

بيني لِنْهُ الرَّهُمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمْ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهِمُ الرَّهُمُ المُلْعُ الرَّهُمُ الْمُؤْمِلُ الْمُعُمِّلُ الْمُعِمِلُ اللْمُعِمِّلُ المُعْمِلُ المُلْمُ المُلْمُ المُلْمُ المُلْمُ المُلْمُ اللْمُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُعُمِّ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُومُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلِ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِلُ اللْمُؤْمِلُ اللْم



كتاب وسنت ڈاٹ كام پر دستياب تما م البكٹرانك كتب.....

🖘 عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

🖘 مجلس التحقيق الإسلامي كعلائ كرام كى با قاعده تصديق واجازت كے بعداب

لوژ (**UPLOAD**) کی جاتی ہیں۔

📨 متعلقہ ناشرین کی اجازت کے ساتھ پیش کی گئی ہیں۔

🖘 دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ،فوٹو کا پی اورالیکٹرانک ذرائع ہے محض مندر جات کی

نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

*** **تنبیه** ***

🖘 کسی بھی کتاب کوتجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

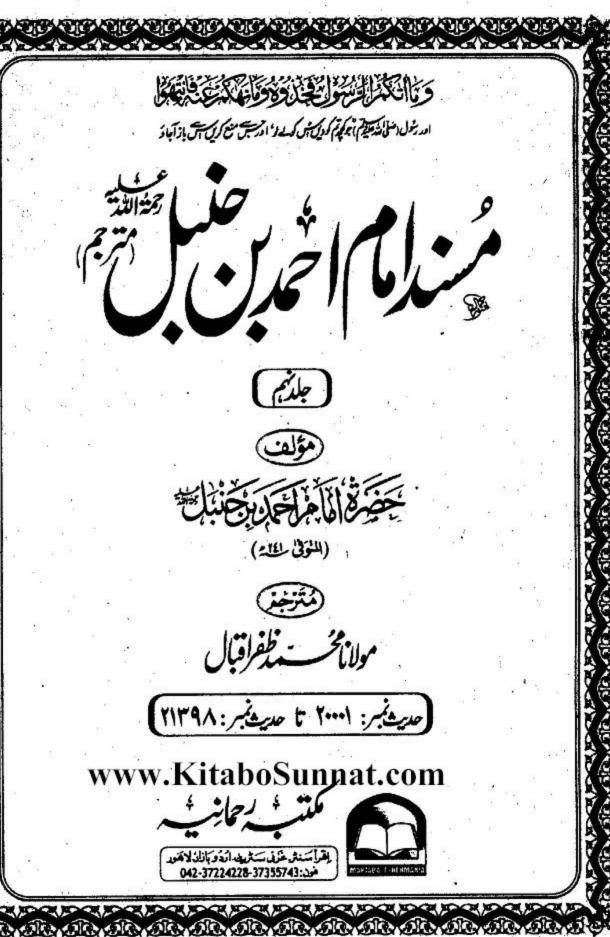
🖘 ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

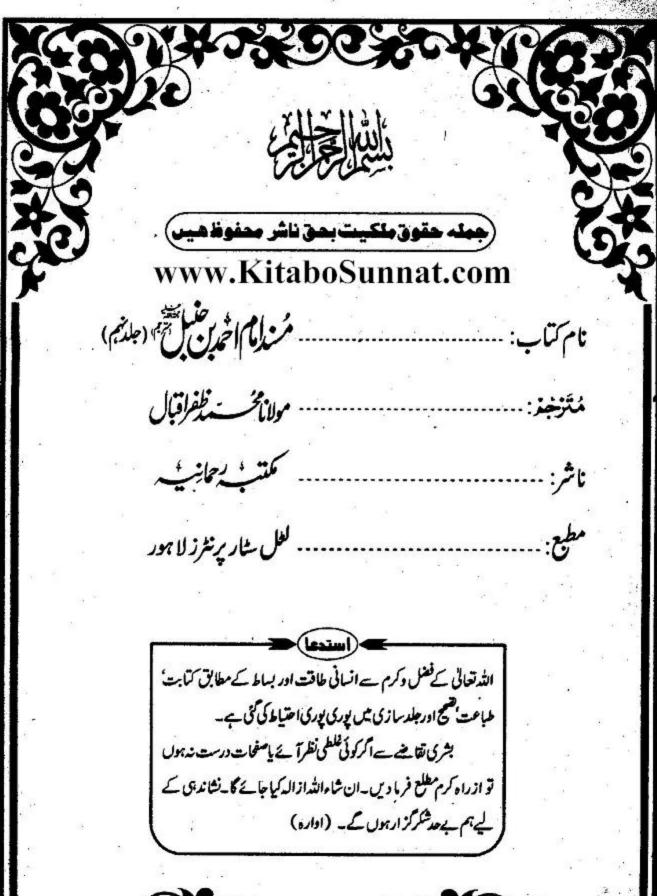
اسلامی تعلیمات پرمشتمل کتب متعلقه ناشرین سے خرید کر تبلیخ دین کی کاوشوں میں بھر پورشر کت اختیار کریں

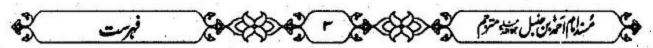
نشر واشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعال سے متعلقہ کسی بھی قتم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں اللہ فرمائیں گئی کتاب وسنت ڈاٹ کام

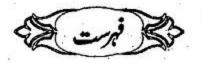
webmaster@kitabosunnat.con

www.KitaboSunnat.com









www.KitaboSunnat.com

عكستنكالبقريتين

4	حضرت ابوبرزه اسلمي رفائلا كي احاديث	\odot
74	حضرت عمران بن حصين الأثنة كي مرويات	0
۸۳	حضرت معاويه بن حيده خاتن كي مرويات	13
90	حضرت معاوية بن حيده في شنط كي مزيدا حاديث	0
1+1	ایک دیهاتی محالی ناتشناکی حدیث	0
1+1	بوجميم كالك آدى كى النا والديا في الديارة	0
ı•r	حضرت سلمه بن محتق الثانظ كي مرويات	0
1.0	حضرت معاوية بن حيده واللط كي اورحديث	0
1+0	حضرت برماس بن زياد بالى المائلة كى حديثين	0
r+1.	حضرت سعد بن اطول الأنتواك عديث	0
Y +1	حضرت سمر وبن جندب خ فن کی مرویات	③
ior	حضرت عرفيه بن اسعد ثلاثظ كي احاديث	0
IDM	ابوالملح كابية والدصاحب بروايتي	(3)
100	ایک محانی نافش کی روایت	0
rái	متعدد صحابه الكلفاء كي حديثين	0
اعدا	حضرت معقل بن بسار طائفة كي مروبات	

78	فهرت فهرت			مُنالِم الحرين بل يكنومترم	3
			احديثين	حضرت قماده بن ملحان ثاثثة كح	6
			at.com	ایک دیباتی محابی نیامتا کی روا	6
•	ww.Kitab	osunn	at.com	بالمد كايك آدى كى روايت	6
			ڭ كىمدىث	حضرت زبيربن عثان لقفي ثاثة	6
			4	حفرت انس الله "احدى كع	
100	·	E A	350 SM 350 35	حضرت الى بن ما لك يُعْلِمُنَّ كى	
		-		بوخزاعه کے ایک دی کی حدے	
				بور امدے بید اوں صلاع حضرت مالک بن حارث ڈاکٹڑ	
•	***************************************		7		9
•			-	حضرت عمروبن سلمه نگاتظ کی ح	
•			ا فَكُنْفُو كَى حديثين	حضرت عداء بن خالد بن موذ	E
••		·		معرت احر فالفاحديث	3
	***************************************		<u>بىي</u>	حفرت محارعبدي ثاثثة كي حد	6
		3 67	Y5	حضرت رافع بن عمر ومزني ولافظ	
			The state of the s	حضرت مجن بن ادرع دلالله که	
•	3	***************************************		가는 선물 하지? - 현기의하기 기계가	
••				ایک انصاری صحافی ڈٹاٹٹ کی صد	
•		••••••	•00	ايك محاني فكانظ كى حديث	2.0
••			ث	معرت مره بنري الأثنة ك حد	G
			ر فالله كي حديث	حعزت زائد يامزيده بنحوال	3
			ي حديثيں	حضرت عبداللدين حواليه تكلفظ	@
				41 S	
2000	¥			ايك محاني نظائلة كى روايت	
••		***************************************			
••	20		*		
••	7	100	7	حفرت مره بنری فاش کی حد	
			بن كلده فالفر كالمرويات	حفرت ابوبكر نفيع بن حارث	6

فبرست	مُنالِهِ اللَّهُ وَيُن لِي مِنْ مَرْدُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِيلِيَّ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ	
	حفرت علاء بن حفرى طاقط كي حديثين	É
www-k	ایک محالی نگانظ کی مدیث	ę
	عفرت ما لك بن حوريث نظائمةً كى بقيه حديثين	É
	حضرت عبدالله بن مغفل مزنی نافتهٔ کی مرویات	. 6
	چندانساری صحاب نافظ کی روایات	,6
	يك محاني والنفظ كاروايت	(
	يك ديهاتي صحابي خانط كي روايت	
	يك اور محاني خاتم كى روايت	
	ي يك ديهاتي محاني نظامة كي روايت	200
	یک صحافی نظائظ کی روایت میک صحافی نظائظ کی روایت	
	ی ماندا کے پیچیے سواری پر بیٹھنے والے محالی ثانتا کی روایت	
* "	بعزت معصعه بن معاویه تفاقظ کی حدیثیں سرت معصعه بن معاویه تفاقظ کی حدیثیں	90
	بغرت ميسر الغرغاظ كي مديث	.00
	يك محالي الثلث كى روايت يك محالي الثلث كى روايت	
	یک و باقد من کرونیک یک دیهاتی محالی نگانتو کی روایت	
	يك ريان من المال المالية عن المالية ا	9
	تعفرت قبیصه بن مخارق ملائمتا کی حدیثیں نصرت عتب بن غزوان ملائمتا کی حدیثیں	
	سرت مبین عاصم نظافهٔ کی حدیثین نعزت قیس بن عاصم نظافهٔ کی حدیثین	
	تعزت عبدالرحمٰن بن سمره طائعُو کی حدیثیں سله هجمه الاس	
	تعزت جابر بن سلیم جمعی نافظ کی حدیثیں مدر سام میں میں میں میں میں میں میں میں میں می	
50	نعزت عائذ بن عمرو طافعة كي حديثين مغرت عائذ بن عمرو طافعة كي حديثين	
	يك محاني خطائلة كى روايت	Í

43	مُنْ الْمَامُونُ فِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّه	X,
244	حضرت تمم بن عمر وغفاري ثانفا كي بقيه حديثين	3
121	معزت ابوعقرب الله كل مديثينwww.KitaboSunnat.com	(3)
121	حضرت حظله بن حذيم تلافظ كي حديث	0
124	حضرت ابوغادييه ثلثنة كي حديث	3
124	حضرت مرجد بن ظبيان فالفنا كي حديث	0
124		
144	and the second s	
141	حضرت احبان بن معلى خالفة كي حديثين	
149	حضرت عمروبن تغلب شائفا كي حديثين	
	حفرت جرموزجيمي فالله كاحديث	
rai .	حفرت مابس تنبي الله كل حديثين	
tar	ا يك محالي الله في كالمديث	
rar '		
1 /\		
M		
7	بنوسليط كايك صحالي نظفظ كاروايت	
MA	نی ماینا کے چیچے سواری پر بیٹھنے والے ایک سحانی ٹائٹو کی روایت	
MY	ى مرابى خالىن كى روايت ايك صحابي خالين كى روايت	
7 A Y	ایک حالی نافظ کاروایت ایک صحالی نافظ کاروایت	
YAY	ایت قاب عاقد کارودیت حضرت قره بن دعموص العمیر ی خاتش کی حدیث	
**	•	
***	ا حعزت طفیل بن خمره افاتهٔ کی حدیث مرحن بروی تاش کی دری تا است است.	
4.) حضرت ابوحره رقاشی کی اپنے چھاسے روایت ریس مختم میں دیافت کی ۔	
41	ا کیک تعمی صحابی طافظ کی حدیث	39
-11	ا ایک صحافی المانی کی صدیت	3

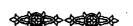
	www.KitaboSunnat.com	
	مُنافًا المَوْرُ مِنْ بَلِ مُنِينَا مَرْدُ مِنْ بَلِ مِنْ مِنْ مَنْ مُنْ الْمُعَالِمُ مِنْ مِنْ الْمُعَلِمِينَ مُنْ الْمُعَلِمِينَا مِنْ مُنْ الْمُعَلِمُ مِنْ الْمُعَلِمُ مِنْ الْمُعَلِمُ مِنْ الْمُعَلِمُ مِنْ الْمُعَلِمُ مِنْ الْمُعَلِمُ مِنْ الْمُعْلِمُ مِنْ الْمُعْلِمِ مِنْ الْمُعْلِمُ مِنْ مِنْ الْمُعْلِمُ مِنْ الْمُعْلِمُ مِنْ الْمُعِلِمُ مِنْ الْمُعْلِمُ مِنْ الْمُعْلِمُ مِنْ الْمُعْلِمُ مِنْ مِنْ الْمُعِلِمُ مِنْ مِنْ مِنْ الْمُعِلِمُ مِنْ مِنْ الْمُعْلِمُ مِنْ الْمُعْلِمُ مِنْ مِنْ مِنْ الْمِنْ مِنْ مِنْ الْمِنْ مِنْ مِنْ الْمِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ	
791	قبیلهٔ قبس کے ایک صحابی دلائن کی روایت	
rgr	بنوسلمه كے سليم نامي اليک صحابي الله تنظ كى روايت	
191	حفرت اسامه بذلي دانين كي حديثين	
192	حضرت نبیشه بذلی الحافظ کی حدیثیں	€
1-0	حضرت مختف ولاشط كي حديث	€
1-1	حضرت ابوزیدانصاری کانتو کی حدیثیں	3
r•r	حضرت نقاده اسدی دلانشو کی حدیث	
* **	ايك صحافي ثلاثينًا كي روايت	€
pu . pu	ايك ديهاتي صحابي ولاتين كي روايت	③
r.s	ایک دیهاتی صحابی دلاتین کی روایت	③
۳•٦	ایک انصاری صحافی دلاتمنا کی روایت	⊕
۲۰۳	ايك صحافي فكاتفنا كي روايت	③
٣٠٤	ایک دیهاتی صحابی خاتمهٔ کی روایت	€
74	ٔ حضرت ابوسود والفيا كي حديث	€
	ايك محالي الطفيئة كي روايت	₿
۳۰۸	حضرت عباده بن قرط را تالفيهٔ كي حديثين	③
r-9	حضرت ابور فاعه خافنهٔ کی حدیث	
7-9	حضرت جارودعبدی اللفظ کی حدیثیں	
rii	حضرت مها جربن تنفذ رفاتينا كى حديثين	€
rır	ايك صحالي الأنفيظ كى روايت	
mim	حضرت ابوعسيب رفاض كي حديثين	€
ساس	حضرت خشخاش عنبري طلقنا كي حديث	€)

😵 حضرت عبدالله بن سرجس اللفظ كي حديثين

🟵 حضرت رجاء فافا کی حدیثیں .

www.KitaboSunnat.com

43	مُنادًا الله المؤرم بن المؤرم الله الله الله الله الله الله الله الل	•
1119	🗨 حفرت بشير بن خصاصيه المائمة كي حديثيل	3
rri	🕃 حضرت ام عطیه نظافا کی حدیثیں	3
rry	🕃 حفرت جابر بن سمره ناتنهٔ کی مرویات	3
TAO	🕃 حضرت خباب بن ارت الكائمة كي مرويات	3
790	😪 حضرت ذی الغز ه نتائلهٔ کی حدیث	3
۳۹۲	🕃 حضرت ضمره بن سعد والثلثة كي حديث	3
29 1	ي حديد عدم من بيشر لي بطافيك كي احديد هي	à



مُنْ الْمُ الْمُونُ مِنْ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللللَّاللَّاللَّا اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

مسند البصريين

بقرى صحابة كرام إلا التينين كي مرويات

أول مسند البصريين

حَديثُ أَبِي بَرُزَةَ الْأَسْلَمِيِّ اللَّهُ حضرت الوبرز واسلمي اللَّهُ كَلَا حاديث

رد.٠٠١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْبَانَا مَعْمَرٌ عَنْ مَطَرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ شَكَّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ فِي الْحَوْضِ فَآرُسَلَ إِلَى أَبِى بَرُزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَآتَاهُ فَقَالَ لَهُ جُلَسَاءُ عُبَيْدِ اللَّهِ إِنَّمَا أَرْسَلَ إِلَيْكَ الْأَمِيرُ لِيَسْأَلْكَ عَنْ الْحَوْضِ هَلْ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ الْمَائِدِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُّرُهُ فَمَنْ كَلَّبَ بِهِ فَلَا سَقَاهُ اللَّهُ مِنْهُ [انظر: ٢٠٠٥].

(۲۰۰۰۱) عبداللہ بن بریدہ پھٹلٹہ کہتے ہیں کہ عبیداللہ بن زیاد کوحوض کوٹر کے ثبوت میں شک تھا، اس نے حضرت ابو برزہ سلہ سندے سے میں میں میں تاریخ کے میں کا فیزیت نامی میں کا کا میں ان کی است کے بات کے اس کے حضرت ابو برزہ

املی ڈیٹٹز کو ہلا بھیجا، دوآئے تو عبیداللہ کے ہم نشینوں نے ان سے کہا کہ امیر نے آپ کواس لئے بلایا ہے کہ آپ سے حوض کوڑ سمتعلقہ میں نہ کے سام سے زیرے اگر سے نہیاں سے کہا کہ امیر نے آپ کواس کئے بلایا ہے کہ آپ سے حوض کوڑ

ے متعلق دریافت کرے، کیا آپ نے اس حوالے سے نبی طابیا سے مجھ سنا ہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے نبی علیہ اس کا تذکر ہ کرتے ہوئے سنا ہے، اب جواس کی تکلذیب کرتا ہے، اللہ اسے اس حوض سے سیراب نہ کرے۔

(٢...٢) حَلَّلْنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخْبَوَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ سَيَّارٍ آبِي الْمِنْهَالِ عَنْ آبِي بَرْزَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ بِالشِّتِينَ إِلَى الْمِالَةِ [انظر: ٢٠٠٠، ٢٠٠٥، ٢٠٠١، ٢٠٠١،

(۲۰۰۰۲) حضرت ابو برزہ نگانٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا فجر کی نماز میں ساٹھ سے لے کرسوآیات تک کی تلاوت فرماتے تھے۔ یہ عبد وور ہو برزہ بردی ہوں وہ میں دور ہے۔ فرمین میں اور میں ایک میں ایک برائی کا انتہامی میں ایک میں استان

(٣...٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ أَنْبَآنِي آبِي عَنْ آبِي الْمِنْهَالِ عَنْ آبِي بَرُزَةَ آنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي الْعَدَاةِ بِالْمِانَةِ إِلَى السِّتِينَ وَالسِّتِينَ إِلَى الْمِانَةِ [راحع: ٢٠٠٠٢].

(۲۰۰۰۳) حفرت ابوبرزہ ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی مائٹ افجر کی نماز میں ساٹھ سے لے کرسوآیات تک کی تلاوت فرماتے تھے۔

هُ مُنْ الْمَارَيْنَ الْمَدِينَ الْمَدَى اللهِ اللهِ مَلْمَانَ عَنْ اللهِ عَلَيْهَا بَعْضُ مَنَاعِ الْقَوْمِ وَعَلَيْهَا جَارِيَةٌ فَأَخَذُوا بَيْنَ جَبَلَيْنِ فَتَضَايَقَ بِهِمُ الطَّرِيقُ فَٱلْمَصَرَتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ صَاحِبُ هَذِهِ الْجَارِيّةِ لَا تَشَعْ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ صَاحِبُ هَذِهِ الْجَارِيّةِ لَا تَسَعَبُنَا رَاحِلَةٌ أَوْ نَاقَةً أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا مِنْ لَعْنَةِ اللّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه مسلم (٢٥٩٦)، وابن جان تَصْحَبُنَا رَاحِلَةٌ أَوْ نَاقَةً أَوْ بَعِيرٌ عَلَيْهَا مِنْ لَعْنَةِ اللّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه مسلم (٢٥٩٦)، وابن جان (٥٧٤٣)]. [انظر: ٢٠٠٨].

(۲۰۰۰۳) حضرت ابو برزہ وہ اللہ است کے ایک اوٹنی تھی جس پر کسی آ دی کا سامان لدا ہوا تھا، وہ ایک باندی کی تھی، لوگ دو پہاڑ وں کے درمیان چلنے گئے تو راستہ تک ہوگیا، اس نے جب نبی الیا اس کود یکھا تو اپنی سواری کو تیز کرنے کے لئے اسے ڈا ٹا اور کہنے گئی اللہ! اس پرلعنت فرما، نبی ملیتا نے فرمایا اس باندی کا مالک کون ہے؟ ہمارے ساتھ کوئی الیم سواری نہیں ہونی جا ہے جس پر اللہ تعالی کی لعنت ہو۔

(٥٠٠٠٠) حَدَّثَنَا يَحْتَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَوْقٌ حَدَّثِنِى آبُو الْمِنْهَالِ قَالَ انْطَلَقُتُ مَعَ آبِى إِلَى آبِى بَرُزَةَ الْاَسْلَمِيِّ فَقَالَ لَهُ آبِى حَدِّثُنَا كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى الْهَجِيرَ وَهِى الْتَيْ مَلْمَ الْفَالَةِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى الْهَجِيرَ وَهِى الْتَيْ مَلْهَا وَهِى النَّهُ مُنْ مَنْ مَلْهَا وَالشَّمْسُ حَيَّةٌ قَالَ وَنَسِيتُ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤخِّرَ الْعِشَاءَ وَكَانَ يَكُرَهُ النَّوْمَ قَبْلُهَا وَالْتَحْدِيثَ مَا قَالَ فِي الْمَغْرِبِ وَكَانَ يَسْتَحِبُّ أَنْ يُؤخِّرَ الْعِشَاءَ وَكَانَ يَكُرَهُ النَّوْمَ قَبْلُهَا وَاللَّهُ مِنْ صَلَاةِ الْفَدَاةِ حِينَ يَغُوفُ ٱحَدُنَا جَلِيسَهُ وَكَانَ يَقُرَأُ بِالسِّتِينَ إِلَى الْمِائَةِ وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَشُرَأُ بِالسِّتِينَ إِلَى الْمِائَةِ

[صححه البعاری (٤١)، ومسلم (٢٦)، وابن حبان (٥٤)، وابن عزیمة: (٣٤٦). [راحع: ٢٠٠٠]. وابن عزیمة: (٢٠٠٠) الإمنهال کتے ہیں کدایک مرتبہ میں اپ والد کے ساتھ حضرت الو برز واسلی دائٹ کی فدمت میں حاضر ہوا، میرے والد نے ان سے عرض کیا کہ بیہ ہتا ہے، نی وائٹ فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ نماز ظہر جے تم "اولی" کہتے ہو، اس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی فض مدینہ میں اپ موداس وقت پڑھتے تھے کہ جب ہم میں سے کوئی فض مدینہ میں اپ کھر والی پہنچا تو سوری نظر آ رہا ہوتا تھا، مغرب کے متعلق انہوں نے جوفر مایا وہ میں بحول گیا، اور نی ویا عشاء کومو فرکر نے کو پندفر ماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کراس وقت فارغ پندفر ماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کراس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپ ساتھ بیٹے ہوئے فض کو بچھان سکتے تھے اور اس میں ساتھ سے لے کرسوآ یات تک تلاوت فرماتے تھے۔ بوتے جب ہم اپ ساتھ بیٹے ہوئے فض کو بچھان سکتے تھے اور اس میں ساتھ سے لے کرسوآ یات تک تلاوت فرماتے تھے۔ اللّه عَلَمْنِی شَیْنًا اَنْتُ فَعُ یِدِ قَالَ اَنْدُنْ کُورِی اَنْ اَنْکُ بُنُ صَمْعَةً عَنْ آبِی الْوَازِعِ عَنْ آبِی بَرُزَةً قَالَ قُلْتُ یَا رَسُولَ اللّهِ عَلَمْنِی شَیْنًا اَنْتُونُ مِنْ قَالَ اَنْدُی عَنْ طَرِیقِ الْمُسْلِمِینَ [صححہ مسلم (٢٦١٨)، وابن حیان اللّه عَلَمْنِی شَیْنًا اَنْتُ مُنْ اَنْ الْاَذَی عَنْ طَرِیقِ الْمُسْلِمِینَ [صححہ مسلم (٢٦١٨)، وابن حیان

(۲۰۰۰۲) حضرت ابو برز و بالله ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا بارسول اللہ! مجھے کوئی اسی چیز مختلم دلائل و براہیں سے هزین مندع موسفود موضوعات پر مستمل مفت اندامی محملہ ا يُون مُنالِهَ الْمُرْانِ فِيل يُدِيدُ مِنْ الْبِعَارِيْنِينَ لَهُ الْبِعَارِيْنِينَ لَهُ الْبِعَارِيْنِينَ لَهُ

' سکھا دیجئے جس سے جھے فائدہ ہو؟ نی طیاب نے فرمایا مسلمانوں کے رائے سے تکلیف دہ چیز ہٹادیا کرو۔ مدر میں میں بیدنوں آگی دم میروں ہوئیں میں گاروں کے دوروں میں میں انداز میں اور میروں کا میروں میں میں اور اندا

(٢٠.٠٠) حَلَّقْنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ نُمَيْرِ الْبَالَا حَجَّاجٌ عَنْ آبِي هَاشِمِ الْوَاسِطِيِّ عَنْ رُفَيْعِ آبِي الْعَالِيَةِ عَنْ آبِي بَوْزَةَ الْأَسُلِمِيِّ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِآخِرَةٍ إِذَا طَالَ الْمَجْلِسُ فَقَامَ قَالَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ آمُهُدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا آنُتَ آسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ فَقَالَ لَهُ بَعْضُنَا إِنَّ هَذَا قُوْلٌ مَا كُنَّا نَسْمَعُهُ مِنْكَ فِيمَا خَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذَا كَفَّارَةُ مَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ [انظر . ٥ . . ٢].

(۲۰۰۷) حضرت الوبرزه اللى كَانْ سَعُم وى بَكُرْندگى كَ آخرى ايام مِن جب وَن جُلَسُ طُوبِل بوجاتى تو آخر مِن المُت بوئ جَلَالُهُم وَبِحَمْدِكَ الشَّهَدُ أَنْ لَا إِلَهُ إِلَّا أَنْتَ السَّغَفِورُكَ وَاتُوبُ إِلَيْكَ ايك مرتبهم مِن بعث كى خَرُق كَانَ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَجَعَلَ يُصَلّى فَجَعَلَتُ الدَّابَّةُ تُنكُصُ وَجَعَلَ يَتَاخُرُ مَعَهَا فَجَعَلَ رَجُلٌ مِن اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ ا

صى رس بررك تسوع إلى تانيها تيسل على وطنعي ابو برره العصر ر تعتين إصححه البخاري (٢١١) وابن عزيمة: (٨٥٥)، والحاكم (٢١٥)]. [انظر: ٢٩٠، ٢٦].

وان حزیمة: (٥٥٠)، والحاکم (١٥٥٠)]. [انظر: ٢٠٠٢].

(٢٠٠٠٨) ازرق بن قیس بینید کیتے بیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابو برزہ اسلی ڈائیا ابواز شہر میں ایک نہر کے کنارے پر تنے،
انہوں نے اپنی سواری کی لگام اپ باتھ میں تھام رکھی ہوئی تھی، ای دوران وہ نماز پڑھنے گے، آچا تک ان کا جا نورا بوں ک
بل چیچے جانے لگا، حضرت ابو برزہ ڈائیا بھی اس کے ساتھ ساتھ پیچے بٹتے رہے، ید دیکھ کرخوارج میں ہے ایک آ دی کہنے لگا
اے اللہ! ان بڑے میاں کورسواکر، یہ کیسے نماز پڑھ رہے ہیں، نمازے قارغ ہونے کے بعد انہوں نے قربایا میں نے تہاری
بات نی ہے، میں چھ، سات یا آٹھ غزوات میں نی طبیع کے ساتھ شریکہ ہوا ہوں اور نی طبیع کے موا طاحت اور آسانیوں کو دیکھا
بات نی ہے، میں جھ، سات یا آٹھ غزوات میں نی طبیع کے ساتھ شریکہ ہوا ہوں اور نی طبیع کے موا طاحت اور آسانیوں کو دیکھا
معکانے پرچلا جائے اور جھے پریٹانی ہو، اور حضرت ابو برزہ ڈائیٹ نے (سافر ہونے کی وجہ ہے) نماز عمر کی دور کھتیں پڑھیں۔
معکانے پرچلا جائے اور جھے پریٹانی ہو، اور حضرت ابو برزہ ڈائیٹ نی میٹیوں حکد گفتا جاہو آبو الوازع قال سیمغث آبا
بورزہ یکھوں کہ میٹ کر سُولُ اللّه عَلَیْه وَسَلّم فَسَدُ فَیلُولَ اللّهُ عَلَیْه وَسَلّم فَلُولُ اللّهُ عَلَیْه وَسَلّم فَلُولُ وَلَا سَبُولُولُ وَلَا سَبُولُولُ وَلَا سَبُولُولُ وَلَا سَبُولُ وَلَا سَبُولُ وَلَا سَبُولُ وَلَا سَبُولُولُ وَلَا سَبُولُ وَلَا سَبُولُولُ وَلَا سَبُولُولُولُ وَلَا سَبُولُ وَلِی اللّهُ عَلَیْ وَلَا سَبُولُ وَلَا سَبُولُ وَلَا سَبُولُولُ وَلَا سَبُولُولُ وَلَا سَبُولُ وَلَا سَبُولُ وَلَا سَبُولُولُ وَلَا سَبُولُ وَلَا

الم مندا المؤرن بل مينية متوم المنافي المنافي

مارا پیٹا اور برا بھلا کہا، وہ نبی طافی کی خدمت میں واپس حاضر ہوا اور اس کی شکایت کی ، نبی طافیہ نے فرمایا اگرتم اہل عمان کے پاس گئے ہوتے تو وہ حمہیں مارتے پیٹتے اور نہ برا بھلا کہتے۔

(٢٠.١٠) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَلَّثَنَا آبُو الْآشُهَبِ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ الْحَكُمِ عَنْ آبِي بَرْزَةَ الْآسُلَمِيِّ قَالَ آبُو الْآشُهَبِ لَا آغَلَمُهُ إِلَّا عَنِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا آخَشَى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْفَيِّ فِي بُطُونِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ

وَمُضِلَّاتِ الْفِعَنِ [انظر: ٢٠٠١،٢٠٠١]. (۲۰۰۱) حفرت ابو برز واسلمی ٹاٹٹز سے مروی ہے کہ نبی نائیا نے فر مایا مجھے تمہارے متعلق ان گمراہ کن خواہشات سے سب سے

زياده انديشه بن كالعلق بهيف اورشرمگاه سے بوتا ہے اور كمراه كن فتول سے بھى انديشه ہے-(٢٠٠١) حَدَّلْنَاه يَزِيدُ قَالَ أَنْبَانَا أَبُو الْاَشْهَ بِ عَنْ أَبِي الْحَكَمِ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَبِي بَوْزَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

(۱۰۰۱۱) حدثاه برید مان الهان ابو اوسهب من ابی المعنام المبدی من بی بورد من المبی ملی اله المدر ما قبله]. وَسَلَم قَالَ إِنَّ مِمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْغَيِّ فِي بُطُونِكُمْ وَفُرُوجِكُمْ وَمُضِلَاتِ الْهُوَى [مكرد ما قبله]. (۲۰۰۱۱) حضرت ابو برز واسلی نظافت مروی م که بی المنظاف فر مایا جھے تبارے تعلق ان گراه کن خواہشات سے سب سے

زیادہ اندیشہ ہے جن کاتعلق پیداورشرمگاہ ہے ہوتا ہے اور ممراہ کن فتنوں سے بھی اندیشہ ہے۔

﴿ ٢٠.١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِى بْنِ زَيْدٍ عَنِ الْمُعِيرَةِ بْنِ آبِي بَوْزَةَ عَنْ آبِيهِ فَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَسُلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ وَغِفَارٌ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا مَا آنَا قُلْتُهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَالَهُ

[احرجه الطيالسي (٩٢٥). قال شعيب: صحيح لغيره دون آخره فهي زيادة منكرة]. [انظر: ٢٠٠٤].

(۲۰۰۱۲) حضرت ابو برزہ تھا تھا سے مروی ہے کہ نبی طبیقانے فرمایا تبیلہ اسلام کو الله سلامت رکھے اور قبیلہ غفار کی مجنشش فرمائے ، یہ بات میں نبیں کھ دہا، ملکہ اللہ تعالی نے بی یہ بات فرمائی ہے۔

قرمائے ، یہ بات شکائل لہرما ، بلدالتداقات نے بی یہ بات فرماں ہے۔ (۲.۱۲) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ آخُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِی حَمْزَةَ جَارِهِمْ قَالَ سَمِعْتُ حُمَیْدَ بُنَ هِلَالٍ یُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُطَرِّفٍ عَنْ آبِی بَرُزَةَ قَالَ کَانَ آبْفَضَ النَّاسِ آوُ آبْفَضَ الْآخُیَاءِ إِلَی رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقِیفُ

وَمَنُو حَنِيفَةَ (۲۰۰۱۳) حضرت ابو برزه التفوير عن مروى م كه ني اليار كرد يك سب سے زياده نا پنديده لوگ يا تعيل تقيف اور بنو صنيف تھے۔

(٢٠.١٤) حَلَّالَنَا ٱسُودُ بْنُ عَامِرٍ شَاذَانُ أَخْبَرَنَا آبُو بَكُرٍ يَعْنِى ابْنَ عَيَّاشٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ جُرِيْجٍ عَنْ آبِي بَرُزَةَ الْٱسُلَمِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَالِهِ وَلَمْ

يَدُخُلُ الْإِيمَانُ قَلْمَهُ لَا تَغْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِنَّهُ مَنْ يَتَبِعْ عَوْرَاتِهِمْ يَتَبِعْ اللَّهُ عَوْرَتَهُ وَمَنْ يَتَبِعْ اللَّهُ عَوْرَيَّهُ يَقْضَحُهُ فِي يَشْتِهِ لِقَالِ النَّلُوانِي: متصرين مصحح لِإسشاهِ فِي مِنْهُ ﴾ ينقلك يشعب: صحيح لغيره المنظمة المنظ

وهذا أسناد حسن].

(۲۰۰۱۳) جعزت ابو برزہ ٹاکٹا سے مروی ہے کہ نبی طالبانے ایک مرتبہ فر مایا اے وہ لوگو! جوزبان سے ایمان لے آئے ہولیکن

ان کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوا ، مسلمانوں کی غیبت مت کیا کرو، اور ان کے عیوب تلاش نہ کیا کرو، کیونکہ جو محض ان کے عیوب تلاش کرتا ہے، السے کھر بیٹے رسوا کر عیوب تلاش کرتا ہے، السے کھر بیٹے رسوا کر

(٢٠٠١٥) حَلَّكْنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَلَّكْنَا سُكَيْنَ حَلَّكْنَا سَيَّارُ بْنُ سَلَامَةَ سَمِعَ أَبَا بَرْزَةً يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْآَيْمَةُ مِنْ قُرَيْشِ إِذَا اسْتُرْحِمُوا رَحِمُوا وَإِذَا عَاهَدُوا وَفَوْا وَإِذَا حَكَمُوا عَدَلُوا فَمَنْ لَمْ يَفْعَلُ ذَلِكَ مِنْهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَهُ اللَّهِ وَالْمَلَامِكَةِ وَالنَّاسِ ٱلجُمَعِينَ [احرحه الطيالسي (٢٦٩). قال شعيب: صحيح

لغیره وهذا اسناد قوی]. [انظر: ۲۰۰۲، ۳۶، ۲۰].

فرشتوں اورتمام انسانوں کی اعنت ہو۔ (٢٠.١٦) حَلَّاتُنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَلَّاتُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ الْبُنَانِيِّ عَنْ كِنَانَةَ بُنِ نُعَيْمِ الْعَدَوِيِّ عَنْ آبِي بَرُزَةً آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَغْزَّى لَهُ فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ الْقِتَالِ قَالَ هَلُ تَفْقِدُونَ مِنْ آحَدٍ قَالَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفْقِدُ فُلَانًا وَفُلَانًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَكِنْ ٱلْقِدُ جُلَيْدِياً

عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوهُ عَنْدَ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلُهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَمَّا فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ هَذَا مِنِّى وَآنَا مِنْهُ قَرَلُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ هَذَا مِنِّى وَآنَا مِنْهُ قَرَلُولِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ عَلَى سَاعِدِهِ فَمَا كَانَ لَهُ سَرِيرٌ إِلَّا سَاعِدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ فَوَضَعَهُ عَلَى سَاعِدِهِ فَمَا كَانَ لَهُ سَرِيرٌ إِلَّا سَاعِدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَعَهُ عَلَى سَاعِدِهِ فَمَا كَانَ لَهُ سَرِيرٌ إِلَّا سَاعِدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ وَلَوْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ وَلَوْلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَالْعَلَمُ وَلَهُ وَلَهُ وَلَمْ وَالْعَلَمُ وَلَمُ وَلَا فَالْعُوالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالَّا لَا لَكُولُ وَلَولُولُهُ وَلَمْ وَلَالَهُ وَلَهُ وَلَمْ وَلَولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ وَالْعَلَمُ وَلَولُولُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللَهُ وَلَمُولُ وَلَولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَولُولُ وَلَوْلُولُ وَالْعُولُ وَلَولُولُ وَلَولُولُ وَلَولَالِكُولُ وَلَولُولُ وَلَولَالِكُولُولُ وَالْعُولُ وَلَولُولُ وَلَولُولُ وَلَولُولُ وَلَولَالْكُولُ وَلَولُولُ وَلَالْمُ وَالْعُولُ وَلَولَالِكُ وَالْمُولُ وَلَولُولُ وَلَالِهُ وَالْعُولُ وَالْعُولُولُ وَلَولُولُولُ وَلَولُولُولُولُ وَلَالِمُ وَالْعُولُولُ وَلَا لَوْلُولُ وَلَا فَالْعُولُ وَلَولُولُولُوا وَلَا وَلَالِمُ

(۲۰۰۱۷) حضرت ابو برزہ ٹٹائٹؤے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیلا کسی غزوے میں معروف تھے، جب جنگ ہے فراغت ہوئی تو لوگوں ہے ہوگا واللہ افلاں فلاں لوگ ہمیں نہیں مل رہے، نبی مائیلا نے فرایا کی سے بہت کہ ایا رسول اللہ افلاں فلاں لوگ ہمیں نہیں مل رہے، نبی مائیلا نے فرایا لیکن مجھے جلہیں بنا تا بہن نظر آرہا ہے، اسے تلاش کرو، لوگوں نے انہیں تلاش کیا تو وہ سات آ دمیوں کے پاس مل گئے، حضرت جلہیں بڑائٹو نے ان ساتوں کو تل کیا تھا بعد میں خود بھی شہید ہو گئے، نبی مائیلا تشریف لائے اور ان کے پاس کھڑے ہوکر حضرت جلہیں نے سات آ ومیوں کو تل کیا ہے، بعد میں مشرکین نے اسے شہید کردیا، یہ جھے سے ہاور میں اس سے ہوں، یہ جملے دو فرمایا اس نے سات آ ومیوں کو تل کیا ہے، بعد میں مشرکین نے اسے شہید کردیا، یہ جھے سے ہاور میں اس سے ہوں، یہ جملے دو

مرتبد مرائے ، پھر جب اسے بی الیا کے سامنے اٹھایا گیا تو نی الیا اسے اپنیا نے ارووں پر اٹھالیا ، اور تدفین تک نی الیا کے مرتبد مرتبد مرتبد مرتبد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دونوں بازوی تھے جوان کے لئے جنازے کی چار پائی تھی ،راوی نے شل کاذ کرنہیں کیا۔

(١٠٠١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ مِهْزَمِ الْعَبْدِئُ عَنْ أَبِي طَالُوتَ الْعَبْدِى قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرْزَةَ وَخَرَجَ مِنْ عِنْدِ عُبَيْدِ اللّهِ بُن زِيَادٍ وَهُوَ مُغْضَبٌ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَظُنُّ أَنِّى آعِيشُ حَتَّى أَخَلَفُ فِي قَوْمِ الْعَبْرُونِي بِصُخْبَةٍ مُحَمَّدٍ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُوا إِنَّ مُحَمَّدِيّكُمْ هَذَا لَدَحْدَاحٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالُوا إِنَّ مُحَمَّدِيّكُمْ هَذَا لَدَحْدَاحٌ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ فِي الْحَوْضِ فَمَنْ كَذَّبَ قَلَا سَقَاهُ اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْهُ [قال الألباني: صحيح اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ فِي الْحَوْضِ فَمَنْ كَذَّبَ قَلَا سَقَاهُ اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْهُ [قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٤٧٤٩)].

(۲۰۰۱۷) ابوطالوت کہتے ہیں کہ حضرت ابو برزہ فاتھ جب عبیداللہ بن زیاد کے پاس سے نکلے تو سخت غصے میں تھے، میں نے انہیں کہتے ہوئے سنا کہ میرابیہ خیال نہیں تھا کہ میں اس وقت تک زندہ رہوں گا جب کی قوم میں ایسے لوگ پیدا ہوجا کیں گے جو مجھے نی بلیکا کا صحابی ہونے پر طعنہ دیں گے، اور کہیں گے کہ تمہارا محمدی بی لنگڑ افخص ہے، میں نے نی بلیکا کو حوض کوڑ کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے، اب جواس کی تکذیب کرتا ہے، اللہ اسے اس کا یانی نہ بلائے۔

(٢٠٠١٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدِ بُنِ آبِى شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ فُضَيْلِ عَنْ يَزِيدَ بُنِ آبِى ذِيَادٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بُنِ عَمْرِو بُنِ الْآخُوصِ قَالَ آخُبَرَنِى رَبُّ هَذِهِ الدَّارِ آبُو هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ آبَا بَرُزَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَسَمِعَ رَجُلَيْنِ يَتَفَتَيَّانِ وَآحَدُهُمَا يُجِيبُ الْآخَرُ بَعْنَهُ أَنْ يُجَنَّ فَيُفْبَرَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْ يُجَنَّ فَيَفْبَرَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ انْظُرُوا مَنْ هُمَا قَالَ فَقَالُوا فَلَانٌ وَفَلَانٌ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُوعَ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَعَ الْوَالِ الْعُمْ الْلَهُ عَلَيْهِ وَلَالَ فَقَالَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُولَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُوالِ اللَّ

(۲۰۰۱۸) حفرت ابو برزہ نظافت مردی ہے کہ ایک مرتب ہم لوگ کی سفر میں نبی طابقا کے ساتھ تھے، نبی طابقا کے کان میں دو
آ دمیوں کی آ واز آئی جوگانا گارہے تھے اور پہلا دوسرے کو جواب دے رہا تھا (اس کا ساتھ دے رہا تھا) اور وہ کہدر ہاتھا کہ
میرے جگری دوست کی ہڈیاں ہمیشہ چہکتی رہیں، اس نے جنگ کو لمباہونے سے پہلے سمیٹ لیا کہ اسے قبرال جائے، نبی طابقان
فر مایا دیکھو، یہ دونوں کون ہیں؟ لوگوں نے بتایا کہ فلاں فلاں آ دمی ہیں، نبی طابقان نے فر مایا اے اللہ! ان پرعذاب نازل فر مااور
انہیں جہنم کی آگ میں دھکیل دے۔

(٢٠٠١٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِى الْمِنْهَالِ عَنْ أَبِى بَرْزَةَ أَنَّ رَسُولَ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم كَانَ يَكُرَهُ النَّوْمَ قَبْلَ الْعِشَاءِ وَلَا يُحِبُّ الْحَدِيثَ بَعْدَهَا [راحع: ٢٠٠٠٢].

(۲۰۰۱۹) حفرت ابو برزہ اسلی ٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی علیا نمازعشاء سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پندنہیں فریاتے تھے۔

هي مُناهَ امَوْن بن بِينَو مَنْ أَلْهُ هِي هُمْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُمُولِينَ لَهُ اللَّهُمُولِينَ اللَّهُمُ اللَّهُم (٢٠.٢٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُكِّينُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بُنُ سَلَامَةَ آبُو الْمِنْهَالِ قَالَ دَحَلْتُ مَعَ آبِي عَلَى آبِي بَرْزَةَ وَإِنَّ فِي أُذُنَيَّ يَوْمَئِدٍ لَقُرْطَيْنِ وَإِنِّي غُلَامٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأُمَرَاءُ مِنْ قُرَيْشِ فَلَاثًا مَا فَعَلُوا ثَلَاثًا مَا حَكُمُوا فَعَدَلُوا وَاسْتُرْحِمُوا فَرَحِمُوا وَعَاهَدُوا فَوَقُواْ فَمَنْ لَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ مِنْهُمُ

فَعَلْنِهِ لَفْنَهُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ ٱجْمَعِينَ [راحع: ٢٠٠١]. ده ۲۰۱۰) حضرت ابو برزه اسلمي ناتش سے مروى ہے كه ني مايشانے تين مرتبه فر مايا حكمران قريش ميں سے بول مے، جب ان ہے رحم کی درخواست کی جائے تو وہ رحم کریں ، وعدہ کریں تو پورا کریں اور فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جو محض ایسانہ کرے

اس پراللد کی ،فرشتوں اورتمام انسانوں کی لعنت ہو۔

(٢٠.١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ ٱخْبَرَنَا الْأَزْرَقُ بُنُ قَيْسٍ عَنْ شَوِيكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ اتَّمَنَّى أَنْ ٱلْقَى رَجُلًا مِنْ ٱصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَذَّثُنِي عَنْ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرُزَةَ فِي يَوْمٍ عَرَفَةَ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ يَا أَبَا بَرْزَةَ حَلَّتُنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهُ فِي الْحَوَارِجِ فَقَالَ أُحَلَّنُكَ بِمَا سَمِعَتْ أُذُنَّى وَرَآتُ عَيْنَاىَ أُتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَانِيرَ فَكَانَ يَقْسِمُهَا وَعِنْدَهُ رَجُلٌ ٱسْوَدُ مَطْمُومُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ ٱلْبَيْضَانِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ٱلْرُ السُّجُودِ فَتَعَرَّضَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتَاهُ مِنْ قِبَلِ وَجُهِهِ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْنًا ثُمَّ أَنَّاهُ مِنْ خَلُفِهِ فَلَمْ يُعْطِهِ شَيْنًا فَقَالَ وَاللَّهِ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ مُنْذُ الْيَوْمَ فِي الْقِسْمَةِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَضَبًا شَدِيدًا ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَا تَجِدُونَ بَعْدِي آحَدًا آغَدَلَ عَلَيْكُمْ مِثَّى قَالَهَا ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ يَخُرُجُ مِنْ قِبَلِ الْمَشْرِقِ رِجَالٌ كَانَ هَذَا مِنْهُمْ هَذْيُهُمْ هَكَذَا يَقُرَوُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ لَا يَوْجِعُونَ إِلَيْهِ وَوَضَعَ يَلَدُهُ عَلَى صَدْرِهِ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ لَا يَزَالُونَ يَخُرُجُونَ حَتَّى يَخُرُجَ آخِرُهُمْ فَإِذَا رَآيْتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ قَالَهَا ثَلَاثًا شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَهَا ثَلَاثًا وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ لَا يَرْجِعُونَ فِيهِ [صححه

المحاكم (١٤٦/٢). قال الألباني: ضعيف (النسائي: ١١٩/٧). قال شعيب: صحيح لغيره دون: ((حتى يحرج

آخرهم))]. [انظر: ٢٠٠٤، ٤٧، ٢٠٠٤].

(۲۰۰۲۱) شریک بنشهاب موسید کہتے ہیں کہ میری پیخواہش تھی کہ نبی مائیلا کے کسی صحابی سے ملاقات ہوجائے اوروہ مجھ سےخوارج كمتعلق حديث بيان كري، چنانچه يوم عرفد كے موقع پر حضرت ابو برزه والتفظيت ان كے چندساتھوں كے ساتھ ميرى الاقات موتى، ميس نے ان سے عرض كياا سابو برزه! خوارج كے حوالے سے آپ نے نبي الله كواكر كھ فرماتے موت سابوتووه عديث ہمیں بھی بتا ہے ،انہوں نے فرمایا میں تم سے وہ حدیث بیان کرتا ہوں جومیرے کا نوں نے تی اور میری آئھوں نے دیکھی۔ ایک مرتبہ نبی ملینا کے پاس کہیں ہے کھوڈینار آئے ہوئے تھے، نبی ملینا و تقسیم فرمار ہے تھے، وہاں ایک سیاہ فام آ دمی

المجان المبحرية المب

(٢٠.٢٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ كِنَانَةَ ابْنِ نُعَيْمِ الْعَدَوِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْاَسْلَمِيِّ أَنَّ جُلَيْبِيباً كَانَ امْرَأْ يَدْخُلُ عَلَى النِّسَاءِ يَمُوُّ بِهِنَّ وَيَلَا عِبُهُنَّ فَقُلْتُ لاِ مُرَأَتِي لَا يَدْخُلَنَّ عَلَيْكُمْ جُلَيْبِيبٌ فَإِنَّهُ إِنْ دَخَلَ عَلَيْكُمُ لَا فَعَلَنَّ وَلَا فَعَلَنَّ قَالَ وَكَانَتِ الْاَنْصَارُ إِذَا كَانَ لَا حَدِهِمُ أَيْمٌ لَمُ يُزَوِّجُهَا حَتَّى يَعْلَمَ هَلُ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِيهَا حَاجَةٌ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم لِرَجُلٍ مِنَ الْآنُصَارِ زَوِّ جُنِي ابْنَتَكَ فَقَالَ نِعِمَّ وَكَرَامَةٌ يَا رَسُولَ الله وَنُعْمَ عَيْنِي فَقَالَ إِنِّي لَسْتُ أُرِيدُهَا لِنَفْسِي قَالَ فَلِمَنْ يَا رَسُولَ اللَّه قَالَ لِجُلَيْبِيبٍ قَالَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهُ أَشَاوِرُ أُمَّهَا فَأَتَى أُمَّهَا فَقَالَ رَسُولُ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَخُطُبُ ابْنَتَكِ فَقَالَتْ نِعِمَّ وَنُعْمَةُ عَيْنِي فَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ يَخُطُبُهَا لِنَفُسِهِ إِنَّمَا يَخُطُبُهَا لِجُلَيْسِ فَقَالَتْ أَجُلَيْبِ إِنِيهِ أَجُلَيْبِ إِنِيهِ أَجُلَيْبِ إِنِيهِ لَا لَعَمْرُ الله لَاتُزَوَّجُهُ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَقُومَ لِيَأْتِي رَسُولَ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَيُخْيِرَهُ بِمَا قَالَتُ أَثُّهَا قَالَتِ الْجَارِيَّةُ مَنْ خَطَيْنِي إِلَيْكُمْ فَأَخْبَرَتُهَا أُمُّهَا فَقَالَتُ أَتَرُدُونَ عَلَى رَسُولِ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَمْرَهُ ادْفَعُونِي فَإِنَّهُ لَنْ يُضَيِّعَنِي فَانْطَلَقَ أَبُوهَا إِلَى رَسُولِ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ قَالَ شَأْنَكَ بِهَا فَزَوَّجَهَا جُلَيْبِيباً قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي غَزُوةٍ لَهُ قَالَ فَلَمَّا أَفَاءَ الله عَلَيْهِ قال لَا صُحَابِهِ هَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا نَفْقِدُ فَكَرَنَّا وَنَفْقِدُ فَكَرَنَّا قَالَ انْظُرُوا هَلُ تَفْقِدُونَ مِنْ أَحَدٍ قَالُوا لَا قَالَ لَكِنِّي ٱلْقِدُ جُلَيْبِيها قَالَ فَاطْلُهُوهُ فِي الْقَتْلَى قَالَ فَطَلَبُوهُ فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ سَبُعَةٍ قَدُ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَا هُوَ ذَا إِلَى جَنْبٍ سَبْعَةٍ قَدُ فَتَلَهُمْ ثُمَّ فَتَلُوهُ فَآتَاهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ عَلَيْهِ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً وَقَتَلُوهُ هَذَا مِنِّى وَأَنَا مِنْهُ هَذَا مِنِّى وَأَنَا مِنْهُ هَذَا مِنِّى وَأَنَا مِنْهُ مَوَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ وَضَعَهُ رَسُولُ الله صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم عَلَى سَاعِدَيْهِ وَحُفِرَلَهُ مَا لَهُ سَرِيرٌ إِلَّا سَاعِدَا رَسُولِ الله صَلَّى اللَّهُ

مُنْ الْمَا اَمُونَ مِنْ الْمِينِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ وَطَعَهُ فِي قَبْرِهِ وَلَمْ يُذُكِّرْ أَنَّهُ غَسَّلَهُ قَالَ ثَابِتٌ فَمَا كَانَ فِي الْآنْصَارِ أَيَّمُ أَنْفَقَ مِنْهَا وَحَدَّثَ إِسْحَاقُ إِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةً ثَابِتاً قَالَ هَلُ تَعْلَمْ مَا ذَعَا لَهَا رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم قَالَ المُنْ حَبُّ عَلَيْهَا الْعَيْرَ صَبًّا وَلَا تَجْعَلُ عَيْشَهَا كَذَا كَذَا كَانَ فِمَا كَانَ فِي الْأَنْصَارِ أَيْمَ أَنْفَقَ مِنْهَا قَالَ أَبُو الرَّحْمَنِ مَا حَدَّثَ بِهِ فِي الدُّنْيَا أَحَدٌ إِلَّا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ مَا أَحْسَنَهُ مِنْ حَدِيثٍ [صححه مسلم (٢٤٧٢)،

وابن حيان (٤٠٣٥)]. [راجع: ٢٠٠١٦].

(۲۰۰۲۲) حضرت ابو برزه اسلمی ناتش مروی ہے کہ جلیریب عورتوں کے پاس سے گذرتا اور انہیں تفریح مہیا کرتا تھا، میں نے المان ك كرويا تعاكر تبهارك بال جليب كوبيس أنا حاسبة ، اگروه أيا تو من ايباايما كردون كا، انساري عادت تعي كروه ا بوه مورت کی شادی اس وقت تک نہیں کرتے تھے جب تک نی ملینا کواس سے مطلع ند کردیتے ، که نی ملینا کوتواس سے کوئی رورت نبیں ہے، چنانچہ نی طینا نے ایک انصاری آ دمی سے کہا کہ اپی بٹی کا نکاح مجھ سے کردو، اس نے کہا زے نصیب الدوس الله! بہت بہتر، نبی طفی نے فرمایا بیں اپنی ذات کے لیے اس کا مطالبہ نہیں کررہا، اس نے بوجھایار سول الله! مجرس کے

لئے؟ نی طابع نے فرمایا جلبیب سے لئے ،اس نے کہایار سول اللہ ایس الرکی کی مال سے مشورہ سے کرلوں، چنانچہوہ اس کی مال کے پاس پہنچا اور کہا کہ نی طین تہاری بی کو پیغام نکاح دیتے ہیں،اس نے کہا بہت اچھا، ہماری آ تکھیں معنڈی ہول گی،اس نے کہا کہ نی طانی اپنے لیے پیغام نہیں دے رہے بلکہ جلیوب کے لئے پیغام دے رہے ہیں ،اس نے فور آا نکار کرتے ہوئے کہہ

دیا بخدا! کسی مورت میں نہیں ، نی طاقی کوجلیمیب کے علاوہ اور کو کی نہیں ملاء ہم نے تو فلاں فلاں رشتے ہے انکار کر دیا تھا ، ادھر ووالركى اسين يرد بي من سيسن ري تقي _

ہا ہم صلاح ومشورے کے بعد جب وہ آ دی نی طبی کواس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ اڑی کہنے تکی كدكيا آپلوگ ني اين كاب كوردكري مي اگرني وايد كار منامندي اس مي شامل بو آپ نكاح كردي، به كهدراس نے اپنے والدین کی آئیسیں کھول دیں اور وہ کہنے لکے کہتم کی کہدری ہو، چنا نچداس کا باپ نبی علیدا کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کداگر آپ اس رشتے سے رامنی ہیں تو ہم بھی رامنی ہیں، نی ملیدانے فرمایا کہ میں رامنی ہوں، چنانچہ نی ملیدانے

ملیب سے اس ال کی کا نکاح کردیا، کھی عاص بعد اہل مدینہ پر تملہ ہوا، جلیب بھی سوار ہو کر نکلے۔ جب جنگ سے فراغت ہوئی تو نی طاق نے لوگوں سے پوچھا کہتم کسی کوغائب پار ہے ہو؟ لوگوں نے کہایا رسول الله!

فلال فلال الوك بمين نين مل رب، ني عليه في اليكن جميح الييب عائب نظرة رباب، است الأس كرو، لوكول في انبيل الناش كيا تووه سات آ دميوں كے پاس مل محكے ، حضرت جلبيب الكتائے ان ساتوں كوفل كيا تھا بعد ميں خود بھی شہيد ہو محكے ، نی طینا تشریف لائے اوران کے پاس کھڑے ہو کرفر مایا اس نے سات آ دمیوں کولل کیا ہے، بعد میں مشرکین نے اسے شہید کر

دیا، میر جھے سے ہوار میں اس سے ہوں، میر جملے دو تین مرتبدد ہرائے، پھر جب اسے نی طائبا کے سامنے اٹھایا کیا تو نبی طائبانے محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

السال المؤرن برا فالها المؤرن بكر في الله كرونول از وي تقرح ال كر لئر داز برك هار المُرتقى براه ي نو

اے اپنے باز دؤں پراٹھالیا،اور تدفین تک نبی علیا کے دونوں باز وہی تھے جوان کے لئے جنازے کی جار پائی تھی ،راوی نے عسل کا ذکرنییں کیا۔

(٢٠٠٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا آبُو بَكُرٍ يَغْنِى ابْنَ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ قَالَ سَمِغْتُ آبَا الْوَازِع جَابِرًا الرَّاسِبِيَّ ذَكَرَ آنَّ آبَا بَرُزَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَالُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَا آذْرِى لَعَسَى أَنْ تَمْضِىَ وَٱبْقَى بَعْدَكَ فَحَدَّثِنِى بِشَيْءٍ يَنْفَعُنِى اللَّهُ بِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ افْعَلُ كَذَا افْعَلُ كَذَا أَنَا نَسِبُ ذَلِكَ وَأَمِرُ الْأَذَى عَنُ الطَّرِيق [راحع: ٢٠٠٠٦].

(٢٠٠٢٣) حفرت ابو برزه الْمُتَّنَّت مروى بكرايك مرتبه من نے بارگاهِ رسالت من عرض كيايارسول الله! مجھ معلوم نہيں كه آب كے جانے كے بعد من زنده روسكول گاء مجھے كوئى الى چزسكما دہجے جس سے مجھے فائده ہو؟ نى طائق نے كى با تيں فرمائيں جنہيں من بجول كيا اور فرمايا مسلمانوں كراستے سے تكليف ده چيز بناديا كرو۔

(٢٠.٢٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخَبَرَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي بَرْزَةَ الْآسُلِيمِيِّ قَالَ خَرَجْتُ يَوْمًا آمْشِي فَإِذَا بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَوَجِّهَا فَظَنَنْتُهُ يُرِيدُ حَاجَةً فَجَعَلْتُ آخُنَسُ عَنْهُ وَأَعَارِضُهُ فَرَآبِي فَآشَارَ إِلَى فَآلَيْنَهُ فَلَخَذَ بِيَدِى فَانْطَلَقْنَا نَمْشِي جَمِيعًا فَإِذَا نَحْنُ بِرَجُلٍ يُصَلِّى يَكُثِرُ الرُّكُوعَ وَالسُّجُودَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آثَرَاهُ مُرَاتِيًا فَقُلْتُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آغُلُمُ فَآرُسَلَ يَدِى ثُمَّ طَبَقَ بَيْنَ كَفَيْهِ فَجَمَعَهُمَا وَجَعَلَ يَرْفَعُهُمَا عَلَيْكُمْ هَذَيًا فَالْمَالَ يَدِى ثُمَّ طَبَقَ بَيْنَ كَفَيْهِ فَجَمَعَهُمَا وَجَعَلَ يَرْفَعُهُمَا عَلَيْكُمْ هَذَيًا فَاصِدًا قَلَاتَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ مَنْ يُشَادً اللَّينَ يَغْلِبُهُ و قَالَ يَزِيدُ بِحِيَالِ مَنْكِبَيْهِ وَيَعْمَعُهُمَا وَيَعُولُ عَلَيْكُمْ هَذَيًا فَاصِدًا قَلَاتَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ مَنْ يُشَادً اللَّينَ يَغْلِبُهُ و قَالَ يَزِيدُ بِعِينَالِ مَنْكِبَيْهِ وَيَعْمَعُهُمَا وَيَقُولُ عَلَيْكُمْ هَذُيًا فَاصِدًا قَلَاتَ مَرَّاتٍ فَإِنَّهُ مَنْ يُشَوَالَهُ اللَّذِينَ يَغْلِمُهُ و قَالَ يَزِيدُ بِعَلَى بُونُ وَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّذَةُ اللَّينَ يَعْلِمُهُ و قَالَ عَنْ آبِي بَرُزَةً فَمُ رَجَعَ إِلَى بُرَيْدَةً اللّٰينَ يَعْلِمُهُ وَقَالَ عَنْ آبِي بَوْزَةً فَمُّ رَجَعَ إِلَى بُويُدَةً اللّٰينَ يَعْلِمُهُ وَلَاكُ عَنْ آبِي بَرُزَةً فَمُ رَجَعَ إِلَى بُويُدَةً اللّٰينَ يَعْلِمُهُ وَلَا كَانَ قَالَ عَنْ آبِي بَوْرَةً فَمُ رَجَعَ إِلَى بُويُدَةً وَالْمُولُولُ عَلَمُ عَلَى مَنْ أَبِي مُؤْمِنَاتُ اللّٰينَ يَقِيلُهُ وَلَوْلُ عَنْ آبِي بَاللّٰهُ عَلَى عَنْ آبِي بَدُونَ قَلْ عَنْ آبِي بَيْ يَالِمُ عَلَى عَنْ الْمُولِي عَلَى عَلَى عَنْ آبِي اللّٰهُ عَلَى عَلْ عَلْ عَلْمُ الْعَلَى عَلْ عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى عَلْ اللّٰهُ اللّٰي اللّٰينَالُولُولُ عَلَى عَلْمُ اللّٰهُ اللّٰيَوْلِ عَلَيْكُولُ اللّٰعَلَى الْعَلْمُ اللّٰعَلِي اللّٰعَلَالَ اللّٰعَلَاقُ اللّٰعُولُ اللّٰعَلَى اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰوالِمُ اللّٰعَلِي اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰهُ اللّٰوالِ الللّٰعَالَ الللّٰهُ اللّٰهُ الللّٰهُ اللّٰهُ

٢٣٤٤]. [صححه ابن خزيمة: (١٧٩)، قال شعيب: اسناده صحيح].

(۲۰۰۲۳) حفرت ابو برز واسلی التافظ عروی ہے کہ ایک دن بی الملا بوا لکا تو دیکھا کہ بی الیا نے ایک جانب چہرے کارخ
کیا ہوا ہے، بی سمجھا کہ شاید آپ تعنا و حاجت کے لئے جارہے ہیں، اس لئے بی ایک طرف کو بوکر نکلنے لگا، نی الیا نے جھے
د کیدلیا اور میری طرف اشارہ کیا، بی نیا گیا کے پاس پہنچا تو انہوں نے میرا ہاتھ پاڑلیا، اور ہم دونوں ایک طرف چلے گئے،
اچا تک ہم ایک آ دمی کے قریب پنچے جونما زیڑھ رہا تھا اور کھڑت سے رکوع و جود کر رہا تھا، نی الیا ان فر مایا کیا تم اسے رہا کار
میجھتے ہو؟ بی نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول زیادہ جانتے ہیں، نی مایا اے میرا ہاتھ چھوڑ کر دونوں ہتھیا ہوں کو اکٹھا کیا اور
کندھوں کے برابر اٹھانے اور بیچ کرنے گئے، اور تین مرتبہ فر مایا اسپتا او پر درمیا نہ راستہ لازم کر لو، کیونکہ جو محتمل دین کے
معاطے میں تئی کرتا ہے، وہ مغلوب ہوجاتا ہے۔

(٢٠٠٢) حَدَّقَنَا وَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بُنُ بَكُرٍ قَالًا بُويْدَةُ الْأَسْلَمِيُّ [سياتي في مسند بريدة: ٢٣٤].

(۲۰۰۲۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

وين عَلَقَا نَ مِدُنْ هَانُ مِنَ الْحَدَ الْأَنْ الْأَنْفَ عَنْ أَمِ الْحَكِم الْنَادِ عَنْ أَلِهِ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَّى اللَّهُ عَلَّهُ عَلَى اللّه

(٢٠٠٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا آبُو الْأَشْهَبِ عَنْ آبِي الْحَكْمِ الْبُنَانِيِّ عَنْ آبِي بَرْزَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ مِمَّا أَخْشَى عَلَيْكُمْ شَهَوَاتِ الْعَيِّ فِي بُطُونِكُمْ وَقُرُوجِكُمْ وَمُضِلَّاتِ الْهَوَى [راحع: ٢٠٠١] (٢٠٠٢١) حضرت ابو برزواسلى ثَلَّمُ عمروى ہے كہ ني مائيا نے فرمايا جھے تمہار معلق ان محراه كن خواہشات سے سب سے زیادہ اندیشہ ہے جن كاتعلق بید اور شرمگاہ سے ہوتا ہے اور محراه كن فتول سے بھى اندیشہ ہے۔

(٣٠.٢٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا آبُو هِلَالِ الرَّاسِبِيُّ مُحَمَّدُ بُنُ سُلَيْمٍ عَنْ آبِي الْوَازِعِ عَنْ آبِي بَرُزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَمْنِي شَيْئًا يَنْفَعُنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ فَقَالَ انْظُرُ مَا يُؤْذِي النَّاسَ فَاغْزِلْهُ عَنْ طَوِيقِهِمْ [راجع:٢٠٠٠].

(۲۰۰۲۷) حفرت ابوبرزہ ٹائٹاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیایارسول اللہ! جھے کوئی الی چیز سکھاد تیجئے جس سے جھے فائدہ ہو؟ نی مائٹا نے فر مایا مسلمانوں کے راستے سے تکلیف دہ چیز ہٹادیا کرو۔

دو پہاڑوں کے درمیان چلنے گے توراست تک ہوگیا، اس نے جب نی طینا کود یکھا تو اپی سواری کو تیز کرنے کے لئے اسے ڈا ثا اور کہنے گی اللہ! اس پرلعنت فرما، نی طینا نے فرمایا ہمارے ساتھ کوئی الی سواری نہیں ہونی چاہئے جس پراللہ تعالی کی لعنت ہو۔ (۲۰.۲۹) حَدَّثَنَا یَکْھی بُنُ سَعِیدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّنِی الْأَذُرَقُ بُنُ قَیْسٍ قَالَ رَآیْتُ شَیْعًا بِالْاَهُوَازِ یُصَلّی الْعَصْرَ وَلِجَامُ دَائِیهِ فِی یَدِهِ فَجَعَلَتْ تَنَاّتُرُ وَجَعَلَ یَنْکِصُ مَعَهَا وَرَجُلٌ قَاعِدٌ مِنْ الْحَوَارِج یَسُبُهُ فَلَمَّا صَلّی قَالَ

إِنِّى لَدُ سَمِعْتُ مَقَالَتُكُمْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سِتَّ غَزَوَاتٍ أَوْ سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَصَلَّى اللَّهُ عَلَيْ قَالَ فَصَالِحَ الْمُومُونَةُ عَلَى قَالَ فَصَلَّى قَالَ رَكْعَتُونَ قَالَ وَإِذَا هُوَ الْهُو بُرُزَةَ [راحع: ٢٠٠٠٨].

(۲۰۰۲۹) ازرق بن قیس مکتله کتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے ایک بزرگ کودیکھا جوا ہواز شہر میں ایک نہر کے کنارے پر تھے،

انہوں نے اپنی سواری کی لگام اپنے ہاتھ میں رکھی ہوئی تھی، اسی دوران وہ نماز پڑھنے گئے، اچا تک ان کا جانور ایزیوں کے بل چیچے جانے لگا، وہ بھی اس کے ساتھ ساتھ چیچے ہٹتے رہے، بیدد کی کرخوارج میں سے ایک آ دمی کہنے لگا اے اللہ! ان بڑے میاں کورسواکر، بیکسے نماز پڑھ رہے ہیں، نماز سے فارغ ہونے کے بعد انہوں نے فرمایا میں نے تبہاری بات سی ہے، میں چچے، کی مُنلاً اَمَّوْنُ بَلِ بَینَیْ مَتُومُ کِی کُی کُی کِی کِی کِی کِی کِی کِی کِی کِی کِی کُی کِی کِی کِی کِی ک سات یا آٹھ غز دات میں نی بلیٹا کے ساتھ شریک ہوا ہوں اور نبی بلیٹا کے معاملات اور آسانیوں کو دیکھا ہے ، میرااپنے جانور کو ساتھ لے کرواپس جانا اس سے زیادہ آسان اور بہتر ہے کہ میں اسے چھوڑ دوں اور یہ بھا گنا ہوا اپنے ٹھکانے پر چلا جائے اور

ساتھ کے کرواہی جانا اس سے زیادہ آسان اور بہتر ہے کہ میں اسے پھوڑ دول اور یہ بھا کیا ہوا اپنے تھکانے پر چلا جائے اور مجھے پر بیٹانی ہو، اور حصرت ابد برزہ دی تھا تو وہ حصرت میں اور معترت ابد برزہ دی تھا تو وہ حصرت

(.٣٠.٢) حَلَّكْنَا وَكِيعٌ حَلَّكْنَا أَبَانُ بُنُ صَمْعَةَ عَنْ آبِي الْوَاذِعِ الرَّاسِيِيِّ عَنْ آبِي بَرُزَةَ الْأَسْلِمِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه دُلِّنِي عَلَى عَمَا يُدُحِلُنِي الْجَنَّةَ آوُ أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ آغُولُ الْأَذِي عَنْ طَوِيقِ الْمُسْلِمِينَ رَاحِع: ٦ . . . ٢٠

اللَّهِ دُلَّنِي عَلَى عَمَلِ يُدُّحِلُنِي الْجَنَّةَ أَوْ الْتَفِعُ بِهِ قَالَ اغْزِلُ الْأَذَى عَنْ طَوِيقِ الْمُسْلِمِينَ [داحع: ٢٠٠٦]. (٢٠٠٣٠) حفرت ابوبرزه المُنْظَنت مروى ہے كدا يك مرتبر مِن نے بارگا ورسالت مِن عرض كيايا رسول الله! مجھے كوئى الى چيز

سکھا دیجئے جو جھے جنت میں داخل کرا دیے یا جس ہے جھے فائدہ ہو؟ بی پانیا نے فرمایا مسلمانوں کےراہتے سے لکلیف دہ چیز ہٹادیا کرو۔

(٢٠٠٣) حَلَّثَنَا وَكِيعٌ حَلَّنِي إِبْرَاهِيمُ بُنُ طَهْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ عَنْ آبِي بَرْزَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّوْمِ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثِ بَعْنَهَا [راحع: ٢٠٠٠].

(۲۰۰۳) حضرت ابو برز واسلی فاتن سے مروی ہے کہ نی طابق نماز عشاء سے پہلے سونا اور اس کے بعد باتیں کرنا پندنہیں .

(٢٠.٠٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ آبِي الْمِنْهَالِ عَنْ آبِي بَوُزَةَ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ تَهُمَّ أَسِمَا تَنْ الشَّتِّذَ الْدِ الْمَالَة يَعْدَدُ لِهِ الصَّيْحِ واحود ٢٠٠٠ ٢٠

يَقُواً بِمَا بَيْنَ السَّتِينَ إِلَى الْمِالَةِ يَعْنِى فِي الصَّبْحِ [راحع: ٢٠٠٠٢]. (٢٠٠٣٢) حفرت الويرز و المُنتَّ عروى برك في المُنتَّ الجرك نمازش سائع سے كرسوآ يات تك كى طاوت فرماتے تھے۔

(٢٠.٣٢) حَلَّكُنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّكِنِي شَلَّادُ بُنُ سَعِيدٍ حَلَّنِنِي جَابِرُ بُنُ عَمْرِو الرَّاسِيِّيُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَوْزَةً اللهُ لَهُ تَكُولُ قَلَلُهُ مُعَدِّدًا الْهُوَّ مِنْ يَخَطُلُو مُؤَّدًا مُتَالَةً مِستَّدِ الْحَمْةِ وَالطَّارِ

الْكُسُلَمِيَّ يَقُولُ قَتَلُتُ عَبْدَ الْعَزَّى بُنَ خَطَلٍ وَهُوَ مُتَعَلِّقُ بِسِتْرِ الْكُعْبَةِ [انظر: ٢٠٠٤، ٢٠٠١]. وَقُلْتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مُرْنِي بِعَمَلٍ أَعْمَلُهُ فَقَالَ أَمِطُ الْأَذَى عَنُ الطَّرِيقِ

مُهُو لَكَ صَدَقَةً (۲۰۰۳۳) حضرت ابو برز واسلى الأنتاب مروى ہے كہ جس وقت عبدالعزى بن نطل غلاف كعبر كے ساتھ جمٹا ہوا تھا تو (نى

جومیں کرتار ہوں؟ نی ناتیا نے فر مایا راستہ سے تکلیف دہ چیز کو ہٹا دیا کرو، کدیجی تنہارے لئے صدقہ ہے۔ میرین و میریو دو میرون میں میں میرون کی دیار ہے۔

(٢٠.٧٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ آبِي الْمِنْهَالِ قَالَ قَالَ لِي آبِي الْطَلِقُ إِلَى آبِي بَرُزَةَ الْأَسُلَمِيُّ قَانُطُلَقْتُ مَعَهُ حَتَّى دَخَلْنَا عَلَيْهِ فِي دَارِهِ وَهُوَ قَاعِدٌ فِي ظِلِّ عُلْوٍ مِنْ قَصَبٍ فَجَلَسْنَا إِلَيْهِ فِي يَوْمٍ شَدِيدٍ

الْحَرِّ فَسَالَهُ أَبِي حَدِّنْنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى الْمَحَرِّ فَسَالُهُ أَبِي حَدِّنْنِي كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الْمَكْتُوبَةَ قَالَ كَانَ يُصَلِّى الْمَعْرِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِبْنَ تَدْحَصُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّى الْمَعْمِر ثُمَّ يَرْجِعُ أَحَدُنَا إِلَى رَجْلِهِ فِي الْهَجْمِرِ الَّتِي تَدْعُونَهَا الْأُولَى حِبْنَ تَدْحَصُ الشَّمْسُ وَكَانَ يُصَلِّى الْمَعْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَسْتَعِبُ أَنْ يُؤَخِّو الْمِشَاءَ الَّتِي الْمُعْرِبِ قَالَ وَكَانَ يَشْتَعِبُ أَنْ يُؤَخِّو الْمِشَاءَ الَّتِي تَدُعُونَهَا الْعَدَاةِ حِينَ تَدْعُونَهَا الْعَرَامِ فَلَا وَكَانَ يَتُحْرَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْلَمَا قَالَ وَكَانَ يَنْفَعِلُ مِنْ صَّلَاقِ الْفَدَاةِ حِينَ تَدُعُونَهَا الْعَدَاةِ حِينَ لَكُونَهُ النَّوْمَ قَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْلَمَا قَالَ وَكَانَ يَنْفَعِلُ مِنْ صَّلَاقِ الْعَدَاةِ حِينَ لَمُعْولُ اللَّهُ عَلَمَ وَكَانَ يَكُونُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْمَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَكَانَ يَنْفَعِلُ مِنْ صَّلَاقِ الْعَدَاقِ حِينَ لَكُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَةِ [راحع: ٢٠٠٠٢].

(۲۰۰۳۲) الا منهال کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپ والد کے ساتھ حضرت الو برزہ اسلی بناٹھ کی خدمت میں حاضر ہوا،

میرے والد نے ان سے عرض کیا کہ یہ بتائیے، نی طبیقا فرض نماز کس طرح پڑھتے تھے؟ انہوں نے فرمایا کہ نماز ظہر جسے تم

''اولی'' کہتے ہو،اس وقت پڑھتے تھے جب سورج وصل جا تا تھا،عمر کی نماز اس وقت پڑھتے کہ جب ہم میں سے کوئی فنص

مریز میں اپنے کھروالی پہنچا تو سورج نظر آر ہا ہوتا تھا،مغرب کے متعلق انہوں نے جوفر مایا وہ میں بھول گیا،اور نی طبیقاعثاء کو

مریز کرنے کو پندفر ماتے تھے، نیز اس سے پہلے سونا اور اس کے بعد با تیں کرنا پندنیس فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کراس
وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے فنص کو پہان سکتے تھے اور اس میں ساٹھ سے لے کرسوآ یات تک تلاوت
فرماتے تھے۔

(۲۰۰۲۵) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَمْعَ حَدَّنَا عَوْفَ عَنْ مُسَاوِدِ بُنِ عُبَيْدٍ قَالَ النَّتُ أَبَا بَرُزَةَ فَقُلْتُ هَلْ رَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلًا مِنَّا يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ آبِى قَالَ رَوْحٌ مُسَاوِرُ بُنُ عَبَيْهِالْحِمَّائِيُّ (۲۰۰۳۵) مساور بن عبيد بَنَتْ کَتِ بِن كه ايك مرتب بن حضرت ابوبرزه النَّوْك پاس آيا وران سے بوچها كه كيا بي طياب حسى كورجم كى مزادى ہے؟ انہوں نے فرمايا بال اہم بن سے ايك آدى كويد مزاقى جس كانام ماعزين ما لك تعار

(٢٠.٣١) حَكَّنَنَا عَفَّانُ حَدَّنَنَا مَهُدِى بُنُ مَيْمُونِ حَدَّنَا أَبُو الْوَازِعِ رَجُلٌ مِنْ بَنِى رَاسِبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرُزَةَ قَالَ بَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا إِلَى حَى مِنْ آخِيَاءِ الْعَرَبِ فِى شَيْءٍ لَا يَدُرِى مَهْدِئَى مَا هُوَ قَالَ فَسَبُّوهُ وَضَرَبُوهُ فَشَكَّا ذَلِكَ إِلَى النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ آنَكَ آتَيْتَ آهُلَ عُمَانَ مَا سَبُّوكَ وَمَا ضَرَبُوكَ [راحع: ٢٠٠٠٩].

(۲۰۰۳۱) حضرت الوبرز واسلمی فاتنگئے مروی ہے کہ نبی طفیان نے ایک آ دمی کوعرب کے کسی قبیلے میں بھیجا، ان لوگوں نے اسے مارا پیٹا اور برا بھلا کہا، وہ نبی طفیا کی خدمت میں واپس حاضر ہوا اور اس کی شکایت کی ، نبی طفیان نے فرمایا اگرتم اہل محان کے پاس سمتے ہوتے تو وہ تہیں مارتے بیٹیتے اور نہ برا بھلا کہتے۔

(٢٠٠٢٧) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا مَهْدِئَى حَدَّثَنَا جَابِرٌ أَبُو الْوَازِعِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَرُزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُّولًا إِلَى حَيٍّ مِنْ أَحْيَاءِ الْعَرَبِ فَلَدَّكَرَ مِثْلَهُ [مكرد مانبله]

مُنْ الْمَامَةُ وَمَنْ لِيُعَدِّمُ وَهُو لِي الْمُعْلِينِ مِنْ الْمُصَالِّينِ وَمُعْلِي مُنْ الْمُصَالِّينِ وَ

(۲۰۰۳۷) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠.٧٨) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ سَيَّارِ بُنِ سَلَامَةَ عَنْ آبِي بَرُزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُونَى الْمُعَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَقُرَأُ النَّوْمَ فَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَقُرَأُ اللَّهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُكُونُ النَّوْمَ فَبْلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يَقُرَأُ فَيَعُرُ اللَّهُ وَسَلَّمَ كَانَ يُعُونُ وَجَعَ بَعْضِ [راحع: ٢٠٠٠] فِي الْفَجْرِ مَابَيْنَ الْمِالَةِ إِلَى السِّنِينَ وَكَانَ يَنْصَرِفُ حِينَ يَنْصَرِفُ وَبَعْضَنَا يَعُوفُ وَجُهَ بَعْضِ [راحع: ٢٠٠٠] فِي الْفَجْرِ مَابَيْنَ الْمِالَةِ إِلَى السِّنِينَ وَكَانَ يَنْصَرِفُ حِينَ يَنْصَرِفُ وَبَعْضَنَا يَعُوفُ وَجُهَ بَعْضِ [راحع: ٢٠٠٣] (١٠٠٣٨) تَعْرِثُ وَمُرا تَ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلْمَا عَلَيْهِ عَنْ الْمُعْتَى وَمُولِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ عَلَيْهِ وَمَا لَهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَلَيْهُ عَنْ الْمُعْتَقِيلُ الْمُعْتَقِيلُ وَكُونَ يَعْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمَالُولُ وَلَا اللَّهُ مِنْ الْمُلْعِلِقُلُهُ وَالْمَالِقِيلُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَى الْمُعَلِقُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ عَلَيْكُونَ عَلَيْهُ عَلَى الْمُعَلِقُ الْمُعَلِقُ الْمُعْلِقُ عَلَيْكُونُ الْمُعَلِقُ الْمُعْلِقُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَلَالَ عَلَيْكُونُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلَى الْمَالِقُولُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَقِيلُهُ عَلْمَ السَّيْكُ وَكُونَ الْمُعْلِقُ عَلَى الْمُعْلِقُ الْمُعْلَقُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهِ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُونُ الْمُعْلَقُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْكُونُ الْمُعْلَقُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ الْمُعْلَقُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْكُونُ الْمُعْلَقُ الْمُعْلَقُ الْمُلْعُلِقُ الْمُعْلَقُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَقُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ الْمُعْلَقُ الْمُعْلَقُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُولُ اللَّهُ الْمُعْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعَلِي

(۲۰۰۳۸) حضرت ابو برز والنمی فاتنا ہے مروی ہے کہ ہی طاقا عشاء لوٹھا کی رات تک مو فرفر مائے تھے، بیز ال سے پہلے سوتا اور اس کے بعد باتیں کرنا پیندنہیں فرماتے تھے، اور فجر کی نماز پڑھ کر اس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹے ہوئے

(٢٠.٣٩) حَلَّانَا يَعْمَى بُنُ آدَمَ حَلَّانَا قُطْبَةً عَنُ الْأَعْمَشِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ آبِى بَوْزَةَ الْأَسْلَمِى قَالَ نَادَى رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى ٱلسْمَعَ الْعَوَاتِقَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ مَنْ آمَنَ بِلِسَالِهِ وَلَمْ يَدُّحُلُ الْإِيمَانُ قَلْبَهُ لَا تَعْتَابُوا الْمُسْلِمِينَ وَلَا تَتَبِعُوا عَوْرَاتِهِمْ فَإِلَّهُ مَنْ يَتَبِعْ عَوْرَةَ آخِيهِ يَتَبِعُ اللّهُ عَوْرَتَهُ حَتَّى

> . : يَفَعَنْ حَمُّ فِي بَرْتِهِ [انظر: ٢٠٠١]. لامعود من حصر سال دو الخلاص من كا

(۲۰۰۳۹) حضرت ابو ہرزہ اللاظ سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے ایک مرتبہ فرمایا اے وہ لوگو! جوزبان سے ایمان لے آئے ہولیکن ان کے دل میں ایمان داخل نہیں ہوا مسلمانوں کی غیبت مت کیا کرو، اوران کے عیوب تلاش نہ کیا کرو، کیونکہ جو محف ان کے عیوب تلاش کرتا ہے، اللہ اس کے میسینے رسوا کر میں ہے۔ اس کا میں میں ہوا ہم میں ہوا کہ ہوا کہ میں ہوا کہ ہوا ک

(٢٠٠٠) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَدَّادٌ آبُو طَلْحَةَ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ عَمْرٍو آبُو الْوَاذِعِ عَنُ آبِي بَرُزَةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّهِ مُرْنِي بِعَمَلِ أَعْمَلُهُ قَالَ آمِطُ الْآذَى عَنْ الطَّرِيقِ فَهُوَ لَكَ صَدَقَةٌ [راحع: ٢٠٠٠].

و بجئے جو میں کرتار ہوں؟ نی مایا نے فرمایارات سے تکلیف دہ چیز کو مثادیا کرو، کدیجی تعبارے لئے صدقہ ہے۔

(٢٠.٤١) قَالَ وَقَتَلْتُ عَبْدَ الْعُزَّى بْنَ خَطَلٍ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِسِتْرِ الْكُفْيَةِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْح مَكَّةَ النَّاسُ آمِنُونَ غَيْرَ عَبْدِ الْعُزَّى بُنِ خَطَلٍ [راحع: ٢٠٠٣٣].

مُنْ الْمُ الْمُنْ الْمُنْلِلْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

اللَّبَنِ مَنْ شَرِبَ مِنْهُ لَمْ يَظُمّا حَتَى يَدُخُلَ الْجَنّةَ فِيهِ آبَارِيقُ عَدَدَ نُجُومِ السّمَاءِ [صححه ابن حبان (٥٨ ٢٥)، والحاكم (٧٦/١). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد حسن].

(۲۳۰ ۴۲) اور ش نے بی مایشا کو بیفر ماتے ہوئے بھی ساہے کہ میراایک حوض ہوگا جس کی مسافت اتن ہوگی جتنی ایلہ اور صنعاء

ی ورمیان ہے،اوراس کی لمبائی اور چوڑائی دونوں برابر ہوں گی ،اس میں جنت سے دو پرنالے بہتے ہوں تھے جن میں سے اگی جاندی کالادر دومر اسمہ نے کامدگارای کا افریش سے زیادہ شرعی میں فرمیسز یاد پیشینر الدر در در سے زیادہ بند م

آیک جاندی کااوردوسراسونے کا ہوگا ،اس کا پانی شہدے زیادہ شیریں ، برف سے زیادہ شعنڈ ااوردودھ سے زیادہ سفید ہوگا ،جو مخص ایک مرتبداس کا پانی پی لے گاوہ جنت میں داخل ہونے تک پیاسا نہ ہوگا اوراس کے کثورے آسان کے ستاروں کے برابر

> اول ہے۔ مار

(٢٠.٤٠) حَلَّانَا الْحَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّقَنَا سُكُيْنُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ سَيَّارِ بُنِ سَلَامَة آبِى الْمِنْهَالِ الرَّيَاحِيِّ قَالَ دَحَلْتُ مَعَ آبِى عَلَى آبِى بَرُزَةَ الْاَسْلَمِيِّ وَإِنَّ فِي أُذُنِيَّ يَوْمَنِدِ لَقُرْطَيْنِ قَالَ وَإِنِّى لَعُلَامٌ قَالَ آبُو بَرُزَةَ إِلَى الْحَدُّ مَعْ أَبِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَصَابَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَصَابَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْأَمْرَاءُ مِنْ أَمُوالِ الْمُسْلِمِينَ وَالْمَخِيفَةُ ظُهُورُهُمْ مِنْ دِمَائِهِمُ قَالَ وَالْوَلِ اللَّهُ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشِ إِلَى عَلَيْهِ الْعَصَابَةُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشِ الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشِ إِلَى عَلَيْهِ مَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشِ الْمُوالِ الْمُسُلِمِينَ وَالْمَوْدُهُمْ مِنْ دِمَائِهِمُ عَلَى وَلَهُمْ عَلَيْهِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الْأَمْرَاءُ مِنْ قُرَيْشِ إِلَى عَلَيْهِ الْمَعْلَى اللَّهِ عَلَيْهِ الْعَمَالُوا وَالسَّرِي عَلَى اللَّهُ مَا حَكُمُوا فَعَلَوْهُ وَالنَّاسِ آجُمَعِينَ [راحع: ١٥٠٤].

(۲۰۰۳) سیار بن سلالہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت ابو برزہ اسلمی منافظ کی خدمت میں حاضر ہوا،
اس وقت میرے کا نوں میں بالیاں تھیں، میں نوعمرتھا، حضرت ابو برزہ اٹائٹ فرمانے گئے میں اللہ کاشکرادا کرتا ہوں کہ قریش کے
اس قبیلے کو ملامت کرتار ہتا ہوں، یہاں فلاں فلاں آ دمی دنیا کی خاطر قال کرتا ہے بعنی عبد الملک بن مروان ، جی کہ انہوں نے
ابن ازرق کا بھی تذکرہ کیا، پھر فرمایا میرے نزدیک اس گردہ میں تمام لوگوں سے زیادہ محبوب وہ ہے جس کا پہیا مسلمانوں کے
مال سے خالی ہوا وراس کی پشت ان کے خون سے ہو جمل نہ ہو، نی مائیلیائے فرمایا ہے حکر ان قریش میں سے ہوں مے، جب ان
سے رحم کی درخواست کی جائے تو دہ رحم کریں، وعدہ کریں تو پورا کریں اور فیصلہ کریں تو انصاف کریں اور جو شخص ایسا نہ کر بے
اس پرالٹد کی ،فرشتوں اور تمام انسانوں کی لعنت ہو۔

(٢٠.٤٤) حَدَّلَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ آخُبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِى بُنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بُنَ آبِى بَرُزَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غِفَارُ غَفَرَ اللَّهُ لَهَا وَٱسْلَمُ سَالَمَهَا اللَّهُ مَا أَنَا قُلْتُهُ وَلَكِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَهُ [راحع: ٢٠٠١٢].

هي مُناهَامَوٰينَ بل يَعَدُ مَرْمُ الْمُحَدِينِينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ اللَّهُ مِنْ يَنِ اللَّهُ مِنْ يَنِ اللَّهُ مِنْ يَنِ

(۲۰۰ ۲۰۰) حضرت ابو برزه الله المنظ سے مروی ہے کہ نی عالیہ اس نے فرمایا تعبیلہ اسلام کو الله سلامت رکھے اور قبیلہ غفار کی مجشش

فرمائے، یہ بات میں نہیں کہ رہا، بلکداللہ تعالی نے عی یہ بات فرمائی ہے۔

(٢٠.٤٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ السَّلَامِ أَبُو طَالُوتَ حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ الْجُرَيْرِيُّ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ زِيَادٍ قَالَ لِأَبِى بَرُزَةَ هَلُ سَمِعْتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَهُ قَطُّ يَغْنِى الْحَوْضَ قَالَ نَعَمْ لَا مَوَّةً وَلَا مَوَّثَيْنِ خَدْ يَنَا الْحَوْضَ قَالَ نَعَمْ لَا مَوَّةً وَلَا مَوَّئَيْنِ

فَمَنْ كَذَّبَ بِهِ فَلَا سَقَاهُ اللَّهُ مِنهُ [انظر: ٢٠٠١٧].

ساہے؟ انہوں نے فرمایا ہاں! ایک دومر تبذیبیں ،اب جواس کی تکذیب کرتا ہے ،اللہ اے اس حوض سے سیراب نہ کرے۔

(٢٠.٤٦) حَلَّنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَيُونُسُ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِى ابْنَ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَبْسِ آنَّ شَوِيكَ بْنَ شِهَابٍ قَالَ يُونُسُ الْحَارِئِيُّ وَهَذَا حَدِيثُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ لَيْتَ أَنِّى رَأَيْتُ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدَّنِي مَحْمَدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَحَادِجِ قَالَ أَحَدُنُكُمُ بِشَيْءٍ قَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْمَحَادِجِ قَالَ أَحَدُنُكُمُ بِشَيْءٍ قَلْهُ وَسَلَّمَ بِدَنَايِيرَ فَقَسَمَهَا وَثَمَّ رَجُلُّ مَطْمُومُ سَمِعْتُهُ أَذُنَاى وَرَاثُهُ عَيْنَاى أَيْنَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَايِيرَ فَقَسَمَهَا وَثَمَّ رَجُلُ مَطْمُومُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَايِيرَ فَقَسَمَةً وَلَمَّ مَوْلُ مَعْمُومُ اللَّهُ عَلْهُ وَسَلَّمَ بِدَنَايِيرَ فَقَسَمَةً وَلَمَّ وَيَعَوَّ مُنْ لَكُو لَكُونَ بَعْدُو لَكُ السَّهُ مُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَسَلَّمَ بِدَنَايِيرَ فَقَسَمَةً وَلَهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا قَالَ وَاللَّهِ لَا تَحِدُونَ بَعْدِى الشَّهُ مِنْ الرَّيِّ فَى الْمَصْوِقِ وَجَالًا عَلَى السَّهُمُ مِنْ الرَّعِلُونَ الْمُعْرَاقُ وَلَا عَلَيْكُمُ مِنَّى قَلَالَ عَلَى السَّهُمُ مِنْ الرَّعَلِيقَةُ وَلَا قَالُولُومُ مُ مَا اللَّجَالِ الْإِذَا لَيْسَعُومُ مَا فَالْتُلُومُ مُ مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْ قَالَ وَالْمُومُ مُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْ وَالْمَعْلُومُ مُنْ الرَّعِلُقَةُ وَالْحَلِي الْمَنْ الْمُولُولُ اللَّهُ الْمَالُومُ مُ اللَّهُ اللَّ

(۲۰۰۳۲) شریک بن شہاب میشا کتے ہیں کہ میری بینواہش تھی کہ نی طابیا کے کسی صحابی سے ملاقات ہوجائے اور وہ جھے سے خوار ت کے متعلق صدیت بیان کریں، چنانچہ یوم عرفہ کے موقع پر حصرت ابو برز و ٹاکٹنا سے ان کے چند ساتھیوں کے ساتھ میری ملاقات ہو گئی، میں نے ان سے عرض کیاا ہے ابو برز ہ! خوارج کے حوالے سے آپ نے نی طابی کواگر پچھ فرماتے ہوئے ساہو تو وہ صدیث

جمیں بھی بتاہیے ،انہوں نے فرمایا میں تم سے دو صدیث بیان کرتا ہوں جو میرے کا نوں نے سی اور میری آتھوں نے دیکھی۔ ایک مرتبہ نبی طابیہ کے پاس کہیں سے پچھودیتار آئے ہوئے تھے، نبی طابیہ و تقتیم فرمار ہے تھے، وہاں ایک سیاہ فام آدمی بھی تھا جس کے بال کئے ہوئے تھے، اس نے دوسفید کپڑے پہن رکھے تھے، اور اس کی دونوں آتھوں کے درمیان (پیٹانی

ر) سجدے کے نشانات تھے، وہ نی علیا کے سامنے آیا، نی علیا نے اسے کھی نیس دیا، دائیں جا نب سے آیا لیکن نی علیا نے کھ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ منااً استن البحث بن المحتوات المعلقة من المحتوات المحتوا

(٢٠٤٧) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّلْنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ آخْيَرَنَا الْآزُرَقُ بُنُ قَيْسٍ عَنُ شَوِيكِ بُنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ اتْمَنَّي أَنُ الْقَى رَجُلًا مِنْ آصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثِنِي عَنُ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرُّزَةَ فِي يَوْمٍ عَرَفَة فِي نَفَرٍ مِنْ آصْحَابِهِ فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ [مجرد ما قبله].

(۲۰۰۴۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٠٤٨) حَدَّثْنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثْنَا لَابِتْ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ أَنَّ جُلَيْمِهِ كَانَ مِنْ الْأَنْصَارِ وَكَانَ آصُحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ لِٱحْدِهِمُ أَيْمٌ لَمْ يُزَوِّجُهَا حَتَّى يَعْلَمَ ٱللَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهَا حَاجَةٌ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمِ لِرَجُلٍ مِنْ الْمَانْصَارِ زَوِّجْنِي ابْنَتَكَ فَقَالَ نِعِمَّ وَنُعْمَةُ عَيْنٍ فَقَالَ لَهُ إِنِّي لَسْتُ لِنَفْسِي أَرِيدُهَا قَالَ فَلِمَنْ قَالَ لِجُلَيْبِيبٍ قَالَ حَتَّى ٱسْتَأْمِرَ أُمُّهَا فَأَتَاهَا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ الْبَنَكِ قَالَتْ يِعِمَّ وَنُعْمَةُ عَيْنٍ زَوِّجُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ يُرِيدُهَا لِنَفْسِهِ قَالَتْ فَلِمَنْ قَالَ لِجُلَيْسِ قَالَتْ حَلْقَى ٱجُلَيْبِيبُ النَّهُ مَرَّتَيْنِ لَا لَعَمْرُ اللَّهِ لَا أُزَوِّجُ جُلَيْبِيهًا قَالَ فَلَمَّا قَامَ أَبُوهَا لِيَأْتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ الْفَتَاةُ لِأُمُّهَا مِنْ حِدْدِهَا مَنْ حَطَيْنِي إِلَيْكُمَا قَالَتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ فَتَرُدُّونَ عَلَى النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمْرَهُ ادْفَعُونِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِنَّهُ لَا يُضَيِّعُنِي فَاتَى آبُوهَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ شَأَلَكَ بِهَا فَزَوَّجَهَا جُلَيْمِيهًا فَهَيْنَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَغْزًى لَهُ وَٱلْمَاءَ اللَّهُ لَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَلْ تَفْقِدُونَ مِنْ آحَدٍ ظَالُوا نَفْقِدُ فَكَلَّا وَنَفْقِدُ فَلَانًا فَقَالَ النَّبِيُّ لَكِنِّي أَفْقِدُ جُلَيْبِيبًا فَانْظُرُوهُ فِي الْقَتْلَى فَنَظرُوهُ فَوَجَدُوهُ إِلَى جَنْبِ سَبْعَةٍ قَدْ قَتَلَهُمْ ثُمَّ قَتَلُوهُ قَالَ فَوَقَفَ النَّبَيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَتَلَ سَبْعَةً ثُمَّ قَتَلُوهُ هَذَا مِنِّي وَآنَا مِنْهُ ثُمَّ حَمَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى سَاعِدَيْهِ مَا لَهُ سَرِيرٌ غَيْرَ سَاعِدَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى

مُنلُهُ الْمُنْ مِنْ مِنْ مِنْ الْمُنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي اللَّهِ مِنْ اللّ

جُفِرَ لَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي لَحْدِهِ وَمَا ذَكَرَ غُسُلًا [راجع: ٢٠٠١٦].

(۲۰۰۲۸) حضرت ابو برز واسلمی مظافظ سے مروی ہے کہ جلیوب عورتوں کے پاس سے گذرتا اور انہیں تفریح مہیا کرتا تھا، ہیں نے اپنی بیوی سے کہد دیا تھا کہ تمہارے پاس جلیوب کوئیں آتا جا ہے ، اگر وہ آیا تو ہیں ایسا ایسا کردوں گا، انسار کی عادت تھی کہ وہ کسی بیوہ عورت کی شادی اس وقت تک نہیں کرتے تھے جب تک نی طبیقا کواس سے مطلع شرکر دیے ، کہ نی طبیقا کوتواس سے کوئی ضرورت نہیں ہے، چتا نچہ نی طبیقا نے ایک انسار کی آدی سے کہا کہ اپنی بیٹی کا نکاح جھے سے کردو، اس نے کہا زہ نصیب فررت نہیں ہے، چتا نچہ نی طبیقا نے والما بیس اپنی ذات کے لیے اس کا مطالبہ نہیں کررہا، اس نے بوچھا یا رسول اللہ! پھرکس کے یارسول اللہ! بہتر، نی طبیقا نے والما بیس اپنی ذات کے لیے اس کا مطالبہ نہیں کررہا، اس نے بوچھا یا رسول اللہ! پھرکس کے لئے؟ نی طبیقا نے والما اللہ! پھرکس کے لئے ، اس نے کہا یا رسول اللہ! بھرک کی ماں سے مشورہ سے کرلوں، چنا نچہ وہ اس کی ماں کے پاس پہنچا اور کہا کہ نی طبیقا میں وے رہے بلکہ جلمیب کے لئے بیغام دے رہے جیں، اس نے فورا انکار کر رہے ہوئے کہا کہ ذی طبیقا اسے نے بی علیم کی میں اس نے فورا انکار کر دیا تھا، ادھر دیا بھا، اس نے نو را انکار کر دیا تھا، ادھر دیا بھا، میں دی تو قال نکال رہے ہوئے کہا کہ دی طبیعی کے لئے بیغام دے رہے جیں، اس نے فورا انکار کر دیا تھا، ادھر دورکی نہیں طاب ہم نے تو قال نکال رہے سے انکار کر دیا تھا، ادھر دورکی نہیں طاب ہم نے تو قال نکال رہے سے انکار کر دیا تھا، ادھر دورکی نہیں سے نے دی تھیں سے نی رہی تھی۔

باہم صلاح ومشورے کے بعد جب وہ آ دی نبی طینا کواس سے مطلع کرنے کے لئے روانہ ہونے لگا تو وہ لڑی کہنے گئی کہ کہا آپ لوگ نبی طابع اللہ کی بات کورد کریں گے ، اگر نبی طابع اللہ کی رضا مندی اس میں شامل ہے تو آپ نکاح کردیں ، یہ کہراس نے اسپنے والدین کی آئیسیں کھول دیں اور وہ کہنے لگے کہ تم بھی کہدری ہو، چنا نچہ اس کا باپ نبی طابع کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ اگر آپ اس رشتے سے راضی ہیں تو ہم بھی راضی ہیں، نبی طابع نے فرمایا کہ میں راضی ہوں، چنا نچہ نبی طابع نے والدیں ہوں، چنا نچہ نبی طابع نے جاس لڑکی کا نکاح کردیا، مجمودی عرضے بعد اہل مدید پر حملہ ہوا، جلیوب بھی سوار ہوکر فکلے۔

مُنْ الْمَا الْمُرْنُ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللّلَّالِي مُنْ اللَّهُ مُلَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنَالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ لَا مُنْ اللَّالِي مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِي مُنْ اللَّهُ مُنْ ال

ثُلُثِ اللَّيْلِ وَكَانَ لَا يُحِبُّ النَّوْمَ قَلَلَهَا وَالْحَدِيثَ بَعْدَهَا وَكَانَ يُصَلِّى الصُّبْحَ فَيَنْصَرِفُ الرَّجُلُ فَيَعْرِفُ وَجُهَ جَلِيسِهِ وَكَانَ يَقُرَأُ فِيهَا مَا بَيْنَ السِّتِّينَ إِلَى الْمِائَةِ قَالَ سَيَّارٌ لَا أَدْرِى فِي إِحْلَى الرَّكَعَتَيْنِ أَوْ فِي

(٢٠٠٣) سيارا يومنهال كت بين كدايك مرتبه من اين والدك ساته معزت ايو برزه اللي الثلا كي خدمت من حاضر بواء يرے والدنے ان سے عرض كيا كه يه بتاسية ، نى وائد فرض نمازكس طرح برجة سے؟ انبول نے فرمايا كه نماز ظهراس وقت رِ من سے جب سورج ذهل جاتا تھا،عمر کی نماز اس وقت راجتے تھے کہ جب ہم میں ہے کوئی محف مدینہ میں اپنے محمر واپس بنیا تو سورج نظر آربا ہوتا تھا،مغرب کے متعلق انہوں نے جوفر مایا وہ میں بھول کیا، اور نی طایا عشاء کومؤ فر کرنے کو پند

فرماتے تھے، نیزاس سے پہلے سونا اوراس کے بعد باتیں کرنا پندئیس فر ماتے تھے،اور فجر کی نماز پڑھ کراس وقت فارغ ہوتے جب ہم اپنے ساتھ بیٹے ہوئے مخض کو بچان سکتے تھے اور اس میں ساتھ سے لے کرسوآ یات تک ملاوت فرماتے تھے۔

.٠٠٠) حَدَّثَنَا يَعْلَى حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بُنُ دِينَارٍ عَنْ آبِي هَاشِمٍ عَنْ رُفَيْعِ آبِي الْعَالِيَةِ عَنْ آبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّي قَالَ لَمَّا كَانَ بِآخِرَةٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا جَلَسَ فِي الْمَجْلِسِ فَآرَادَ أَنْ يَقُومَ قَالَ سُسْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ آشُهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ٱسْتَغْفِرُكَ وَٱتُوبُ إِلَيْكَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَقُولُ الْآنَ كَلَامًا مَا كُنْتَ تَقُولُهُ فِهِمَا حَلَا قَالَ هَذَا كَفَّارَةُ مَا يَكُونُ فِي الْمَجْلِسِ [صعحه الحاكم (٣٧/١٥). قال

الألباني: حسن صحيح (ابو داود: ٥٨٥٩)، قال شعيب: استاده صحيح].

(۲۰۰۵) حفرت ابوبرز واسلى فكانت مروى ب كه زعد كى كة خرى ايام من جب كوكى مجلس طويل موجاتى تو آخر من المحت و يَ نِي الله الله الله مَا مُعَالَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ آشْهَدُ أَنْ لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ المَدِيثِ مِنْ سے می نے عرض کیا کہ یہ جملہ ہم نے آپ سے پہلے بھی نہیں سنا؟ نی واجائے فرمایا یہ بس ہونے والے گنا ہوں کا گفارہ ہے۔ (٢٠٠٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ جَمِيلٍ بْنِ مُرَّةً عَنْ آبِي الْوَضِيءِ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ وَمَعَنَا أَبُو بَرْزَةً فَقَالَ آبُو بَرُزَةً إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْمِعِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [قال الالبانى:

صحيح (أبو داود: ٣٤٥٧، ابن ماحة: ٢١٨٢)]. (۲۰۰۵۱) ابوالوشی کہتے ہیں کدایک مرتبہ ہم لوگ سنر میں تھے، ہمارے ساتھ معنرت ابد برزہ شائلہ بھی تھے، وہ کہنے لگے کہ

نی پیانے فرمایا ہے بائع اور شتری کواس وقت تک (بیج فیخ کرنے کا) اختیار بتا ہے جب تک ووایک دوسرے سے جدانہیں

٢٠.٥٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ شَكَّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ زِيَادٍ فِي الْحَوْضِ فَآرْسَلَ إِلَى آبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَآتَاهُ فَقَالَ لَهُ جُلَسَاءُ عُبَيْدِ اللَّهِ إِنَّمَا ٱرْسَلَ إِلَيْكَ الْآمِيرُ لِيَسْأَلُكَ

﴿ مُنْاعًا اَمُّوَىٰ لِمُنْظِيمَ مِنْ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ نَعَمُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ مَلَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا قَالَ نَعَمُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ مَلَى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُوهُ فَمَنْ كَدَّبَ بِهِ فَلَا سَقَاهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُ [راحع: ٢٠٠٠١].

(۲۰۰۵۲)عبدالله بن بريده مينية كت بيل كه عبيدالله بن زياد كوحوض كوثر ك ثبوت من شك تعا، اس في حضرت ابو برزه

ر ما الملی الله کو بلا بھیجا، و آئے تو صبیداللہ کے ہم نشینوں نے ان سے کہا کہ امیر نے آپ کواس لئے بلایا ہے کہ آپ سے حوش کور

كم متعلق دريافت كرے ،كياآپ نے اس حوالے سے نبي اليا اسے كھ سنا ہے؟ انبوں نے فرمايا بال! ميں نے نبي اليا كواس كا

تذكره كرتے ہوئے سام،اب جواس كى تكذيب كرتا ہے،اللراسےاس حض سے سراب نہكرے۔

حديث عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ لْأَثْنُو عَنِ النَّبِي مَالَيْكُمْ

حضرت عمران بن حصين فلنفط كي مرويات

(٢٠٠٥٣) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةً وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ ذُرَارَةً بْنِ أَوْلَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرَ فَقَرَأَ رَجُلْ خَلْفَهُ

بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا صَلَى قَالَ أَيُّكُمْ قَرَأَ سَبِّحُ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلَ أَنَا قَالَ قَدْ عَرَفْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا [صححه مسلم (٣٩٨) وابن حبان (١٨٤٥)][انظر:٢٠٢٠٢٠١١٥،٢٠١١٥،٢٠٢

بعضکم حالجنیه [صححه مسلم (۲۹۸) وان خیان (۱۸۲۰) دانشد: ۱۸۲۰) انظریک ۱۲۰۰۵ مقتد بول ش سالیک آدی (۲۰۰۵۳) حضرت عمران بن حین نگانگ سے مروی ہے کہ ایک مرحبہ نی ملیا نے ظہر کی نماز پڑھی ،مقتد بول ش سے ایک آدی

ر المعلى المرك مراك مرائل من المورت براهي ، نمازت فارغ موكرني ويلان في حماتم من عصر المنه ربلك الأعكى

نے سنیع اسم رہنگ الاعلی والی سورت پر سی ممازے فارع ہو کری پیلائے کو چھام میں سے سنیع اسم رہنگ الا کس نے پر جی ہے؟ ایک آ دی نے کہا میں نے ، نی مائیلانے فرمایا میں بچھ کمیا تھا کہم میں سے کوئی مجھ سے جھڑر ہاہے۔

(٢٠٠٥٤) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةً بُنَ أَوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ

عود. ٢٠) حديد معجمد بن جيمور حديث سيده عن عاده عال سيست روروه بن ارعى يا عند عن حصر المن المناه عن المناه عن ا حُصَدُ اللَّهُ مِنْكُمُ مِنْكُمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّ

(۲۰۰۵۳) گذشته مدی اس دومری سندے کمی مروی ہے۔

(٢٠٠٥٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ حَالِدِ بُنِ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ آبَا السَّوَّارِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ [انظر: ٢٠٠٦٨].

(۲۰۰۵) حضرت عمران بن حسین الله ہے مروی ہے کہ نی ماہی نے ارشاد فر مایا حیا متو سراسر خیری خمر ہے۔

(٢٠.٥٦) حَلَّتُنَا وَكِيعٌ حَلَّتُنَا خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ آبَا السَّوَّارِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِعْلَهُ

(۲۰۰۵۲) گذشته مدیث اس دوسری سند سے جمی مروی ہے۔

المناامَة بن بل عدد سيّ المحري و المحري

ود. ٢) حَدَّثُنَا وَكِيْعِ حَدَّثُنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعُ فَقَاعِدًا عَنْ الصَّلَاةِ فَقَالَ صَلَّ قَائِمًا فَإِنْ لَمْ تَسْتَطِعُ فَقَاعِدًا

معن المعترب موان بن صیمن والتواسيم وي ہے كہ جھے بواسير لى شكايت مى ، بيس نے بى مايتا ہے نماز کے معتل دريا فت الله بى والا المنز ہے ہوكر نماز پر حو، اگر اس كى ہمت نہ ہوتو بيٹھ كر نماز پر حو، اور اگر اس كى بھى ہمت نہ ہوتو پہلو كے تل

به ١٠٠٠ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ حَدَّثَنَا هِلَالُ بُنُ يَسَافٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُ النَّاسِ قَرْنِى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَجِىءُ قَوْمٌ يَتَسَمَّنُونَ يُجِبُّونَ السَّمَنَ يَعُطُونَ الشَّهَادَةَ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلُوهَا [صححه ابن حبان (٢٢٢٩)، والحاكم (٢/١٧٤). وقال الترمذي: حسن

صحیح. قال الألبانی: صحیح (الترمذی: ۲۲۲۱ و ۲۲۲۱)]. ۲۰۰۵۸) حضرت عمران فاتنا عمروی ہے کہ نبی قابیا نے قرمایا سب سے بہترین زماند میراہے، پھراس کے بعد والوں کا اور

راس کے بعد والوں کا، پھرا کی توم آئے گی جس کے افراد خوب موٹے ہوں گے اور موٹا پے کو پیند کرتے ہوں گے، وہ کسی کے کہنے سے پہلے ہی گواہی دینے کے لئے تیار ہوں گے۔ مدر مربہ کائیں میسی کے گئے اور مالکٹر نہ کے ساڈیٹر کے در کر ان کر سرکر کر کر ان کر کر کر اور اور اور اور اور ا

اه.٠٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْهُو الْكُشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ لِمَنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسْالَةُ الْعَنِيِّ شَيْنٌ فِي وَجْهِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ آبِي لَمْ أَعْلَمُ آحَدًا السَّنَدَهُ غَيْرَ وَكِيعٍ

۲۰۰۵۹) حضرت عمران والتلظ ہے مروی ہے کہ نبی طایع اے فرمایا مالدار آ دمی کا مانگنا قیامت کے ون اس کے چیرے پر بدنما مر مدگا

٢٠٠٦) حَلَّكَنَا وَكِيعٌ وَعَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفُيَانَ عَنْ جَامِعِ بَنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفُوانَ بَنِ مُحْرِزٍ عَنْ عِمُوانَ بَنِ حُصَيْنٍ قَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ جَاءَ لَفَرٌ مِنْ بَنِى تَمِيعٍ قَالَ وَكِيعٌ جَاءَتُ بَنُو تَمِيعٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ ٱبْشِرُوا يَا بَنِى تَمِيعٍ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ بَشَرْتَنَا فَأَعْظِنَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَتَغَيَّرَ وَجُهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَجَاءَ حَيّْ مِنْ يَمَنٍ فَقَالَ اقْبَلُوا الْبُشْرَى إِذْ لَمْ يَقَبَلُهَا بَنُو تَمِيعٍ قَالُوا يَا وَالْمُؤْلَّلَ .

اللَّهِ قَبِلْنَا [انظر: ٢٠١٧، ٢٠١٧، ٢٠١٧، ٢٠١٧]. ٢٠٠٧) حضرت عمران تأثلات مروى ہے كہ ايك مرتبہ بنوتميم كے پچھاباك ني طابقا كى خدمت ميں حاضر بولائي في الله اللہ ن سے فرمايا اے بنوتميم! خوشخرى قبول كرو، وہ كہنے كے يارسول اللہ! آپ نے جمیس خوشخرى تو دے دی، اب آبھ عطام بھى كر

مُناكَامَانُ بَل عَنْ سَوْمًا كُولُولُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

خ فرزى قدل نيس كى بتم قول كراو ، انهول في عرض كيايار سول الله! بم في است تول كرايا-

(٢٠.٦١) حَلَّانَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا لَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا فَخَادَةُ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ خَيْرُ هَلِهِ الْأُمَّةِ الْقَرْنُ الَّذِى بُعِفْتُ فِيهِمْ قَالَ عَبْدُ

الصَّمَدِ الَّذِينَ بُعِفْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ يَنْشَأُ قُوْمٌ يَنْلُرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْشَأُ فِيهِمُ السَّمَنُ [صححه مسلم (٢٠١٥)]. [انظر: ١٩٥٠].

(۲۰۰۱) حضرت عمران الملتظ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشاد فرمایا اس امت کاسب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں

جھے مبعوث کیا گیا ہے، پھراس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھرایک الی قوم آئے گی جومنت مانے کی لیکن پوری نہیں کرے گ خیانت کرے گی،امانت دار ند ہوگی، کوائل دینے کے لئے تیار ہوگی کو کداس سے کوائل ند ما تی جائے ،اوران میں موٹا پاعام ہو

(٢٠.٦٢) حَدَّلَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ ٱلْحَبَرَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنُ آيِي مِرَايَةً عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [اعرجه الطيالسي (٥٥٠). قال شعيب: صحيح وهذا أسناد محتمل للتحسين]. [انظر: ٢٠١٧، ٢٥ ١٤].

(۲۰۰۷۲) حضرت عمران نظافئے مروی ہے کہ نبی مائیں نے فر مایا اللہ تعالیٰ کی نافر مانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے۔

(٢٠.٦٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الْجُرَيْرِي عَنْ آبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّجْيرِ عَن مُطَوِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ فَالَ فِيلَ

يَهُ رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فُكُونًا لَا يُغُطِرُ نَهَارَ اللَّهْرِ فَقَالَ لَا ٱفْطَرَ وَلَا صَامَ

(۲۰۰ ۲۳) حضرت مران ٹائٹا ہے مروی ہے کہ می مخص نے نبی طبیع ہے عرض کیا کہ فلاں آ دمی تو ہیشہ دن کوروزے کا نانے کرتا

بی تیں ہے، نبی مایا نے فرمایا اس نے ناخه کیا اور ندروز و رکھا۔

(٢٠٠٦٤) حَلَّكُنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّكُنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلِّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَهْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَمْ يَكُنُ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَزَّاهُمْ ٱلْكُلَّا ثُمَّ

ٱلْمَرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ الْنَيْنِ وَأَرَقَى أَرْبَعَةً وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا [صححه مسلم (١٦٦٨)، وابن حبان (٢١٥١).

(۲۰۰۷۳) حضرت عمران نگاتئے ہے مروی ہے کہ ایک آ دی نے مرتے وقت اپنے چھے کے چھ غلام آزاد کردیئے، جن کے علاوہ

اس کے پاس کوئی مال مجی ندھا، نی دائیانے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقلیم کر کے ان کے درمیان قرعداندازی ی، پرجن دوکانا مظل آیا البیس آزاد کردیا اور باتی چارکوغلام بی رہے دیا اور مرنے والے کے متعلق مخت الفاظ استعال کیے۔ (٢٠٠٦٥) حَلَكُنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي فِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَى رَجُلَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ بِرَجُلٍ مِنْ الْمُشْوِكِينَ مِنْ بَنِي عُقَيْلِ [انظر: ٢٠١٠].

اس کے مناا) امرین بین متوال کا اور میں اس کے ایک اس کے ایک اس کے ایک آدی ''جس کا تعلق بنوعقیل سے تما'' کے ایک ایک متوان ڈائٹ سے مروی ہے کہ نی والیا نے مشرکین میں سے ایک آدی ''جس کا تعلق بنوعقیل سے تما'' کے

ر المعالی عرف عراق علائے مروی ہے لہ ی میں اے مردی میں سے اید اول من او میں ہو میں سے ما سے ا فدیے میں دومسلمان والی لے لیے۔ (وضاحت آربی ہے)

(٢٠.٦٦) حَلَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّنَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنُ آبِي فِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ آنَّ النَّبِيَّ وَلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلِّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ آنَّ النَّبِيَّ وَمَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ سَلَّمَ فِي لَلَاثِ رَكَعَاتٍ مِنْ الْمُصْرِ ثُمَّ قَامَ فَلَدَّحَلَ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلُ يَقَالُ لَهُ الْجِرْبَاقُ

وَكَانَ فِي يَدَيْهِ طُولٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِ فَذَكَرَ لَهُ صَنِيعَهُ فَجَاءَ فَقَالَ آصَدَقَ هَذَا قَالُوا نَعَمُ فَصَلَّى الرَّكُعَةَ الَّتِي تَرَكَ ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ [صححه مسلم (٧٤٥)، وابن عزيمة: (١٠٥٤)

و ۲۰۲۰)، وابن حبان (۲۰۲۰)]. [انظر: ۲۰۲۰، ۲۰۲۰].

(۲۰۰ ۱۱) حضرت عمران فالمنظ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی علینا نے عمر کی تین رکعتوں پر ہی سلام پھیرو یا، اور سلام پھیر کر گھر چلے مجنے ، ایک آ دی''جس کا نام'' خرباق' تھا اور اس کے ہاتھ پھوزیا وہ ہی لیے بیخے ' اٹھ کر گیا اور' یارسول اللہ' کہ کر پکارا ، نی علینا ہا ہر تشریف لائے تو اس نے بتایا کہ آپ نے تین رکعتیں پڑھائی ہیں ، نی علینا واپس آئے اور لوگوں سے بوچھا کیا یہ بچ کہ رہا ہے؟ لوگوں نے عرض کیا جی ہاں! تو نی علینا نے چھوٹی ہوئی ایک رکعت پڑھائی اور سلام پھیر کرسہوکے ووجدے کیے اور سلام پھیردیا۔

(٢٠٠٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ ثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةً بُنَ آوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى ابْنُ مُنْيَةٍ آوُ بُنِ آوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى ابْنُ مُنْيَةٍ آوُ ابْنُ أُمَيَّةً رَجُلًا فَعَضَّ آحَدُهُمَا يَدَ صَاحِبِهِ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهَ فَانْتَزَعَ ثِنِيَّتُهُ وَقَالَ حَجَّاجٌ ثِنِيَّتُهُ فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَقَالَ يَعَضُّ آحَدُكُمَا لَخَاهُ كُمَا يَعْضُ الْفَحْلُ لَا دِينَةً لَهُ [محمد البعارى النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ آحَدُكُمَا لَخَاهُ كُمَا يَعْضُ الْفَحْلُ لَا دِينَةً لَهُ [محمد البعارى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ آحَدُكُمَا لَخَاهُ كُمَا يَعْضُ الْفَحْلُ لَا دِينَةً لَهُ [محمد البعارى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعْضُ الْعَدْدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعْضُ الْعَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعْضُ الْعَالَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلْمَ اللّهُ عَلْهُ عِلْهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّالَ عَلَيْهِ وَالْعَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعُمْ لُولُونُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَا عُنْهَا لَهُ وَلِي اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَكُولُونُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ الْعَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلْمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلْمُ وَالْعَلْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ الْعَلْمُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهُ الْعَلْمَ الْعَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلْمُ الْعَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَا عَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ الْعَلْ

(٦٨٩٢)، ومسلم (٦٧٣)، وابن حبان (٩٩٩٥)]. [انظر: ٢٠٠٨، ٢٠١٤].

(۲۰۰۱۷) حفرت عمران ٹائٹ سے مروی ہے کہ یعلی بن مدید یا امید کا کسی آ دی ہے جھڑا ہو گیا،ان بیں سے ایک نے دوسرے کا اس محکات لیا، اس نے اپنا ہا تھ جو کھینچا تو کا نے والے کے اس کے دانت ٹوٹ کر گر پڑے، وہ دونوں یہ جھڑا لے کرنی ملینا کی فلامت بین حاضر ہوئے تو نبی علینا نے فر مایاتم بیں سے ایک آ دی اپنے بھائی کو اس طرح کا ثنا ہے جیسے ساتذ، اس کی کوئی دیت میں ہے۔

(٢٠٠٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ الْعَدَوِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنِ الْخُزَاعِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْحَيَاءُ لَا يَأْتِي إِلَّا بِخَيْرٍ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ الْخُزَاعِيُّ يُحَدِّرِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِمْرَانُ أَحَدُّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدُّثُنِي عَنْ صُحُفِكَ [راحع: ٥٥ . ٢٠]. [صححه البحارى (٢١١٧) ومسلم (٣٧)].

المراقع المرا

(٢٠.٦٩) حَلَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّنَا شُعْبَةُ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْكُيِّ فَاكْتُويَنَا فَمَا ٱلْلَحْنَا وَلَا أَنْجَحُنَا [قال الترمذي: ٢٠١٠]. صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٤٩٠، الترمذي: ٢٠٤٩)]. [انظر: ٢٠١٠].

(٢٠٠ ١٩) حضرت عمران نظافظ سے مردى ہے كه نى الله ان الله الله الله الله كرنے سے منع فرمايا ہے، كيكن ہم داغلة رہاور مجمى كامياب ند ہوسكے۔

(٢٠.٧٠) حَلَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَلَّنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا مِرَايَةَ الْمِجْلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنٍ يُحَلِّثُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا طَاعَةَ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راجع: ٢٠٠٦] (٢٠٠٤-) معرت عران ثاثر سے مردی ہے کہ نی المیاا نے فرمایا اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ش کی کا طاعت نیس ہے۔

(٢٠.٧١) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَجَّاجٌ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا قَالَ قَالَ لِى عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ إِنِّى أَحَلِّنُكَ حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجِّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْهُ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ يَنْزِلُ قُرْآنٌ فِيهِ يُحَرِّمُهُ [صححه مسلم (١٢٢٦)، وابن حبان (٣٩٣٨)]. [انظر: ٢٠٠٨، ٢٠٠٨، ٢٠٠٨].

(اعدمه) کرمطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین نگاؤئے نے مجھ سے فرمایا کہ میں تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں ، شاید القرمہیں سے فائدہ پہنچائے ، اور دہ یہ کہ نی طینا نے تج اور عمر سے کو ایک سفر میں جمع کیا تھا ، پھروصال تک اس سے منع نہیں فرمایا ، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی تھم نازل ہوا۔

(٢٠.٧٢) وَأَنَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى فَلَمَّا اكْتَوَيْتُ أَمْسَكَ عَنِّي فَلَمَّا تَرَكْتُهُ عَادَ إِلَى

(٢٠.٧٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَجَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَزِيدَ الرِّشْكِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّقًا يُحْرَفُ عَنْ عِثْرَانَ بْنِ حُصَّيْنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ سُئِلَ أَوْ قِيلَ لَهُ أَيُعْرَفُ آهُلُ النَّارِ مِنْ أَهْلِ النَّارِ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقَالَ نَعَمُ قَالَ قَلِمَ يَمْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ يَعْمَلُ كُلُّ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَوْ لِمَا يُشْرَ لَهُ [صححه البحارى أَهْلِ الْجَنَّةِ فَقَالَ نَعَمُ قَالَ قَلِمَ يَمْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ يَعْمَلُ كُلُّ لِمَا خُلِقَ لَهُ أَوْ لِمَا يُشْرَ لَهُ [صححه البحارى (٢٩٥٠)، ومسلم (٢٦٤٩)، وابن حبان (٣٣٣)].

منظام اَمَّهُ مِنْ مِنْ المِينَةِ مَرْمِ کَلِی اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنَّالِ مِنْ عَلَيْنِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ اللَ

(۲۰۰۷) حضرت عمران دلائلا سے مروی ہے کہ کسی مخص نے نبی طابیہ سے پوچھا کیا اہل جہنم ، اہل جنت سے متاز ہو بچکے ہیں؟ نبی مائیہ انے فر مایا ہاں!اس نے پوچھا کہ پھر عمل کرنے والے کیوں عمل کرتے ہیں؟ نبی مائیہ انے فر مایا ہر مخص وہی عمل کرتا ہے جس

بی سی ایستان میں ایک ایک میور فرو واقع یون فرو کی این این میران کا میران کار ایک این این میراند کار این میراند کے لئے آمنے پیدا کیا گیا ہو۔

﴿ حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ زَهْدَمَ إِنِّى مُضَرِّبٍ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ جَاءِنِي زَهْدَمٌ فِي دَارِي فَحَدَّثَنِي قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنِ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَلْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ قَرْنِهِ مَرَّتَيْنِ آوُ ثَلَامَةً ثُمَّ اللَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَلْمٌ فَوْمَ وَيَعْهَرُ فِيهِمْ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمْ يَكُونُ بَعْدَهُمْ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمْ

﴿ السَّمَنُ [صححه البحاري (٢٦٥١)، ومسلم (٢٥٣٥)]. [انظر: ٢٠١٤، ١٠١]. (انظر: ٢٠٠٧). (السَّمَنُ إصححه البحاري (٢٠٠٧)، ومسلم (٢٠٠٧)]. (٢٠٠٧) حضرت عمران الله المن المات كاسب سے بہترين زمان الله وه ہے جس ميں

ر المسام المسام المسام المال المالات المسام الم مجھے مبعوث کیا حمیا ہے، پھراس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھرا یک الی تو م آئے گی جومن مانے گی لیکن پوری نہیں کرے گی ، خیانت کرے گی ، امانت دارنہ ہوگی ، کوائی دینے کے لئے تیار ہوگی کو کہ اس سے کوائی نہ مانگی جائے ، اور ان میں موٹا یا عام ہو

ب الله المعلقة المنظمة على الله الله المنظمة المنظمة

عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنِ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ خَيْرَكُمْ قَرُنِي فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ [محرر ما نبله].

(۲۰۰۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

خواتین ہون گی۔

(٢٠.٧٦) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَمٍ حَلَّتُنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ آلَّهُ كَانَتُ لَهُ امْرَاتَانِ قَالَ فَجَاءَ إِلَى إِخْدَاهُمَا قَالَ فَجَعَلَتْ تَنْزِعُ بِهِ عِمَامَتَهُ وَقَالَتْ جِئْتَ مِنْ عِنْدِ امْرَأَتِكَ قَالَ جِئْتُ مِنْ عِنْدِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ فَحَدَّتَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَخْسَبُ آنَهُ قَالَ إِنَّ آقَلَّ سَاكِنِي الْجَنَّةِ النِّسَاءُ [صححه مسلم (٢٧٣٨)، وابن حبان (٧٤٥٧)، والحاكم (٢٠٢٨). [انظر: ٢٠٢٨،٢٠١٨].

(۲۰۰۷۱) مطرف کہتے ہیں کہ ان کی دو ہویاں تھیں ، ایک مرتبہ وہ اپنی ایک ہوی کے پاس آئے تو وہ ان کا عمامہ اتاریتے ہوئے پوچھنے کی کہ آپ اپنی دوسری ہوی کے پاس ہے آ رہے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ میں تو حضرت عمران بن حمین ڈائٹڑ کے پاس ہے آ رہا ہوں اور انہوں نے جھے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی علیتا نے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم رہائش افراد

هي مُناهَامَهُ مِن بَل مِينَةِ مَوْم كِي هُو لِي اللهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّالَّمُ مِن اللَّهُ مِن اللَّلَّمُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن الللَّهُ مِن اللَّهُ مِن الللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِن الللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّ (٢٠.٧٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ يَنِي لَيْثٍ قَالَ آشُهَدُ عَلَى عِمْرَانَ بُنِ حُصِّيْنِ قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ عِمْرَانُ أَشْهَدُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَى عَنْ

الْحَنَاتِمِ أَوْ قَالَ الْحَنْتَمِ وَخَاتَمِ اللَّهَبِ وَالْحَرِيرِ [انظر: ٢٠٢٠، ٢٠٠، ٢٠]. (۲۰۰۷) حضرت عمران التلفظ سے مروی ہے کہ میں شہادت دیتا ہوں کہ ٹی طیابانے عقم ،سونے کی انگوشی اور ریٹم سے منع

(٢٠.٧٨) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثُنَا شُعْبَةُ عَنِ ابْنِ آخِي مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخْيرِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنًا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلْ صُمْتَ مِنْ سُورِ هَذَا الشَّهْرِ شَيْئًا يَغْنِى شَمْهَانَ فَقَالَ لَا قَالَ فَقَالَ لَهُ إِذَا ٱفْطَرْتَ رَمَضَانَ فَصُمْ يَوْمًا ٱوْ يَوْمَيْنِ شَكَّ الَّذِى شَكَّ فِيهِ قَالَ وَٱظُنَّهُ قَالَ

يُوْمَيْنِ [صححه البخاری (۱۹۸۳)، ومسلم (۱۱۲۱)]: [انظر: ۲۰۱۲، ۲۰۱۳، ۲۰۱۲، ۲۰۲۲، ۲۰۲۲، ۲۰۲۲،

(۲۰۰۷۸) حضرت عمران ولا تفاقظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیک نے کسی سے بوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخریل کوئی روز ورکھاہے؟اس نے کہانہیں ، نبی وائیلانے فر مایا جب رمضان کے روز نے ختم ہوجا کیں تو ایک دودن کے روز سے رکھ لیمنا۔ (٢٠.٧٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنِ صَاحِبٍ لَهُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ

جَرِيرٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّنِّعِيرِ آنَّهُ قَالَ كُنْتُ مَعَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ بِالْكُولَةِ فَصَلَّى بِنَا عَلِي بْنُ أَبِي طَالِبٍ فَجَعَلَ يُكَثِّرُ كُلَّمَا سَجَدَ وَكُلَّمَا رَفَعَ رَأْسَهُ فَلَمَّا فَرَغَ قَالَ عِمْرَانُ صَلَّى بِنَا هَذَا مِثْلَ صَلَاقٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَكُمَّلَّمَ [صححه البحارى (٧٨٤)، ومسلم (٣٩٣)، وأبن حزيمة: (٨١٠)]. [انظر: ٢٠٠١٠،

(٢٠٠٤) مطرف بن مخير كہتے ہيں كه ميں كوفه ميں حصرت عمران بن حصين اللظائد كے ساتھ تھا، تو حضرت على اللظ نے جميس نماز

یڑھائی، وہ مجدے میں جاتے اور سرامحاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نمازے فراغت ہوئی تو حضرت عمران ٹاٹٹؤ

نے فرمایا انہوں نے ہمیں نی علیا جیسی نماز پر مائی ہے۔

(٢٠.٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ مُطَرِّفٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَ إِلَى عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ فِي مَرَضِهِ فَٱتَيْتُهُ فَقَالَ لِي إِنِّي كُنْتُ أَحَدَّثُكَ بِأَحَادِيثَ لَعَلَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَنْفَعُكَ بِهَا بَعْدِى وَاعْلَمُ اللَّهُ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَى فَإِنْ عِشْتُ فَاكْتُمْ عَلَى وَإِنْ مِثْ فَحَدِّثْ إِنْ شِئْتَ الراحع: ٢٠٠٧١.

(۲۰۰۸) مطرف بن عبداللہ کہتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین رکاٹنڈ نے اپنے مرض الوفات میں مجھے بلا بھیجا، میں حاضر ہوا تو

فرمایا میں تم سے بہت ی احادیث بیان کرتار ہا ہوں جن سے ہوسکتا کے کمیرے بعد اللہ مہیں فائدہ پہنچائے ،اور بدبات بھی

منظا اَفْدِن مَنظ اَ البَهِ مِنْ مَنظ البَهِ مِنْ مَنظ البَهِ مِنْ مِنْ اللّهِ اللّهِ اللّهِ اللّهِ مَنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُ

(٢٠.٨١) وَاعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنُولُ فِيهَا كِتَابٌ وَلَمْ يَنُهَ

عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ رَجُلٌ فِيهَا بِرَأْيِهِ مَا ضَاءَ [راجع: ٢٠٠٧].

اُلَّهُ ٢٠٠٨) اور يا دركوا بى طينان فى النائد فى المرحم كوايك سنرين بَع كما تها، كار وصال تك اس من نبيل فر ما يا، اور فه بى اس حوالے سے اس كى حرمت كا قرآن ميں كوئى عمم ثاز ل موا، لب جوآ دى اس كم تعلق بكو كہتا ہے وہ اپنى رائے سے كہتا ہے۔ (٢٠٠٨٢) حَدَّنْنَا عَبْدُ الرَّزَّ اِقِ أَخْبَوْنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِى عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ فَذَكُو مِثْلَهُ وَقَالَ لَا تُحَدِّنْ بِهِمَا حَتَّى أَمُوتَ [راحع: ٢٠٠٧].

(۲۰۰۸۲) گذشته مدیث اس دومری سند سے مجی امروی ہے۔

(٢٠.٨٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ وَابُنُ نُمَيْرٍ قَالَا ثَنَا سَعِيدٌ وَيَزِيدُ آخَبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ زُرَارَةً بُنِ ٱوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ ٱنَّ رَجُلًا عَطَى رَجُلًا عَلَى ذِرَاعِهِ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَنَزَعَ يَدَهُ مِنْهُ فَسَقَطَتُ ثَنِيَّاهُ فَجَذَبَهَا فَانْتَزَعَتُ ثَنِيَّتُهُ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدُتَ أَنْ تَقْضَمَ لَحُمَ أَيْعِيكَ كُمَا يَقْضَمُ الْفَحُلُ [راجع: ٢٠٠٦].

(۲۰۰۸۳) حضرت عمران الملظ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے دوسرے کا ہاتھ کاٹ لیا، اس نے اپنا ہاتھ جو تھینچا تو کا شنے والے کے اسے باطل والے کے ایک ایک اسے باطل والے کے ایک ایک اسے باطل قراردے کرفر مایاتم میں سے ایک آ دی این بھائی کواس طرح کا فنا ہے جیسے ساتھ۔

(٢٠.٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنُ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ آنَّ هَيَّاجَ بُنَ عِمُوانَ آتَى عِمُوانَ بُنَ حُصَيْنٍ فَقَالَ إِنَّ آبِى قَدُ نَذَرَ لِيْنُ قَدَرَ عَلَى غُلَامِهِ لِيَقُطَعَنَّ مِنْهُ طَابِقًا آوُ لَيَقُطَعَنَّ يَدَهُ فَقَالَ قُلُ لِآبِيكَ يُكَفِّرُ عَنُ يَمِينِهِ وَلَا إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُ فِي خُطْرَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنْ المُمْنَلَةِ ثُمَّ آتَى سَمُوةَ بُنَ جُنُدُ بِ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذَلِكَ [انظر: ٢٠٠٨].

(۲۰۰۸) ہیاج بن عمران ایک مرتبہ حضرت عمران ڈاٹھٹے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میرے والدنے بید منت مانی ہے کہ اگر میرا غلام میرے قابو میں آگیا تو میں اس کے جسم کا کوئی عضو کاٹ کر رہوں گا، انہوں نے فر ما یا اپنے والدہ جاکر کہوکہ وہ اپنی قسم کا کفارہ دے دے، اور اس کے جسم کا کوئی عضو نہ کائے کیونکہ نبی مائیلا اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فر ماتے تھے، پھروہ سمرہ بن جندب ڈاٹھٹا کے پاس مسئے تو انہوں نے بھی بہی فر مایا۔

(٢٠.٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ

هي مُنافااَمَوْرَقُ بَل يَهِيْ مَرْقُ كُولِ الْعَالَ مِنْ مِنْ الْبَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ مُنافَالْبَصَرِيِّينَ الْمُنافِينَ اللَّهِ مِنْ مُنْ الْمُعْلَى الْمُنافِقِينَ الْمُنافِقِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمُنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللْعِلْمِي اللَّهِ مِنْ الْمِنْ اللَّهِ مِنْ الْمِنْ اللَّهِ مِنْ الْمِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللْمِنْ ال الْأَلْصَارِ ٱغْتَقَ رُؤُوسًا سِتَّةً عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ لَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَغْلَظَ لَهُ فَدَعًا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ الْنَيْنِ وَرَدَّ أَرْبَعَةً فِي الرَّقِّ [قال

الألباني: صحيح (النسائي: ٦٤/٤)]. [انظر: ٢٠١٧، ٢٠١٨، ٢٠١٩، ٢٠١٥، ٢٠٢٥، ٢٠٢٥. (۲۰۰۸۵) حفزت عمران نگاتھ سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے مرتے وقت اپنے چھے کے چھ غلام آ زاد کر دیے ،جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی ندفقا، نبی طینا نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقسیم کرے ان کے درمیان قرعه اندازی کی ، پھر جن دوکا نام نکل آیا آئیں آزاد کردیااور باقی چار کوغلام ہی رہنے دیااور مرنے والے کے متعلق بخت الفاظ استعال کیے۔ (٢٠.٨٦) حَدَّلْنَا بَهُزُّ وَعَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ عَفَّانُ إِنَّ الْحَسَنَ حَدَّثَهُمْ عَنْ هَيَّا ج بُنِ عِمْرَانَ الْبُرْجُمِيِّ أَنَّ غُلَامًا لِآبِيهِ أَبَقَ فَجَعَلَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ إِنْ قَدَرَ عَلَيْهِ أَنْ يَقُطَعَ يَدَهُ قَالَ فَقَدَرَ عَلَيْهِ قَالَ فَبَعَثَنِي إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ فَقَالَ ٱقْرِىءُ أَبَاكَ السَّلَامَ وَٱخْبِرُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُّ فِي خُطْيَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنْ الْمُثْلَةِ فَلَيْكُفُّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَيَتَحَاوَزُّ عَنْ غُلَامِهِ قَالَ وَبَعَثَنِي إِلَى سَمُرَةَ فَقَالَ ٱلْحَرِيءُ أَبَاكَ السَّلَامَ وَٱخْبِرُهُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَحُثُ فِي خُطُرَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنْ الْمُثْلَةِ فَلْيُكَثِّمْ عَنْ يَمِينِهِ وَيَتَجَاوَزُ عَنْ غُلامِهِ [قال الالباني: صحيح (ابو

داود: ٢٦٦٧). قال شعيب: اسناده حسن والمرفوع منه صحيح]. [انظر بعده]، [راجع: ٢٠٠٨٤].

(۲۰۰۸ ۲) میاج بن عمران کہتے ہیں کدان کے والد کا غلام فرار ہو گیا ، انہوں نے اللہ کے تام پر بیمنت مان لی کدا گرائمیں اس پر قدرت مل كئ تووه اس كا ما تحد كات دي كري بعد مين وه غلام ان كے قابوآ عميا چنانجد انبوں نے مجھے حضرت عمران بن حسين ثاثثة کے پاس بیمستلہ پوچینے کے لئے جیج دیا،انہوں نے فرمایا اپنے والد ہے جا کرمیرا سلام اور یوں کہو کہ وہ اپنی قتم کا کفارہ دے دے،اوراس کے جسم کا کوئی عضونہ کائے کیونکہ نی النا اپ خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تے، پھرانہوں نے مجھے حضرت سمرہ بن جندب ٹاٹھؤ کے یاس بھیجا تو انہوں نے بھی یہی فر مایا۔

(٢٠.٨٧) حَدَّثْنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثْنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ هَيَّاجٍ ذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۰۰۸۷) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٠٨٨) حَلَّثْنَا بَهْزُ حَلَّثْنَا هَمَّامٌ حَلَّثْنَا فَتَادَةُ حَدَّثْنَا الْحَسَنُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ ابْنِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَائِهِ قَالَ لَكَ السُّدُسُ قَالَ فَلَمَّا أَذْبَوَ دَعَاهُ قَالَ لَكَ آخَرُ فَلَمَّا أَدْبَرَ دَعَاهُ قَالَ إِنَّ السُّدُسَ الْآخَرَ طُعُمَّةٌ [قال الترمذي: حسن صحيح. وقال الآلباني: ضعيف (ابو داود: ۲۸۹٦، الترمذي: ۲۰۹۹)]. [انظر: ۲۰۱۵].

(۲۰۰۸۸) حفرت عمران رفی تناسب مروی ہے کہ ایک آ دمی نبی ملید کی خدمت میں حاضر موا اور کہنے لگا کہ میرا بوتا فوت مو کمیا

منظا اَعْدُن بَلْ البَصَرَةِ مِنْ مِن البَصَرَةِ مِنْ مَن البَصَرَةِ مِن مَن البَصَرَةِ مِن البَصَاءِ مَن المَائِقِ البَصَاءِ مَن البَصَاءِ مَن البَصَاءِ مَن البَصَاءِ مَن المَائِقُ مِن البَصَاءِ المَن المَائِقُ مِن المَائِقِ مَن المَنْ المَنْ المَائِقُ مَن المَائِقُ مَنْ المَا

حصرتهارے لیے ایک زائدلقمہے۔ (۲۰۰۸۹) حَدَّثَنَا بَهُزُ حَدَّثَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ آبِي سَعِيدٍ أَوْ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّهُ

ر ۱۰۰۸۱) محلف بهر محلف ابل بن يويد محلت هاده عن ابي لصره عن ابي سعيد او عن عمران بن محصين الله قال أشهدُ على رسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَانَا عَنْ لُبُسِ الْحَوِيرِ وَعَنْ الشُّرْبِ فِي الْحَنَاتِيمِ (٢٠٠٨٩) حِفرت عران اللهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَانَا عَنْ لُبُسِ الْحَويدِ وَعَنْ الشَّرْبِ فِي الْحَنَاتِيمِ (٢٠٠٨) حَدَّثَنَا بَهُزْ وَحَدَّثَنَا عَفَّانُ الْمَعْنَى قَالَا ثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ مُطرِّفٍ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ تَمَتَّعْنَا مَعَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزِلَ فِيهَا الْقُرْآنُ قَالَ عَفَّانُ وَنَوْلَ فِيهِ الْقُرْآنُ فَمَاتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنْزِلَ فِيهَا الْقُرْآنُ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءً وَسَلَّمَ وَلَهُ يَنْسَخُهَا شَيْءٌ قَالَ رَجُلٌ بِرَأْيِهِ مَا شَاءً

(۲۰۰۹۰) اور یا در کھوا نی طبی ان فی اور عمرے کوایک سفر میں جمع کیا تھا، پھر وصال تک اس سے منع نہیں فر مایا، اور نہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی تھم نازل ہوا، اب جوآ دی اس کے متعلق کچھ کہتا ہے وہ اپنی رائے سے کہتا ہے۔ (۲۰۰۹۰) حَدَّفَنَا بَهُوْ حَدَّفَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ آخْبَرَنَا فَعَادَةً عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةً مِنْ أُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَاوَ آهُمْ حَتَّى يَأْتِي آهُو اللّهِ تَبَارَكَ اللّهِ مَا لَكُو مَنْ اللّهِ مَا لَكُو مَنْ اللّهِ مَا اللّهِ مَا لَكُو مَنْ اللّهِ مَا اللّهِ مَا لَكُونَ عَلَى مَنْ نَاوَ آهُمْ حَتَّى يَأْتِي آهُو اللّهِ تِبَارَكَ

وَتَعَالَى وَيَنْزِلَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامِ [صححه الحاكم (٧١/٢). قال الألباني: صحيح (ابو داود:

(۲۰۰۹) حضرت عمران ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نی طایقات ارشاد فرمایا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ تن پر قائم رہے گا اوراپ مخالفین پر غالب رہے گا، یہاں تک کہ اللہ تعالی کا تھم آجائے اور حضرت عیسیٰ طائیا انا زل ہوجا کیں۔

(٢٠.٩٢) حَذَنْنَا مُحْمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا عَوْفُ عَنْ آبِي زَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَبَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَآيْتُ اكْتَرَ آهْلِهَا النّسَاءَ وَاطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَآيْتُ اكْتَرَ آهْلِهَا الْفُقَرَاءَ

[صححه البحاري (۱۹۸ه)، وابن حبان (۵۱۷۰)]. [انظر: ۲۰۱۹، ۲۰۱۹].

(۲۰۰۹۲) حفرت عمران ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی طیابی نے فرمایا میں نے جہنم میں جھا تک کردیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی نظر آئی،اور جنت میں جھا تک کردیکھا تو اکثریت فقراء کی نظر آئی۔

(٢٠.٩٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زَرِيمٍ حَدَّثَنَا آبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اطَّلَعْتُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۰۰۹۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

هِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ البَصْرِيِّينَ ﴾ ﴿ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راحع: ٢٠٨] . (عه..٢) حَلَّتُنَا الْخَفَّافُ أَخْرَنَا سَعِيدٌ عَنْ آبِي رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [راحع: ٢٠٨].

(عامید) معلقه المعلق المورو سوی مل این رب و می این می می منامی منامی منامی منامی المان المورود می در در اور ای (۲۰۰۹۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠.٩٥) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدٌ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي قَزَعَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ [انظر: ۱۸۸، ۲۰۱۷، ۲۰۱۲ ۴۲۰۲۰، ۲۰۲۹]. (۲۰۰۵) حضرت عمران ڈائٹ ہے مروی ہے کہ نمی طافق نے ماماز کو قریس اچھے جانوروصول کرنا، ماز کو قرکی ادائیگی ہے (خیل

(۲۰۰۹۵) حضرت عمران ٹاٹنڈے مروی ہے کہ نبی طالبہ نے فرمایا زکو ق میں اچھے جانوروصول کرنا ، یاز کو ق کی ادا لیکی سے (کیلے براز مردے کا میں اندروں کہ نبید داریں سے بنجی کریں زکی کو تی اصلہ ہے نہیں ہیں۔

بہانوں ہے) پچنا اور جانوروں کو نیزوں سے زمی کرنے کی کوئی اصلیت بیں ہے۔ (٢٠.٩٦) حَدَّنْنَا هُشَیْمٌ آخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَیْنِ آنَ امْرَأَةً مِنُ الْمُسْلِمِینَ آسَرَهَا الْعَدُوُّ وَقَدْ كَانُوا آصَانُوا قَبْلَ ذَلْكَ نَاقَلَةً لُوسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَالَ فَرَآتُ مِنُ الْقَوْمِ عَفْلَةً قَالَ فَوَ كِبَتْ

وَقَدُ كَانُوا آَصَابُوا قَبْلَ ذَلِكَ نَاقَةً لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَالَ فَرَآتُ مِنُ الْقَوْمِ عَفَلَةً قَالَ فَرَكِبَتُ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ جَعَلَتُ عَلَيْهَا آَنْ تَنْحَرَهَا قَالَ فَقَدِمَتُ الْمَدِينَةَ فَآرَادَتُ آَنُ تَنْحَرَ نَاقَةَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمُنِعَتُ مِنْ ذَلِكَ فَذُكِرَ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ِ فَقَالَ بِنُسَمَا جَزَيْتِيهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ لَا نَلُرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يُمْلِكُ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [مَالَ الألباني: صحيح (النسائي: ۲۹/۷)].

(۲۰۰۹۲) حضرت عمران ٹاکٹا ہے مروی ہے کہ ایک مسلمان عورت کو دشمن نے قید کرلیاء قبل ازیں ان لوگوں نے نبی طالباً ک اونٹنی بھی چرالی تھی ، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چیکے سے نبی طالباً کی اونٹنی پرسوار ہوئی اور بیرمنت مان لی کہ سر صحب سے بعض میں میں میں میں بھٹری نہیں سے مسلم میں اور است من مکانوع ٹیس نبی بازی کی انٹرنگ نہ بحک ما اور

اوی می بیان میں ہیں۔ وہ میں درسے ویوں وہ کی میر طال! وہ مدیند مورہ کافی گئی، اور نبی طینا کی اونٹی کو ذیح کرنا چاہا اگر میچ سلامت مدینہ کافی آئی تو اس اونٹی کو ذیح کر دے گی، بہر طال! وہ مدیند منورہ کافی گئی، اور نبی طینا کی کو لیکن لوگوں نے اسے اس میں مند زئیں ہوتی اور نہ بی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔ جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذرئیں ہوتی اور نہ بی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔

٠٠ پير٥) لك ندېو، ن مين ندرون ، بول ، وريه ن المكنتى حَدَّتُهَا صَالِحُ بْنُ رُسُتُمَ أَبُو عَامِمٍ الْمُحَرَّادُ حَدَّتُهَى كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيمٍ (٢٠.٩٧) حَدَّتُهَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبِدِ اللَّهِ بْنِ الْمُعَنَّى حَدَّتُهَا صَالِحُ بْنُ رُسُتُمَ أَبُو عَامِمٍ الْمُحَرَّادُ حَدَّتُهِى كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيمٍ يَ اللَّهِ مَا أَدُ مِنَ مَنَ اللَّهِ بْنِ الْمُعَنَّى حَدَّتُهَا صَالِحُ بْنُ رُسُتُمَ أَبُو عَامِمٍ الْمُحَ

ہندر اور جن ان یعج ماسی علیہ ہمیں ویور کب الطر ، ۱۸۰۸ میں مدقد کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع (۲۰۰۹۷) حضرت عمران الگائی سے مروی ہے کہ نبی ملیا ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقد کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے، یا در کھو! مثلہ کرنے میں لیہ چربھی شامل ہے کہ انسان کسی کی ٹاک کا منت مانے ، اور یہ بھی کہ انسان پیدل

جُ كرنے كى مانت مانے ،ايسے آ دى كوچا ہے كہ مدى كا جانورساتھ لے كرجائے اوراس پرسوار ہوجائے۔ (٢٠.٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ

مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمْرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنْ الْمُثْلَةِ [مكرر ما نبله].

(۲۰۰۹۸) حضرت عمران رفائل سے مروی ہے کہ نی علیا ہمیشداپ خطاب میں ہمیں صدقہ کی ترغیب دیے اور مثلہ کرنے سے منع فرماتے تھے۔

(٢٠.٩٩) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَلَّتُنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلِّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ

. لَعَنَتِ امْرَأَةٌ نَاظَةً لَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا مَلْعُونَةٌ فَخَلُّوا عَنْهَا قَالَ فَلَقَدُ رَآيَتُهَا تَتْبَعُ الْمَنَاذِلَ مَا يَعْرِضُ لَهَا أَحَدُّ نَافَةٌ وَرُفَاءُ [صححه مسلم (٩٥٥)، وابن حبان (٩٧٤١)]. [انظر:٢٠١١١].

ر در ایک اسے چھوڑ دو ، میں نے اس اونٹی کومنزلیس ملے کرتے ہوئے دیکھائیکن اسے کوئی ہاتھ ندلگا تا تھا۔ ہے اس کئے اسے چھوڑ دو ، میں نے اس اونٹی کومنزلیس ملے کرتے ہوئے دیکھائیکن اسے کوئی ہاتھ ندلگا تا تھا۔

(... ٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةً وَغَيْرٍ وَاحِدٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخْيرِ قَالَ صَلَيْتُ آنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ بِالْكُوفَةِ خَلْفَ عَلِى بْنِ آبِى طَالِبٍ فَكَبَرَ بِنَا هَذَا التَّكْبِيرَ حِينَ يَرْكُعُ وَحِينَ يَسْجُدُ فَكَبَرَهُ كُلَّهُ فَلَمَّا انْصَرَفُنَا قَالَ لِي عِمْرَانُ مَا صَلَّيْتُ مُنْدُ حِينٍ أَوْ قَالَ مُنْدُ كَذَا وَكَذَا آشَهَ بِصَلَاةٍ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ هَلِهِ الصَّلَاقِ يَعْنِى صَلَاةً عَلِيٍّ رَضِىَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [راحع: ٧٩.٠٧]. (٢٠١٠٠) مطرف بن هجير كت بين كه يلى كوف من معزت عمران بن حسين المُنْفَظَ كرساته تعا، تو معزت على المَنْفَظَ نع بمين نماز

پڑھائی، وہ مجدے میں جاتے اور سراٹھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نماز سے فراغت ہوئی تو حضرت عمران ٹاٹٹؤ

نے فرمایا میں نے کافی عرصے ہے اس نماز سے زیادہ نبی علیقا کی نماز سے مشابہہ کوئی نماز نہیں پڑھی۔ دروی کے آئی کا بھائی او آئی ہے آئی آئی کا کہ مُریک تھے ' ان کے ایک کی سیام سے ' آل الا کھی کہ کتا ہے ۔ آل ماڈی

(٢٠١١) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحَبَرَنَا مَعْمَوْ عَنْ يَحْمَى بُنِ آبِى كَثِيرٍ عَنْ آبِى فِلَابَةَ عَنْ آبِى الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حَصَيْنِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ اعْتَرَقَتْ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِزِنَّا وَقَالَتُ أَنَا حُبْلَى فَلَمَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِلْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّهَا فَقَالَ أَحْسِنُ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتُ فَأَخْبِرُنِي فَفَعَلَ فَآمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهَا فَقَالَ أَحْسِنُ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتُ فَآخُورُنِي فَفَعَلَ فَآمَرَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهَا فَقَالَ الْقَدُ تَابَتُ تَوْبَةً لُوْ فُسِمَتُ بُيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهُلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَعَلُ وَجَدُتَ وَبَعَلَى أَفْطَلَ مِنْ أَنْ جَادِتُ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [صححه مسلم (١٦٩١)]. [انظر: ١٠١٥، ٢٠١١، ٢٠١٨]

شینا افضل مِن ان جادت بِنفیسها لِلهِ تبارِكُ و تعالی [صححه مسلم (۱۹۹۸)]. [انظر: ۱۱۹۰، ۲۰۱۶، ۲۰۱۹]. (انظر: ۲۰۱۹، ۲۰۱۹). (انظر: ۲۰۱۹) حضرت مِمران مُناتِدُ سے مروی ہے کہ قبیلہ جہیدگی ایک عورت نے نبی طینا کے سامنے بدکاری کا اعتراف کرایا، اور کہنے کئی کہیں امید سے مول، نبی طینا نے اس کے سر پرست کو بلاکراس سے فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب بیا ہے

کوجنم دے چکے تو جھے بتانا، اس نے ایسا بی کیا، پھرنی مائیلا کے تھم پراس عورت کے جسم پراچھی طرح کپڑے باندھ دیئے مکئے اور نی مائیلا کے تھم پراسے رہم کردیا گیا، پھرنی مائیلانے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، بیدد کیے کر مصرت عمر مثاثث کہنے گئے یارسول اللہ!

کی منطاکا اُمیزی خبل مینید متراکم کی کی کی با اور اس کی منطق البت کی بیات کی کی کی اور اس کی نماز جنازه بھی پڑھارے ہیں؟ نبی علیا اے فرمایا اس نے ایسی تو بدی ہے کدا گروہ سر الل مدیند پر تقتیم کردی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہوجائے ،اور تم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو اللہ کے لئے قربان کردیا؟

(۲.۱.۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ ابُوبَ عِن ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ عَصَّ رَجُلُّ رَجُلًا

قَانُتُوْعَتُ ثَنِيَّتُهُ فَآبُطَلَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ أَرَدُتَ أَنْ تَفْضَمَ يَدَ أَخِيكَ كُمَا يَقْضَمُ الْفَحُلُ

(۲۰۱۰۲) حضرت عمران والتنوي مروى ہے كه ايك آدى نے دوسر كا باتھ كا الله عالم التا تھ جو كھينيا تو كا شخ والے كا الله عالم دانت او من كركر برئے، وہ دونوں يہ جھرا لے كرنى طيئا كى خدمت ميں حاضر ہوئے تو نبى طيئا نے اسے باطل قرار دے رکر فرمایا تم میں سے ایك آدى اپنے بھائى كواس طرح كا فائے جسے سابقہ۔

(٢٠١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا آيُّوبُ عَنْ آبِي فِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بَنِ حُصَّيْنِ قَالَ كَانَتُ الْعَضْبَاءُ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَكَانَتْ مِنْ سَوَّابِقِ الْحَاجِّ فَأْسِرَ الرَّجُلُ وَأُخِذَتُ الْعَضْبَاءُ مَعَهُ قَالَ فَمَوَّ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي وَلَاقٍ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى حِمَادٍ عَلَيْهِ قَطِيفَةٌ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ تَأْخُذُونِي وَتَأْخُذُونَ سَابِقَةَ الْحَاجُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَأْخُذُكَ بِجَرِيرَةٍ حُلَفَائِكَ ثَقِيفَ قَالَ وَقَدُ كَانَتْ ثَقِيفُ قَدُ أَسَرُوا رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ فِيمَا قَالَ وَإِنِّى مُسُلِّمٌ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ قُلْتَهَا وَٱنْتَ تَمُلِكُ ٱمْرَكَ ٱلْمُلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ قَالَ وَمَضَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنِّى جَائِعٌ فَٱطْعِمْنِي وَإِنِّى ظُمَّانُ فَاسْقِنِى قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَذِهِ حَاجَتُكَ ثُمَّ فُدِى بِالرَّجُلَيْنِ وَحَبَسَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَضْبَاءَ لِرَحْلِهِ قَالَ ثُمَّ إِنَّ الْمُشْرِكِينَ أَغَارُوا عَلَى سَرْحِ الْمَدِينَةِ فَلَحَبُوا بِهَا وَكَانَتُ الْعَصْبَاءُ فِيهِ قَالَ وَأَسَرُوا امْرَأَةً مِنْ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَكَانُوا إِذَا نَزَلُوا أَرَاحُوا إِبِلَهُمْ بِٱلْفِيرَتِهِمْ قَالَ فَقَامَتُ الْمَرْآةُ ذَاتَ لَيْلَةٍ بَعْدَمًا نُوَّمُوا فَجَعَلَتْ كُلَّمَا آتَتْ عَلَى بَعِيرٍ رَغَا حَتَّى أَنْتُ عَلَى الْعَضْبَاءِ فَآتَتْ عَلَى نَاقَةٍ ذَلُولٍ مُجَرَّسَةٍ فَرَكِبَنْهَا ثُمَّ وَجَّهَنْهَا قِبَلَ الْمَدِينَةِ قَالَ وَنَذَرَتْ إِنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ ٱنْجَاهَا عَلَيْهَا كَتُنْحَرَتُهَا فَلَمَّا قَلِمَتُ الْمَدِينَةَ عُرِفَتُ النَّاقَةُ فَقِيلَ نَاقَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَذُوِهَا أَوْ آتَتُهُ فَآخِبَرَتُهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعُسَمَا جَزَتُهَا أَوْ بِغُسَمًا جَزَيْتِيهَا إِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا قَالَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا وَفَاءَ لِنَذُرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ و قَالَ وُهَيْبٌ يَعْنِي ابْنَ حَالِدٍ وَكَانَتْ ثَقِيفُ حُلْفَاءَ لِيَنِي عُقَيْلٍ وَزَادَ حَمَّادُ مُنُ سَلَمَةَ فِيهِ وَكَانَتُ الْعَضْبَاءُ دَاجِنًا لَا تُمْنَعُ مِنْ حَوْضٍ وَلَا نَسْتٍ قَالَ عَفَّانُ

مُنْ الْمَالَمُ اللَّهُ اللَّلَّ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ا مُجُرِّسَةً مُعُودَةً [صححة مسلم (١٦٤١)، وابن حِبان (٤٨٥٩)]. [راجع: ٢٠٠٦].

(۲۰۱۰ س) حضرت عمران اللؤك مروى ب كه عضباء ما مي او ثني دراصل بنوعقیل ميں سے ایک آ دمي کي تھي اور حاجيوں کي سواري تھی ، وہ مخص کرفنار ہو کیا اور اس کی اونٹنی بھی پکڑلی گئی ، نبی ملینی اس کے پاس سے گذر ہے تو وہ رسیوں سے بندھا ہوا تھا ، نبی ملینیا

ایک گدھے پرسوار تھے اور ایک جا دراوڑ ھرکھی تھی ، وہ کہنے لگا اے محمد! مَثَاثِیْنَا، کیا تم مجھے اور صاحبوں کی سواری کو بھی پکڑلو ہے؟ نی ملیا نے فرمایا ہم نے تنہیں تبہارے ملیفوں بنوثقیف کی جرات کی وجہ سے پکڑا ہے، کیونکہ بنوثقیف نے نبی مایٹا کے دومحا بہ قید

كرر كھے تھے، بہرحال! دوران مُفتَّكُو وہ كہنے لگا كم مِن تومسلمان موں، ني ماينا نے فرمايا اگرتم نے اس وقت به بات كهي موتى جب كتهبيں اپنے او پر كمل اختيا تھا تو فلا م كلى حاصل كر ليتے _

پرنی طاق آئے برصے لکے تو وہ کہنے لگا کہ اے محمد! منافظہ میں بعوکا ہوں، جھے کھانا کھلاہے، پیاسا ہوں، پانی بلایے؟ نی پایانے فرمایا بیتہاری ضرورت ہے (جوہم پوری کریں گے) چران دومحابوں کے فدیے میں اس محض کودے دیا

اورعضا وکوائی سواری کے لئے رکھالیا، کچھ بی عرصے بعد مشرکین نے مدیند منورہ کی جراگاہ پرشب خون مازااوروہاں کے جانور

اینے ساتھ لے ملے ،انہی میں 'عضباء'' بھی شامل تھی۔ نیز انہوں نے ایک مسلمان عورت کو بھی قید کرلیا ، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چیکے ہے ہی مایدا کی اونٹی پرسوار ہو کی اور بیمنت مان لی کدا کرمیم سلامت مدینہ بھی گئی تو اسی اونٹی کوؤنے کردے گی ، بہر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچے گئی،

اور تی دایا ک اونٹی کوذئ کرنا جا ہالیکن لوگول نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کردیا، نبی دایا نے فر مایاتم نے اسے برابدلددیا، پھرفر مایا ابن آ دم جس چیز کاما لک نه موءاس میں نذرنہیں ہوتی اور نہ ہی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔ (٢٠١٠٤) حَدَّثْنَا هُشَيْمٌ عَن يُولُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

عَنْ الْكُنِّي فَاكْتُويْنَا فَمَا أَفْلَحُنَا وَلَا أَنْجَحُنَا [راجع: ٢٠٠٦٩]. (۲۰۱۰ ۲۰) حضرت عمران المنظم سے مروی ہے کہ نی علیا نے ہمیں داغنے کاعلاج کرنے سے منع فر مایا ہے، کیکن ہم داغنے رہے اور

(٢٠١٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةً أَنَّ فَتَى سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ

عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَعَدَلَ إِلَى مَجْلِسِ الْعُوقَةِ فَقَالَ إِنَّ هَذَا الْفَتَى سَٱلَّذِي عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ فَاحْفَظُوا عَنِّي مَا سَافَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَفَرًا إِلَّا صَلَّى رَكُعَتَيْنِ رَكُعَتَيْنِ حَتَّى يَرْجِعَ وَإِلَّهُ أَقَامَ بِمَكَّةَ زَمَانَ الْفَتْحِ ثَمَانِي عَشُرَةَ لَيْلَةً يُصَلِّى بِالنَّاسِ رَكُعَتُونِ رَكُعَتُونِ [انظر: ٢٠١١، ٢٠١١، ٢٠١١، ٢٠١١، ٢٠١١].

(۲۰۱۰۵) حضرت عمران پاکٹنا سے ایک نوجوان نے ہی مایسا کی نما زسفر کے متعلق پوچھا تو و پہلس عوقہ کی طرف متوجہ ہوئے اور

من الما المرائيل المين المرين المرين المرين المرين المرين المرين المرين المريني المريني المريني المريني المرائيل المريني المرائيل المرائي

(٢٠١٠٦) و حَدَّثَنَاه يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِيهِ إِلَّا الْمَغْرِبَ ثُمَّ يَقُولُ يَا آهُلَ مَكَّةَ قُومُوا فَصَلُّوا رَكَعْتَيْنِ أَخْرَيْنِ فَإِنَّا سَفُو ثُمَّ غَزَا حُنَيْنًا وَالطَّائِفَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ رَجُعَتَيْنِ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى جِعِرَّانَةَ فَاعْتَمَرَ مِنْهَا فِي ذِي الْقُعْدَةِ ثُمَّ غَزَوْتُ مَعَ آبِي بَكْرِ رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَحَجَبُحْتُ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكُعَتَيْنِ رَكُعَتَيْنِ وَكَعَتَيْنِ وَالْعَالَى عَنْهُ وَحَجَبُحْتُ وَاعْتَمَرْتُ فَصَلَّى رَكُعَتَيْنِ رَكُعَتَيْنِ وَكُعَتَيْنِ وَكُعَتَيْنِ وَاللَّهُ عَنْهُ وَمَعَ عُنْمَانَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ وَمَعَ عُنْمَانَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ آرْبَعًا [صححه طَنَرَ إِمَارَتِهِ قَالَ يُونُسُ رَكُعَتَيْنِ إِلَّا الْمَغْرِبَ ثُمَّ إِنَّ عُثْمَانَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ صَلَّى بَعْدَ ذَلِكَ آرْبَعًا [صححه ابن حزيمة: (١٦٤٣) وقد صححه الترمذي. قال الألباني: صحيح بما قبله (ابو داود: ١٢٢٩) الترمذي: ٥٤٥).

قال شعيب: اسناده ضعيف ولبطضه شواهد]. [راجع: ٥٠١٠٥].

(۲۰۱۰۲) گذشتہ حدیث یونس بن محمد ہے اس اضافے کے ساتھ منقول ہے کہ البتہ مغرب میں قصر نہیں فرماتے تھے، مجر فرما دیتے کہ اہل مکہ! تم لوگ کھڑے ہوکر اگلی دور کعتیں خودہی پڑھانو کیونکہ ہم لوگ مسافر ہیں۔

اس کے بعد نبی طابی خود و کوشین اور طاکف کے لئے تشریف لے محے تب بھی دود ورکعتیں پڑھتے رہے، پھر بھر انہ کئے اور ماہ ذیقعدہ میں دہاں سے عمرہ کا احرام باعد حا (تب بھی ایسانی کیا) پھر میں نے حضرت صدیق اکبر ڈاٹٹو کے ساتھ خود وات، کے اور عمر سے کے سفر میں شرکت کی ، انہوں نے بھی دو دو رکعتیں پڑھیں ، پھر حضرت عمر ڈاٹٹو کے ساتھ سفر میں نماز پڑھی تو انہوں نے بھی دو دورکعتیں پڑھیں، بھر حضرت عمل ایسے بی نماز پڑھی، بعد انہوں نے بھی دو دورکعتیں پڑھیں ، پھر حضرت عمل ایسے بی نماز پڑھی، بعد میں حضرت عمان ڈاٹٹو کے ساتھ بھی ان کے ابتدائی دورخلافت میں ایسے بی نماز پڑھی، بعد میں حضرت عمان ڈاٹٹو کے ارکھتیں پڑھنے کے تھے۔

(٢٠.١٧) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا مِنْ الْأَنْصَارِ أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُو كِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَقَدْ هَمَعْتُ أَنْ لَا أُصَلِّى عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِالرَّقِيقِ فَجَزَّاهُمْ ثَلَالَةَ أَجْزَاءٍ فَآعْتَقَ اثْنَيْنِ وَأَرْقَ أَرْبَعَةً [راحع: ٢٠٠٨].

کهاس کی نماز جنازه نه پژهاؤں۔

(۲.۱.۸) حَدَّثَنَا هُشَيْمُ آخُبَرَنَا يُونُسُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى مِحَدِّ اللهِ صَلَّى مِحَدِّ اللهِ صَلَّى مِحْدِهِ دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

المَّنْ مِنْ الْمَالِمُ مِنْ مِنْ الْمِنْ مِنْ الْمِنْ مِنْ الْمِنْ مِنْ الْمِنْ مِنْ الْمِنْ مِنْ الْمِنْ مِنْ الله مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَفَّنَا خَلْفَهُ فَإِنِّي لَفِي الصَّفِّ النَّانِي فَصَلَّى عَلَيْهِ [صححه مسلم (٩٥٣) وقال الترمذي: حسن صحيح غريب (١٠٣٩)]. [انظر: ٢٠١٣١،٢٠١٣١،

(۲۰۱۰۸) حفرت عمران ڈائٹڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طایقانے فرمایا آج تہارا بھائی نجاشی فوت ہوگیا ہے البذا اس کی نماز

جنازہ پر مو، چنانچہ نی ملیہ کمڑے ہوئے اور ہم نے پیچے مفیل بنالیں، میں دوسری صف میں تھا، پھر ٹی ملیہ نے اس کی نماز

(٢٠١٩) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ صَلَّى ثَلَاتَ رَكَعَاتٍ فَسَلَّمَ فَقِيلَ لَهُ فَقَامَ فَصَلَّى رَكُعَةً فَسَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ وَهُوَ جَالِسٌ

(۲۰۱۹) حضرت عمران والتفات مروى ب كه ايك مرتبه ني ماييم في عمرى تين ركعتو آبري سلام جيمرديا ، لوكول كوتوجد دلان ر نی مانیا نے کھڑے ہو کی جوٹی ہوئی ایک رکعت پڑھائی اور سلام چھر کر بیٹے بیٹے سہو کے دو بجدے کیے اور سلام چھردیا۔

(٢٠١٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي الرَّشُكَ عَنْ مُطرِّفٍ بُنِ الشِّنِّخِيرِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ آعُلِمَ آهُلُ الْجَنَّةِ مِنْ آهُلِ النَّارِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فِيمَ يَعْمَلُ الْعَامِلُونَ قَالَ اعْمَلُوا فَكُلُّ مُيَّسَّرٌ

لِمَا خُلِقَ لَهُ أَوْ كَمَا قَالَ [راجع: ٧٣ . ٢].

(۲۰۱۱۰) حضرت عمران الثنائي سے مروى ہے كمس مخص نے نبي اليا اس جيئا كيا الل جبنم، اہل جنت سے متاز ہو يکے ہيں؟ تی مائیں نے فرمایا ہاں! اس نے یو جھا کہ پھر ممل کرنے والے کیوں ممل کرتے ہیں؟ تی مائیں نے فرمایا ممل کرتے رہو، کیونکہ ہر

مخص دی عمل کرتا ہے جس کے لئے اسے پیدا کیا حمیا ہو۔ (٢٠١١) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ٱيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَامْرَأَهُ مِنْ الْأَنْصَارِ عَلَى نَاقَةٍ فَضَجِرَتْ فَلَعَنَّهَا فَسَمِعَ ذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حُلُوا مَا عَلَيْهَا وَدَعُوهَا فَإِنَّهَا مَلْعُونَةٌ فَالَ عِمْرَانُ فَكَأْنِّى أَنْظُرُ إِلَيْهَا الْآنَ تَمْشِي فِي النَّاسِ مَا يَغُرِضُ لَهَا أَحَدٌ يَغْنِي النَّاقَةَ [راحع: ٩٩ . ٢٠].

(۱۱۱ ۲۰) حضرت ابو برز ہ الافظ سے مروی ہے کہ ایک عورت نے اپنی اونٹنی پرلعنت بھیجی ، نبی ملیقانے فرمایا بداونٹنی ملحون ہوگئی ہے اس لئے اسے چھوڑ دو، میں نے اس اونٹی کومنزلیس طے کرتے ہوئے دیکھالیکن اسے کوئی ہاتھ نہ لگا تا تھا۔

(٢٠١٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ قَالُ عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ مَرَّ عِمْرَانُ بْنُ خُصَيْنِ فَجَلَسْنَا فُقَامَ إِلَيْهِ فَتَّى مِنْ الْقَوْمِ فَسَالَهُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْغَزْوِ وَالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ فَجَاءَ فَوَقَفَ عَلَيْنَا

مَنْ الْمُاكَمُونُ لِيُسْتِدُ مَرِي ﴾ ﴿ وَهُلِي هُولِ اللَّهِ مِنْ الْبَصَرِيْسِ وَ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْ كَفَالَ إِنَّ هَذَا سَالَنِي عَنُ ٱمْرٍ فَأَرَدُتُ أَنْ تَسْمَعُوهُ أَوْ كَمَا قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَحَجَحْتُ مَعَهُ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكْعَتَيْنِ حَتَّى رَجَعَ إِلَى الْمَدِينَةِ وَشَهِدُتُ مَعَهُ الْفَتْحَ فَآقَامَ بِمَكَّةَ ثَمَانِ عَشْرَةَ لَا يُصَلَّى إِلَّا رَكْعَتَيْنِ وَيَقُولُ لِآهُلِ الْبَكِدِ صَلُّوا أَرْبَعًا فَإِنَّا سَفُرٌ وَاعْتَمَوْتُ مَعَهُ لَلَاثَ عُمَرٍ فَلَمْ يُصَلِّ إِلَّا رَكُعَتَيْنِ وَحَجَجْتُ مَعَ أَبِى بَكْرٍ وَعُمَرَ رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا حَجَّاتٍ فَلَمْ يُصَلِّيَا إِلَّا رَكُعَتَنُنِ حَتَّى رَجَعًا إِلَى الْمَدِينَةِ [راحع: ٢٠١٠]. (۲۰۱۱۲) ابونضر و کہتے ہیں کدایک مرتبہ حضرت عمران ٹاٹٹا ہماری مجلس سے گذرے تو ایک نوجوان نے کھڑے ہو کران سے نبی طاینا کی نما زِسفر کے متعلق بوچھا تو وہ ہماری مجلس کی طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا کہ بینو جوان مجھ سے نبی طاینا کی نما زسفر کے متعلق ہو چھر ہاہے، البذائم بھی اے اچھی طرح محفوظ کراو، نبی طینانے جب بھی کوئی سنرکیا ہے تو واپسی تک دورور کعتیں بی پڑھی ہیں، جج سے موقع پر بھی واپسی تک ،اور مکہ مرمد میں فقح مکہ کے موقع پر نبی طیناا شارہ دن تک رہے لیکن لوگوں کو دو دورکعتیں ہی پڑھاتے رہے، پر فرمادیے کہ اہل کمہ! تم لوگ کمڑے ہوکراگلی دورکعتیں خود ہی پڑھالو کیونکہ ہم لوگ مسافر ہیں، میں نے ان ك سأته تين مرتباعره بهي كياب، اس بل بهي انهول في دودور كعتيس برحيس -پھر میں نے حضرت صدیق اکبر والٹھ اور حضرت عمر ٹاٹھ کے ساتھ غزوات ، جج اور عمرے کے سفر میں شرکت کی ، انہوں نے بھی دودور کعتیں پر حیس یہاں تک کرمدیندوالی آجاتے۔ (٢٠١٠٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي مَسِيرٍ فَعَرَّسُوا فَنَامُوا عَنْ صَلَاةِ الصُّبْحِ فَلَمْ يَسْتَيْقِظُوا حَتَّى طَلَعَتْ الشَّمْسُ فَلَمَّا ارْتَفَعَتْ وَانْبَسَطَتْ آمَرَ إِنْسَانًا فَآذَنَ فَصَلُّوا الرَّكُعَتَيْنِ فَلَمَّا حَانَتُ الصَّلَاةُ صَلُّوا [انظر:٢٠٢٠٢٠٢٠٢] (۲۰۱۱۳) حضرت عمران ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیقا سمی سفریش تھے، رات کے وقت ایک مقام پر پڑاؤ کیا، تو فجر کی نماز کے وقت سب لوگ سوتے ہی رو مجلے ،اوراس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چکا تھا، جب سورج خوب بلند ہو سمیاتو نبی علیمانے ایک آ دمی کو تھم دیا ،اس نے اذان دی اورلوگوں نے دوستیں پر حیس ، پھرانہوں نے فرض نمازادا کی۔ (٢٠١٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي الْقَلَاءِ بُنِ الشُّخْيرِ عَنْ مُطَرُّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ

(٢٠١١٤) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ أَحْبَرَنَا الجُرَيْرِي عَنَ أَبِي القَلَاءِ بَنِ الشَّحَيرِ عَنَ مَطَرُّفٍ عَنَ عِمْرَانَ بَنِ حَصَينِ قَالَ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَكَانًا لَا يُفْطِرُ نَهَارَ اللَّهْرِ قَالَ لَا أَفْطَرَ وَلَا صَامَ [راحع: ٢٠٠٦]. (٢٠١١٣) حفرت عران التَّقَ سے مروی ہے کہی محض نے نبی ملیجا سے عرض کیا کہ فلاں آ دمی تو بھیشدون کوروزے کا ناخر کا تا

۲۰۱۱ ۲۰) حفزت عمران ٹائٹنا ہے مروی ہے کہ سی تھی نے ہی طاقہ میں میں میں میں میں ان میں میں ان کا میں ان کا میں ان کی میں ان کی میں ان کی میں ان کی میں کا میں کا میں کا می

نہیں ہے، نبی ملیٹانے فر مایااس نے ناغه کیااور ندروز ہ رکھا۔ پر عبد رویر میں موج دریر پر سے پر دیور میں مرد ہو

(٢٠١٥) حَدَّقَنَا إِسْمَاعِيلُ آخُبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْلَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى صَلَاةَ الظَّهْرِ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ ٱلْكُثُمْ قَرَآ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ

مستن البصريتين كه

المنال) المؤرن بل منظ سنوم المنال منظ منظ المنال منظ سنوم المنال منظ منظ المنال منظ منظ المنال منظ منظم المنال منظ المنال منظ المنال منظ المنال منظ المنال منظ المنال منظ المنال منظم المن

أَنَّا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا [راحع: ٢٠٠٥٣]. (٢٠١١٥) جعفرت عمران بن حمين الله السياس مروى ہے كه ايك مرتبه نبي عليه ان ظهركى نماز پرهى ،مقتديوں ميں سے ايك آدى

ن سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى والى سورت يرْهى ، نمازے ارغ موكرنى البَيْ نے بوچھاتم میں سے سَبِّح اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى

سن برجی ہے؟ ایک آ دمی نے کہا میں نے نبی مایشا نے فرمایا میں سمجھ کیا تھا کہتم میں سے کوئی مجھ سے جھٹرر ہاہے۔ (٢٠١٦) حَلَّكَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِي اللَّهْمَاءِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ

حُصَيْنِ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ فَلْيَنْاً مِنْهُ فَإِنَّ الرَّجُلَ يَأْتِيهِ وَهُوَ يَحْسِبُ آنَهُ مُؤْمِنَ فَلَا يَزَالُ بِهِ لِمَا مَعَهُ مِنْ الشَّبَهِ حَتَّى يَتَّبِعَهُ [صححه الحاكم ٣١/٤). قال الألباني: صحيح (ابو داود:

(۲۰۱۱۷) حفرت عمران رہا تھا ہے مروی ہے کہ نی علیہ نے ارشا دفر مایا جو خص خروج د جال کے متعلق سنے، وہ اس سے ذور ہی

رہ (یہ جملہ تین مرتبہ فرمایا) کیونکہ انسان اس کے پاس جائے گا تو یہ سمجھے گا کہ وہ مسلمان ہے کین جوں جوں د جال کے ساتھ شبه یس د النے والی چزیں دیکھتا جائے گا،اس کی پیروی کرتا جائے گا۔

٢٠١١٧) حَلَّقُنَا ٱبُو مُعَاوِيَةَ حَلَّثَنَا الْمُعْمَشُ عَنُ جَامِعِ بُنِ شَلَّادٍ عَنْ صَفْوَانَ بُنِ مُحْوِزٍ عَنْ عِمْوَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْجَلُوا الْبُشُرَى يَا بَنِي تَمِيعٍ قَالَ قَالُوا قَدْ بَشَّرُتَنَا فَٱغْطِنَا قَالَ الْجَلُوا ٱلْكِشْرَى يَا ٱلْحُلَ الْيُتَمَنِ قَالَ قُلْنَا قَدْ قَبِلْنَا فَٱخْبِرْنَا عَنْ ٱوَّلِ هَذَا الْآمْرِ كَيْفَ كَانُ قَالَ كَانَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ وَكَتَبَ فِي اللَّوْحِ ذِكْرَ كُلِّ شَيْءٍ قَالَ وَأَتَانِي آتٍ فَقَالَ يَا عِمْرَانُ انْحَلَّتْ نَافَتُكَ مِنْ عِقَالِهَا قَالَ فَخَرَجْتُ فَإِذَا السَّرَابُ يَنْقَطِعُ بَيْنِي وَبَيْنَهَا قَالَ فَخَرَجْتُ فِي الْزِهَا فَلَا

آذرى مَا كَانَ بَعْدِي [صححه البخاري (٣١٩١)، وابن حبان (٣١٤٠)]. [راجع: ٢٠٠٦].

(۲۰۱۱۷) حضرت عمران اللين سے مروی ہے کدایک مرتبہ بنوجمیم کے پچھالوگ نبی ملیکھا کی خدمت میں حاضر ہوئے ، نبی ملیکھانے ن سے فر مایا اے بنوجمیم! خوشخری قبول کرو، وہ کہنے لگے یا رسول اللہ! آپ نے ہمیں خوشخری تو دے دی ،اب کچھ عطاء بھی کر يجے ، تعوری در بعد يمن كا ايك قبيله آيا تو ني طيئ في ان سے فر مايا كه بنوتميم نے تو خو خرى قبول نبيس كى ، تم قبول كراو ، انهوں نے عرض کیایا رسول اللہ! ہم نے اسے قبول کرلیا، اب ہمیں یہ بتاہیے کہ اس معاطع کا آغاز کس طرح ہوا تھا؟ ہی ملیا ا ند ہر چیز سے پہلے تھا اور اس کا عرش پانی پرتھا ، اور اس نے لوح محفوظ میں ہر چیز لکھ دی ہے ، حضرت عمر ان ان تو کہتے ہیں کہ اس

نناء میں ایک آ دمی میرے پاس آیا اور کہنے لگا اے عمران! تمہاری اوٹنی کی رس کھل گئی ہے، میں اس کی تلاش میں نکل پڑا، تو برےاوراس کے درمیان سراب حائل ہو چکا تھا،اب بچھےمعلوم نہیں کہ میرے چیچے کیا ہوا۔

٢٠١٨) حَلَّكْنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ قَالَ نُبُنْتُ أَنَّ الْمِسُورَ بْنَ مَخْرَمَةً جَاءَ إِلَى الْحَسَنِ فَقَالَ إِنَّ غُلَامًا لِي

مَن المَامَن مِن المَدِينَ مِن المُعَامِن مِن المُعَامِن مِن المُعَامِن مِن المُعَامِن مِن المُعَامِن المُعَامِ ٱبَقَ فَنَلَرْتُ إِنْ أَنَا عَايَنْتُهُ أَنْ ٱلْعَلَعَ يَدَهُ فَقَدْ جَاءَ فَهُوَ الْآنَ بِالْجِسْرِ قَالَ فَقَالَ الْحَسَنُ لَا تَقُطَعُ يَدَهُ وَحَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِمِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ إِنَّ عَبْدًا لِي أَبْقَ وَإِنِّي نَذَرْتُ إِنْ أَنَا عَايَنْتُهُ أَنْ ٱلْفَطَعَ يَدَهُ قَالَ فَلَا تَقْطَعُ يَدَهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَوُمَّ فِينَا ٱوْ قَالَ يَقُومُ فِينَا فَيَأْمُرُنَا بِالصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنْ الْمُغَلَّةِ

(۲۰۱۱۸) ایک مرتبه مسور، حسن کے پاس آئے اور کہنے لگے کہ میراایک غلام بھاگ گیا تھا، میں نے بیرمنت مان لی کراگروہ جمجھے نظرة عميا توجس اس كا بأته كات دول كا،اب وه "جر" من ب،حسن نے كها كداس كا باتھ مت كالو، كيونكدايك آدى نے حطرت عمران بن صین ناتش ہے بھی بہی کہاتھا کہ میراغلام بھاگ کمیا ہے، میں نے بیمنت مانی ہے کہا گر میں نے اسے دیکھ لیا تواس كا باته كاك دول كاء انهول نے فرماياس كا باتھ مت كا ثو كيونكه نبي مائيلا جميں اپنے خطاب ميں صدقه كى ترغيب ديتے اور مثله كرنے سے منع فرماتے تھے

(٢٠١٩) حَكَنَّنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي نَضُرَةً عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ شَهِدُتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَتْحَ فَالْمَامَ بِمَكَّةَ لَمَانِ عَشْرَةَ لَيْلَةً لَا يُصَلَّى إِلَّا رَكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَقُولُ لِٱهْلِ الْبَلَدِ صَلُّوا أَرْبُعًا فَإِنَّا سَفُرٌ [راحع: ٢٠١٠٥].

(٢٠١٩) حضرت عمران فالنف سے مروی ہے کہ مکہ کرمہ میں فتح مکہ کے موقع پر نی مایشا اضارہ دن تک رہے، میں بھی ان کے ساتھ تھالیکن لوگوں کودودور کعتیں بی پڑھاتے رہے اوراہل شہرے فرمادیتے کہتم اپنی نماز کھل کرلو کیونکہ ہم مسافر ہیں۔

(٢٠١٢) حَكَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا ٱيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةً عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَى رَجُلَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ بِرَجُلِ مِنْ الْمُشْوِكِينَ مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ [راحع: ٢٠١٠].

(۲۰۱۲۰) حفرت عمران نظافت مروی ہے کہ نی مالیا نے مشرکین میں سے ایک آ دمی''جس کا تعلق بوقفیل سے تھا'' کے فدیئے

میں دومسلمان واپس لے لیے۔

(٢.١٢١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ النَّقَفِيُّ عَنْ آيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ آنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكُمَ بْنَ عَمْرٍو

الْعِفَارِيُّ عَلَى خُرَاسَانَ قَالَ فَجَعَلَ عِمْرَانُ يَتَمَنَّاهُ فَلَقِيَهُ بِالْبَابِ فَقَالَ لَقَدُ كَانَ يُعْجِبُنِي أَنُ ٱلْقَاكَ هَلُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ قَالَ الْحَكُمُ نَعَمْ قَالَ فَكَبَّرَ عِمْرَانُ

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ [انظر: ٢٠٩٢٠، ٢٠٩٣٤، ٩٣٤، ٢٠٩٣٧].

(۲۰۱۲۱) زیا دیے تھم بن عمر وغفاری الله کا کوز اسان کا گورزمقرر کر دیا، حضرت عمران الله کا کوان سے ملنے کی خواہش پیدا ہو گی، اوروہ ان سے گھر کے دروازے پر ملے ،اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی ،کیا آپ نے نبی مالیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافر مانی میں سی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ تھم ڈاٹھؤنے فرمایا جی ہاں!اس پر حضرت عمران ڈاٹھؤنے اللہ اکبر کہا۔ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

منالاً) اَمْرُانُ الْ اَلْهُ عَالَمُ مَا اَلْهُ عَنْهُ صَلَالًا مَنْ الشَّهُ عِيرِ عَنْ عِمْرانَ اَن اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ الشَّعْدِ عَنْ عِمْرانَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمُ السَّعْدِ عَنْ عِمْرانَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَمَ خَلْفَ عَلِيٍّ اَبِي طَالِبَ عِينَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَالًا ذَعْ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَالْعَلِيفَةُ اللَّهِ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَالْعَلَقَتُ مُعَالِمَ اللَّهُ عَنْهُ صَلَالًا ذَعْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَالْعَلِيفَةُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَالْعَلِيفَةُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ وَالْعَلَقَتُ مَعَالَيْتُ مَعَهُ فَإِذَا هُو يَكُبُّرُ كُلّمَا سَجَدَ وَكُلّمَا رَفَعَ وَاسَهُ مِنَ السَّبُودِ فَقُلْتُ يَا اللَّهُ عَنْهُ عِينَ كِيرَ وَضَعُفَ صَوْتُهُ تَوَكَمُ وَالسَعِنَ اللَّهُ عَنْهُ حِينَ كِيرَ وَضَعُفَ صَوْتُهُ تَوَكَمُ وَالسَعِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَنْهُ عِينَ اللَّهُ عَنْهُ عِينَ كَيْ وَالْعَلَقِ مَنْ السَّبُودِ فَقُلْتُ يَكِي اللَّهُ عَنْهُ حِينَ كِي وَصَعُفَ صَوْتُهُ تَوَكَمُ وَالسَعِ وَالْمُ اللَّهُ عَنْهُ عِينَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ وَمِن اللَّهُ عَنْهُ عِينَ اللَّهُ عَنْهُ عِينَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ عَنْهُ وَمِن اللَّهُ عَنْهُ عَنْ اللَّهُ عَنْهُ عَنْهُ وَعَلَيْكِ عَلَيْكِ عَلَيْ وَمِلَ عَلَيْكُ اللَّهُ عَنْهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَمِن اللَّهُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ عَلَيْكُ وَمِل عَلَيْكُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَمِي الْمُعْلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُولِ فَي اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ وَلَا عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ وَالْعُلُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْك

(٢٠١٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِي عَدِئٌ عَنْ سُلَيْمَانَ يَعْنِى التَّيْمِيَّ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ آوُ لِعَيْرِهِ هَلْ صُمْتَ سِرَارَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا ٱفْطَرْتَ أَوْ آفُطَرَ النَّاسُ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راحع: ٢٠٠٧].

(۲۰۱۲۳) حضرت عمران نظائظ سے مروی ہے کہ ایک مسلمان عورت کو دشمن نے قید کر لیا، قبل ازیں ان لوگوں نے نبی طابیعا کی افری بھی چرائی تھی ، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چیچے سے نبی طابیعا کی اونٹنی پرسوار ہوئی اور بیرمنت مان لی کہ اگر مجھے سلامت مدینہ پہنچ گئی تو اسی اونٹنی کو ذرائح کر دے گی ، ہبر حال! وہ مدینہ منورہ پہنچ گئی ، اور نبی طابیا کی اونٹنی کو ذرائح کرتا چاہا مجھن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کردیا ، نبی طابیا نے فرما آیا تم نے اسے برابدلہ دیا ، پھر فرمایا این آ دم میں چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذرنہیں ہوتی اور نہ بی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔ مَنْ الْمَامَ مِنْ الْمَوْنَ الْمَوْنِ الْمُونِ الْمُونِ الْمُونِ الْمُونِ اللّهِ صَلّى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنِي مُحْدُعَانَ عَنِ الْمُحسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ مُحَمَّنُو قَالَ كُنّا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي سَفَو فَنْزَلَتُ يَا النّهَ النّاسُ اللّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ سَقَطَتُ عَلَى أَبِي كَلِمَةٌ رَاحِلَتَهُ وَقَفَ النّاسُ قَالَ هَلْ تَدُرُونَ آئَ يَوْمٍ ذَاكَ قَالُوا اللّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ سَقَطَتُ عَلَى أَبِي كَلِمَةٌ يَقُولُ يَا آدَمُ المُعَنُ النّارِ قَالَ وَمَا يَمُثُ النّارِ قَالَ وَمَا يَمُثُ النّارِ قَالَ وَمَا يَمُثُ النّارِ قَالَ وَمَا يَمُثُ النّارِ قَالَ مِنْ كُلِّ الْفِي تِسْعَ مِانَةٍ وَتِسْعِينَ إِلَى النّارِ قَالَ فَبَكُوا قَالَ قَارِبُوا وَسَلّادُوا مَا الْمُنْ مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ إِلّٰ كَالرَّهُو اللّهُ الْمُنْ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ النّامِ اللّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ الْمُحْدِوا وَسَلّادُوا وَسَلّادُوا مَا اللّهُ عَلَى النّارِ قَالَ فَبَكُوا قَالَ قَارِبُوا وَسَلّادُوا مَا الْمُنْ اللّهُ عَلَى النّامِ فَلَ اللّهُ عَلَى النّامِ اللّهُ وَاللّهُ الْمُعَلِّي النّامِ قَالَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهُ إِلَى النّامِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ إِلّهُ الْمُعَلِي النّامِ قَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ إِلّهُ كَالرّافُهُمُ إِلَّا كَالرّافُهُ مَا إِلّهُ كَالرّافُهُ اللّهُ الْمُعَلِي الْمُعَلِي اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ إِلّهُ كَالرّافُهُ مَا اللّهُ الْمُعَلِّ الْمُعَالِقُ الْمُعَالِ الْمُعَالِلْهُ الْمُعَلِلُهُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِي الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَلِي اللّهُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَلِّ الْمُعَالِقُولُ اللّهُ الْمُعَالِقُولُ الْمُعَالِقُولُ اللّهُ الْمُعَلِّلُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الْمُعَلِي اللّهُ الْمُعَالِقُولُ اللّهُ الْمُعَلِّ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّه

(۲۰۱۲۵) حضرت عمران والنظائة عمروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نی ملینا کے ساتھ کی سفر جل سے قوید آیت نازل ہوئی 'اے

لوگو! اپ رب ہے ڈرو، بینک قیامت کا زلزلہ بوی عظیم چیز ہے ' (یہاں میرے والد ہے ایک لفظ چھوٹ گیا ہے، ووسری

روایت کے مطابق نی علینا نے بلند آواز ہے ان دوآ یوں کی حلاوت فر مائی، صحابہ شانگانے کان میں اس کی آواز پہنی تو انہوں

نے اپنی سوار بوں کو قریب کیا اور نبی علینا کے گرو) آکر کھڑے ہو گئے، نبی علینا نے بوچھا تم جائے ہو وہ کون ساون ہوگا؟

صحابہ شانگانے نے عرض کیا اللہ اور اس کے رسول بی زیادہ جانتے ہیں، نبی علینا نے فر مایا یہ وہ دن ہوگا جب اللہ تعالی حضرت آدم

علینا ہے بہارکر کے گا کہ اے آدم! جہنم کا حصہ تکالو، وہ بوچھیں ہے کہ جہنم کا حصہ کیا ہے؟ تو ارشاد ہوگا ہر ہزار میں سے نوسو

نانو ہے جہنم کے لئے تکال کو، یہ یہ تن کرصحابہ کرام شانگان و نے گئی تھی میں مجھے امید ہے کہتم اہل جنت کا ایک چوتھائی حصہ ہوگے۔

امتوں میں تم لوگ صرف کیڑے یہ ایک جھائی حصہ ہوگے۔

بلکہ جھے امید ہے کہتم اہل جنت کا ایک تہائی حصہ ہوگے۔

بلکہ جھے امید ہے کہتم اہل جنت کا ایک تہائی حصہ ہوگے۔

٣.١٢) حَدَّثُنَا عَبِدَ الرَّزَاقِ الْحَبُرُنَا سَفَيَانَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ تَحْيَثُمُهُ أَوْ عَنْ رَجَلٍ عَنْ عِمُوانَ بَنِ مُحَسِّينٍ قَالِ مَرَ بِرَجُلِ وَهُوَ يَقُوراً عَلَى قَوْمٍ فَلَمَّا فَرَعَ سَأَلَ فَقَالَ عِمْرَانُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ قَرَا الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِىءُ قَوْمٌ يَقُرَوُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [انظر: ٢٠١٥].

مناه امزين بل ينظ منزي المنطق المنظمية المنظمية المنظمية المنظمية المنظمية المنظمية المنظمية المنظمية المنظمة ا

فَأَعْطِنَا قَالَ فَكَانَ وَجُهُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَادَ أَنْ يَتَغَيَّرَ قَالَ ثُمَّ جَاءَ نَاسٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَن فَقَالَ لَهُمُ الْمُلُوا الْبُشُرَى إِذْ لَمْ يَغْبَلُهَا بَنُو تَمِيمٍ قَالُوا قَدْ قَبِلُنَا [راحع: ٢٠١٧].

(۲۰۱۲) حضرت عمران فالفؤس مروى ہے كه ايك مرتبه بولميم كے مجدلوگ نبي مايشا كى خدمت ميں حاضر موتے ، مي مايشانے ان سے فر مایا اے بوتمیم! خوشخری قبول کرو، وہ کہنے گلے یارسول الله! آپ نے ہمیں خوشخری تو دے دی ، اب کچوعطا مجمی کر د يجئے ، يہن كرنى عليه كے چرؤ الوركار تك بدل كيا ، تمورى دير بعد يمن كا ايك قبيله آيا تو ني عليه ان ان سے فر مايا كه بنوتميم نے تو خوتخرى قبول نبيس كى بتم قبول كراو ، انهول في عرض كيايار سول الله المهم في اسع قبول كرايا-

(٢٠١٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَابِ الْحَفَّافُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ قَالَ وَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ بُرَيْلَةً عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا ذَا أَسَقَامٍ كَثِيرَةٍ فَسَالُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَابِي قَاعِدًا قَالَ صَلَاتُكَ قَاعِدًا عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَابِكَ قَائِمًا وَصَلَاةُ الرَّجُلِ مُضْطَحِعًا عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَايِهِ قَاعِدًا [صححه البحاري (١١٥)، وابن حبان (١٣٥)، وابن عريمة: (١٣٣٦ و ١٢٤٩)].

- [انظر: ۲۰۲۱،۲۰۲۱،۲۰۲۰]. (۲۰۱۲۸) معزت عمران تفاتف مروی ہے کہ مجھے بیک وقت بہت ی باریوں کی شکایت تھی، میں نے نبی مالیہ ہے بیٹھ کرنماز پڑھنے کے متعلق بوجھا تو نبی ملیا نے فرمایا بیٹھ کرنماز پڑھنے کا ثواب کھڑے ہو کرنماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کرنماز

ر معن کا تواب بین کرنماز پڑھنے سے نعف ہے۔

(٢٠١٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَابِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بُنُ الزُّابَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا نَلُرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ [انظر: ٢٠١٩٧].

(۲۰۱۲۹) حضرت عمران ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ٹی علیجانے فرمایا غصے میں منت تہیں ہوتی ،اوراس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ

﴿ ٢٠١٣. ﴾ حَلَّاتُنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ هِلَالِ بْنِ أَبِي زَيْنَبَ حَلَّاتُنَا خَالِلَّا عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى الْقُشَيْرِ فَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الظَّهْرِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ ٱلْكُمْ قَرَآ بِسَبِّح اسْمَ رَبُّكَ الْأَعْلَى قَالَ بَعْضُ الْقَوْمِ آنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَقَدْ عَرَفْتُ آنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا [راحع: ١٣٠٠٠] (۲۰۱۳۰) معزت عمران بن حقین دی تا نش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ماینا نے ظہر کی نماز پر هی ، مقتر یوں میں سے ایک آوی نے مسبیع اسم رہنے الکفکی والی سورت پڑھی ، نمازے فارغ موکرنی الیانے بوجہاتم میں سے سبیع اسم رہن الکفکی مس نے پڑھی ہے؟ ایک آ دی نے کہا ہیں نے نبی مالیا نے فرمایا ہیں بچھ کیا تھا کہ تم میں سے کوئی جھے سے جھڑر ہا ہے۔ (٢٠١٣) حَلَّتُنَا مَحْبُوبُ بْنُ الْحَسَنِ حَلَّتُنَا خَالِدٌ الْحَذَّاءُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ

مَنْ الْمَا مَنْ مُنْ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَقَهُ وَفَاةُ النَّجَاشِيِّ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدُ مَاتَ فَصَلُوا عَلَيْهِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا بَلَقَهُ وَفَاةُ النَّجَاشِيِّ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدُ مَاتَ فَصَلُوا عَلَيْهِ فَقَامَ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَالنَّاسُ مَلْفَهُ [راحع: ٢٠١٠٨].

(۲۰۱۳) حفزت عمران ٹاکٹنا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی نائیلانے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذا اس کی نماز جنازہ پڑھو، چنا نچہ نبی نائیلا کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچے صفیں بنالیں، پھرنبی مائیلانے اس کی نماز جنازہ پڑھادی۔

بِهُ رَبِي وَبِهِ إِنْ مِنْ الْمُواهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلِّبِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ (٢٠١٢) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلِّبِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَخَا لَكُمْ ظَنْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ يَعْنِى النَّجَاشِيَّ [راحع: ٢٠٠٦] (٢٠١٣٢) حضرت عمران ثانو سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیّا نے فرمایا آئ تہارا بھائی نجاثی فوت ہو گیا ہے لہٰذااس کی نماز

(٢٠١٣٢) حَلَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ آخْبَرَنَا الْجُرَبُرِيُّ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ فِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ فَكَانًا لَا يُفْطِرُ نَهَارًا قَالَ لَا أَفْطَرَ وَلَا صَامَ [راحع: ٢٠٠٦٣]

(۲۰۱۳۳) حضرت عمران نگائیئے ہے مروی ہے کہ می خص نے نبی ملیکا ہے عرض کیا کہ فلاں آ دمی تو ہمیشہ دن کوروزے کا ناغہ کرتا منابعہ منابع

(٢٠٠٢) حَدَّنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّنَا آبُو هَارُونَ الْفَنوِئُ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِى عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ أَى مُطَرِّفُ وَاللَّهِ إِنْ كُنْتُ لَآرَى آنَى لَوْ شِنْتُ حَدَّفْتُ عَنْ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَيْنِ مُتَنَابِعَيْنِ لَا أَعِدُ حَدِيظًا ثُمَّ لَقَدُ زَادَنِى بُطُنًا عَنْ ذَلِكَ وَكَرَاهِيَةً لَهُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ مِنْ بَعْضِ لَقَدُ زَادَنِى بُطُنًا عَنْ ذَلِكَ وَكَرَاهِيَةً لَهُ أَنَّ رِجَالًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدُتُ كَمَا شَهِدُوا وَسَمِعْتُ كَمَا سَمِعُوا يُحَدِّدُونَ أَحَادِيثَ مَا أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدُتُ كَمَا شَهِعُوا يُحَدِّدُونَ أَحَادِيثَ مَا أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدُتُ كَمَا شَهِعُوا يُحَدِّدُونَ أَحَادِيثَ مَا أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَقَ أَنْ يُشَبِّدُ لِى كَمَا شُبِعُوا يُحَدِّدُونَ أَحَادِيثَ مَا أَنْ يُشَرِّقُ لِي مُعَمَّدٍ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا زَايْتُ أَنِّى كَمَا شُبِعُوا يُعَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَذَا وَكَذَا زَايْتُ أَنِى عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَذَا وَكَذَا وَكَذَا زَايْتُ أَنِى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَذَا وَكَذَا زَايْتُ أَنِى عَذَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَذَا وَكَذَا زَايْتُ أَنِى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ لَا إِلَا عَلَيْهُ لَعَلَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَ

(۲۰۱۳۳) مطرف کتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران ٹائٹٹانے جھے نے فرمایا مطرف! بخدا! بیس جھتا ہوں کہ اگر بیس جا ہوں تو مسلسل دو دن تک تمہیں نبی تائیلا کی احادیث ساؤں تو ان بیس ایک بھی حدیث مکر رنہ ہوگی ، پھر بیس اس سے دوراس لئے جاتا ہوں کہ نبی تائیلا کے پچھ صحابہ جھائیلا '' بیس بھی جن کی طرح نبی تائیلا کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور بیس بھی جن کی طرح سنتا تھا''

ہوں کہ نبی طابیع کے چھوسے ابد جہائی '' میں بھی جن کی طرح نبی طابیع کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا اور میں بھی جن کی طرح ستا تھا۔ ایسی احادیث بیان کرتے ہیں جواس طرح نہیں ہوتیں جیسے وہ کہ رہے ہوتے ہیں، میں جانیا ہوں کہ وہ اپنی طرف سے مجھے بات ایسی احادیث بیان کرتے ہیں جواس طرح نہیں ہوتیں جیسے وہ کہ رہے ہوتے ہیں، میں جانیا ہوں کہ وہ اپنی طرف سے مجھے

بہنچانے میں کوئی کی نہیں کرتے، مجھے ڈرلگتا ہے کہ کہیں مجھے بھی ان کی طرح شبہ نہ ہو جایا کرے، اس لئے حضرت عمران ڈائٹن مجمعی بھاریوں کہتے تھے کہ اگر میں تم سے بیرحدیث بیان کروں کہ میں نے نبی مائیلا کواس طرح فرماتے ہوئے سا ہے تو میرا

مَنْ الْمَالَوْنُ فِي الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْمِ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ لِلْمُنْ لِل

خیال ہے کہ پس کی بول رہا ہوں ، اور بھی بھی پہنٹی کے ساتھ بول کہتے تھے کہ پس نے نبی علیہ اکو اس طرح کہتے ہوئے سا ہے۔ (٢٠١٥) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّلَنِي نَصْرُ بُنُ عَلِيٍّ حَدَّلَنَا بِشُرُ بُنُ الْمُفَصَّلِ عَنْ آبِي هَارُونَ الْفَنوِيِّي قَالَ حَدَّلَنِي هَانُ الْمُفَصَّلِ عَنْ آبِي هَارُونَ الْفَنوِيِّي قَالَ حَدَّلَنِي هَانِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَحْوَ هَذَا حَدَّلَنِي هَانِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَحْوَ هَذَا الْحَدِيثِ فَحَدَّنْتُ بِهِ آبِي رَحِمَهُ اللَّهُ فَاسْتَحْسَنَهُ وَقَالَ زَادَ فِيهِ رَجُلًا [راحع: ٢٠١٣٤].

(۲۰۱۳۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٣٦) حَلَّانَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَيُوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ كَانَتْ ثَقِيفُ حُلَفَاءَ لِيَنِي عُقَيْلٍ فَأَسَرَتْ ثَقِيفُ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسَرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مِنْ بَنِي عُقَيْلٍ وَأُصِيبَتْ مَعَهُ الْعَصْبَاءُ فَآتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي الْوَكَاقِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَقَالَ مَا شَأَنُكَ فَقَالَ بِمَ آخَذُتنِي بِمَ آخَذُتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ إِعْطَامًا لِلَلِكَ فَقَالَ أَحَلْتُكَ بِجَرِيرَةٍ حُلَفَائِكَ ثَقِيفَ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا رَفِيقًا فَآتَاهُ فَقَالَ مَا شَأَنُكَ قَالَ إِنِّى مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا وَٱنْتَ تَمْلِكُ آمْرَكَ ٱلْلَحْتَ كُلَّ الْفَلَاحِ ثُمَّ الْصَرَفَ عَنْهُ فَنَادَاهُ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَآثَاهُ فَقَالَ مَا شَأَنُكَ فَقَالَ إِنِّي جَائِعٌ فَٱطْعِمْنِي وَظَمْآنُ فَاسْقِنِي قَالَ هَلِهِ حَاجَتُكَ قَالَ فَفُدِى بِالرَّجُلَيْنِ وَأُسِرَتُ امْرَأَةٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَٱصِيبَ مَعْهَا الْعَصْبَاءُ فَكَانَتُ الْمَرْآةُ فِي الْوَثَاقِ فَانْفَلَتَتُ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِنْ الْوَثَاقِ فَاتَتُ الْإِبلَ فَجَعَلَتُ إِذَا دَنَتُ مِنْ الْبَعِيرِ رَغَا فَتَتْرُكُهُ حَتَّى تَنْتَهِىَ إِلَى الْعَصْبَاءِ فَلَمْ تَرْغُ قَالَ وَنَاقَةٌ مُنَوَّقَةٌ فَقَعَدَتْ فِي عَجْزِهَا ثُمَّ زَجَرَتُهَا فَانْطَلَقَتْ وَنَلِرُوا بِهَا فَطَلَمُوهَا فَآعُجَزَتُهُمْ فَنَذَرَتْ إِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ٱنْجَاهَا عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَلَمَّا قَدِمَتُ الْمَدِينَةَ رَآهَا النَّاسُ فَقَالُوا الْعَصْبَاءُ نَافَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ إِنِّى قَدْ نَذَرْتُ إِنْ أَنْجَاهَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهَا لَتَنْحَرَنَّهَا فَآتُوا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَّرُوا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ بِنْسَمَا جَزَنُهَا إِنْ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْجَاهَا لَتَنْحَرَنَّهَا لَا وَفَاءَ لِنَلْوٍ فِي مَغْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا نَكُن فِيمًا لَا يَمُلِكُ الْعَبُدُ [راجع: ٢٠١٠٣].

(۲۰۱۳ ۱) حضرت عمران دلائفت مروی ہے کہ عضبا منا می اونتی دراصل بنوعتیل بیں سے ایک آ دمی کی تھی اور جا جیوں کی سواری تقی ، وہ فضی گرفتار ہو کیا اور اس کی اونٹی بھی پکڑلی گئی ، نبی علیتها اس کے پاس سے گذر ہے تو وہ رسیوں سے بندھا ہوا تھا ، نبی علیتها ایک گلہ ھے پرسوار تنے اور ایک چا دراوڑ ھر کھی تھی ، وہ کہنے لگا ہے تھے ! انگافین کی برائے گئی کہ کیا تھے اور ھاجیوں کی سواری کو بھی پکڑلو گے؟
نبی علیتها نے فر مایا ہم نے تہمیں تنہار سے ملیفوں بنو تقییف کی جرائت کی وجہ سے پکڑا ہے ، کیونکہ بنو تقییف نے نبی علیتها کے دو صحابہ قید
کرر کھے تھے ، بہر حال! دوران گفتگو وہ کہنے لگا کہ بی تو مسلمان ہوں ، نبی علیتها نے فر مایا اگرتم نے اس وقت یہ بات کی ہوتی

﴿ مُنْ الْمُا اَمْ مِن مَن الْمُعَالِينَ مِن الْمُعَالِينَ مِن الْمِعَالِينِ مِن الْمِعَالِينِينَ ﴾ ﴿ مُنْ الْمُعَالِينِينَ ﴾ ﴿ مُنْ الْمُعَالِينِينَ اللَّهِ مِن الْمِعَالِينِينَ اللَّهِ مِن الْمِعَالِينِينَ اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن الللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن ا

جب تد میں ایچا اوپر سامنیا ما و مدان کا کہ اے محمد استالی ہیں ہموکا ہوں، مجھے کھانا کھلائے، پیاسا ہوں، پانی پانی پاریخ ؟ نبی طیفانے فرمایا یہ تبہاری ضرورت ہے (جوہم پوری کریں مے) پھران دوسجا بیوں کے فدیے میں اس محف کودے دیا

اور عضها عکوا پی سواری کے لئے رکھالیا، پچھ ہی عرصے بعد مشرکین نے مدینہ منورہ کی چراگاہ پرشپ خون مارااور وہاں کے جانور اینے ساتھ لے محکے ، انہی میں 'عضباء'' بھی شامل تھی۔

نیز انہوں نے ایک مسلمان عورت کو بھی قید کرلیا، ایک دن اس عورت نے لوگوں کو غافل دیکھا تو چیکے سے نبی علیہ ا اور نبی علیم کی اونٹی کو ذیح کرنا چا ہا کیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کردیا، نبی علیم انے فرمایا تم نے اور نبی علیم کی اونٹی کو ذیح کرنا چا ہا کیکن لوگوں نے اسے اس سے منع کیا اور نبی سے اس کا تذکرہ کردیا، نبی علیم انے فرمایا تم نے اسے برا بدلد دیا، پھر فرمایا این آ دم جس چیز کا مالک نہ ہو، اس میں نذرتیں ہوتی اور نہ بی اللہ کی معصیت میں منت ہوتی ہے۔ در دروں میں ہے گؤتا اور نہ مالے گا ان کو ان کو گئی گئی گئی گئی گئی گئی گئی گئی منا کے گئی گئی گئی کے مناز گئی

اسے برابدلددیا، گرفر بایا این آ دم بس چیز کا الک ندمو، اس پس نزریس مول اور ندی التدن معصیت بس منت بول ہے۔ (۲۰۱۲۷) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ اَخْبَرَنَا الْمُحْرَيْرِيُّ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشَّخْيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ إِنِّي لَكُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ بَعْدَ الْيُوْمِ اعْلَمُ أَنَّ خَيْرَ عِبَادِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَوْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ الْقِيَّامَةِ الْحَمَّادُونَ وَاعْلَمُ آنَّةً لَنْ تَوَالَ طَائِفَةٌ مِنْ آهُلِ الْإِسْلَامِ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِ مِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمُ الْقَامِينَ عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمُ حَتَّى يُقَاتِلُوا اللَّجَالَ وَاعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ أَعْمَرَ مِنْ آهُلِهِ فِي الْعَشْرِ فَلَمْ تَنْزِلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ أَعْمَرَ مِنْ آهُلِهِ فِي الْعَشْرِ فَلَمْ تَنْزِلُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ أَعْمَرَ مِنْ آهُلِهِ فِي الْعَشْرِ فَلَمْ تَنْزِلُ

هَاءَ اللَّهُ أَنْ يَرُتَّنِي [صححه مسلم (١٢٢٦)].

(۲۰۱۳۷) مطرف کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران ٹائٹ نے جھے سے فرمایا میں آج تم سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جس سے اللہ تعالی تہمیں کل کوفع پہنچا ہے گا ، یا در کھو! کہ قیامت کے دن اللہ تعالی کے سب سے بہترین بندے اس کی تعریف کرنے والے ہوں مے ، اور یہ بھی یا در کھو! کہ اہل اسلام کا ایک گروہ بھیشہ تن کی خاطر جہا دکرتا رہے گا اور اپنے مخالفین پر غالب رہے گا یہاں تک کہ دجال سے قال کرے گا ، اور یا در کھو! کہ نی طائیا نے عشر و ذی الحجہ میں اپنے چندا الی خانہ کو عمر و کرایا تھا ، جس کے بعد

کوئی آیت ایسی نازل نہیں ہوئی جس نے اسے منسوخ کردیا ہو،اور نبی دائیا نے بھی اس سے منع نہیں فرمایا، یہاں تک کردنیا سے رخصت ہو مجے،ان کے بعد ہرآ دمی نے اپنی اپنی رائے افتیار کرلی۔

(٢٠١٣٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنُ التَّيْعِيِّ عَنُ آبِي الْعَلَاءِ قَالَ أَرَاهُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ أَوْ لِعَيْرِهِ هَلْ صُمْتَ سِرَارَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا ٱفْطَرُتَ أَوْ ٱفْطَرَ النَّاسُ فَصُمْ يَوْمَيْن [راحع: ٧٨ - ٢].

ر ایو دو سے اس میں کے آخریں (۲۰۱۳۸) جسرے مران میں سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی المیان نے میں محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مُنلاً الْمُؤْنِ الْمُنظِينِينَ الْمُعْلِينِينَ وَمُ الْمُعْلِينِينَ وَمُ الْمُعْلِينِينَ وَمُ الْمُعْلِينِينَ وَمُ

كُونَى روزه ركعا ب؟ اس نے كمانيس، ني طينا نے فرمايا جب رمضان كروز يرضم بوجا كيں تواك دودن كروز يرك لينا۔ (٢٠١٩) حَدَّنَنَا يَحْيَى عَنِ الْحَسَنِ بَنِ ذَكُوانَ قَالَ حَدَّنِنِى آبُو رَجَاءٍ قَالَ حَدَّنِنِى عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُجُ مِنْ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُجُ مِنْ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُجُ مِنْ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُجُ مِنْ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُجُ مِنْ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُجُ مِنْ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُبُ مُ مِنْ النَّارِ قَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُبُ مُ مِنْ النَّارِ فَوْمٌ بِشَفَاعَةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُبُ مُ مِنْ النَّارِ عَوْمٌ بِشَفَاعِةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَعْرُبُ مُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا لَهُ مَا لَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالِهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا عَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ مَلْكُولُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ الْعَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَمُ الْعَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعُولُولُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ اللَّهُ الْعُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعُلِمُ ا

(۲۰۱۳۹) حفرت عمران ٹائٹنا ہے مروی ہے کہ نی طالبہ نے فرمایا جہنم ہے ایک قوم صرف محد مُٹائٹین کی شفاعت کی برکت ہے لکلے گی ،انہیں' جہنی' کہا جائے گا۔

(٢٠١٤٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ حَدَّثَنِي عِمَرانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا ٱسْرَيْنَا حَتَّى إِذَا كُنَّا فِي آخِرِ اللَّيْلِ وَقَعْنَا قِلْكَ الْوَقْعَةَ فَلَا وَقُعْنَا ٱلْحَلَى عِنْدَ الْمُسَافِرِ مِنْهَا قَالَ فَمَا آيْفَظَنَا إِلَّا حَرُّ الشَّمْسِ وَكَانَ أَوَّلَ مَنْ اسْتَيْفَظَ فَلَانٌ لُمَّ فَلَانٌ كَانَ يُسَمِّيهِمْ آبُو رَجَاءٍ وَنَسِيَهُمْ عَوْفٌ ثُمَّ عُمَرُ بُنُ الْحَطَّابِ رَضِىَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ الرَّابِعُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا نَامَ لَمْ نُوقِظُهُ حَتَّى يَكُونَ هُوَ يَسْتَيْقِظُ لِآنَا لَا نَدْرِى مَا يُحْدِثُ أَوْ يَحْدُثُ لَهُ فِي نَوْمِهِ فَلَمَّا اسْتَنْقَظُ عُمَرُ وَرَأَى مَا أَصَابَ النَّاسَ وَكَانَ رَجُلًا أَجُوفَ جَلِيدًا قَالَ فَكَبَّرَ وَرَفَعَ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ فَمَا زَالَ يُكَثِّرُ وَيَوْفَعُ صَوْتَهُ بِالتَّكْبِيرِ حَتَّى اسْتَيْقَظ لِصَوْتِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا اسْتَيْقَظَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكُوا الَّذِي أَصَابَهُمْ فَقَالَ لَا ضَيْرَ أَوْ لَا يَقِيهِرُ ارْتَحِلُوا فَارْتَحَلَ فَسَارَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ نَزَلَ فَدَعَا بِالْوَضُوءِ فَتَوَضَّا وَنُودِى بِالصَّلَاةِ فَصَلَّىٰ بِالنَّاسِ فَلَمَّا انْفَتَلَ مِنْ صَلَابِهِ إِذَا هُوَ بِرَجُلٍ مُعْتَزِلٍ لَمْ يُصَلُّ مَعَ الْقُوْمِ فَقَالَ مَا مَنَعَكَ يَا فَكُانُ أَنْ تُصَلِّى مَعَ الْقَوْمِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَابَتْنِي جَنَابَةٌ وَلَا مَاءَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالصَّعِيدِ فَإِنَّهُ يَكُفِيكَ لُمَّ سَارَ رَسُولُ اللَّهِ مَنكَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشْتَكَى إِلَيْهِ النَّاسُ الْعَطَشَ فَنَزَلَ فَلَدْعَا فَكَانًا كَانَ يُسَمِّيهِ أَبُو رَجَاءٍ وَنَسِيَهُ عَوْفٌ وَدَعَا عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ اذْهَبًا فَابْغِيَا لَنَا الْمَاءَ قَالَ فَانْطَلَقَا فَيَلْقَيَانِ امْرَأَةً بَيْنَ مَزَادَتَيْنِ أَوْ سَطِيحَتَيْنِ مِنْ مَاءٍ عَلَى بَعِيرٍ لَهَا فَقَالَا لَهَا آيْنَ الْمَاءُ فَقَالَتُ عَهْدِى بِالْمَاءِ آمْسِ هَذِهِ السَّاعَةَ وَنَفَرُنَا خُلُوكٌ قَالَ فَقَالَا لَهَا انْطَلِقِي إِذًا قَالَتْ إِلَى آيْنَ قَالَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتُ حَذَا الَّذِى يُقَالُ لَهُ الصَّابِءُ قَالَا هُوَ الَّذِى تَعْيِينَ فَانْطَلِقِى إِذًا فَجَالًا بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَحَدَّثًاهُ الْحَدِيثَ فَاسْتُنزَلُوهَا عَنْ بَعِيرِهَا وَدَعَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِإِنَاءٍ فَٱفْرَعَ فِيهِ مِنْ أَفْوَاهِ الْمَزَادَتَيْنِ أَوْ السَّطِيحَتَيْنِ وَٱوْكَا أَفُوَاهِهُمَا فَٱطْلَقَ الْعَزَالِي وَنُودِيَ فِي النَّاسِ أَنُ اسْقُوا وَاسْتَقُوا فَسَقَى مَنْ شَاءَ وَاسْتَقَى مَنْ شَاءَ وَكَانَ آخِرُ ذَلِكَ أَنْ أَعْطَى الَّذِي أَصَابَتُهُ الْجَنَابَةُ إِنَاءً مِنْ مَاءٍ فَقَالَ اذْهَبْ فَٱفْرِغُهُ عَلَيْكَ قَالَ وَهِيَ قَاتِمَةٌ تَنْظُرُ مَا يُفْعَلُ بِمَاثِهَا قَالَ وَايْمُ

اللهِ لَقَدُ الْفَلَعَ عَنْهَا وَإِنَّهُ لَيْحَيَّلُ إِلَيْنَا اللهَ الشَدُ مِلْاَةً مِنْهَا حِينَ ابْتَدَا فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اجْمَعُوا لَهَا فَجَمَعُ لَهَا مِنْ بَيْنِ عَجُورَةٍ وَرَقِيقَةٍ وَسُويُفَةٍ حَتَّى جَمَعُوا لَهَا طَعَامًا كَيْدِرًا وَجَعَلُوهُ فِي وَسَلّمَ اجْمَعُوا لَهَا فَعَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَعْلَمِينَ وَسَلّمَ الْحَدَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ تَعْلَمِينَ وَاللّهِ مَنْ مَالِيكِ مَنْ مَالِيكِ مَنْ مَالِيكِ مَنْ اللّهُ عَزَّ وَجَلّ هُو سَقَانَا قَالَ فَآتَ الْمُلْهَا وَقَدُ احْتَبَسَتْ عَنْهُمْ فَقَالُوا وَاللّهِ مِنْ مَالِيكِ مَنْ مَالِيكِ مَنْ اللّهُ عَزَّ وَجَلّ هُو سَقَانَا قَالَ فَآلَتُ الْمُلْعَ وَمَلّمَ عَنْهُمْ فَقَالُوا مَا حَرَاللّهِ عِنْ فَلَالْهِ عَلَى مَلَا اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ عَنْهُمْ فَقَالُوا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْهُ وَلَكُ اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْمَ عَنْهُمْ فَقَالُوا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَلْهُ وَلَالْهُ إِنَّهُ لَآسُعُومُ مَنْ بَيْنَ هَذِهِ وَعَذِهِ وَلَاكُ بِأَصُعُومُ اللّهُ عَلَى السَّمَاعِ وَاللّهُ الصَّابِ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ بَعُدُ وَعَلِي السَّمَاءِ يَعْنِى السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ اوْ إِنَّهُ لَوْسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ حَقًّا قَالَ وَكَانَ الْمُسْلِمُونَ بَعُدُ وَمَا لِي مُعَمِدُونَ عَلَى السَّمَاءِ عَنْ الْمُسْلِمُونَ الْمُسْلِمُونَ الْعُرْمَ الْوَالِي السَّمَاءِ وَلَا الْمَالِمُ وَاللّهُ الْمَالِمُ وَلَا الْمَالِمُ وَلَا الْمَالِمُ وَلَا الْمَالِمُ وَلَا اللّهُ عَلْهُ وَاللّهُ مِنْ الْمُسْلِمُونَ الْمُعْومِ وَلَا اللّهُ مَلْ الْمُعْلَى الْمَالُومُ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ عَلْمُ الْمُسْلِمُ وَاللّهُ الْمَالُولُ وَكَانَ الْمُسْلِمُ وَلَا الْمَالِمُ وَلَا اللّهُ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلِمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ الْمَاعُولُ اللّهُ عَلْمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلَى اللّهُ عَلْمُ الْمُعْلِمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللللْمُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّه

(۲۰۱۳) دعرت عران ناتی کیتے ہیں کہ ہم حضور کا ایک اسٹر میں ایک شب رات بھر چلے رہے اور رات کے آخری حصے میں ایک جگر کرسور ہے، کونکہ مسافر کو پیملی رات کا سونا نہا ہے۔ شیریں معلوم ہوتا ہے، من کو آفا ب کی تیزی ہے ہماری آکو کھلی پہلے فلاں فض پھر فلاں پھر فلاں اور چو تھے غمر پر حضرت عمر فلان ہوئے اور بیرقاعدہ تھا کہ جب حضور فلان پھر فلاں اور چو تھے غمر پر حضرت عمر فلان ہوئے اور بیرقائی اور میں کھلے واقعہ راحت میں ہوتے تو تا وقتی خود بیدار نہ و جا کیں کوئی جگاتا نہ تھا کیونکہ ہم کو علم نہ ہوتا تھا کہ حضور من اللہ کا اور آپ نے لوگوں کی کیفیت دیکھی تو چو فکہ ولیر آ دی تھے اس لئے آپ نے زورز ور سے جم بیر کہنی شروع کر دی، اور اس ترکیب سے نبی میں ہیدار ہو سے ، لوگوں نے ساری صورت حال مرض کی ، نبی مالیا ور زور ور سے جم بیر کہنی شروع کر دی، اور اس ترکیب سے نبی میں ہیں اور ہو سے اور ور سے کا میں کہنی شروع کر دی، اور اس ترکیب سے نبی میں ہیں اور ہو سے ، لوگوں نے ساری صورت حال مرض کی ، نبی مالیا کہ حرج نہیں ہے بہاں سے کوچ کر چلو۔

چنا نچہ لوگ چل دیئے اور تعوڑی دور چل کر پھراتر پڑے، آپ تُلَّیُکُمْ نے پانی منگوا کر وضو کیا اور اذان کہی گئی اور آپ تُلَیُکُمْ نے نماز پڑھائی، نماز سے فارغ ہونے کے بعد آپ تُلَیُکُمْ نے ایک فخص کو علیحدہ کھڑاد یکھا اس فخص نے لوگوں کے ساتھ نماز نہیں پڑھی تھی ،حضور تَلَیُکُمْ نے فر مایا اے فخص! تو نے جماعت کے ساتھ نماز کیوں نہیں پڑھی؟ اس نے عرض کیا کہ جھے عسل کی ضرورت تھی اور پانی موجود نہ تھا (اس کیے عسل نہ کرسکا) آپ تَلَیُکُمْ کے فرمایا تیم کرلوکا فی ہے۔

پھرنی الجہ اور ایک علیہ اور سے جل دیے (چلتے چلتے راستہ جس) اوگوں نے بیاس کی شکایت کی ، آپ تُلُهُ اُلَّمَ الرّ بے ، اور ایک شخص کو حضرت علی شکایت کی ، آپ تُلُهُ الرّ بڑے ، اور ایک شخص کو حضرت علی شکائن کی معیت میں بلا کر تھم دیا کہ جاؤیانی کی علاش کرو، ہر دوصا حبان جل دیے ، راستہ میں انہوں نے ایک عورت کو دیکھا جو پانی کی دومشکیں اونٹ پر لا دے ہوئے ان کے درمیان میں پاؤں لٹکا کر بیٹھی تھی، انہوں نے اس سے در یا فت کیا کہ پانی کہاں ہے؟ عورت نے جواب دیا کہ کل اس وقت میں پانی بڑھی اور ہماری جماعت بیجھے ہے، انہوں نے محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرہ موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کے لیے کچھ کھانا جمع کر دو، صحابہ ٹوکٹر نے اس کے لیے بہت ساتا ٹا، کمجوریں اور ستوجمع کر کے ایک کپڑے میں باندھ کراس کو اونٹ پر سوار کرا کے اس کے آئے رکھ دیا، پھر حضور تک گھڑنے فرمایا کہ بختے معلوم ہے کہ ہم نے تیرے پانی کا پچھ نقصان نہیں کیا لیکن خدانے ہم کوسیراب کر دیا ، اس کے بعدوہ عورت اپنے گھر چکی گئی اور اس کو دریہ ہوگئی تھی لبندا اس کے گھر والوں نے کہا کہ اے فلانی تختے دریکوں ہوگئی جماس محف کے پاس لے اے فلانی تختے دریکوں ہوگئی ؟ اس نے جواب دیا کہ ایک عجیب واقعہ پیش آیا، مجھے دوآ دی ملے اور مجھے اس محف کے پاس لے

مے جس کولوگ صالی کہا کرتے ہیں اوراس نے ایسا ایسا کیا، لہٰذاوہ یا تو آسان وزمین میں سب سے بڑا جادوگر ہےاور یاوہ خدا

کاسچارسول ہے،اس کے بعد مسلمان آس پاس کے مشرک قبائل میں اوٹ مارکیا کرتے لیکن جس قبیلہ ہے اس عورت کا تعلق تھا

ال سے پہن ترض نہیں کرتے تھے ایک دن اس عورت نے اپنی قوم ہے کہا کہ میرے خیال میں بدلوگ تم ہے عدا تعرض نہیں کرتے کیا تم سلمان ہونا چاہتے ہو؟ لوگوں نے اثبات میں جواب دے دیا اور سب کے سب مشرف بداسلام ہو گئے۔
(۲.۱٤١) حَدِّنَا يَهُ حَيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ حُسَيْنِ الْمُعَلِّمِ حَدِّنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُویْدَةً عَنْ عِمْوانَ بْنِ حُصَیْنِ اللّهُ سَالَ مِنْ اللّهِ بْنُ بُویْدَةً عَنْ عِمُوانَ بْنِ حُصَیْنِ اللّهُ سَالَ مِنْ اللّهُ مِنْ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مُنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الرَّجُلِ قَاعِدًا فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ اَفْضَلُ وَصَلَاةُ الرَّجُلِ قَاعِدًا عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَائِمًا وَصَلَاتُهُ لَائِمًا عَلَى النَّصْفِ مِنْ صَلَاتِهِ قَاعِدًا [راحع: ٢٠١٧].

(۲۰۱۳) حضرت عمران ٹائٹڑے مروی ہے کہ انہوں نے نبی طینا سے بیٹھ کرنماز پڑھنے کے متعلق پوچھا تو نبی طینا نے فر مایا کھڑے ہوکرنماز پڑھناسب سے افضل ہے، بیٹھ کرنماز پڑھنے کا تو اب کھڑے ہوکرنماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کرنماز پڑھنے کا تو اب بیٹھ کرنماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٢٠١٢) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةً حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ زُرَارَةً عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَنَدَرَتْ ثِنِيَّتُهُ أَوْ ثِنِيَّنَاهُ فَآتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمُ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ

الْفَحُلُ لَا دِينَةَ لَكَ [راحع: ٢٠٠٦]. (٢٠١٣٢) حفرت عمران المُنْظَ عمروى بكرايك آوى في دوسر كاباته كاث لياءاس في ابناباته جو كمينياتو كاشخ وال

مَنْ الْمَا الْمَعْنُ لَى مَنْ الْمَا الْمَعْنُ لَى مَنْ الْمَا الْمَعْنُ لَى مَنْ الْمَعْنُ الْمَعْنُ الْمَعْنُ الْمَعْنُ الْمَعْنُ الْمَعْنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ النَّسِ مَعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ النَّالُ وَهُو فِي الْمُعْنُ السَّاعَةِ خَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ النَّسِ مَعْمَ اللَّهُ عَلَيْهِ النَّاسُ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ النَّاسُ وَمَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ النَّسُ وَمُو اللَّهُ عَلَيْهِ النَّالِ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى مِنْ يَنِي آلَهُمْ وَاللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى عَلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلِي اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُلُولُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى ال

إِلا كُنْرُتَاهُ يَاجُوجُ وَمَاجُوجُ وَمِنْ هَلَكُ مِنْ بَنِي الْكُمْ وَلِيْنِي إِلِيْسُ فَانَ فَاسُونَى صَهُم وَآيْشِرُوا فَوَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَا أَنْتُمْ فِي النَّاسِ إِلَّا كَالشَّامَةِ فِي جَنْبِ الْبَعِيرِ أَوْ الرَّفْمَةِ فِي ذِرَاعٍ الدَّائِّةِ [صححه الحاكم (١٧/٤). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٦٩٣)].

[راجع: ٢٠١٢٥].

(۲۰۱۲۳) حضرت عران فالله عروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نی طابھ کے ساتھ کی سفر جل سے صحابہ کرام افاللہ مختف رفحار سے جل رہے تھے، نی طابھ فار نیا ہوئی ''الے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، بیشک قیامت کا زلولہ بدی طلیم چیز ہے' محابہ مختلفہ کے کان عمل اس کی آ واز پنجی تو انہوں نے اپنی سوار بوں کو قریب کیا اور نی طابھ کے گرد آ کر کوڑ ہوگئے ، نی طابھ نے بو چھاتم جانے ہووہ کون سادن ہوگا؟ بدوہ دن ہوگا جب اللہ تعالی حضرت آ دم طابھ سے کیار کر کہ گا کہ اے آ دم! جہم کا حصہ تکالو، وہ بوچیں کے کہ جہم کا حصہ کیا ہے؟ تو ارشاد ہوگا ہر ہزار میں سے نوسونا لوے جہم کیا کہ اے آ دم! جہم کا حصہ تکالو، یہ بیسی کر صحابہ کرام شاہد و نے گئے، نی طابھ نے فرطیا تا ہے بینی یا جوج ماجوج ، اور تی آ دم میں سے بلاک ساتھ ہوگے کہ وہ جس چیز کے ساتھ مل جا کہ میں اس کی قداد میں اضافہ ہوجا تا ہے بینی یا جوج ماجوج ، اور تی آ دم میں سے بلاک ہونے والے اور شیطان کی اولا د ، اس پر صحابہ کرام شاہد کی کہ وہ کیفیت دور ہوگئی، نی طابھ نے پھر فرطیا کی کر در ایا میں کر تے رہواور خوش ہو جا اس کے در اس کے درت میں میں تا گھر میں اس کے درت میں میں گھر تا گھر کی جا کہ اس میں تم لوگ اونٹ کے پہلو میں نشان کی جا کہ اس کی آگا تھا کی جا کہ کو کا گھر کی گا گھر کی معندہ گا گھر کی معندہ گا گھر کی معندہ گو گو گو گھر کی کو کھر کی کی کو کہ کو کی گھر کی گھر کی گھر کی کو کہ کو کو گھر کی کھر کھر کی گھر کی گھر کی گھر کی گھر کی گھر کی گھر کی کھر کی گھر کھر کی گھر کی گھر کی گھر کی گھر کی گھر کھر کی گھر کی کھر کی گھر کی گھر کی گھر کی گھر کی گھر کی گھر کی کھر کی کھر کو کی کھر کی گھر کی گھر کی کھر کی کھر کی کھر کی کھر کی کھر کی کھر کھر کی کھر کھر کی کھر کھر کی کھر کی کھر کی کھر کی کھر کھر کی کھر کی کھر کھر

(۲۰۱۲۳) گؤشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے-

﴿ مُنْ الْمَا الْمَدُنُ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ أَبِي قِلْا لَهُ عَنْ أَبِي الْمُهَلّبِ أَنَّ عِمْرَانَ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهِ عَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ جُهَنّنَة حُبْلَى مِنْ الزِّنَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللّهِ اللّهِ عَنْ أَنِي أَصَبُتُ حَدًّا فَاقِمْهُ عَلَى قَالَ فَدَعَا وَلِيّهَا فَقَالَ أَحْسِنُ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِي بِهَا فَقَعَلَ فَامَرَ بِهَا إِنِّي أَصَلُى عَلَيْهَا فَقَالَ أَحْسِنُ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِي بِهَا فَقَعَلَ فَامَرَ بِهَا فَشَعَلَ فَالَ الْحُسِنُ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِي بِهَا فَقَعَلَ فَامَرَ بِهَا فَلَا فَدَعَا وَلِيّها فَقَالَ أَحْسِنُ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ فَأْتِنِي بِهَا فَقَعَلَ فَآمَرَ بِهَا فَشَعَلَ عَلَيْهَا وَقَدْ فَشَكّتُ عَلَيْهَا وَعَدْ تَابَتْ تَوْبُهُ لَوْ أَمْرَ بِهَا فَرَجِمَتْ ثُمَّ صَلّى عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُ وَضِى اللّهُ تَعَالَى عَنْهُ تُصَلّى عَلَيْهَا وَقَدْ وَنَتَ فَقَالَ لَقَدُ تَابَتْ تَوْبُهُ لَوْ قُسِمَتُ بَيْنَ سَيْعِينَ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ لَوْسِعَتُهُمْ وَهَلْ وَجَدُت ٱفْضَلَ مِنْ آنُ وَاحِمَ لَا لَكُوسَةً لِللّهِ عَزْ وَجَلّ [راحع: ٢٠١٠].

(۲۰۱۳۵) حضرت عمران ڈائٹ سے مروی ہے کہ قبیلہ جینہ کی ایک عورت نے نبی طینا کے سامنے بدکاری کا اعتراف کرلیا، اور
کینے گئی کہ بیں امید ہے ہوں، نبی طینا نے اس کے سرپرست کو بلاکراس سے قرمایا کراس کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اور جب یہ
ہنچ کوجتم و سے چکو قبیحے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی طینا کے تھم پراس عورت کے جسم پراچھی طرح کپڑے با ندھ دیئے گئے
اور نبی طینا کے تھم پراسے رجم کر دیا گیا، پھر نبی طینا نے اس کی قماز جنازہ پڑھا کے اس کی قماز جنازہ پڑھا کے اس کی قبیلا نے فرمایا اس نے ایسی تو بہ کی ہے کہ اگروہ سترابل
آپ نے اسے رجم بھی کیا اور اس کی قماز جنازہ بھی پڑھا رہ ہو اس کے اس کے اگروہ سترابل
مدینہ پڑھنیم کردی جائے تو ان کے لئے بھی کا فی ہوجائے، اورتم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو
اللہ کے لئے قربان کردیا ؟

(١.١٠٦) حُلَّكُنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْمَةَ حَلَّكُنَا فَعَادَةُ عَنْ آبِي مِرَايَةَ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَعَالَى [راحع: ٢٠٠٦].

(۲۰۱۳۷) حضرت عمران فالتفاسي مروى ہے كەنبى مايلان فرمايا الله تعالى كى نافرمانى ميں كسى كى اطاعت نبيس ہے۔

(٢.١٤٧) حَلَّكْنَا يَحْمَى حَلَّكْنَا خَالِدُ بْنُ رَبَاحٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الشَّوَّارِ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ [راحع: ٢٠٠٥].

(۲۰۱۳۷) حضرت عمران بن حسین ٹاٹھ ہے مروی ہے کہ نی مایشانے ارشاد فرمایا حیا وقو سراسر خیر ہی خیر ہے۔

(٢٠١٤٨) حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُغْمَةَ حَدَّثِنِى آبُو جَمْرَةَ حَدَّثِنِى زَهْتَمُ بُنُ مُضَرِّبٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرُكُمْ قَرْنِى ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ لَا آمْرِى مَرَّتَيْنِ آوُ ثَلَاثَةً ثُمَّ يَأْتِي آوُ يَجِىءُ بَعْدَكُمْ قَوْمٌ يَنْذُرُونَ فَلَا يُوفُونَ وَيَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَفْشُو فِيهِمُ السِّمَنُ [راحع: ٢٠٠٧٤].

(۲۰۱۴۸) حضرت عمران ٹائٹو سے مروی ہے کہ نبی مائٹانے ارشاد فر مایا اس است کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس ش جھے مبعوث کیا گیا ہے، مجراس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، مجرایک الی قوم آئے گی جومنت مانے گی لیکن پوری نہیں کرے گ

(٢.١٤٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَصِيرُ حَدَّثَنَا آبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ فَالَ نَوَلَثُ آيَةُ الْمُتُعَةِ فِى كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَعَمِلْنَا بِهَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمُ تَنْوِلُ آيَةٌ تَنْسَخُهَا وَلَمْ يَنُهَ عَنْهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى مَاتَ [صححه البحارى (١٥١٨)، ومسلم (١٢٢٦)].

(۲۰۱۳۹) حضرت عمران بن حمین راتشئے مروی ہے کہ جج تمتع کی آیت قرآن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے نبی علیما کی معیت میں اس پڑھل کیا ہے، نبی علیمان نے وصال تک اس ہے منع نہیں فر مایا ،اور نہ بی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی تھم نازل ہوا۔

(.٦٠٥) حَدَّقَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ آخْبَرَنَا مَالِكَ يَمْنِي ابْنَ مِغُولِ عَنْ حُصَيْنِ عَنِ الشَّغِيِّى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٨٨٤، الترمذي: ٢٠٥٧)]. [انظر: ٢٠٢٥، ٢١٧٢].

(۲۰۱۵۰) حضرت عمران ٹائٹا ہے مردی ہے کہ نبی طبیع نے ارشاد فرمایا سوائے نظر بدیا کسی زہر لیے جانور کے ڈیک کے کسی مرض کا علاج منتر سے نہ کیا جائے۔

(٢٠١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِاللَّهِ الشَّعَرُشِيُّ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُندُبٍ وَعِمْوانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَا مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمْرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنْ الْمُفْلَةِ [انظر: ٢٠٠٨]. (٢٠١٥) حضرت عمران وَلِيَّوُا ورسم ه بن جندب التَّوْسَ مروى ہے كہ بى المَيْلِ بميث بميل اپنے خطاب ميں صدق كى ترغيب وسيت

اور مثله كرنے سے مع فرماتے تھے۔ (٢٠١٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ جَامِع بْنِ شَدَّادٍ عَنْ صَفُوانَ بْنِ مُحْدِزِ الْمَاذِينِي عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ فَالَ

جَاءَ نَفَرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ أَبْشِرُوا فَالُوا بَشُرْتَنَا فَأَعُطِنَا قَالَ فَقَدِمَ عَلَيْهِ حَيٌّ مِنُ الْيَمَنِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْبَلُوا الْبُشْرَى إِذْ لَمْ يَقْبَلُهَا بَنُو تَمِيمٍ [راحع: ٢٠١٧].

(۲۰۱۵۲) معزت عمران اللظ في مروى ہے كه ايك مرتبہ بنوهم كے مجولوگ ني طبيقا كى خدمت ميں حاضر ہوئے ، ني طبيقا نے ان سے فرمايا اے بنوهم إخوشخرى قبول كرو، وه كہنے لگے يارسول الله! آپ نے جمیں خوشخرى تو دے دى ،اب مجمع عطاء بحى كر

خو خرى قبول نيس كى بتم قبول كراو، انهول نے عرض كيا يارسول الله! بم نے اسے قبول كرليا۔ (٢٠١٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ أَنُ حَيَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْوَانَ أَنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسُأَلَةُ الْفَنِيُّ شَيْنٌ فِي وَجُهِهِ [راحع: ٥٩ . ٢٠].

(۲۰۱۵۳) حفرت عمران ٹائٹوے مروی ہے کہ نبی مالیا نے فر مایا مالدار آ دمی کا مانگنا قیامت کے دن اس کے چمرے پر بدنما

(٢٠٠٥٤) حَلَّثُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

حَلَفَ عَلَى يَمِينِ كَافِهَةٍ مُصْبُورَةٍ مُتَعَمِّدًا فَلَيْتَكُوّاً بِوَجْهِهِ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّادِ. [صححه الحاكم (٢٩٤/٤). قال الآلباني: صحيح (ابو داود: ٣٢٤٢)]. [انظر: ٢٠٢٠].

(۲۰۱۵ مرت عران المالة عروى ب كه ني الميلان المالة المرايا جوفف جان يوجدكركسي بات برناحق جموثي تتم كمائه،

ا عن المنافع المنافع المن الله المن الله المن الله الله عن عَمْرَانَ أَن حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهِ الْحُعُونَ وَلَا يَسْتَرْفُونَ وَلَا يَسَتَرُفُونَ وَلَا يَتَعَلَيْرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمُ اللَّهِ اللَّهُ الللْهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الل

قَالَ فَقَامَ رَجُلٌ آخَوُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ قَدْ سَبَقَكَ بِهَا عُكَاشَةُ اللَّهِ اذْعُ اللَّهِ اذْعُ اللَّهِ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ قَدْ سَبَقَكَ بِهَا عُكَاشَةُ (٢٠١٥٥) حضرت عمران الماتِ عمران المات المات عمران المات المات عمران المات المات عمران المات عمران المات ال

جنت میں داخل موں کے، بدو ولوگ میں جو داغ کر علاج نیس کرتے ، تعوید نہیں اٹکاتے ، پر عموں سے فال نیس لیتے اور اپ رب پر مجروسہ کرتے میں، حضرت عکاشہ ٹٹائٹا بیس کر کھڑے موسے اور عرض کیا یارسول اللہ ! اللہ تعالی سے دعا م کر دیکنے کہ وہ

مجھے بھی ان میں شامل فرما دے، نبی طابعہ نے فرمایاتم ان میں شامل ہو، پھرایک دوسرا آ دمی کھڑا ہوا اور کینے لگایارسول اللہ! اللہ سد دالیک دیجے سے مدمجھ میں میں میں شامل کر دیر نبی ہاتھ نافی ایاس مصل مل میں بیکا ہم تمریب تا جب اسم کے

ے دعاء كرو بيج كدوه بحص بحى ان مِس شامل كردے ، بى القائد فرما يا اس معاطے مِس عكا هِمْ مَ رَسِعَت لے كے۔ (٢٠١٥٦) حَدَّثُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَالِدُ بْنُ رَبَاحِ أَبُو الْفَصْلِ حَدَّثَ أَبُو السَّوَّارِ الْعَدَوِيُّ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ حَيْرٌ كُلُّهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْحَيِّ إِنَّهُ يُقَالُ فِي الْمِحْكَمَةِ إِنَّ مِنْهُ وَقَارًا

لِلَّهِ وَإِنَّ مِنْهُ ضَغُفًا فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ أَحَدُّنُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتُحَدُّنُنِي عَنْ الصَّحُفِ [راحع: ٢٠٠٥].

(۲۰۱۵۲) حفرت عمران الماقظ سے مروی ہے کہ نبی المیقانے فرمایا حیا ہ بمیشہ خیر بی لاتی ہے، بیرحدیث ان سے من کر بشیر بن کعب کہنے گئے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے وقار وسکینس پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران المافظ نے فرمایا کہ میس تم سے نبی المیقا کی حدیث بیان کرر ہا ہوں اورتم اپنے محیفوں کی بات کررہے ہو۔

(٢٠١٥٧) حَدَّثْنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هَمَّامٌ يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ ٱنَّ رَجُلًا ٱتَى

وَ مُنْ مِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْبِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَالِهِ قَالَ فَقَالَ لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا وَلَى دَعَاهُ النّبِيّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ الْبِي مَاتَ فَمَا لِي مِنْ مِيرَالِهِ قَالَ فَقَالَ لَكَ السُّدُسُ فَلَمَّا وَلَى دَعَاهُ

اللِّي طَلَقَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَكُنَّمُ وَلَى دَعَاهُ لَقَالَ إِنَّ السُّدُمَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ [راحع: ١٠٠٨]. فَقَالَ لَكَ سُدُمُ آخَوُ فَلَمَّا وَلَى دَعَاهُ لَقَالَ إِنَّ السُّدُمَ الْآخَرَ طُعْمَةٌ [راحع: ٢٠٠٨].

(۲۰۱۵۷) حعزت عمران طالبنا سے مروی ہے کہ ایک آ دی نبی علیقا کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میرا پوتا فوت ہو گیا ہے، اس کی ورافت میں سے جھے کیا سلے گا؟ نبی علیقانے فرمایا تمہیں چھٹا حصہ ملے گا، جب وہ وہ اپس جانے لگا تو نبی علیقانے اسے بلا کر فرمایا بید دوسرا چھٹا اسے بلا کر فرمایا بید دوسرا چھٹا حصہ اور بھی ملے گا، جب وہ دوبارہ واپس جانے لگا تو نبی علیقانے اسے بلا کر فرمایا بید دوسرا چھٹا حصہ تمہارے لیے ایک زائد لقمہ ہے۔

(٢٠١٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَن آبِي التَّيَّاحِ الطَّبَعِيِّ عَنُ مُطَرِّفٍ عَنُ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقَلُّ اسْكَانِ الْجَنَّةِ النِّسَاءُ [راجع: ٢٠٠٧].

(۲۰۱۵۸) حضرت عمران بن حصین دلافتہ سے مروی ہے کہ نبی طبیعانے ارشاد فرمایا اہل جنت میں سب سے کم رہائشی افراد خواتین مدن کی

(٢٠٥٩) حَلَّقَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا شَوِيكُ بْنُ عَبُدِ اللَّهِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَيْدَمَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ كُنْتُ آمْشِى مَعَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ آحَدُنَا آجِدٌ بِيدِ صَاحِبِهِ فَمَرَوْنَا بِسَائِلِ يَقُرَأُ الْقُرْآنَ فَاحْتَبَسَنِى عِمْرَانُ وَقَالَ قِفْ نَسْتَمِعُ الْقُرْآنَ فَلَمَّا فَرَعُ سَأَلَ فَقَالَ عِمْرَانُ انْطَلِقُ بِنَا إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَسُعَيعُ الْقُرْآنَ فَلَمَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاللَهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاللَهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللَّهُ اللَّ

FV. VAN - Issa

[الطر: ٢٠١٨] حضرت عمران ٹائٹو کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کی آ دی کے پاس سے گذر سے جولوگول کو تر آن پڑھ کرسنار ہا تھا، تلاوت سے فارغ ہوکراس نے لوگوں سے ما نگنا شروع کر دیا ، بیدد کی کر حضرت عمران ٹائٹو نے فر مایا چلو، کہا اور فرمایا کہ میں نے ہی مائٹو کو بیرفر ماتے ہوئے سنا ہے جو محض قرآن پڑھے، اسے چاہئے کہ قرآن کے ذریعے اللہ سے سوال کرے، کیونکہ عنقریب ایسے لوگ بھی آئیں مے جو قرآن کو پڑھ کراس کے ذریعے لوگوں سے سوال کریں گے۔

(٢٠١٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ صُبَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِينَ قَالَ ذَكُرُوا عِنْدَ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ الْمَيِّتَ يُعَدَّبُ بِبُكَاءِ الْحَىِّ فَقَالُوا كَيْفَ يُعَذَّبُ الْمَيِّتُ بِبُكَاءِ الْحَى فَقَالَ عِمْرَانُ فَلْهُ قَالَةُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(۲۰۱۹۰) امام محمہ بن سیرین میلید کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حصین نگاتی کی موجودگی میں لوگ اس بات کا تذکرہ کر رہے تھے کہ میت کوامل محلہ کے رونے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے ، لوگوں نے ان سے بو چھا کہ میت کوامل محلّبہ کے رونے کی وجہ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ مَنْ الْمَامَةُ وَمُنْ لِيَدِيدُ مَنْ الْمُصَوِيِّينَ ﴾ ﴿ اللَّهُ مِنْ الْمِصَوِيِّينَ ﴾ ﴿ مُنْ الْمُصَوِّيِّينَ ﴾ ﴿ مُنْ اللَّهُ مُنْ الْمُصَوِّيِّينَ الْمُعْمِينَ الْمُعْمِينَ الْمُعْمِينَ الْمُعْمِينَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ الْمُعْمِينَ اللَّهُ مُنْ اللّلْمُ اللَّهُ مُنْ اللّلِهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ أَلِهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ ال

سے کیے عذاب ہوتا ہے؟ حضرت عمران المنظف فرمایا یہ بات تو نی علیا انے کی ہے۔ (٢٠١٦) حَدَّثَنَا أَبُودَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ عِصَامِ أَنَّ شَيْخًا حَدَّثَهُ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الشَّفْعِ وَالْوَتْمِ فَقَالَ هِيَ الصَّلَاةُ بَعْضُهَا شَفْعٌ

وَيَغْضُهَا وَكُو [قال الْترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف الاسناد (الترمذي:٢٤٣٣)][انظر:٧٧ . ١٥٠٢ . ٢]

(٢٠١٦) حضرت عمران تُلَقَّدُ سے مروی ہے کہ سی خص نے نبی ملیکا سے سورة الفجر کے لفظ "والشفع والوتو" کامعنی پوجھاتو نى طفیانے فرمایاس سے مرادنماز ہے كہ بعض نمازیں جفت ہیں اور بعض طاق۔

(٢٠١٢) حَلَّكُنَا أَبُو كَامِلٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ قَتَادَةً عَنْ مُطَرِّفِ بُنِ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ الشَّخْيرِ عَنْ. عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ

عَلَى مَنْ نَاوَأَهُمْ حَتَّى يُقَالِلَ آخِرُهُمُ الْمَسِيحَ الدَّجَّالَ [راحع: ٩١ -٢٠٠٠].

(۲۰۱۹۲) حفرت عمران ناتف سے مردی ہے کہ بی طالبانے ادشادفر مایا میری است کا ایک گروہ بیشدی پرقائم رہے گا اور اپنے كالفين يرعالبر ميكا، يهال كك كدان كاآخرى حصد جال سعقال كر عاد

(٢٠١٣) حَلَّاتُنَا بَهُزٌّ حَلَّاتَنَا أَبُو هِلَالٍ حَلَّاتَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَّةَ لَيْلِهِ عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلَّا إِلَى عُظْمٍ صَلَاقٍ [صححه ابن حزيمة:

و ۱۳٤٣). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ۲۳۲، ۲].

(۲۰۱۷۳) حضرت عمران ٹاٹھ ہے مردی ہے کہ نبی علیقا ہمیں رات کے وقت اکثرینی اسرائیل کے واقعات سناتے رہتے تھے ۔

(اور بعض اوقات ورمیان میں بھی نہیں اٹھتے تھے) صرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تھے۔ (٢٠٦٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ خُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رُجَمُ [انظر: ١٦٥،٢٠١٥١].

(۲۰۱۷۳) حضرت عمران فالملاس مروى بى كەنى مايدا نے رجم كى سزا جارى فرمائى بـ

(٢٠١٥) قَالَ أَبُو عَبُدَ الرَّحْمَٰنِ حَدَّثَنَا هُذُبَةُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ

(۲۰۱۷۵) حضرت عمران مناتشات مروی ہے کہ نی ایشانے رجم کی سراجاری فر مائی ہے۔ ُ (٢٠١٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ عَمْرُو قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدُّنُنَا عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ حَتَّى يُصْبِحَ لَا يَقُومُ فِيهَا إِلَّا إِلَى عُظْمِ صَلَاةٍ

[صححه ابن خزيمة: (١٣٤٢)، وابن حبان (٥٥٥). قال الألباني: صحيح الاسناد (ابو داود: ٣٦٦٣)].

الم منطا المورس مين مترم المنطق متران مين مترم المنطق مين منطق المنطق ا

(اوربعض اوقات درمیان میں بھی نہیں اٹھتے تھے) مرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تھے۔

(٢٠١٧) حَلَّكَنَا عَلِيٌّ حَلَّكَنَا مُعَاذٌ حَلَّكَنِى آبِى عَنُ عَوْنٍ وَهُوَ الْعَقِيلِيُّ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ عَامَّةُ دُعَاءٍ نَبِى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِى مَا أَخْطَأْتُ وَمَا تَعَمَّدُتُ وَمَا أَسُرَدُتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا جَهِلْتُ وَمَا تَعَمَّدُتُ

(٢٠١٧٧) معزت عمران تاتين عروي ہے كماكثر ني عليه كى دعام يہ ہوتى تقى اے الله! مير سے ان كنا ہوں كومعاف فرماجو

میں نظمی سے کیے، جان بو جو کر کیے، جیپ کر کیے، علاند طور پر کیے، ناوائی میں کیے یا جانتے بوجھتے ہوئے کیے۔

(٢٠١٨) حَلَّكُنَا الْهِ عَامِرِ حَلَّكُنَا هِ شَامٌ عَنْ يَحْتَى عَن آبِى فَلَابَةَ عَنْ آبِى الْمُهَلِّبِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ آنَّ امْرَأَةً مِنْ جُهَيْنَةَ آتَتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهِى حُبْلَى مِنْ ذِنَّا فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آصَبْتُ حَلَّا فَآقِمُهُ عَلَيْ فَلَعَلَ عَلَيْ فَاسَلَ الْمُعِينَ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ حَمُلَهَا فَأَيْنِى بِهَا فَفَعَلَ عَلَيْ فَدَعًا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّهَا فَقَالَ آخِيسُ إِلَيْهَا فَإِذَا وَضَعَتْ حَمُلَهَا فَأَيْنِى بِهَا فَفَعَلَ عَلَيْ فَلَا لَهُ عُمْرُ رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تُصَلَّى فَامَرَ بِهَا فَوْجَمَتُ ثُمَّ صَلَى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تُصَلِّى عَلَيْهَا وَقَدْ وَجَمْتُ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تُصَلَّى عَلَيْهَا وَقَدْ وَجَمْتُهُ فَوَالَ وَحَدْتَ عَلَيْهَا وَقَدْ وَجَمْتُ اللَّهُ لَا أَمُ وَعَلَى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تُصَلِّى عَلَيْهَا وَقَدْ وَجَمْتُهُ الْمُدِينَةِ لَوَسِعَنْهُمْ وَهَلُ وَجَدُتُ عَلَيْهَا وَقَدْ وَجَمْتُهُ الْمُدِينَةِ لَوَسِعَنْهُمْ وَهَلُ وَجَدُتُ عَلَيْهَا وَقَدْ وَجَمْتُهُا أَلُولُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُا وَقَدْ وَالْمَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَعَلَى عَنْهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَمُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِينَةِ لَوْسِعَتُهُمْ وَهَلُ وَجَدُتُ

الْعَسَلَ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ٢٠١٠].

(۲۰۱۲۸) حضرت عمران المالئ عمروی ہے کہ قبیلہ تبینہ کی ایک عورت نے نبی الیا کے سامنے بدکاری کا اعتراف کرلیا، اور
کہنے گئی کہ میں امید ہے ہوں، نبی الیا نے اس کے سرپرست کو بلاکراس نے فرمایا کہ اس کے ساتھ اچھاسلوک کرنا اور جب سے
بچکوجنم دے بچاتو جھے بتانا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی الیا گھا کے حکم پراس عورت سے جسم پراچھی طرح کپڑے با عمد دیا گئے
اور نبی الیا کے حکم پراسے رجم کردیا گیا، پھر نبی الیا نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی ، یدد کھے کرمعزت عمر اللہ کا کے ارسول اللہ!

اور بی ایجائے م پرائے رام مرویا میا ، پھر ہی طیبائے ، سی سارہ پرس بید پید سیرے مرت مرات سے بیست میں اللہ ہے۔ آپ نے اے رجم بھی کیا اور اس کی نماز جنازہ بھی پڑھارہے ہیں؟ نبی طائیا نے فرمایا اس نے الیمی تو بہ کی ہے کہ اگر وہ سترامل مدینہ پرتشیم کردی جائے تو ان کے لئے بھی کافی ہوجائے ،اورتم نے اس سے افضل بھی کوئی چیز دیکھی ہے کہ اس نے اپنی جان کو

الله کے کئے قربان کرویا؟

(٢٠١٦) حَلَّاتُنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَنَادَةً عَنْ آبِي رَجَاءِ الْعُطَارِدِيِّ قَالَ جَاءَ عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنِ إِلَى امْرَآتِدِ مِنْ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَتْ حَلَّنْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَتْ حَلَّنْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَظُرْتُ فِي الْبَعَنِّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَظُرْتُ فِي الْبَعَنِّ النِّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ نَظُرْتُ فِي النَّارِ فَرَآيْتُ الْحُثَرَ آمْلِهَا النِّسَاءَ [راحع: ٢٠٠٩].

قرآيْتُ ٱكْتَرَ آمْلِهَا الْفُقَرَاءَ وَنَظَرْتُ فِي النَّارِ فَرَآيْتُ ٱكْثَرَ آمْلِهَا النِّسَاءَ [راحع: ٢٠٠٩].

(٢٠١٧٩) حفرت عمران الملطنات مروى بكرايك مرتبدوه في اليسك يهال سے الى بيوى كے باس محكے ،اس نے كها كه آپ

نے نی طینا سے جوحدیث نی ہے وہ ہمیں بھی ساسے؟ انہوں نے کہا وہ تہارے تن میں اچھی نہیں ہے اس پروہ ناراض ہوگئ، انہوں نے فرمایا کہ میں نے نبی طینا کو یہ فرماتے ہوئے ساہے کہ میں نے جہنم میں جھا تک کردیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی نظر آئی ،اور جنت میں جھا تک کردیکھا تو اکثریت فقراء کی نظر آئی۔

الله عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى الرَّافِ وَعَقَّانُ الْمَعْنَى وَهَذَا حَدِيثُ عَبْدِ الرَّزَّافِ قَالَا ثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّنِى يَوْمَدُ الرِّبُونِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ عَلَى اللهُ عَلْهُ عَلَيْهِ قَالَ عَلَى اللهُ عِلْمَ النّالِي فَقَالَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ قَالَ عَلَى اللهُ عِلْمَ اللهُ إِنّ عَلِيّا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا قَاعُرَضَ عَنْهُ لُمْ قَالَ يَوْ اللهِ إِنّ عَلِيّا فَعَلَ كَذَا وَكَذَا قَاعُرَضَ عَنْهُ لُمْ النّالِي فَقَالَ يَوْ اللهِ اللهِ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى الرَّالِي وَعُلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى السَّالِي اللهُ عَلَى السَّالِي اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ

(۲۰۱۷) حفزت عمران ڈیکٹئا ہے مروی ہے کہ نبی مائیلائے افتکر کا ایک دستہ کی طرف روانہ کیا اوران کا امیر حضرت علی ڈیکٹئا کو مقرر کردیا، دوران سفر حضرت علی ڈیکٹئا کے مقرر کردیا، دوران سفر حضرت علی ڈیکٹئا نے بیار کر لیا کہ بید چیز نبی مائیلا ہے ضرور ذکر کریں گے، ہم لوگوں کا بید معمول تھا کہ جب سفرے واپس آتے تو سب سے پہلے نبی مائیلا کی خدمت میں حاضری دیتے اور انہیں سلام

چنا نچهاس مرتبہ بھی وہ لوگ نبی طایع کے پاس آئے ، تھوڑی دیر بعدان میں سے ایک آدمی نے کھڑے ہو کرعرض کیا یا رسول اللہ! علی نے اس اس طرح کیا تھا، نبی طایع نے اس سے اعراض فرمایا، پھر دوسرے، تیسرے اور چوتھے نے باری باری کھڑے ہو کر بہی کہایا رسول اللہ! علی نے اس اس طرح کیا تھا، نبی طایع چوتھے آدمی کی طرف متوجہ ہوئے، اس وقت تک

نبی طینا کے رخ انور کا رنگ بدل چکا تھا ،اور تین مرتبہ فر مایاعلی کوچھوڑ دو ،علی مجھ سے ہے اور میں علی سے ہوں اور وہ میرے بعد ہرمؤمن کامجیوب ہے۔ مرسمہ مرتبہ کا جس اور سازت کے ایک ام یادہ کا رہے اور مارانگ الدیکر ساف کر سے کا بر کر کر کر کر کا ان آران کا ا

(٢٠١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [راجع: ٢٠٠٩٥]. مَنْ مُنْ الْمُمْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْ

(۲۰۱۷) حطرت عمران تلافظ سے مروی ہے کہ تی النظانے ارشا دفر مایا جوشف لوٹ مارکرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

(٢٠١٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا مَالِكَ يَعْنِى ابْنَ مِغُولٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا رُقْيَةَ إِلَّا مِنْ عَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ [راحع: ٢٠١٥].

(۲۰۱۷۲) حعرت عمران ملائلے سے مردی ہے کہ نی مالیا نے ارشاد فرمایا سوائے نظر بدیا کسی زہر یلے جانور کے ڈیک کے کسی

مرم بكاعل جمنته سرزكها الر

مرض کاعلاج منتر سے نہ کیا جائے۔

(٢٠١٧٠) حَدَّثَنَا مُعَادُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ غُلَامًا لِأَنَاسٍ فُقَرَاءً قَطَعَ أُذُنَ غُلَامٍ لِأَنَاسٍ آغْنِيَاءَ فَأَتَى آهُلُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّا نَاسٌ فُقَرَاءُ فَلِمَ تَجْعَلُ عَلَيْهِ مَيْنًا

(۲۰۱۷۳) حفرت عران المانز عصروی ہے کففراء کے ایک غلام نے الداروں کے کی غلام کا کان کاٹ دیا، اس غلام کے الداروں کے کی غلام کا کان کاٹ دیا، اس غلام کے مالک نبی علیہ کی خدمت میں آئے ،اور کہنے گلے اے اللہ کے نبی ایم تو دیسے فقیرلوگ ہیں، آپ اس پرکوئی چیز لازم نہ کریں۔
(۲۰۱۷) حَدَّنَا يَهْ حَدَى بُنُ إِسْحَاقَ الْحَبَرَا مَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْدَى بُنِ عَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيوِينَ عَنْ عِمْوانَ بُنِ

حُصَيْنِ أَنَّ رَجُلًا أَعْنَقَ سِتَّةَ أَعْبُدٍ لَهُ فَأَقْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَأَعْنَقَ اثْنَيْنِ وَأَرَقَ أَرْبَعَةً قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ لَوْ لَمْ يَهْلُغُنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَهُ لَجَعَلْتُهُ رَأْبِي [صححه مسلم

🗀 (۱۳۸۸)]. [انظر: ۲۰۲٤٤].

(۲۰۱۷۳) حطرت عمران التی سے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے مرتے وقت اپنے چھے کے چھ غلام آزاد کردیے، نی ماییا نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حسول میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعه اندازی کی، پھر جن دوکا نام نکل آیا انہیں آزاد کر دیا اور

باتی چارکوغلام ہی رہنے دیا۔

(٢٠١٧٥) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ آخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ اللَّهُ قَالَ تَمَتَّقُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْهَا وَلَمْ يَنْفِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ عَنْهَا وَلَمْ يَنْفِلُ مِنْ اللَّهِ عَزَ وَجَلَّ فِيهَا نَهْى [انظر: ٢٠١٨٢].

(۲۰۱۷۵) حضرت عمران بن صین ناتش مروی ہے کہ جج تمتع کی آیت قرآن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے نبی مایہ اللہ کی معیت میں اس پرعمل کیا ہے، نبی مایہ نے وصال تک اس سے منع نہیں فر مایا، اور نہ ہی اس حوالے سے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی

هم نازل ہوا۔

(٢.١٧٦) حَلَّكْنَا رَوْحٌ حَلَّكْنَا شُعْبَةُ عَنِ الْفُصَيْلِ بْنِ فَصَالَةَ رَجُلٌ مِنْ قَيْسٍ حَلَّكْنَا أَبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَعَلَيْهِ مِطْرَفٌ مِنْ خَزِّ لَمْ نَوَهُ عَلَيْهِ قَبْلَ ذَلِكَ وَلَا بَعْدَهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

﴿ مُنْكَا ﴾ مُنْكَ الْمَعْنِ مُنْ الْمُعَمَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ بِعْمَةً فَإِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُعِنَيِّ مِنْكَ الْمُو يَعْمَةً فَإِنَّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يُعِنَيِّهُ مِنْكُ يُومَ الْمُو يَعْمَتِهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ بِعْمَةً فَإِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ بِعَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ وَمَا لَمُنْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَمَلَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ وَمَالْمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمَا عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَمِنْ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَلَى عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى عَل

اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمُ قَالَ مَنَ أَنْهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَ عَلَيْهِ نِعْمَةً فَإِنَّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَجِئْكُمْ إِنَّ يَوَى اثْرَ نِعْمَتِهِ عَلَى حَلْقِهِ وَقَالَ رَوْحٌ بِبَغْدَادَ يُحِبُّ أَنْ يَرَى اثْرَ نِعْمَتِهِ عَلَى عَبْدِهِ

(۲۰۱۷) ابورجاء عطاردی مکتلی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت عمران بن حمین ڈاٹھ ہمارے پاس تشریف لائے تو انہوں نے نقش و نگار دالی ایک رہی ہوئی تھی ، وہ کہنے تقش و نگار دالی ایک رہی ہی جوہم نے اس سے پہلے ان پردیکمی تھی اور نہ اس کے بعد دیکمی ، وہ کہنے گئے کہ نبی طاق ایک ارشاد فرمایا ہے جس شخص پراللہ تعالی ابنا انعام فرما تا ہے تو اس بات کو پہند کرتا ہے کہ اس کی فعت کا اثر اس کی مخلق پرنظر بھی آئے۔

(٢٠١٧) حَلَّلْنَا بَهُزَّ حَلَّلْنَا هَمَّامٌ قَالَ سُئِلَ لَتَادَةُ عَنُ الشَّفْعِ وَالْوَتُو فَقَالَ حَلَّلْنَا عِمْرَانُ بُنُ عِصَامِ الطَّيَعِيُّ عَنُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِي الصَّلَاةُ مِنْهَا طَفْعٌ وَمِنْهَا وَتُو إِرَاحِع: ١١١١]. وَمِنْهَا وَتُو [راجع: ٢٠١٦١].

(٢٠١٤٤) حضرت عمران التنظيب مروى ب كركم فخص نے ني مايا سے سورة الفجر كے لفظ و المشفع و الو توكامعن يو جيما تو

نی ملینا نے فرمایا اس سے مرادنماز ہے کہ بعض نمازیں جفت ہیں اور بعض طاق۔ ر درور میں میں آئین کی نیورٹ ڈیٹر کی میں اندیس کا میں میں اور بعض طاق۔

(٢٠١٧) حَدَّثَنَا صَفُوانُ بُنُ عِيسَى أَخْبَرَنَا عَزْرَةً بُنُ ثَابِتٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ يَعْمَرَ عَنْ آبِى الْآسُوَدِ اللّهُ لِلّهُ قَالَ يَا أَبَا الْآسُوَدِ فَذَكُرَ الْحَدِيثَ آنَ رَجُلًا مِنْ اللّهُ عَلَيْهِمْ اللّهُ عَلَيْهِمْ اللّهُ عَلَيْهِمْ اللّهُ عَلَيْهِمْ فِي قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ آوُ فِيمَا يُسْتَقْبَلُونَ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ نَبِيَّهُمْ وَيَكْدَحُونَ فِيهِ شَيْءٌ قُضِى عَلَيْهِمْ أَوْ مَضَى عَلَيْهِمْ فِي قَدَرٍ قَدْ سَبَقَ آوُ فِيمَا يُسْتَقْبَلُونَ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ نَبِيَّهُمْ وَيَكْدَحُونَ فِيهِ شَيْءٌ وَسَلَّمَ وَاللّهِمْ اللّهُ عَلَيْهِمْ قَالَ عَلَيْهِمْ قَالَ عَلِيهِمْ قَالَ عَلَيْهِمْ قَالَ عَلَيْهِمْ قَالَ عَلَيْهِمْ قَالَ عَلَيْهِمْ قَالَ عَلَيْهِمْ قَالُونَ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ نَبِيَّهُمْ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِمْ وَمَعْنَى عَلَيْهِمْ قَالَ عَلِيهِمْ قَالَ عَلِيهِمْ قَالَ عَلِيهِمْ قَالَ عَلِيهِمْ قَالَ عَلِيهِمْ قَالُ عَلَيْهِمْ قَالُونَ مِمَّا أَلَّهُمْ فَالَ عَلِيهِمْ قَالُ عَلَيْهِمْ قَالُونَ مِمَّا أَتَاهُمْ بِهِ الْحُجَّةُ قَالَ بَلُ شَيْءٌ فُضِي عَلَيْهِمْ وَمَعْنَى عَلَيْهِمْ قَالَ عَلِيهُمْ قَالُونَ مِمَّا أَلَيْ عَلَيْهِمْ قَالُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ وَمَعْنَى عَلَيْهِمْ قَالُ عَلَيْهُمْ وَمُعْنَى عَلَيْهِمْ قَالُ عَلِيهُمْ قَالُ عَلَيْهِمْ قَالُونَ مِمَّا اللّهُ عَلَيْهِمْ قَالُولُهُمْ وَمَعْنَى عَلَيْهِمْ قَالُ عَلِيمَا لَمُعْبَعُونَ فَيْكُونُ وَمِنْ عَلَيْهِمْ قَالُ عَلَيْهُمْ وَمُعْنَى عَلَيْهِمْ قَالُولُهُمْ وَمُعْنَى عَلَيْهِمْ قَالُولُونَ فَلَ مَنْ اللّهُ عِنْهُ عَلَيْهُمْ وَمُعْنَى عَلَيْهِمْ قَالُ عَلَيْهُمْ وَمُعْنَى عَلَيْهِمْ وَمُعْلَى عَلَيْهِمْ وَمُعْنَى عَلَيْهِمْ وَمُعْنَى عَلَيْهِمْ وَمُعْنَى عَلَيْهِمْ وَمُعْلَى عَلَيْهِمْ وَمُعْنَى عَلَيْهِمْ وَمُعْلَى عَلَيْهِمْ وَمُعْلَى عَلَيْهِمْ وَمُعْلَى عَلَيْهُمْ وَمُعْلَى عَلَيْهِمْ وَمُعْلَى عَلْمُ عَلَيْهِمْ وَمُعْلَى عَلَيْهِمْ وَمُعْلَى عَلَيْهِمْ عَلَى اللّهِ فَلَا عَلْمَا لَا لَهُ عَلَى اللّهُ عُلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ فَلِهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللْعُنْ عَلَيْهِمْ عَلَا عَلَى الللّهُ عَلَى الللّهُ عَل

يَعْمَلُونَ إِذًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ كَانَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَهُ لِوَاحِدَةٍ مِنْ الْمَنْزِكَيْنِ يُهَيِّنُهُ لِعَمَلِهَا وَتَصْدِيقُ ذَلِكَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَفْسٍ وَمَا سَوَّاهَا فَالْهَمَهَا فُجُورَهَا وَتَقْوَاهَا [الشـس: ٧-٨].

مَنْ الْمَامَوْنُ بْلِ مُنْفِرِ مِنْ الْمُحْرِينِينَ ﴾ ﴿ ١١ ﴿ هُولِي هُمْ الْمُحَدِينِينَ ﴿ وَهُمُ (٢٠١٧٩) حَدَّثْنَا عَارِمْ حَلَّلْنِ الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي السَّمَيْطُ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّلَنِي رَجُلٌ مِنْ الْحَقِّ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ خُصَيْنِ حَدَّلَهُ أَنَّ عُبَيْسًا أَوْ ابْنَ عُبَيْسٍ فِي أَنَاسٍ مِنْ بَنِي جُشَمِ أَتَوْهُ فَقَالَ لَهُ أَحَدُهُمُ الْا تُقَامِلُ حَتَّى لَا تَكُونَ فِمُنَدُّ قَالَ لَعَلَى فَدُ فَاتَلْتُ حَتَّى لَمْ تَكُنُ فِينَدُّ قَالَ الَّا أَحَدُّثُكُمْ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا أَرَاهُ يَنْفَعُكُمْ فَٱنْصِتُوا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْزُوا بَيِي فَكَانِ مَعَ فَكَانِ قَالَ فَصُفَّتْ الرِّجَالُ وَكَانَتُ النِّسَاءُ مِنْ وَرَاءِ الرِّجَالِ ثُمَّ لَمَّا رَجَعُوا قَالَ رَجُلٌ يَا نَهِيَّ اللَّهِ اسْتَغْفِرُ لِي غَفَرً اللَّهُ لَكَ قَالَ هَلْ ٱخْدَثْتَ قَالَ لَمَّا هُزِمَ الْقَوْمُ وَجَدْتُ رَجُلًا بَيْنَ الْقَوْمِ وَالنَّسَاءِ كَفَالَ إِنِّي مُسْلِمٌ أَوْ قَالَ ٱسْلَمْتُ فَقَتَلْتُهُ قَالَ تَعَوُّدًا بِذَلِكَ حِينَ غَشِيهُ الرُّمْحُ قَالَ هَلُ شَقَفْتَ عَنْ قَلْبِهِ تَنْظُرُ إِلَيْهِ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ مَا فَعَلْتُ فَلَمْ يَسْتَغْفِرْ لَهُ أَوْ كَمَا قَالَ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اغْزُوا بَنِي فُكُونِ مَعَ فُكُونِ فَانْطَلَقَ رَجُلٌ مِنْ لُحْمَتِي مَعَهُمْ فَلَمَّا رَجَعَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي غَفَرَ اللَّهُ لَكَ قَالَ وَهَلُ ٱحْدَثْتَ قَالَ لَمَّا هُزِمَ الْقَوْمُ آذُرَكْتُ رَجُلَيْنِ بَيْنَ الْقَوْمِ وَالنِّسَاءِ فَقَالًا إِنَّا مُسْلِمَانِ أَوْ فَالَا ٱسْلَمْنَا فَقَتَلْتُهُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَمَّا أَفَاتِلُ النَّاسَ إِلَّا عَلَى الْإِسْلَامِ وَاللَّهِ لَا ٱسْتَغْفِرُ لَكَ أَوْ كَمَا قَالَ فَمَاتَ بَعْدُ فَدَفَنَتُهُ عَشِيرَتُهُ فَأَصْبَحَ فَدُ نَبَذَتُهُ الْأَرْضُ ثُمَّ ﴿ دَفَنُوهُ وَحَرَسُوهُ فَالِيَدُّ فَنَبَذَتُهُ الْأَرْضُ ثُمَّ قَالُوا لَعَلَّ آحَدًا جَاءَ وَٱلْتُمْ نِيَامٌ فَٱخْرَجَهُ فَدَفَنُوهُ ثَالِظَةً لُمَّ حَرَسُوهُ فَنَهُ لَكُوْضُ قَالِئَةً فَلَمَّا رَآوًا ذَلِكَ ٱلْقَوْهُ أَوْ كُمَّا قَالَ [اعرحه ابن ماحه (٣٩٣٠) قال شعيب: اسناده ضعيف]. (٢٠١٧) حفرت عمران بن حيين فالفاك پاس بوجهم كے كھولوكوں كے ساتھ عيس يا ابن عيس آيا،ان على سے ايك نے ان سے کہا کہ آپ اس وقت تک قال میں کیوں شریک نہیں ہوتے جب تک فتنہ تم نہ ہوجائے؟ انہوں نے فرمایا شاید میں اس وقت تک قال کرچکا موں کوفتنہ باقی ندر ہا، پھر فر مایا کیا میں تمہارے سامنے نبی الیہ کا ایک حدیث بیان نہ کروں؟ میراخیال

نہیں ہے کہ وہ تہمیں نقع وے سکے گی، الہذائم لوگ فاموش رہو۔

پر حضرت عران ڈاٹٹو نے بتایا کہ جناب رسول اللہ کا لیکٹو نے ایک مرتبہ صحابہ ڈاٹٹو نے بایا فلاں آ دی کے ساتھ فلال قبیلے کے لوگوں سے جہاد کرو، میدان جہاد میں مردوں نے صف بندی کر لی، اور عورتیں ان کے بیچھے کھڑی ہوئیں، جہاد سے وہا کی کے بعدایک آ دی آ یا اور کہنے لگا اے اللہ کے نی امیرے لیے بخشش کی دعاء سیجے ، اللہ آ پ کومعا ف فر مائے، نی طالیہ نے وہا کیا تم سے کوئی گناہ ہوا ہے؟ اس نے کہا کہ جب وشن کو فکست ہوئی تو میں نے مردوں اور عورتوں کے درمیان ایک آ دی کو ویکھا، وہ کہنے لگا کہ میں مسلمان ہوں، یہ بات اس نے میرے نیزے کود کھے کرا پی جان بچانے کے لئے کہی تھی اس لئے میں نے اسے قل کردیا، نی طابیہ نے اس کے لئے استخفار نہیں کیا۔

ایک مدیث میں دومردوں کول کرنے کا ذکر ہے اور یہ کہ ٹی طیا نے فرمایا میں اسلام کے علاوہ اور کس چز پرلوگوں سے محمد مدلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

منا الم المون، بخدا! میں تبہارے لیے بخش کی دعا و نہیں کروں گا، پھی عرصہ بعدوہ فخص مر گیا، اس کے خاندان والوں نے قال کررہا ہوں، بخدا! میں تبہارے لیے بخش کی دعا و نہیں کروں گا، پھی عرصہ بعدوہ فخص مر گیا، اس کے خاندان والوں نے اسے فن کردیا لیکن منع ہوئی تو زمین نے اسے ہاہر پھینک دیا تھا، انہوں نے اسے دوبارہ دفن کیا اور چوکیدار مقرر کردیا کہ شاید سوتے میں کوئی آ کراہے قبرے نکال گیا ہو، لیکن اس مرتبہ پھرزمین نے اس کی لاش کو باہر پھینک دیا، تین مرتبہ اس طرح ہوا، بالآخر انہوں نے اس کی لاش کو یوں بی چھوڑ دیا۔

. (٢٠١٨) حَدَّنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلُّ

سِنَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ فَٱلْمَرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَآعْتَقَ الْنَيْنِ مِنْهُمُ [راجع: ٥٠٠٨]. (٢٠١٨٠) حفرت عران النَّفَ عروى م كرايك آدى في مرت وقت النِ جه ك جي غلام آزاد كروي، ني عَيْنِهِ فان

ر ۱۸۷۷) حکرت مران تفاقۂ سے مروق ہے نہ ایک ا دی مے مرتے وقت آپیج کچھ نے چھ علام از ادکروییے، می عالیجاتے ان غلامول کو بلایا اور انہیں تین حصول میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعدا نداز می کی، پھر جن وڈ کانا م نکل آیا انہیں آزاد کر دیا۔

ُ (٢٠١٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْآنُصَارِئُ حَلَّثَنَا صَالِحُ بْنُ رُسُتُمَ الْخَزَّالُ حَدَّثِنِي كَثِيرُ بْنُ شِنْظِيرٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ مَا قَامَ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا إِلَّا أَمَرَنَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَانَا عَنْ الْمُثْلَةِ قَالَ قَالَ آلَا وَإِنَّ مِنُ الْمُثْلَةِ آنُ يَنْذُرَ الرَّجُلُ آنُ يَخْرِمَ ٱنْفَهُ [راحع: ٢٠٠٩٧].

(۲۰۱۸۱) حفرت عمران ٹاٹٹا ہے مردی ہے کہ نبی مالیا ہمیشہ اپنے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے ہے منع

فرماتے تھے، یادر کھوا شلہ کرنے بیس یہ چزیمی شامل ہے کرانسان کس کی ناک کاٹنے کی منت مانے۔ (۲۰۱۸) حَلَّاتُنَا عَفَّانُ حَلَّاتَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا حُمَّيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِهْدِ النَّبِيِّ

(٢٠٨٢) حَدَّتُنَا عَمَانَ حَدَّتُنَا حَمَادُ الْحَبِرِنَا حَمِيدُ عَنِ الْحَسِنِ عِن عِمِرَانَ بِنِ حَصَينٍ قال تمتعنا عَلَى عَهِدِ النبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهَا وَلَمْ يَنُولُ فِيهَا نَهْي [راجع: ٢٠١٧].

(۲۰۱۸۲) حفزت عمران بن حمین نگانتا ہے مردی ہے کہ جج تہتع کی آیت قر آن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے بی مایدہ کی معیت همرار عمل کا بند نہروزی نے ایک روس مند نہور نہروزی کی آیت قر آن میں نازل ہوئی ہے، ہم نے بی مایدہ کی معیت

میں اس پرعمل کیا ہے، بی طفیانے وصال تک اس منع نہیں فر مایا ، اور نہ بی اس حوالے ہے اس کی حرمت کا قرآن میں کوئی تھم نازل ہوا۔

(٢٠٨٣) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَدْ مَاتَ فَقُومُوا فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَصَفَفْنَا فَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا تُصَلُّونَ عَلَى الْمَيِّتِ [راحع: ٢٠١٠٨].

(٣٠١٨٣) حفرت عران التَّفَظ مروى بكراك مرتب في عليه افر ما يا آئ تمهارا بعالى نجاشى فوت بوكيا بالبذااس كى نماز جنازه برحم و بي بالبذااس كى نماز جنازه برحم بينا في نهاد بين من المراسى في ا

وي مُنايَّامَيْن بِي بِيدِ مِنْ الْمُحْرِينِينَ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مَنْ اللهِ م عَلَيْهِ قَالَ لَقُعُنَا فَصَفَفَنَا عَلَيْهِ كَمَا نَصُفُ عَلَى الْمَيْتِ وَصَلَّيْنَا عَلَيْهِ كَمَا نُصَلّى عَلَى الْمَيْتِ [راحع: ٢٠١٠] (۲۰۱۸۳) حعرت عمران ٹاٹٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ایٹا نے فرمایا آج تمہارا بھائی نجاشی فوت ہو گیا ہے لہذااس کی نماز

جنازہ پڑھو، چنانچہ نی طافیہ کھڑے ہوئے اور ہم نے پیچے مفیل منالیں ، پھراس کی نماز جنازہ پڑھی جیسے عام طور پر کرتے ہیں۔ (٢٠٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَلَّثَنَا حَاجِبُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بْنُ الْأَغْرَجِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَّيْنِ قَالَ مَا مَسِسْتُ قُرُجِي بِيَعِينِي مُنْذُ بَايَعْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(٢٠١٨٥) جعرت عمران تلاط فرماتے میں کہ جب سے میں نے اپنے دائیں ہاتھ سے نبی الله کے دست مبارک پر بیعت کی ہے، بھی اس ہے اپی شرمگا ہ کوئیں جھوا۔

(٢٠٨٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنِ الْمُحَسَنِ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنِ قَالَ إِنَّهُ مَرَّ عَلَى قَاضٌ فَرَا ثُمَّ سَأَلَ فَاسْتَرْجَعَ وَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ فَرَأَ الْقُرْآنَ فَلْيَسْأَلُ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ فَإِنَّهُ سَيَجِيءٌ قُومٌ يَقُرَؤُونَ الْقُرْآنَ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [راحع: ١٠٩]. (۲۰۱۸۷) حضرت عمران الملفظ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ کسی آ دی کے پاس سے گذر سے جولوگوں کوقر آن پڑھ

كرسنار باتفاء الاوت سے فارغ بوكراس نے لوگوں سے مانكنا شروع كرديا، بيدد كيدكر حضرت عمران اللفظ نے "انالله وانا اليه راجعون'' کہااور فر مایا کہ میں نے نبی علیم کو یہ فرماتے ہوئے سناہے جو تف قرآن پڑھے،اسے جاہئے کہ قرآن کے ذریعے الله عدوال كرے، كوكك عظريب اليادك بحى آئي مح جوقر آن كو بر حكراس ك ذريع لوكوں سے سوال كري مع-

(٢٠٨٧) حَلَّكُنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبَانَ الْوَرَّاقُ حَلَّكَ أَبُو بَكُو النَّهُ شَلِيٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزَّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَذُرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَعِينِ [قال الألباني: صحيح (النسالي: ٧/٧) استاده ضعيف حدا]. [انظر: ٢٠٢٧].

(۲۰۱۸ ۲) حضرت عمران ٹاکٹوے مروی ہے کہ نبی طبیعانے فرمایا غصے میں منت نہیں ہوتی ،اوراس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ

(٢.١٨٨) حَدَّثُنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ إِسْحَاقَ الطَّالْقَانِيُّ حَدَّثَنَا الْحَارِثُ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنْ

الْتُهُبِّ فَكُيْسٌ مِنَّا [قال الترمذي: حسن صحيح. وقال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٥٨١، ابن ماحة: ٣٩٣٧، الترمذي: ١١٢٣، النسالي: ١١/٦ (١ و ٢٢٨ و ٢٦٨) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد منقطع][زاجع: ٢٠٠٩]

(۲۰۱۸۸) حضرت عمران التائيس مروى ہے كه ني اليا نے فرمايا زكوة ش اجھے جانوروصول كرنا، ياز كوة كى ادا يَكَل سے (حيلے

بہانوں ہے) بچتا اور جانوروں کو نیزوں ہے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت نہیں ہے اور جو محض لوٹ مارکرتا ہے، وہ ہم میں ہے محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هِ مُنْ الْمَامَةُ مِنْ الْمَيْنِ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْم • بالله المُنْ الله عن الله المنظمة الله المنظمة الله المنظمة الله المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة المنظمة الم

-4-UN

(٢٠٨٩) حَلَّلْنَا هَاشِمٌ وَعَفَّانُ فَالَا ثَنَا مَهْدِئَى فَالَ عَفَّانُ حَدَّثَنَا غَيْلانُ عَنْ مُطَرُّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِمَّا أَنْ يَكُونَ قَالَ لِعِمْرَانَ أَوْ لِرَجُلٍ وَهُوَ يَسْمَعُ صُمْتَ سُرَرَ هَذَا الشَّهْرِ قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا ٱفْطَرُتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راحع: ٢٠٠٧٨].

(٢٠١٨٩) حفرت عمران التلفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طبیقانے کس سے پوچھا کیاتم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روز ورکھاہے؟ اس نے کہانہیں، نبی طبیقانے فر مایا جب رمضان کے روز ہے قتم ہوجا کیں تو دودن کے روز ہے رکھ لیتا۔

رَجُورُ عَلَيْنَا مُحَمَّدُ بُنُ كَثِيرٍ آخُو سُلَيْمَانَ بُنِ كَثِيرٍ حَلَّثَنَا جَعْفَرُ بُنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَوْفٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ
الْعُطَارِهِ فِي عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ رَجُلًا جَاءً إِلَى النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ وُسَلَّمَ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ فَرَدَّ عَلَيْهِ فُمَّ جَلَسَ فَقَالَ عِشْرُونَ فُمَّ جَاءَ جَلَسَ فَقَالَ عِشْرُونَ فُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ فَرَدًّ عَلَيْهِ فُمَّ جَلَسَ فَقَالَ فَلَاثُونَ وَقَالَ السِّرَونَ فُمَّ جَاءَ آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَانَهُ فَرَدًّ عَلَيْهِ فُمَّ جَلَسَ فَقَالَ فَلَاثُونَ وَقالَ الرّمَدَى: حسن آخَرُ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَانَهُ فَرَدًّ عَلَيْهِ فُمَّ جَلَسَ فَقَالَ فَلَاقُونَ وَقالَ الرّمَذَى: حسن

ا صحيح غريب، وقال الألباني: صحيح (إبو داود: ٩٥ ، ١٥ ، الترمذي: ٢٦٨٩). قال شعيب: اسناده قوى].

(۱۹۹۰) معرت عران نگافت مروى ب كرايك آدى في نظا كى خدمت من ماضر بوا، اس في "السلام عليكم" كها، في نظام في نظام

كها، بى طيئاك نى اليئاك كالمجى جواب ديا اور جب وه بيئة كيا توفر ما ياتمي (نيكياس) (٢٠١٩٠) حَدَّثُنَا هِوْ ذَهُ عَنْ عَوْفِ عَن أَبِي رَجَاءِ مُوْسَلًا وَكَذَلِكَ فَالَ غَيْرُا

(٢٠١٩١) حَلَّثُنَا هِوْ ذَهُ عَنْ عَوْفٍ عَن آبِي رَجَاءٍ مُرْسَلًا وَكَذَلِكَ قَالَ غَيْرُهُ ۗ (١٩١٠) مَنْ * ﴿ وَهِ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ ال

(۲۰۱۹۱) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠١٩٢) حَلَّنَنَا هَاشِمُ بْنُ القَاسِمِ حَلَّنَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ آخُبَرَنِيْ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ آمَرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالصَّدَقَةِ وَنَهَى عَنِ الْمُفْلَةِ [راجع: ٢٠٠٩٧].

(۲۰۱۹۲) حفرت عمران ٹائٹا سے مردی ہے کہ ٹی طال ایمیشہ ایٹے خطاب میں صدقہ کی ترخیب دیتے اور مثلہ کرنے ہے منع نہ میں میں

(٣١.٩٣) حَلَّنَا هَاشِمْ حَلَّنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ لَنَا عِمْرَانُ بْنُ جُصَيْنِ قَالَ أَبِيَ بِرَجُلِ أَغْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ عِنْدَ مَوْبِهِ وَلَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَالْفَرَعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَآغْتَقَ الْنَيْنِ وَأَرَقَ

(۲۰۱۹۳) حضرت عمران اللخاسے مردی ہے کہ ایک آ دمی نے مرتے وقت اپنے چوکے چو غلام آ زاد کردیئے ، جن کے علاوہ

وي مُناهَامَوْن شِن مِينَ مِنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ حَلَى مُنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ حَلَى مُسَنَدُ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ حَلَى مُسَنَدُ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ مُسْنَدُ البَصَرِيِّينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ اللَّهِ مُسْنَدُ البَصَرِيِّينَ الْمُعَالِينَ الْمُعَالِينَ اللَّهِ مِنْ الْمُعَالِينَ اللَّهِ مِنْ الْمُعَالِينَ اللَّهُ مُنْ الْمُعَالِينَ اللَّهُ مُنْ الْمُعَالِينَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِيلُولِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الللَّالِي اس سے پاس کوئی مال بھی نہتھا، ہی مائیلانے ان خلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں میں تقلیم کر سے ان کے درمیان قرعدا ندازی

كى ، پرجن دوكانا م كل آياتيس آزاد كرديا اور باقى چاركوغلام عى ريخ ديا-

(٢٠٩٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ وَحَسْنُ بْنُ مُوسَى قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيدٍ عَنْ مُطَرُّفٍ قَالَ صَلَّيْتُ أَنَا وَعِمْرَانُ خَلْفَ عَلِيٌّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبُّرَ وَإِذَا رَفَعَ كُبَّرَ وَإِذَا نَهُضَ مِنْ

الرَّكَعَتَيْنِ كَبَّرَ فَلَمَّا انْصَرَفْنَا أَخَذَ عِمْرَانُ بْنُ الْحُصَيْنِ بِيَدِى فَقَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا هَذَا مِعْلَ صَلَاةٍ مُحَمَّدٍ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدُ ذَكَّوَيْنِي هَذَا صَلَاةً مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٢٠٠٧٩]. (۲۰۱۹۴)مطرف بن حضر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین اٹٹائڈ کے ساتھ تھا،تو حضرت علی ٹٹٹٹڈ نے ہمیں نماز

برٌ ها کی ، وہ مجدے میں جاتے اور سرا تھاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے ، جب نماز سے فراغت ہو کی تو حضرت عمران تلاکظ

نے فرمایا نہوں نے ہمیں نی وائی جیسی نماز پڑھائی ہے۔

(٢٠١٥٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ وَبَهُزُّ قَالَا ثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا فَتَادَةً قَالَ بَهْزٌ عَنْ فَنَادَةً عَنْ ذُرَارَةَ بْنِ أَوْلَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْرٌ أُمَّتِي الْقَرْنُ الَّذِي بُعِثْتُ فِيهِمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ قَالَ وَاللَّهُ أَعْلَمُ أَذَكُرَ النَّالِكَ أَمْ لَا ثُمَّ يَنْشَأَ قَوْمٌ يَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْذُرُونَ وَلَا

يُوفُونَ وَيَنْعُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَفَشُو فِيهِمُ السَّمَنُ [راحع: ٢٠٠٦].

(۲۰۱۹۵) حضرت عمران ٹائٹڈے مروی ہے کہ نبی طینائے ارشاد فرمایا اس امت کا سب سے بہترین زمانہ تو وہ ہے جس میں مجمع مبعوث کیا گیا ہے، پھراس کے بعد والوں کا زمانہ ہے، پھرایک الی قوم آئے گی جومنت مانے کی لیکن بوری نہیں کرے گی، خیانت کرے کی ،امانت دارنہ ہوگی ، کوائل دینے کے لئے تیار ہوگی کو کداس سے کوائل ند ما تکی جائے ،اوران میں موٹا پاعام ہو

(٢٠١٦) حَلَّتُنَا عَفَانُ حَلَّتُنَا آبَانُ يَمْنِي الْعَطَّارَ حَلَّثَنَا يَحْنَى بْنُ آبِي كَثِيرٍ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْوَانَ بْنِ حُصَيْنِ آنَّ امْوَاةً مِنْ جُهَيْنَةَ آلَتْ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ لَهُ إِنِّي آصَبْتُ حَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَىَّ وَهِيَ حَامِلٌ فَأَمَرَ بِهَا أَنْ يُعْسَنَ إِلَيْهَا حَتَّى تَضَعَ فَلَمَّا وَضَعَتْ جِيءَ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِهَا فَشُكَّتْ عَلَيْهَا لِيَابُهَا ثُمَّ رَجَمَهَا ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ عُمَرُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ تُصَلَّى عَلَيْهَا وَقَدُ زَنَتُ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتُ تَوْبَةً لَوْ قُسِمَتُ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ آهُلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَنْهُمُ وَهَلْ وَجَدُتَ الْفَصَلَ مِنْ أَنْ

جَادَتُ بِنَفُسِهَا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راحع: ٢٠١٠].

(۲۰۱۹۷) حضرت عمران التفن مروی ہے کہ قبیلہ جبینہ کی ایک عورت نے نبی طینا کے سامنے بدکاری کا اعتراف کرلیا، اور كنيكى كديس اميدے ہوں، ني مايا نے اس كر برست كوبلاكراس سے فرمايا كداس كے ساتھ اچھا سلوك كرنا اور جنب بيد

(۲.۱۹۷) حَدَّنَنَا عَفَّانُ حَدَّنَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّنِنِي آبِي آنَّ رَجُلًا حَدَّنَهُ آنَهُ سَآلَ عِمْرَانَ بَنِ حَدَّنِي آبِي آنَ رَجُلٍ نَدَرَ آنُ لَا يَشْهَدَ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدٍ فَقَالَ عِمْرَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُولُ لَا نَذُرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَعِينٍ [قال الألباني: ضحيح (النسابي: ۲۹/۷) اسناده ضعيف جدا] وسَلَّمَ يَهُولُ لَا نَذُرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَعِينٍ [قال الألباني: ضحيح (النسابي: ۲۹/۷) اسناده ضعيف جدا] (۱۹۷ من مَعْرَت عُران ثَنَا عَبُولُ مَن عَرَق عَرَى بَهُ مَنْ اللهِ مَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ لَا يَذُرُ وَلِي جَرَفَارِهُ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهُ عَلَيْهِ لَا يَقُولُ لَا نَذُرَ فِي عَضِي مَولَى بَهُ مِنْ اللهِ اللهِ اللهِ مَنْ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ الللهُ اللهُ الل

(٢٠١٩٨) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثِنِي أَبِي أَنَّهُ لَقِيَ رَجُلًا بِمَكَّمَةَ فَحَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا نَذْرَ فِي غَصَّبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ كَيْمِينِ

بن مسین میں میں میں میں میں مصور رہے کہ اس میں میں ایکا نے میں میں میں ہوتی ،اوراس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ (۲۰۱۹۸) حضرت عمران مخالف سے مروی ہے کہ بی مالیا نے فرمایا نصے میں منت نہیں ہوتی ،اوراس کا کفارہ وہی ہوتا ہے جو کفارہ متریں

(٢٠١٩٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا قَابِتُ أَنَّ عِمْوَانَ بُنَ حُصَيْنِ حَدَّتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ قَالَ بُشَيْرُ بُنُ كُفْ إِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا فَغَضِبَ عِمْوَانُ فَقَالَ لَا أَرَائِي أَحَدُّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ وَتَقُولُ إِنَّ مِنْهُ ضَعْفًا قَالَ فَجَفَاهُ وَآرَادَ أَنْ لَا يُحَدِّثُهُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّهُ كِمَا تُوجِبُ [انظر: ٢٠٢٠].

(۲۰۱۹۹) حفرت عمران نظائفت مروی ہے کہ نی طبیعانے فرمایا حیاء بمیشہ خیر بی لاتی ہے، بیصدیث ان سے من کر بشیر بن کعب کہنے لگے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے ضعف ہوتا ہے، حضرت عمران نگاٹٹ نے ضعے سے فرمایا کہ میں تم سے نبی طبیعا کی صدیث بیان کررہا ہوں اور تم اپنے محیفوں کی بات کر رہے ہو۔

(٢٠٢٠) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راجع: ٢٠١٩٩].

(۲۰۲۰۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيٌّ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَصْرَةَ قَالَ مَرَّ عَلَى مَسْجِدِنَا

مَنْ الْمَا اَمْدُنُ لَمْ يَعَدِّ مِنْ الْبَصَرِيْ مِنْ الْمَصَوْقِيْنَ فَيْ اللّهِ عَمْرَانُ اَنْ مُنْ حُصَيْنِ فَقَمْتُ إِلَيْهِ فَآخَذْتُ بِلِجَامِهِ فَسَالَتُهُ عَنْ الصَّلَاةِ فِي السَّفَرِ فَقَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ مَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي الْحَجْجِ فَكَانَ يُصَلّى رَكْعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَآبُو بَكُمْ وَكُعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمَرُ وَكُعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمَرُ وَكُعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمْرُ وَكُعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمْرُ وَكُعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمْرُ وَكُعَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمْرُ وَمُعَمِّيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمْرُ وَمُعَمِّيْنِ حَتَّى ذَهَبَ وَعُمْرُ وَمُنَانُ مِنْ مِنْ الْوَقَعَ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

(۲۰۲۰) ایونطرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ضع عمران بن حمین ظافظ ہماری مسجد کے پاس سے گذر ہے، میں ان کی طرف بڑھا اوران کی سواری کی لگام پکڑ کر ان سے نماز سفر کے متعلق ہو چھا، انہوں نے فر مایا کہ ہم لوگ نی علیا کے ساتھ جج کے لئے نظافہ نہیں ہواری کی لگام پکڑ کر ان سے نماز سفر کے متعلق ہو چھا، انہوں نے فر مایا کہ ہم لوگ نی علیا کے ساتھ جج کے لئے نظافہ نہیں تک دودور کعتیں پڑھتے رہے، پھر حضرت ابو بکر ظافلہ وعمر شاتھ نے بھی اس طرح کیا، چھ یا آٹھ سال تک حضرت عمیان شاتھ نے بھی اس طرح کیا، چھ یا آٹھ سال تک حضرت عمیان شاتھ نے بھی اس طرح کیا، اس کے بعدوہ منی میں جار رکھتیں پڑھنے گئے۔

(٢٠٢٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْوَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظَّهْرَ آوُ الْعَصْرَ لَلَاتَ رَكَعَاتٍ ثُمَّ سَلَّمَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ آصُحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ الْبِحْرَبَاقُ ٱلْحُصِرَتُ الصَّلَاةُ فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ كَمَا قَالَ قَالَ فَصَلَّى رَكُعَةً ثُمَّ سَلَّمَ ثُمَّ سَجَدَ سَجُدَتِيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ [راحع: ٢١٠٠١]

(۲۰۲۰) حفرت عران فالفاسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیا نظیر یا عصر کی تین رکعتوں پر بی سلام پھیرد یا ،اورسلام پھیر کر کھر چلے گئے ،ایک آدی ' جس کا نام' ' خرباق' ' تھا اور اس کے ہاتھ بچھرزیا دو ہی لیے سے ' اٹھ کر گیا اور ' یارسول اللہ' کہ کر گیا اور ' یارسول اللہ' کہ کہ کہ کہ ایک آب ہے تھا کہ ایک آب نے اور لوگوں سے بو چھا کیا کہ ان بی علیا اور اور کو اسے بو چھا کیا ہے گارا، نی علیا اور سلام پھیرکر سہو کے وہ جدے کے مدر ہاہے؟ لوگوں نے مرض کیا جی ہاں! تو نی علیا ان چھوٹی ہوئی ایک رکعت بڑھائی اور سلام پھیرکر سہو کے وہ جدے کے اور سلام پھیرکر سہوکے وہ جدے کے اور سلام پھیردیا۔

اور الم بيرويا-(٢٠٢٠) حَكَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّنَا شُعْبَةُ عَنْ قَادَةً قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةً بُنَ آوُفَى يُحَدِّثُ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَمْنِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى الظَّهْرَ فَجَعَلَ رَجُلٌ يَقُرَأُ خَلُفَهُ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ الْيُكُمُ قَرَآ آوُ آيْكُمُ الْقَارِىءُ فَقَالَ رَجُلُ آنَا قَالَ قَدْظَنَنْتُ آنَّ بَعْضَكُمْ خَالَجَنِيهَا [راحع: ٣٠٠٥]

(۲۰۲۰) حضرت عمران بن حمین طافق سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا نے ظہر کی نماز پڑھی، مقتد یوں میں سے ایک آ دی نے متبع اسم ربنگ الکاغلی والی سورت پڑھی، نماز سے فارغ ہوکر نی طینا نے پوچھاتم میں سے متبع اسم ربنگ الکاغلی سس نے پڑھی ہے؟ ایک آ دمی نے کہا میں نے نی طینا نے فر مایا میں سجھ کمیا تھا کہتم میں سے کوئی مجھ سے جھٹور ہا ہے۔

(٢٠٣.٤) حَلَّاتُنَا أِبْرَاهِيمُ بُنُ خَالِدٍ حَلَّانَا رَبَاحٌ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ خُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شِعَادَ فِي الْإِسْكَامِ

(۲۰۲۰س) حضرت عمران التلفظ سے مروی ہے کہ ٹی مالیا سام اس جانوروں کو نیزوں سے زخی کرنے کی کوئی اصلیت

مَنْ الْمُنْ لِلْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ

(٢٠٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكُعْلَى حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عِنْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ آخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ قَلْهُ مَاتَ فَصَلُّوا عَلَيْهِ [راحع: ٢٠١٠٨]. (٢٠٢٠٥) حفرت عمران التلفظ سے مروى ہے كما يك مرتبه ني وائيل نے فرمايا آج تمهارا بھائى نجاشى فوت ہو كيا ہے لہذااس كى نماز

(٢٠٢٠) حَدَّثْنَا يَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ وَرَوْحٌ قَالَ ثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ سَرَيْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا كَانَ مِنْ آخِرِ اللَّيْلِ عَرَّمْنَا فَلَمْ نَسْتَيْفِظْ حَتَّى ٱيْفَطَنَا حَرَّ الشَّمْسِ لْمَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنَا يَقُومُ دَهِشًا إِلَى طَهُورِهِ قَالَ فَامَرَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَسْكُنُوا ثُمَّ ارْتَحَلْنَا فَيسرُنَا حَتَّى إِذَا ارْتَفَعَتْ الشَّمْسُ تَوَضَّا ثُمَّ أَمَرَ بِلَالًا فَاذَّنَ ثُمَّ صَلَّى الرُّتُعَيِّنِ قَبْلَ الْفَجْرِ ثُمَّ أَلَامَ فَصَلَّيْنَا

فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَا نُعِيدُهَا فِي وَقُتِهَا مِنْ الْفَدِ قَالَ آيَنُهَاكُمْ رَبُّكُمْ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَنْ الرِّبَا وَيَقْبَلُهُ مِنْكُمْ [صححه ابن خزيمة: (٩٩٤)، وابن حبان (١٤٦١). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٤٣). قال شعيب: صحيح

دون: ((اينهاكم)) وهذا استاد رجاله ثقات]. [راجع: ٢٠١١٣].

(٢٠٢٠١) حفرت عمران الأنظام مروى ب كمايك مرتبه بم لوك ني اليا كم مراوكي سنرش في درات كوفت ايك مقام پر پراؤ کیا، او جرک نماز کے وقت سب لوگ سوئے علی رہ محے ، اور اس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چا تھا، جب سورج خوب بلند ہو گیا تو نبی مالیا نے ایک آ دی کو علم دیا ،اس فے اذان دی اورلوگوں نے دوسٹیس پڑھیں ، پھرانہوں نے فرض

نمازاداک ، لوگ کہنے گئے یارسول اللہ! کیا ہم اے کل آ کندواس کے وقت میں دومارہ ندلونالیں؟ نی مایا سے فرمایا کیا میہوسکتا ے كرتم ارار بتهيں سود ے مع كرے اورخودات تعلى كركے؟

(٢٠٢٠) حَدَّثُنَا مُعَاوِيَةُ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ هِشَامٍ قَالَ زَعَمَ الْحَسَنُ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ حَدَّثَهُ قَالَ أَسْرَيْنَا مَعَ النِّي مَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةً فَلَدَّكُرَ الْحَدِيثَ [راحع: ٢٠١١].

(۲۰۲۰۷) گذشته مدیث اس دوسری سند سے جی مروی ہے۔ (٢٠٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْبَانَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أُمَّتِي سَبْعُونَ ٱلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ وَلَا عَذَابٍ لَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَتَطَكَّرُونَ وَعَلَى رَبُّهُمُ يَتُو كُلُونَ [صححه مسلم (٢١٨)].

(۲۰۲۰۸) حفرت عمران الله المحاسب كراي الما في الله في الله في الما وفر ما يا ميري امت ميس سے ستر بزار آ دى بلاحساب كتاب جنت میں داخل ہوں کے، یہ و ولوگ میں جو داغ کرعلاج نہیں کرتے ،تعویذ نہیں لٹکاتے ، پرعموں سے فال نہیں کیتے اورا پخ

هي مُنزايًا اَحَدُن بُل يَنْ مُنْ مُن اللَّهِ مِنْ مُن اللَّهِ مُن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللّلَّ اللَّهُ مُن اللّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّا لَلَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ

رب پر مجروسه کرتے ہیں۔

(٢.٢.٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينِ كَاذِبَةٍ مَصْبُورَةٍ فَلْيَتَبَوَّأَ بِوَجُهِهِ مَقْعَدَهُ مِنْ النَّارِ [راحع: ٢٠١٥].

(٢٠٢٩) حضرت عمران تلفظ سے مروی ہے کہ ہی المانا نے ارشاد فرمایا جوش جان بوجھ کرکسی بات پر ناحق جموثی فتم کھاتے،

اے چاہے کہ اپنا محکانہ جنم کی آگ میں بنا لے۔

(.٢.٢١) حَلَّقْنَا يَزِيدُ آخَبَرَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنْ حُمَيْدِ بُنِ هِلَالٍ عَنْ آبِى دَهْمَاءَ الْعَدَوِى عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ سَمِعَ بِالدَّجَّالِ فَلْيَنَا مِنْهُ ثَلَاثًا يَقُولُهَا فَإِنَّ الرَّجُلَ يَأْتِيهِ يَتَبِعُهُ

وَهُوَ يَحْسِبُ أَنَّهُ صَادِقٌ بِمَا يَنْعَثُ بِهِ مِنْ الشُّبُهَاتِ [راحع: ٢٠١٦].

(۲۰۲۱۰) حضرت عمران نظافتاً ہے مردی ہے کہ نبی طائعا نے ارشاد فرمایا جو محض خروج د جال کے متعلق ہے، وہ اس ہے دور ہی رہے (بیہ جملہ تین مرتبہ فرمایا) کیونکہ انسان اس کے پاس جائے گا تو بیٹ جھے گا کہ دہ مسلمان ہے لیکن جوں جوں د جال کے ساتھ

شبه میں ڈالنے والی چزیں دیکتا جائے گا،اس کی پیروی کرتا جائے گا۔

(٢.٢١١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا رَجُلٌ وَالرَّجُلُ كَانَ يُسَمَّى فِي كِتَابِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عَمْرَو بْنَ عُهَيْدٍ قَالَ ثَنَا ٱبُو رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيَّ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ خُصَيْنٍ قَالَ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خُبْزٍ بُرُّ مَأْدُومٍ حَتَّى مَضَى لِوَجْهِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ٱبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَكَانَ آبِي رَحِمَهُ

وسمم بين حبرٍ بر مادوم عني مصى يوجهِدِ صلى الله عليهِ وسلم عان ابو عبد الرحميّ و عان ابي رجعه اللّهُ قِدْ ضَرَبَ عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ فِي كِتَابِهِ فِسَالِتُهُ فَحَدَّلَنِينَ بِهِ وَكَتَبَ عَلَيْهِ صَحَّ صَحَّ قَالَ ابْو عَبْد

الله عند طرب على على المعاليات في رضاية المسائلة على الرَّجُلَ الَّذِي حَدَّثَ عَنْهُ يَزِيدُ الرَّحْمَنِ إِنَّمَا صَرَبَ أَبِي عَلَى هَذَا الْحَدِيثِ لِأَنَّهُ لَمْ يَرُضِ الرَّجُلَ الَّذِي حَدَّثَ عَنْه يَزِيدُ

(۲۰۲۱) حضرت عمران ٹاٹٹا سے مروی ہے کہ نی ملیا کے اہل بیت مجمی جو کی روٹی سے سالن کے ساتھ سیراب نہیں ہوئے ،

یہاں تک کہ نی ماہیاد نیا ہے دخصت ہو گئے۔ پہال تک کہ نی ماہیاد نیا ہے دخصت ہو گئے۔

(٢٠٢١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ

حُصَيْنٍ آنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلٍ هَلُ صُمْتَ مِنْ سِرَادٍ هَذَا الشَّهْرِ شَيْنًا فَقَالَ لَا فَقَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَإِذَا ٱلْعَرُبُ مِنْ رَّمَضَانَ فَصُمْ يَوُمَيْنِ مَكَّانَهُ [داحع: ٨٧٠٠٨].

(۲۰۲۱۲) حضرت عمران ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینی نے کسی سے بوچھا کیاتم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر ہیں کوئی روز ورکھا ہے؟ اس نے کہانہیں، نبی طینی نے فرمایا جب رمضان کے روز ہے ختم ہوجا کیس تو اس کی جگہددودن کے روز ب

كه لينا ـ

(٢٠٢١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱنْحَبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّنْحِيرِ عَنْ عِمْرَانَ

مَنْ الْمُونِيْنِ مِينَا الْمُونِيْنِ مِينَا الْمُونِيْنِ مِنْ الْمُونِيْنِ الْمُونِيْنِ الْمُونِيْنِ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤمِنِينَ الْمُؤْمِنِينَ الْمُؤمِنِينَ الْمُؤمِينِينَ الْمُؤمِنِينَ الْمُعِلَيْعِينَ الْمُؤمِنِينَ الْمُؤمِنِينَ الْمُؤمِنِينَ الْمُؤمِنِينَ الْمُؤمِنِينَ الْمُؤمِنِينَ الْمُؤمِنِينَ الْمُؤمِنِينَ الْمِ

بْنِ حُصَيْنِ قَالَ سُلَيْمَانُ وَآشُكُ فِي عِمْرَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهُ يَا عِمْرَانُ هَلُ صُمْتَ مِنْ سُرَدٍ هَذَا الشَّهْرِ شَيْنًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا أَفْطَرُتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ مَكَانَهُ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عَدِيًّ سِرَادٍ

(۲۰۲۱۳) حضرت عمران ٹاکٹاسے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طالبانے ان سے پوچھا اے عمران! کیا تم نے شعبان کے اس مینے کے آخریس کوئی روز ہ رکھا ہے؟ اس نے کہانہیں ، نبی طالبانے فر مایا جب رمضان کے روز نے ختم ہوجا کیں تو اس کی جگہ دو دن

- ١٠٦٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالِ عَنْ ١٠٦٤)

بُشَيْرِ بُنِ كَعْبٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ جُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَيَاءُ حَيْرٌ كُلُهُ فَقَالَ - بُشَيْرٌ فَقُلْتُ إِنَّ مِنْهُ ضَعُفًا وَإِنَّ مِنْهُ عَجْزًا فَقَالَ أَحَدِّثُكَ عَنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَتَجِينَنِى بِالْمَعَارِيضِ لَا أُحَدِّثُكَ بِحَدِيثٍ مَا عَرَفْتُكَ فَقَالُوا يَا آبَا نُجَيْدٍ إِنَّهُ طَيْبُ الْهَوَى وَإِنَّهُ وَإِنَّهُ فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَى

(۲۰۲۱۳) حفرت عمران نظافظ سے مردی ہے کہ نی طابع ان فرمایا حیاء بھیشہ فیربی لاتی ہے، بیصدیث ان سے من کر بشیر بن کعب
کہنے گئے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے کروری اور عاجزی پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران نظافظ نے فرمایا کہ میں تم
سے نی طابع الی صدیث بیان کر رہا ہوں اور تم اپنے محیفوں کی بات کر رہے ہو، آئندہ میں تم سے کوئی صدیث بیان نہیں کروں گا،
اوگ کہنے گلے اے ابو نجید! بیا چھا آدی ہے اور آئیس مسلسل مطمئن کرانے گئے، یہاں تک کدوہ خاموش ہو گئے اور حدیث بیان کے ۔
کرنے گلے۔

(٢٠٢٥) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثِنِي آبِي حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَعَفَّانُ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا ثَمَّا هَمَّامٌ عَنْ قَادَةً قَالَ عَقَانُ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا ثَمَّا هَمَّامٌ عَنْ قَادَةً قَالُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي عَمْوَانَ بُنِ عِصَامِ الطَّبَعِيُّ وَقَالَ يَزِيدُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عِمْوَانَ بُنِ عِصَامِ الطَّبَعِيِّ وَقَالَ يَزِيدُ عَنْ النَّهِ عَنْ عِمْوَانَ بُنِ عَصَامٍ الطَّبَعِيِّ وَقَالَ يَوْدُ وَسَلَّمَ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَالشَّفُعُ وَالْوَدُرِ فَقَالَ هِي الصَّلَاةُ مِنْهَا شَفْعٌ وَمِنْهَا وَثُو [راحع: ٢٠١٦١].

(۲۰۲۱۵) حطرت عمران التلفظ سے مردی ہے کہ نی طبیعا سے سور قالفجر کے لفظ "والشفع والوتر" کامعنی منقول ہے کہ اس سے مرادنماز ہے کہ بیض نمازیں جفت ہیں اور بعض طاق۔

(٢٠٢٦) حُدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثِينَ آبِي حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ يُوسُفَ آخُبَرَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّهُ سَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ صَلَاةِ الْقَاعِدِ فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ ٱلْفَضَلُ وَمَنْ صَلَّى قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ آجُرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ آجُرِ الْقَاعِدِ (راحع: ٢٠١٢٨).

(٢٠٢١١) حفرت عران المنظ سے مروی ہے كرانبول نے في عليا سے بيٹ كرنماز برصے كمتعلق بوجها تو في عليا نے فرايا

کڑے ہوکرنماز پڑھناسب سے افضل ہے، بیٹھ کرنماز پڑھنے کا تواب کھڑے ہوکرنماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیٹ کرنماز پڑھنے کا تواب بیٹھ کرنماز پڑھنے سے نصف ہے۔

(٢٠٢٧) حَلَّقَا عَبْد اللَّهِ حَدَّقِي آبِي حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ لَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ

بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا أَرْكَبُ الْأَرْجُوانَ وَلَا أَلْبَسُ الْمُعَصْفُرَ وَلَا أَلْبَسُ الْقَمِيصَ الْمُكَفَّفَ بِالْحَرِيرِ قَالَ وَأَوْمَا الْحَسَنُ إِلَى جَيْبٍ قَمِيصِهِ وَقَالَ آلَا وَطِيبُ الرِّجَالِ رِيحٌ لَا أَوْنَ لَهُ

الْقَهِيصَ الْمُكْلِفَقَ بِالْحَرِيرِ قَالَ وَأَوْمَا الْحَسَنَ إِلَى جَيْبِ قَمِيصِهِ وَقَالَ أَلَا وَطِيب الرَّجَالِ رِيح لا لُونَ له آلَا وَطِيبُ النِّسَاءِ لَوْنَ لَا رِيحَ لَهُ [قال النرمذي: حسن غريب قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٨ ٤٠) الترمذي:

· ٢٧٨٨). قال شعيب: حسن لغيره دون: ((ولا البس القميص المكفف لالحرير)) فقد صح ما يحالفه وهذا اسناد

(۲۰۲۱۷) حضرت عمران ٹاکٹ سے مروی ہے کہ ہی طائلانے فر مایا میں سرخ زمین پوش پرسواری نہیں کروں گا،عصفر سے رسنگے ہوئے کپڑے یاریشم کے کف والی قبیص نہیں پہنوں گا،اور فر مایا یا در کھو! مردوں کی خوشبو کی مہک ہوتی ہے، رنگ نہیں ہوتا،اور عورتوں کی خوشبوکار تک ہوتا ہے، مہک نہیں ہوتی۔

(٢.٢٨) حَلَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَلَّثَنِي أَبِي حَلَّثَنَا رَوْحَ حَلَّثَنَا أَبُو نَعَامَةَ الْعَدَوِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّوَّارِ يَذْكُرُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ فَلَاكَرَ الْحَدِيثَ

ار احم: ۵۰ ۲۰۰ .

(۲۰۲۱۸) حعرت عمران ٹٹاٹٹا سے مروی ہے کہ میں نے نبی مالیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ حیاء سراسر خیر ہی ہے کامر راوی نے بوری مدیث ذکری۔

(٢٠٨٩) حَلَّكُنَا أَسُوَدُ بُنُ عَلِمٍ حَلَّكُنَا أَبُوبَكُمٍ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ أَبِى دَاوُدَ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ مَنْ كَانَ لَهُ عَلَى رَجُلٍ حَقَّ فَمَنُ أَخْرِهُ كَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ صَدَقَةً

(۲۰۲۱۹) حفرت عران فالناس مروی ہے کہ نی دائی نے ارشادفر مایا جس مخض کا کمی دوسرے پرکوئی حق مواورووا سے مہلت دے دے و حقدار کوروز اند معدقہ کرنے کا اواب ملاہے۔

(٢٠٢٠) حَلَّكُنَا رَوْحٌ حَلَّنَا حَبَّادٌ عَنْ قَابِتٍ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ لَهُ أَوْ لِعَيْرِهِ عَلْ صَمْمَتَ مِنْ سُرَرٍ شَعْبَانَ شَيْئًا قَالَ لَا قَالَ قَالِذَا ٱلْعَرْتَ فَصُمْ يَوْمَيْنِ [راحع: ٧٨ - ٢٠].

(۲۰۲۰) حضرت عمران نگانڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیا نے کس سے پوچھا کیا تم نے شعبان کے اس مہینے کے آخر میں کوئی روز ورکھا ہے؟ اس نے کہانہیں، نبی مائیا نے فر مایا جب رمضان کے روز بے نتم ہوجا کیں تو اس کی جگہ دودن کے روز ہے رکھ لیمنا۔

﴿ مُنْكُمُ الْمُؤْنُ بِلِي يَعْدِ مِنْ الْمُعَالِينِ مِنْ الْمُعَالِينِينَ ﴾ ﴿ مُنْكُمُ الْمُعَرِينِينَ ﴿ وَهُ (٢٠٢٦) حَلَّكُنَا رَوْحٌ حَلَّكُنَا حَمَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ غَيْرٌ أَنَّهُ لَمْ يَعُلُ يَوْمَيْنِ [راحع: ٢٠٠٧٨].

(۲۰۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٢٢) حَدَّثْنَا رَوُحٌ وَعَفَّانُ فَالَا ثَنَا حَمَّادٌ عَن أَبِي النَّيَّاحِ قَالَ عَفَّانُ حَدَّثْنَا أَبُو النَّيَّاحِ عَنْ حَفْصِ الكَّيْفِي عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْحَنْتَجِ وَلَهْسِ الْحَرِيرِ وَالتَّخَتُّج بِاللَّهَبِ إِمَال

الألباني: صحيخ (الترمذي:١٧٣٨، النسائي:٨٠/٨) قال شعيب: صحيح وهذا اسناد صعيف].[راجع: ٧٧ .٠٠٠]

(٢٠٢٢) حفرت عمران اللفظ سے مروى ہے كديم شهادت دينا مول كه ني اليا اف صلتم مون كى الكوفى اورريشم سے منع فر مايا ہے۔ (٢٠٢٢) حَلَّكْنَا رَوْحٌ حَلَّكْنَا شُعْمَةُ حَلَّكْنَا أَبُو النَّيَاحِ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا مِنْ بَنِي لَيْثٍ يَقُولُ أَشْهَدُ عَلَى عِمْرَانِ بْنِ

حُصَيْنِ اللَّهُ حَدَّثَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَنَائِمِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّعَبِ وَعَنْ لَبْسِ

(۲۰۲۲۳) حفرت عران المتفاع مردى م كمي شهادت ديتابول كه ني اليوا في سون كي الكوشي اورريش مع فرمايا م (٢٠٢٢) حَلَّانَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الصَّحَاكُ يَعْنِي ابْنَ يُسَارٍ قَالَ وَحَلَّانَنَا أَبُو الْعَلَاءِ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُكُرُّفٍ عَنْ عِمْرَانَ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اطَّلَعْتُ فِي النَّارِ فَإِذَا ٱكْثَرُ ٱهْلِهَا النِّسَاءُ وَاطَّلَعْتُ فِي الْجَنَّةِ فَإِذَا الْحُثَرُ آخُلِهَا الْفُقَرَاءُ

(۲۰۲۲۳) حضرت عمران ٹائٹٹ مروی ہے کہ نی طیانے فرمایا جس نے جہنم میں جما تک کردیکھا تو وہاں اکثریت خواتین کی نظراً كى اور جنت مين جما تك كرديكما تواكثريت نظراء كي نظراً كى _

(٢٠٢٥) حَدَّثْنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثْنَا أَبِي حَدَّثْنَا حُسَيْنَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةً وَّعَفَّانُ حَدَّثْنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثْنَا حُسَيْنَ الْمُعَلِّمُ حَلَّانِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةً قَالَ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ قَالَ وَكَانَ رَجُلًا مَبْسُورًا قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّلَاةِ وَالرَّجُلُ قَاعِدٌ فَقَالَ مَنْ صَلَّى قَائِمًا فَهُوَ ٱلْعَلَ وَمَنْ صَلَّى

قَاعِدًا فَلَهُ نِصْفُ آجُرِ الْقَائِمِ وَمَنْ صَلَّى نَائِمًا فَلَهُ نِصْفُ آجُرِ الْقَاعِدِ [راحع: ١١٨]. (٢٠٢٦) حفرت عمران المنظ سے مروی ہے کہ انہوں نے نی علیا سے بیٹر کرنماز پڑھنے کے متعلق یو چھا تو نی علیا نے فرمایا كفرے بوكر نماز پڑھناسب سے افغل ہے، بیٹوكرنماز پڑھنے كا ثواب كھڑے بوكرنماز پڑھنے سے نصف ہے اور لیك كرنماز

پر منے کا ثواب بیٹے کر نماز پڑھنے سے نصف ہے۔ (٢٠٢٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَاجِبُ بُنُ عُمَرَ آبُو خُشَيْنَةَ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بُنُ الْآعُرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَدْحُلُ الْجَنَّةَ مِنْ أَمَّتِى سَبْعُونَ ٱلْفًا بِغَيْرِ حِسَابٍ قَالَ مَنْ

هي مُناهَامَوْن بُل يَهِ سَرُمُ الْهِ هِي هِي مِنْ الْبَصَرِينِينَ الْهِ مِنْ الْبَصَرِينِينَ الْهِ

هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هُمْ الَّذِينَ لَا يَسْتَرْقُونَ وَلَا يَكْتَوُونَ وَلَا يَتَطَيَّرُونَ وَعَلَى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُونَ [صححه

(٢٠٢٧) حعرت عمران تلافظ سے مروی ہے کہ نی مالیا نے ارشادفر مایا میری امت میں سے ستر بزار آ دمی بلاحساب کتاب جند میں داخل موں مے ، کسی نے بوج عایار سول اللہ! بیکون لوگ موں مے؟ فرمایا بدوہ لوگ ہیں جوداغ کرعلاج نہیں کرتے،

تعوید میں ایکاتے ، پریدوں سے فال میں لیتے اورائے رب پر محروسہ کرتے ہیں۔

(٢٠٢٧) حَكَلَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ حَكَلَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزَّابَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا نَلُرَ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ فِى غَصَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ

الكيمين [راجع: ١٨٧ ٢٠]. (۲۰۲۷) حضرت عمران ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مالیا اللہ کی نافر مانی یا غصے میں منت نہیں ہوتی ،اوراس کا کفار ووہی ہوتا ہے جو کفارہ حم کا ہے۔

(٢٠٢٨) حَلَّتُنَا هَاشِمْ حَلَّلْنَا شُعْبَةُ حَلَّتُنَا آبُو النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّقَ بُنَ الشِّخْيرِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ

كَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَقَلَّ سَاكِنِي آهُلِ الْجَنَّةِ النِّسَاءُ [راجع: ٢٠٠٧٦].

(۲۰۲۸) حعرت عمران بن حصین فلائلے ہے مروی ہے کہ نبی طبیع نے ارشاد فر مایا الل جنت میں سب سے کم رہائتی افراد خواتین

(٢٠٢٦) حَلَكُنَا عَفَّانُ حَلَّكَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ٱخْبَرَكَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا جَلَبَ وَلَا جَنَبَ وَلَا شِعَارَ فِي الْإِسْلَامِ وَمَنُ النَّهَبَ لُهُمَّةً فَلَيْسَ مِنَّا [داحع: ٩٠٠٩]

(٢٠٢٢٩) حضرت عمران الملتفت مروى بركه ني مايشان فرماياز كوة من اليحه جانورومول كرنا، ياز كوة كي اواليكي سے (حيلے

بہا توں ہے) بچتا اور جا توروں کو نیزوں سے زخمی کرنے کی کوئی اصلیت نہیں ہے اور جو محض لوٹ مارکرتا ہے، وہ ہم میں سے

(٢٠٢٠.) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱلْحُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ وَسَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِرَجُلِ هَلُ صُمْتَ مِنْ سُرَرِ شَعْبَانَ شَيْنًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا ٱلْعُطُوتَ رَمَّضَانَ فَصْمَ يَوْمَيُنِ قَالَ الْجُرَيْرِيُّ صُمْ يَوْمًا [راجَ: ٢٠٠٧].

(۲۰۲۳۰) حفرت عمران ثالث صروى بكرايك مرتبه في اللهاف كى سايا جهاكياتم في شعبان كاس ميئ كآخريس

کوئی روز ورکھاہے؟ اس نے کہائیس، نی مانیانے فر مایا جب رمضان کے روز سے قتم ہوجائیں توایک دودن کے روز سے رکھ لیتا۔ (٢٠٢٣) حَلَّانًا عَقَانُ حَلَّانًا حَمَّادٌ حَلَّانًا ثَابِتٌ عَنْ مُطَرُّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مَنْ الْمُ الْمُونَ بِلِ مُنْ الْمُكُنِّ الْمُنْ الْمُكُنِّ الْمُنْ الْمُكُنِّ الْمُلْمُ الْمُلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ المُنْ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْمُنْ اللْمُنْ اللَّهُ الْمُنَالِيْمُ اللَّهُ الْمُنَامُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ اللَّهُ ا

(۲۰۲۳) حضرت عمران المنظم مروى ہے كه نبى طائيا نے ہميں داغنے كاعلاج كرنے سے منع فرمايا ہے اليكن ہم داشتے رہاور مجمى كامياب شاموسكے۔

٢٠٢٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى وَعَفَّانُ قَالَا أَبُانَا آبُو هِلَالٍ قَالَ عَفَّانُ آخِبَرَنَا فَتَادَةُ وَقَالَ حَسَنٌ عَنْ فَتَادَةً عَن اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَّةً لَيُلِهِ.

أَبِى حَسَّانَ الْآعُرَجِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَّةً لَيُلِهِ.
عَنْ نَهِ السَّالُولَ لَا يَقُومُ اللّهِ لُعُظْمِ صَلَاةً وَمُن اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا عَامَّةً لَيُلِهِ.

عَنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلَّا لِعُظْمِ صَلَاقٍ [يَعْنى المَكْتُوبَة الفَريضَة قَالَ عَفَّان عَامَّة يُحَدِّنُنَا لَيَلَةَ عَنُ بنى إِسْرَائِيلَ لَا يَقُومُ إِلاَ لِعِظَمِ الصَّلَاة]. [راجع: ٢٠١٦٣].

یقوم إلا لعظم الصلاق]. [راجع: ٢٠١٦٣]. (٢٠٢٣٢) حفرت عمران الملائك مروى ب كه نبي طائل ميں رات كوفت اكثر بن اسرائيل كرواقعات ساتے رہتے تھے

(اوربعض اوقات درمیان میں بھی نہیں اٹھتے تنے) صرف فرض نماز کے لئے اٹھتے تنے۔ (۱۰۲۲) حَدَّثْنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَطَاءِ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي سَفَرٍ فَنَامَ عَنُ الصَّبْحِ حَتَّى طَلَعَتُ الشَّمْسُ فَاسْتَيْقَظَ فَآمَرَ فَأَكَّنَ ثُمَّ صَلَّى رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى اسْتَقَلَّتُ ثُمَّ أَمَرَ فَقَامَ فَصَلَّى [راجع: ٢٠١٣]. (٢٠٢٣٣) حفرت عمران ثَنَّةُ سِيم وى سِي كما يك مرتبه في عَلِيْهِ كَى سفر مِن تَنْ رات ك وقت ايك مقام بر إذا وكيا، تو

ر ۱۱۱۳ کی مسترت مران ناموسطے مروق ہے کہ ایک مرتبہ ہی ملاہا کی صفریل مطے، رات کے وقت ایک مقام پر پڑاؤ کیا، تو نرکی نماز کے وقت سب لوگ سوتے ہی رہ گئے ، اوراس وقت بیدار ہوئے جب سورج طلوع ہو چکا تھا، جب سورج خوب بلند وکمیا تو نبی طبیقانے ایک آ دمی کوئتم دیا،اس نے اذ ان دی اورلوگوں نے دوسنتیں پڑھیں ، پھرانہوں نے فرض نماز اداکی۔

٢٠٢٢) حَلَّاثُنَا حَسَنَّ حَلَاثَنَا شَيْبَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِي بْنِ حِرَاشٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنَ أَوْ غَيْرِهِ أَنَّ حُصَيْنًا أَوْ حَصِينًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ لَعَبْدُ الْمُطَّلِبِ كَانَ خَيْرًا لِقَوْمِهِ مِنْكَ كَانَ يُطْعِمُهُمُ الْكَبِدَ وَالسَّنَامَ وَآنُتَ تَنْحَرُهُمُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ آنُ يَقُولَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا شَاءَ اللَّهُ آنُ يَقُولَ فَقَالَ لَهُ مَا يَطُعِمُهُمُ الْكَبِدَ وَالسَّنَامَ وَآنُتَ تَنْحَرُهُمُ فَقَالَ لَهُ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا شَاءَ اللَّهُ آنُ عَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُمُ فِيى ضَرَّ نَفْسِى وَاغْزِمُ لِى عَلَى آرُشَدِ آمْرِى قَالَ فَالْ اللَّهُمَ فِيى ضَرَّ نَفْسِى وَاغْزِمُ لِى عَلَى آرُضَدِ آمْرِى فَمَا أَقُولُ الْآنَ قَالَ قُلْ اللَّهُمُ فِينِى ضَرَّ نَفْسِى وَاغْزِمُ لِى عَلَى آرُضَدِ آمْرِى فَمَا أَقُولُ الْآنَ قَالَ قَالَ اللَّهُ مَا يَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَ إِلَى اللَّهُ مَالَعُلَى اللَّهُ مَا يَعْلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْمُولَى اللَّهُمْ فِينِى ضَرَّ نَفْسِى وَاغْزِمُ لِى عَلَى آرُضَدِ آمْرِى فَمَا أَقُولُ اللَّهُ مَا أَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا يَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُمُ فِينِى ضَرَّ نَفْسِى وَاغْزِمُ لِى عَلَى آرُضَدِ آمْرِى فَمَا أَقُولُ الْآنَ قَالَ قُلْ

اللَّهُمَّ اغْفِرُ لِی مَا أَسُورُتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَخْطَأْتُ وَمَا عَمَدْتُ وَمَا عَلِمْتُ وَمَا جَبِهِلْتُ (۲۰۲۳) حضرت عمران بن حمین ٹاٹٹا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ حمین نبی علینم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا اے (اظافِیْم) آپ سے بہتر اپنی قوم کے لئے تو عبدالمطلب نئے ، دولوگوں کوجگراورکو ہان کھلایا کرتے تتے اور آپ ان بی کو ذرج کر

یے ہیں، نبی طینا نے اسے مناسب جواب ویا،اس نے کہا کہ آپ مجھے کیا پڑھنے کا تھم دیتے ہیں؟ نبی طینا نے فر مایا یوں کہا لروا ہے اللہ! مجھے میرےنفس کے شرسے بچا،اورسب سے زیادہ محلائی والے کام پر پختگی عطا وفر ما۔

و وقض جلا کیا اور اسلام قبول کرنے کے بعددوبارہ آیا اور کہا کہ پہلے میں آپ کے پاس آیا تھا تو آپ نے مجھ سے سے كنے كے لئے فرمايا تما كدا سے اللہ! مجھے مير لے نفس كے شرسے بھا، اورسب سے زيادہ بھلائى والے كام پر پچتى عطا وفرما، اب

م کیا کہا کروں؟ نی طابیہ نے فر مایا ہے میں کہا کرو کہا ہے اللہ! میرے پوشیدہ اور علانیہ خلطی سے اور جان ہو جھ کر، واقف ہو كريانا وان موكرسرز دمون والفائمام كنامول كومعاف فرما

(٢٠٢٥) حَلَّتُنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَّتُنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُدْعَانِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَدُ أَكُلَ الطُّعَامَ وَمَشَى فِي الْكَسُوَاقِ يَعْنِي الذَّجَّالَ

(۲۰۲۳۵) حضرت عمران ٹاٹنڈے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فر مایا د جال بازاروں میں کھانا کھا تا اور چانا کا مرتا ہوگا۔

(٢٠٢٦) حَلََّكُنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِذْرِيسَ يَعْنِي الشَّافِعِيَّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدِ بْنِ جُدُعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ آنَّ عُمَرَ بْنَ الْمَعَلَّابِ قَالَ ٱنْشُدُ اللَّهُ رَجُلًا سَيعَ مِنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْجَلِّ

شَيْنًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ شَهِدْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ الثُّلُثَ قَالَ مَعَ مَنْ قَالَ لَا آدْرِى قَالَ لَا دَرَيْتَ

(٢٠٢٣١) حفرت عمران الملك سروى بكرايك مرتبه معرت عمر اللكك فرايا من الشخف كوتم دينا بول جس في اليام ہے دادا کی ورافت کے متعلق کچوسنا ہو کہ دہ جمیں بتا دے؟ بین کرایک آ دی کھڑا ہوا اور کینے لگا کہ میں کوائی دیتا ہوں کہ

نی طای نے اسے ایک تہائی ویا ہے، حضرت عمر ناتھ نے ہو چھاتمہارے ساتھ کوئی اور بھی ہے؟ اس نے کہا جھے معلوم نہیں، حضرت عر فالنفذ فرما إلى محمد كم معلوم نيس-

(٢٠٢٧) حَلَّكَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى وَسُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَلَّكَنَا غَيْلَانُ بْنُ جَرِيدٍ عَنْ مُطَرِّفٍ

قَالَ صَلَّيْتُ صَلَاةً حَلْفَ عَلِيٌّ بْنِ آبِي طَالِبٍ أَنَا وَعِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ فَكَانَ إِذَا سَجَدَ كَبُرٌ وَإِذَا نَهَصَ مِنُ الرَّكُعَيِّنِ كَبْرَ فَلَمَّا فَعَنَى الصَّلَاةَ آعَدَ بِيَدِى عِمْرَانُ فَقَالَ لَقَدُ ذَكَرَبِي هَذَا فَهَلُ صَلَاةَ رَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ أَوْ قَالَ لَقَدْ صَلَّى بِنَا حَذَا صَلَاةً مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ [راحع: ٢٠٠٧٩]. (۲۰۲۳۷)مطرف بن فخیر کہتے ہیں کہ میں کوفہ میں حضرت عمران بن حصین ٹٹاٹٹا کے ساتھ تھا،تو حضرت علی ٹٹاٹٹا نے جمیں نماز

پڑھائی، وہ مجدے میں جاتے اور سرا محاتے وقت ہر مرتبہ اللہ اکبر کہتے رہے، جب نمازے فراغت ہوئی تو حضرت عمران نگاتا

نے میرا اتھ کا کر فرمایا انہوں نے ہمیں نبی ماید جسی نماز پر حاتی ہے۔

(٢.١٦٨) حَلَكْنَا سُرَيْجُ بْنُ النَّعْمَانِ حَلَكَنَا هُشَيْمُ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ وَحُمَيْدٌ وَيُؤنُّسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُنَا فَيَأْمُرُنَا بِالصَّدَقَةِ وَيَنْهَانَا عَنْ الْمُفْلَةِ [راحع: ٢٠٠٩٧]

(۲۰۲۳۸) حضرت عران المنظ سے مروی ہے کہ نی مالیا جیشہ اسے خطاب میں صدقہ کی ترغیب دیتے اور مثلہ کرنے سے منع

الم المَّا الْمُونَ بِلَ مُعَلِّمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُعَلِينِ فَي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْلِمُ مُنْ اللَّهُ مُنْ الللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ الللِّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ الللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللْمُنْ مُنْ اللْمُنْ مُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ اللْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْ

بُنُ حُصَيْنِ بِرَجُلٍ يَقُصُ فَقَالَ عِمْرَانُ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اقْرَزُوْا الْقُرْآنَ وَسَلُوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ مِنْ قَبْلِ آنْ يَجِىءَ قَوْمٌ يَسْأَلُونَ النَّاسَ بِهِ [انظر: ٩٥،١٠٦].

یھول افزو وا انھر ان وسلوا الله تبارك و تعالى به مِن قبلِ ان يجيء قوم يسالون الناس به [انظر: ٩ ٥ ١ ، ٢].
(٢٠٢٩) حفرت عمران تأثر كوالے سے مروى ہے كرايك مرتبده كى آ دى كے پاس سے گذر سے جولوگول كوتر آن پر ہے

كرسنار ما تفاء تلاوت سے فارخ موكراس نے لوگوں سے ما تكنا شروع كرديا، بدد كيدكر حضرت عمران الله فيا بلكه وإنا إليه دكا جو الله والله والله

الله عدوال كرے ، كونكه منظريب ايسادگ بحى آئي مج جوقر آن كويز هكراس كي ذريع لوگوں سے سوال كريں محي

(٢٠٢٤) حَدَّثَنَا مُوَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ نَزَلَ الْقُوْآنُ وَسَنَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُّنَنَ ثُمَّ قَالَ اتَبِعُونَا فَوَاللَّهِ إِنْ لَمْ تَفْعَلُوا تَضِلُّوا

(۲۰۲۴۰) حضرت عمران فالمقد مروى ہے كەقرآن كريم نازل بوا اور نى طيئا نے منتلى متعين كى بين، پرفر مايا كه مارى التاع كرو، خدا كاتم إلا كرم او بوجاؤ كے۔

(٢٠٢١) حَكَنَنَا إِسْحَاقُ بُنُ عِيسَى حَلَّنَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ سُويْدٍ عَنْ آبِى قَتَادَةَ الْعَدَوِى قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عِمْرَانَ بْنُ حُصَيْنٍ فِى رَهُطٍ مِنْ يَنِى عَدِى فِينَا بُشَيْرُ بْنُ كَعْبٍ فَحَلَّنَنَا عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَيَاءُ حَيْرٌ كُلُّهُ أَوْ إِنَّ الْحَيَاءَ حَيْرٌ كُلُّهُ فَقَالَ بُشَيْرُ بْنُ كُعْبٍ إِنَّ لَلْهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ صَعْفًا فَآعَادَ عِمْرَانُ لَلْهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ صَعْفًا فَآعَادَ عِمْرَانُ لَلْهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ صَعْفًا فَآعَادَ عِمْرَانُ الْعَلِيمِ وَسَلّمَ الْحَكَمَةِ آنَ مِنْهُ سَكِينَةً وَوَقَارًا لَلّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمِنْهُ صَعْفًا فَآعَادَ عِمْرَانُ لَكُو بَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَادَ عِمْرَانُ الْعَلِيمِ وَمَارًا لِللّهِ عَزَّ وَجَلًّ وَمِنْهُ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ مَرْكُنِ أَوْ فَلَالًا فَعَضِ عِمْرَانُ حَتَى احْمَرَانُ عَيْمَانُ وَقَالَ الْعَلَامُ وَقَالَ الْعَادَ عِمْرَانُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا لَكُنَاهُ وَقَالَ الْعَلْمَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مَثَلَقَ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ

أُحَلَّنُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَغْرِضُ فِيهِ لِحَدِيثِ الْكُتُبِ قَالَ فَقُلْنَا يَا أَبَا نُجَيْدٍ إِنَّهُ لَا

مانس به وَإِنَّهُ مِنَّا فَمَا ذِلْنَا حَتَى مَكُنَ [انطر: ٢٠٢٥]. [صححه مسلم (٣٧)]. (٢٠٢٣) معرت عمران تلافئت مروى ب كه ني طينها نے فرمايا حياء بميشه خيري لاتى ہے، بيرمديث ان سے من كريشير بن كعب

رمد المجان الموسط مرون ہے اور المجان الموسط میں اور عاجز می پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران المائن نے فر مایا کہ میں تم سے نکے کہ حکمت کی کتابوں میں لکھا ہے کہ حیاء سے کمزوری اور عاجز می پیدا ہوتی ہے، حضرت عمران المائن نے فر مایا کہ میں تم سے نوگ حدیث بیان نہیں کروں گا، سے نی علیا گا کی حدیث بیان نہیں کروں گا، سے نکی علیا کی حدیث بیان نہیں کروں گا اور حدیث بیان کہ نے گئے اے الو نجید! بیا مجا آ دی ہے اور انہیں مسلسل مطمئن کرانے گئے، یہاں تک کہ وہ خاموش ہو گئے اور حدیث بیان کرنے گئے۔

(٢٠٢٤)، حَدَّثْنَا حَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثْنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ آخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آبْصَرَ عَلَى عَضُدِ رَجُلٍ حَلْقَةً أُرَاهُ قَالَ مِنْ صُفْرٍ فَقَالَ وَيُحَكَ مَا هَذِهِ قَالَ مِنْ الْوَاهِنَةِ قَالَ آمَا هي مُناهَامَيْن بَل بِهَذِهِ مَوْمَ كِهُو هِي مَا كَمَا هُو بِهِ مِنْ الْبِهَوِيْدِينَ كِهِهِ مُناهَامَيْن بَل بِهِذِهِ مَوْمَ كِهُو هِي مَا كَمَا هُو هُو هُو هُمَا مُناهُ الْبِهَوِيْدِينَ كِهُ

إِنَّهَا لَا تَزِيدُكَ إِلَّا وَهُنَّا انْبِلْهَا عَنْكَ قَإِنَّكَ لَوْ مِتَّ وَهِيَ عَلَيْكَ مَا ٱلْلَحْتَ أَبَدًا [صححه ابن حبان (٦٠٨٥)،

والحاكم (٢١٦/٤). وقال البوصيري: ((هذا اسناد حسن)). قال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ٣٥٣١)]. (۲۰۲۳۲) حضرت عمران ٹٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائٹا نے ایک آ وی کے بازومیں پٹیل (تا نبے) کا ایک کڑاد یکھا،

نی ماید نے مایا ارے بھی اید کیا ہے؟ اس نے بتایا کہ یہ بیاری کی وجہ سے ہے، نی ماید اس منظم اس سے تمہاری مزوری مس

مریداضافدی ہوگا، اے اتار کر پیکو، اگرتم اس حال میں مرکئے کدیتہارے ہاتھ میں ہو، توتم بھی کامیاب ندہو گے۔

(٢٠٢٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَطَاءٍ الْعُرَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ

(٢٠٢٤٤) وَٱنُّوبَ وَهِشَامٍ وَحَبِيبٍ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْوَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(٢.٢٤٥) وَحُمَيْدٍ وَيُونُسَ وَقَتَادَةً وَسِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنْ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا أَعْنَقَ سِنَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ لَيْسَ لَهُ مَالٌ غَيْرَهُمْ فَٱقْرَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَهُمْ فَرَدَّ أَرْبَعَةً فِي الرِّقّ وَأَعْتَقَ النَّيْنِ [راحع: ٢٠٠٨].

(۲۰۲۳۳-۲۰۲۳۳) حفرت عمران فانتا سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے مرتے وقت اپنے چھے کے چھ غلام آ زاد کر

و بیتے ، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی نہ تھا ، نبی مائیہ نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصول میں تقسیم کر کے ان کے درمیان قرعداندازی کی ، مجرجن دو کانا م نکل آیا انبیل آزاد کرویا اور باقی چارکوغلام بی رہے ویا۔

(٢٠٢٦) حَدَّثَنَا عَبُدُالصَّمَّدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آبِي الْمَلِيحِ الْهُلَيلِيُّ حَدَّثِيي رَجُلٌ مِنْ الْحَيْ أَنَّ يَعْلَى بْنَ سُهَيْلٍ مَرَّ بِعِمْرَانَ بُنِ جُصَيْنٍ فَقَالَ لَهُ يَا يَعْلَى الَّهُ أَنَبَّأَ انَّكَ بِعْتَ دَارَكَ بِمِائَةِ ٱلْفِ قَالَ بَلَى قَدْ بِعْتُهَا بِمِائِةِ ٱلْفِ قَالَ فَإِنِّى

مَسِعِتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ بَاعَ عُقْدَةَ مَالٍ سَلَّطَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهَا تَالِفًا يُتَلِفُهَا

(٢٠٣٧) يعلى بن سبيل ايك مرتبه معزت عمران بن حسين فالنؤك بإس كذر ، معزت عمران فالنؤك ان ف فرمايا ا يعلى إجمعهم مواب كتم ف انها كرايك لا كه يل فرونت كردياب؟ انبول في كما في بال الك لا كه يل عجاب، انبول

نے فر مایا کہ میں نے نبی ملیکا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے جو محض مال کی گرہ بچ دے ، اللہ اس پر سمی مہلک چیز کومسلط کردیتا ہے جو اے تاہ کردیتی ہے۔

(٢٠٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ قَالَ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا [راحع: ٢٠٠٩٥].

(۲۰۲۷) حفرت عمران ناتی سے مردی ہے کہ نبی ملیا ہے ارشا دفر مایا جو محص لوٹ مارکرتا ہے، وہ ہم میں سے نہیں ہے۔

﴿ مُنْكُا اَمُونَ بُلِ يَهِ مُتَكُلُ البَصَرِيْنِينَ ﴿ مُنْكَا الْمُوالِيْنَ فَمَا الْمُصَرِيْنِينَ فَمَا الْمُعَمِّدُ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو النَّيَاحِ قَالُ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا أَبُو النَّيَاحِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَمُوانَ بُن حُصَيْنِ أَنَّ النَّبَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْكُنِّ فَاكْتُونَ نَنَا فَمَا أَفْلَحُنَ وَ لَا أَنْجَحُنَ وَقَالَ عَمُوانَ بُن حُصَيْنِ أَنَّ النَّبَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْكُلِّ فَاكْتُونَ نَنَا فَمَا أَفْلَحُنَ وَلَا أَنْجَحُنَ وَقَالَ

عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْكُنِّ فَاكْتَوَيْنَا فَمَا ٱفْلَحْنَ وَلَا ٱنْجَحْنَ وَقَالَ عَفَّانُ فَلَمْ يُفْلِحْنَ وَلَمْ يُنْجِحْنَ [راحع: ٢٠٢١].

(۲۰۲۸) حضرت عمران ڈی ٹنٹ سے مردی ہے کہ نبی مالیا نے جمیں داغنے کا علاج کرنے سے منع فر مایا ہے ، کیکن ہم داغنے رہاور مجمعی کا میاب نہ ہوسکے۔

(٢.٢٤٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ أَبَا فِلَابَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الْمُهَلَّبِ حَدَّثَهُ أَنَّ عِمْرَانَ بُنَ -حُصَيْنِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخَاكُمُ النَّجَاشِيَّ تُوُكِّي فَصَلُّوا عَلَيْهِ قَالَ فَصَفَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفَفْنَا خَلْفَهُ فَصَلَّى عَلَيْهِ وَمَا نَحْسِبُ الْجِنَازَةَ إِلَّا مَوْضُوعَةً بَيْنَ يَدَيْهِ الراحة ١٠٤٤ عَلَيْهِ وَمَا نَحْسِبُ الْجِنَازَةَ إِلَّا مَوْضُوعَةً بَيْنَ يَدَيْهِ

(۲۰۲۳۹) حضرت عمران ناتفظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ انے فر مایا آج تمہارا بھائی نباشی فوت ہوگیا ہے لہذااس کی نماز جنازہ پڑھو، چنانچہ نبی علیہ الکھڑے ہوئے اور ہم نے پیچھے خیس بنالیں، پھر نبی علیہ نے اس کی نماز جنازہ پڑھا دی، ہمیں یوں محسوں ہوتا تھا کہ اس کا جنازہ سامنے ہی پڑا ہوا ہے۔

(٢٠٢٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا مَهْدِئٌ حَدَّثَنَا غَيْلَانُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ أَوْ سَأَلَ رَجُلًا وَهُوَ شَاهِدٌ هَلُ صُمْتَ مِنْ سُرَدٍ هَذَا الشَّهْرِ شَيْنًا قَالَ لَا قَالَ فَإِذَا الْعَطُرُتَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَأَلَهُ أَوْ سَأَلَ لَا قَالَ فَإِذَا الْعَطُرُتَ فَعُمْ مَنِ مُسَلِّمَ مَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُلُولُ مُنْ اللَّهُ الل

(۲۰۲۵) حفرت عمران التون عمروى بكرايك مرتبه في اليها في كل عن يوجها كياتم في شعبان كراس مين كة خريل كول روز عن المرتبه في اليها في روز عن المرتبه في اليها في روز عن المرتب رمضان كروز عن موجا كي تودون كروز عرف لينا و (۲۰۲۵) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْمُحَسِّنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلْدُ رَجَمَ [داحع: ٢٠١٦٤].

(۲۰۲۵) حفرت عمران بالتؤسمروي بكه ني اليا فرجم كى سزاجارى فرما كى ب-

(٢٠٢٥٢) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا آبِي قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بُنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنُ آبِي قَتَادَةَ عَنْ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَيَاءُ خَيْرٌ كُلُّهُ [راجع: ٢٠٢١].

(۲۰۲۵۲) حضرت عمران والتفاس مروى بكرني اليال فرمايا حياء مرامر خراى ب-

(٢٠٢٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِتَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ آنَّ رَجُلًا آغْتَقَ عِنْدَ مَوْتِهِ سِتَّةَ رَجْلَةٍ لَهُ فَجَاءَ وَرَثَتُهُ مِنْ الْآعُرَابِ فَآخُبَرُوا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

﴿ مُنَا كَالَمَ مُنَى لَكُ مَنَا الْمَصَوِّدِينَ ﴾ ﴿ مَنَا اللَّهُ مَا صَلَيْنَا عَلَيْهِ قَالَ فَاقْرَعَ بَيْنَهُمْ فَآغَتَقَ مِنْهُمْ وَسَلَّمَا عِلَيْهِ قَالَ فَآقُرَعَ بَيْنَهُمْ فَآغَتَقَ مِنْهُمْ النَّيْنِ وَرَدًّ أَزْبَعَةً فِي الرِّقِّ [راجع: ٢٠٠٨].

(۲۰۲۵۳) حضرت عمران نگافات مروی ہے کہ ایک آ دی نے مرتے وقت اپنے چو کے چوفلام آزاد کردیئے، جن کے علاوہ اس کے پاس کوئی مال بھی ندفعاء اس کے ورثاء نے آ کرنی طابع کو بتایا کہ اس نے ایسا کیا ہے، نی طابع نے فرمایا اگر جمیں پہلے یہ چل جا تا تو اس کی نماز جناز ونہ بڑھتے ، بھرنی طابع نے ان غلاموں کو بلایا اور انہیں تین حسوں بیں تقسیم کر کے ان کے درمیان ب

پید چل جاتاتواس کی نماز جنازه نه پڑھتے ، محرنی طاید ان خلاموں کو بلایا اور انہیں تین حصوں بیل تقلیم کر کے ان کے درمیان قرعه اندازی کی ، محرجن دوکا تام لکل آیا انہیں آزاد کردیا اور ہاتی میار کوغلام ہی رہنے دیا۔

(٢٠٢٥٠) حَلَقَا عُنْمَانُ بْنُ عُمَرَ الْحَبَرَا مَالِكَ وَأَبُو لَعُنِمٍ حَلَّقَا مَالِكَ يَعْنِى ابْنَ مِفُولٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِمْوَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ (المعن ١٥٠١) عَنْ عِمْوَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ (المعن ١٥٠١) عَنْ عِمْوَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَوْ حُمَةٍ (المعن ١٥٠١) عَمْرت عُران ثَانِظ ہے مردی ہے کہ نی طال اے ارشاد فرمایا سوائے نظر بدیا کسی زہر یا جانور کے ذیک کے کسی مرض کا علاج منتر ہے نہ کیا جائے۔

حَدِيثُ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْبَهْزِيِّ عَنْ آبِيهِ مُعَاوِيَةَ بْنِ حَيْدَةَ عَنْ النَّبِيِّ اللَّيْقِ

حضرت معاويه بن حيده الأثنؤ كي مرويات

[انظر: ۲۰۲۷، ۲۰۲۹، ۲۰۲۹].

(۲۰۲۵) حفرت معاویہ بنری نگافٹ مردی ہے کہ انہوں نے نبی طائی ہے مرض کیا کہ بیں نے اتن مرتبہ (اپنے ہاتموں کی اللہ اللہ اللہ کول کر کہا) فتم کھائی تنی (کہ آپ کے پاس نبیں آ وُں گا، اب بیں آپ کے پاس آگیا ہوں تو) جھے بتائے کہ اللہ تعالی نے آپ کوکس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ نبی طائی نے تھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، یو چھا اسلام کیا ہے؟ نبی طائی نے قربایا اللہ تعالی نے بھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، یو چھا اسلام کیا ہے؟ نبی طائی نہیں اور یہ کھر می اللہ کے بندے اور رسول ہیں، اور نماز قادر کو قادا کرو۔

(٢٠٢٥٦) أَخَوَّانِ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ أَحَدٍ تُوْيَةً أَشُرَكَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [قال الألباني: حسن (ابن ماحة:

مِعْ مُنْ الْمُنْ الْم لمستك البقريتين كري

(۲۰۲۵۲) یکی دونوں چیزیں مددگار ہیں، اور الله اس مخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جو اسلام قبول کرنے کے بعد دوبار وشرک میں

(٢٠٢٥٧) قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا حَقُّ زَوْجٍ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تُطْعِمُهَا إِذَا أَكُلْتَ وَتَكُسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا

بَصْرِبُ الْوَجْهَ وَلَا تَقَبُّحُ وَلَا تَهْجُرُ إِلَّا فِي الْبَيْتِ [قال الالباني: حسن صحيح (ابو داود: ٢١٤٢ و٢١٤٣

. و ۲۱۶۶، ابن ماحة: ۱۸۵۰). قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۲۲۲، ۲۷۳، ۲۰۲۸، ۲۰۲۸، ۲۰۳۵].

(٢٠٢٥) على في عرض كيايارسول الله! بم يرايي يوى كاكياح نن بما يدي في النا في ماياجب تم كما و تواس كلا و، جب تم پہنوتواسے بھی پہناؤہ اس کے چیرے پرنہ ماروہ اسے گالیاں مت دو،اورائے قطع تقلق اگر کروتو صرف کھر کی مدتک رکھو۔

(٢٠٢٥٨) لِمُ قَالَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ هَاهُنَا تُحْشَرُونَ لَلَانًا رَكْبَانًا وَمُشَاةً وَعَلَى وُجُوهِكُمْ [تال

الترمذي، حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢١٩٢ و ٢٤٢٤ و ٢١٤٣)، قال شعيب: اسناده حسن]. [انظر: ۲۰۲۱،۲۰۱۸،۲۰۲۱].

(۲۰۲۵۸) محرتین مرتبد فرمایاتم سب یهال (شام کی طرف اشاره کیا) جمع کیے جاؤ کے بتم میں سے بعض سوار ہوں مے بعض پیدل اور بعض چیروں کے ہل۔

(٢٠٢٥٨) تُوهُونَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ سَنْعِينَ أُمَّةً آنتُمْ آخِرُ الْأُمَعِ وَٱكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [حسنه الترمذي. قال

الألباني: حسن (ابن ماحة: ٢٨٧٦) الترمذي: ٢٠٠١)]. [انظر: ٢٦٢٠، ٢٧٨، ٢، ٢٨٢٠، ٢٠٢٠].

(٢٠٢٥٩) قيامت كدن تم لوگ كافل سر امتول كي شكل على مو محاورسب سے آخرى امت تم مول محاورالله كزديك سب سے زیادہ باعزت ہوگے۔

(٢٠٣٠) تَأْتُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَعَلَى ٱلْوَاهِكُمْ الْفِدَامُ آوَّلُ مَا يُعْرِبُ عَنْ أَحَدِكُمْ فَيَعَلُمُ قَالَ ابْنُ آبِي بُكَيْرٍ فَأَضَارَ بِيَدِهِ إِلَى الشَّامَ فَقَالَ إِلَى هَاهُنَا تُحْشَرُونَ [انظر: ٢٠٢٥، ٢٠٢٩، ٢٠٢٩، ٢٠٢٥، ٢٠٢٥].

(۲۰۲۹۰) قیامت کے دن جبتم لوگ پیش ہوں کے قرتبهار مدند پرمهراكادی جائے گی اورسب سے پہلے جو چیز ہولے گی، ووران ہوگی۔

(،٢٠٢١) حَلَّكُنَا مُهَنَّا أَنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ أَبُو شِبْلِ حَلَّكَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي فَزَعَةَ عَنْ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيّةَ عَنْ أبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِيمَنْ كَانَ فَلْكُمْ رَغَسَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَالًا وَوَلَدًا حَتَّى ذَهَبَ عَصْرٌ وَجَاءَ عَصْرٌ فَلَمَّا حَضَرَتُهُ الْوَفَاةُ قَالَ أَيْ يَنِيَّ أَيّ أَب كُنْتُ لَكُمْ قَالُوا خَيْرَ أَبِ قَالَ فَهَلُ أَنْتُمْ مُطِيعِيٌّ فَالُوا نَعَمُ قَالَ انْظُرُوا إِذَا مُتُّ إِنْ تُحَرِّقُونِي حَتَّى تَدَعُونِي فَحْمًا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ ثُمَّ اهْرُسُونِي بِالْمِهْرَاسِ يُومِيءُ بِيَدِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ ثُمَّ اهْرُسُونِي بِالْمِهْرَاسِ يُومِيءُ بِيَدِهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا وَاللَّهِ ذَلِكَ ثُمَّ اذْرُونِي فِي الْبَحْرِ فِي يَوْمِ رِيحٍ لَعَلَّى أَضِلُّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا وَاللَّهِ ذَلِكَ فَإِذَا هُو فِي قَبْضَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَفَعَلُوا وَاللَّهِ ذَلِكَ فَإِذَا هُو فِي قَبْضَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا صَمَعَتُ قَالَ آئَى رَبُّ مَحَافَتُكَ قَالَ فَتَلَافَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهَا [احرجه الدارمي (٢٨١٦). قال شعيب:

صحیح لغیره و هذا اسناد حسن]. [انظر: ۲۰۲۷، ۲۰۲۰، ۲۰۲۰].

(۲۰۲۱) حفرت معاویه نگانش مروی ہے کہ نی بیٹیا نے ارشاد فر با پہلے ذمانے میں ایک آ دی تفا جے اللہ تعالی نے خوب مال و دولت اور اولا دسے نو از رکھا تھا، وقت گذرتا رہائی کہ ایک زمانہ چلا گیا اور دوسرا زمانہ آگیا، جب اس کی موت کا وقت قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں ہے کہا کہ میرے بچوا میں تہمارے لیے کساباب فابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باب، اس نے کہا کیا اب تم میری ایک بات ماگو ہے؟ انہوں نے کہا تی ہاں! اس نے کہا دیکو، جب میں مرجاو ک تو جھے آگ میں جلادیا اور کوکلہ بن جانے تک جھے آگ میں میں رہنے دینا، پھر اس کو سے کہ اون دستے میں اس طرح کونا (ہاتھ کے اشارے سے این) پھر جس دن ہوا چل رہی ہو، میری را کھ کوسندر میں بہادینا، شاید اس طرح میں اللہ کوندل سکوں، نی بلیجائے نو مایا اللہ کی میں اللہ کوندل سکوں، نی بلیجائے اس کام پر میں ان لوگوں نے ای طرح کیا، کین وہ ای کھے اللہ کے قضے میں تھا، اللہ نے اس خوف کی برکت سے اس کی طافی فرمادی۔

میں چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پروردگا را تیرے خوف نے ، اللہ تعالی نے اس خوف کی برکت سے اس کی طافی فرمادی۔

میں چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پروردگا را تیرے خوف نے ، اللہ تعالی نے اس خوف کی برکت سے اس کی طافی فرمادی۔

میں شاللہ رُجُل مَا حَقُّ الْمَورُ إِلَّا فِی الْبُیْتِ [راحی: ۲۰۲۷].

(۲۰۲۷) حطرت معاویہ ٹاٹھ ہے مروی ہے کہ میں نے عرض کیایا رسول اللہ! ہم پراپی بیوی کا کیاحق بنآ ہے؟ نی طیانے فرمایا جبتم کھاؤ تو اسے کھلاؤ، جبتم پہنوتو اسے بھی پہناؤ، اس کے چہرے پر ندمارو، اسے گالیاں مت دو،اورائے قطع تعلق اگر کروتو صرف گھرکی حد تک رکھو۔

(٢٠٣٣) حَدَّنَا عَفَّانُ حَدَّنَا حَمَّادُ مِنُ سَلَمَةَ الْحَبَرَنَا ابُو قَزَعَةَ سُويُدُ مِنُ حُجَيْرٍ الْبَاهِلِيُّ عَنْ حَكِيمٍ مِنِ مُعَاوِيَةً إِنَّ مُحَمَّدًا الْحَذَ جِيرَانِي فَانْطَلِقُ اللّهِ فَإِنَّهُ قَدْ عَرَفَكَ وَكَلْمَكَ قَالَ عَنْ أَلِيهِ أَلِيهُ فَقَالَ مَعْهُ فَقَالَ دَعْ لِي جِيرَانِي فَإِنَّهُمْ قَدْ كَانُوا السَّلَمُوا فَآغُرَضَ عَنْهُ فَقَامَ مُتَمَقِّطًا فَقَالَ آمُ وَاللّهِ لِيَنْ فَعَلْتَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ آنَكَ تَأْمُو بِالْآمُرِ وَتَخُلُفُ إِلَى غَيْرِهِ وَجَعَلْتُ آجُرُّهُ وَهُو يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ فَعَلْتَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ آنَكَ تَأْمُو إِلَّالَهُ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ آنَكَ تَأْمُو إِنَّكَ وَاللّهِ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ آنَكَ لَتَأْمُو بِاللّهُ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ آنَكَ لَتَأْمُو أَلْكَ وَاللّهِ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ آنَكَ لَتَأْمُو إِلَّهُ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزْعُمُونَ آنَكَ لَتَأْمُو اللّهُ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزُعُمُونَ آنَكَ لَتَأْمُو اللّهِ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزُعُمُونَ آنَكَ لَتَأْمُو اللّهِ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ إِنَّ النَّاسَ لَيَزُعُمُونَ آنَكَ لَتَأْمُو اللّهُ لِينَ فَعَلْتَ ذَلِكَ وَمَا ذَاكَ إِلّهُ عَلَى وَمَا عَلَيْهِمْ مِنْ ذَلِكَ وَتَالِفُ إِلَى إِلَى إِلْهُ عَلَى وَمَا عَلَيْهِمْ مِنْ ذَلِكَ وَمَا ذَاكَ وَمَا ذَاكَ إِلّهُ عَلَى وَمَا عَلَيْهِمْ مِنْ ذَلِكَ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ لِي اللّهِ اللّهُ إِلَى اللّهُ الللللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللّهُ الللللللللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ الللللّهُ الللللللللللللللللّهُ اللللللللمُ اللللللللمُ اللل

مَنْ الْمَامَوْنُ فِيلْ بِينِهِ مَرْمُ الْمُحْمِينِينَ مِنْ مُعْلِمُ مِنْ الْمِصَوِيْينَ لِي

مِنْ شَيْءٍ أَرْسِلُوا لَهُ جِيرًانَهُ [صححه الحاكم (٦٤٢/٣). قال الألباني: حسن الاسناد (ابو داود: ٣٦٣١، النسائى: : ٨/٧٧)]. [انظر: ٢٦٦، ٢٠١٨، ٢٠٢٨).

(۲۰۲۹۳) حفرت معادیہ بنری والتخ عروی ہے کہ ایک مرتبدان کے بھائی مالک نے ان سے کہا کہ معادیہ! محمد (مُؤاثِقًا) نے میرے پڑوسیوں کو پکڑلیا ہے، تم ان کے پاس جاؤ، وہ تمہیں بچانے اور تم سے بات کرتے ہیں، میں اپنے بھائی کے ساتھ

چلا گیا،اس نے نی طیا سے عرض کیا کہ میرے پڑوسیوں کوچھوڑ دیجئے،وومسلمان ہو چکے ہیں، نی طیا گانے اس کی بات ہے

اعراض کیا، (میرابھائی) اکھڑے بن کے ساتھ کھڑا ہو گیا اور آہتہ ہے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ ہیں جھتے کہ آپ ایک کام کا عظم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولتا جار ہاتھا اور میں اپنی چاور تھسینتا ہوا جار ہاتھا کہ

نى الله فرماياتم كياكهدب عن (وه خاموش رم) لوكول في متاياكه يهدر ما تما اكرة باياكر ليت تو لوك يتجمع كه آب ابک ام کا علم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں ، نبی مائی اے فر مایا کیا لوگ الی بات کہ سکتے ہیں ،اگر

س نے ایسا کیا بھی تو اس کا اڑ مجھ پر ہوگا ، ان پر تو کچھٹین ہوگا ، اس کے بڑوسیوں کوچھوڑ دو۔ (٢٠٦٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةً عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَٱلْنُتُمْ تُوفُونَ سَبْعِينَ أَمَّةً ٱلْتُمْ خَيْرُهَا وَٱكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راحع: ٢٥٠ ٢] (۲۰۲۹۳) حضرت معادید نگاتن سے مروی ہے کہ نی مالیا نے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں ہو سے

اورسب سے آخری امت تم ہوں مے اور اللہ کے زو یک سب سے زیادہ باعزت ہو مے۔

(٢٠٣٥) حَذَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ابْنُ عُلَيَّةً عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَلْهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلِ سَالِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَةُ لَبُونِ لَا تُفَرَّقُ إِبِلْ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِرًا فَلَهُ ٱجُرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِلُوهَا مِنْهُ وَضَعُلَرَ إِيلِهِ عَزْمَةٌ مِنْ عَزَمَاتِ رَبَّنَا جَلَّ وَعَزَّ لَا يَعِلُّ لِآلِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءُ [صححه ابن حزيمة: (٢٢٦٦)، والحاكم(٣٩٨/١). قال الألباني: حسن (ابو داود: ١٥٧٥، النسائي:

٥/٥١، ٢٥)]. [انظر: ٢٠٢٩، ٢٩٧،٢٠]. (٢٠٢٧٥) حضرت معاويد فلا تفت مردى بكريس في اليا كويفر مات موسة ساب سائماونو الى برجاليس تعداد بر

ا یک بنت لیون واجب ہوگی ، اور زکو ہے اس حساب سے کسی اونٹ کوا لگ نہیں کیا جائے گا ، جو مخص او اب کی نیت سے خود ہی ز کو قادا کردے تواہے اس کا تواب مل جائے گا اور جو تحض زکو قاد انہیں کرے گاتو ہم اس سے جرا بھی وصول کر کتے ہیں،اس

كاونك كاحصه مادے يروردگاركافيمله ب،اوراس من سية ل محرفات كي كي بحريمي حلال نبيل ب (٢٠٣٦) حَدَّثْنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَبَاهُ أَوْ عَمَّةَ قَامَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَ جِيرَانِي بِمَ أُحِدُوا فَأَعُرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ آخْبِرُنِي بِمَ أَحِذُوا فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَالَ لَيْنُ فُلْتُ ذَاكَ

﴿ مُنْهَا اَمُهُنُ مُنَا البَصَرِيّينَ ﴿ مُنْهَا الْعَلَى وَتَسْتَغُلِي بِهِ فَقَالَ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا قَالَ فَقَامَ آخُوهُ آوُ ابْنُ الْحِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنّهُ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُمُوهَا آوُ قَائِلُكُمْ وَلَئِنُ كُنْتُ آفْعَلُ ذَلِكَ إِنّهُ لَعَلَى وَمَا هُوَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَا قَالَ فَقَالَ آخُوهُ آوُ ابْنُ الْحِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ إِنّهُ قَالَ فَقَالَ لَقَدْ قُلْتُمُوهَا آوُ قَائِلُكُمْ وَلَئِنُ كُنْتُ آفْعَلُ ذَلِكَ إِنّهُ لَعَلَى وَمَا هُوَ عَلَيْكُمْ خَلُوا لَهُ عَنْ جِيرَانِهِ [راحع: ٢٠٢٦].

(۲۰۲۱۲) حفرت معاویہ بنری اللہ عمر وی ہے کہ ایک مرتبان کے والدیا چیانے نی طیا ہے موض کیا کہ محرے پڑوسیوں
کوکیوں پکڑا گیا ہے؟ نی طیا نے اس کی بات ہے اعراض کیا، دومرتبای طرح ہوا پھر والدیا چیانے کہا کہ بخدا! اگرآپ ایسا
کر لیتے تو لوگ دیجھتے کہ آپ ایک کام کا تھم دیتے ہیں اور خود عی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بولٹا جار ہا تھا اور میں میں
اپنی چادر گھیٹا ہوا جار ہا تھا کہ نی طابی نے فرمایا بیصا حب کیا کہ رہے تھے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہ رہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو
لوگ یہ بھتے کہ آپ ایک کام کا تھم دیتے ہیں اور خود عی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نی طابی نے فرمایا کیالوگ الی بات کہ سکتے ہیں، اگر میں نے ایسا کیا بھی تو اس کا اثر جھ پر ہوگا، ان پرتو پھوٹیل ہوگا، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

(٢٠٦٧) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ عَنْ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا آبُو فَزَعَةً عَنْ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيّةً عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَقُبَلُ تَوْبَةً عَبْدٍ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راحَة: ٢٥٦].

عدو و المام إن المساول و المام وي من المام وي المام و المام و المام و المام و المام و المام و المام وي المام و

بعددوباروشرك مين جتلا موجائے۔

(٢٠٣٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنُ بَهْزِ بُنِ حَكِيمٍ بُنِ مُعَاوِيَةَ عَنُ آبِيهِ عَنْ جَدُّهِ قَالَ آخَذَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ يَا مُتَحَمَّدُ عَلَامٌ تَحْرِسُ جِيرَتِي فَصَمَتَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا

لَيُقُولُونَ إِنَّكَ تَنْهَى عَنُ الشَّرِّ وَتَسْتَغُلِى بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا يَقُولُ فَالَ فَجَعَلْتُ آغُرِضُ بَيْنَهُمَا بِالْكَلامِ مَخَافَةَ أَنْ يَسْمَعَهَا فَيَدْعُوَ عَلَى قَرْمِى دَعُوةً لَا يُفْلِحُونَ بَعْنَهَ أَبَدًا فَلَمْ يَزَلُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِهِ حَتَّى فَهِمَهَا فَقَالَ قَدْ فَالُوهَا آوُ قَائِلُهَا مِنْهُمْ وَاللَّهِ لَوْ فَعَلْتُ لَكَانَ عَلَى وَمَا كَانَ عَلَيْهِمْ خَلُوا

عليه وسلم به حتى فهمها فقال و لَهُ عَنْ جيرالِهِ [راحع: ٢٠٢٦٣].

(۲۰۲۸) حضرت معاویہ بنری فائل سے مروی ہے کہ ایک مرتبدان کے والدیا چانے نی الیا سے عرض کیا کہ محرے پر وسیوں کو کیوں پاڑا کے اس کی بات سے اعراض کیا، دومرتبدای طرح ہوا پھر والدیا چانے کہا کہ بخدا!اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ تھے کہ آپ ایک کام کا تھم دیتے ہیں اورخودی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، وہ بول آجار ہا تھا اور میں میں اپنی چا در گھیٹا ہوا جار ہا تھا گر آپ ایسا حب کیا کہدرہ تھے؟ لوگوں نے بتایا کہ یہ کہدر ہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگوں نے بتایا کہ یہ کہدر ہا تھا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ جھتے کہ آپ ایک کام کا تھم دیتے ہیں اورخودی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں، نی مائیلا نے فرایا کیا لوگ

مُنْ الْمُالْمُونِينَ لِيَسْوَعُونِينَ ﴾ ﴿ مُنْ الْمُلْفِينِ لَيْ الْمُلْفِينِينَ لَهُ الْمُلْفِينِينَ لَهُ

الى بات كه كلة بين الرين في ايها كيا بحى آواس كا الرجم يرموكا ، ان يرتو كونيس موكا ، اس كي يروسيون كوچوروو و ا (٢٠٢٦) حَدَّنَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَغْمَرُنَا مَعْمَرُ عَنْ بَهْدِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدْهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُولُ مَنْ سَأَلَهُ مَوْلَاهُ فَضْلَ مَالِهِ فَلَمْ يَعْطِهِ جُعِلَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ [وقد حسنه الترمذي. قال

الألباني: حسن (ابو داود: ۱۳۹ه، النسائي: ٥/٨٨)]. [انظر: ٢٠٢٠، ٢٠٥، ٢٠٠، ٢٠٠٠].

(۲۰۲۹) حضرت معاویہ ناتھ سے مردی ہے کہ انہوں نے نبی مالیا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جس مخص سے اس کا چھازاد

بِهِ أَيُ اِس كَ مَالَ كَا زَا مُدْهَمُ الْخَيْرَ اَ مَعْمَرٌ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَلْهِ فَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُونُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُونُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُونُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُونُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعُونُ لَهُ وَوَيْلٌ لَهُ وَوَيْلٌ لَهُ وَصَعَم الماكم

(۲/۱۱). وقد حسنه الترمذي. قال الألباني: حسن (ابو داود: ۹۹۰؛ الترمذي: ۲۰۳۰)]. [انظر: ۲۰۳۰،

त के प्रकार के किया है। जिस्कार के प्रकार के प्रकार के प्रकार के किया है। जिस्कार के किया के किया की किया की क

(۲۰۲۷) حضرت معادیہ بنری المائن سے مروی ہے کہ بیل نے ٹی علیا کویہ فرماتے ہوئے سا ہے اس مخض کے لئے ہلاکت ہے جولوگوں کے سامنے انہیں ہسانے کے لئے جموثی با تیس کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔ (۲۰۲۷) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدِّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَثْبَانًا أَبُهِ فَا فِيعَةَ الْبَاهِلِيُّ عَنْ حَكِيمِهِ بْنِهُ مُعَاوِيَةً عَنْ أَبِهِ قَالَ أَتَسْتُ

(٢٠٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَنْبَأَنَا أَبُو لَوْعَةَ الْبَاهِلِيَّ عَنُ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنُ أَبِيهِ قَالَ أَتَهْتُ وَسُلَم فَقُلْتُ مَا أَتَهْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ عَدَدَ أَصَابِهِى هَلِهِ أَنْ لَا أَتِهَكَ أَرَانَا عَفَّانُ وَسُولَ الله صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم فَقُلْتُ مَا أَلَيْهِ بَعَطَكَ بِهِ قَالَ الْإِسُلَامُ قَالَ وَمَا الْإِسُلَامُ قَالَ أَنْ يُسُلِمَ قُلْبُكَ لِلْهِ وَكَانًا مَا أَلَيْهِ مَعَلَكَ بِهِ قَالَ الْإِسُلَامُ قَالَ وَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ أَنْ يُسُلِمَ قُلْبُكَ لِلْهِ وَكَانًا مَا أَنْ يُسُلِمَ قُلْبُكَ لِلْهِ وَكَانًا مَا أَنْ يُسُلِمُ قَلْبُكَ لِلْهِ وَكَانًا مَا أَنْ يُسُلِمُ قَلْبُكَ لِلْهِ مَا أَلَامِ مَا أَلَامَ مَا أَلَى مَا أَلَامُ مَا أَلَامُ مَا أَلَامُ مَا أَلَامُ مَا أَلُومَ اللهُ مَا أَلَامُ مَا أَلُومُ لَمُ أَلُومُ أَلَا أَنْ مُسَلِمَ قَلْبُكُ لِلْهِ مُعْلَى مَا أَلُومُ مَا أَلَامُ مَا أَلَامُ مَا أَلُومُ لَا أَنْ يُسْلِمُ قَالُولُ وَمَا الْإِسْلَامُ قَالَ أَنْ يُسْلِمُ قَلْبُكُ لِلّٰهِ مَا أَلَامُ مَا أَلُومُ لَا أَنْ يُسَلِمُ فَلُكُ مَا أَلُومُ مَا أَلَامُ مَا أَنْ مُنْ اللَّهُ مَا أَنْ مُعَلِيْ مُعْلِمُ لَهُ مِنْ أَلِهُ مَالِكُونُ لِللَّهُ مَا أَلُهُ مَا أَلُومُ مُنْ مَا أَلُومُ مُنْ مَا أَلَامُ مَا أَلُومُ مُنْ أَلَامُ مُ أَلَّالًا مَالُومُ مُنْ أَلُومُ مُنْ أَلَامُ مَالِمُ مُسَلِمُ فَلُكُ مُنْ مَا أَلَامُ مُلْكُولُولُولُومُ الْمُعْرِمُ الْمُعْمَالِهُ مُسْلِمَ فَالَ أَنْ مُسْلِمُ فَلْكُونُ مِنْ أَلَامُ مُعْمَلًا مُعْمَلًا مُعْمَلًا مُعْلَالًا مُعْمَلًا مُعْمَالًا مُعْلَمُ الْمُعْلِمُ فَلْ مُعْلِمُ لُولُومُ لُولُومُ الْمُعْمِلُومُ لَا مُعْلَى أَلُومُ مُنْ مُنْ مُعْلِمُ الْمُعْمَالِمُ أَنْ مُعْلِمُ الْمُعْمِلُومُ مُنْ مُنْ مُنْ أَلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ الْمُعْمِلُومُ مُنْ مُنْ مُنْ مُنْ أَلِمُ مُعْلِمُ مُنْ مُعِلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ الْمُعْمُولُومُ مُعْلِمُ مُلْمُ مُومُ أَلِمُ مُعْلِمُ مِنْ أَلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ الْمُعُومُ مُنْ مُنْ أَلُومُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُنْ مُنْ أَلِمُ مُومُ مُنْ أَلَامُ مُعْلِمُ مُومُ مُنْ أَلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُومُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِمُ مُعُلِمُ مُعْلِمُ مُعْلِم

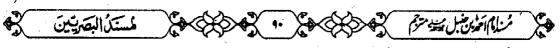
تعالَى وَأَنْ تُوَجِّهَ وَجُهَكَ إِلَى الله تعالَىٰ وَتُصَلِّى الصَّلَاةَ الْمَكُوبَةَ وَتُوَكِّى الزَّكَاةَ الْمَفُرُوطَةَ والمعنه ١٠١٥] حفرت معاديه بنم ك الله تعالى وتُصَلَّى الصَّلَاة الْمَكُوبَة وتُوكِي مِن الزَّامِ المعالَ عَلَى اللهُ الله المعالَ عَلَى اللهُ الله

نغانی نے آپ کوئس چیز کے ساتھ بھیجا ہے؟ نبی طائی نے فرمایا اللہ تعالی نے جھے اسلام کے ساتھ بھیجا ہے، پوچھا اسلام کیا ہے؟ بی طائیا نے فرمایا اس بات کی گوائی دینا کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود تیس اور بیر کر فرمنا کھی تاریک بندے اور رسول ہیں ، اور نماز قائم کرداورز کو قادا کرو۔

(٢٠٢٧) أَخَوَانِ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ الله عَزَّوَجَلَّ مِنْ أَحَدٍ تَوْبَةً أَشُرَكَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راحع: ٢٠٢٥].

(۲۰۲۷۲) یمی دونوں چر یں مدد گار ہیں ،اور الله اس مخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جواسلام قبول کرنے کے بعد دوبارہ شرک میں

(٢٠٢٧٠) قُلْتُ مَا حَتَّى زَوْجَةِ أَحَدِنَا عَلَيْهِ قَالَ تُطْعِمُهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَضْرِبِ الْوَجْة



وَلا تُقَبُّحُ وَلا تَهُجُرُ إِلا فِي الْبَيْتِ [راحع: ٢٠٢٥٧].

(۲۰۲۷) میں نے عرض کیایارسول اللہ! ہم پراٹی بیوی کا کیاحق بنتا ہے؟ نی الیہ ان نے فر مایا جبتم کھاؤتو اسے کھلاؤ، جبتم

پینوتواہے بھی پہنا ؤ اس کے چیرے پرنہ مارو،اے گالیاں مت دو،اورائے قطع تعلقی اگر کروتو صرف گھر کی حد تک رکھو۔

(٢٠٢٧٤) قَالَ تُحْشَرُونَ هَاهُنَا وَأُوْمَا بِهَذِهِ إِلَى نَحْوِ الشَّامِ مُشَاةً وَرُكُبَانًا وَعَلَى وُجُوهِكُمُ [راحع: ٢٠٢٥٨].

(۲۰۲۷) پھر فرمایاتم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے بتم میں ہے بعض سوار ہوں گے ، بعض پیدل اور بعض چروں کے تل ۔

(٢٠٢٥) تُعْرَضُونَ عَلَى الله تَعَالَىٰ وَعَلَى أَفْوَاهِكُمُ الْفِدَامُ وَأَوَّلُ مَا يُعْرِبُ عَنْ أَحَدِكُمْ فَحِذُهُ [راحع: ٢٠٢٠].

(۲۰۲۷) قیامت کے دن جبتم لوگ پیش ہوں کے تو تہارے مند پر مہر نگادی جائے گی اورسب سے پہلے جو چیز ہوئے گی، وہ ران ہوگی۔

(٢٠٢٦) وَقَالَ مَا مِنْ مَوْلَى يَأْتِي مَوْلَى لَهُ فَيَسْأَلُهُ مِنْ فَضَلٍ عِنْدَهُ فَيَهُنَعُهُ إِلَا جَعَلَهُ الله تَعَالَىٰ عَلَيْهِ شُجَاعاً يَنْهَسُهُ قَبْلَ الْقَضَاءِ قَالَ عَفَّانُ يَعْنِي بِالْمَوْلَى ابْنَ عَمِّهِ [راحع: ٢٠٢٦].

(٢٠٢٧١) اورنى اليا المنظم في المنظم ا

ك دن فيصله سے بہلے اسے مخباسان بناديا جائے كا، جواسے دستار كا۔

فَعَلْتُهُ قَالَ مِنْ مَخَافِيكَ قَالَ فَتَلَا فَاهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ بِهَا [راحع: ٢٠٢٦].

(٢٠٢٧) قَالَ وَقَالَ إِنَّ رَجُلًا مِمَّنُ كَانَ قَبْلَكُمْ رَغَسَهُ الله تَعَالَىٰ مَالًا وَوَلَداً حَتَّى ذَهَبَ عَصْرٌ وَجَاءَ آخَرُ فَلَمَّا الْحَثُورَ قَالَ اللهِ تَعَالَىٰ هَلْ أَنْتُمْ مُطِيعِى وَإِلاَ أَخَذْتُ مَالِى مِنْكُمُ انْظُرُوا إِذَا أَنَا مُثُلِّ أَنْ لَكُمْ قُلُوا خَيْرَ أَبِ فَقَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُطِيعِى وَإِلاَ أَخَذْتُ مَالِى مِنْكُمُ انْظُرُوا إِذَا أَنَا مُثُّ أَنُ تُحَرِّقُولِى حَتَّى تَدَعُونِى حُمَما ثُمَّ الْمُرسُونِى بِالْمِهْرَاسِ وَأَدَارَ رَسُولُ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَفَعَلُوا وَالله وَقَالَ نَبِي الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَفَعَلُوا وَالله وَقَالَ نَبِي الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَفَعَلُوا وَالله وَقَالَ نَبِي الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِيَدِهِ هَكُذَا ثُمَّ الْمُرونِى فِى يَوْمِ رَاحٍ لَعَلَى أَضِلُّ الله تَعَالَىٰ كَذَا قَالَ عَقَانُ وَقَالَ مُهَنَّى أَبُو شِبْلٍ عَنُ وَسَلَّم بِيدِهِ هَكُذَا لُكُ اللهُ فَعَلُوا وَالله فَاللهُ فَعَلُوا وَالله فَعَلُوا وَالله فَعَلُوا وَالله فَعَلَى الله عَمَلكَ عَلَى مَا حَمَلكَ عَلَى مَا حَمَالكَ عَلَى مَا حَمَلكَ عَلَى مَا حَمَلكَ عَلَى مَا لَدُا اللهُ لَهُ الله لَوْ الله لَهُ الله لَكُولُ الله لَعُولُولُ وَالله فَعَلُوا وَاللّه فَعَلُوا وَاللّه فَالله قَالَ كَاللهُ عَلَيْهِ الله لَعُولَىٰ فَقَالَ يَا ابْنَ آدَمَ مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا حَمَلَكَ عَلَى مَا

(۲۰۲۷) حضرت معاویہ ٹاکٹو سے مروی ہے کہ نبی طیاب ارشاد فرمایا پہلے زمانے میں ایک آ دمی تھا جے اللہ تعالی نے خوب مال ودولت اوراولا دے نواز رکھا تھا، وقت گذرتا رہاحتی کہا یک زمانہ چلامیا اور دوسراز ماند آھیا، جب اس کی موت کا وقت

ماں و دولت اور اولا دیے و ار رہا تھا، وقت لدرتا رہا کی گذایک زمانیہ چلا کیا اور دوسرا رمانیہ اسٹیا، بہب اس کو قریب آیا تو اس نے اپنے بچوں سے کہا کہ میرے بچو! میں تمہارے لیے کیسا باپ ثابت ہوا؟ انہوں نے کہا بہترین باپ، اس نے کہا کیا ابتم میری ایک بات ما گو مے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مرجاؤں تو جھے آگ میں جلادینا

اور کوئلہ بن جانے تک جھے آگ بی میں رہنے دینا، پھراس کو سلے کو بادن دیتے میں اس طرح کوئنا (ہاتھ کے اشارے سے

مُنْ لِمُ الْمُرْنَ مِنْ الْبِينَةِ سَرِّى ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَالْمُ الْبِصَرِيْسِنَ لَهُ ﴾ ﴿ وَمُنْ الْبَصَرِيْسِنَ لَهُ ﴿ وَمُنْ الْبَصَرِيْسِنَ لَهُ ﴾ ﴿ وَمُنْ الْبَصَرِيْسِنَ لَهُ أَنْ الْبَصَرِيْسِنَ لَهُ وَمُنْ الْبَصَرِيْسِينَ لِنَّهُ وَمُنْ الْبَصَرِيْسِينَ لَنَا الْبَصَرِيْسِينَ لِنَا الْمُعَالِقِينَ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلْمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللَّل

الیا) مجرجس دن مواچل ربی موه میری را کهکوسمندر میں بها ویتا، شایداس طرح میں الله کونه ل سکوں، نبی مایشان فرمایا الله کی م! ان لوگوں نے ای طرح کیا، کیکن وہ ای کیے اللہ کے قبضے میں تھا، اللہ نے اس سے بوج ما کہ اے ابن آ دم! تخیے اس کام پر اس چیز نے ابھارا؟ اس نے کہا پر وردگار! تیرے خوف نے ءاللہ تعالی نے اس خوف کی برکت ہے اس کی علاقی فرماوی۔ ٢٠٢٧٨) حَدَّثْنَا حَسَنْ قَالَ حَمَّادٌ فِيمَا سَمِعْتُهُ قَالَ وَسَمِعْتُ الْجُرَيْرِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةً عَنْ آبِيهِ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ انْتُمْ تُوفُونَ سَبْعِينَ أَمَّةً انْتُمْ آجِرُهَا وَٱكْوَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَا بَيْنَ مِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ مَسِيرَةُ أَرْبَعِينَ عَامًا وَلَيَأْتِيَتَّ عَلَيْهِ يَوْم وَإِلَّهُ لَكَظِيظٌ [راحع: ٥٠٠٥].

(۲۰۲۷۸) حضرت معاوید بنمری التفاع مروی ہے کہ نی طبقانے فرمایا قیامت کے دن تم لوگ کامل ستر امتوں کی شکل میں ہو

مے اورسب سے آخری امت تم ہول مے اور اللہ کے نزد یک سب سے زیادہ باعزت ہو کے اور جنت کے ود کواڑول کے

ورمیان جالیس سال کی مسافت ہے لیکن ایک دن دہاں بھی رش لگا ہوا ہوگا۔

(٢٠٢٧٠) حَلَّلْنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ أَبُو مَسْعُودٍ عَنْ حَكِيجٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تَجِينُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَى أَفُوَاهِكُمُ الْفِدَامُ وَإِنَّ آوَّلَ مَا يَتَكَلَّمُ مِنْ الْآدَمِيِّ فَيَحِذُهُ وَكُفَّهُ [راسع: ٢٦٠٠].

(٢٠١٤٩) حفرت معاويه بنرى فالمناس مروى ب كه ني اليا ان فرمايا قيامت كون جبتم لوك پيش مول كو تمهار ي مند پرمبرلگادی جائے کی اورسب سے پہلے جو چیز بولے کی ، وہ ران ہوگی۔

(٢٠٢٨) حَلَّكْنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ أَخْبَرَنَا أَبُو فَزَعَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي فَشَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّةُ سَأَلَ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا حَقُّ امْرَأَتِي عَلَىَّ قَالَ تُطْعِمُهَا إِذَا طَعِمْتَ وَتَكْسُوهَا إِذَا اكْتَسَيْتَ وَلَا تَصْرِبُ الْوَجْهَ وَلَا تَهُجُرُ إِلَّا فِي الْبَيْتِ [انظر: ٢٠٢٥٧].

(۲۰۲۸۰) حفرت معاویہ بنمری ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ! ہم پرا جی ہوی کا کیا حق بنرآ ا المان الما

الراسة طع تعلقي أكركروتو صرف كمركى مدتك ركمو

٢٠٢٨ ﴾ حَلَّنْنَا يَزِيدُ حَلَّنْنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَذَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ آبَرُّ قَالَ أُمَّكَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ فُمَّ الْكُورَبَ ﴿ عَالَا قُرْبُ [صححه الحاكم (١٥٠/٤). وقد حسنه الترمذي. قال الألباني: حسن (ابو داود: ٥٦٢٩، الترمذي:

٢٠١٨) حفرت معاويد بنمري التخاس مروى بكدايك مرتبديس في باركاء رسالت يس عرض كيايارسول الله! مس كس ك المنظم اورحسن سلوک کروں؟ نبی ماینا نے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ ، تین مرتبہ میں نے بہی سوال کیا اور تینوں مرتبہ نبی ماینا

مَنْ الْمَامُونُ فِي الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ اللَّهِ مِنْ اللّلِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِي لِللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّ نے یمی جواب دیا، چوتھی مرتبہ کے سوال پرنی مایشانے فرمایا اسے والد کے ساتھ، محردرجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں کے ساتھ۔

(٢٠٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا بَهُزُّ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ آلَا إِنَّكُمْ بُوفُونَ سَيْعِينَ أُمَّةً ٱلْتُمْ خَيْرُهَا وَٱكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ٢٠٢٥].

(۲۰۲۸۲) حضرت معاویه ببنری پینوی سے مروی ہے کہ نی مایتا سے فرمایا قیامت کے دان تم لوگ کال سر امتوں کی شکل میں ہو

ے اورسب سے آخری امت تم ہوں گے اور اللہ کے زور کے سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔

﴿ ٢٠٢٨ ﴾ حَلَّاتُنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَلَّهِ قَالَ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ نِسَاؤُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَلَرُ

قَالَ حَرْثُكَ اثْتِ حَرْثَكَ آتَى شِنْتَ غَيْرَ آنُ لَا تَضْرِبَ الْوَجْهَ وَلَا تُقَبِّحُ وَلَا تَهْجُرُ إِلَّا فِي الْبَيْتِ وَٱطْعِمْ إِذَا

طِعِمْتُ وَاكُسُ إِذَا اكْتَسَيْتُ كَيْفَ وَقَدْ ٱلْفَضَى بَعْضُكُمْ إِلَى بَعْضِ إِلَّا بِمَا حَلَّ عَلَيْهَا [راحع: ٢٠٢٥٧].

(۲۰۲۸۳) حضرت معاوید بنری شاند سے مروی ہے کہ میں نے بارگاونوت میں عرض کیایا رسول اللہ اہم اپنی عورتوں کے کس

صے میں ہے تیں اور س صے کوچھوڑیں؟ نی طیا نے فرمایا تہاری ہوی تہارا کمیت ہے، تم این کمیت میں جہال سے جا ہوآ ؤ،

البتہ جبتم کھاؤ تواسے کھلاؤ، جبتم پہنوتواسے بھی پہناؤ،اس کے چہرے پرند مارو،اسے گالیال مت دو،اوراسے قطع تعلقی

اگر کرونو صرف محری حد تک رکھو، بیکیے مناسب ہے جبرتم ایک دوسرے کے پاس حلال طریقے سے آتے بھی ہو۔

(٢.٢٨٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱغْمِرَنَا بَهُزُّ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آيْنَ تَأْمُرُنِي قَالَ هَاهُنَا وَنَحَا بِيَدِهِ نَحْوَ

الشَّام قَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ رِجَالًا وَرُكُهَانًا وَتُجَرُّونَ عَلَى وُجُوهِكُمُ [راحع: ٢٠٢٥].

(۲۰۲۸ س) معرت معاویه ناتش سے مروی ہے کہ میں نے عرض کیایا رسول اللہ! آپ جھے کہاں جانے کا علم دیتے ہیں؟ نی ملیا

نے فرمایاتم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ مے بتم میں سے بعض سوار ہوں مے بعض پیدل اور بعض چہروں

(٢٠٢٨٥) حَلَّاتُنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يَقُولُ لَا يَأْتِي رَجُلٌ مَوْلَاهُ فَيَسْأَلُهُ مِنْ فَصْلٍ هُوَ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِيَّاهُ إِلَّا دُعِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُ فَضُلُهُ الَّذِي مَنعَهُ [راحع: ٢٠٢٦٩].

(۲۰۲۸۵) حفرت معاویہ جائٹ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی طبی کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جس مخص سے اس کا پھازاد بمائی اس کے مال کا زائد حصہ مانے اوروہ اسے ندد او قیامت کے دن اسے مخباسانب بناد یا جائے گا۔

(٢.٢٨٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدْهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَتَسَالَلُ أَمُوالْنَا قَالَ

يُعَسَّالَلُ الرَّجُلُ فِي الْجَائِحَةِ أَوْ الْفَتْقِ لِيُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ قَوْمِهِ فَإِذَا بَلَغَ أَوْ كَرَبَ اسْتَعَفَّ [انظر: ٢٠٣١]. (۲۰۲۸ ۲) حضرت معاوید بنفری فائلا سے مروی ہے کہ ایک مرتبد میں نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ

منال) اَمْرُينَ بَلِيدِ مِنْ أَلِي الْمُعَلِينِ مِنْ أَلِي الْمُعَلِينِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

المان ما تك سكتا ہے، جب وه منزل پر آئی جائے یا تکیف باتی رہے تو وہ اپنے آپ کوسوال کرنے ہے ، چائے۔ ٢٠٢٨) حَدَّثَنَا يَحْمَى بُنُ سَعِيدٍ وَإِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بَهْزٍ قَالَ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ جَدِّى قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللّه عَوْرَاتُنَا مَا تَأْتِي مِنْعًا وَمَا نَكُ قَالَ الْحَفَظُ عَدْدَكَا وَاللّه مِنْ اللّه عَوْرَاتُنَا مَا تَأْتِي مِنْعًا وَمَا نَكُ قُالَ الْحَفَظُ عَدْدَكَا وَاللّه مِنْ اللّه عَوْرَاتُنَا مَا تَأْتِي مِنْعًا وَمَا نَكُ قُالَ الْحَفَظُ عَدْدَكَا وَاللّه مِنْ اللّه عَوْرَاتُنَا مَا تَأْتُ مِنْ اللّه عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ

اللهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظُ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكُتْ يَمِينُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَوْرَاتُنَا مَا نَأْتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظُ عَوْرَتَكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكُتْ يَمِينُكَ قَالَ قُلْتُ يَا لَكُ عَوْرَاتُكَ إِلَّا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكُتْ يَمِينُكَ قَالَ قُلْتُ يَا لَكُ يَرَاهَا أَحَدُ فَلَا يَرَيَنَهَا قُلْتُ فَإِذَا كَانَ رَسُولَ اللّهِ فَإِذَا كَانَ الْقُومُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضِ قَالَ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدُ فَلَا يَرَيَنَهَا قُلْتُ فَإِذَا كَانَ أَنْ يُسْتَحْيَا مِنْهُ [حسنه الترمذي. قال الألباني: حسن (ابو داود:

٧٠٠٤، ابن ماحمة: ١٩٢٠، الترمذي: ٢٧٦٩ و ٢٧٧٤)]. [انظر: ٢٨٨ ، ٢، ٢٨٩ ، ٢٠٢٦.

۲۰۲۸۸) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔ پر تاہیر و موسر دیستا کا دیستان کا ماہدی ہوتا ہے۔

٢٠٢٨) حَدِّثُنَا يُونُسُ عَنْ حَمَّادِ بُنِ زَيْدٍ قَالَ أَيْضًا وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ فَوَضَعَهَا عَلَى فَرْجِهِ

[رابعی ۱۱۸۷]. ۲۰۲۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

٢٠١٩) حَلَّنَنَا يَخْتَى أَنُ سَعِيدٍ عَنُ بَهُوْ قَالَ أَخْبَرُلِى أَبِى عَنْ جَلَّى قَالَ النَّتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا أَتَيْتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ اكْثَرَ مِنْ عَدَدٍ أُولَاءِ وَضَرَبَ إِخْدَى يَدَيْهِ عَلَى الْأَخْرَى أَنْ لَا آتِيكَ وَلَا آتِى دِينَكَ وَإِلِّى قَدْ جِنْتُ امْرَأً لَا أَعْقِلُ شَيْنًا إِلَّا مَا عَلَمَنِى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ وَإِلَى أَسْأَلُكَ بِوَجْهِ اللَّهِ بِمَ بَعَثَكَ رَبُّنَا إِلَيْنَا قَالَ بِالْإِسْلَامِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَمَا آيَةُ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَقُولَ

اسلمتُ وَجْهِى لِلّهِ وَتَعَلَّتُ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُوْتِي الزَّكَاةَ وَكُلُّ مُسْلِمٍ عَلَى مُسْلِمٍ مُحَرَّمُ [رامع: ٥٠٥] السُلمتُ وَجُهِى لِلّهِ وَتَعَلَّمُ مُسْلِمٍ عَلَى مُسْلِمٍ عَلَى مُسْلِمٍ مُحَرَّمُ [رامع: ٥٠٥] المنافق و عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَلَيْهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ وَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهُ وَاللهِ عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهِ اللّهِ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَلَيْ عَلَيْهُ وَلَيْ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُولِ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْ مُعِلّمُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللّهُ وَلِي مُنْ اللّهُ عَلَيْ مُنْ اللّهُ عَلَيْ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ وَلّهُ وَاللّهُ وَاللّه

مِي مُنْهَامَيْنَ بِلَيْهِ مِنْ الْبَصِيتِينَ ﴿ وَهُمُ كِلُّهُ مِنْ الْبَصِيتِينَ ﴾ والمناق المناق ا

تعالى نة تن كوس چيز كرماته بعيجا بي اليال فرمايا الله تعالى في محصاسلام كرماته بعيجاب، يوجها اسلام كياب؟ نی داوراس کے لئے میں کہوکہ میں نے ایت آپ کواللہ کے سامنے جمکا دیا اوراس کے لئے میسوہو کیا اور نماز قائم کرواورز كو ة ادا

كرواوريا دركھو! برمسلمان دومرے مسلمان كے لئے قائل احر ام ہے۔

(٢٠٢١) أَخَوَانِ نَصِيرَانِ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ مُشْوِلِ يُشْوِكُ بَعْدَ مَا أَسْلَمَ عَمَلًا أَوْ يُفَادِقُ الْمُشْوِكِينَ إِلَى

المُسْلِمِينَ [راجع: ٢٠٢٥].

(۲۰۲۹) بھی دونوں چیزیں مددگار ہیں،اوراللہ اس مخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جواسلام قبول کرنے کے بعد یامشر کین کوچھوڑ کر

مسلمانوں کے پاس آنے کے بعدد وبارہ شرک میں جتلا ہوجائے۔

(٢٠٦٩٢) مَا لِي أُمْسِكُ بِحُجَزِكُمْ عَنُ النَّارِ ٱلَّا إِنَّ رَبِّي دَاعِيَّ وَإِنَّهُ سَائِلِي هَلْ بَلَّفْتَ عِبَادِي وَأَنَا قَائِلٌ لَهُ رَبِّ قَلْهُ بَلَّقُتُهُمُ آلَا فَلْيَبِلَغُ الشَّاهِدُ مِنكُمُ الْعَاثِبَ[قال البوصيري: هذا اسناد حسن وقال الألباني: صحيح(ابن ماحة ٢٣٤)]

(۲۰۲۹۲) میرکیا معاملہ ہے کہ میں جمہیں تہاری کروں سے پکڑ پکڑ کرجنم سے بچار ہاہوں، یا درکھو! میرا پروردگار جھے بتلائے گا اور جھے سے بوجھے گا کہ کیا آپ نے میرے بندول تک میرا پیغام پہنچادیا تھا؟ اور میں عرض کروں گا کہ پروردگار! میں نے ان

تک پیغام دیاتھا، یادر کھواتم میں سے جوحاضر ہیں، وہ غائب تک سے بات پہنچادیں۔

(٢٠٢٩) ثُمَّ إِنَّكُمْ مَدْعُوُّونَ وَمُفَدَّمَةٌ ٱفْوَاهُكُمْ بِالْفِدَامِ وَإِنَّ ٱوَّلَ مَا يُبِينُ وَقَالَ بِوَاسِطٍ يُتَرْجِمُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِيَدِهِ عَلَى فَيعِذِهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا دِينُنَا قَالَ هَذَا دِينُكُمْ وَٱلْيَمَا

تُحْسِنُ يَكُفِكَ [راجع: ٢٠٢٦].

(٢٠٢٩٣) قيامت كون جبتم لوگ چيش مول كے تو تمهار ب منه پرمبرلگا دى جائے كى اورسب سے يہلے جو چيز بولے كى ، وہ ران ہوگی ، میں نے عرض کیا یارسول اللہ! کیا یہ ہما رادین ہے؟ نبی طینیانے فرمایا یہ تمہارادین ہے اورتم جہاں بھی احجما کا مرکزو

مے وہتمہاری کفایت کرےگا۔

(٢٠٢٩٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثِنِى أَبِى عَنْ جَدِّي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ الله صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

يَعُولُ فِي كُلِّ إِبِلِ سَائِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ البَّنَةُ لَلُونِ لَا تُفَرَّقُ إِبِلَّ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَحِراً فَلَهُ أَجْرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِلُهَا وَشَطُرَ إِبِلِهِ عَزْمَةً مِنْ عَزَمَاتِ رَبَّنَا لَبَارَكَ وَلَعَالَىٰ لَا يَحِلُّ لَالِ مُحَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءً

(۲۰۲۹۳) حفرت معاویہ الکو سے مروی ہے کہ میں نے نی والا کو یفر اتے ہوئے سا سے سائماونوں کی ہرجالیس تعدادی ایک بنت لبون واجب ہوگی ،اورز کو ق کے اس حساب ہے کسی اونٹ کوا لگ نہیں کیا جائے گا ، چوففس تو اب کی نیت سے خود عل ز کو ۃ ادا کردے تواہے اس کا تواب ل جائے گا اور جو تفس ز کو ۃ ادائیس کرے گا تو ہم اس سے جرا بھی وصول کر سکتے ہیں ،اکر

مُنْ الْمُ الْمُونِ مِنْ الْمُنْ الْمِينَةِ مِنْ الْمُنْ الْمِينِينَ فِي الْمُنْ الْمِينِينَ فِي الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ الْمِنْ الْمُنْ ل

كاونث كاحمد مارے يروردگاركافيملد ب،اوراس ميں سے آل محمد كالي الله كا كريم كال أبيس بـ (٢٠٠٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَنْبَأْنَا بِهُزْ الْمَعْنَى حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَقُولُ إِنَّهُ كَانَ عَنْدٌ مِنْ عِبَادِ اللَّهُ أَعْطَاهُ اللّه تَبَارَكَ وَتَعَالَى مَا لَّا وَوَلَداً وَكَانَ لَا يَلِينُ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ دِينًا قَالَ يَزِيدُ فَلَبِتَ حَتَّى ذَهَبَ عُمُرٌ وَبَقِيَ عُمُرٌ تَذَكَّرَ فَعَلِمَ أَنْ لَمْ يَهْتَكِرْ عِنْدَ اللَّه تَبَارَكَ وَتَعَالَىٰ خَيْراً دَعَا بَنِيهِ قَالَ يَا بَنِيَّ أَيَّ أَبِ تَعْلَمُونِي قَالُوا خَيْرَهُ يَا أَبَانَا قَالَ فَوَاللَّه لَا أَذَعُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْكُمْ مَا لَا هُوَ مِنِّى إِلَا أَنَا آخِذُهُ مِنْهُ أَوْ لَتَفْعَلُنَّ مَا آمُرُكُمْ بِهِ قَالَ فَأَخَذَمِنْهُمْ مِيثَاقاً قَالَ أَمَّا لَا فَإِذَا مُتَّ فَخُذُونِي فَٱلْقُونِي فِي النَّارِ حَتَّى إِذَا كُنْتُ حُمَّما فَدُقُونِي قَالَ فَقَالَ رَسُولُ الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم بِيَدِهِ عَلَى فَخِلِهِ كَأَنَّكُ يَقُولُ اسْحَقُونِي ثُمَّ ذَرُّونِي فِي الرّبِحِ لَعَلَى أَضِلُّ اللّه تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ فَفُعِلَ بِهِ ذَلِكَ. وَرَبِّ مُحَمَّدٍ حِينَ مَاتَ قَالَ فَجِيءَ بِهِ أَحْسَنَ مَا كَانَ فَعُرِضَ عَلَى رَبِّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى النَّارِ قَالَ خَشِيتُكَ يَا رَبَّاهُ قَالَ إِنِّي لَا سُمَعَنَّ الرَّاهِبَةَ قَالَ يَزِيدُ أَسْمَعُكَ رَاهِباً فَتِيبَ عَلَيْهِ قَالَ بَهُزُّ فَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ الْحَسَنَ وَقَتَادَةً وَحَدَّثَانِيه قَتِيبَ عَلَيْهِ أَوْقَتَابَ اللّه عَزَّوَجَلّ عَلَيْهِ شَكّ يَحْسَى[راحع: ٢٠٢٦] (۲۰۲۹۵) حضرت معاویہ التائیز ہے مروی ہے کہ نی مالیا اے ارشادفر مایا پہلے زمانے میں ایک آ دی تھا جسے اللہ تعالی نے خوب مال ودولت اوراولا د ن نواز رکھا تھا، وقت گذرتا رہاحتی کہا یک زمانہ چلا گیا اور دوسراز مانہ آ حمیا، جب اس کی موت کا وقت قريب آياتواس في اين جول سے كما كمير سے بح إش تمهار سے ليے كيسا باب ثابت موا؟ انہوں نے كما بہترين باب اس نے کہا کیاابتم میری ایک بات مانگو ہے؟ انہوں نے کہا جی ہاں! اس نے کہا دیکھو، جب میں مرجاؤں تو مجھے آگ میں جلادینا اور کوئلہ بن جانے تک جھے آگ ہی میں رہنے دینا ، پھراس کو ئلے کو ہاون دیتے میں اس طرح کوٹنا (ہاتھ کے اشارے سے بتایا) پرجس دن مواچل رہی مور میری را کھ کوسمندر میں بہادیا،شایداس طرح میں اللہ کون السکون، نی مایا نے فرمایا اللہ کی فتم!ان او كوں نے اس طرح كيا، كيكن و واس لمح الله كے قبض ميں تھا، الله نے اس سے يو چھا كه اے ابن آ دم! مجتبے اس كام پر كس چيزنے ابعارا؟اس نے كہايروردگار! تيرے خوف نے والله تعالى نے اس خوف كى بركت سے اس كى توليقول فرمالى۔

حَديثُ مُعَاوِيَّةَ بُنِ حَيْدَةً عَنِ النَّبِيِّ مَا لَيْكُمْ أَوْهُوَ جَدُّ بَهْزِ بُنِ حَكِيمٍ

حضرت معاويه بن حيده الأثن كي مزيدا حاديث

(٢.٢٩٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلَ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّه عَوْرَاتُنا مَا نَّاتِي مِنْهَا وَمَا نَذَرُ قَالَ احْفَظُ عَوْرَتَكَ إِلَا مِنْ زَوْجَتِكَ أَوْ مَا مَلَكَتْ يَمِيْنُكَ قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ الْقَوْمُ بَعْضُهُمْ فِي بَعْضٍ قَالَ إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ لَا يَرَاهَا أَحَدٌ فَلَا يَرَاهَا قُلْتُ أَرَأَيْتَ إِنْ كَانَ أَحَدُنَا خَالِياً قَالَ فَاللّٰه هي مُنايَّامَيْن بَل يَيْوِسُمُ ﴾ ﴿ هُو ﴿ هُو ﴿ وَ الْهُ هُو ﴾ ﴿ مُنَايَّا الْمَعْرِيْنِ نَ الْهُو ﴿

تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَقُ أَنْ يُسْتَحْيَى مِنَ النَّاسِ [راحع: ٢٨٧].

(۲۰۲۹۱) حضرت معاوید فافقت مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم اپنی شرمگاہ کا
کتنا حصہ چھپا کیں اور کتنا چھوڑ کتے ہیں؟ نی طفیا نے فرمایا اپنی ہوی اور با ندی کے علاوہ ہرا کیک سے اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرو،
میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بعض لوگوں کے رشتہ داران کے ساتھ دہتے ہیں؟ نی طفیا نے فرمایا جہاں تک ممکن ہوکہ وہ تہاری
شرمگاہ نہ دیکھیں، تم انہیں مت دکھاؤ، میں نے عرض کیا کہ بعض اوقات ہم میں سے کوئی شخص تہا بھی تو ہوتا ہے؟ نی طفیا نے
فرمایا اللہ تعالی اس بات کا زیادہ حق دار ہے کہ اس سے شرم کی جائے۔

(٢٠٢٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ بَهُذِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدْهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِي الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَقُولُ فِي كُلِّ إِبِلِّ سَائِمَةٍ فِي كُلِّ أَرْبَعِينَ ابْنَهُ لَبُون لَا يُقَرَّقُ إِبِلَّ عَنْ حِسَابِهَا مَنْ أَعْطَاهَا مُؤْتَجِراً فَلَهُ أَجُرُهَا وَمَنْ مَنَعَهَا فَإِنَّا آخِلُوهَا مِنْهُ وَضَطْرَ مَالِهِ وَقَالَ مَرَّةً إِبِلِهِ عَزْمَةً مِنْ عَزَمَاتِ رَبَّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يَعِعلُ لَإِلِ مُجَمَّدٍ مِنْهَا شَيْءٌ (راحع: ٢٠٢٥).

(۲۰۲۹۷) حفرت معاویہ نگانڈ سے مروی ہے کہ میں نے نبی طائدا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے سائمہ اونٹوں کی ہر چالیس تعداد پر ایک بنت لیون واجب ہوگی ، اور زکو ق کے اس حساب ہے کسی اونٹ کو الگ نہیں کیا جائے گا ، جو فض اثواب کی نیت سے خود ق زکو قادا کرد ہے تو اسے اس کا اور اس جائے گا اور جو فنص زکو قادانہیں کرے گا تو ہم اس سے جرا بھی وصول کر سکتے ہیں ، اس

کاونٹ کا حصہ جارے پروردگار کا فیصلہ ہے، اوراس میں سے آل جم تاکیم کے لئے کچر بھی حلال نہیں ہے۔ میں میں میں دوروں کو ایوار دوروں میں میں دیا ہے۔ اور اس میں سے آل جم تاکیم کی اور دوروں کا اس کا اس کے اور اس

(٢٠٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَنْبَأَنَا بَهْزُ بُنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ أَخَاهُ أَوْ عَدَّهُ فَامَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جِيرَانِي بِمَا أُخِدُوا فَأَغُرَضَ عَنْهُ قَالَ جِيرَانِي بِمَا أُخِدُوا فَأَغُرَضَ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ جِيرَانِي بِمَا أُخِدُوا فَأَغُرَضَ عَنْهُ قَالَ لِينْ قُلْتُ ذَاكَ لَقَدْ زَعَمَ النَّاسَ أَنَّ مُحَمَّداً يَنْهَى عَنِ الْفَي وَيَسْتَغُولِي بِهِ فَقَالَ النَّيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم مَا قَالَ فَقَامَ أَخُوهُ أَوِ ابْنُ أَخِيهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ إِنَّهُ فَقَالَ أَمَا لَقَدُ فُلْتُمُومَا أَوْ قَالَ قَالِكُمُ وَلَيْنُ كُنْتُ أَفْعَلُ فَلِكَ إِنَّهُ لَعَلَى وَمَا هُوَ عَلَيْكُمْ خَلُوا لَهُ عَنْ جِيرَانِهِ [راحع: ٢٠٢٦٣].

(۲۰۲۹۸) حضرت معاویہ بنری نافق سے مروی ہے کہ ایک مرتبدان کے والد یا چھانے نی طیا سے مرض کیا کہ بحرے پڑو سیول کوکیوں پکڑا گیا ہے؟ نی طیا نے اس کی بات سے اعراض کیا ، دو مرتبدای طرح ہوا پھر والد یا چھانے کہا کہ بخدا! اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ بحث کہ آپ ایک کام کا تھم دیتے ہیں اور خود ہی اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں ، وہ بول جار ہا تعااور میں میں اپنی جادر کھیٹی ہوا جار ہا تعا کہ نی جائی ہا کہ لیت تو لوگ یہ بھوٹی ہوا جار ہا تعا کہ ایس کی خلاف ورزی کرتے ہیں ، نی طیا اگر آپ ایسا کر لیتے تو لوگ یہ بھوٹی ہوگا ، اس کی خلاف ورزی کرتے ہیں ، نی طیا اس کے اوگ ایک ہات کہ کے ہیں ، اگر میں نے ایسا کیا ہی تو اس کا اثر جھ یہ ہوگا ، ان برقر کھٹیس ہوگا ، اس کے پڑوسیوں کو چھوڑ دو۔

﴿ مُنْكَا الْمَوْنُ بَلِ مُسَدِّمِ مِنْ الْهِ مَنْ الْهِ عَنْ جَدْهِ قَالَ النَّبْتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حِينَ الْهِ عَنْ جَدْهِ قَالَ النَّبْتُ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ حِينَ الْمَيْهُ فَقُلُتُ وَاللَّهِ مَا النَّبْتُ فَقُلُتُ وَاللَّهِ مَا النَّبْتُ فَقُلُتُ وَسَلَمَ عَدْدِ أُولَاءِ أَنْ لَا آتِيكَ وَلَا آتِي دِينَكَ وَجَمَعَ بَهُوْ بَيْنَ كَاتُنَهُ فَقُلُتُ وَاللَّهِ مَا النَّبُتُكَ حَتَّى حَلَفْتُ الْحُدَّ مِنْ عَدْدِ أُولَاءِ أَنْ لَا آتِيكَ وَلَا آتِي دِينَكَ وَجَمَعَ بَهُوْ بَيْنَ كَفُولُ النَّهُ وَاللَّهِ مِنَ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَدْ جِنْتُ امْرَأُ لَا أَعْقِلُ شَيْنًا إِلَّا مَا عَلَمْنِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَرَسُولُهُ وَإِنِّى السَّالُكَ بِوجْدِ اللّهِ بِمَ كَفَّدُ اللّهُ إِلَيْهَ وَتُعَلِّدُ وَتَعَالَى وَرَسُولُهُ وَإِنِّى السَّالُكَ بِوجْدِ اللّهِ بِمَ مَعْتَى مُسْلِم مُحَرَّمُ وَاللّهِ مِنْ اللّهُ وَتَعَلَيْتُ وَتُعَلِيلُهُ وَتُعَلِّتُ وَتُعَلِيلُهُ وَتُعَلِيلُهُ وَتُعَلِيلُ وَيَعَلَيْتُ وَتُعَلِيلُهُ وَتُعَلِيلًا قَالَ إِللّهِ وَتَعَلَيْتُ وَمَا آيَاتُ الْإِسْلَامِ عَلَى مُسْلِم مُحَرَّمٌ [راحع: ٢٠٢٥].

(٢٠٣٠) أَخَوَانِ نَصِيرَانِ لَا يَغْبَلُ اللَّهُ مِنْ مُشْرِكٍ آشُرَكَ بَعْدَ مَا آسُلَمَ عَمَلًا وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ إِلَى الْمُسْلِمِينَ

(۲۰۳۰۰) یکی دونوں چیزیں مددگار ہیں ،اوراللہ اس مخص کی توبہ قبول نہیں کرتا جواسلام قبول کرنے کے بعد یا مشرکین کوچھوڑ کر مسلمانوں کے پاس آنے کے بعدد وہار وشرک میں جتلا ہوجائے۔

(٢.٣.١) مَا لِي أُمْسِكُ بِحُجَزِكُمْ عَنُ النَّارِ ٱلَّا إِنَّ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ دَاعِيَّ وَإِنَّهُ سَائِلِي هَلْ بَلَّفْتُ عِبَادَهُ وَإِنِّي قَائِلٌ

رَبِّ إِنِّي قَدْ بَلَّهُ مُهُمُّ فَلْيَبِلِّغُ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْفَائِبَ [راحع: ٢٠٢٩].

(۲۰۳۰) یہ کیا معاملہ ہے کہ میں تمہیں تمہاری کمروں سے پکڑ پکڑ کرجہنم سے بچار ہاہوں، یا درکھو! میرا پروردگار جھے بتلائے گا اور جھے سے بع چھے گا کہ کیا آپ نے میرے بندوں تک میرا پیغام پہنچا دیا تھا؟ اور میں عرض کروں گا کہ پروردگار! میں نے ان کے سندہ باتراں کرماتی میں سے داخلہ میں اس میں ان سے سالہ میں انہ

تک پیغام دیاتھا، یا درکھواتم میں سے جو حاضر ہیں، وہ غائب تک بیہ بات پہنچادیں۔ دیدی فُکّہ انْکُنہ مَدْعُدُّونَ مُفَدَّمَةً اَفْدَ اهْکُهُ مِالْفِدَادِ فُکّہ اِنَّ آوَّالَ مَا بُسِرُ عَنْ آخِد کُهُ لَفَخ

(٢.٣.٢) ثُمَّ إِنَّكُمْ مَدْعُوُّونَ مُفَدَّمَةً ٱفْوَاهُكُمْ بِالْفِدَامِ ثُمَّ إِنَّ آوَّلَ مَا يُبِينُ عَنْ آحَدِكُمْ لَفَخِذُهُ وَكَفَّهُ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّهِ هَذَا دِينَنَا قَالَ هَذَا دِينَكُمْ وَآيْنَمَا تُحْسِنُ يَكُفِكَ [راحع: ٢٠٢٦].

(۲۰۳۰۲) قیامت کے دن جبتم لوگ پیش ہوں کے تو تمہارے منہ پر مہر لگا دی جائے گی اور سب سے پہلے جو چیز ہولے گی ، وہ ران ہوگی ، میں نے عرض کیا یار سول اللہ! کیا ہے ہمارا دین ہے؟ نبی طینی نے فر مایا بیتمہارا دین ہے اور تم جہاں بھی اچھا کام کرو کے وہ تمہاری کفایت کرےگا۔

(٢.٣.٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا بَهْزُ بُنُ حَكِيمٍ بْنِ مُعَاوِيَّةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَمُولُ إِنَّهُ كَانَ عَبْدُ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ جَلَّ وَعَرَّ أَعُطَاهُ اللَّهُ مَالَّا وَوَلَدًا فَكَانَ لَا يَدِينُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَسَلَّمَ يَمُولُ إِنَّهُ كَانَ عَبْدُ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ جَلَّ وَعَرَّ أَعُطَاهُ اللَّهُ مَالًا وَوَلَدًا فَكَانَ لَا يَدِينُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى خَيْرًا دَعَا يَدِينًا فَلَيْتَ حَتَى إِذَا ذَهَبَ مِنهُ عُمُو الْهِ يَعَلَمُ وَيَ فَعَلَمُ وَيَ قَالُوا خَيْرَهُ يَا آبَانَا قَالَ وَاللَّهِ لَا آدَعُ عِنْدَ آحَدٍ مِنكُمْ مَالًا هُو مِنِّى إِلَّا آنَ آحِلُهُ مِنهُ وَلَتَهُ عَلَيْ وَاللَّهِ لَا آدَعُ عِنْدَ آحَدٍ مِنكُمْ مَالًا هُو مِنِّى إِلَّا آنَ آحِلُهُ مِنهُ وَلَيْفَعَلُنَ بِي مَا آمُرُكُمُ قَالَ فَاعَدْ مِنْهُمْ مِينَاقًا وَرَبِّى فَقَالَ آمَّا لَا قَلْوَنِى فِى النَّارِ حَتَى إِذَا كُنتُ حُمَمًا فَدُقُونِى فِى النَّارِ حَتَى إِذَا لَا مَنْ مُعَمَّدُ وَمَا يَعُولُ بِيَدِهِ عَلَى فَعِلِهِ فَمَ كُنتُ حُمَمًا فَدُقُونِى فِى النَّارِ حَتَى إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ بِيَدِهِ عَلَى فَعِلِهِ فَمُ النَّهُ عَلَى الرِّيحِ لَقَلَى آفِيلُ اللَّهُ تَكُولُ وَتَعَالَى قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ بِهِ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ حِينَ مَاتَ فَجِىءَ بِهِ فِى الرِّيحِ لَقَلَى آفِيلُ اللَّهُ تَكُارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى النَّارِ قَالَ خَشْيَتُكَ يَا رَبَّهُ قَالَ إِلَى اللَّهُ مَلَى اللَّهُ عَلَى الرَّيْحِ لَقَلَى عَلَى النَّهِ فَلَ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ

(۲۰۳۰ معرف معاویہ بنری ٹاٹھ مروی ہے کہ میں نے بارگا و نبوت میں عرض کیا یا رسول اللہ اہم اپنی عورتوں کے کس عصے میں آئیں اور کس جھے کو چھوڑیں؟ نی طافی ان فرمایا تہاری ہوی تہارا کھیت ہے، تم اپنے کھیت میں جہال سے چاہو آؤ،
البتہ جب تم کھا وُ تو اسے کھلا وُ ، جب تم پہنوتو اسے بھی پہناؤ ، اس کے چہرے پر نہ مارو ، اسے گالیاں مت دو ، اور اسے قطع تعلق اگر کروتو صرف کھری حد تک رکھو ، یہ کیے مناسب ہے جبکہ تم ایک دوسرے کے پاس طال طریقے سے آتے بھی ہو۔
اگر کروتو صرف کھری حد تک رکھو ، یہ کیے مناسب ہے جبکہ تم ایک دوسرے کے پاس طال طریقے سے آتے بھی ہو۔
(۲۰۲۰) حَدَّ تَنَا يَحْدَى اَنْ سَعِيدٍ عَنْ بَهْذِ اَنْ حَرِيم حَدَّ تَنِي اَنِي عَنْ جَدِّى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

مَنْ الْمَامَوْنُ بَلِي مِنْ الْمَامِنِينِ اللهِ مِنْ الْمَامِنِينِ اللهِ مِنْ الْمَامِينِينَ الْمُعَالِمِينِينَ مَنْ مِنْ الْمُعَالِمُ اللهِ مِنْ اللهِ مِن

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيُلَّ لِلَّذِي يُحَدِّثُ فَيَكُذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيْلٌ لَهُ [راحع: ٢٠٢٧].

(۲۰۳۰۵) حفرت معاویہ بنمری نظافہ سے مروی ہے کہ یس نے نبی طبیا کو یہ فرماتے ہوئے سا ہے اس مخف کے لئے ہلاکت ہے جولوگوں کے سامنے انہیں ہنانے کے لئے جوٹی ہا تھی کہتا ہے ،اس کے لئے ہلاکت ہے۔

(٢٠٣٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ جَدِّى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَأْتِي رَجُلٌ مَوْلًى لَهُ يَسْأَلُهُ مِنْ فَصْلٍ عِنْدَهُ فَيَمْنَعُهُ إِلَّا دُعِيَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعٌ يَتَلَمَّظُ

فَصَٰلَهُ الَّذِي مَنعَ [راحع: ٢٠٢٦]. (٢٠٣٠١) حفرت معاويد الْأَنَّة سے مروى ہے كدانبول نے نبي الله كويدفر ماتے ہوئے سا ہے كدجس فخص سے اس كا چھازاو

بھائی اس کے مال کا زائد حصہ مانتے اور وہ اسے نہ دے تو قیامت کے دن اسے منجا سانپ بنا دیا جائے گا جواس کے زائد جھے کو معالی اس کے مال کا زائد حصہ مانتے اور وہ اسے نہ دے تو قیامت کے دن اسے منجا سانپ بنا دیا جائے گا جواس کے زائد جھے کو

(٢.٣.٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ جَدِّى قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ أَبَرُّ قَالَ أُمَّكَ قَالَ ﴿ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ أُمَّكَ قَالَ قُلْتُ ثُمَّ مَنْ قَالَ أُمَّكَ ثُمَّ أَبَاكَ ثُمَّ الْأَقْرَبَ قَالَاَقُوَبَ [راحع: ٢٨١ - ٢].

(۲۰۳۰۷) حضرت معاویہ بہنری نظافتہ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگا ورسالت میں عرض کیایا رسول اللہ! میں کس کے ساتھ نیکی اور حسن سلوک کروں ؟ نی والی نوفول نوفول کے دوالد و کرساتھ ہے تین رمیت میں نے بیکی رسوال کہ اور نتنوں میت نی واقع

ساتھ نیلی اور حسن سلوک کروں؟ نبی دلیکانے فرمایا اپنی والدہ کے ساتھ، تین مرتبہ میں نے بھی سوال کیا اور نتیوں مرتبہ نبی دلیکا نے بھی جواب دیا، چوتھی مرتبہ کے سوال پر نبی دلیکانے فرمایا اپنے والد کے ساتھ، بھر درجہ بدرجہ قریبی رشتہ داروں کے ساتھ ۔ معاہد مرد مرد مرد مرد مرد مراقب میں میں میں اور میں اور میں میں میں میں ہوئی ہوئی میں میں میں میں میں میں میں

(٢٠٣٨) حَلَّلْنَا يَحْتَى عَنْ بَهُ وَحَلَّنِي آبِي عَنْ جَلَّى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّكُمُ وَلَيْتُمْ سَبُعِينَ أُمَّةً ٱنْتُمْ آجُرُهًا وَٱكْرَمُهَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ٢٠٢٥].

اورسب سے آخری امت تم ہوں مے اور اللہ کے نز دیک سب سے زیادہ باعزت ہو گے۔ مریب مرد میں دورد مروی ہو میں میں میں بروی میں میں اور اس میں میں اور اور میں موجود میں اور میں میں میں میں میں

(۲.۳.۹) حَكَّنَنَا يَحْيَى عَنْ بَهُوْ حَكَثِنِى آبِي عَنْ جَكَّى قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آيْنَ تَأْمُرُنِى خِرُ لِى فَقَالَ بِيَدِهِ نَحْقَ الشَّامِ وَقَالَ إِنَّكُمْ مَحْشُورُونَ رِجَالًا وَرُحُبَانًا وَتُجَرُّونَ عَلَى وُجُوهِكُمْ [راحع: ۲۰۸ ۲۰].

(۲۰۳۰۹) حفرت معاوید التالات مروی ہے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! آپ مجھے کہاں جانے کا تھم دیتے ہیں؟ نی مالیا

ر ہوں ہے۔ کہ سرے عادید روات رون ہے ہیں ہے ہوں چاہ ہوں معد ہوں سے بھاں بوٹ وہ ہورے ہیں ، ہی ہے۔ نے فر مایاتم سب یہاں (شام کی طرف اشارہ کیا) جمع کیے جاؤ گے ہتم میں ہے بعض سوار ہوں مے بعض پیدل اور بعض چروں کے بل ۔۔

(٢٠٣٠) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنُ بَهُوْ قَالَ حَدَّلَنِى آبِي عَنْ جَدِّى قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ نَتَسَائَلُ آمُواَكَ قَالَ يَسْأَلُ آخَدُكُمْ فِي الْجَائِحَةِ وَالْفَتْقِ لِيُصْلِحَ بَيْنَ قَوْمِهِ فَإِذَا بَلَغَ آوُ كَرَبَ اسْتَعَفَّ [راحع: ٢٨٦].

هي مُناهَامَوٰن بن بينو مترم لهم ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَمُعَالَمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالُمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالُمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمُ الْمُعَلِمُ اللَّهِ مِنْ الْمُعَالِمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْمُعَلِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ الْمُعِلَمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّعْلِمِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّه

(۲۰۳۱۰) حفرت معاویہ بہنری ٹائٹ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے بارگاو رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! ہم لوگ آپس میں ایک دوسرے کا مال ما تکتے رہتے ہیں، نبی پائیا نے فرمایا انسان اپنی قوم میں سلح کرانے کے لئے کسی زخم یا نشان کا تاوان ما تک سکتا ہے، جب وہ منزل پر پہنچ جائے یا تکلیف باقی رہتے وہ وہ اپنے آپ کوسوال کرنے سے بچائے۔

(٢٠٢١) حَلَّثْنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَكِيم بُنِ مُعَاوِيَةَ آبِي بَهْزِ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الْجَنَّةِ بَحْرُ اللَّينِ وَبَحْرُ الْمَاءِ وَبَحْرُ الْعَسَلِ وَبَحْرُ الْخَمْرِ ثُمَّ تَشَغَّقُ الْأَنْهَارُ مِنْهَا بَعْدَهُ [صححه ابن حبان (٢٠٤٩). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ٢٥٧١).

قال شعيب: اسناده حسن].

(۲۰۳۱) حضرت معاویہ بہنری ٹائٹوے مروی ہے کہ میں نے نبی طیبا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جنت میں دودھ کا سمندر ہو گا، پانی کا، شہد کااور شراب کا سمندر ہوگا، جس سے نہریں چھوٹیس گی۔

(٢.٣١٢) حَلَّكَ يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَلَّكَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ آبِي قَزَعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ آبِيهِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ عَزْ وَجَلَّ تَوْبَةَ عَبْدٍ آشُرَكَ بِاللَّهِ بَعْدَ إِسْلَامِهِ [راحم:٢٥٦]

(۲۰۳۱۲) حضرت معاویہ ٹائٹڈے مروی ہے کہ نبی ملائی نے فر مایا اللہ اس مخص کی تو بہ قبول نہیں کرتا جواسلام قبول کرنے کے بعد دوبار ہشرک میں مبتلا ہوجائے۔

(٢٠٣٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْحُبَرَنَا بَهُزٌ عَنُ آبِيهِ عَنُ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيُلَّ لِلَّذِى يُحَدِّثُ فَيَكُذِبُ لِيُصْحِكَ بِهِ الْقُوْمَ وَيُلُّ لَهُ وَيُلُّ لَهُ [راحع: ٢٠٢٧].

(۲۰۲۱س) حفرت معاویہ بنمری ٹنگفت مروی ہے کہ میں نے نبی طینا کو بدفر ماتے ہوئے سنا ہے اس محف کے لئے ہلاکت ہے جولوگوں کے سامنے انہیں بنسانے کے لئے جھوٹی با تیں کہتا ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے، اس کے لئے ہلاکت ہے۔ هي مُنالاً المَوْن فِيل يَسْدُ مَوْم وَ لَهُ الْمُحْلِي فَيْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مَن اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِ اللَّهِ مِنْ اللّلَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِ

حَدِيثُ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ النَّبِيِّ مَا اللَّهِيِّ مَا النَّيْمُ

ایک دیباتی محابی ناتش کی مدیث

(٢٠٣٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ وَبَهُزُ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالِ قَالَ حَدَّثَنِى مَنْ سَمِعَ الْآعُوابِيَّ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ فَرَفَعَ كَفَيْهِ حَتَّى حَاذَتَا آوُ بَلَفَتَا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ كَانَّهُمَا مِرْوَحَتَان

(۲۰۳۱۵) ایک دیباتی صحابی ٹٹائٹ ہے مروی ہے کہ میں نے نی کونماز پڑھتے ہوئے دیکھا ہے، نی طیابات رکوع ہے سرا ٹھایا تو اپنے دونوں ہاتھ کا نوں کی لوتک بلند کیے، کویا کہ وہ دو بیکھے ہوں۔

(٢٠٣٦) حَلَّنَنَا هَاشِمٌ وَبَهُزٌ قَالَا حَلَّنَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ وَحَلَّقِنِى مَنْ سَمِعَ الْأَعُرَابِيَّ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى وَعَلَيْهِ نَعْلَانِ مِنْ بَقَرٍ قَالَ فَتَغَلَّ عَنْ يَسَارِهِ ثُمَّ حَكَّ حَيْثُ نَفَلَ بِنَعْلِهِ

(۲۰۳۱۷) ایک دیباتی صحابی ناتش ہے مروی ہے کہ میں نے ایک مرتبہ نی ملیا کونماز پڑھتے ہوئے دیکھا تو آپ مانگانگا نے

گائے کی کھال کے جوتے بہن رکھے تھے، پھرآ پ اُلگا اُلگا اُس جانب تعوکا اور اس جگہ کوا بی جوتی سے سل دیا۔ (٢٠٢٧) حَدَّثَنَا آبُو أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الشِّنِّيرِ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّنِّيرِ قَالَ

· آخْبَرَنِي آغْرَابِي لَنَا قَالَ رَآيْتُ نَعْلَ نَبِيَّكُمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَخْصُوفَةً [انظر: ٨٨ ٠ ٢ ، ٣ ، ٢ ٠ ٨ ٦].

(۲۰۳۱۷) مطرف بن مخیر کہتے ہیں کہ میں ایک دیہاتی صحافی ٹھٹٹ نے بتایا کہ میں نے تمہارے نی تُلَاثِیُّا کے جوتے چڑے کے دیکھے ہیں۔ دیکھے ہیں۔

حَديثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ أَو عَمَّهِ

بنوتميم كےاكك آ دى كى اپنے والديا چچاہے روايت

(٢.٣٨) حَلَّانَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الطَّفَاوِئَ حَلَّانَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِئُ عَنْ رَجُل مِنْ بَنِى تَمِيمٍ وَأَحْسَنَ الثَّنَاءَ عَلَيْهِ عَنْ آبِيهِ أَوْ عَمِّهِ قَالَ صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُنَاهُ عَنْ قَلْدٍ رُكُوعِهِ وَسُجُودِهِ فَقَالَ قَلْرُ مَا يَقُولُ الرَّجُلُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثًا [انظر: ٢٢٦٨٥].

(۲۰۳۱۸) بنوتمیم کے ایک آ دمی کی اپنے والد یا چھا سے روایت ہے کہ بیل نے نبی طائبا کے پیچھے نماز پڑھی ہے، ہم نے ان سے نبی طائبا کے رکوع و بحود کی مقدار کے متعلق ہو چھا تو انہوں نے بتایا کہ اتنی ویرجس بیس بندہ تین مرتبہ "مسبحان الله و بعدمدہ" کہ سکے۔



حَدِيثُ سَلَمَةَ بَنِ الْمُحَبَّقِ ثَالَمُنُ

حضرت سلمه بن محق الأثنا كي مرويات

(٢.٣١٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ آغُبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ عَلَى جَارِيَةِ امْرَآلِيهِ قَرُفِعَ ذَاكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَتُ طَاوَعَتْهُ فَهِى لَهُ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا لَهَا وَإِنْ كَانَ اسْتَكُرَهَهَا فَهِى حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ مِثْلُهَا لَهَا [راحع: ١٦٠٠٦].

(۲۰۳۱۹) حضرت سلمہ نگافٹا سے مروی ہے کہ کسی شخص نے اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو نبی طابیہ نے فرمایا اگر اس نے اس باندی سے زبردتی بیترکت کی بوتو وہ باندی آزاد ہوجائے گی اور مرد پر اس کے لئے مہرشل لازم ہوجائے گا،اوراگر بیکام اس کی رضامندی سے ہوا ہوتو وہ اس کی باندی ہی رہے گی،البت مردکومہرش اداکرتا پڑے گا۔

(٢٠٣٠) حَلَّنَنَا عَفَّانُ حَلَّنَنَا هَمَّامٌ حَلَّنَنَا قَفَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بُنِ قَفَادَةً عَنْ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرَابَ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةً فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرَابَ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةً فَسَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الشَّرَابَ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةً فَقَالُ وِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا [راحع: ١٦٠٠٣].

(۲۰۳۲) حضرت سلمہ نگافٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینی ایک ایسے کھرکے پاس سے گذر سے جس کے محن میں ایک مشکیز والکا ہوا تھا، نی طینی نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی ما ٹکا تو وہ کہنے لگے کہ بیمردہ جانور کی کھال کا ہے، نی طینی نے فرمایا دبا خت کھال کی یا کیزگی ہوتی ہے۔

(٢.٣٢١) حَلَّكُنَا ٱسْوَدُ بُنُ عَامِرِ حَلَّكُنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ رَجُلٍ قَدْ سَمَّاهُ عَنْ سَلَمَة بْنِ الْمُحَبَّقِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَى عَلَى آهُلِ بَيْتٍ فَاسْتَسْقَى فَإِذَا قِرْبَةٌ فِيهَا مَاءٌ فَقَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْآدِيمُ طُهُورُهُ دِبَاغُهُ [راحع: ١٦٠٠٣].

(۲۰۳۲) حضرت سلمہ ٹنگٹئے سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائی ایک ایسے کھر کے پاس سے گذرے جس کے حن میں ایک مظینرہ لٹکا ہوا تھا، نبی طائی نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی ما ٹکا تو وہ کہنے لگے کہ بیمردہ جانور کی کھال کا ہے، نبی طائی انے فرمایا د ہاغت کھال کی پاکیز کی ہوتی ہے۔

ر ۲۰۲۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بَكُو حَدَّثَنَا سَعِيدٌ يَغْنِي ابْنَ آبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ الْمُحَتِّي أَنَّ رَجُلًا عَنْهُ اللَّهِ عَنْ سَلَمَةَ بُنِ الْمُحَتِّي أَنَّ رَجُلًا غَشِي جَارِيَةَ امْرَ آبِيهِ وَهُوَ فِي غَزْدٍ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ اسْتَكُرَهَهَا وَجُدُّ عَشِي حَرَّةً مِنْ مَالِهِ وَعَلَيْهِ شِرَاؤُهَا لِسَيِّدَتِهَا وَإِنْ كَانَتُ طَاوَعَتُهُ فَمِثْلُهَا مِنْ مَالِهِ لِسَيِّدَتِهَا [راحع: ١٦٠٠٦]. فَهِي حُرَّةً مِنْ مَالِهِ وَعَلَيْهِ شِرَاؤُهَا لِسَيِّدَتِهَا وَإِنْ كَانَتُ طَاوَعَتُهُ فَمِثْلُهَا مِنْ مَالِهِ لِسَيِّدَتِهَا [راحع: ١٦٠٠٦]. ومران ابْن يول كي باندي سے بدكاري كي تو

نی اللے اسے فرمایا اگراس نے اس باندی سے زبردتی میرکت کی موتو وہ باندی آزاد ہوجائے گی اور مرد پراس کے لئے ممرشل لازم ہوجائے گا ،اور اگریکام اس کی رضامندی ہے ہوا ہوتو وہ اس کی بائدی ہی رہے گی ،البتہ مردکوم مثل ادا کرنا پڑے گا۔ (٢٠٣٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ رَجُلًا خَرَجَ فِي غَزَاةٍ وَمَعَهُ جَارِيَةٌ لِامْرَأَتِهِ فَوَقَعَ بِهَا فَذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنْ كَانَ اسْتَكُرَعَهَا فَهِيَ عَتِيقَةٌ وَلَهَا عَلَيْهِ مِثْلُهَا وَإِنْ كَانَتْ طَاوَعَتُهُ فَهِي آمَتُهُ وَلَهَا عَلَيْهِ مِعْلُهَا وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً إِنَّ رَجُلًا كَانَ فِي غَزُوةٍ [راحع:٦٠٠٦]

(۲۰۳۲۳) حفرت سلمد ٹائٹ سے مروی ہے کہ سی مخص نے ایک غزوے کے دوران اپنی بیوی کی باندی سے بدکاری کی تو نی ملی ایم مایا اگراس نے اس با تدی سے زبروتی میرکت کی موتو وہ با ندی ؟ زاد ہوجائے گی اور مرد پراس کے لئے ممرشل

لازم ہوجائے گا ،اوراگریدکام اس کی رضا مندی ہے ہوا ہوتو وہ اس کی باندی ہی رہے گی ،البتہ مردکومبر مثل اوا کرنا پڑے گا۔ (٢٠٣٤) حَلَّلْنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مُعْنَاهُ [راجع: ١٦٠٠٦].

(۲۰۳۲۴) گذشته مدیث اس دومری سند سے بھی مردی ہے۔

(٢٠٣٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَفْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٠٦].

(۲۰۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔ (٢٠٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةً عَنْ سَلَمَةً بْنِ الْمُحَبِّقِ

أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الَّى عَلَى قِرْبَةٍ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَدَعَا مِنْهَا بِمَاءٍ وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَتْ إِنَّهَا مَهْتَةٌ فَقَالَ مَسْلُوهَا ٱلنِّسَ قَدْ دُبِغَتْ فَقَالَتْ بَلَى فَآتَى مِنْهَا لِحَاجَتِهِ فَقَالَ ذَكَاةُ الْأَدِيمِ دِبَاغُهُ [انظر: ٣٠٠٠].

(٢٠٣٢١) حفرت سلمد اللظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طبط اغر و و حنین کے موقع پر ایک ایسے محرکے پاس سے گذر ہے جس كے محن ميں ايك مشكيزه لئكا مواتھا، نى فايلا نے ان لوكوں سے پينے كے لئے پانى مانكا تو وہ كہنے كلے كريدمرده جانوركى كھال كا ہے، نی طینا نے فر مایا د ہا خت کھال کی یا کیزگی ہوتی ہے۔

(٢٠٢٧) حَدَّثْنَا بَهُزُّ حَدَّثْنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَعَادَةُ عَنِ الْحَسِّنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ فَعَادَةً عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّهُ كَانَ مَعَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي غَزُوَةٍ تَبُوكَ فَآتَى عَلَى بَيْتٍ فُدَّامُهُ قِرْبَةٌ مُعَلَّقَةٌ فَسَأَلَ الشَّرَابَ فَقِيلَ إِنَّهَا مَيْنَةٌ فَقَالَ ذَكَاتُهَا دِبَاغُهَا [راجع: ٣٠٠٠].

(۲۰۳۷) معزت سلمہ ٹائٹا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ تی طاہ اغز وؤ حنین کے موقع پر ایک ایسے گھر کے پاس ہے گذر ہے جس کے محن میں ایک مشکیرہ لٹکا ہوا تھا، نی مائیہ نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی مانکا تو وہ کہنے گئے کہ بیمردہ جانور کی کھال کا

هي مُنالِهَ امْدُن فِل بَيْدِهِ مَرْمُ وَهُو لِي اللهِ اللهِ مِنْ البَصَرِيِّينَ وَهُ وَلَيْ الْمِنْ البَصَرِيِّينَ وَهُ

ہے، نی مالیا نے فرمایاد ہاغت کھال کی پاکیزگی ہوتی ہے۔

(٢٠٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ حَلَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَبِيصَةً بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ سَلَمَة بْنِ الْمُحَبِّقِ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى رَجُلٍ وَطِءَ جَارِيَةً الْمُرَآتِيهِ إِنْ كَانَ اسْتَكُرَهَهَا فَهِى حُرَّةٌ وَعَلَيْهِ لِسَيِّنَةَتِهَا مِثْلُهَا [وان كانت طاوعته فهى له وعليه لسيدتها مثلها]. [قال النسائى: لا تصع هذه الاحاديث. وقال

الحطابي: منكر. وقال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٤٦٠) النسائي: ١٢٤/٦)].

(۲۰۳۲۸) حضرت سلمہ نگائی ہے مروی ہے کہ کی فض نے اپنی ہوی کی باندی سے بدکاری کی تو نی عید اس کے متعلق سے فیصلہ فی اللہ اس کے متعلق سے فیصلہ فیصلہ اس کے اس کے متعلق سے فیصلہ فرمایا اگراس نے اس باندی سے زبردتی بیز کت کی ہوتو وہ باندی آزاد ہوجائے گی اور مرد پراس کے لئے مہرش لازم ہوسہ جائے گا،اور اگر بیکام اس کی رضا مندی سے ہوا ہوتو وہ اس کی باندی ہی رہے گا،البت مردکوم مرشل اواکر تا پڑے گا۔ (۲.۷۲۹) حَدَّنَنَا مُحَدِّدُ بُنُ بَنْکُم الْحُبَرَانَا ابْنُ جُرِیْم آئے اُنے بَنْ اللہ عَدِّدِ فِی مَنْ الله عَدْدِ فِن سَعْوَةَ الرّاسِينَ عَنْ سِنَان بْنِ سَلَمَة الْهُذَلِي عَنْ النّبِي سَلَمَة وَكَانَ قَدْ صَحِبَ النّبِي صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النّبِي

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ بَعَثَ بَدَنَتَيْنِ مَعَ رَجُلٍ وَقَالَ إِنْ عَرَضَ لَهُمَا فَانْحَرُهُمَا وَاغْمِسُ النَّعْلَ فِي دِمَائِهِمَا ثُمَّ اضْرِبُ بِهِ صَفْحَتَيْهِمَا حَتَّى يُعْلَمُ النَّهُمَّا بَدَنَتَانِ قَالَ صَفْحَتَى كُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَ وَلَا تَأْكُلُ مِنْهَا النَّهَ اللَّهُمَّا بَدَنَتَانِ قَالَ صَفْحَتَى كُلِّ وَاحِدَةٍ قَالَ وَلَا تَأْكُلُ مِنْهَا النَّهَ وَلَا يَأْكُلُ مِنْهَا النَّهُ اللَّهُ اللَّ

(۲۰۳۲۹) حضرت سلمہ ڈاٹنڈ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی عائیہ آنے ایک آدی کے ہاتھ قربانی کے دواونٹ ہیں ہے ،اور فرمایا آگر انہیں کوئی بہاری لاحق ہوجائے (اور بیرمرنے کے قریب ہوجائیں) تو انہیں وزع کر دیٹا اور ان کے نعل کوان بی کے خون میں ڈیوکران کی چیٹانی پر نگا دیٹا تا کہ بیدواضح رہے کہ بیددونوں قربانی کے جانور ہیں ،اورتم یا تمہارے رفقا و میں سے کوئی بھی اس میں سے بحد ناکھ اس کے لگا ہے جو الوں کے لئے اسے جھوڑ دیتا۔

من سے کھندکھائے، بلکہ بعدوالوں کے لئے اسے چھوڑ ویا۔ (٢٠٣٠) حَدَّثَنَا عَمُرُو بْنُ الْهَيْهَمِ وَآبُو دَاوُدَ وَعَبُدُ الصَّمَدِ الْمَعْنَى قَالُوا آخْبَرَنَا هِ شَامٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بُنِ قَتَادَةً عَنْ سَلَمَةَ بُنِ الْمُحَبِّقِ آنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَا بِمَاءٍ مِنْ قِرْبَةٍ عِنْدَ امْرَأَةٍ فَقَالَتْ إِنَّهَا مَيْنَةً فَقَالَ الْيُسَ قَدُ دَبَعْتِهَا قَالَتُ بَلَى قَالَ دِبَاعُهَا ذَكَاتُهَا [راحع: ١٦٠٠٣]

(۲۰۳۳) حفرت سلم النافز سے مروی ہے کہ ایک مرتب نی علیہ ایک ایسے کھر کے پاس سے گذر سے جس کے محن میں ایک مشکیز وائعا ہوا تھا، نی علیه نے ان لوگوں سے پینے کے لئے پانی ما نگا تو وہ کہنے گئے کہ بیم ردہ جانور کی کھال کا ہے، نی علیه نے فرمایا کہا تھا ہے ان کو گئی ہوتی ہے۔ فرمایا کہا تھا نے اسے دباغت نہیں دی تھی ؟ اس نے کہا کیوں نہیں، نی علیه نے فرمایا دباغت کھال کی پاکیز کی ہوتی ہے۔ (۲۰۲۸) حَدَّنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّنَا عَبْدُ الصَّمَدِ فَنُ حَبِيبِ الْعَوْدِيُّ حَدَّنِي آبِي قَالَ عَزُوْنَا مَعَ سِنَانِ بَنِ مَسَلَمَةً مُكُرَانَ فَقَالَ سِنَانُ بُنُ سَلَمَةً حَدَّنِي آبِي سَلَمَةً بُنُ الْمُعَجِّقِ آنَةً سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ مَسَلَمَةً مُكُرَانَ فَقَالَ سِنَانُ بُنُ سَلَمَةً حَدَّنِي آبِي سَلَمَةً بُنُ الْمُعَجِّقِ آنَةً سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ

www.KitaboSunnat.com

وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَذْرَكَهُ رَمَضَانُ لَهُ حُمُولَةً يَأْوِي إِلَى شِبَعِ فَلْيَصُمْ رَمَضَانَ حَيْثُ أَذْرَكَهُ [راحع: ١٦٠٠٧].

(۲۰ ۳۳۱) حضرت سلمه نگافتا ہے مروی ہے کہ نبی اکرم تاکی کا کرم آنا کے ارشاد فرمایا جس مخص کورمضان ملے اوراس میں اتن ہمت ہو کہ وہ بھوک کو بر داشت کر سکے تو وہ جہاں بھی دوران سفر ماہ رمضان کو پالے ،اسے روز ہ رکھ لیما چاہیے۔

﴿ ٢٠٣٢ ﴾ و قَالَ مِنَانٌ وُلِدُتُ يَوْمَ حُنَيْنِ فَلُشِّرَ بِي آبِي فَقَالُوا لَهُ وُلِدَ لَكَ غُلامٌ فَقَالَ سَهُمْ أَرْمِي بِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَحَتُ السَّمِّ مَثَا مَثَّ تُمُهُ لِي بِهِ وَسَمَّالِ سِنَانًا

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَبُّ إِلَى مِمَّا بَشَرْتُمُونِي بِهِ وَسَمَّانِي مِنَانًا (۲۰۳۰) اورسنان کمتر در کاهی خزوه خنین کردن بیداده اتھاء مرے روالدکومری بیدائش کی خشخری دی گئی اورلوگوں

(۲۰۳۳۲) اورسنان کہتے ہیں کہ می غزوہ حنین کے دن پیدا ہوا تھا، میرے والد کومیری پیدائش کی خوشخری دی گئی اور لوگوں نے بتایا کدان کے بیمال لڑکا پیدا ہوا ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی مایھا کے دفاع میں وہ تیر جومیں چلاؤں، اس خوشخری سے زیادہ

> مجھے پندہے جوتم نے مجھے دی ہے، پھرانہوں نے میرانام سنان رکھا۔ سیام یہ سیاد و سیام میں دور و سیام میں دور و

بَقِيَّةُ حَدِيثِ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَاذِهِ

حضرت معاويه بن حيده اللفظ كي اورحديث

(٢٠٣٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ الْحُبَرَنَا بَهُزَّ عَنْ آبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ وَيُلَّ لِلَّذِى يُحَدِّثُ فَيَكُذِبُ لِيُضْحِكَ بِهِ الْقَوْمَ وَيُلَّ لَهُ وَيُلُّ لَهُ [راحع: ٢٠٢٧].

(۲۰۳۳) حفرت معاویہ بنمری ٹائٹ سے مروی ہے کہ جس نے نبی طینا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے اس مخف کے لئے ہلاکت مدحد لیکن کرمیا منہ نہیں خوا نہ کر کتر محمد ٹی اتم رکھتا سرمای سر کئی بلاکھتا۔ سرمای کر کئی بلاکہتا

ے جولوگوں کے سامنے آئیں ہسانے کے لئے جموثی با تیں کہتا ہے، اس کے لئے بلاکت ہے، اس کے لئے بلاکت ہے۔ بَقِیَّةُ حَدِیثِ الْهِرْ هَاسٌ بْنُ زِیَادٍ الْبَاهِلِیُّ اَلْکَانُهُ

حضرت برماس بن زياد بابلي رفات كي حديثين

(٢٠٣٤) حَلَكْنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا عِنْكُومَةُ بْنُ عَمَّادٍ حَدَّثَنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ زِيَادٍ الْبَاهِلِيَّ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلِّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ وَالْعَلَمُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ وَالْمَالِمُ اللّهُ عَلْمُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآبِي مُرْدِفِى خَلْفَهُ عَلَى حِمَارٍ وَآنَا صَغِيرٌ فَوَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بِمِنَّى عَلَى نَاقِيهِ الْعَصْبَاءِ [راحع: ١٦٠٦٤].

(۲۰۳۳۳) حضرت ہر ماس بن زیاد اللفظ سے مروی ہے کہ جس نے دس ذی المجہ کے دن میدان ملی جس نبی ملیلا کوعضہا وتا می

اؤتن پرخطبردیے ہوئے دیکھا ہے،اس وقت میرےوالدنے جھےاپے چھے بٹھار کھا تھا اور ش چوٹا بچرتھا۔ (۲.۲۷ء) حَدِّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّادٍ حَدَّثَنَا الْهِرْمَاسُ بْنُ زِيَادٍ الْهَاهِلِيُّ فَالَ كَانَ أَبِي مُرْدِفِي

(٢٠٣٥) حَدَّثنا عَبد الصَّمَٰدِ حَدَّثنا عِكْرِمَٰة بن عَمَّارٍ حَدَّثنا الهِرمَاس بن زِيَادٍ البَاهِلِي قال كان ابِي مُردٍ ﴿ فَرَآئِتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ النَّاسَ يَوْمَ النَّحْرِ بِينِي عَلَى نَاقِيهِ الْعَضْبَاءِ

www.KitaboSunnat.com

منافا اَ مَوْنِ سَلِ مَنظَةُ مَرْتُم بَرَ اللهِ مَنْ البَصَرِيِّينَ فَي اللهِ اللهِ مَنْ البَصَرِيِّينَ فَي اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ

رك المعلى المرك برى من ويور العادي مروات مروات من الدين المحصاب يجهي الحاركما تحااور من جهوا الجداما الاستان ا

بَقِيَّةُ حَدِيثِ سَعْدِ بْنِ الْأَطُولِ الْأَثْرَ

حضرت سعد بن اطول والنفؤ كي حديث

(٢٠٣٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ آخُبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ آبُو جَعْفَرٍ عَنْ آبِي نَصْرَةَ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْٱطُولِ أَنَّ آخَاهُ مَاتَ وَتَرْكَ ثَلَاثَ مِائَةِ دِرْهَمٍ وَتَرَكَ عِيَالًا فَآرَدُتُ أَنْ أَنْفِقَهَا عَلَى عِيَالِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ آخَاكَ مَحْبُوسٌ بِدَيْنِهِ فَاقْضِ عَنْهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَدْ آذَيْتُ عَنْهُ إِلَّا دِينَارَيْنِ اذَّعَتْهُمَا امْرَأَةُ

وَلُيْسَ لَهَا بَيِّنَةً قَالَ فَأَعْطِهَا فَإِنَّهَا مُحِقَّةً [راحع: ١٧٣٥٩].

(۲۰۳۳۱) حضرت سعدین اطول الانتخاب مروی ہے کہ میراایک بھائی فوت ہوگیا،اس نے تین سودینارتر کے میں چھوڑ ہے

اورچھوٹے بچے چھوڑے، میں نے ان پر پچوخرج کرنا جا ہاتو نبی علیمانے فرمایا کرتمبارا بھائی مقروض ہوکرفوت ہوا ہے الہذا جاکر پہلے ان کا قرض اداکرو، چٹا نچہ میں نے جاکراس کا قرض ادا کیا اور حاضر ہوکرعرض کیا یا رسول اللہ! میں نے اپنے بھائی کا سارا قرض اداکر دیا ہے اور سوائے ایک عورت کے کوئی قرض خواہ نہیں بچا، وہ دو دیناروں کی مدی ہے لیکن اس کے پاس کوئی گواہ

فرم ادا کر دیا ہے اور سوائے ایک بورت کے لوی فرم حواہ ہیں۔ نہیں، نبی مالیتانے فرمایا اسے سی مجمواور اس کا قرض بھی ادا کرو۔

(٢٠٣٧) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّتُنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنِ الْجُرَيُرِيِّ عَنْ آبِي نَضْرَةً عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى

(۲۰۳۳۷) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ [انظر: ١٧٣٥].

ر د در روزود ودو

وَمِنْ حَدِيثِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ مُلَّالَيْكُمْ

حضرت سمره بن جندب دلاتنو كي مرويات

(٢.٣٣٨) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُسَمَّ غُلَامَكَ أَفْلَحَ وَلَا نَجِيحًا وَلَا يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا فَإِنَّكَ

بِن بَعْدَبِ اللَّهِ مُو آوُ آنَمُ فَلَانَ قَالُوا لَا [صححه مسلم (٢١١٧)، وابن حبان (٨٣٨ه)]. [انظر: ٢٠٣٦٨،

. . 3 . 7 . 8 . 6 . 7].

(۲۰۳۸) حضرت سمرہ بن جندب نگاتئے ہے مروی ہے کہ نبی ملیکانے ارشا دِفر مایا اپنے بچوں کا نام افلح ، فیح (کامیاب) بیار

فَي مُنْ الْمَالَمُونُ بَلِيَ يَعَنِّمُ وَكُورُ اللهِ كَلَهُ مَا اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ الللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ

واین خزیمه: (۱۹۲۹)]. [انظر: ۲۰۳۷، ۲۰۶۲، ۲۰۶۲، ۲۰۶۲، ۲۰۶۳]. سوده کاره سرس در طاف تاک میسید برای از این ما این ما

(۲۰۳۹) حفرت سمره بن جندب نطائد نے ایک مرتبه دوران خطبه فر مایا که جناب رسول الله مَنْ اَنْ اُرْتَاد فر مایا تمهیں بلال کی اذان اور پیسفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کے طلوع میں صادق ہوجائے۔ (۲۰۳۶) حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّئِنِی شُعْبَةُ قَالَ سَیِعْتُ مَعْبَدَ بْنَ حَالِدٍ یُحَدِّثْ

عَنْ زَيْدِ بُنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةً بُنِ جُنْدُبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقْرَأُ فِي الْعِيدُيُنِ بِسَبِّحِ الشَّمَ رَبُّكَ الْأَعْلَى وَهَلُ آثَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيَةِ [انظر: ٢٠٤٨٠، ٢٠٤٨].

اسم ربك الاعلى وهل اللك حديث الغاشية [انظر: ٢٠٤٨، ٢٠٠٠]. (٢٠٣٠) معرت سمره بن جندب الغلمي" اور "هل اللك (٢٠٣٠) معرت سمره بن جندب الماتك الاعلى" اور "هل اللك

حديث العاشية" كى الاوت فرمات تتے۔ ٢٠٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَتْ لِرَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَكُتَتَانِ فِى صَلَابِهِ وَقَالَ عِمْوَانُ بْنُ حُصَيْنٍ آنَا مَا أَحْفَظُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَتَبُوا فِي ذَلِكَ إِلَى أَبَى بُنِ كَعْبٍ يَسْالُونَهُ عَنْهُ فَكَتَبَ أُبَى أَنَّ سَمُرَةَ قَدْ حَفِظَ [انظر: ٢٠٣١ / ٢٠٤٢ ، ٢٠٤١ ، ٢٠٤١ ، ٢٠٠١ ، ٢٠٥٠ ، ٢٠٥٠ ، ٢٠٥٠ ، ٢٠٥٠ .

(۲۰۳۲) حضرت سمرہ بن جندب التلافر ماتے تھے کہ نی طابق نماز میں دومرتبہ سکوت فرماتے تھے، حضرت عمران بن حصین التلا کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی طابقا کے حوالے سے بیدیا دنہیں ، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب التلائ کی طرف خط لکھا

جَمِ مِمَ ان سے بِمَسَلَد دریافت کیا، حضرت الی بن کعب انگاؤٹے جواب مُس کھا کہ سمرہ نے بات یا در کی ہے۔ ۲۰۳۱) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَرَوْحٌ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بُنِ جُنْدُبٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ هِى الْعَصْرُ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سُئِلَ عَنْ صَلَاةِ الْوُسُطَى [انظر: ٢٠٣٥،

﴾ الله عند المان المعلم الله المعلم المعلم

هي مُناهَامَيْنَ بَل يَنْ مُرَّمُ الْهِ مُنْ مُن الْبَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ مُناهَامَيْنَ الْبَصَرِيِّينَ ﴾ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَةٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَكَالَ بَهُزُّ فِي حَدِيثِهِ وَيُدَمَّى وَيُسَمَّى فِيهِ وَيُحْلَقُ قَالَ يَزِيدُ رَأْسُهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود:

۲۸۳۷ و۲۸۳۸، این ماجة: ۳۱٦٥، الترمذی: ۲۰۲۱، النسائی: ۱۹۲۸)]. [انظر: ۲۰۳۹، ۲۰۲۰۱،۲۰۲۰

103.7.703.7.403.7.70.7]. (۲۰۳۳۳) حضرت سمره التفوي عمروي بركم ني الياب في ارشا وفر مايا براز كاا بي عقيقه كي موس كروى ركها بهوا ب، البذااس كي

طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اس دن اس کا نام رکھا جائے اور سرکے بال مونڈے جائیں۔

(٢٠٣٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَبَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ لِٱلْمِلِهَا قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ فِى حَدِيثِهِ لِٱلْمُلِهَا أَوْ مِيرَاثُ لِٱلْمُلِهَا [قال الألباني: صحيح (ابو دُاود: ٣٥٧٩، الترمذي: ١٣٤٩). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا أسناد رحاله ثقات].

(۲۰ ۳۴۳) حضرت سمرہ ثلاثظ ہے مروی ہے کہ نی ملیا نے فر مایا اس مخص کے حق میں 'عمری'' جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا

(٢٠٢١) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَضَكَ فِيهِ فِي كِتَابِ الْبِيُوعِ فَقَالَ عَنْ عُفْبَةَ أَوْ سَمُوَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمًا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [صححه الحاكم (١٧٥/٢). قال

الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ١٩٠٠)].[انظر: ٢٠٥٢٠٢٠٢٠٢٠٢٠٤١].

(۲۰۳۵) حضرت سمرہ رہ انتخاہے مروی ہے کہ نی مائیا نے ارشا دفر مایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دوولی مختلف جگہوں پر کر

دیں تو و وان میں سے پہلے کی ہوگی ،اورجس نے دوفتاف آ دمیوں سے ایک بی چیز خریدی تو و وان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(٢.٣٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالًا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بْنِ

جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتْ حَتَّى تُؤَكِّيَّهُ وَقَالَ ابْنُ بِشُو حَتَّى تُؤَكِّيُّهُ

[اخرجه الدارمي (٩٩٩) و ابوداود (٢٥٦١) والترمذي (٢٦٦) و ابن ماحه (٢٤٠٠)]

(۲۰۳۳۲) حفرت سره رات عروى بك ني اليان ارشاد فرايا ايك باته (دوسر ع س) جو چيز ليا ب، وهاس ك

ذے رہتی ہے یہاں تک کہ (دینے والے کو) والی اوا کردے۔

(٢٠٢٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَيَزِيدُ وَحَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَنَادَةُ حَدَّثَنَا مَهُزُّ حَدَّثَنَا مَهُزُّ حَدَّثَنَا مَهُزُّ مَرُّكُ مِنْ يَنِي عُجَيْفٍ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَرَكَ جُمُعَةً فِي غَيْرِ عُلْمٍ

هُ مُنْظُمُ الْمُونَ بُلِ يُسَيِّرِ مُنْ الْمُ يَجِدُ فَنِصْفُ دِينَارٍ [احرجه الطيالسي (٩٠١) وابوداود (١٠٥٣) و ابن حزيمة

(۱۸۶۱) و ابن حبان (۲۷۸۸)] (۲۰۳۳۷) حفرت سره بن جندب رئيس سروي ہے كه ني اينا نے ارشاد فرمايا جو شخص بلا عذر ايك جمعه چھوڑ دے، اسے

(٢٠٢٨) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَفَّانٌ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارُ اللَّهِ إِللَّادِ مِنْ غَيْرِهِ [احرحه الطيالسي(٢٠٤)، وابوداود(٢٥١٧)، والترمذي(٢٦٨)]

(۲۰۳۸) حفرت سره ناتن سے مروی ہے کہ نی ملیہ نے فرمایا گھر کا پڑوی دوسرے کی نسبت اس کھر کا زیادہ حقد ارہوتا ہے۔ (۲.۷۱۹) حَدَّثَنَا بَهُوْ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدِّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَتَادَةً عِنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُوّةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَطَّلاً فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَذَلِكَ ٱفْضَلُ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ فِي حَدِيدِهِ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ [احرجه الدارمي (٨٥ ٤٨) وابو داو د(٥ ٤٥) والترمذي (٩٧)]

[اخرجه الدارمی (۱۰٤۸) وابو داو د (۲۰۳۹) والترمذی (۴۹۷)] (۲۰۳۲۹) حضرت سمره النفظ سے مروی ہے کہ نبی ملیکیانے فرمایا جو خض جمعہ کے دن وضوکر لے تو وہ بھی سیجے ہے اور جو مخض عسل کر

لَهُ يَهِ إِذَا وَافْضُلَ ہِـــ (٢٠٣٥) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَبْدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ

سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا نَكُحَ الْمَرْأَةَ الْوَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْاوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بِيعَ الْبَيْعُ مِنَّ الرَّجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْلَوَّلِ مِنْهُمَا وَحِسنه الترمذي. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٠٨٨، ابن ماجة: ٢١٩١٪ الرَّجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْلَوَّلِ مِنْهُمَا [حسنه الترمذي. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٠٨٨، ابن ماجة: ٢١٩١٪

و ۲۳٤٤، الترمذي: ١١١، النسائي: ٣١٤/٧)]. [راجع: ٢٠٣٥].

(۲۰۳۵۰) حفرت سره رفی الله عمروی ہے کہ نی علیہ نے ارشاد فر مایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دوولی مختلف جمہوں پرکر دی تووہ ان میں سے پہلے کی ہوگی ،اورجس نے دومختلف آ دمیوں سے ایک بی چیز خریدی تووہ ان میں سے پہلے کی ہوگ ۔ (۲۰۲۸) حَدَّثَنَا بَهُزُ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا

وَسَلَّمَ قَالَ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ قَالَ عَفَّانُ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسُطَى وَسَمَّاهَا لَنَا إِنَّمَا هِي صَلَاةُ الْعَصْرِ
وَسَلَّمَ قَالَ حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ قَالَ عَفَّانُ الصَّلَاةِ وَالصَّلَاةِ الْوُسُطَى وَسَمَّاهَا لَنَا إِنَّمَا هِي صَلَاةُ الْعَصْرِ
[قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (الترمذي: ١٨٢ و٢٩٨٣). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا

اسناد رجاله ثقات]. [راجع: ٢٠٣٤].

(۲۰۳۵۱) حفرت سمره ناتش مروی بے کہ ایک مرتبہ نی طابع سے کی نے پوچھا کہ "صلوة وسطی" سے کیا مراد ہے؟

في الله نے فرمایا نماز عصر۔

(٢٠٠٠) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ

مُنْ الْمَامُونُ لِي مُنْظِيرًا لِي مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللّلِي مُنْ اللَّهُ مُلِّ مُنْ اللَّهُ مُلْ اللَّا لِلَّا لِمُنْ اللَّهُ المستك البصريتين

حُنيْن فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [احرحه الطيالسي (٩٠٧). قال شعيب: كسابقه]. [انظر: ٢٠٤١٠،

(۲۰۳۵۲) حضرت سمرہ ٹائٹا ہے مروی ہے کہ نی ملیا نے غز و و حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فر مادیا کہ اپنے اپ

محيمون مين نماز يزه ولو ...

(٢٠٢٥٢) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي رَجُلٌ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ يَخْطُبُ عَلَى مِنْبِرِ الْبَصْرَةِ وَهُوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلْعٍ وَإِنَّكَ إِنْ تُرِدُ إِقَامَةَ الضَّلُع تَكُسِرُهَا فَدَارِهَا تَعِشْ بِهَا

(٢٠٣٥٣) حفرت سمره التوسع وي ب كديس في اليا كويفر مات موسة ساب كرورت بل س بيداك كي ب،

۔ آگرتم پہلی کوسیدھا کرنا جا ہو ہے تو اسے تو ڑ دو ہے ،اس لئے اس کے ساتھوای حال میں زندگی گذارو۔

(٢٠٣٥٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ آبِي رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيِّ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبِ الْفَزَارِيُّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يَقُولُ لِأَصْحَابِهِ هَلْ رَأَى أَحَدٌ مِنْكُمْ رُؤْيًا قَالَ فَيَقُصُّ عَلَيْهِ مَنْ

شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُصَّ قَالَ وَإِنَّهُ قَالَ لَنَا ذَاتَ غَدَاهٍ إِنَّهُ آثَانِي اللَّيْلَةَ آتِيَانِ وَإِنَّهُمَا الْتَعَفَانِي وَإِنَّهُمَا قَالَا لِي الْطَلِقُ

وَإِنِّى انْطَلَقْتُ مَعَهُمَا وَإِنَّا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُضْطَجِعٍ وَإِذَا آخَرُ قَائِمٌ عَلَيْهِ بِصَخْرَةٍ وَإِذَا هُوَ يَهْوِى عَلَيْهِ بِالصَّحْرَةِ لِرَأْسِهِ فَيَثْلُكُ بِهَا رَأْسَهُ فَيَتَدَهْدَهُ الْحَجَرُ هَاهُنَا فَيَتَبُعُ الْحَجَرَ يَأْحُذُهُ فَمَا يَرْجِعُ إِلَيْهِ حَتَّى يَصِحَّ

رَّأْسُهُ كُمَّا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ عَلَيْهِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ الْمَرَّةَ الْأُولَى قَالَ قَلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَانِ قَالَ قَالَا

لِي انْطَلِقْ انْطَلِقْ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَالَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مُسْتَلْقٍ لِقَفَاهُ وَإِذَا آخَرُ قَالِمٌ عَلَيْهِ بِكُلُوبٍ مِنْ حَدِيدٍ وَإِذَا هُوَ يَالِي أَحَدَ شِقَّىٰ وَجُهِهِ فَيُشَرِّشِرُ شِدْلَهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْحِرًاهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَاهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَاهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَاهُ إِلَى قَفَاهُ وَعَيْنَاهُ إِلَى قَفَاهُ قَالَ ثُمَّ يَتَحَوَّلُ

إِلَى الْجَانِبِ الْآخَرِ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِالْجَانِبِ الْآرَّلِ فَمَا يَقُرُّغُ مِنْ ذَلِكَ الْجَانِبِ حَتَّى يَصِحَّ الْآرَّلِ كَمَا كَانَ ثُمَّ يَعُودُ فَيَفْعَلُ بِهِ مِثْلَ مَا فَعَلَ بِهِ الْمَرَّةَ الْأُولَى قَالَ قُلْتُ سُبْحَانَ اللَّهِ مَا هَذَانِ قَالَ قَالَا لِى انْطَلِقُ

الْطَلِقُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَاتَيْنَا عَلَى مِثْلِ بِنَاءِ النَّنُّورِ قَالَ عَوْثُ وَٱحْسَبُ آنَهُ قَالَ وَإِذَا فِيهِ لَفَطُّ وَٱصْوَاتُ قَالَ فَاطَّلَمْتُ فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَيِسَاءٌ عُرَاةٌ وَإِذَا هُمْ يَأْتِيهِمْ لَهِيبٌ مِنْ ٱسْفَلَ مِنْهُمْ فَإِذَا أَتَاهُمْ ذَلِكَ اللَّهَبُ

ضَوْضُوا قَالَ قُلْتُ مَا هَوُلَاءِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقُ انْطَلِقُ قَالَ فَانْطَلَفْنَا فَاتَيْنَا عَلَى نَهَرٍ حَسِبْتُ انَّهُ قَالَ أَحْمَرَ

مِثْلِ اللَّمْ وَإِذَا فِي النَّهَرِ رَجُلٌ يَسْبَحُ ثُمَّ يَأْتِي ذَلِكَ الرَّجُلُ الَّذِي قَدْ جَمَعَ الْحِجَارَةَ فَيَفْعَرُ لَهُ فَاهُ فَيُلْقِمُهُ حَجَرًا حَجَرًا قَالَ فَيَنْطَلِقُ فَيَسْبَحُ مَا يَسْبَحُ ثُمَّ يَرُجِعُ إِلَيْهِ كُلَّمَا رَجَعَ إِلَيْهِ فَفَرَ لَهُ فَاهُ وَٱلْقَمَهُ حَجَرًا قَالَ فُلْتُ مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقُ انْطَلِقُ فَانْطَلَقْنَا فَاتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ كَرِيهِ الْمَرْآةِ كَأَكْرَهِ مَا أَنْتَ رَاءٍ رَجُلًا مَرْآةً فَإِذَا

مُنْ الْمُ الْمُرْنُ بِلِي يُوْمِ وَكُوْمِ وَكُولُ وَكُولُ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ الْمِصَالِيْنِينَ ﴾ هُوَ عِنْدَ نَارٍ لَهُ يَحُشُّهَا وَيَسْعَى حَوْلَهَا قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا قَالَ قَالَا لِى انْطَلِقُ انْطَلِقُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَٱتَّهُنَا عَلَى رَوْضَةٍ مُعْشِبَةٍ فِيهَا مِنْ كُلِّ نَوْدِ الرَّبِيعِ قَالَ وَإِذَا بَيْنَ ظَهْرَانَى الرَّوْضَةِ رَجُلٌ قَائِمٌ طَوِيلٌ لَا أَكَادُ أَنْ أَزَى رَأْسَهُ طُولًا فِي السَّمَاءِ وَإِذَا حَوْلَ الرَّجُلِ مِنْ ٱكْثَرِ وِلْدَانِ رَآيَتُهُمْ فَطَّ وَٱحْسَنِهِ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا مَا هَذَا وَمَا هَوُلَاءِ قَالَ قَالَا لِي انْطَلِقُ انْطَلِقُ قَالَ فَانْطَلَقْنَا فَانْتَهَيْنَا إِلَى دَوْحَةٍ عَظِيمَةٍ لَمْ أَزَ دَوْحَةً قَطَّ أَعْظُمَ مِنْهَا وَلَا أَحْسَنَ قَالَ فَقَالَا لِي ارْقَ فِيهَا فَارْتَقَيْنَا فِيهَا فَانْتَهَيْتُ إِلَى مَدِينَةٍ مِيْنِيَّةٍ بِلَبِنِ ذَهَبٍ وَلَبِنِ فِطَّةٍ فَٱلْبَنَا بَابَ الْمَدِينَةِ فَاسْتَفْتَحْنَا فَفُتِحَ لَنَا فَدَخَلْنَا فَلَقِينَا فِيهَا رِجَالًا شَطُرٌ مِنْ خَلْقِهِمْ كَأَخْسَنِ مَا أَنْتَ رَاءٍ وَشَطُرٌ كَأَفْهَح مَا ٱنْتَ رَاءٍ قَالَ فَقَالًا لَهُمُ اِذْهَبُوا فَقَعُوا فِي ذَلِكَ النَّهَرِ فَإِذَا نَهَرٌ صَغِيرٌ مُعْتَرِضٌ يَجْرِى كَٱنَّمَا هُوَ الْمَحْضُ فِي الْبَيَاضِ قَالَ فَلَعَبُوا فَوَقَعُوا فِيهِ ثُمَّ رَجَعُوا إِلَيْنَا وَقَدُ ذَهَبَ ذَلِكَ السُّوءُ عَنْهُمْ وَصَارُوا فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ قَالَ لَقَالًا لِي هَذِهِ جَنَّةُ عَذْنِ وَهَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ فَبَيْنَمَا بَصَرِى صُعُدًا فَإِذَا قَصْرٌ مِثْلُ الرَّبَابَةِ الْبَيْضَاءِ قَالَا لِي هَذَاكَ مَنْزِلُكَ قَالَ قُلْتُ لَهُمَا بَارَكَ اللَّهُ فِيكُمَا ذَرَانِي فَلَأَدْخُلُهُ قَالَ قَالَا لِي الْآنَ فَلَا وَأَنْتَ دَاحِلُهُ قَالَ فَإِنِّي رَأَيْتُ مُنَّذُ اللَّيْلَةِ عَجَاً فَمَا هَذَا الَّذِي رَآيْتُ قَالَ قَالَا لِي آمَا إِنَّا سَنُخْبِرُكَ آمَّا الرَّجُلُ الْآوَّلُ الَّذِي آتَيْتَ عَلَيْهِ يُثْلَغُ رَأْسُهُ بِالْحَجَرِ فَإِنَّهُ رَجُلٌ يَأْخُذُ الْقُرْآنَ فَيَرْفُضُهُ وَيَنَامُ عَنْ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَةِ وَآمَّا الرَّجُلُ الَّذِى ٱلنُّتَ عَلَيْهِ يُشَرُّضُو شِدْفُهُ إِلَى لَفَاهُ وَعَيْنَاهُ إِلَى قَفَاهُ وَمَنْخِرَاهُ إِلَى قَفَاهُ فَإِنَّهُ الرَّجُلُ يَغُدُو مِنْ بَيْتِهِ فَيَكُذِبُ الْكَذِبَةَ تَبْلُغُ الْآفَاقُ وَآمًا الرِّجَالُ وَالنِّسَاءُ الْعُرَاةُ الَّذِينَ فِي بِنَاءٍ مِثْلِ بِنَاءِ النَّثُورِ فَإِنَّهُمُ الزُّنَاةُ وَالزَّوَانِي وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِي يَسْبَحُ فِي النَّهَرِ وَيُلْقَمُ الْحِجَارَةَ فَإِنَّهُ آكِلُ الرَّبَا وَآمَّا الرَّجُلُ الْكُويِهُ الْمَرْآةِ الَّذِي عِنْدَ النَّارِ يَحُشُّهَا فَإِنَّهُ مَالِكٌ خَازِنُ جَهَنَّمَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الطَّوِيلُ الَّذِي رَآيْتَ فِي الرَّوْضَةِ فَإِنَّهُ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامِ وَأَمَّا الْوِلْدَانُ الَّذِينَ حَوْلَهُ فَكُلُّ مَوْلُودٍ مَاتَ عَلَى الْفِطْرَةِ قَالَ فَقَالَ بَعْضُ الْمُسْلِمِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَٱوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَٱوْلَادُ الْمُشْرِكِينَ وَآمًا الْقَوْمُ الَّذِينَ كَانَ شَطُرٌ مِنْهُمُ حَسَنًا وَشَطْرٌ فَهِيحًا فَإِنَّهُمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّنًا فَتَجَاوَزَ اللَّهُ عَنْهُمْ [صححه البحارى (٨٤٥)؛ ومسلم (٢٢٧٥)، وابن حيان (٥٥٥، ٢٥٩٩)، وابن خزيمة: (٩٤٣)]. [انظر: ٥٥٣٥، ٢، ٣٦١، ٢٠ ٢٠٤]. الم ۲۰۳۵) حضرت سمره بن جندب ثانتُو فر ماتے ہیں کدرسول اللّٰهُ مَا اللّٰهُ مَا زیرْ ھاکر ہماری طرف متوجہ ہو کر فر ماتے تھے کہ تم سے کی نے آج رات کوئی خواب و یکھا ہے؟ اگر کسی نے کوئی خواب و یکھا ہوتا تو عرض کر دیتا تھا اور آپ تا الفاخ خدا ک ہت کےموافق اس کی تعبیر دے دیتے تھے۔

چنانچ حسب دستورایک روزحنور تالیخ ان ہم ہے یو جہاتم میں ہے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ہم نے عرض کیا ایس آپ تالی میں، آپ تالیخ انے فرمایا میں نے آج رات خواب میں دیکھا کہ دوآ دمی میرے پاس آۓ اور میرے ہاتھ پارکر جھے پاک

منالاً امَنْ شِلْ يَسِيْدُ مُولِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ال ز من (بیت المقدس) کی طرف لے معے ، وہاں ایک عض بیٹا ہوا تھا اور ایک آ دی کھڑا ہوا تھا جس کے ہاتھ میں او ہے کا آ نگڑا تھا، کمڑا ہوا آ دی بیٹے ہوئے آ دی کے مندیں وہ آ کٹڑا ڈال کرایک طرف سے اس کا جڑا چرکر گدی سے ملادیتا تھا اور پھر دوسرے جبڑے کو بھی اس طرح چیر کر گدی ہے ملادیا تھا،اتنے میں پہلا جبڑ اسمج ہوجاتا تھا ادر دو دوبارہ بھرای طرح چیرتا تھا مي نے دريافت كيابيكيابات ہے؟ ان دونو المخصول نے كہا آ مے چلو، ہم آ مے چل دي، ايك جكر كائى كرد يكھا كدايك مخض چٹ لیٹا ہاورایک اور آ وی اس کے سر پر پھر لئے کھڑا ہاور پھرے اس کے سرکو کیل رہا ہے، جب اس کے سر پر پھر مارتا ہے تو پھر لاک جاتا ہے اور وہ آ دی پھر لینے چلا جاتا ہے، اتنے میں اس کا سربڑ جاتا ہے اور مارنے والا آ دمی پھروا پس آ کراس کو مارتا ہے، میں نے یو چھا کہ بیکون ہے؟ ان دونو افتصول نے کہا کہ آ سے چلو، ہم آ سے چل دیے ، ایک جگہ دیکھا کہ تورکی طرح ایک از حاہے جس کا مند تک ہے اور اندر سے کشادہ ہے ، بر ہندمرد وعورت اس میں موجود ہیں اور آ مس بھی اس میں جل ری ہے جبآ می (تور کے کناروں کے) قریب آ جاتی ہے تو وہ لوگ اوپرا کھ آتے ہیں اور باہر نکلنے کے قریب ہوجاتے میں اور جب آم سیے ہوجاتی ہے توسب لوگ اغر ہوجاتے ہیں۔ میں نے یوجھا کہ یکون لوگ ہیں؟ ان دونو ل آ دمیول نے كهاكة مع چلو، بم آ مع جل ديئ اورايك خون كى ندى ير يني جس كاندرايكة دى كمر اتعااورندى ككاره برايك اور آ دی موجود تھا جس کے آ مے پھرر کھے ہوئے تھے، اندروالا آ دی جب باہر نگلنے کے لئے آ مے بوھتا تھا تو باہروالا آ دی اس كے مند ير پائر ماركر يہيے بناويتا تفااوراصلي جك تك يہنياويتا تفاءووبارہ پھراندروالا آ دى لكانا جا بتا تفااور بابروالا آ دى اس كے مند ر پھر مارتا تھااورامسلی جگہ تک پلٹادیتا تھا، میں نے ہو جھا کہ بیکون ہے؟ ان دونوں مخصول نے کہا کہ آ کے چلو، ہم آ کے چل دیئے۔ اک جگہ دیکھا کہ ایک در فت کے نیچ بڑے یاس ایک بوڑھا آ دی ادر بچھاڑے موجود ہیں اور در فت کے قریب ا کی اور آ دمی ہے جس کے سامنے آگ موجود ہے اور وہ آگ جلار ہاہے میرے دونوں ساتھی جھے اس در فت کے اور پڑھا لے سے اور ایک مکان میں داخل کیا،جس سے بہتر اور عمد و میں نے جم کوئی مکان نہیں دیکھا کھرے اندر مرد بھی تھا ورعور تیں بھی ، بوڑ ھے بھی جوان بھی اور بیچ بھی اس کے بعدوہ دونوں ساتھی جھے اس مکان سے نکال کر درخت کے اور کڑھا کر لے مع میں ایک شہر میں پہنیا جس کی تعمیر میں ایک ایٹ مونے کی اور ایک ایٹ وائدی کی استعال کی گئے تھی ،ہم نے دروازے بر بہنچ کراہے کھٹھٹایا، درواز و کھلا اور ہم اندرداخل ہوئے تو ایسےلوگوں سے ملاقات ہوئی جن کا آ دھا حصدتو انتہائی حسین دجیل تفااورآ دهاده وانتبائی فتیج تھا،ان دونوں نے ان لوگوں ہے کہا کہ جا کراس نہر میں غوطہ لگاؤ، وہاں ایک چھوٹی می نہر بہدری تھی،جس کا پانی انتہائی سفید تھا، انہوں نے جا کر اس میں غوطہ لگایا، جب واپس آئے تو وہ قباحت فتم ہو چکی تھی اوروہ انتہائی خوبصورت ہو بچکے تھے، پھران دونوں نے جھے ہے کہا کہ یہ جنت عدن ہےاوروہ آپ کا ٹھکا نہ ہے، یس نے نظرا تھا کرد پکھا تو توسفیدر تک کا ایک کل نظر آیا، میں نے ان دونوں ہے کہا کہ اللہ تمہیں برکتیں دے ، مجھے چھوڑ دو کہ میں اس میں داخل ہو جاؤل ، انہوں نے کہاا بھی نہیں ،البتہ آ باس میں جائیں مے ضرور ، میں نے کہا کہ تم دونوں نے جھے رات بحر تھمایا اب جو پچے میں نے

کی منطاً اَمَدُرُن بَل بِیَسَدِّ مَنْ البَصَرِیتِینَ کِی اللَّهِ مِی اللَّهِ مِی اللَّهِ مِی اللَّهِ مِی اللَّ دیکھا ہے اس کی تفصیل تو بیان کروانہوں نے کہا کہ اچھا ہم بتاتے ہیں۔

دیکھا ہے اس کے میں ویون کروا ہوں ہے اہا کہ اپھا ہم ہتا ہے ہیں۔

جس محص کے ہم نے گل پھڑے چرتے ہوئے دیکھا تھا وہ جھوٹا آ دمی تھا کہ جھوٹی باتیں بنا کرلوگوں سے کہتا تھا اورلوگ اس سیکھ کراوروں سے نقل کرتے تھے یہاں تک کہ سارے جہان میں وہ جھوٹ مشہور ہوجاتا تھا، قیامت تک اس پر سے عذاب رہے گا اور جس محض کا سرکھلتے ہوئے ہم نے دیکھا ہے اس محض کو اللہ تعالی نے قرآن کا علم عطا کیا تھا لیکن وہ فرض نماز سے عافل ہو کررات کو سوجاتا تھا اور دن کو اس پر عمل نہ کرتا تھا قیامت تک اس پر یہی عذاب رہے گا اور جن لوگوں کو ہم نے گڑ ھے میں دیکھا تھا وہ وحض سود خور تھا اور درخت کی جڑ کے پاس جس میں دیکھا تھا وہ لوگ زنا کارتھا اور جس محض کو تم نے خون کی نہر میں دیکھا تھا وہ محض سود خور تھا اور درخت کی جڑ کے پاس جس بوڑ سے مردکو تم نے بیٹھا دیکھا تھا وہ حضرت ابراہیم مائیل تھا اور وہ لڑکے لوگوں کی وہ اولا دیں تھیں جو بالغ ہونے ہے تبل مرکھے تھے اور جو خض بیٹھا آ گ بھڑکا رہا تھا وہ مالک داروغہ دوزخ تھا، کی مسلمان نے پو چھا یارسول اللہ! وہاں مشرکین کی اولا رتھی؟ نے اللہ نے فرمایا ہاں! اوروہ لوگ جن کا آ دھا دھڑ جسین اور آ دھا بدصورت تھا، ہے وہ لوگ تھے جنہوں نے اجھے اور جرے دونوں خرایا ہاں! اوروہ لوگ جن کا آ دھا دھڑ جسین اور آ دھا بدصورت تھا، ہے وہ لوگ تھے جنہوں نے ایکھا ور برے دونوں خرایا ہی تھے، اللہ نے ان سے درگذر فرمایا۔

(٢٠٣٥) سَمِعْت مِنْ عَبَّادٍ بُنِ عَبَّادٍ يُخْبِرُ بِهِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ آبِي رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَيَتَلَهُدَهُ الْحَجَرُ هَاهُنَا قَالَ أَبِي فَجَعَلْتُ أَتَعَجَّبُ مِنْ فَصَاحَةِ عَبَّادٍ [راحع: ٢٠٣٥].

(۲۰۳۵۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ عَنُ حُصَيْنِ بُنِ أَبِى الْحُرِّ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنُدُبٍ قَالَ دَخَلُتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَعَا الْحَجَّامَ فَأَتَاهُ بِقُرُونٍ فَٱلْوَمَهُ إِيَّاهَا قَالَ عَلَىٰ مُرَوَّ بَعْنَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَعَا الْحَجَّامَ فَأَتَاهُ بِقُرُونٍ فَأَلَوْمَهُ إِيَّاهَا قَالَ عَلَى مَنْ بَنِى فَزَارَةَ أَحَدِ بَنِى جَدِيمَةَ فَلَمَّا رَآهُ يَخْتَجِمُ وَلَا عَفْلَ مُرَوَّ فَلَمَّا رَآهُ يَخْتَجِمُ وَلَا عَهْدَ لَهُ بِالْحَجَمَّاتِ وَلَا يَعْرِفُهَا قَالَ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَامَ تَذَعُ هَذَا يَقُطَعُ جِلْدَكَ قَالَ هَذَا الْحَجْمُ قَالَ عَلَمَ الْحَجْمُ قَالَ هَذَا الْحَجْمُ قَالَ وَمَا الْحَجْمُ قَالَ اللّهِ عَلَامَ الْحَاكِم (١٠٨/٤). قال شعيب: اسناده صحيح إ

[انظر: ۲۰۶۲، ۲۰۶۲، ۲۰۵۲، ۲۰۵۲، ۲۰۵۲، ۲۰

(۲۰۳۵۲) حضرت سمرہ بن جندب ناتی ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیہ کی خدمت اقد س میں حاضر ہوا، نبی علیہ ان حجام کو بلایا ہوا تھا، دہ اپ ساتھ سینگ کے کرآ گیا، اس نے نبی علیہ کے سینگ لگایا اورنشر سے چرالگایا، اس اثناء میں بنوفزارہ کا ایک دیمیاتی بھی آ گیا، جس کا تعلق بنو جذریہ کے ساتھ تھا، نبی علیہ کو جب اس نے سینگی لگواتے ہوئے دیکھا تو چونکہ اسے سینگی کے متعلق بھی معلوم نہیں تھا، اس لئے وہ کہنے لگایا رسول اللہ! یہ کیا ہے؟ آپ نے اسے اپنی کھال کا منے کی اجازت کیوں مدے دی ؟ نبی علیہ انے فرمایا علاج کا سب دے دی ؟ نبی علیہ ان فرمایا اسے نہ جم ' کیا چیز ہوتی ہے؟ نبی علیہ نے فرمایا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کرتے ہیں۔

الله منال اَمْرُن بَل المَدَّن عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنِي سَوَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةً بُن جُندُ بِيقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُ لاَ يَغُونُكُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ سُوءًا وَلَا بَيَاضٌ بُرَى بِأَعْلَى السَّحَرِ [راحع: ٢٠٣٩] عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغُونَن كُمْ نِدَاءُ بِلَالٍ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ سُوءًا وَلَا بَيَاضٌ بُرَى بِأَعْلَى السَّحَرِ [راحع: ٢٠٣٩] عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغُونَن كُمُ نِدَاءُ بِلَالٍ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ سُوءًا وَلَا بَيَاضٌ بُرَى بِأَعْلَى السَّحَرِ [راحع: ٢٠٣٥] عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَغُونُن كُمُ نِدَاءُ بِلَالٍ فَإِنَّ فِي بَصَرِهِ سُوءًا وَلَا بَيَاضٌ بُرَى بِأَعْلَى السَّعَرِ [راحع: ٢٠٣٥] عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَعُونُ مُنْ فَيَالُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ لا يَعُونُون مِن جَدَب طُلُوعُ عَلَى مِن جَدْدِ عِلْ اللّهُ عَلَيْهُ وَمِن جَدْد عِيهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمِن جَدْد عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمِن جَدْد عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمُ لَا عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمِن اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى السَّع اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْكُمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى السَّوْلِ اللّهُ عَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى السَّعَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى

(٢.٣٥٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ وَيَزِيدُ بُنُ زُرَيْعٍ قَالَا حَلَثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي فَزَعَةَ عَنِ الْأَسْقِعِ بُنِ الْأَسْلَعِ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ مَا أَسْفَلَ مِنْ الْكُفْبَيْنِ مِنْ الْإِزَادِ فِي النَّادِ [احرجه النسائي في الكَبري (٢٢٢٢). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٠٤٣].

(۲۰۳۵۸) حضرت سمرہ ٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فرمایا تہبند کا جو حصد نخوں کے بنچے رہے گا، وہ جہنم کی آگ میں مطع گا۔

(7.704) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَامُ أَبُو الْقَوْبِ وَحَامُ أَبُو الْحَبَشِ وَيَافِثُ أَبُو الرَّومِ [قال الالبانى: ضعيف (النرمذى: ٣٢٣١ و٣٩٣١)]. [انظر: ٣٠٣١، ٢٠٣٥، ٢٠٣٦].

(۲۰۳۵۹) حضرت سره التلائي سروى بركه نبي مليكان ارشادفر ماياسام الل عرب كامورد اعلى ب، حام الل جش كامور د اعلى باورياف وميون كامورد واعلى ب-

(٢٠٠٠) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَنَادَةً قَالَ وَحَدَّتَ الْحَسَنُ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ سَامُ ٱبُو الْعَرَبِ وَيَافِثُ آبُو الرُّومِ وَخَامُ آبُو الْحَبَشِ [راحع: ٢٠٣٥].

(۲۰۳۹۰) حضرت سمرہ ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر ما یا سام اہل عرب کا مورث اعلیٰ ہے، حام اہل حبش کا مورث اعلیٰ ہے اور یافٹ رومیوں کا مورث اعلیٰ ہے۔

(٢٠٣١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ آبِي رَجَاءٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُندُبٍ قَالَ قَالَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَآیْتُ لَیْلَةَ أُسْرِی بِی رَجُلًا یَسْبَحُ فِی نَهَرٍ وَیُلْقَمُ الْحِجَارَةَ فَسَالُتُ مَا هَذَا فَقِیلَ لِی آکِلُ الرَّبَا

[راجع: ٢٠٣٥٤].

(۲۰۳۷) حضرت سمرہ والتفظ سے مروی ہے کہ نبی طابق نے ارشاد فر مایا شب معراج میں نے ایک آ دی کودیکھا جونہر میں تیرر ہاتھا اوراس کے مندمیں پھروں کالقمد دیا جار ہاتھا، میں نے اس کے متعلق بوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ و مسود خور ہے۔

(٢.٣٦٢) حَلَّتُنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَلَّتَنَا سَلَّامُ بْنُ آبِي مُطِيعٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَسَبُ الْمَالُ وَالْكَرَمُ التَّقُورَى [صححه الحاكم (١٦٣/٢) وقال الترمذى: حسن مُنْ الْمَا أَمْنُ مِنْ الْمِيدِ مِنْ مُنْ الْمُعَمِينِينَ الْمُعْرِينِينَ الْمُعْرِينِ الْمُعْرِينِينَ ال

صحيح غريب. قال الألبانى: صحيح (ابن ماحة: ٢١٩، الترمذى: ٣٢٧) قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد ضعيف إ (٢٠٣٦٢) حفرت مره ثالثن عمروى بكرني طينا في ارشادفرها ياحسب عمراد مال ودولت باوركرم عمرادتوى بهد (٢٠٣٦٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ وَحُسَيْنٌ قَالَا حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً وَسَمِعْتُ أَبَا نَصْرَةً يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرةً بُنِ جُندُبِ الله سَمِعَ نَبِي اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ إِنّ مِنهُمْ مَنْ تَأْخُدُهُ النّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنهُمْ مَنْ تَأْخُدُهُ النّارُ إِلَى كَعْبَيْهِ وَمِنهُمْ مَنْ تَأْخُدُهُ النّارُ إِلَى تَرْقُوتِهِ [صححه مسلم النّارُ إِلَى رَكْبَتَيْهِ وَمِنهُمْ مَنْ تَأْخُدُهُ النّارُ إِلَى تَرْقُوتِهِ [صححه مسلم (٢٨٤٥)]. [انظر: ٢٠٤٧٠، ٢٠٣٦].

(۲۰۳۷۳) حضرت سمرہ ڈاٹنڈے مروی ہے کہ ٹی طائبانے ارشادفر مایا الل جہنم میں کچھلوگ تواہیے ہوں کے جوٹنوں تک آگ کی لد مرمین میں سر سر کے گھٹندا بچر سکویر سرکھ ان سکولوگ ایشل کی ڈی بچراس کی لد مرمین میں سر

كى لپيٹ بين بول كے، بَكُو كُمُنول تك بَكُوم ين تك اور بِحَمَاوك اسْلى كى بدُى تك اس كى لپيٹ بين بول كے۔ (٢٠٦٤) حَدَّثَنَا آبُو النَّصْرِ عَنْ شُعْبَةً عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً وَلَمْ يَسْمَعُهُ مِنْهُ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتُلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ [(١، والحاكم (٣٦٧/٤). وقال الترمذى: حسن غريب قال الألباني: ضعيف (أبو داود: ٤٥١٥ و٤٥١٦ و٤٥١٧، ابن ماحة: ٢٦٦٣، الترمذى: ١٤١٤،

النسائي: ٨/٠٠ و ٢١ و ٢٦)]. [انظر: ٣٨٣٠ ٢٠ ٢٨٣٠، ٢٩٩٤، ٢٠٩٩ ٢٠، ٢٠٤٦٠، ٢٠٤٩٠].

(۲۰۳۷۴) حضرت سمرہ ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ ٹی علیہ ان اوشا دفر مایا جو محف اپنے غلام کوتل کرے گا،ہم اسے قل کریں سے اور جوایئے غلام کی ناک کائے گا،ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(٢.٣٦٥) حَلَّقُنَا عَلِيَّ بُنُ عَاصِمٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَلَّاءِ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا مِنْ لِيَابِكُمْ الْبِيضَ وَكَلِّهُنُوا فِيهَا مَوْنَاكُمْ [قال الألباني: صحيح (النسالي: ٨/٥٠). قال شعيب:

صحيح وهذا اسناد ضعيف ومنقطع]. [انظر: ٢٠٤٠٢، ٩٩٩ ٢٠٤].

(٢٠٣١٥) حفرت سره الما تنظيم مروى به كه بي عليه الناه الما وفر ما السفيد كرر به بها كرواورا بي مردول كوان بي بل وقر كياكرو و (٢٠٣١٥) حَذَّنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّقَنَا شَيْبَانُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بُنِ عُقْبَةَ الْفَزَادِي قَالَ وَحَمَنِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ زَيْدِ بُنِ عُقْبَةَ الْفَزَادِي قَالَ وَحَمْنِ عَنْ عَبْدِ الْمَمْلِكِ عَنْ زَيْدِ بُنِ عُوسُفَ فَقُلْتُ أَصْلَحَ اللَّهُ الْآمِيرَ آلَا أَحَدُّفُكَ حَدِيثًا حَدَّنِيهِ سَمُرَةً بُنُ جُنْدُ بِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ الرَّولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ شَاءَ تَوَكُ إِلَّا أَنْ يَسُالَ رَجُلُ ذَا سُلْطَانِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ شَاءَ تَوَكَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَالًا فِي آمُو لَا بُدُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ شَاءَ تَوَكَ إِلَّا الرَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ شَاءَ لَوْلَا الرَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَاللَهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَمُنْ شَاءً لَوْلَا الرَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَنْ شَاءً لَوْلُولُوا اللَّهُ وَلَالَ الرَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعُولُ اللَّهُ الْعُلَالُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَالُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْولُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلَالُ اللَّهُ الل

صحیح (ابو داود: ۱۹۳۹، الترمذی: ۱۹۸۱، النسائی: ۰/۱۰۰)]. [انظر: ۲۰٤۸۲، ۲۰۵۹].

(۲۰۳۱۲) زید بن عقبه فزاری بکته کتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں جاج بن یوسف کے پاس کمیا ،اوراس سے کہا کہ اللہ تعالی امیر کی

اصلاح کرے، کیا میں آپ کو وہ حدیث ندساؤں جو حضرت سمرہ بن جندب بڑا تھڑنے نی علیہ المجان المبحث بیت کے اسلاح کرے، کیا میں آپ کو وہ حدیث ندساؤں جو حضرت سمرہ بن جندب بڑا تھڑنے نی علیہ المح والے ہے جھے سائی ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے ساہ کہ نی علیہ ان ارشاد فرمایا کس کے آگے دست سوال دراز کر کہا کہ خراک کر المباک کے آگے دست سوال دراز کر تا کہا کہ فراد کر این ہے، اب جو چاہے، اسے اپنے چہرے پر ہے دے اور جو چاہے اب جو چاہے، اسے اپنے چہرے پر ہے دے اور جو چاہے اسے چھوڑ دے، الله یہ کہ انسان کی ایسے خص سے سوال کرے جو باا فتیار ہو، یا کسی ایسے معاطم میں سوال کرے جس کے بغیر کوئی چارہ کا کرنہ ہو۔

(٢٠٣٧) حَدَّثُنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ عَمِيلَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَرْبَعٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبُحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا يَضُرُّكَ بِلْيَهِنَّ بَدَأْتَ [صححه مسلم (٢١٣٧)، وابن حبان (٨٣٨٥)]. [انظر: ٢٠٥٠٧].

(۲۰۳۱۷) حضرت سره ٹاتھ سے مروی ہے کہ نی اکرم کا تھے کہ ایا اللہ کے زدیک سب سے زیادہ پندیدہ کلمات چاریں الآ اللہ کے اللہ واللہ کے تاب کے اللہ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ ان میں سے جس سے بھی آغاز کراہ کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔ (۲۰۳۸) لا تُسَمِّینَ عُلَامَكَ یَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِیحًا وَلَا اَفْلَحًا فَإِنَّكَ تَقُولُ الْنَمَّ هُوَ فَلَا یَكُونُ فَیَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ أَرْبَعٌ لَا تَزِیدُنَّ عَلَی [راجع: ۲۰۳۸].

(۲۰۳۱۸) اورائی بچوں کا نام افلی ، چیج (کامیاب) بیار (آسانی) اور رباح (تفع) مت رکھو، اس لئے کہ جبتم اس کا نام لے کر پوچھو کے کہ وہ یہاں ہے تولوگ کہیں کے کہنیں ہے بیرچار چیزیں ہیں، ان پرکوئی اضافہ ندکرو۔

(٢٠٣٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ النَّارُ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْخُذُهُ إِلَى تَرْقُوتِهِ الجعد ٢١٠٣١٢ عَنْ ٢٢٠٣١

[راجع: ٢٠٣٦].

(۲۰۳۱۹) حضرت سمرہ ڈٹائنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیڈانے ارشاد فر مایا اہل جہنم میں کیجھ لوگ تو ایسے ہوں گے جونخنوں تک آگ کی لپیٹ میں ہوں گے، کچھ گھٹنوں تک کچھ سرین تک اور کچھ لوگ ہنسلی کی بڈی تک اس کی لپیٹ میں ہوں گے۔

(٢٠٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ عِنْدَ مُفْلِسٍ بِعَيْنِهِ فَهُوَ آحَقُ بِهِ

(۲۰۳۷) جفرت سره بالتفاسة مروى ب كه نبي مليلاً فرمايا جوفض اليينية اپناسامان كسي ايسفف كے پاس د كيم جي حكومت

نے مفلس قراردے دیا ہو، وہ اس کا زیادہ حق دارہے۔

(٢٠٣١) وَعَنْ سَمُوَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَيِّتُ يُعَذَّبُ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ

هي مُنالًا اَمَوْنُ بَل يَدِيدُ مَرْمُ الْ الْعَالِيةِ مِنْ أَلِي الْمُعْرِقِينِ فَي اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّالِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِلْ اللَّهِ مِنْ ال

(۲۰۳۷) حضرت سمرہ ٹلٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طابقانے فرمایا میت کواس پر ہونے والے نوے کی وجہ سے عذاب ہوتا ہے۔ ۱ عدمہ ی کے آئی کے کی ڈیٹر فریز سے آئی کی تاریخ کی ایک کی کی ڈیٹر کی کا آئی کی کا تاریخ کی در میریز کی رہوں کے

(٢٠٣٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَعْتَدِلَ فِي الْجُلُوسِ وَأَنْ لَا نَسْتَوْفِزَ

(۲۰۳۷۲) حضرت سمرہ ڈائٹز سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ہمیں تھم دیا ہے کہ بیٹنے میں اعتدال سے کام لیں ،اور بے اطمینانی

(٢.٢٧٢) حَلَّنَنَا سُرَيْجُ بْنُ النَّهُمَانِ حَلَّنَنَا الْحَكَمُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ فَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ احْضُرُوا الْجُمُعَةَ وَادْنُوا مِنُ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَخَلَّفُ عَنْ الْجُمُعَةِ وَادْنُوا مِنْ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَيَتَخَلَّفُ عَنْ الْجُمُعَةِ وَانَّهُ لَمِنْ آمْلِهَا

(۲۰۳۷۳) حضرت سمرہ رہائی ہے مروی ہے کہ نبی مائیا نے ارشاد فرمایا نماز جمعہ میں حاضر ہوا کرداورامام کے قریب رہا کرو،

كيونكدانسان جعدب يتحص رست رست جنت سے يحصيره جاتا ہے حالانكدوه اس كاستحق موتا ہے۔ (٢٠٣٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَّةً بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

وهذا اسناد رحاله ثقات]. (۲۰۳۷ ۲۰) حضرت سره الأفاس مروى ب كه ني طيبان فرمايا جوفض فجرك نماز پره له، وه الله كي و مدداري يس آجا تا ب

ر ۱۳ منام کی در مدواری کو ملکامت سمجھو۔ للبزااللہ تعالیٰ کی ذرمدواری کو ملکامت سمجھو۔

(٢٠٣٥) حَدَّثَنَا رَوُحٌ مِنْ كِتَابِهِ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَ الْحَسَنُ عَنْ سَمُوةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَامُ أَبُو الْعَرَبِ وَيَافِثُ آبُو الرُّومِ وَحَامُ أَبُو الْحَبَشِ وَقَالَ رَوْحٌ بِبَعْدَادَ مِنْ حِفْظِهِ وَلَدُ نُوحَ ثَلَاثَةٌ سَامٌ وَحَامُ وَيَافِثُ [راحع: ٢٠٣٥].

(۲۰۳۷) حضرت سرہ ٹاٹنئے سے مروی ہے کہ نبی ملیکھائے ارشاد فر مایا سام اہل عرب کا مورث اعلیٰ ہے، حام اہل جش کا مورثِ اعلیٰ ہے اور یافسد رومیوں کا مورث اعلیٰ ہے۔

هَ مُنْ الْمَا مَوْنَ فَلِي يَدِي مَرْمَ لَيْ مِنْ الْمَالِمَ الْمَوْنِ مِنْ الْمَعَلَدِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّانِ فَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللللْهُ اللَّهُ الللللْهُ اللللْهُ اللَّهُ اللللْهُ

(۲۰۲۷) حضرت سمره المنظن سے مروی ہے کہ نبی طابقائے ارشا دفر مایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دود کی مختلف جگہوں پر کر

(٢.٣٧٨) حَدَّلُنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّلُنَا قَنَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنُ سَمُرَةً عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا حَمُلَتُ حَوَّاءً طَافَ بِهَا إِبْلِيسُ وَكَانَ لَا يَعِيشُ لَهَا وَلَدَّ فَقَالَ سَمِّيهِ عَبُدَ الْحَادِثِ فَإِنَّهُ يَعِيشُ فَسَمَّوُهُ عَبُدَ الْحَادِثِ فَعَاشَ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْ وَحْيِ الشَّيْطَانِ وَآمُرِهِ [صححه الحاكم (٢/٥٤٥). وقال يَعِيشُ فَسَمَّوُهُ عَبُدَ الْحَادِثِ فَعَاشَ وَكَانَ ذَلِكَ مِنْ وَحْي الشَّيْطَانِ وَآمُرِهِ [صححه الحاكم (٢/٥٤٥). وقال الترمذي: حسن غريب؛ وقال ابن كثير: هذا الحديث معلول. الا اننا برئنا من عهدة العرفوع. قال الألباني: ضعيف

. .

(۲۰۳۷۸) حضرت سمرہ مختلفا ہے مردی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا جب حضرت حواء میں المبدے ہو کیں توان کے پاس شیطان

آیا، حضرت حواء طبی کا کوئی بچیزنده ندر به تا تھا، شیطان نے سے ان سے کہا کدا ہے بچے کا نام عبدالحارث رکھناتو وہ زندہ رہے می، چنانچیانہوں نے اپنے بچے کانام عبدالحارث رکھ دیا اور وہ زندہ بھی رہا، پیشیطان کے دسوسے اور فہماکش پر ہوا۔

(٢٠٧٨) قَالَ عَبْد اللَّهِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطِّ يَدِهِ وَٱكْبَرُ ظِنِّي أَنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ

٢٠٧٧) قال عبد الله وجدت في ختاب ابني بعط يبيو وا نبر صلى الى تسيسه بنه و عند و علم على علم عبو المبرد الله عن ا الله حَدَّثُنَا مُعَاذُ قَالَ وَجَدُّتُ فِي كِتَابِ آبِي بِخَطَّ يَدِهِ وَلَمْ أَسْمَعُهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ يَحْيَى ابنِ عَالِكٍ عَنْ

سَمُرَةَ بُنِ جُنُدُبِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ احْضُرُوا الذِّكُرَ وَاذْنُوا مِنْ الْإِمَامِ فَإِنَّ الرَّجُلَ لَا يَزَالُ يَتَبَاعَدُ حَتَّى يُؤَخَّرَ فِي الْجَنَّةِ وَإِنْ دَخَلَهَا [صححه الحاكم (٢٨٩/١). وقال المنذرى: في اسناده انقطاع. قال

الألباني: حسن (ابو داود: ۱۱۰۸). قال شعيب: اسناده صحيح].

(٢٠٣٤٩) حضرت سمره المنتظ سے مردی ہے كه ني البيان ارشاد فرمايا نماز جعد ميں حاضر بواكردادرامام كتريب رہاكرو،

کیونکہ انسان جمعہ سے چیچے رہے جنت سے پیچے رہ جاتا ہے حالانکہ دہ اس کامستحق ہوتا ہے۔

(٢٠٣٨) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثِنِي آبِي عَنْ مَطَوٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

(٢٠٠٨) عندنا عيني بن حيد الما يو عندن معاد عندني الي عن مسوعي الماحسي عن مسترد ال بي عار على عام على عام على عَلَيْهِ وَسَلَمَ نَهَى أَنْ تَتَلَقَّى الْأَجُلَابُ حَتَّى تَبْلُغَ الْأَسُواقَ أَوْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

(۲۰۳۸) حفرت سر و النظام مروی ہے کہ نبی طائبانے باہر سے آنے والوں تا جروں کے ساتھ ان کے منڈی تانیخ سے پہلے

ملاقات کرنے ہے منع فرمایا ہے، یا یہ کہ کوئی شہری کسی دیباتی کا سامان تجارت فروخت کرے۔

(٢٠٣٨) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ تَوَضَّا فَبِهَا وَنِعْمَتُ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَذَاكَ ٱلْفَضَلُ [راحع: ٢٠٣١٩.

هي مُناايا اَفَيْنَ بُل بينو سَرِّي ﴿ فَهِ ﴿ لَهِ هِا ﴿ فَهِ هِا لَهُ هِا لَهُ هِا لَهُ هِا لَهُ هِا الْمُعَالِمِينَ الْمُعَالِمُ الْمُعَالِمِينَ الْمُعَالِمُ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ مَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللّهُ اللّ (۲۰۳۸۱) حضرت سره نگاشات مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فرمایا جو خص جمعہ کے دن وضوکر لے تو وہ بھی صحیح ہے اور جو مخص شسل کر

(٢٠٣٨) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةٌ آنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا

لے توبیزیادہ افضل ہے۔

أُنْكِحَتُ الْمَرْأَةُ زَوْجَيُنِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بِيعَ الْبَيْعُ مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا [راحع: ٥ ٢٠٣٤].

(۲۰۳۸۲) حضرت سرہ ٹائٹڈ سے مردی ہے کہ نی مائیٹا نے ارشا دفر مایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دو ولی مختلف جگہوں پر کر

دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی ، اورجس نے دو مختلف آ دمیوں سے ایک بی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(٢.٣٨٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَّنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راحع: ٢٠٣٦]. (۲۰۳۸۳) حضرت سمرہ ڈیکٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مالیا ان ارشاد فر مایا جو مخص اپنے غلام کو تل کرے گا،ہم اسے قل کریں مے

اورجوانے غلام کی ناک کافے گا ،ہم اس کی ناک کاف ویس کے۔

(٢٠٣٨٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَمْلَأَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ آيْدِيَكُمْ مِنْ الْعَجَمِ ثُمَّ يَكُونُوا أُسْدًا لَا يَفِرُّونَ فَيَقْتُلُونَ مُقَاتِلَتَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْنَكُمْ [انظر: ٢٠٤١، ٢٠٥١، ٢٠٥١،

(۲۰۳۸۴) حفرت سره التنظ سے مروی ہے کہ تی ملیا نے ارشاد فرمایا عنقریب الله تمہارے ہاتھوں کو مجم ہے مجرد ہے گا، مجروہ ا یسے تیزین جائیں مے جومیدان سے نہیں بھاگیں ہے، وہ تمہار ہے جنگجوؤں گوٹل کردیں مے اور تمہارا مال غنیمت کھاجا ئیں مے۔ (٢٠٣٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُفْبَةُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ يَغْنِي ابْنَ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الشَّغْبِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بَنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم الصُّبْحَ فَقَالَ هَاهُنَا أَحَدٌ مِنْ بَنِي فُكَانِ قِالُوا نَعَمُ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ مُحْتَبَسٌ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ فِي دَيْنِ عَلَيْهِ [صححه

الحاكم (٢٥/٢). قال شعيب: اسناده صحيح]. [انظر: ١٩٤١، ٢٠٤٥ ، ١، ٢٠٤٥]. (۲۰۳۸۵) حفرت سره ٹائٹڈ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائیلانے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعدفر مایا کیا یہاں فلاس قبیلے کا

كوئى آ دى ہے؟ ان لوگوں نے كہا جى ہاں! (ہم موجود ہيں) نبي مائيلا نے فرمايا تمهارا ساتھى (جوفوت موگيا ہے) اپنے ايك

قرض كے سلسلے ميں جنت كے درواز بے پرروك ليا حميا ہے (للذائم اس كا قرض اداكرو) (٢٠٣٨) حَلَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَوٍ حَلَّنَنَا شُغْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راحع: ٢٠٣٦٤].

(۲۰۳۸ ۲) حضرت سمرہ ڈٹائٹڈ سے مردی ہے کہ نبی مائیٹا نے ارشاد فر مایا جو مخص اپنے غلام کوئل کرے گا ،ہم اسے قبل کریں سے اور

هي مُنالِهَ المَيْرِينَ بل بَينِهِ سَرُم اللَّهِ اللَّهِ مِن اللَّهِ اللَّهِ مَن اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّ

جوابے غلام کی تاک کافے گا،ہم اس کی تاک کاف دیں گے۔

(٢.٣٨٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا حَدَّثَتُكُمْ حَدِيثًا فَلَا تَزِيدُنَّ عَلَيْهِ وَقَالَ أَرْبَعٌ مِنْ أَطْيَبِ الْكَلَامِ وَهُنَّ مِنْ الْقُرْآن لَا يَضُرُّكَ بِٱيْهِنَّ بَدَأْتَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ [صححه ابن حبان

(٨٣٩). قال الألباني، صحيح (ابن ماحة: ٢٨١١)]. [انظر: ٢٨١٠].

(٢.٣٨٨) ثُمَّ قَالَ لَا تُسَمَّيَنُّ غُلَامَكَ أَفْلَحًا وَلَا نَجِيحًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا يَسَارًا [احرحه ابن حبان (٥٨٣٧). قال شعبب: اسناده صحيح].

(٢٠٣٨٨) كرنى وليوان ارشاوفر مايالي بجون كانام افلح ، فيح (كامياب) يمار (آساني) اوررباح (نفع) مت ركھو-

(٢.٣٨٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ سَكَتَ هُنَيَّةً وَإِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَائَةِ السَّورَةِ سَكَتَ هُنَيَّةً فَأَنْكُرَ ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبُوا إِلَى أَبَى بُنِ كَعْبٍ فَكُتَبَ أُبَيٌّ يُصَدِّقُهُ [حسنه الترمذي. قال الالباني: ضعيف (ابو داود: ٧٧٧ و ٧٧٨ و ٧٧٩ و ٧٨٠ ابن ماحة:

٨٤٤ و ٥٥ ٨، الترمذي: ١٥١). قال شعيب: رحاله ثقات]. [راجع: ٢٠٣١].

(۲۰۳۸۹) حضرت سمرہ بن جندب ٹائٹٹ فرماتے تھے کہ نبی مائٹٹا نماز میں دومر تبدسکوت فرماتے تھے، حضرت عمران بن حصین ٹٹائٹٹا کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی مائٹٹا کے حوالے سے بیہ یا دنہیں ، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت الی بن کعب ٹٹائٹٹا کی طرف خط لکھا

جس میں ان سے بید سکلہ دریافت کیا، جھزت الی بن کعب التفظ نے جواب میں لکھا کرسمرہ نے بات یا در کھی ہے۔

(.٣٩٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ الْحَفَّافُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ آحَقُ بِالدَّارِ [راحع: ٢٠٣٤٨].

(۲۰۳۹۰) حضرت سمره المنظ سے مروی ہے کہ نبی مالیا کی مایا گھر کا پڑوی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(٢٠٣٩) وَعَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسُطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راحع: ٢٠٣٤].

(۲۰۳۹۱) حضرت سمره تاتی ہروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مالی نے فرمایا "صلوة وسطی" سے نماز عصر مراد ہے۔

(٢٠٩٢) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَحَاطَ حَانِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِى لَهُ إمّال الألبانى: ضعيف (ابو

داود: ٧٧ . ٣٠ . قال شعيب: حسن لغيره رجاله رجال الصحيح]. [انظر: ٢٠٥٠٢،٢٠٥٠].

الم المنظم المن

(٢٠٩٢) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتُ حَتَّى تُؤَكِّى [راحع: ٢٤٦].

(٢٠٣٩٣) اور ني عليهانے ارشاد فرمايا ايك ماتھ (دوسرے سے) جو چيز ليتا ہے، وہ اس كے ذمے رہتى ہے يہاں تك ك

(دینے والے کو)واپس ادا کر دے۔ (دینے والے کو)واپس ادا کر دے۔

(٢٠٣٩٤) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راحع: ٢٠٣١].

(۲۰۳۹۳) اور نبی مالیا نبی نے ارشا دفر ما یا جو محص اپنے غلام کوتل کر ہے گا ،ہم اسے قل کریں گے اور جواپنے غلام کی ناک کا لیے گا ،

ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(٢٠٩٥) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ مَعَ الْعُلَامِ عَقِيقَتُهُ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُسَمَّى وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ [راجع: ٢٠٣٤].

(٢٠٣٩٥) اورني بايلانے ارشادفر مايا برلاكا اپ عقيقه كوض كروى لكھا ہوا ہے، للذااس كى طرف سے ساتويں دن قرباني كيا

(٢٠٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ يَغْنِي آبَا زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ ذَكَرَ آنَّ الَّذِي يُحَدِّثُ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آذِنَ فِي النَّبِيذِ بَعُدَ مَا نَهَى عَنْهُ مُنْذِرٌ آبُو حَسَّانَ ذَكَرَهُ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ خَالَفَ الْحَجَّاجَ فَقَدْ خَالَفَ

(٢٠٣٩٢) عاصم كت بين كريه صديث دني عليه في ممانعت كے بعد خود عى نبيذكى اجازت دے دى كھى ' منذر ابوحسان ،

حفرت سمره بن جندب النو كوالے سے بيان كرتے تقاور كمتے تقے كہ جوجان كى خالفت كرتا ہے، وہ خلاف كرتا ہے۔ (٢٠٩٧) حَدَّنَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَاصِم حَدَّنَنَا سُلَهُمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخْيرِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ بَيْنَا لَحُنُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَتِي بِقَصْعَةٍ فِيهَا ثَرِيدٌ قَالَ فَاكُلَ وَأَكُلَ الْقَوْمُ فَلَمُ يَزَلُ يَتَدَاوَلُونَهَا إِلَى قَرِيبٍ مِنْ الظَّهْرِ يَأْكُلُ كُلُّ قَوْمٍ ثُمَّ يَقُومُونَ وَيَجِيءُ قَوْمٌ فَيَتَعَافَبُوهُ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ هَلُ كَانَتُ تُمَدُّ

يَطَعَامٍ قَالٌ آمًّا مِنُ الْكَرُضِ فَلَا إِلَّا أَنْ تَكُونَ كَانَتْ تُمَدُّ مِنْ السَّمَاءِ [انظر: ٥٥ ؛ ٢].

(۲۰۳۹۷) حضرت سمرہ طالبہ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی طالبہ کی خدمت میں حاضر تھے کہ ٹرید کا ایک پیالہ لایا گیا،
نبی طالبہ نے اسے تناول فرمایا اور لوگوں نے بھی اسے کھایا، ظهر کے قریب تک اسے لوگ کھاتے رہے، ایک قوم آکر کھاتی، وہ کھڑی
ہوجاتی تو اس کے بعد دوسری قوم آجاتی، اور بیسلسلہ چلتا رہا، کسی آدمی نے پوچھا کہ اس پیالے میں برابر کھانا ڈالا جا رہاہے؟
نبی طالبہ نے فرمایا زمین پرتو کوئی اس میں پھھٹیں ڈال رہا، البتہ اگر آسان سے اس میں برکت پیدا کردی گئی ہوتو اور بات ہے۔
(۲۰۳۹۸) حَدَّدُنَا هُ مُشَیْمٌ حَدَّدُنَا حُمَیْدٌ عَنْ الْحَسَنِ قَالَ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّ عَبْدًا لَهُ اَبْقَ وَإِنَّهُ نَذَرَ إِنْ فَدَرَ عَلَيْهِ اَنْ

هي مُنالِمَا مَنْ بَيْ مِنْ الْبَصَوْتِينَ ﴾ ﴿ مُنَالِمَا مُنْ بِي مِنْ الْبَصَوْتِينَ ﴾ ﴿ مُنَالِمَ الْبَصَوْتِينَ ﴿ وَهُمُ يَقُطَعَ يَدَهُ فَقَالَ الْحَسَنُ حَدَّثَنَا سَمُرَةُ قَالَ قَلَّمَا خَطَبَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا أَمَرَ فِيهَا بِالصَّدَقَةِ وَنَهَى فِيهَا عَنْ الْمُثْلَةِ [انظر: ٢٠٤٨٨].

(۲۰۳۹۸) حسن کہتے ہیں کدایک آ دی ان کے پاس آ یا اور کہنے لگا کداس کا ایک غلام بھاگ گیا ہے اوراس نے منت مانی ہے

كاكروه اس برقادر موكياتواس كالاتحدكات دے كا بحسن نے جواب ديا كهميس مطرت سمره رفائظ نے بيصديث سائى ہے ك

بہت كم سى خطبے ميں ايبا ہوتا تھا كەنبى مائيا نے صدقة كاتھم ندديا موادراس ميں مثله كرنے كى ممانعت ندكى مو-

(٢٠٣٩٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ ٱنْبَانَا شُعْبَةُ وَغَيْرُهُ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ [راحع: ٢٠٣٦٤].

(٢٠٣٩٩) حضرت سمرہ کانگذے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ارشا دفر مایا جوشف اپنے غلام کوفل کرے گا،ہم اسے آل کریں گے اور

جوایے غلام کی تاک کافے گا،ہم اس کی تاک کاف دیں گے۔

(٢٠٤٠٠) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بُنُ سُكَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ يُحَدُّكُ عَنْ آبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ تُسَمِّى رَقِيقَكَ أَرْبَعَةَ أَسْمَاءٍ أَفْلَحَ وَيَسَارًا وَلَافِعًا وَرَبَاحًا [راحع: ٢٠٣٨]. (۲۰۲۰۰) حضرت سمرہ بن جندب ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی طالیہ نے ارشاد فر مایا اپنے بچوں کا نام اہتے ، جیح (کامیاب) بیار

(آسانی)اوررباح (نفع) مت رکھو۔

(٢.٤.١) حَدَّثُنَا إِسْحَاقُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

كُلُّ غُلَامٍ رَهِينٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذُبِّحُ عَنْهُ يَوْمَ السَّابِعِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى [راحع: ٢٠٣٤].

(۲۰۸۰) حضرت سمرہ ٹٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیہ آنے ارشاد فرمایا ہرلڑ کا اپنے عقیقہ کے عوض محروی تکھا ہوا ہے، لہذا اس کی طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو، ای دن اس کا نام رکھا جائے اورسر کے بال موتدے جاسی ۔

(٢٠٤.٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا ٱيُّوبُ عَنْ آبِي فِلاَهَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذِهِ الْبَيَّاضِ فَلْيَلْبَسُهَا ٱخْيَاؤُكُمْ وَكَفُّنُوا فِيهَا مَوْلَاكُمْ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ [راحع: ٢٠٣٦٥] (۲۰۴۰) حضرت سمرہ ٹٹائٹنے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے ارشادفر مایا سفید کپڑوں کواپنے اوپرلازم کرلو،خودسفید کپڑے پہنا کرو

اورا بے مردول کوان بی میں وفن کیا کرو کیونکہ میتمہارے کیڑول میں سب سے بہترین ہوتے ہیں۔

(٢٠٤٠٣) حَكَّتُنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْثَمِ أَبُو قَكَنِ حَكَّنَا هِشَامٌ عَنْ قَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا أَنْكُحَ الْوَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْلَوَّلِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْلَوَّلِ مِنْهُمَا إِراحِينَ ٥٠٤٠] (۲۰ ۴۰ ۲۰) حصرت سمرہ ٹٹائڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے ارشا دفر مایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دوو کی مختلف جگہوں پر کر

دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی ،اورجس نے دو مختلف آ دمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

ن سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

﴿ مُنْهُ الْمُؤْمُنِ لَهُ يَدِينَ مَرْمِ كُولُولُ اللَّهِ عَنْ الْمُحَسِّنِ عَنْ سَمُرَةً أَنِي جُنْدُبٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى ﴾ ﴿ ٢٠٠٤) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثُنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْمُحَسَنِ عَنْ سَمُرّةً أَنِي جُنْدُبٍ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى

(٢٠٤٠٤) حَلَّمْنَا إِسْمَاعِيلَ حَلَّمْنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقًا [انظر: ٢٠٤٢، ٢٠٥١، ٢٠٥١، ٢٠٥٣، ٢٠٥٣].

(۲۰۳۰ ۲۰) حضرت سمرہ نظائظ کے مروی ہے کہ نبی علیقانے فرمایا ہے بائع اورمشتری کواس ونت تک (نیچ فنخ کرنے کا) اختیار

ر ہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدائیں ہوجاتے۔

(٢٠٤٠٥) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثُنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُوةً قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً [قال الترمذى: حسن صحيح. قال الألبانى: صحيح (ابن ماحة: ٢٢٧٠، الترمذى: ٢٣٧، النسائى: ٢٩٢/٠). قال شعب: حسن ثغيره. وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٠٤٧٨،

.........

(٢٠٢٠٥) حفرت سره ثُنَّتُ عمروى به كه بي الله الله عَلَيْهِ في الورك بدل من جانورك ادحار فريد وفروخت سي فع فرمايا به در ٢٠٤٠٥) حفرت سم مُعَاوِية حَدَّثَنَا أَبُو مَالِكُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَنْ قَتَلَ فَلَهُ السَّلَبُ [قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٢٨٣٨). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا اسناد ضعيف].

(۲۰۳۰ ۲) حضرت سمرہ ٹٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا جو مض (میدان جنگ میں) کسی مشرک کو آل کرے گا ،اس کا ساز وسامان اسی کو ملے گا۔

(٢٠٤٠٠) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْوِكِينَ وَاسْتَحْيُوا شَرْحَهُمْ قَالَ عَبْد اللَّهِ سَالُتُ آبِى عَنْ تَفْسِيدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشُوكِينَ قَالَ يَقُولُ الشَّيْخُ لَا يَكُادُ أَنْ يُسْلِمَ وَالشَّابُ آئَى يُسْلِمُ كَانَهُ أَقُرَبُ هَذَا الْحَدِيثِ اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشُوكِينَ قَالَ يَقُولُ الشَّيْخُ لَا يَكُادُ أَنْ يُسْلِمَ وَالشَّابُ آئَى يُسْلِمُ كَانَهُ أَقُرَبُ إِلَى الْإِسْلَامِ مِنْ الشَّيْخِ قَالَ الشَّرْخُ الشَّبَابُ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: ضعيف (ابو يَلِي الْإِسْلَامِ مِنْ الشَّيْخِ قَالَ الشَّرْخُ الشَّبَابُ [قال الترمذي: حسن صحيح غريب. قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٦٧٠) الترمذي: ٢٠٤١). [انظر: ٢٠٤٩].

(۷۰۷۰) حضرت سمرہ ڈھٹھ سے مردی ہے کہ نی علیدا نے فر مایا مشرکین کے بوڑھوں کوئل کر دواوران کے جوانوں کوزندہ چھوڑ دو۔ امام احمد بُرینیڈ کے صاحبرا دے کہتے ہیں کہ میں نے اپنے والد سے اس صدیث کی وضاحت دریافت کی تو انہوں نے فر مایا کہ بوڑھا آ دی عام طور پر اسلام قبول نہیں کرتا اور جوان کر لیتا ہے، کو یا جوان اسلام کے زیادہ قریب ہوتا ہے بہ نسبت بوڑھے کے۔

(٢٠٤.٨) حَدَّلْنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عُفْبَةَ عَنْ أبِيهِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سُرِقَ مِنْ الرَّجُلِ مَتَاعَ أَوْ صَاعَ لَهُ مَتَاعٌ فَوَجَدَهُ بِيَدِ رَجُلٍ بِعَيْنِهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ هي مُنالَا اَفَهُ رَضِ لِي مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللّلَّ اللَّهُ مِنْ اللّلَّ اللَّهُ مِنْ اللّ

وَيَرْجِعُ الْمُشْتَرِي عَلَى الْبَائِعِ بِالثَّمَنِ [انظر: ٢٠٤٦].

بعینہ اپناسا مان سی مخص کے پاس دیکھے تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے اور مشتری بائع سے اپنی قیمت وصول کر لے گا۔ یہ بینہ اپناسا مان سی میں میں میں میں میں میں ان میں ان میں میں میں میں میں میں ان میں اللہ میں اللہ میں اللہ

(٢.٤.٩) حَدَّثَنَا إِسُمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَارُ الدَّارِ آحَقُّ بِالدَّارِ [راحع: ٢٠٣٤٨].

(٢٠٨٠٩) حضرت سمره المنظ سے مروی ہے كه نبي مليا نے فرما يا كھركا پروى دوسرے كى نسبت اس كھركا زياد وحقد ار بوتا ہے۔

(٢٠٤١) حَدَّثَنَا زَكْرِيَّا بْنُ آبِي زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَرْءُ أَحَقَّ بِعَيْنِ مَالِهِ حَيْثُ عَرَفَهُ وَيَتَبِعُ الْبَيْعُ بَيْعَهُ

(۲۰۷۱) حضرت سمرہ نگانٹئے سے مروی ہے کہ نبی ملیکھانے فربایا جوشف بعینیہ اپنا سامان کسی شخص کے پاس دیکھے، و داس کا زیادہ

(٢.٤١١) حَدَّثَنَا إِسْعَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنِي عَبُدُ اللَّهِ بُنُ سَوَادَةً عَنُ آبِيهِ عَنُ سَمُرَةً قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا هَذَا الْبَيَاصُ لِعَمُودِ الصَّبْحِ حَتَّى يَسْتَطِيرَ [راحع: ٣٣٩].

(۲۰ ۴۱۱) حصرت سمره بن جندب ولانتظ نے ایک مرتبه دوران خطبه فر مایا که جناب رسول الله مکانتیج نے ارشاد فر مایا تمهیں بلال کی

اذان اور بیسفیدی دهو که ندد سے بہال تک که طلوع صبح صادق موجائے۔

(٢٠٤١٢) حَلَّتُنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَلَّتَنَا مَعْبَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى

(١١٤١١) على يوسي بن سيبير من سلب معنو بن المجمعة بسبّع السّم رَبِّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَثَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَة [صححه ابن حبان

(۲۸۰۸)، وابن خزيمة: (۱۸٤٧). قال الألباني: صحيح (ابو داود: ۱۱۲ النسائي: ۱۱۲ م)]. [انظر: ٢٠٤٦].

(۲۰۲۱۲) حضرت سمرہ بن جندب النفواس مروی ہے کہ نی علیا جعد میں سَبّع اسْمَ رَبِّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ

ر ۱۱۰۱۱) حفرت مره بن جورب رونو سے مرون سے حد بن سے المبید من سبع السم رہف او ملی موسل ۱۹۰۰ سوید الْعَاشِيَة کی الاوت فرماتے تھے۔

(٢٠٤١٣) حَدَّثَنَا زَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ ٱخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ

نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِنَّ الدَّجَّالَ خَارِجٌ وَهُوَ أَغُورُ عَيْنِ النِّسَمَالِ عَلَيْهَا ظَفَرَةٌ غَلِيظَةٌ

وَ إِنَّهُ يُشْرِءُ الْمُأْكِمَةَ وَالْلَبْرَصَ وَيُحْمِي الْمَوْنَيَ وَيَقُولُ لِلنَّاسِ آنَا رَبُّكُمْ فَمَنْ قَالَ آنْتَ رَبِّى فَقَدْ فُتِنَ وَمَنْ قَالَ رَبِّى اللَّهُ حَتَّى يَمُوتَ فَقَدْ عُصِمَ مِنْ فِتْنَتِهِ وَلَا فِتْنَةَ يَعْدَهُ عَلَيْهِ وَلَا عَذَابَ فَيَلْبَثُ فِي الْأَرْضِ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ

ربى الله حتى يموت فقد عصِم مِن فِتنتِهِ ولا فِتنه بعده عليهِ ولا عداب فيلبت فِي الرَّقِ مَا لَسَاءُ اللهُ عَم يَجِيءُ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمٌ عَلَيْهِمَا السَّلَام مِنْ قِبَلِ الْمَغْرِبِ مُصَدِّقًا بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى مِلَّتِهِ

فَيَفُتُلُ الدُّجَّالَ ثُمَّ إِنَّمَا هُوَ قِيَامُ السَّاعَةِ

منالم المراض المنظم ال

ہے اور وہ آخر دم تک ای پر برقراررہے تو وہ اس کے فتنے سے محفوظ رہے گا، اور اس کے بعد اسے کسی آز مائش میں مبتلا کیا جائے گا اور نہ بن اسے کوئی عذاب ہوگا، اور د جال زمین میں اس وقت تک رہے گا جب تک اللہ کومنظور ہوگا، چرمغرب کی جانب سے حضرت میں مائیش کا نزول ہوگا اور وہ) تشریف لائیس کے، وہ نبی مائیش کی تصدیق کریں گے اور ان کی ملت پر ہوں جانب سے حضرت میں مائیش کا نزول ہوگا اور وہ) تشریف لائیس کے، وہ نبی مائیش کی تصدیق کریں گے اور ان کی ملت پر ہوں

ے، وہ وجال كُوَّلُّ كُرِي كَاور پُرقيامت قريب آجائے گي۔ (٢٠٤١٤) حَدَّكُنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

الْعُمْرَی جَانِزَةٌ لِلَّمْلِهَا [راجع: ٢٠٣٤]. (٢٠٣١٣) حضرت سمرہ نُکانَیُّ سے مروی ہے کہ نبی علیّا نے فر مایا اس شخص کے حق میں ''عمری'' جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا

كيابور (٢٠٤١٥) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كِانَ يَوْمًا مَطِيرًا فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ

مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ فَنَادَى أَنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ [راجع: ٢٠٣٠].

(۲۰۲۱۵) حضرت سمرہ اللہ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے غز وہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے دیجوں میں نماز بڑھاو۔

(٢٠٤١٦) حَدَّلْنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّلَنِي حَبِيبُ بُنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ مَيْمُونِ بُنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةً بُنِ جَنْدُبٍ عَنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا النِّيَابَ الْبِيضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفْنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمُ وَجُنْدُبٍ عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَسُوا النِّيَابَ الْبِيضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفْنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمُ وَالْفَيْدُ وَسَلَّمَ قَالَ التَّامِدِي: حسن صحيح، قال الألبان عصر - دان ماحة ١٥٥٦، إلى مادة المعالى التي مذي المنافقة على الله المنافقة على الله المنافقة ا

[صححه الحاكم (۱/٤٥٢). وقال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٦٥ ٣٥، الترمذي: ٢٨١٠)]. [انظر: ٢٠٤٧، ٢٠٣٦٣، ٢٠٤٨١].

(۲۰ ۳۱۲) حفرت سمرہ کاٹیؤے مروی ہے کہ نبی نالیا نے ارشا دفر مایا سفید کپڑوں کواپنے او پرلا زم کرلو،خودسفید کپڑے پہنا کرو

اورا پنے مردول کوان بی میں دفن کیا کرد کیونکہ پیتمہارے کپڑول میں سب ہے بہترین ہوتے ہیں۔ دیدہ میں پیچائیں کئے سے دوئر کے میں بیٹر کی تائی ہے ہیں آت سے دوئر میں تاریخ دیا تھی ہوئے ہیں۔

(٢٠٤١٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً عَنْ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الصَّلَاةُ الْوُسُطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راحع: ٢٠٣٤].

(٢٠٣١٤) حظرت سمره كَانْظُ ہے مروى ہے كہ ايك مرتبہ نبى عَيْثِ نے فرمايا"صلوة وسطى" ئے نمازِ عصرمراد ہے۔ (٢٠٤١٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

هي مُنالًا أَمُون مِن اللهِ مِن مِن اللهِ مِن

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَلَى الْيَدِ مَا أَخَذَتُ حَتَّى تُوَكِّيَّهُ ثُمَّ نَسِىَ الْحَسَنُ قَالَ لَا يَضْمَنُ [راحع: ٢٠٣٤].

(۲۰۷۱۸) حفرت سمرہ ڈٹائٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے ارشاد فرمایا ایک ہاتھ (دوہرے سے) جو چیز لیتا ہے، وہ اس کے

ذ مے رہتی ہے یہاں تک کہ (دینے والے کو) واپس ادا کردے۔

(٢.٤١٩) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنُ إِسْمَاعِيلَ يَعْنِى ابْنَ آنِي خَالِدٍ عَنُ عَامِرٍ عَنْ سَمُّرَةً بْنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ طَلَّى الْفَخُورَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانِ أَحَدٌ مَرَّتَيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ هُوَ ذَا فَكَانِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ فَلُدُ خُبِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ السَّمَعُ صَوْتَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ فَلُدُ خُبِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ اللهِ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ فَلُدُ خُبِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بِدَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ فَلُهُ خُبِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بِذَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ اللّهِ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ فَلُهُ خُبِسَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ بِذَيْنٍ كَانَ عَلَيْهِ اللّهَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنَّ صَاحِبَكُمْ فَلُهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنْ صَاحِبَكُمْ فَلُهُ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ إِنْ صَاحِبَكُمْ فَلُهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَى إِنْ عَلَيْهُ وَلَيْلُونُ فَقَالَ وَلَا لَهُ فَا لَكُونُ عَلَيْهُ وَلَهُ إِلَى إِنْ عَلَيْهُ وَلَا لَا لَكُونُ عَلَيْهُ وَلَا لَهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَيْهِ وَلَا لَهُ إِلَا اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ اللّهُ

(۲۰۲۱) حضرت سمرہ ڈٹائٹ مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیا نے فجر کی نماز پڑھائی تو نماز کے بعد فرمایا کیا یہاں فلال قبیلے کا کوئی آ دمی ہے؟ ایک آ دمی ہے؟ ایک آ دمی ہے؟ ایک آ دمی ہے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی ملیا نے فرمایا تبہارا ساتھی (جوفوت ہوگیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے درواز بے پرروک لیا گیا ہے (لہذاتم اس کا قرض اداکرو)

وس و الله عَدَّقَ وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ عَنْ سَوَادَةً بُنِ حَنْظَلَةً عَنْ سَمُرَةً بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَمْنَعَنّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنُ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَا يَمْنَعَنّكُمْ مِنْ سُحُورِكُمْ أَذَانُ بِلَالٍ وَلَا الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنُ الْفَجْرُ الْمُسْتَطِيرُ فِي

الْأُفُقِ [راحع: ٢٠٣٩].

(۲۰۳۲۰) حضرت سمرہ بن جندب ڈاٹٹونے ایک مرتبہ دوران خطبہ فر مایا کہ جناب رسول الله کُاٹٹینے کے ارشاد فر مایا تمہیں بلال کی اذان اور بیسفیدی دھوکہ نہ دے یہاں تک کہ طلوع صبح صادق ہوجائے ، مبح صادق وہ روشنی ہوتی ہے جوافق میں چوڑ اگی کے اندر چھیلتی ہے۔

(٢٠٤٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ قُدَامَةً بُنِ وَبَرَةً عَنْ سَمُرَةً بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَاتَنَهُ الْجُمُعَةُ فَلْيَتَصَدَّقُ بِدِينَادٍ أَوْ بِنِصْفِ دِينَادٍ [راحع: ٢٠٣٤٧].

(۲۰ ۲۲) حضرت سمرہ بن جندب ٹاٹھا ہے مروی ہے کہ نبی پائیا نے ارشادفر مایا جو مض بلاعذرا کیے جمعہ چھوڑ دے،اے جاہتے

(۱۰۱۲۱) صرت مره بن جعرب ناموسے مرون ہے تہ ہی جوہا ہے، رسماد ربایہ و سی ماسر دید بھی جمعیہ رور دے مسے ہو ہے۔ کدایک دینار صدقہ کرے، اگر ایک دینار نہ ملے تو نصف دینار ہی صدقہ کردے۔

(٢٠٤٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَسْوَدِ بُنِ قَيْسِ الْعَبْدِيِّ عَنْ تَعْلَبَةَ بُنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُسُوفٍ فَلَمْ نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا [انظر: ٢٠٤٤١، ٢٠٤٤٢، ٢٠٤٤٢، ٢٠٤٤٢

۲۰۲۲،۲۰۶۸۴،۲۰۶۵۴ کی ۱۰۰۳۱) (۲۰۳۲) حضرت سمره بی تاثیز سے مروی ہے کہ نبی مائیلا نے ہمیں نماز کسوف پڑھائی تو (سری قراءت فرمائی اور) ہم نے نبی مائیلا

کی آ واز نبیس سی۔

مناله امرین بر این سروم کرده می ۱۱۷ کرده می مستک البصریتین کرده مستک البصریتین کرده می مستک البصریتین کرده می

(٢٠٤٢٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِي وَأَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِي عَنْ مَعْبَدِ بْنِ حَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُفْهَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبُّكَ الْمُعْلَى وَهَلُ أَتَاكَ حَدِيثُ الْهَاشِيَةِ [راحع: ٢٠٣٤].

(٢٠٣٢) معرت سره بن جندب التن التن عمروى بك في اليم عيدين من سَبِّع اسْمَ رَبُّكَ الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيةِ كَى تلاوت فرمات تقير

(٢٠٤٢٤) حَلَّاتَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱلْحَبَرَنَا حُسَيْنٌ يَعْنِي الْمُعَلِّمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبِ ٱنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى عَلَى أُمُّ فَلَانٍ مَاتَتُ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا [صححه البحاري (٣٣٢)،

ومسلم (٩٦٤)، وابن حبان (٣٠٦٧)]. [انظر: ٢٠٤٧٦، ٢٠٤٧٩].

(۲۰ ۲۲) حطرت سرہ ٹائٹڈے مروی ہے کہ نی مائیا نے ام فلال کی نماز جنازہ پڑھائی جونفاس کی حالت میں فوت ہوگئی تھی اوراس کے درمیان میں کھڑے ہوئے۔

(٢٠٤٢٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ الْحَكْمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّى حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى آنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ آخَدُ الْكَاذِبِينَ [صححه مسلم

(قبل: ١)، وابن حبان (٢٩)]. [انظر: ٢٠٤٨٤، ٢٠٤٨].

(٢٠٣٢٥) حفرت سمره المالفة عروى م كه ني اليالية ارشادفر ما ياجوفس مير عوال سيكوكي حديث نقل كرتا ما اوروه سجمتاب كه بيرهديث جموني بإوه دويس سايك جموتاب

(٢.٤٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدٍ عَنْ سَمْرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الْجُمُعَةِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبُّكَ الْأَعْلَى وَهَلْ أَثَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ (احد: ١٢٠٤) (۲۰۲۲) معفرت سمرہ بن جندب ٹائٹو سے مروی ہے کہ نی علیا جمہ میں سَبِّح اسْمَ رَبِّكَ الْمُعْلَى اور هَلُ أَثَاكَ حَدِيثُ

الْعَاشِيةِ كَى لاوت فرمات تقير (٢٠٤٢٧) حَدَّثْنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ آبَا رَجَاءٍ الْعُطَارِدِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةً بْنِ

جُنْدُبٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى صَلَاةَ الْعَدَاةِ ٱلْخَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ فَقَالَ هَلُ رَأَى آحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤْيًا فَإِنْ كَانَ آحَدٌ رَآى تِلْكَ اللَّيْلَةَ رُؤْيًا فَصَّهَا عَلَيْهِ فَيَقُولُ فِيهَا مَا شَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ فَسَالْنَا يَوْمًا فَقَالَ هَلُ رَآى أَحَدٌ مِنْكُمُ اللَّيْلَةَ رُؤُيّا قَالَ فَقُلْنَا لَا قَالَ لَكِنْ آنَا رَآيْتُ رَجُلَيْنِ آتَيَانِي فَآخَذَا بِيَدَىَّ فَٱخْرَجَانِي إِلَى ٱرْضِ فَضَاءٍ ٱوْ ٱرْضِ مُسْتَوِيَّةٍ فَمَرًّا بِي عَلَى رَجُلٍ وَرَجُلٌ فَائِمٌ عَلَى رَأْسِهِ بِيَدِهِ كَلُّوبٌ مِنْ حَدِيدٍ فَيُدْجِلُهُ فِي شِدْقِهِ فَيَشُقُّهُ حَتَّى يَبْلُغَ فَفَاهُ ثُمَّ يُخْرِجُهُ فَيُدْجِلُهُ فِي شِقْهِ الْآخَرِ وَيَلْتَئِمُ هَذَا

هي مُنالَا ٱمَّهُ رَضِ لِي يَنْ مَرْم اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ الله الشِّقُّ فَهُوَ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهِ قُلْتُ مَا هَذَا قَالَا انْطَلِقُ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَإِذَا رَجُلٌ مُسْتَلْقٍ عَلَى ظَفَاهُ وَرَجُلٌ قَائِمٌ ُ بِيَدِهِ فِهُرٌ أَوْ صَخْرَةٌ فَيَشُدَخُ بِهَا رَأْسَهُ فَيَتَدَهْدَى الْحَجَرُ فَإِذَا ذَهَبَ لِيَأْخُذَهُ عَادَ رَأْسُهُ كَمَا كَانَ فَيَصْنَعُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَا لِيَ انْطَلِقُ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُمَا فَإِذَا بَيْتٌ مَنْنِي عَلَى بِنَاءِ التَّنُورِ وَأَعْلَاهُ ضَيِّقٌ وَٱسْفَلُهُ وَاسِعٌ يُوفَكُ تَحْتَهُ نَارٌ فَإِذَا فِيهِ رِجَالٌ وَنِسَاءٌ عُرَاةٌ فَإِذَا أُوقِدَتُ ارْتَفَعُوا حَتَّى يَكَادُوا آنُ يَخُرُجُوا فَإِذَا حَمَدَتُ رَجَعُوا فِيهَا فَقُلْتُ مَا هَذَا قَالَا لِيَ انْطَلِقُ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا نَهَرٌ مِنْ دَمٍ فِيهِ رَجُلٌ وَعَلَى شَطَّ النَّهَرِ رَجُلْ بَيْنَ يَكَيْهِ حِجَارَةٌ فَيُقْبِلُ الرَّجُلُ الَّذِي فِي النَّهَرِ فَإِذَا دَنَا لِيَخْرُجَ رَمَى فِي فِيهِ حَجَرًا فَرَجَعَ إِلَى مَكَانِهِ فَهُوَ يَفْعَلُ ذَلِكَ بِهِ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالَا انْطَلِقُ فَانْطَلَقْتُ فَإِذَا رَوْضَةٌ خَضْرَاءُ فَإِذَا فِيهَا شَجَرَةٌ عَظِيمَةٌ وَإِذَا شَيْخٌ فِي أَصْلِهَا حَوْلَةً صِبْيَانٌ وَإِذَا رَجُلٌ قَرِيبٌ مِنْهُ بَيْنَ يَدَيْهِ نَارٌ فَهُوَ يَحْشُشُهَا وَيُوقِدُهَا فَصَعِدَا بِي فِي الشَّجَرَةِ فَأَدْخَلَانِي دَارًا لَمْ أَرَ دَارًا قَطُّ أَحْسَنَ مِنْهَا فَإِذَا فِيهَا رِجَالٌ شُيُوخٌ وَشَهَابٌ وَفِيهَا نِسَاءٌ وَصِبْيَانٌ فَأَخُرَجَانِي مِنْهَا فَصَعِدًا بِي فِي الشَّجَرَةِ فَٱذْخَلَانِي دَارًا هِيَ ٱحْسَنُ وَٱفْضَلُ مِنْهَا فِيهَا شُيُوخٌ وَشَهَابٌ فَقُلْتُ لَهُمَا إِنَّكُمَا قَدْ طَوَّفْتُمَانِي مُنْذُ اللَّيْلَةِ فَأُخْبِرَانِي عَمَّا رَآيْتُ فَقَالًا نَعَمُ أَمَّا الرَّجُلُ الْأَوَّلُ الَّذِي رَآيْتَ فَإِنَّهُ رَجُلٌ كَذَّابٌ يَكُذِبُ الْكَذِبَةَ فَتُحْمَلُ عَنْهُ فِي الْآفَاقِ فَهُوَ يُصْنَعُ بِهِ مَا رَآيْتَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَصْنَعُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ مَا شَاءَ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِى رَآيْتَ مُسْعَلْقِيًّا فَرَجُلٌ آتَاهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْقُرْآنَ فَنَامَ عَنْهُ بِاللَّيْلِ وَلَمْ يَعْمَلُ بِمَا فِيهِ بِالنَّهَارِ فَهُوَ يُفْعَلُ بِهِ مَا رَآيْتَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَآمَّا الَّذِى رَآيْتَ فِى النَّنُّورِ فَهُمْ الزُّنَاةُ وَأَمَّا الَّذِي رَآيْتَ فِي النَّهَرِ فَذَاكَ آكِلُ الرِّبَا وَأَمَّا الشَّيْحُ الَّذِي رَآيْتَ فِي أَصْلِ الشَّجَرَةِ فَذَاكَ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّلَامَ وَأَمَّا الصِّبْيَانُ الَّذِى رَآيْتَ فَآوُلَادُ النَّاسِ وَأَمَّا الرَّجُلُ الَّذِى رَآيْتَ يُوقِدُ النَّارَ وَيَحْشُشُهَا فَذَاكَ مَالِكٌ خَازِنُ النَّارِ وَيَلْكَ النَّارُ وَآمَّا الدَّارُ الَّتِي دَخَلْتَ آوَّلًا فَدَارُ عَامَّةِ الْمُؤْمِنِينَ وَآمَّا الدَّارُ الْأُخْرَى فَدَارُ الشَّهَدَاءِ وَآنَا جِبْرِيلُ وَهَذَا مِيكَائِيلُ ثُمَّ قَالَا لِيَ ارْفَعُ رَأْسَكَ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا هِي كَهَيْنَةِ السَّحَابِ فَقَالَا

دَ خَلْتَ دَارَكَ [راحع: ٢٠٣٥٤] (٢٠٣١٤) حفرت سمره بن جندب فاتنز فرماتے ہیں كدر مول الله كَالْتَا فَيْمَ فَر كَا مُمَا زَرِّ هار بمارى طرف متوجه بوكر فرماتے تھے كه تم میں سے سمی نے آج رات كوئی خواب ديكھا ہے؟ اگر سمی نے كوئی خواب ديكھا ہوتا تو عرض كر ديتا تھا اور آپ مَا لَّا اَتُعَامُ خداكی مثبت كے موافق اس كى تعبیر دے دیتے تھے۔

لِى وَتِلْكَ دَارُكَ فَقُلْتُ لَهُمَا دَعَانِي أَدْحُلُ دَارِى فَقَالَا لِي إِنَّهُ قَدْ بَقِيَ لَكَ عَمَلٌ لَمْ تَسْتَكْمِلُهُ فَلَوْ اسْتَكْمَلْتَهُ

چنانچ حسب دستورایک روز حضور طُلِیْ فِل نے ہم سے بوچھاتم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ہم نے عرض کیا نہیں ،آپ طُلِیْنِ انے فرمایا میں نے آج رات خواب میں دیکھا کہ دوآ دمی میرے پاس آئے اور میرے ہاتھ پکڑ کر مجھے پاک

هي مُنالِمُ امْلِينَ مِنْ الْبِينِ مَرَّم الْهِ هِي اللهِ اللهِ مَنْ الْبِصَرِيَّينَ الْمِعْ اللهِ مَنْ الْبَصَرِيِّينَ الْمُ ز مین (بیت المقدی) کی طرف لے مجنے ، وہاں ایک مخف بیٹھا ہوا تھا اور ایک آ دمی کھڑا ہوا تھا جس کے ہاتھ میں او ہے کا آئٹر ا تھا، کھڑا ہوا آ دی بیٹھے ہوئے آ دی کے مند میں وہ آ کٹڑا ڈال کرایک طرف ہے اس کا جڑا چیر کرگدی ہے ملا دیتا تھا اور پھر دوسرے چبڑے کوبھی ای طرح چیر کرگدی سے ملا دیتا تھا،اتنے میں پہلا چبڑا تھیجے ہوجا تا تھااور وہ دوبارہ پھرای طرح چیرتا تھا میں نے وریافت کیا یہ کیا بات ہے؟ ان دونوں فخصوں نے کہا آ مے چلو، ہم آ مے چل دینے ، ایک جگہ بینی کردیکھا کہ ایک فخص حیت لیٹا ہے اورایک اور آ دمی اس کے سر پر پھر لئے کھڑا ہے اور پھر سے اس کے سرکو کچل رہا ہے، جب اس کے سر پر پھر مارتا ہے تو پھرلڑک جاتا ہے اور وہ آ دمی پھر لینے چلا جاتا ہے ،اتنے میں اس کا سرجڑ جاتا ہے اور مارنے والا آ وی پھرواپس آ کراس کو مارتا ہے، میں نے بوجھا کہ بیکون ہے؟ ان دونو اشخصوں نے کہا کہ آ مے چلو، ہم آ مے چل دیے ، ایک جگدد یکھا کہ تنور کی طرح ایک گڑھا ہے جس کامند تک ہے اور اندر سے کشادہ ہے، ہر ہندمر دوعورت اس میں موجود ہیں اور آ گ بھی اس میں جل ربی ہے جب آگ (تور کے کناروں کے) قریب آجاتی ہے تو وہ لوگ اوپر اٹھ آتے ہیں اور باہر نکلنے کے قریب ہوجاتے ہیں اور جب آگ نیچے ہوجاتی ہے تو سب لوگ اندر ہوجاتے ہیں۔ میں نے پوچھا کہ بیکون لوگ ہیں؟ ان دونوں آ دمیوں نے کہا کہ آ مے چلو، ہم آ مے چل دیئے اور ایک خون کی ندی پر پہنچے جس کے اندرایک آ دمی کھڑ اتھا اور ندی کے کنارہ پر ایک اور آ دی موجود تھا جس کے آ مے پھرر کھے ہوئے تھے، اندر والا آ دی جب باہر نکلنے کے لئے آ مے برھتا تھا تو باہر والا آ دی اس کے مند پر پھر مارکر پیچیے ہٹا دیتا تھا اورامسلی جگہ تک پہنچادیتا تھا ، دوبارہ پھراندروالا آ دمی نکلنا جا ہتا تھا اور با ہروالا آ دمی اس کے مند پر پھر مارتا تھا اوراصلی جگہ تک پلٹادیتا تھا میں نے ہو جہا کہ بیکون ہے؟ ان دونوں شخصوں نے کہا کہ آ مے چلو، ہم آ مے چل دیئے۔ ایک جگدد یکھا کدایک درخت کے نیچ جڑ کے پاس ایک بوڑھا آ دمی اور پھھاڑ کے موجود ہیں اور درخت کے قریب ایک اور آ دی ہے جس کے سامنے آ گ موجود ہے اور وہ آگ جلار ہاہے میرے دونوں ساتھی جھے اس درخت کے اوپر چڑھا لے گئے اورا یک مکان میں داخل کیا، جس سے بہتر اورعمدہ میں نے بھی کوئی مکان نہیں دیکھا گھر کے اندر مردبھی تھے اورعورتیں بھی ، بوڑھے بھی جوان بھی اور بچے بھی اس کے بعدوہ دونوں ساتھی مجھے اس مکان سے نکال کر در خت کے اوپر چڑھ لے مکئے اور وہاں ایک اور مکان میں داخل کیا جس ہے بہتر ہے میں نے بھی کوئی مکان نہیں دیکھا اس میں بھی بڑھے جوان سب طرح کے آ دمی سے آخرکار میں نے کہا کہ تم دونوں نے مجھے رات بحر تھمایا اب جو پچھ میں نے دیکھا ہے اس کی تفصیل تو بیان کرو انہوں نے کہا کہ اچھاہم بتاتے ہیں۔

جس شخص کے تم نے گل پھڑے چرتے ہوئے دیکھا تھا وہ جھوٹا آ دمی تھا کہ جموٹی باتیں بنا کرلوگوں سے کہتا تھا اورلوگ اس سے سیکھ کر اوروں سے نقل کرتے تھے یہاں تک کہ سارے جہان میں وہ جھوٹ مشہور ہو جاتا تھا، قیامت تک اس پر بیہ عذاب رہے گا اور جس شخص کا سرکیلتے ہوئے تم نے دیکھا ہے اس شخص کواللہ تعالیٰ نے قرآن کاعلم عطا کیا تھالیکن وہ قرآن سے غافل ہوکررات کوسوجا تا تھا (تہجدنہ پڑھتا تھا) اور دن کواس پڑمل نہ کرتا تھا تیامت تک اس پر یہی عذاب رہے گا اور جن لوگوں

کوتم نے گڑھے میں دیکھا تھا وہ لوگ زنا کار تھے اور جس تحض کوتم نے خون کی نہر میں دیکھا تھا وہ تحض سودخور تھا اور درخت کی جڑ کے پاس جس بوڑھے مردکوتم نے بیٹیا دیکھا تھا وہ حرضت ابراہیم ملیٹا تھے اور وہ لڑکے لوگوں کی وہ اولا دیں تھیں جو بالغ ہونے ہے قبل مر گئے تتے اور جو تحض بیٹھا آ گ بھڑ کا رہا تھاوہ ما لک دار وغہ دوزخ تھا اور اول جس مکان میںتم داخل ہوئے تتے وہ ؤہ عام ایمان داروں کا مکان تھا اور بیرمکان شہیدوں کا ہے، اور میں جرئیل موں اور بیرمیکائیل علیما السلام ہیں اہتم اپنا سر ا شاؤں، میں نے سراٹھ کرد یکھا تو میرے اوپر ابرسایہ کیے ہوئے تھا، انہوں نے کہایہ تمہارامقام ہے، میں نے کہا کہ مجھے اب ا بے مکان میں جانے دو ،انہوں نے کہا کہ ابھی تہاری مدت حیات باتی ہے عمر پوری نہیں ہوئی ہے، جب مدت زندگی پوری کر چکو محے توایئے مکان میں آجاؤ محے۔

(٢٠٤٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَتُ لَهُ سَكُتَنَانِ سَكْتَةٌ حِينَ يَفْتِيحُ الصَّلَاةَ وَسَكُتَهٌ إِذَا فَرَعَ مِنُ السُّورَةِ النَّانِيَةِ قَبْلَ أَنْ يَرْكَعَ فَلُدِكِرَ ذَلِكَ لِعِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنِ فَقَالَ كَذَبَ سَمُرَةُ فَكَتَبَ فِي ذَلِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ إِلَى أَبَيِّ بُنِ كُعْبٍ فَقَالَ صَدَقَ سَمُرةُ [راجع: ٢٠٣٤١].

(۲۰۳۸) حطرت سمرہ بن جندب دلا تلافر ماتے تھے کہ نبی ملیا نماز میں دومرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز کے آغاز میں اورا یک مرتبدکوع سے پہلے اور قراءت کے بعد،حضرت عمران بن حصین ٹائٹڑ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی ملیٹا کے حوالے سے میدیا د نہیں،ان دونوں نے اس ملسلے میں حضرت ابی بن کعب ڈاٹھ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے بید سکلدوریا فت کیا، حضرت ابی بن كعب ٹائٹۇنے جواب میں حضرت سمرہ ٹٹائٹ كى تصدیق كى۔

(٢.٤٢٩) حَدَّثْنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً رَفَعَهُ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا

رَّحِم فَهُوَ حُرُّ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٩٤٩، ابن ماحة: ٢٥٢٤، الترمذي: ١٣٦٥). قال شعيب: صحيح لغيره هذا اسناد رحاله ثقات]. [انظر: ٢٠٤٩٠،٢٠٤].

(۲۰ ۲۲۹) حضرت سمرہ ڈاٹنڈ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جو مخص اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دار آزاد ہو

(٢٠٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ دَاوُدَ يَعْنِي ابْنَ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي قَزَعَةَ عَنِ الْأَسْقِعِ بْنِ الْأَسْلَعِ عَنْ سَمُرَةَ

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنْ الْإِزَادِ فِى النَّادِ [راحع: ٢٠٣٥٨].

(۲۰۳۳۰) حضرت سمرہ ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے ارشاد فرمایا تہبند کا جو حصہ تخنوں کے نیچے رہے گا ، وہ جہنم کی آگ میں

(٢٠٤٣١) حَدَّثَنَا مُخَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ يَخْطُبُ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ

الله مُنْكُا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تُصَلُّوا حِينَ تَطُلُعُ الشَّمْسُ وَلَا حِينَ تَسْقُطُ فَإِنَّهَا تَطُلُعُ بَيْنَ عَرُنَى الشَّيْطَانِ وَصَلَّمَ قَالَ لَا تُصَلُّوا حِينَ تَطُلُعُ الشَّمْسُ وَلَا حِينَ تَسْقُطُ فَإِنَّهَا تَطُلُعُ بَيْنَ عَرُنَى الشَّيْطَانِ وصححه ابن حزيمة: (١٢٧٤). قال شعب: صحيح لغيره وهذا قَرْنَى الشَّيْطَانِ وصححه ابن حزيمة: (١٢٧٤). قال شعب: صحيح لغيره وهذا

(۲۰ ۴۳۱) حضرت سمرہ ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طائلا نے ارشاد فر مایا سورج کے طلوع یا غروب ہونے کے وقت نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ وہ شیطان کے دوسینگوں کے درمیان طلوع اورغروب ہوتا ہے۔

اسناد حسن]. [انظر: ٢٠٤٨٩].

(٢.٤٣٢) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّلَنِي آبِي عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً قَالَ أَصَابَتُنَا السَّمَاءُ وَنَحْنُ مَعَ نَبِيٍّ الْجَسَنِ عَنْ سَمُرَةً قَالَ أَصَابَتُنَا السَّمَاءُ وَنَحْنُ مَعَ نَبِيٍّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَادَى الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [راحع: ٢٥٣٥].

(٢٠٤٣٢) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَلَّتُنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بُنِ آبِى الْحُرِّ عَنُ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَّهُ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرٍ مَا تَدَاوَى بِهِ النَّاسُ الْحَجْمَ [راحع: ٢٠٣٥].

(۲۰۲۳۳) حضرت سمرہ بن جندب بھائن ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیہ نے فر مایا علاج کا سب سے بہترین طریقہ، جس سے لوگ علاج کرتے ہیں، وہ سینگی لگوا تا ہے۔

(۲۰ ۲۰ ۲۰ کَلَّنَا يَحْيَى بُنُ أَبِى بُكُيْرِ قَالَ رُهُيْرُ بُنُ مُعَاوِيةَ حَلَّنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرِ حَلَّنَى حُصَيْنُ بُنُ آبِى الْحُرِّ عَنْ سَمْرَةَ بَنِ جُنْدُبٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَ عَجَمَهُ فَالْحَرْجُ مَعَاجِمَ لَهُ مِنْ قُرُونِ فَالْزَمَهُ إِيَّاهُ فَشَرَطَهُ بِطَرَفِ شَفْرَةٍ فَصَبَّ الدَّمَ فِي إِنَاءٍ عِنْدَهُ فَدَخَلَ يَعْجُمهُ فَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِي عَلَيْهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فَزَارَةَ فَقَالَ مَا هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَامَ تُمكُّنُ هَذَا مِنْ جِلْدِكَ يَقْطُعُهُ قَالَ فَسَمِعْتُ النَّبِي عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ هَذَا الْحَجْمُ قَالَ وَمَا الْحَجْمُ قَالَ هُو مِنْ خَيْرِ مَا تَذَاقِى بِهِ النَّاسُ [راحع: ٢٠٣٨] صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ هَذَا الْحَجْمُ قَالَ وَمَا الْحَجْمُ قَالَ هُو مِنْ خَيْرِ مَا تَذَاقِى بِهِ النَّاسُ [راحع: ٢٠٣٣] صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ هَذَا الْحَجْمُ قَالَ وَمَا الْحَجْمُ قَالَ هُو مِنْ خَيْرِ مَا تَذَاقِى بِهِ النَّاسُ [راحع: ٢٠٣٣] صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ هَذَا الْحَجْمُ قَالَ وَمَا الْحَجْمُ قَالَ هُو مِنْ خَيْرِ مَا تَذَاقِى بِهِ النَّاسُ [راحع: ٢٠٣٣] مَنْ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْحَدُنُ عَلَيْهِ وَمِولَ اللَّهِ الْعَالَ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْوَلَ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ فَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى

(٢.٤٣٥) حَدَّثَنَا الْأَشْيَبُ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ آبِي الْحُرِّ الْعَنْبَرِيِّ فَذَكَرَ نَحْوَ

هي مُناهَ امَاءُ مِنْ لِي بِينَ مُرَّم ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ لَكُ هُمْ اللَّهُ مِنْ مِنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُمُ

حَدِيثِ زُهَيْرٍ [راحع: ٢٠٣٥].

(۲۰۳۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٤٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئِ وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبِ
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَبِهَا وَنِعْمَتْ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَهُوَ أَفْضَلُّ

(۲۰۲۳ ۲) حضرت سمرہ رہ گانڈ سے مردی ہے کہ نبی علیا نے فر ما یا جو خص جمعہ کے دن وضوکر لے تو وہ بھی سی ہے اور جو خص عسل کر لے تو بیدزیادہ افضل ہے۔

(٢٠٤٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِي وَأَبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُندُبٍ قَالَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا بِعَضِيهِ وَلَا بِالنَّارِ [قال الترمذى: حسن قال قال رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَلاعَنُوا بِلَعْنَةِ اللَّهِ وَلَا بِعَضِيهِ وَلَا بِالنَّارِ [قال الترمذى: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٢٩، ٣٥، الترمذى: ١٩٧٦) قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد رحاله ثقات إلى صحيح. قال الألباني: صحيح (ابوداود: ٢٩، ٢٩، الترمذى: ١٩٧٦) قال شعيب: حسن لغيره. وهذا اسناد رحاله ثقات إلى الشرك عن الله عنه المرالله كي آگ سے ايك ورم مي كولعنت نه كياكرو۔

(٢.٤٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ قَالَ قَالَ لِى عَلِى بْنُ حُسَيْنِ السُمُ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام عَبْدُ اللَّهِ وَاسْمُ مِيكَانِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام عُبَيْدُ اللَّهِ

(۲۰۲۲۸) محمد بن عمر و بہندہ کہتے ہیں کہ جمھ ہے علی بن حسین مہندہ نے فرمایا کہ حضرت جبریل علیہ کا نام عبدالله اور حضرت میکائیل علیہ کا نام عبیداللہ ہے۔

(٢.٤٣٩) حَلَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَلَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ تَوَضَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَهِهَا وَيِغْمَتُ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَالْغُسُلُ ٱفْضَلُ [راحع: ٣٤٩].

(۲۰۳۳۹) حفزت سمرہ ڈاٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی علیٹا نے فر مایا جوخص جمعہ کے دن وضوکر لے تو وہ بھی سیح ہے اور جوشف عسل کر لے تو بہ زیاد ہ افضل ہے۔

(. ٢٠٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْمَاسُودُ بْنُ فَيْسٍ حَدَّثَنَا ثَعْلَبَةُ بْنُ عَبَّادٍ الْعَبْدِئُ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ شَهِدُتُ يَوْمًا خُطْبَةٌ لِسَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ فَذَكَرَ فِى خُطْبَتِهِ حَدِيثًا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ بَيْنَا أَنَا وَغُلَامٌ مِنْ الْمَانُصَارِ نَرْمِى فِى غَرَضَيْنِ لَنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى إِذَا كَانَتُ الشَّمْسُ قِيدَ رُمُحُيْنِ أَوْ ثَلَالَةٍ فِى عَيْنِ النَّاظِرِ السُّوذَتُ حَتَّى آضَتُ كَانَتُهَا تَنُومَةٌ قَالَ فَقَالَ أَحَدُنَا لِللَّهِ مِلْكُولُومَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّامِ اللَّهِ مَلْمَ فِي السَّمْسِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لِيَسْالِهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّمْسِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي

مُنْلِهُ) أَمُرُانُ شِلْ يُسَدِّ مَرْمُ كُورِ الْمُعَالِينِ اللهِ مَنْ الْبَصَرِينِينَ كُورُ الْمُعَالِينِينَ كُورُ

أُمَّتِهِ حَدَثًا قَالَ فَدَفَعْنَا إِلَى الْمَسْجِدِ فَإِذَا هُوَ بَارِزٌ قَالَ وَوَافَقُنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ حَرَّجَ إِلَى النَّاسِ فَاسْتَقُدَمَ فَقَامَ بِنَا كَأَطُولِ مَا قَامَ بِنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ رَكَعَ كَأَطُول مَا رَكَعَ بنَا فِي صَلَاةٍ قَطُّ لَا نَسْمَعُ لَهُ صَوْتًا ثُمَّ فَعَلَ فِي الرَّكْعَةِ النَّانِيَةِ مِثْلَ ذَلِكَ فَوَافَقَ تَجَلَّى الشَّمْسِ جُلُوسُهُ فِي الرَّكْعَةِ النَّانِيَةِ قَالَ زُهَيْرٌ حَسِبْتُهُ قَالَ فَسَلَّمَ فَحَمِدَ اللَّهَ وَآثَنَى عَلَيْهِ وَشَهِدَ أَنَّهُ عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ آيُهَا النَّاسُ أَنْشُدُكُمْ بِاللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنِّي قَصَّرْتُ عَنْ شَيْءٍ مِنْ تَبْلِيغ رِسَالَاتِ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ لَمَا آخْبَرُتُمُونِي ذَاكَ فَبَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي كَمَا يَنْبَغِي لَهَا أَنْ تُبَلِّغَ وَإِنْ كُنتُمُ تَعْلَمُونَ أَنِّي بَلَّغْتُ رِسَالَاتِ رَبِّي لَمَا أَخْبَرُ تُمُونِي ذَاكَ قَالَ فَقَامَ رِجَالٌ فَقَالُوا نَشْهَدُ اتَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبُّكَ وَنَصَحْتَ لِأُمَّتِكَ وَقَضَيْتَ الَّذِي عَلَيْكٌ ثُمَّ سَكَّتُوا ثُمَّ قَالَ آمَّا بَعْدُ فَإِنَّ رِجَالًا يَزْعُمُونَ آنَّ كُسُوفَ هَذِهِ الشَّمْسِ وَكُسُوفَ هَذَا الْقَمَر وَزَوَالَ هَذِهِ النَّجُومِ عَنْ مَطَالِعِهَا لِمَوْتِ رِجَالٍ عُظَمَاءً مِنْ أَهْلِ الْأَرْضِ وَإِنَّهُمْ قَدْ كَذَبُوا وَلَكِنَّهَا آيَاتٌ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَعْتَبِرُ بِهَا عِبَادُهُ فَيَنْظُرُ مَنْ يُحْدِثُ لَهُ مِنْهُمْ تَوْبَةً وَايْمُ اللَّهِ لَقَدْ رَآيْتُ مُنْدُ قُمْتُ أُصَلَّى مَا ٱنْتُمْ لَاقُونَ فِي ٱمْرِ دُنْيَاكُمْ وَآخِرَتِكُمْ وَإِنَّهُ وَاللَّهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يَخُرُجَ ثَلَاتُونَ كَذَّابًا آخِرُهُمُ الْأَعُورُ الدَّجَّالُ مَمْسُوحُ الْعَيْنِ الْيُسْرَى كَانَهَا عَيْنُ آبِي يَحْيَى لِشَيْخ حِينَيْلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَإِنَّهَا مَتَى يَخُرُجُ أَوْ قَالَ مَتَى مَا يَخُرُجُ لَإِنَّهُ سَوْفَ يَزْعُمُ أَنَّهُ اللَّهُ فَمَنْ آمَنَ بِهِ وَصَلَّاقَهُ وَاتَّبَعَهُ لَمْ يَنْفَعُهُ صَالِحٌ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ وَمَنْ كَفَرَ بِهِ وَكَذَّبَهُ لَمْ يُعَاقَبْ بِطَيْءٍ مِنْ عَمَلِهِ وَقَالَ حَسَنُ الْكَشْيَبُ بِسَيٍّ مِنْ عَمَلِهِ سَلَفَ وَإِنَّهُ سَيَظُهَرُ أَوْ قَالَ سَوْفَ يَظْهَرُ عَلَى الْأَرْضِ كُلَّهَا إِلَّا الْحَرَمَ وَبَيْتَ الْمَقْدِسِ وَإِنَّهُ يَحْصُرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَيُزَلْزَلُونَ زِلْزَالًا شَدِيدًا ثُمَّ يُهْلِكُهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَجُنُودَهُ حَتَّى إِنَّ جِلْمَ الْحَائِطِ أَوْ قَالَ أَصْلَ الْحَائِطِ وَقَالَ حَسَنٌ الْأَشْيَبُ وَأَصْلَ الشَّجَرَةِ لَيْنَادِى آوُ قَالَ يَقُولُ يَا مُؤْمِنُ ٱوْ قَالَ يَا مُسْلِمُ هَذَا يَهُودِتُّى آوُ قَالَ هَذَا كَافِرٌ تَعَالَ فَآفُتُكُهُ قَالَ وَلَنْ يَكُونَ ذَلِكَ كَلَوْكَ حَتَّى تَرَوْا أَمُورًا يَتَفَاقَمُ شَأْنُهَا فِي ٱنْفُسِكُمْ وَتَسَانَلُونَ بَيْنَكُمْ هَلْ كَانَ نَبِيُّكُمْ ذَكَرَ لَكُمْ مِنْهَا ذِكْرًا وَحَتَّى تَزُولَ جِبَالٌ عَلَى مَوَاتِبِهَا ثُمَّ عَلَى آثَرِ ذَلِكَ الْقَبْضُ قَالَ ثُمَّ شَهِدْتُ خُطُبَةً لِسَمُرَةَ ذَكَرَ فِيهَا هَذَا الْحَلِيثَ فَمَا قَلَّمَ كَلِمَةً وَلَا أَخَّرَهَا عَنْ مَوْضِعِهَا [صححه ابن حبان (٢٥٥١ و٢٥٥٦ و٢٥٥٦)، وابن حزيمة: (١٣٩٧)، والحاكم (٣٢٩/١). وقال الترمذي: حسن صحيح. وقد اعله ابن القطان. قال الألباني: ضعيف (ابو

داود: ١١٨٤، ابن ماحة: ٢٦٤، الترمذي: ٥٦٢، النسائي: ١٤٠/٣ و ١٤٨ و ١٥٦). [راجع: ٢٠٤٢].

(۲۰۲۰) تعلیہ بن عبادعبدی کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت سمرہ بن جندب النظائ کے خطبے میں حاضر ہوا تو انہوں نے نبی ملیا ا كے حوالے سے اسينے خطبے ميں يه حديث ذكركرتے ہوئے فرمايا كدايك دن ميں اورايك انصاري لڑكا ني اينا كے دور باسعادت الم الماري المرابع الم المرابع الم

میں نشانہ ہازی کررہے تھے، جب دیکھنے والوں کی نظر میں سورج دو تین نیز وں کے برابر بلند ہو گیا تو وہ اس طرح تاریک ہو گیا جیسے'' تنومہ'' گھاس سیاہ ہوتی ہے، بیدد کھے کرہم میں سے ایک نے دوسرے سے کہا کہ آؤ، مسجد چلتے ہیں، بخدا! سورج کی بید کیفیت بتارہی ہے کہ نبی ملیکیا کی امت میں کوئی اہم واقعہ رونما ہونے والا ہے۔

ہم لوگ مبد پنچ تو نبی مایشا بھی اس وقت تک با ہرتشریف لا چکے تھے ،لوگ آ رہے تھے ،اس دوران ہم نبی مایشا کے پاس
کھڑے رہے ، پھر نبی مایشا آ کے بوجے اور ہمیں اتنا طویل قیام کرایا کہ اس سے پہلے بھی کسی نماز میں اتنا طویل قیام نہیں کیا تھا
ملکن ہم آ پ مُنافِظ کی قراء ت نہیں من پارہے تھے (کیونکہ قراء ت سری تھی) ، پھرا تنا طویل رکوع کیا کہ اس سے پہلے بھی کسی
نماز میں اتنا طویل رکوع نہیں کیا تھا ،اور ہمیں آپ مُنافِظ کی آ واز سنائی نہیں دے رہی تھی اور دوسری رکھت بھی اسی طرح
کمی کسی نماز میں اتنا طویل بجدہ نہیں کیا تھا ،اور ہمیں آپ مُنافِظ کی آ واز سنائی نہیں دے رہی تھی اور دوسری رکھت بھی اسی طرح
بڑھائی ، دوسری رکھت کے قعدہ میں چنچنے تک سورج روثن ہوگیا۔

نی عائیہ نے سلام پھیر کراللہ کی جمد و تنا میان کی اور خود کے بندہ خدااور رسول ہونے کی گواہی دے کر فرمایا اے لوگواہیں متمہیں اللہ کی قتم دھے کر کہتا ہوں کہ اگرتم سجھتے ہو کہ ہیں نے اپ پروردگار کے کی پیغا م کوتم تک پہنچانے میں کوئی کوتا ہی کی ہوتو جھے بنا دو، کیونکہ میں نے اپنی طرف سے اپ دب کا حق تھا، اور اگرتم سجھتے ہو کہ میری طرف سے میرے رب کے پیغام تم تک پہنچا کے ہیں تب بھی جھے بتا دو، اس پر پھولوگ کھڑے ہوگئے اور کہنے گئے ہم گواہی دیتے ہیں کہ تیں دو، اس پر پھولوگ کھڑے ہوگئے اور کہنے گئے ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ ٹی فی امن کی خیر خواہی کی اور اپنی ذمدواری پوری کردی، پھروہ لوگ خاموش ہوگئے۔

نی طینانے ''امابعد'' کہ کرفر مایا کچھلوگ یہ بچھتے ہیں کہ اس چا نداور سورج کوگہن لگنا اور ان ستاروں کا اپنے مطلع سے
ہٹ جانا الل زمین میں سے کی بڑے آ دمی کی موت کی وجہ سے ہوتا ہے، کیکن وہ غلط کہتے ہیں، یہ تو اللہ کی نشانیاں ہیں جن سے
اللہ اپنے بندوں کو درسِ عبرت و بتا ہے، اور دیکھتا ہے کہ ان میں سے کون تو بہ کرتا ہے، اللہ کی تم! میں جب نماز پڑھانے کے
لئے کھڑ اہوا تو میں نے وہ تمام چیزیں دیکھ لیس جن سے دنیاو آخرت میں تہمیں سابقہ چیش آئے گا، بخدا! قیامت اس وقت تک
قائم نہیں ہوگی جب تک تمیں کذاب لوگوں کا خروج نہ ہوجائے، جن میں سب سے آخر میں کا نا دجال آئے گا، اس کی بائیں
آئے یہ پنچھ دی گئی ہوگی، جیسے ابو یکی گئ آئھ ہے، یہ ایک افساری کی طرف اشارہ ہے جو نی طیفیا اور چرو کا اکشرے درمیان بیٹھے
ہوئے تھے۔

وہ جب بھی خروج کرے گاتو خود کو خدا سجھنے لگے گا، جو خص اس پرایمان لاکراس کی تقیدیتی واتباع کرے گا، اے ماضی کا کوئی نیک عمل فائدہ ندونہ دے سکے گا، اور جواس کا انکار کر کے اس کی تکذیب کرے گا، اس کے کی عمل پراس کا مؤاخذہ نہیں کیا جائے گا، وجال ساری زمین پر غالب آجائے گاسوائے حرم شریف اور بیت المقدس کے، اور وہ بیت المقدس میں مسلمانوں کا

منظا احمان برایک بخت زلزلد آئے گا، بالآخراللہ تعالی دجال اوراس کے نظروں کو ہلاک کردے گا، جتی کہ درخت کی جامرہ کر لے گا اوران پرایک بخت زلزلد آئے گا، بالآخراللہ تعالی دجال اوراس کے نظروں کو ہلاک کردے گا، جتی کہ درخت کی جڑمی سے آواز آئے گی کدا ہے مسلمان! یہ یہودی یا کافر (یہاں چھپا ہوا) ہے، آگرائے قبل کرو، اورایبااس وقت تک نہیں ہوگا جب تک تم ایسے امور ند دیکھ لوجن کی اہمیت تمہارے دلوں میں ہواور تم آپس میں ایک دوسرے سے سوال کرو کہ کیا تمہارے ذاتی جڑوں سے ندال جا کیں، اس کے فرر آبعدا تھانے کا عمل شروع ہوجائے گا۔

نقلبہ بینٹ کہتے ہیں کہاں کے بعدا یک مرتبہ پھر میں حضرت سمرہ ڈاٹٹؤ کے ایک خطبے میں شریک ہوا ،انہوں نے اس میں جب یہی حدیث دوبارہ بیان کی توالیک لفظ بھی اپنی جگہ ہے آ گے چیھے نہیں کیا۔

(٢٠٤١) حَلَّاثَنَا بَهُزَّ حَلَّاثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ ٱخْبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى سَبْعَةِ ٱخْرُفِ [انظر: ٢٦ ه ٢٠].

(۲۰۲۲) معرت سره التاتئ سروي ب كه ني مليك في ارشاد فرمايا قرآن كريم سات حروف برنازل بواب

(٢٠٤٢) حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ سَعْدٍ آبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْآسُودِ بُنِ قَيْسٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بُنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ حِينَ انْكَسَفَتُ الشَّمْسُ فَقَالَ آمَّا بَعْدُ [راحع: ٢٠٤٢].

(۲۰ ۲۰۲) حضرت سمره الله التعرب كرنى الميلان في الميلان في موقع برخطبه دية موت المابعد ، كها-

(٢٠٤٢) حَلَّقُنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ تُوشِكُونَ أَنْ يَمُلَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آيْدِيَكُمْ مِنْ الْعُجْمِ وَقَالَ عَفَّانُ مَرَّةً مِنْ الْأَعَاجِمِ ثُمَّ يَكُونُوا

اُسُدًّا لَا يَفِوُّونَ يَفْتُلُونَ مُقَاتِلَتُكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْنَكُمْ [راحع: ٢٠٣٨]. (٢٠٣٣) حفرت سره دُلَّتُوْت مروى ہے كہ ہى طَيْبًا نے ارشادفر ما ياعنقريب الله تمہارے ہاتھوں كونجم سے بحردے كا، پجروہ ایسے شیر بن جائیں گے جومیدان سے نہیں بھاگیں گے، وہتمہارے جنگجوؤں كوئل كردیں گے اور تمہارا مالی ننیمت كھاجائیں مے۔

اليص يربن جا يل كي بوميدان سيه ين جما يس كي و ومهمار كي به جوول ول روي كي اورهمها را مال يميمت لها جا سي كيد (٢٠٤٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِي عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْعَانِ بِالْحِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقًا [انظر: ٢٠٤٠].

(۲۰۳۳) حضرت سمرہ ڈاٹنڈ سے مردی ہے کہ نبی طبیعانے فرمایا ہے بائع اور مشتری کواس وقت تک (کتے تشخ کرنے کا) اختیار رہنا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدانہیں ہوجاتے۔

(٢٠٤٥) حَلَّاتَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنُ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِالْجِوَارِ أَوْ بِاللَّارِ [راجَ: ٣٤٨].

(۲۰۳۵) حضرت سمره نگانتئاسے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا گھر کا پڑوی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

من أنا أمرُن بن يؤمر أن البصريتين والمعلى الما المعلى المع

(٢.٤٤٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَعْلَبَةً عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ ٢.١٢٦) حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ نَعْلَبَةً عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ

اَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَعِذَ الْمَسَاجِدَ فِي دِيَادِنَا وَآمَرَنَا أَنْ مُنظَّفَهَا (۲۰۳۲) حضرت سمره نُاتَّظُ ہے مردی ہے کہ نی طَیْشِ نے ہمیں تھم دیا ہے کہ اپنے علاقوں میں مجدیں بنا تیں اور انہیں صاف

ستقرائكين

(٢٠٤٧) حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بْنُ دُكِيْنِ حَدَّثَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنِ الْحَكَمِ وَحَبِيبٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ آبِى شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا النِّيَابُ الْبَيَاصَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَٱطْيَبُ وَكَفَّنُوا فِيهَا مَوْنَاكُمْ [راحع: ٢٠٤١].

(۲۰ ۳۰۷) جعنرت سرہ اللظ سے مروی ہے کہ نبی مایشانے ارشادفر مایا سفید کیڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پا کیزہ ہوتے ہیں اوراپنے مردوں کوان بی میں دفن کیا کرو۔

(٢٠٤٨) حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ يَحْيَى مِنْ أَهْلِ مَرُو وَعَلِى بُنُ إِسْحَاقَ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنُ وِقَاءَ بَنِ إِيَامِ عَنْ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَخَطَبَ فَنَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَقَّتِ [انظربعده] عَلِي بُنِ رَبِيعَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَامَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَخَطَبَ فَنَهَى عَنْ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَقَّتِ [انظربعده] عَلِي بُنِ رَبِيعَةَ عَنْ سَمُرةً قَالَ قَامَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ فَخَطَبَ فَنَهَى عَنْ الدُّبَاءِ وَالْمُزَقِّتِ [انظربعده] (٢٠٣٨) عفرت سمره اللَّهُ عَلَيْهِ إِنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْهُ الْعَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللللللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللللّهُ اللّهُ الللللللّهُ الللللللّهُ الللللّهُ اللّه

(٢.٤٤٩) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَمِيلٍ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٤٨].

(۲۰ ۴۲۹) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

1395/260

(۲۰۳۵) ہارے نتے میں یہاں صرف لفظ حدثنا لکھا ہوا ہے۔

(٢٠٤٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ سَمُرَةَ آنَّ نِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كُلُّ غُلَامٍ مُرْتَهَنَّ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُمَاطُ عَنْهُ الْآذَى وَيُسَمَّى [راحع: ٢٠٣٤].

(۲۰۳۵) حضرت سمرہ ڈٹائٹا ہے مردی ہے کہ نبی طابیع نے ارشاد فرمایا ہراڑ کا اپنے عقیقہ کے عوض کردی لکھا ہوا ہے، البذااس کی

(۲۰۴۵۱) مطرت عمرہ می تو سے مروی ہے کہ بی علیا ہے ارشاد حربایا ہر رہ اپنے حقیقہ سے بول مروی معما ہوا ہے، بہد طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو،ای دن اس کا نام رکھا جائے اور سرکے بال مونڈے جا کیں۔

(٢٠٤٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيِّعَانِ

بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقًا وَيَأْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنْ الْبَيْعِ [قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماحة:

٢١٨٣، النسائي: ١/٧٥٧). قال شعيب: صحيح لغيره رحاله ثقات]. [راجع: ٢٠٤٠٤].

(۲۰٬۵۲) حفرت سرہ رہ اللہ سے مروی ہے کہ ہی طالیہ نے فرمایا ہے بائع اور مشتری کواس وقت تک (اپنے فتح کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدانہیں ہو جاتے اوران میں سے ہرایک وہ لےسکتا ہے جس پروہ اپنے میں راضی ہو۔

﴿ مُنْ لِمُ الْمُ الْمُرْنَ لِلْمُ الْمُورِدُ اللَّهِ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ اللَّهِ مَنْ اللَّهُ اللّلَّالَ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّا الللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

يَوْمًا حَطِيبًا فَذَكَرَ فِي خُطْبَيهِ حَدِينًا قَالَ بَيْنَمَا آنَا وَغُلَامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ نَرْمِي فِي غَرَضَيْنِ آنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِذْ طَلَعَتُ الشَّمْسُ فَكَانَتُ فِي عَيْنِ النَّاظِرِ قَيْدَ رُمُحَيْنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ ثُمَّ قَالَ آمَّا بَعْدُ وَقَالَ ثُمَّ قَبْضَ أَطُرَافَ أَصَابِعِهِ ثُمَّ قَالَ أَوْ قَامَ آنَا أَشُكُ مَرَّةً أُخْرَى وَقَدْ حَفِظْتُ مَا قَالَ قَالَ قَمَا قَدَّمَ كُلمَةً عَنْ مَنْ لَنَهَا وَلَا أَخْرَ ضَيْنًا وَقَدْ قَالَ آنُ عَوَانَةً بَيْنَمَا آنَا وَغُلامٌ مِنْ الْأَنْصَارِ وَقَالَ آنُطُ قَالَ آنُ عَوَانَةً بَيْنَمَا آنَ وَعُدَامًا فَاللّهُ مَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَلَا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ اللّهُولُولُولُ اللّهُ اللّ

كِلِمَةً عَنْ مَنْزِلَتِهَا وَلَا آخَّرَ شَيْنًا وَقَلْ قَالَ ٱبُو عَوَانَةَ بَيْنَمَا آنَا وَغُلَامٌ مِنْ الْكُنْصَادِ وَقَالَ آيُضًا فَاسُودَّتُ حَتَّى آضَتْ وَقَلْ قَالَ ٱبُو عَوَانَةَ ذُوُولٌ وَلَكِنَّهَا ذُوُولٌ آصَوْبُ [راحع: ٢٠٤٢]. ٢٠٨٣) ثغلبہ بن عبادعبدی کیتے ہی کہ ایک دن چی حضرت سمرہ بن جندب ڈھٹڑ کے خطے ہیں حاضر ہوا تو انہوں نے نی عیشا

(۲۰۲۵۳) نقلبہ بن عبار عبدی کہتے ہیں کہ ایک دن میں حضرت سمرہ بن جندب ڈاٹٹنز کے خطبے میں حاضر ہوا تو انہوں نے نبی علیلا سمے حوالے سے اپنے خطبے میں بیر حدیث ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک دن میں اور ایک انصاری لڑکا نبی علیلا کے دور باسعادت میں زور ان کی کر میں متر میں میں کھنے دالوں کی نظر میں میں جمہ متر میں نہذیاں کے مدام مان میں کا قدر میں اور ا

میں نثانہ بازی کررہے تھے، جب ویکھنے والوں کی نظر میں سورج دوقین نیزوں کے برابر بلند ہوگیا تو وہ اس طرح تاریک ہوگیا جیسے " تنومہ" کھاس سیاہ ہوتی ہے، مجرراوی نے پوری صدیث ذکری۔

(٢٠٤٥٤) حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ هِشَامٌ وَعَبُدُ الْوَاحِدِ بُنِ غِيَاثٍ قَالَا حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسُودِ بُنِ قَيْسٍ عَنْ تَعْلَبَةَ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ [راحع: ٢٠٤٢].

(۲۰۳۵۳) گذشته حدیث اس دوم ری سند ہے بھی مروی ہے۔ پیرین کی پیرین کی بیرین کے ساتا

(7.600) حَدَّثَنَا عَلِي حَدَّثَنَا مُعَادُّ حَدَّثِنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً أَنَّ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهِي عَنْ النَّبَتُلِ وَعَال الرّمَدي: حسن غريب قال الألابني، صحيح بما بعده (ابن ماحة: ٩٩ ١٠٨٤، الترمدي: ٢٠٨٢، الرمدي: ٢٠٨٢، المرمدي: ٢٠٨٠، المرمدي: ٢٠٨١، المرمدي: ٢٠٨٠، المرمدي: ٢٠٨٠، المرمدي: ٢٠٨٠، المرمدي: ٢٠٨٠، المرمدي: ٢٠٨٠، المرمدي: ٢٠٠٠، المرمدي: ٢٠٨٠، المرمدي: ٢٠٠٠، المرمدي: ٢٠٠، المرمدي: ٢٠٠٠، المر

النسائي: ٩/٦). قال شعيب ،صحيح لغيره رحاله ثقات].

(۲۰۳۵۵) حفرت سره ثالثات مروی ہے کہ نبی علیا نے گوشتینی سے منع فر مایا ہے۔

(٢٠٤٥) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُلُّ غُلَام مُرْتَهَنَّ بِعَقِيقَتِه تُذْبَحُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُدَمَّى [راحم: ٣٤٣].

غُلَامٍ مُرْتَهَنَّ بِعَقِيقَتِهِ تُذُبِّحُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُدَمَّى [راحع: ٢٠٣٤٣]. يهم دلا > هذا سيم والمثلث من من من من نهمانكها في الشارفي العالم المنات السام عن المناسم الذي التي كان

(۲۰۳۵ ۲) حضرت سمرہ ٹٹاٹٹا ہے مردی ہے کہ نبی مائیلا نے ارشاد فرمایا ہرلڑ کا اپنے عقیقہ کے عض گردی لکھا ہوا ہے، لہٰذا اس کی طرف ہے ساتویں دن قربانی کیا کرو، اس دن اس کا نام رکھا جائے اور سرکے بال مونڈ ہے جائیں۔

(٢.٤٥٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْكَهُ إِلَّا آنَّهُ فَالَ وَيُسَمَّى قَالَ هَمَّامٌ فِي حَدِيثِهِ وَرَاجَعْنَاهُ وَيُدَمَّى قَالَ هَمَّامٌ فَكَانَ قَتَادَةُ يَصِفُ اللَّمَ فَيَقُولُ مِنْكَةً إِلَّا آنَهُ فَالَ هَمَّامٌ فَكَانَ قَتَادَةُ يَصِفُ اللَّمَ فَيَقُولُ إِذَا فَاللَّهُ مِنْكُ الْفَاذَةُ مَنْ اللَّهِ عَلَى يَافُوخِ الصَّبِيِّ حَتَّى إِذَا سَالَ غُسِلَ إِذَا ذَبَحَ الْعَقِيقَةَ تُوْخَذُ صُوفَةً فَتُسْتَقْبَلُ آؤْدَاجُ اللَّهِ عَلَى يَافُوخِ الصَّبِيِّ حَتَّى إِذَا سَالَ غُسِلَ وَأَسُهُ ثُمَّ عُلَى يَافُوخِ الصَّبِيِّ حَتَّى إِذَا سَالَ غُسِلَ وَأَسُهُ ثُمَّ عُلِقَ بَعْدُ

(۲۰۲۵۸) حضرت سمرہ ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے فرمایا گھر کا پر وی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقد ارہوتا ہے۔

(7.604) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِى بِقَصْعَةٍ فِيهَا تَرِيدٌ فَتَعَاقَبُوهَا إِلَى الظَّهْرِ مِنْ غُدُوةٍ يَقُومُ نَاسٌ وَيَقُعُدُ آخَرُونَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ هَلْ كَانَتُ تُمَدُّ إِلَّا مِنْ هَاهُنَا وَأَشَارَ إِلَى السَّمَاءِ [راحع:٣٩٧].

(٢٠٣٥٩) حضرت سره الثانية سے مروى ہے كدايك مرتبه بم لوگ نبي عليهم كى خدمت بيں حاضر تھے كدثر يد كا ايك پيالد لايا حمياء

نی پیشانے اسے تناول فرمایا اورلوگوں نے بھی اسے کھایا ،ظہر کے قریب تک اسے لوگ کھائے رہے ، ایک توم آ کر کھاتی ، وہ کھڑی ہوجاتی تو اس کے بعد دوسری قوم آ جاتی ،اوریہ سلسلہ چاتا رہا، کسی آ دمی نے پوچھا کہ اس بیالے میں برابر کھاٹا ڈالا جارہا

ہے؟ نی طیان فر مایا مہیں تعب س بات پر مور ہاہے، آسان سے اس میں برکت پیدا کردی گئی ہے۔

(٢٠٤٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنُ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَّعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ [راحع: ٢٠٣٦٤].

(۲۰۳۷۰) حضرت سرہ ڈاٹھئا سے مروی ہے کہ بی ملیا نے ارشاد فر مایا جو خص اپنے غلام کو آل کرے گا،ہم اسے آل کریں گے اور

جوایے غلام کی ناک کافے گا،ہم اس کی ناک کاٹ دیں گے۔

(٢.٤٦١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ شَيْخٍ لَهُ حَدَّثَنَا الْحَسَّنُ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ وَمَنْ أَخْصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ

[صححه الحاكم (٤/٣٦٧). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢١٥٤، النسائي: ٢٠/٨ و٢٦)].

(۲۰ ۲۰۱) حضرت سمرہ اللہ ہے مروی ہے کہ جوابے غلام کوضی کرے گا،ہم اسے ضی کردیں گے۔

(٢.٤٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ وَٱبُو دَاوُدَ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

جُندُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ جَارُ الدَّارِ أَحَقُّ بِالدَّارِ [راحع: ٣٤٨].

(۲۰ ۲۷۲) حضرت سمرہ التائیا ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا گھر کا پڑوی دوسرے کی نسبت اس گھر کا زیادہ حقدار ہوتا ہے۔

(٢.٤٦٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْمَسْعُودِيُّ عَنْ حَبِيبِ بُنِ أَبِي ثَابِتٍ وَالْحَكَمِ عَنْ مَيْمُون بُنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا الثِّيَابَ الْبِيضَ فَإِنَّهَا أَطْيَبُ وَأَظُّهَرُ وَكَفَّنُوا ر میں اور کا کا کہ اور کا گھڑ سے مروی ہے کہ نبی علینا نے ارشاد فر مایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پا کیزہ ہوتے ہیں ا

اورا پن مردول كوان بى يىل دفن كياكرو_ (٢٠٤٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ ثَعْلَيَةَ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ سَمُوةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ

١٠٠١ صفائل يويد الخبر في بين الوييد عن إسلحاق بن تعلبه عن محجول عن سمره بن جندب قال قال رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَتَعَاطَى آحَدُكُمْ مِنْ آسِيرِ آخِيهِ فَيَقْتُلَهُ

جُنْدُبٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ أَصَابَ مَتَاعَهُ بِعَيْنِهِ فَهُوَ آحَقُ بِهِ وَيَتَبَعُ صَاحِبُهُ مَنْ اشْتَرَاهُ مِنْهُ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً مَنْ وَجَدَ مَتَاعَهُ [راجع: ٢٠٤٨].

ر میں میں میں میں میں ہوئی ہوئی ہوئی ہے ۔ (۲۰۳۷۵) حفرت سمرہ ڈائیڈ سے مروی ہے کہ نبی طایعات فرمایا جو مخص بعینہ اپنا سامان کسی مخص کے پاس دیکھے، وہ اس کا زیادہ میں دار ہے اور مشتری باکع سے اپنی قیمت وصول کرلے گا۔

(٢٠٤٦٦) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُوْنَ آخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ لَا يَغُرَّنَكُمْ آذَانُ بِلَالٍ وَلَا هَذَا آلْفَجْرُ الْمُسْتَطِيلُ وَلَكِنُ الْفَجْرُ

الْمُسْتَطِيرُ وَأَوْمَا بِيكِهِ هَكُذَا وَأَشَارَ يَزِيدُ بِيكِهِ الْيُمْنَى [راحع: ٢٠٣٩]. (٢٠٣٦٢) حفرت سمره بن جندب ولأنزل أيك مرتبه دوران خطبه فرمايا كه جناب رسول الله كالنيخ أن ارشادفر ماياته بيس بلال كي

۷۰٬۱۰۱) مشرے سرہ بن جسرب ہی قائے ایک سرجہ دوران حقید فر مایا کہ جناب رسوں الند کا پیچھ کے ارشاد فر مایا نہیں ہلال می اذان ادر بیسفیدی دھو کہ نہ دے پہاں تک کہ طلوع صبح صا دق ہو جائے ،صبح صا دق وہ روشنی ہوتی ہے جوافق میں چوڑ ائی کے اندر چھیلتی ہے۔

(٢٠٤٦٧) حَلَّكُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بُنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ مَلَكَ ذَا رَحِم مَحْرَمٍ فَهُوَ عَتِيقٌ [راجع: ٢٠٤٦].

(۲۰۳۷۷) حضرت سمرہ اٹائٹئے سے مرفوعاً مردی ہے کہ جو مخص اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دار آزاد ہو

(٢٠٤٦٨) حَدَّثُنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُوسُفَ آخْبَرَنَا عَوْفٌ وَهَوْذَةً حَدَّثَنَا عَوْفٌ حَدَّثَنَا شَيْخٌ مِنْ بَكُرِ بْنِ وَإِنِلِ فِي مَجْلِسِ قَارَةِ قَالُ ذَيْلُ مِي مَا مَا مَا مَا مُورِدًا مُورِدًا مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ ال

قَسَامَةٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى سَمُرَةَ وَهُوَ يَحْتَجِمُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ خَيْرِ دَوَائِكُمْ الْحِجَامَةَ

(۲۰۳۱۸) بمرین واکل کے ایک شخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں حضرت سمرہ رہائٹؤ کے یہاں گیا تو وہ سینگی لگوارہے ہے،

انبوں نے فرمایا کہ میں نے نبی علیہ کو یہ فرماتے ہوئے سا ہے کہ تباراعلاح کا سب سے بہترین طریقہ بینگل لکوانا ہے۔

(۲.٤٦٩) حَدِّنَا آبُو فَطَنِ حَدِّنَا هِ مَسْامٌ عَنُ فَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَ إِذَا آنَكُحَ الْوَلِيَّانِ فَهُو لِلْلُولِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُو لِلْلُولِ مِنْهُمَا [راحع: ٢٠٣٤].

قال إِذَا آنْكُحَ الْوَلِيَّانِ فَهُو لِلْلُولِ مِنْهُمَا وَإِذَا بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُو لِلْلُولِ مِنْهُمَا [راحع: ٢٠٣٩].

(٢٠٢٩) حضرت سمره اللَّهُ عَلَيْهِ عَنْ فَعَادَةً عَنْ آبِي نَضُرَةً عَنْ سَمُرَةً آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَمِنْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى رَحُبَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى حُجْزَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى رَحُبَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى مُحْبَرِيةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى رَحُبَتِهِ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى مُحْبَرِيةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى يَعْمَلُونَ اللَّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى يَعْمَلُونَهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى يَعْمُونَهُ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى يَعْمُونَ الْعَرْبُ الْعُلُقُونَهُ اللَّهُ مِنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى عَنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمِنْهُمْ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى مُعْمَلُونَ الْمُولِ اللَّهُ مُنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى الْمُؤْمِنَةُ مِنْ الْعُولُ الْعُلُولُ الْعُرَائِيةُ وَالْمُهُمُ مَنْ تَأْحُدُهُ النَّارُ إِلَى الْعُرَائِيةُ وَالْمُ الْعُولُ الْعُولُ الْعُرَائِيةُ وَالْعُولُولُ الْعُمُ الْعُلُولُ الْعُلُولُ الْعُلُولُ الْعُلُولُ الْعُمُ الْعُلُولُ الْعُلُ

(٢٠٥٠) حفزت سمرہ تُلَّنَّة ہے مروی ہے کہ نی الیّلا نے ارشادفر مایا اللّ جہنم میں پھیلوگ توا سے ہوں کے جوفنوں تک آگ کی لپیٹ میں ہوں گے، پھی تعنوں تک پھیسرین تک اور پھیلوگ بشلی کی ہٹری تک اس کی لپیٹ میں ہوں گے۔ (٢٠٤٧١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بُنُ آبِی عَبْدِ اللّهِ وَحَمَّادٌ عَنْ فَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُوةً أَنَّ نَبِیّ اللّهِ صَلّی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِي لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَأَيْمًا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَأَيْمًا رَجُلٍ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمًا [راحع: ٢٠٣٤]. مِنْهُمًا [راحع: ٢٠٣٤]. (٢٠١١) حضرت مره تُنْفَظَ مِ موى ہے كہ نى نائِلا نے ارشا وفر مایا جس ایک عورت كا نكاح اس كے دوولى مختلف جَمُهوں بركر

ر میں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی ،اور جس نے دوفتاف آ دمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔ دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی ،اور جس نے دوفتاف آ دمیوں سے ایک ہی چیز خریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(٢٠٤٧٢) حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ عَبُدِ الْمَلِكِ أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ عَنُ

حُصَيْنِ رَجُلٍ مِنْ بَنِى فَزَارَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ آتَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْرَابِيُّ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَطَّعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَقُولُ فِى الضَّبِّ قَالَ أُمَّةٌ مُسِخَتْ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ يَخْطُبُ فَقَطَّعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَقُولُ فِى الضَّبِّ قَالَ أُمَّةٌ مُسِخَتْ مِنْ بَنِى إِسْرَائِيلَ

> فَلَا آذرِی آی الدَّوَابِ مُسِخَتُ [انظر: ۲۰۶۷، ۲۰۶۳]. ۲۰۳۷۲) حفرت سره ثانتا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی فایٹا خطبہ دے ر

(٢٠٤٧٠) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ الْفَزَارِي عَنْ سَمُرَةَ بْنِ

جُندُبٍ قَالَ سَأَلَ أَعْرَابِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكُرَ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٤٧٢].

(۲۰۲۷۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

اللهِ صَلَّمُ اللهِ مَنْ اللهِ اللّهِ ا

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيَهُ فَنَادَى فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [راجع: ٢٥٣٠].

(۳۰ ۲۰ ۲۰) حضرت سمرہ ڈکاٹنڈ سے مردی ہے کہ نبی ملیکائے غزوہ ٔ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہا ہے اپنے خیموں میس نماز مڑھاو۔

(٢٠٤٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ عَنْ حُصَيْنِ بُنِ آبِي الْحُرِّ عَنْ سَمُواَةً بُنِ جُنْدُ إِلَى مَلْدُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخْتَجُمُ بِقَرْنِ وَيُشْرَطُ بِطُرْفِ سِكِينٍ لَمَا مَا مُؤَدِّ مِنْ مَا مُؤَدِّ مِنْ مَا مُؤَدِّ مَا مُؤَدِّ مِنْ مَا مُؤَدِّ مِنْ مَا مُؤَدِّ مَا مُؤَدِّ مِنْ مَا مُؤَدِّ مِنْ مَا مُؤَدِّ مِنْ مَا مُؤَدِّ مَنْ مَا مُؤَدِّ مَا مُؤَدِّ مَا مُؤَدِّ مَا مُؤَدِّ مَنْ مُؤَدِّ مَا مُؤَدِّ مِنْ مُؤْدِّ مَا مُؤَدِّ مِنْ مُؤْدِدُ مِنْ مُؤْدِدُ مِنْ مُؤْدِدُ مِنْ مُؤْدِدُ مَا مُؤَدِّ مِنْ مُؤَدِّ مِنْ مُؤْدِدُ مِنْ مُؤَدِّ مِنْ مُؤْدِدُ مُؤْدِدُ مِنْ مُؤْدِدُ مِنْ مُؤْدِدُ مِنْ مُؤْدِدُ مِنْ مُؤْدِدُ مُؤْدِدُ مِنْ مُؤْدُدُ مُؤْدُدُ مَا مُؤْدِدُ مِنْ مُؤْدُدُ مُؤْدُدُ مِنْ مُؤْدُدُ مَنْ مُؤْدُدُ مِنْ مُؤْدُدُ مُؤْدُدُ مِنْ مُؤْدُدُ مِنْ مُؤْدُدُ مُؤْدُدُ مُؤْدُدُ مُؤْدُدُ مُؤْدُدُ مُؤْدُدُ مِنْ مُؤْدُدُ مُؤْدُدُ مُؤْدُدُ مُؤْدُدُ مُؤْدُدُ مُؤْدُدُ مُؤْدُدُ مِنْ مُؤْدُدُ مُودُ مُؤْدُدُ مُودُودُ مُودُودُ مُودُودُ مُؤْدُدُ مُودُ مُؤْدُدُ مُودُودُ مُودُودُ مُودُودُ مُودُودُ مُ مُؤْدُدُ مُودُ مُودُودُ مُودُ مُودُودُ مُؤْدُ مُودُودُ مُودُودُ مُودُودُ مُودُ مُودُودُ مُودُودُ مُودُودُ

فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنَ شَمْخَ فَقَالَ لَهُ لِمَ تُمَكِّنُ ظَهْرَكَ أَوْ عُنُقَكَ مِنْ هَذَا يَفْعَلُ بِهَا مَا أَرَى فَقَالَ هَذَا الْحَجْمُ وَهُوَ مِنْ خَيْرِ مَا تَذَاوَيُتُمْ بِهِ [راحع: ٢٠٣٥٦].

مِنْ خَيْرِ مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ [راحع: ٢٠٣٥]. (٢٠٢٥٥) حضرت سمرہ بن جندب التائظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طینا کی خدمت اقدس میں میں حاضر ہوا، نی عیان نے جہام کو بلایا ہوا تھا، وہ اپنے ساتھ سینگ لے کرآ گیا، اس نے نی طینا کے ساتھ سینگ لگایا اور نشتر سے چیرا لگایا، اس اثناء میں سے

ب اربویا بوامل بروی کی تا میں اس نے کہا یارسول اللہ! آپ نے اسے اپنی کھال کا منے کی اجازت کیوں وے دی؟ نی مالیا فزارہ کا ایک دیہاتی بھی آ میا، اس نے کہا یارسول اللہ! آپ نے اسے اپنی کھال کا منے کی اجازت کیوں وے دی؟ نی مالیا

نے فرمایا اے'' تجم'' کہتے ہیں، اور بیعلاج کا سب سے بہترین طریقہ ہے۔ (٢٠٤٧٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا ابْنُ بُرَيْدَةَ اللَّهُ سَمِعَ سَمُرَةَ بْنَ جُنْدُبِ يَقُولُ إِنَّهُ لَيُمْنَعُنِي أَنُ الْكُلَمَ بِكَثِيرٍ مِمَّا كُنْتُ ٱسْمَعُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ هَاهُنَا مَنْ هُوَ ٱكْتَرُ مِنِّي

ليمنعني أن الكلم بِكُنْمُ مِمَا كنت السمع مِن رسولِ اللهِ صَلَى الله عليهِ وسلم أن هاهنا من هو اكثر مِنى وَكُنْتُ لَيْلَتِيْلِ غُلَامًا وَإِنِّى كُنْتُ لَآخُفَظُ مَا أَسْمَعُ مِنْهُ صَلَّيْتُ وَرَاءَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَّى عَلَى أُمِّ كَعْبٍ مَاتَتُ وَهِى نُفَسَاءُ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلصَّلَاةِ عَلَيْهَا وَسَطَهَا

[راجع: ٢٠٤٢٤].

(۲۰۴۷) حفرت سمره دلائفات مروی ہے کہ جمعے نی مالیا سے تی ہوئی اکثر ہاتیں بیان کرنے سے یہ چیزروک دیتی ہے کہ جمعے سے بردی عمر کے لوگ موجود ہیں، میں اس وقت نوعمر تھا، اور جوسنتا تھا اسے یا در کھتا تھا، اور میں نے نبی مالیا کے پیچھے نمازیں پڑھی ہیں،

ا كَكَ مُرتب بِى طَيُّا فِي الْمَصِكِ ثَمَا ذِ جِنَا وَ هِرْ هَا فَى جُونِهَا سَ كَي هَالت عِمِى فُوت بُوكَنَّ اوراس كے درمیان عِس كَمْرِ ہے ہوئے۔ (٢٠٤٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّجَى الْخَسَنِ عَنْ سَمُرَةً بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ قَالَ يَحْيَى ثُمَّ نَسِى الْحَسَنُ بَعْدُ

فَقَالَ لَا يُفْتَلُ بِهِ [راحع: ٢٠٣٦٤]. (٢٠٣٧) حفرت سمره رُلْتُوْت مروى ہے كہ ني طَيْلا نے ارشا وفر ما يا جوفض اپنے غلام کولل كرے گا، ہم اسے قبل كريں گے اور

جوائے غلام کی ٹاک کافے گا،ہم اس کی ٹاک کاٹ دیں گے۔

هُ مُنالًا اَمُن شِل يَنْظِ مُرْمَ ﴾ ﴿ وَهُ حَلَى اللهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ أَلَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّةِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّل

(٢.٤٧٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَابْنُ جَفْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً قَالَ يَحْيَى ثُمَّ نَسِىَ الْحَسَنُ فَقَالَ إِذَا احْتَلَفَ الصَّنْفَانِ فَكَا بَأْسَ [راحع: ٢٠٤٠٥].

(۲۰۲۷۸) حضرت سمرہ ٹائٹنٹ مروی ہے کہ نبی مائیا نے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھارخرید وفروخت سے منع فر مایا ہے۔

(٢.٤٧٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمُعَلِّمُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُويْدَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُسٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى امْرَأَةٍ مَاتَتُ فِي نِفَاسِهَا فَقَامَ وَسَطَهَا [داحع: ٢٠٤٢].

(۲۰ ۲۰) حضرت سمر ہ دی گئٹ ہے مردی ہے کہ نبی ملیکی نے ام فلاں کی نماز جناز ہرپڑھائی جونفاس کی حالت میں فوت ہوگئ تھی اور

اس کے ورمیان میں کھڑے ہوئے۔

(٢٠٤٨) حَدَّثَنَا وَكِمَعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ وَسُفْيَانُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي الْعِيدَيْنِ بِسَبِّحِ اسْمَ رَبُّكَ الْكَعْلَى وَهَلُ أَثَاكَ حَدِيثُ الْعَاشِيَةِ

(٢٠٨٠) حضرت سمره بن جندب التنوي مروى ب كه ني عليه عيدين من سبّع اسم ربّك الْأَعْلَى اور هَلْ أَتَاكَ حَدِيثُ الْغَاشِيةِ كَى تلاوت فرمات تصر

(٢.٤٨١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ مَهْمُونِ بُنِ آبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَسُوا الْقَيَّابَ الْبِيضَ وَكَفْنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمُ فَإِنَّهَا أَطُهَرُ وَٱطْيَبُ [راجَ: ٢٠٤١٦].

(۲۰ ۴۸۱) حضرت سمرہ ڈائٹزے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ و عمدہ اور پا کیزہ ہوتے ہیں اور اینے مردوں کوان ہی میں دفن کیا کرو۔

(٢.٤٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ

سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ هَلِهِ الْمَسَائِلَ كَذَّ يَكُدُّ بِهَا أَحَدُكُمْ وَجُهَهُ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ كُدُوحٌ يُكُدَحُ بِهَا الرَّجُلُ إِلَّا أَنْ يَسْأَلَ ذَا سُلُطَانِ أَوْ فِي أَمْرٍ لَا بُدَّ مِنْهُ [راحع: ٢٠٣٦].

(۲۰ ۴۸۲) حضرت سمرہ نگاتئے ہے مروی ہے کہ نبی ملیجائے ارشاد فرمایا کسی کے آھے دست سوال دراز کرنا ایک زخم اور داغ ہے

جس سے انسان اپنے چېرے کو داغ دار کر ليتا ہے، اب جو جا ہے، اسے اپنے چېرے بررہنے دے اور جو جا ہے اسے چھوڑ دے،

الا بدکہ انسان کسی ایسے محص سے سوال کرے جو بااختیار ہو، یا کسی ایسے معاطع میں سوال کرے جس کے بغیر کوئی چارہ کارنہ ہو۔ (٢.٤٨٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسُودِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ نَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبِ أَنَّ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى فِي تُحسُوفٍ فَلَمْ يُسْمَعُ لَهُ صَوْتٌ [راحع: ٢٠٤٢]. (٢٠٣٨٣) حضرية سم والثن سعم وي سرك في الناك في تهمس نماذ كسوف مز هائي تو (مدى قرارية في مائي

(۲۰۴۸ س) حضرت سمرہ ٹلاٹھئا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ہمیں نما زیسوف پڑھائی تو (سری قراءت فرمائی اور) ہم نے نبی ملیٹا کی آواز نبیں سن۔

(٢٠٤٨٤) حَلَّاتُنَا وَكِيعٌ قَالَ قَالَ شُعْبَةُ وَحَدَّثَنَا الْحَكْمُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَٰنِ بْنِ آبِى لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ حَدَّتَ بِحَدِيثٍ وَهُوَ يَرَى آنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ [راحع: ٢٠٤٧].

(۲۰۲۸۴) حفزت سمرہ ڈکاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فر مایا جو مس سے حوالے سے کوئی حدیث نقل کرتا ہے اوروہ سب سب سب

سَجَمَتَا ہے کہ بیرصد بھ جھوٹی ہے تو وہ دو میں ہے ایک جھوٹا ہے۔ (۲.٤٨٥) حَدَّثَنَا وَکِیعٌ حَدَّثَنَا اِسْمَاعِیلُ عَنِ الشَّعْیِیِّ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ صَلَّی الْفَجْرَ فَقَالَ

فلاں قبیلے کا کوئی آ دی ہے؟ ایک آ دمی نے کہا جی ہاں! (ہم موجود ہیں) نبی ملیّنا نے فر مایا تمہارا ساتھی (جوفوت ہو گیا ہے) اپنے ایک قرض کے سلسلے میں جنت کے درواز ہے پرروک لیا گیا ہے (لہٰذاتم اس کا قرض ادا کرو)

(٢٠٤٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَة بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يِسَافٍ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱفْضَلُ الْكَلَامِ بَعْدَ الْقُرْآنِ ٱرْبَعٌ وَهِى مِنْ الْقُرْآنِ لَا يَضُرُّكَ بِأَيْهِنَّ بَدَأْتَ سُبْحَانَ اللَّهِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ [راجع: ٢٠٣٨].

(۲۰۲۸۲) حطرت سمرہ ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی اکرم کُائٹی کُم نے فر مایا اللہ کے نزد کیا قرآن کے بعد سب سے زیادہ پہندیدہ کلمات چار ہیں لا إِلَّهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ اللَّهِ اور الْحَمْدُ لِلَّهِ ان میں سے جس سے بھی آغاز کرلو، کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

(٢٠٤٨) حَلَّانَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِى لَيْلَى قَالَ عَفَّانُ فِى حَدِيثِهِ ٱخْبَرَنَا الْحَكُمُ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِى لَيْلَى عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ رَوَى عَنِّى حَدِيثًا وَهُوَ يَرَى أَنَّهُ كَذِبٌ فَهُوَ أَحَدُ الْكَاذِبِينَ وَقَالَ عُفَّانُ أَيْضًا الْكَذَابِينَ [راحع: ٢٠٤٥].

سمجمتا *ب كدير حديث جموتى ب*تووه دوي*س سے ايک جمونا ہے۔* (٢.٤٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ قَالَ مَا خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

(٢٠٤٨٨) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثُنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةً قَالَ مَا خَطَبَنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَةً إِلَّا نَهَانَا عَنْ الْمُثْلَةِ وَأَمَرُنَا بِالصَّدَقَةِ [راحع: ٢٠٣٩٨]. هي مُنلهَامَهُ مِن بَل يَنْ عَرِي كُو ﴿ كَالْمَامُ مِن بَلِي مِنْ الْبَصَرِيِّينَ ﴾ في المستَن البَصَريِّينَ ﴿

(۲۰۲۸۸) حضرت سمرہ ٹائٹ سے مروی ہے کہ بہت کم کسی خطبے میں ایسا ہوتا تھا کہ نبی علیا نے صدقہ کا تھم نددیا ہواوراس میں مثله کرنے کی ممانعت نہ کی ہو۔

(٢٠٤٨٩) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَن سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ الْمُهَلَّبَ بْنَ آبِي صُفْرَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ بْنُ جُنْدُبٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تُصَلُّوا حِينَ تَطْلُعُ الشَّمْسُ فَإِنَّهَا تَطْلُعُ بَيْنَ قَرْنَى شَيْطَانٍ وَلَا حِينَ تَغِيبُ

فَإِنَّهَا تَغِيبُ بَيْنَ قُرْنَى شَيْطَانِ [راجع: ٢٠٤٣١].

(۲۰۲۸۹) حضرت سمرہ بھٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے ارشاد فر مایا سورج کے طلوع یا غروب ہونے کے وقت نمازنہ پڑھا

كرو، كونكه وه شيطان كے دوسينگوں كے درميان طلوع اور غروب موتا ہے۔

(٢٠٤٩) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَن قَتَادَةً عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ

مَلَكَ ذَا رَحِم مَحُرَمٍ فَهُوَ حُرٌّ [راجع: ٢٠٤٦].

(۲۰۳۹۰) حضرت سمره رفائف سے مروی ہے کہ نی مالیا اے فر مایا جو محف اپنے کسی قریبی رشتہ دار کا مالک بن جاتا ہے تو وہ رشتہ دار

(٢٠٤٩١) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَن حُمَيْدٍ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْكُتُ سَكْتَتَيْنِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا فَرَعَ مِنْ الْقِرَاءَةِ فَأَنْكُرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ فَكَتَبُوا إِلَى أَبَى بْنِ كُعْبٍ يَسْأَلُونَهُ عَنْ ذَلِكَ فَكَتَبَ أَنْ صَدَقَ سَمْرَةُ [راحع: ٢٠٣١].

(۲۰ ۲۹) حضرت سمرہ بن جندب والتنز فر ماتے تھے کہ نی مالیا تماز میں دومرتبہ سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے

اورایک مرجبقراءت سے فارغ موکر مضرت عمران بن حصین ٹائٹ کا کہنا تھا کہ جھے تو نی ملیا کے حوالے سے یہ یاونیس ،ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب والت کی طرف مط لکھا جس میں ان سے بیرمسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن

كعب والمنظرف جواب مس حضرت سمره والفؤ كى تصديق كى-

(٢٠٤٩٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعْدٍ الْكَاتِبُ قَالَ قَالَ لِي ابْنُ سِيرِينَ صَنَعْتُ سَيْفِي عَلَى سَيْفِ سَمُرَةً وَقَالَ سَمُرَةً صَنَعْتُ سَيْفِي عَلَى سَيْفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ حَنَفِيًّا [قال الترمذي:

حسن غريب قال الألباني: ضعيف (الترمذي: ١٦٨٣)].

(۲۰۲۹۲) ابن سیرین بینید فرماتے تھے کہ میں نے اپنی تکوار حضرت سمرہ ٹاٹٹو کی تکوارجیسی بنائی ہے اور حضرت سمرہ ٹاٹٹو

فریاتے ہیں کہ میں نے اپنی تکوار ہی ناپیا کی تکوارجیسی بنائی ہےاوروہ دین صنیف پر قائم تھے۔ (٢.٤٩٣) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ عَن قَتَادَةَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اقْتُلُوا شُيُوخَ الْمُشْرِكِينَ وَاسْتَبْقُوا شَرْحَهُمْ [راحع: ٢٠٤٠٧].

(٢٠٤٩٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا النَّوْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنِ الشَّعْبِيِّ عَن سَمْعَانَ بُنِ مُشَنَّجِ عَن سَمُوَة بُنِ جُندُبُ فَقَامَ رَجُلُّ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنازَةٍ فَقَالَ أَهَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانِ أَحَدُّ قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَامَ رَجُلُّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنعَكَ فِي الْمَوَّتَيْنِ الْأُولِيَيْنِ أَنْ تَكُونَ أَجَبْتَنِي أَمَا إِنِّى لَمْ أَنُوهُ بِكَ إِلَّا فَقَالَ لَهُ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنعَكَ فِي الْمَوَّتِيْنِ الْأُولِيَيْنِ أَنْ تَكُونَ أَجَبْتَنِي أَمَا إِنِّى لَمْ أَنوُهُ بِكَ إِلَّا لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنعَكَ فِي الْمَوَّتِيْنِ الْأُولِيَيْنِ أَنْ تَكُونَ أَجَبْتَنِي أَمَا إِنِّى لَمْ أَنوُهُ بِكَ إِلَّا لِللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مَنعَكَ فِي الْمَوْتَهُ فِي الْمُولِيْنِ أَنْ تَكُونَ أَجَبْتَنِي أَمَا إِنِّهُ مَاكُ إِنَّهُ مَأْسُورٌ بِدَيْنِهِ قَالَ قَالَ لَقَدُ رَأَيْتُ آهُلَهُ وَمَنْ يَتَحَوَّنُ لَهُ قَضُوا عَنه حَتَى مَا لِي فَالَ لَقَدُ رَأَيْتُ آهُلُهُ وَمَنْ يَتَحَوَّنُ لَهُ قَضُوا عَنه حَتَى مَا جَاءَ أَحَدٌ يَطُلُبُهُ بِشَى عِ [وقد اعضل اسناده البحارى في تاريخه قال الألباني: حسن (ابو داود: ٢٣٤١، النسالي: جَاءَ أَحَدٌ يَطُلُبُهُ بِشَى عَ [وقد اعضل اسناده البحارى في تاريخه قال الألباني: حسن (ابو داود: ٢٣٤١، النسالي:

(٢٠٤٩٥) حَلَّاتُنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَن فِرَاسٍ عَن الشَّعْبِيِّ عَن سَمُرَةَ فَلَكُرَ الْحَدِيثَ [راجع: ٢٠٤٩].

(۲۰۲۹۵) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٤٩٦) حَدَّثَنَا آبُو سُفُيَانَ الْمَعْمَرِيُّ عَن سُفُيَانَ عَن آبِيهِ عَن الشَّعْبِيِّ عَن سَمُعَانَ بُنِ مُشَنَّعٍ عَن سَمُرَةَ بُنِ جُنُدُبٍ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راحع: ٢٠٤٩٤].

(۲۰۳۹۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٤٩٧) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا آبُو بَكُرِ بْنُ آبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَن آبِيهِ عَن سَعِيدِ بْنِ مَسُرُوقٍ عَن الشَّعْبِيِّ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ فَحَدَّثُتُ بِهِ آبِي فَقَالَ لَمْ ٱسْمَعُهُ مِنْ وَكِيعٍ [راحع: ٢٠٤٨].

(۲۰۴۹۷) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٤٩٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَن آيُّوبَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ آبِي عَرُوبَةَ عَن آيُّوبَ عَن آبِي قِلَابَةَ عَن آبِي الْمُهَلِّبِ عَن سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكُمْ بِهَذَا الْبَيَاضِ فَيَلْبَسُهُ ﴿ مُنْ الْمَا اَمْرُانَ بَلِ مِينِ مِنْ الْمَا الْمَالِينِ مِنْ الْمَالِينِينَ فَيْ مِنْ الْمَالِينِينَ فَيْ الْمُنْ الْمِلْالِينَ اللهِ مَوْقَاكُمُ فَإِنَّهُ مِنْ خَيْرِ فِيَابِكُمْ [قال الألباني: صحبح الْحَيَادُكُمْ وَقَالَ رَوْحٌ فَلْيَلْبَسُهُ أَحْيَاؤُكُمْ وَكَفّْنُوا فِيهِ مَوْقَاكُمْ فَإِنَّهُ مِنْ خَيْرِ فِيَابِكُمْ [قال الألباني: صحبح

احتیار عم وقان روح فلینیست ، حیاو عم و تندو، ریبر عود عم بود رق میر ریبر بسم و ده ده ی مدر. (النسائی: ٤/٤ و ٨/٥٠٨)].

(۲۰۳۹۸) حضرت سمرہ ڈائٹو سے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے ارشا دفر ما یا سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ وہ عمدہ اور پا کیزہ ہوتے ہیں اورائیے مردوں کوان ہی میں دفن کیا کرو۔

(٢.٤٩٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ مِنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَن أَبِي قِلَابَةَ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ فَذَكَرَهُ وَذَكَرَ يَمُنِي عَفَّانَ

عَن وُهَيْبِ آيْطًا لَيْسَ فِيهِ أَبُو الْمُهَلَّبِ [راحع: ٢١٣٦٥].

(۲۰۲۹۹) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(..٥٠٠) حَدَّثَنَا عَبْدَةُ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَن قَتَادَةَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ بَيْع الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِينَةً [راحع: ٢٠٤٠٥].

علی ہیں کے سیون آبات میں اور میں۔ (۲۰۵۰۰) حضرت سمرہ ڈٹائٹوئے سے مردی ہے کہ نبی مالیٹانے جانور کے بدلے میں جانور کی ادھار خرید وفروخت سے منع فرمایا ہے۔

(٢.٥.١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ بِشُو حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَن قَتَادَةَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ حَاطَ حَائِطًا عَلَى أَرْضٍ فَهِيَ لَهُ [راحع: ٢٠٣٩٢].

(۲۰۵۰۱) حضرت سمرہ ناتینے مروی ہے کہ نبی علیا نے فر مایا جو مض کسی زمین پر باغ لگائے تو وہ اس کی ملکیت میں ہے۔

(٢.٥.٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ عَن سَعِيدٍ مِثْلَهُ إِلَّا آنَّهُ قَالَ مَنْ أَحَاطَ [راجع: ٢٩٣]

(۲۰۵۰۲) گذشته حدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٥.٣) حَدَّثَنَا زَكِرِيَّا بُنُ عَدِنِى ٱنحُبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَن عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَن حُصَيْنِ بْنِ قَبِيصَةَ عَن سَمُرَةَ بْنِ جُندُبٍ قَالَ سَأَلَ آعُرَامِيْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخُطُّبُ فَقَطَعَ عَلَيْهِ خُطْبَتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا تَقُولُ فِى الطِّبَابِ فَقَالَ مُسِيحَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِى إِسُرَائِيلَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَبَعَالَى آعُلَمُ فِى آتَى الدَّوَابِ مُسِيحَتْ أُمَّةٌ مِنْ بَنِى إِسُرَائِيلَ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَبَعَالَى آعُلَمُ فِى آتَى الدَّوَابِ مُسِيحَتْ [راحع: ٢٠٤٧].

(۳۰۵۰۳) حضرت سمرہ ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹھ خطبہ دے رہے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور دورانِ خطبہ ہی سوال کرنے لگایا رسول اللہ! گوہ کے بارے آپ کیا کہتے ہیں؟ نبی ملیٹھ نے فرمایا بنی اسرائیل کی ایک امت کی شکلیں سنے ہوگئ تھیں،اب یہ جھے معلوم نہیں کہ کس جانور کی شکلیں سنے ہوئی تھیں۔

(٢.٥.٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا هِشَامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْحِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقًا [راحح: ٢٠٤٥٢].

(۲۰۵۰۴) حضرت سرہ نگاٹٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا ہے بائع اور مشتری کواس ونت تک (پچے فنخ کرنے کا) اختیار

ر ہتاہے جب تک دہ ایک دوسرے سے جدالہیں ہو جاتے۔ پر عبیر پر دور ، عبیر پر رہ کا ویز بیر پر یہ وہ وہ رہ

(٢.٥٠٥) حَلَّاتُنَا عَبُدُالصَّمَدِ وَعَقَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا الْأَشْعَثُ بُنُ عَبُدِالرَّحْمَنِ الْجَرُمِيُّ عَن آبِيهِ عَن سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ أَنَّ رَجُلًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ كَانَّ دَلُواً دُلَيْتُ مِنُ السَّمَاءِ فَجَاءَ أَبُو بَكُر رَضِى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَآخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا فَشَرِبَ مِنْهُ شُرْبًا ضَعِيفًا قَالَ عَفَّانُ وَفِيهِ ضَعْفُ ثُمَّ جَاءَ عُمُّرُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَآخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا عُمَّر مَا مَعْفَ اللَّهُ عَنْهُ فَآخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا عَمْرُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَآخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا فَشَرِبَ حَتَّى تَصَلَّعَ ثُمَّ جَاءَ عُثْمَانُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَآخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا فَشَرِبَ عَتَى تَصَلَّعَ ثُمَّ جَاءً عُثْمَانُ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ فَآخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا فَشَرِبَ فَانْتَشَطَتُ مِنْهُ فَآخَذَ بِعَرَاقِيبِهَا فَشَرِبَ فَانْتَشَطَتُ مِنْهُ فَآنَتَ مِنْهُا شَيْءً [قال الألباني: ضعيف (٢٣٧) قال شعيب: اسناده حسن]

(۲۰۵۰۵) حضرت سمرہ بن جندب ڈاٹنؤ سے بحوالہ ایک آ دمی مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشاد فرمایا میں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ آسان سے ایک ڈول لٹکا یا عمیا ہے، تھوڑی دیر بحد حضرت ابو بکر ڈاٹنؤ آئے ، انہوں نے ڈول کے منہ کی ککڑیوں سے اسے پکڑا اور اس میں سے تھوڑ اسا پانی پی لیا، پھر حضرت عمر ڈاٹنؤ آئے اور انہوں نے بھی اسے لکڑیوں سے پکڑا اور اس میں سے بینے گئے ، اسی دوران اس میں بوکر پیا، پھر حضرت عثمان ڈاٹنؤ آئے اور انہوں نے بھی اسے لکڑیوں سے پکڑا اور اس میں سے بینے گئے ، اسی دوران اس میں سے بچھے پانی چھلک کران پر بھی گرا۔

(٢.٥.٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَن حُمَيْدٍ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسُكُتُ سَكُتَتَيْنِ إِذَا وَخَلَ فِي الصَّلَاةِ وَإِذَا فَرَعَ مِنْ الْقِرَاءَةِ فَٱنْكُرَ ذَلِكَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنِ وَكَتَبُوا إِلَى أَبُى بْنِ كَعْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ أَنْ صَدَقَ سَمُرَةُ [راحع: ٢٠٣٤].

(۲۰۵۰۱) حضرت سمرہ بن جندب والتنظ فرماتے سے کہ نبی ملیکا نماز میں دومر تبسکوت فرماتے سے، ایک مرتبہ نماز شروع کرکے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہوکر حضرت عمران بن حصین والتنظ کا کہنا تھا کہ مجھے تو نبی ملیلا کے حوالے سے یہ یادنہیں ، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت الی بن کعب والتنظ کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت الی بن کعب والتنظ کی تقدیق کی ۔

کعب والتنظ نے جواب میں حضرت سمرہ والتنظ کی تقدیق کی ۔

(٢.٥.٧) حَلَّكْنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَلَّكْنَا زُهَيْرٌ عَن مَنْصُورٍ عَن هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَن رَبِيع بْنِ عُمَيْلَةَ الْفَزَارِى عَن سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ٱرْبَعْ لَا إِلَهَ

إِلَّا اللَّهُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ الْحَبَرُ لَا يَضُوَّكَ بِالنِّهِنَّ بَدَأْتَ [راحع: ٢٠٣٦]. (٢٠٥٠٤) حضرت سمره وليُّ تُنْ سے مروى ہے كہ نى اكرم كَالْيُؤْمِنْ فرمايا الله كنزويك سب سے زياده پنديده كلمات جاريس لَا

اِلَهُ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ الْحَبُرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ اورالْحَمْدُ لِلَّهِ ان مِين سے جس سے بھی آغاز کرلو،کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔ اِلَهُ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ الْحَبُرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ اورالْحَمْدُ لِلَّهِ ان مِين سے جس سے بھی آغاز کرلو،کوئی حرج والی بات نہیں ہے۔

(٢.٥.٨) وَلَا تُسَمِّينَّ غُلَامَكَ يَسَارًا وَلَا رَبَاحًا وَلَا نَجِيْحًا وَلَا أَفُلَحَ فَإِنَّكَ تَقُولُ ٱثَمَّ هُوَ فَلَا يَكُونُ فَيَقُولُ لَا إِنَّمَا هُنَّ ٱرْبَعٌ فَلَا تَزِيدُنَّ عَلَى [راحع: ٣٣٨ -]. البحرين البحرية من الما البحرين البحرية من البحرية من

(۲۰۵۰۸) اورا پنے بچوں کا نام افلی ، کچیج (کامیاب) بیار (آسانی) اور رباح (نفع) مت رکھو، اس لئے کہ جبتم اس کا نام لے کر پوچھو گے کہ وہ یہاں ہے تو لوگ کہیں گے کہ نہیں ہے بیچار چیزیں ہیں، ان پرکوئی اضا فیہ نہ کرو۔

(٢٠٥.٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ سَمُرَةُ حَفِظْتُ سَكُتَنَيْنِ فِى الصَّلَاةِ سَكُتَةٌ إِذَا كَبَّرَ الْإِمَامُ حَتَّى يَقُرَأُ وَسَكُتَةٌ إِذَا فَرَغَ مِنْ قِرَاءَةِ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُورَةٍ عِنْدَ الرُّكُوعِ قَالَ فَآنُكُو ذَلِكَ عَلَيْهِ عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ فَكَتَبُوا إِلَى أَبُنَّ فِى ذَلِكَ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَصَدَقَ سَمُرَةُ [راحع: ٢٠٥٠٩].

(۲۰۵۰۹) حضرت سر ہ بن جندب رفائن فرماتے سے کہ بی علیا نماز میں دومر تبہ سکوت فرماتے سے ، ایک مرتبہ نماز شروع کرکے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہوکر حضرت عمران بن حصین رفائن کا کہنا تھا کہ جھے تو نبی علیا کے حوالے سے یہ یادنہیں ، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت ابی بن کعب رفائن کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رفائن کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت ابی بن کعب رفائن کی قصدیت کی ۔

(.٥٠٠) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَن يُونُسَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ بُنِ جُندُبٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَمُلَأَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَيْدِيَكُمْ مِنُ الْأَعَاجِمِ ثُمَّ يَجْعَلُهُمُ اللَّهُ أُسُدًا لَا يَفِرُّونَ فَيَقُتُلُونَ مُقَاتِلَتَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيُنكُمُ [راحع: ٢٨٤، ٢٨.

(۲۰۵۱۰) حضرت سمره و النظاعة مروى ہے كه في عليهان ارشاد فر ما يا عنقريب الله تمهارے ما تعوں كوجم سے بحردے كا، كهروه ايست مرين جا كيں گے۔ ايست كي بين بها كيں گے۔ ايست كي بها كيں گے۔ ايست كي بين بها كيں گے۔ (۲۰۵۱) حَدَّثْنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثْنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَن الْعَسَنِ عَن سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوشِكُ أَنْ يَمْلَا اللَّهُ اَيْدِيكُمْ فَذَكَرَ مِثْلُهُ [راحع: ۲۰۳۸].

(۲۰۵۱۱) گذشته حذیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٥١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ضَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنَلَّمَ قَالَ تُوشِكُونَ أَنْ يَمُلَأَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آيْدِيكُمْ مِنُ الْعَجَمِ ثُمَّ يَكُونُوا أُسُدًّا لَا يَهِرُّونَ فَيَقْتُلُونَ مُقَاتِلَتَكُمْ وَيَأْكُلُونَ فَيْنَكُمْ [راحع: ٢٠٣٨].

(۲۰۵۱۲) حفرت سمره التفظ سے مروی ہے کہ بی علیا فی ارشاد فرمایا عنقریب الله تمبارے ہاتھوں کو مجم سے بھردے کا، پھروه ایسے شیر بن جا کیں گے۔ ایسے شیر بن جا کیں گے۔ ایسے شیر بن جا کیں گے۔ دو تمبار امال غیمت کھا جا کیں گے۔ (۲۰۵۲) حَدَّنَنَا هُ شَدِهُ اَنْحَبُونَ اَوْ فَسُلُ اَلَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [هذا الحدیث مرسل اسناده ضعیف].

(۲۰۵۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

﴿ مُنْكَا اَمُونَ مِنْ النَّعُمَانِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَن يُونُسَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ [راحع: ٢٠٣٨].

(۲۰۵۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥١٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَن قَتَادَةً وَحُمَيْدٍ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ الْجَارُ أَحَقُّ بِالْجِوَارِ [راحع: ٢٠٣٤٨].

(٢٠٥١٥) حفرت سمره ثَنَّافُنا سے مروى ہے كه نِي عَلَيْهِ فِي ما يا كُمر كا پِرُوى دوسر ب كي نسبت اس كُمر كا زياده حقد اربوتا ہے۔ (٢٠٥١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَن قَتَادَةً عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةً أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقًا أَوْ يَأْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مَا رَضِيَ مِنْ الْبَيْعِ [راحع: ٢٠٤٠].

(۲۰۵۱۷) حفرت سمرہ اللفظ سے مروی ہے کہ نبی ملیگانے فر مایا ہے بائع اور مشتری کو اُس وفت تک (نبیج نسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدانہیں ہوجاتے اوران میں سے ہرایک وہ لےسکتا ہے جس پروہ نبیج میں راضی ہو۔ یہ عبد

> (۲۰۵۱۷) محدثنا (۲۰۵۱۷) ہمارے ننجے میں یہاں صرف لفظ حدثنا لکھا ہوا ہے۔

(٢٠٥١٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْعُمْرَى

. جَائِزَةُ [راجع: ٢٠٣٤٤].

(۲۰۵۱۸) حضرت مرہ نگاٹیئے سے مروی ہے کہ نی ملیٹانے فر مایا اس مخنس کے مئل میں '' جائز ہوتا ہے جس کے لئے وہ کیا حمیا ہو۔

(٢٠٥١٩) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَن قَتَادَةً عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَاةً الْوُسُطَى صَلَاةُ الْعَصْرِ [راحع: ٢٠٣٤٢].

(۲۰۵۱۹) حفزت سمرہ ڈاٹٹئنے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیّلانے فرمایا" صلوۃ و سطی" سے نمازِ عصر مراد ہے۔

(٢٠٥٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينَهٌ لِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ وَيُدَمَّى [راحع: ٣٤٣].

(۲۰۵۲۰) حضرت سمرہ ڈاٹھئا سے مروی ہے کہ نبی علیہ آنے ارشاد فر مایا ہرلز کا اپنے عقیقہ کے عوض گروی لکھا ہوا ہے، لہٰذا اس کی

طرف سے ساتویں دن قربانی کیا کرو،ای دن اس کانام رکھا جائے اور سرکے بال مونڈے جا کیں۔

(٢٠٥١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ آخُبَرَنَا بِشُرُ بُنُ حَرْبٍ عَن سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ آخْسَبُهُ مَرْفُوعًا مَنْ نَسِى صَلَاةً فَلْيُصَلِّهَا حِينَ يَذْكُرُهَا وَمِنْ الْعَدِ لِلْوَقْتِ [انظر: ٢٢ ه ٢٠].

العدمة من الما المورض المنتين متوم المنتين من المنتين المنتين

(۲۰۵۲۱) حضرت سمرہ بن جندب ٹائٹؤ سے مرفوعاً مروی ہے کہ جوفض اپنے وقت پرنماز پڑ صنا بھول جائے تو جب یاد آجائے ، اسی وقت پڑھ لے ،اورا گلے دن وقت مقررہ پرادا کرے۔

(٢٠٥٢٢) خُدَّثَنَا يُونُسُ وَسُرَيْجٌ قَالَا ثَنَا خَمَّادٌ عَن بِشُرٍ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مِثْلُهُ [زاجع: ٢٠٥٢١].

(۲۰۵۲۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٥٢٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنُ تَوَضَّا يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَهِهَا وَيِغْمَتُ وَمَنْ اغْتَسَلَ فَلَلِك أَفْضَلُ [راحع: ٣٤٩ : ٢].

(۲۰۵۲۳) حضرت سمرہ تلائی ہے مروی ہے کہ نبی مائی آنے فر مایا جوشص جمعہ کے دن وضوکر لے تو وہ بھی سی ہے اور جوشف عسل کر لے تو یہ زیادہ افضل ہے۔

(٢.٥٢٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَلَثَنَا هَمَّامٌ عَن قَتَادَةَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ أَنَّ يَوُمٌ حُنَيْنٍ كَانَ يَوُمَّا مَطِيرًا فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ أَنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ [راحع: ٢٠٣٥].

(۲۰۵۲۴) حضرت سمرہ رہ الفظ سے مروی ہے کہ نبی طایقا نے غز وہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرمادیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھاو۔

(٢٠٥٥) حَدَّثْنَا عَفَّانُ حَدَّثْنَا أَبَانُ حَدَّثْنَا فَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَن سَمُرَةً مِثْلَهُ سَوَاءً [راحع: ٢٠٣٥].

(۲۰۵۲۵) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥٢٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱنْحَبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى قَلَاقَةِ ٱخْرُفِ قَالَ عَفَّانُ مَرَّةً أَنْزِلَ الْقُرْآنُ [راحع: ٢٠٤١].

(۲۰۵۲) حضرت سمرہ ڈٹائٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیا آپ ارشاد فرمایا قرآن کریم تین حروف پرنازل ہوا ہے۔

(٢.٥٢٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱخْبَرَنَا قَطَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ ٱنَّ وَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الرَّجُلَانِ الْمَرْأَةَ فَالْأَوَّلُ ٱحَقُّ وَإِذَا اشْتَرَى الرَّجُلَانِ الْبَيْعَ فَالْأَوَّلُ ٱحَقُّ [راحع: ٢٠٣٤].

(۲۰۵۲۷) حضرت سمرہ والتو سے مروی ہے کہ نبی طالیقائے ارشاد فر مایا جس ایک عورت کا نکاح اس کے دوولی مختلف جگہوں پرکر دیں تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی ،اور جس نے ووقتلف آ دمیوں سے ایک بی چیز فریدی تو وہ ان میں سے پہلے کی ہوگی۔

(٢.٥٢٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱلْحُبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيلَةٌ [راحع: ٢٠٤٠٥].

(۲۰۵۲۸) حضرت سمر و دانش سے مروی ہے کہ نبی علیا نے جانور کے بدلے میں جانور کی اوھارخ بدوفروخت سے منع فر مایا ہے۔ محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ هَ مُنْ الْمَالَمُونَ بَلِ مُسَنِّدُ الْمَوْتِينَ مَنْ الْمَالِكِ مُنْ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بُنَ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةً الْمَلِكِ بُنُ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بُنَ عُقْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَمُرَةً بُنَ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكُذَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجُهَةُ فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى بُنَ جُنْدُبٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمَسَائِلُ كُدُوحٌ يَكُذَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجُهَةُ فَمَنْ شَاءَ أَبْقَى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُسَائِلُ كُدُوحٌ يَكُذَحُ بِهَا الرَّجُلُ وَجُهَةً فَمَنْ شَاءَ أَنْ يَسُالَ الرَّجُلُ ذَا سُلُطَانٍ أَوْ يَسُالَ فِي الْآمُولِ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُكًا قَالَ فَحَدَّثُتُ عِلَى الْمُعْرِقُ فَا لَا عُلَى اللَّهُ عِلَى الْمُعْرِقُ لَا يَجِدُ مِنْهُ بُكًا قَالَ فَحَدَّثُتُ بِهِ الْحَجَاجَ فَقَالَ سَلْنِى فَإِنِّى ذُو سُلُطَانِ [راحع: ٢٠٣٦].

(۲۰۵۳۰) حضرت سره بن جندب د النظافر ماتے تھے کہ نی علیا نماز میں دومر تبد سکوت فرماتے تھے، ایک مرتبہ نماز شروع کر کے اور ایک مرتبہ قراءت سے فارغ ہوکر حضرت عمران بن حصین دائٹو کا کہنا تھا کہ جھے تو نی علیا کے حوالے سے یہ یادنہیں ، ان دونوں نے اس سلسلے میں حضرت الی بن کعب دائٹو کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت الی بن کعب دائٹو کی طرف خط لکھا جس میں ان سے یہ مسئلہ دریافت کیا، حضرت الی بن کعب دائٹو کی قصدیق کی۔

(٢٠٥٣١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَن يُونُسَ قَالَ وَإِذَا فَرَعَ مِنْ قِرَاءَةِ السُّورَةِ

(۲۰۵۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥٣٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئٌ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ آبِي مُطِيعٍ عَن الْآسُوَدِ بْنِ فَيْسِ عَن تَعْلَبَةَ بْنِ عَبَّادٍ عَن سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ قَالَ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى كُسُوفِ الشَّمْسِ رَكُعَتَيْنِ لَا نَسْمَعُ لَهُ فِيهِمَا صَوْتًا [راحع: ٢٠٤٢٢].

(۲۰۵۳۲) حضرت سمرہ ڈاٹنٹ سے مردی ہے کہ نبی ملیٹا نے ہمیں نماز کسوف پڑھائی تو (سری قراءت فرمائی اور) ہم نے نبی ملیٹا کی آواز نبیس سی۔

(٢٠٥٢٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَن قَتَادَةَ عَن الْحَسَنِ عَن سَمُرَةَ بُنِ جُنْدُبٍ قَالَ قَالَ وَاللهِ وَسَلَّمَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا [راحع: ٢٦٢].

(۲۰۵۳۳) حضرت سمرہ نگاٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا ہے بائع اور مشتری کواس وقت تک (نیچ بسخ کرنے کا) اختیار رہتا ہے جب تک وہ ایک دوسرے سے جدائبیں ہو جاتے۔

هي مُنلِهُ المَوْرُفُيْلِ يَهِيْدِ مَوْمُ ﴾ ﴿ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِ مِنْ اللَّهِ مِ

حَدِيثُ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ رُلْتُمْ

حضرت عرفجه بن اسعد رُلَّتُنَّةُ كَى احاديث

(٢.٥٣٤) حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلِ حَدَّثَنَا سَلْمٌ يَعْنِى ابْنَ زَرِيرٍ وَأَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ طَرَفَةَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ بْنَ ٱسْعَدَ أُصِيبَ أَنْفُهُ فِى الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ الْكُلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَٱنْتَنَ عَلَيْهِ فَآمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا يَعْنِى مِنْ ذَهَبٍ [راحع: ١٩٢١].

(۲۰۵۳۴)عبدالرحلن بن طرفہ کہتے ہیں کدان کے دا داحضرت عرفجہ ڈٹائٹو کی ناک زمانۂ جاہلیت میں''یوم کلاب'' کے موقع پر ضائع ہوگئی تھی، انہوں نے چاندی کی ناک بنوالی لیکن اس میں بد بو پیدا ہوگئ تو نبی ملیکھ نے انہیں سونے کی ناک بنوانے کی احازت دے دی۔

(٢.٥٢٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِى حَدَّثَنَا أَبُو الْآشُهَبِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ طَرَفَةَ عَنُ جَدِّهِ عَرُفَجَةَ بُنِ أَسْعَدَ أَنَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ مِثْلَهُ [راحع: ١٩٢١٥].

(۲۰۵۳۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے جھی مروی ہے۔

(٢.٥٣٦) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ الْعُطَارِدِيُّ جَعْفَرُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ قَالَ وَزَعَمَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ رَأَى عَرْفَجَةَ قَالَ أُصِيبَ أَنْفُ عَرْفَجَةَ يَوْمَ الْكُلَابِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقِ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ [راحع: ١٩٢١٥].

(۲۰۵۳۷)عبدالرحمٰن بن طرفہ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حضرت عرفجہ اٹائٹ کی ناک زمانۂ جاہلیت میں''یوم کلاب'' کے موقع پر ضائع ہوگئی تھی ، انہوں نے چاندی کی ناک بنوالی لیکن اس میں بدیو پیدا ہوگئی تو نبی الیا اسے انہیں سونے کی ناک بنوانے ک امانہ میں دی

(٢.٥٣٧) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرِ الْعَدَوِيُّ حَوْثَرَةُ بُنُ أَشْرَسَ أَخْبَرَنِي أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ طَرَفَةَ بُنِ عَرْفَجَةَ بُنِ أَسْعَدَ أَنَّ جَدَّهُ عَرْفَجَةَ بُنَ أَسْعَدَ أُصِيبَ أَنْفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَوْمَ الْكُلَابِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ وَزَعَمَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ فَدُ رَأَى جَدَّهُ يَعْنِي عَرْفَجَةَ [راحع: ١٩٢١].

(۲۰۵۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(٢.٥٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ تَمِيمِ النَّهُ شَلِيُّ حَدَّثِنِي آبُو الْآشُهَبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ طَرَفَةَ بُنِ عَرْفَجَةَ بُنِ آسُعَدَ عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بُنِ آسُعَدَ أَنَّ ٱنْفَهُ أُصِيبَ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راحع: ١٩٢٥].

(۲۰۵۳۸) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

الم مناه المؤرض بيد مترم كري من الما كري المستكر المست (٢٠٥٢٩) حَدَّلْنَا ٱبُو بَكُرِ بُنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ حَدَّثِنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

طرَفَةَ بُنِ عَرُفَجَةَ أَنَّ جَدَّهُ عَرُفَجَةَ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكِلَابِ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راجع: ١٩٢١].

(۲۰۵۳۹) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥١) حَدَّثَنَا يَخْيَى بْنُ عُثْمَانَ يَعْنِى الْجَرْمِيّ السَّمْسَارَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ حَيَّانَ

الْعُطَارِدِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ طَرَفَةَ بْنِ عَرْفَجَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدَّهِ قَالَ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ يَعْنِي مَاءً

اقْتَتَلُوا عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَمَا أَنْتَنَ عَلَى [راحع: ١٩٢١٥]. (۲۰۵۴۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥٤١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَلَّثَنَا شَيْبَانُ حَدَّثَنَا آبُو الْٱشْهَبِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ آبِي سُلَيْمَانَ الْكُوفِيِّ قَالَ رَآيْتُ الْمُغِيرَةَ

بْنَ عَبْدِ اللَّهِ قَدْ شَدَّ أَسْنَانَهُ بِالدَّهَبِ فَذُكِرَ مِثْلَ ذَلِكَ لِإِبْرَاهِيمَ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ

(۲۰۵۴) مادین الیسلیمان میشا کہتے ہیں کہ میں نے مغیرہ بن عبداللہ کے دانتوں پرسونے کی تاریندھی ہوئی دیکھی تو ابراہیم

تخفی مُونظیات اس کا ذکر کیا ، انہوں نے فر مایا کہ اس میں کوئی حرج نہیں۔ (٢٠٥٤٢) حَلَّثَنَا عَبُد اللَّهِ ٱبُو عَبُد الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْت أَبِي يَقُولُ جَاءَ قَوْمٌ مِنْ أَصْحَابِ الْحَدِيثِ فَاسْتَأْذَنُوا عَلَى

أَبِي الْكَشُهَبِ فَأَذِنَ لَهُمْ فَقَالُوا حَلَّنْنَا قَالَ سَلُوا فَقَالُوا مَا مَعَنَا شَيْءٌ نَسُالُكَ عَنْهُ فَقَالَتُ ابْنَتُهُ مِنْ وَرَاءِ السِّتْرِ سَلُوهُ عَنْ حَدِيثِ عَرْفَجَةَ بْنِ ٱسْعَدَ أُصِيبَ ٱنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ

(٢٠٥٣٢) محدثين كى ايك جماعت الوالاهمب ميسية ك ماس آئى اوران ساندرة ني كى اجازت طلب كى ، انهول ني

اجازت دے دی، آنے والول نے درخواست کی کہمیں کوئی حدیث ساسے، ابوالا مبب نے فرمایا کہتم خود بوچھو، آنے والول نے کہا کہ ہمارے پاس کھنیں ہے جوآپ سے پوچیس ،تو پردے کے پیچیے سے ان کی بیٹی بولی کہ ان سے حضرت عرفجہ

بن اسعد ٹاٹھ کی حدیث او چھوجن کی ناک جنگ کلاب کے موقع پرزخی ہو گئ تھی۔ (٢٠٥٤٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّهُ سَتَكُونُ هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ هَذِهِ الْأَمَّةَ وَهُمْ جَمِيعٌ فَاضُرِ بُوهُ بِالسَّيْفِ كَائِناً مَنْ كَانَ [راحع: ١٨٤٨٤].

(٢٠٥٣٣) حضرت عرفجہ ٹائٹو سے مروی ہے كہ ميں نے نبى عليا كويدفر ماتے ہوئے سا ہے كم عفريب فسادات اور فقنے رونما ہوں گے،سو چو خص مسلمانوں کے معاملات میں' جبکہ وہ متفق ومتحد ہوں'' تفریق پیدا کرنا جا ہے تو اس کی گردن تکوارے اڑا

د و،خواه و ه کوئی بھی ہو_ (٢٠٥٤٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ أَنَّةُ

هي مُنالِهَ الْمُرْنَ بَلِي يَيْدُ مِنْ أَلِيكُونِي مِنْ الْبِصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ مُنالِهُ الْبَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ مُنالُهُ اللَّهُ مِنْ الْبَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ مُنالُهُ اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللّلِي اللَّهُ مِنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَرَّ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهِ ثَوْبٌ فِعُرِتَّ لَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ مُحْتَبٍ بِهِ وَهُوَ يَقُولُ الْمُسْلِمُ آخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقُوَى هَاهُنَا وَيُشِيرُ بِيَدِهِ إِلَى صَدُرهِ [راجع: ١٦٧٤١].

(۲۰۵۴۳) بنوسلیط کے ایک چیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی بایشا کی خدمت میں اپنے ان قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے

کے لئے حاضر مواجوز مان جاہلیت میں پکڑ لیے گئے تھے،اس وقت نبی علیہ تشریف فر ماتھے اورلوگوں نے حلقہ بنا کرآ ب تَلَا يُخْتِرُكُو

کھیررکھا تھا، نبی ملیا نے ایک موٹی تہبند ہاندھ رکھی تھی، نبی ملیا اٹی الگیوں سے اشارہ فرمار ہے تھے، میں نے آپ مالی کی کور فر اتے ہوئے سنا کہ مسلمان ، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے، وہ اس برظلم کرتا ہے اور نداسے بے یارو مددگار چھوڑتا ہے، تقوی یہاں

ہوتا ہے،اورا بے ہاتھ سے اپنے سینے کی طرف اشارہ فرمایا۔ (٢٠٥٤٥) حِدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ حَدَّثِنِي أَبُو الْعَلَاءِ بْنُ الشِّخْيرِ حَدَّثِنِي أَحَدُ بَنِي سُلَيْمٍ وَلَا أَحْسَبُهُ إِلَّا قَلْه

رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَبْتَلِى عَبْدَهُ بِمَا أَعْطَاهُ فَمَنْ رَضِيَ بِمَا قَسَمَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَارَكَ اللَّهُ لَهُ فِيهِ وَوَسَّعَهُ وَمَنْ لَمْ يَرْضَ لَمْ يُبَارِكُ لَهُ

(٢٠٥٨٥) بنوسليم كايك صحابي التنوي مروى إلى الدني اليهاف فرمايا) كوالله تعالى في بند كوجو يحدد ركها موتا

ہے، وہ اس میں اس کا امتحان لیتا ہے، سوجو خص اللہ کی تقتیم پر راضی ہوجائے ، اللہ اسے برکت اور وسعت دے دیتا ہے اور جو راضی نه ہو،اس کو برکت نہیں مکتی۔

> حَدِيْثُ أَبِي الْمَلِيحِ، عَنْ أَبِيهِ ﴿ النَّهُ ابوالليح كى اينے والدصاحب سے روايتيں

(٢.٥٤٦) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ عَمْرِو الصَّبَّىُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بُنُ هَاشِمٍ يَعْنِى ابْنَ الْبَرِيدِ عَنْ آبِي بِشْرِ الْحَلَمِيِّ عَنْ آبِي مَلِيحِ بُنِ أَسَامَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ أَصَابَ النَّاسَ فِي يَوْمٍ جُمُعَةٍ يَعْنِي مَطَرًا فَآمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَنُودِيَ أَنَّ الصَّلَاةَ الْيَوْمَ أَوْ الْجُمُعَةَ الْيَوْمَ فِي الرِّحَالِ [صححه ابن حزيمة: (١٦٥٨ و١٨٦٣). قال الألباني: صحیح (ابو داود: ۱۰۵۷ و ۱۰۵۸ و ۱۰۵۹، النسائی: ۱۱/۲). قال شعیب: صحیح اسناده ضعیف]. [انظر:

(۲۰۵۳۱) ابواملی اپنے والد حضرت اسامہ بڑاٹھ کے تقل کرتے ہیں کدایک مرتبہ جمعہ کے دن بارش ہونے لگی ، نبی پایٹا کے تھم پر

بيمنادى كردى كى كدآج اين اين حيمول مين نمازير ها جائـ (٢٠٥٤٧) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ بْنِ جَمِيلٍ الْجُمَحِيُّ قَالَ رَآيْتُ عَطَاءً وَابْنَ أَبِي مُلَيْكَةً

﴿ مُنْ الْمَالَمُ مُنْ مُونَ الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَهُ أَبِى يَا أَبَا سُلَيْمَانَ فِى أَيِّ سَنَةٍ سَمِعْتَ مِنْ وَعِكْرِمَةَ بُنَ خَالِدٍ يَرْمُونَ الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَهُ أَبِى يَا أَبَا سُلَيْمَانَ فِى أَيِّ سَنَةٍ سَمِعْتَ مِنْ

نَافِعِ أَبْنِ عُمَرَ قَالَ سَنَةَ تِسْعِ وَسِتِّينَ وَمِائَةٍ سَنَةً وَقُعَةِ الْحُسَيْنِ

نے نافع بن عمر سے میرمدیث کس سال سی تھی؟ انہوں نے بتای<u>ا ۲۹ ہے</u> میں ،جس سال حضرت امام حسین رفاطۂ کا واقعہ پیش آیا۔ فائدہ: میرروایت نا قابل نہم ہے کیونکہ شہادت امام حسین رفائظۂ کا واقعہ ۲۰ ھیں پیش آیا تھا۔

(٢.٥٤٨) حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍ و حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ آبِي بَزَّةَ فِي قَوْلِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا تَمْنُنْ تَسْفَكْثِرُ قَالَ لَا تُغْطِ شَيْئًا تَطْلُبُ اكْثَرَ مِنْهُ

(۲۰۵۴۸) قاسم بن انی بزه مکھ ارشاد باری تعالی و لا قدمن قست کیو کی وضاحت یس کہتے ہیں کہ کی کواس جذب سے کی دروکہ بعد میں اس سے زیادہ کا اس سے مطالبہ کرو۔

(٢.٥٤٩) حَدَّثَنَا نُوحُ بُنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا حَفُصُ بُنُ عِيَاثِ بْنِ طَلْقِ بْنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ الْأَحُولِ عَنْ ثَعْلَمَةَ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ آنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجَبًا لِلْمُؤْمِنِ لَا يَقْضِى اللَّهُ لَهُ شَيْئًا إِلَّا كَانَ خَيْرًا لَهُ [راحع: ١٢١٨٤].

(۲۰۵٬۲۹) خطرت انس ٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نی مایشانے فر مایا مجھے تو مسلمان پر تعجب ہوتا ہے کہ اللہ اس کے لئے جو فیصلہ بھی فر ما تا ہے وہ اس کے حق میں بہتر ہی ہوتا ہے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ عَنْ النَّبِيِّ سُمَّا لَيْكُمْ

أيك صحابي ولاثنيظ كى روايت

(.٥٥٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا الْجُرِيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزُلِتِى وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ وَالنَّاسُ يَعْتَقِبُونَ وَفِي الظَّهْرِ قِلَّةٌ فَحَانَتْ نَزُلَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزُلِتِى فَلَحِقْنِى مِنْ بَعْدِى فَضَرَبَ مَنْكِبَى فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقُراْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعْهُ ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعْهُ ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعْهُ ثُمَّ قَالَ أَلُو أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُهَا مَعْهُ ثُمَّ قَالَ أَلُولُ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَآهَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَأَتُهَا مَعْهُ قُلْ أَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَهُ وَالَ أَنْتَ صَلَّلِي قَالَمُ أَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ عَلُونَ إِنْهِمَا [انظ: ٢٠٥٥ ٢١٠٢].

(۲۰۵۰) ایک صحابی کہتے ہیں کہ ہم لوگ ایک مرتبہ نی طابیہ کے ساتھ کی سفر میں تھے، چونکہ سواری کے جانور کم تھے اس لئے لوگ باری باری سوار ہوتے تھے، ایک موقع پر نبی علیہ اور میرے اترنے کی باری آئی تو نبی علیہ ایکھیے سے میرے قریب آئے اور

حَديثُ رِجَالٍ مِنْ ٱصْحَابِ النَّبِيِّي مَا لَيْكُمْ

سورت پڑھی جیے میں نے بھی پڑھ لیا ، پھر نبی علیہ آنے فر مایا جب نماز پڑھا کروتو بیدونوں سورتیں نماز میں پڑھ لیا کرو۔

متعدد صحابه ففأتؤه كي حديثين

(٢٠٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ مِنْ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ عَلْقَمَةً بَنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَالَيْهِ وَالْيُومُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهُ عَزَ وَجَلَّ وَلَيْكُومُ جَارَهُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهَ وَلَيْكُومُ وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهِ وَلَيْقُلُ حَقًّا أَوْ لِيَسْكُتُ [انظر: ٢٥٥١، ٢٥٩٦]. ومَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهِ وَالْيُومُ اللَّهِ وَلَيْقُلُ حَقًّا أَوْ لِيَسْكُتُ [انظر: ٢٥٥، ٢٠٥١]. متعدد صحاب ثالثة إلى اللَّهُ واليُومُ الله إلى الله والله عن الله والله عن الله والله والله

مروسي ہاں بات اور جو تحف اللہ اور ہو م آخرت پرایمان رکھتا ہو، اے اللہ سے ڈرنا اور اچھی بات کہنی چاہئے یا پھر ساتھ حسن سلوک کرنا چاہئے ،اور جو تحف اللہ اور یوم آخرت پرایمان رکھتا ہو، اے اللہ سے ڈرنا اور اچھی بات کہنی چاہئے یا پھر خاموش رہنا جاہئے۔

(٢٠٥٥٢) حَلَّثَنَا حَجَّاجٌ حَلَّنِي شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةً يُحَلِّثُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَيِّي عَنْ رِجَالٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٥٥].

(۲۰۵۵۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٥٥٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ نَصْرِ بُنِ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمُ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهِيَّ صَلَّى اللَّهِيَّ صَلَّى اللَّهِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَسْلَمَ عَلَى أَنَّهُ لَا يُصَلِّى إِلَّا صَلَاتَهُنِ فَقَبِلَ ذَلِكَ مِنْهُ [انظر: ٢٣٤٦٨].

(۲۰۵۵۳) ایک صحابی ٹاٹٹؤ کے حوالے سے مروی ہے کہ جب وہ نی ملیہ کی خدمت میں قبول اسلام کے لئے حاضر ہوئے توب

شرط لگائی کہوہ صرف دونمازیں پڑھیں گے، نبی علیلی نے ان کی بیشر طاقبول کرلی۔

(٢٠٥٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ قَالَ وَآخُبَرَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ قَالَ دُفِعْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ الْمُسْلِمُ آخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخُذُلُهُ التَّقُوَى هَاهُنَا وَسُولِ النَّهُ مِنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ الْمُسْلِمُ آخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخُذُلُهُ التَّقُوَى هَاهُنَا وَالْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخُذُلُهُ التَّقُوَى هَاهُنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ الْمُسْلِمُ آخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخُذُلُهُ التَّقُوى هَاهُنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَعْلَمُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَا مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَيْهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعْلَمُ لُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا يَعْلِمُ لَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلِمٍ لَا يَظُلِمُهُ وَلَا يَعْلَمُهُ التَّقُولَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَعْلُمُ لُمُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَمُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَا لَهُ لِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا يَعْلُمُ لَا اللَّهُ عُلُولُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ لِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَا اللَّهُ عَلَيْهُ لَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَا لَهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ لِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ لَا لَهُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ الْعَلَامُ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالَعُوالِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعُلِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ ل

التَّقُوَى هَاهُنَا مَرَّتَيْنِ أَوْ تَلَاقًا وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ [راجع: ١٦٧٤١].

(۲۰۵۵۴) بنوسلیط کے ایک منتخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبدیل نبی طائیں کی خدمت میں میں نے آپ مُنافِقُ اکو بیفر ماتے ہوئے

المنظم المؤرن بل المنظم المنظ

حَدِيثُ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ طُلْعَةُ

حضرت معقل بن بيبار ولفظ كي مرويات

(-٥٥٥٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سَوَادَةُ بُنُ أَبِي الْأَسُودِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَغْقِلِ بُنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱلْيُّمَّا رَاعِ السَّرْعِيَّ رَعِيَّةً فَعَشَّهَا فَهُوَ فِي النَّارِ [صححه مسلم (٢٤٧)]. (٢٠٥٥٥) حفرت معقل بن بيار رُفَّتُوْ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فرما یا جوُّخص کسی رعایا کا تکہبان ہے ، پھراسے دھو کہ

ے، وہ جہتم میں جائے گا۔

(٢٠٥٥٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ إِسْمَاعِيلَ الْبَصْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ ابْنَةِ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِيهَا مَعْقِلِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَيْسَ مِنْ وَالِى أُمَّةٍ قَلَّتُ أَوْ

كُثُرَتُ لَا يَغُدِلُ فِيهَا إِلَّا كَبَّهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى وَجُهِهِ فِي النَّارِ [انظر: ٢٠٥٦]. (٢٠٥٦) حفرت معقل بن يبار ولي النظر على المالي عليه المالي المعتمل بن يبار ولي المنظر على المالي عليه المالي المنظر ال

را عالیا الله استرات من جان میازیاده 'اگراس کے ساتھ انصاف سے کا منہیں لیتا ، الله تعالی اسے جہنم میں اوند ھے منہ ''خواہ اس کی رعایا کی تعداد تھوڑی ہویازیادہ''اگراس کے ساتھ انصاف سے کا منہیں لیتا ، الله تعالیٰ اسے جہنم میں اوند ھے منہ

كِيْنِك دِكَا۔ (٢٠٥٥٧) حَدَّثْنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ مَعْقِلَ بُنَّ يَسَارٍ اشْتَكَى فَلَدَخَلَ عَلَيْهِ عَبْدُ اللَّهِ بُنُ زِيَادٍ يَعْنِي

يَعُودُهُ فَقَالَ آمَا إِنِّى سَأَحَدُّئُكَ حَدِيثًا لَمُ أَكُنُ حَدَّثُتُكَ بِهِ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَسْتَرْعِى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَبْدًا رَعِيَّةً فَيَمُوتُ يَوْمَ يَمُوتُ وَهُوَ لَهَا غَاشٌ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ [صححه البحارى ١٥١٠)، ومسلم (١٤١)]. [انظر: ٢٠٥٨].

(۲۰۵۵۷) حضرت معقل بن بیار دلائٹوئے مروی ہے کہ نبی مالیا اسٹا دفر مایا جو مخص کسی رعایا کا بھیہان ہے ، پھرا ہے دھو کہ

دے،اورای حال میں مرجائے واللہ اس پر جنت کورام قراردے دیتا ہے۔ (٢٠٥٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ آخُبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عِيَاضًا آبَا حَالِدٍ قَالَ رَأَيْتُ رَجُلَيْنِ يَخْتَصِمَانِ عِنْدَ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ فَقَالَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنُ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ لَقِي اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ [احرجه عبد بن حميد (٢٠٤) قال شعب،

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

صحيح اسناده ضعيف]. [انظر: ١٦٥

(٢٠٥٥٨) عياض يكيف كت بي كريس نے دوآ دميوں كوحضرت معقل الله كا كا كا موجود كى ميں جھر تے ہوئے ديكها،حضرت معقل ٹائٹڑنے فرمایا کہ جناب رسول الله مکا ٹیٹر کا ارشاد ہے جو محض کسی بات پر جمو ٹی قسم کھا تا ہے تا کہ کسی کا مال ناحل لے لے، وہ

الله عاس حال من طع كاكداللداس يرغضب تاك موكاء (٢٠٥٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ النَّقَفِيُّ آبُو مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْحَكْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَج

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ وَهُوَ رَافِعٌ غُصْنًا مِنْ أَغْصَانِ الشَّجَزَةِ بِيَدِهِ عَنْ رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُبَايِعُ النَّاسَ فَبَايَعُوهُ عَلَى أَنْ لَا يَفِرُّوا وَهُمْ يَوْمَنِيْرٍ أَلُفٌ وَأَرْبَعُ مِانَةٍ [صححه مسلم (١٨٥٨)، وابن حبان (١٥٥١)].

(٢٠٥٥٩) چفرت معقل بن بيار رفائظ سے مروى ہے كه وه غزوه حديبيد كے موقع پر ني عليه كى خدمت بيس حاضر تھے، اور نی ملیا کے سرمبارک سے درخت کی ایک نہنی کو بلند کررکھا تھا، اور نبی ملیا اوگوں سے بیعت لے رہے تھے، اس دن لوگوں نے اس شرط پر بیعت کی تھی کہ راوِفرارا ختیار نہیں کریں ہے ،ادراس موقع پران کی تعداد چودہ سونفوں پرمشمل تھی۔

(٢٠٥٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَالِدٍ عَنِ الْحَكَمِ بُنِ الْأَعْرَجِ يَدُ اللَّهِ فَوْقَ آيْدِيهِمُ قَالَ أَنُ لَا يَفِرُّوا

(٢٠٥١٠) علم بن اعرج كهتم بين "يدالله فوق ايديهم" كابهي يبي مقصدتها كهوه راوفرارا فقيار نبيس كريس معي

(٢٠٥٦١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةً حَدَّثَنِي عِيَاضٌ أَبُو خَالِدٍ قَالَ كَانَ بَيْنَ جَارَيْنِ لَمَغْقِلِ بْنِ يَسَارٍ كَلَامْ فَصَارَتُ الْيَمِينُ عَلَى أَحَدِهِمَا فَسَمِعْتُ مَعْقِلَ بُنَ يَسَادٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ

حَلَفَ عَلَى يَمِينِ يَفْتَطِعُ بِهَا مَالَ آخِيهِ لَقِي اللَّهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ [راحع: ٥٠٥٨]. (۲۰۵۱) عیاض مینید کہتے ہیں کہ میں نے دوآ دمیوں کوحضرت معقل ٹاٹٹو کی موجودگی میں جھٹڑتے ہوئے دیکھا،حضرت

معقل رہائے نے فرمایا کہ جناب رسول اللہ مُکافِیزُم کا ارشاد ہے جو محض کسی بات پر جھوٹی قتم کھا تا ہے تا کہ کسی مال ناحق لے لے، وہ الله عاس حال من ملے كاكم الله اس يرغضب تاك جوكار

(٢٠٥٦٢) حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِى ابْنَ أَبِي خَالِدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ الْأُوْدِي عَنِ ابْنَةِ مَعْقِلِ الْمُؤَيِّنِي قَالَتُ لَمَّا ثَقُلَ أَبِي أَتَاهُ ابْنُ زِيَادٍ وَسَاقَهُ يَغْنِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ [انظر: ٢٥٥٥].

(۲۰۵۹۲) حدیث نمبر (۲۰۵۵۱) اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٥٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْفَصْلُ بُنُ دَلْهُم عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنُ الْأَنْصَارِ تَزَوَّجَ امْرَآةً فَسَقَطَ شَعَرُهَا فَسُيلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْوِصَالِ فَلَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمَوْصُولَةَ

(۲۰۵ ۲۳) حضرت معقل بن بیار ڈاٹنؤ سے مردی ہے کہ ایک انصاری آ دی نے ایک عورت سے شادی کی ، اس عورت کے

المن مُناكَ امْدُنْ بَلِ يُنَدِّ مِنْ الْمِعَمِدِينِ فَي اللهِ مَنْ الْمِعَمِدِينِ فَي اللهِ مَنْ المِعَمِدِينِ فَي اللهِ المُعَمِدِينِ فَي اللهِ اللهِ مَنْ المُعَمِدِينِ فَي اللهِ اللهِ مَنْ المُعْمِدِينِ فَي اللهِ اللهِ مَنْ اللهِ اللهِ مَنْ اللهِ اللهِ مَنْ اللهِ مِنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَا مِنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ بال كرنے لكے، نى دائيں سے بيمسلد يو جماعميا كدكيا وه كسى دوسرے كے بال اپنے بالوں سے ملاسكتى ہے؟ تو نى دائيں نے بال ً ملانے والی اور ملوانے والی دونوں پرلعنت فر ما گی۔

﴿ ٢٠٥٦٤) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ الْقُرُدُوسِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةً عَنْ مَعْقِلِ
بْنِ يَسَادٍ الْمُزَنِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ (للَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَمَلُ فِي الْهَوْجِ كَهِجْرَةٍ إِلَى [صححه مسلم

(۲۹٤٨)]. [انظر: ۷۷ه،۲].

(۲۰۵۷۳) حفرت معقل ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملیانے ارشاد فرمایا ہرج (قمل) کے زمانے میں عبادت کرنا میری طرف ہجرت کرکے آنے کے برابر ہوگا۔

(٢٠٥٦٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ عَوْفٍ حَدَّثَنَا الْبُو عَبْدِ اللَّهِ الْجَسْرِيُّ قَالَ سَٱلْتُ مَعْقِلَ ُ بَنَ يَسَارٍ عَنُ الشَّرَابِ فَقَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ وَكَانَتْ كَثِيرَةَ التَّمْرِ فَحَرَّمَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْفَضِيخَ وَآتَاهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنْ أُمَّ لَهُ عَجُوزٍ كَبِيرَةٍ آنَسْقِيهَا النَّبِيذَ فَإِنَّهَا لَا تَأْكُلُ الطَّعَامَ فَنَهَاهُ مَعْقِلٌ

[الحرجه الطيالسي (٩٣٤). قال شعيب: اسناده صحيح].

(٢٠٥٦٥) ابوعبدالله جمرى بُولية كت بيل كه من في حضرت معقل بن يبار الخافظ سے مشروبات كے حوالے سے يو چھا تو

انہوں نے فر مایا کہ ہم لوگ مدینہ منورہ میں رہتے تھے جہاں پر مجبوریں کثرت سے ہوتی تھیں، وہاں نبی مایٹا نے ہم پر' دفقتے'' نامی شراب کوحرام قرار دے دیا تھا، پھرایک آ دی نے آ کر حضرت معقل ٹائٹڈ سے اپنی بوڑھی والدہ کے متعلق یو چھا کہ کیا انہیں

نبیذ پلائی جاعتی ہے کیونکہ وہ کھانے کی کوئی چیز نہیں کھاشکتیں؟ تو حضرت معقل ڈاٹٹو نے اس سے منع فر ما دیا۔

(٢٠٥٦٦) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنُ آبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ ٱنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَقَرَةُ سَنَامُ الْقُرْآنِ وَذُرُوتُهُ نَزَلَ مَعَ كُلِّ آيَةٍ مِنْهَا ثَمَانُونَ مَلَكًا وَاسْتُخْرِجَتُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ فَوُصِلَتُ بِهَا أَوْ فَوُصِلَتُ بِسُورَةِ الْبَقَرَةِ وَيس قَلْبُ الْقُرْآن لَا يَقُرَوُهَا رَجُلٌ يُرِيدُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَالدَّارَ الْآخِرَةَ إِلَّا غُفِرَ لَهُ وَاقْرَؤُوْهَا عَلَى مَوْتَاكُمْ [احرحه النسائي في عمل اليوم والليلة

(۱۰۷۵). اسناده ضعیف].

(۲۰۵۱۷) حضرت معقل ٹھائٹ ہے مروی ہے کہ نبی مالیہ نے فر مایا سور ہو قر آن کریم کا کو ہان اور اس کی بلندی ہے ، اس کی ہر آیت کے ساتھ ای فرشتے نازل ہوئے ،اور آیت الکری عرش کے بنچے سے نکال کرلائی گئی ہے، جسے بعد میں سورہ بقرہ سے ملا

دیا گیا ،اورسور و کیس قرآن کریم کادل ہے، جو محض بھی اسے اللہ تعالیٰ کواور راو آخرت کو حاصل کرنے کے لئے پر حتا ہے،اس کی مجشش کردی جاتی ہے،اورا سے اپنے مردوں پر پڑھا کرو۔

(٢٠٥٦) حَدَّثْنَا عَارِمٌ حَدَّثْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثْنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنُ آبِي عُنْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ عَنْ آبِيهِ

هي مُنالِمَ المَوْنِ فِي يَنْ عَرْمُ كُوْلِ الْمُحَالِيِّينَ ﴾ [10 كرف المحالي المستكن البقريتين كرف

عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْرَوُوْهَا عِلَى مَوْتَاكُمْ يَعْنِي يس [صححه ابن حبان (٣٠٠٢) واعله ابن القطان، وقال الدارقطني: ضعيف الاستأد، محهول المتن. وقال الألباني: ضعيف

(ابوداود: ٣١٢١، ابن ماجة: ٤٤٤). [انظر: ٢٠٥٨٠].

(۲۰۵۷۷) حضرت معقل ٹائٹنے ہے مروی ہے کہ نبی ملیا نے فرمایا سورہ لیس کواپنے مردوں پر بڑھا کرو۔

(٢٠٥٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِاللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بْنُ عَطِيَّةَ عَنْ أَبِي الرَّبَابِ قَالَ سَمِعْتُ مَغْقِلَ بْنَ يَسَارٍ

يَقُولُ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَنَزَلْنَا فِي مَكَّانِ كَثِيرِ النُّومِ وَإِنَّ أَنَاسًا مِنْ الْمُسْلِمِينَ

آصَابُوا مِنْهُ ثُمَّ جَاؤُوا إِلَى الْمُصَلَّى يُصَلُّونَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَهَاهُمْ عَنْهَا ثُمَّ جَاؤُوا بَعْدَ

ذَلِكَ إِلَىٰ الْمُصَلَّى فَنَهَاهُمْ عَنُهَا ثُمَّ جَاؤُوا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى الْمُصَلَّى فَنَهَاهُمْ عَنْهَا ثُمَّ جَاؤُوا بَعْدَ ذَلِكَ إِلَى

المُصَلَّى فَوَجَدَ رِيحَهَا مِنْهُمْ فَقَالَ مَنْ أَكُلَ مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ فَلَا يَقُرَّبُنَا فِي مَسْجِدِنَا [انظر: ٢٠٥٠].

(۲۰۵۷۸) حضرت معقل نگاتناہ مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی مایٹا کے ساتھ کسی سفر میں تھے، ہم نے ایک الی جگہ پڑاؤ

كياجهال بسن بكثرت موجودتها، كيهمسلمانول نے اسے كھايا، پھرمجد ميں نبي اليا كے ساتھ نماز پڑھنے كے لئے آئے، تو نبي اليا نے انہیں کہان کیا کھانے سے منع فر مادیا، دوبارہ ایسا ہوا تو دوبارہ منع کیا اور تیسری مرتبہ ایسا ہونے پر فر مایا جو مخص اس درخت

میں سے چھکھائے ،وہ ہماری معجد میں ہمارے قریب ندآئے۔

(٢.٥٦٩) حَدَّثَنَا يُونَسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بُنُ آبِي الْقَاسِمِ الْحَنَفِيُّ ٱبُو عَزَّةَ الدَّبَّاغُ عَنْ آبِي الرَّبَابِ عَنْ

مَعْقِلِ بُنِ يَسَادٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي مَسِيدٍ لَهُ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راحع: ٦٨ ٥ ٠٠].

(۲۴۵۲۹) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٥٧٠) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيلٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا أَبُو يَعْقُوبَ يَعْنِي إِسْحَاقَ بْنَ عُثْمَانَ حَدَّثِنِي حُمْرَانُ أَوْ

حَمُدَانُ مَوْلَى مَعْقِلِ بْنِ يَسَادٍ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَادٍ قَالَ صَحِبْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا وَكَذَا

(۲۰۵۷) حضرت معقل ولا تلائے مروی ہے کہ میں نے اتنا اتنا عرصہ نبی ملیکا کی منشینی کا شرف حاصل کیا ہے۔

(٢٠٥٧١) حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بْنُ نَافِعِ أَبُو الْيَمَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِى شَيْبَةَ يَحْيَى بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ آبِي أُنَيْسَةَ عَنْ نُفَيْعِ مِنِ الْحَارِثِ عَنْ مَعْقِلِ الْمُزَيِّى قَالَ آمَرَنِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ ٱقْضِى بَيْنَ

قَوْمٍ فَقُلْتُ مَا أَحْسَنَ أَنْ أَقْضِى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ مَعَ الْقَاضِي مَا لَمْ يَحِفُ عَمْدًا

(۲۰۵۷) حضرت معقل را الله سے مروی ہے کہ نبی النہ نے مجھے تھم دیا کہ میں اپنی قوم میں فیصلے کیا کروں، میں نے عرض کیایا

رسول الله! مين اليمي طرح فيصلينيين كرنا جانتا، ني طينات فرمايا قاضى كساته الله بوتائ جب تك وه جان بوجه رقعلم ندكر ي (٢٠٥٧١) حَدَّثُنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَمْنِي ابْنَ طَهْمَانَ أَبُو الْعَلَاءِ الْخَفَّافُ حَدَّثِنِي نَافِعُ بْنُ أَبِي نَافِع

مَنْ الْمَالَمُونَ بَلِيَ يَسَادٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ عَنُ مَعْقِلِ بْنِ يَسَادٍ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قَالَ حِينَ يُصْبِحُ ثَلَاتَ مَرَّاتٍ أَعُوذُ بِاللَّهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنُ الشَّيْطَانِ الرَّحِيمِ وَقَرَأَ النَّلَاتَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشُو وَكُلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ ٱلْفَ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطِيقِ النَّهُ بِهِ سَبْعِينَ ٱلْفَ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنْ الشَّيْطِيقِ مِنْ الشَّيْطِيقِ وَمَلَ النَّالَةُ بِهِ سَبْعِينَ ٱلْفَ مَلْكُ يُصَلَّى وَمَلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ الْفَلَاتُ آيَاتٍ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْحَشُو وَكُلَ اللَّهُ بِهِ سَبْعِينَ ٱلْفَا مِينَ يُمُسِى كَانَ بِيلُكَ مَلَكُ يُصِلِّى اللَّهُ عَلَى يُصَلِّى يَعْمِلُونَ عَلَيْهِ حَتَّى يُمُسِى كَانَ بِيلُكَ الْيُومِ مَاتَ شَهِيدًا وَمَنْ قَالَهَا حِينَ يُمُسِى كَانَ بِيلُكَ الْمُونَ عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُ مَاتَ عَلَيْهُ وَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللِّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

(۲۰۵۷۲) حضرت معقل بنائن سے مروی ہے کہ نی علیہ ان فرمایا جو خص صبح کے وقت تین مرتبہ آغو د کو باللّهِ السّمِیعِ الْعَلِیمِ
مِنْ الشّیطانِ الرّجِیمِ پڑھ کرسورہ حشر کی آخری تین آیات پڑھ لے، الله اس پرستر ہزار فرشتے مقرر فرما دیتا ہے جوشام تک
اس کے لئے دعا کیں کرتے رہتے ہیں، اوراگروہ اس دن فوت ہوجائے توشہا دت کی موت مرے گا، اور جوشف شام کو یے کلمات
پڑھ لے تواس کا بھی بہی مرتبہ ہوگا۔

(٢٠٥٧٣) حَدَّثَنَا اللهِ آخُمَدَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِى ابْنَ طَهُمَانَ عَنْ نَافِع بْنِ آبِى نَافِع عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارِ قَالَ وَضَّأْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ هَلُ لَكَ فِى فَاطِمَةَ رَضِى اللَّهُ عَنْهَا تَعُودُهَا فَقُلْتُ نَعَمُ فَقَامَ مُتَوَخِّنًا عَلَى فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَحْمِلُ لِقَلْهَا غَيْرُكَ وَيَكُونُ آجُرُهَا لَكَ قَالَ فَكَانَةُ لَمْ يَكُنُ عَلَى شَيْءٌ حَتَى مُتَوَخِّنًا عَلَى فَقَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيَحُمِلُ لِقَلْهَا غَيْرُكَ وَيَكُونُ آجُرُهَا لَكَ قَالَ فَكَانَةُ لَمْ يَكُنُ عَلَى شَيْءٌ حَتَى دَخَلْنَ عَلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامِ فَقَالَ لَهَا كَيْفَ تَجِدِينَكِ قَالَتُ وَاللَّهِ لَقَدُ اشْتَدَ حُزْنِى وَاشْتَدَتْ فَاقِيى دَخَلْنَ عَلَى فَاطِمَةَ عَلَيْهَا السَّلَامِ فَقَالَ لَهَا كَيْفَ تَجِدِينَكِ قَالَتُ وَاللَّهِ لَقَدُ اشْتَدَ حُزْنِى وَاشْتَدَتْ فَاقِيى وَطَالَ سَقِيمِى قَالَ أَبُو عَبْدَ الرَّحْمَنِ وَجَدْتُ فِي كِتَابِ آبِي بِخَطِّ يَدِهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَوْ مَا تَرْضَيْنَ وَجُدْتُ فِي كِتَابِ آبِي بِخَطِّ يَدِهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ أَوْ مَا تَرْضَيْنَ أَلِي وَكُولُ لَنَ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلْمَا وَآخُطُمَهُمْ جِلْمًا وَآخُطُمَهُمْ جِلْمًا

(۲۰۵۷۳) حضرت معقل بڑائیڈ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیہ کو وضوکرایا، وضو کے بعد نبی علیہ نے فرمایا کیا تم فاطمہ کے یہاں چلو محے کہ ان کی عیادت کرلیں، میں نے عرض کیا جی بالکل، نبی علیہ نے مجھے پرسہارالیا اور کھڑ ہے ہو گئے، اور فرمایا عنقریب اس کا بوجھ تمہارے علاوہ کوئی اور اٹھائے گا اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا، رادی کہتے ہیں کہ مجھے بوس محسوس ہوا جسے مجھے پر پچھ بھی نہیں ہے، یہاں تک کہ ہم لوگ حضرت فاطمہ بڑائیڈ کے گھر پہنچ گئے، نبی علیہ ان سے بوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے؟ انہوں نے کہا بخدا! میراغم بڑھ کیا ہے، فاقہ شدید ہوگیا ہے اور بیاری کمبی ہوگئی ہے۔

عبداللہ بن احمد میں ہیں کہ میں نے اپنے والدصاحب کی کتاب میں ان کی لکھائی میں اس حدیث کے بعدیہ اضافہ بھی پایا ہے کہ بی طینانے فرمایا کیاتم اس بات پرخوش نہیں ہو کہ میں نے تمہارا نکاح اپنی امت میں سے اس مخص سے کیا ہے جواسلام لانے میں سب سے مقدم علم میں سب سے زیادہ اور حلم میں سب سے عظیم ہے۔

(٢٠٥٧٤) حَدَّثُنَا أَبُو أَخْمَدَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ نَافِع عَنْ مَفْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَلْبَثُ الْجَوْرُ بَعْدِى إِلَّا قَلِيلًا حَتَّى يَطْلُعَ فَكُلَّمَا طَلَعَ مِنْ الْجَوْرِ شَيْءٌ ذَهَبَ مِنْ الْعَدْلِ مِثْلُهُ حَتَّى يُولَدَ فِي

الْجَوْرِ مَنْ لَا يَعْرِفُ غَيْرَهُ ثُمَّ يَأْتِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِالْعَدْلِ فَكُلَّمَا جَاءَ مِنْ الْعَدْلِ شَيْءٌ ذَهَبَ مِنْ الْجَوْرِ مِثْلُهُ حَتَّى يُولَدَ فِي الْعَدْلِ مَنْ لَا يَعُرِفُ غَيْرَهُ

(۲۰۵۷) حضرت معقل بھائنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فر مایا میرے پیچھے تھوڑے ہی عرصے کے بعدظلم نمودار ہونا شروع ہوجائے گا، جتناظلم نمودار ہوتا جائے گا، اتنا ہی عدل جاتا رہے گا، حتیٰ کے ظلم میں جو بچہ پیدا ہوگا وہ اس کے علاوہ کچھنہ جانتا ہوگا، پھر اللہ تعالی دوبارہ عدل کولائے گا، جتنا عدل آتا جائے گا، اتنا اتناظلم جاتا رہے گا، حتیٰ کہ عدل میں جو بچہ پیدا ہوگا وہ اس کے علاوہ پچھنہ جانتا ہوگا۔

(٢.٥٧٥) حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْهَيْمَمِ أَبُو قَطَنِ حَدَّثَنَا يُونُسُ يَغْنِى ابْنَ أَبِى إِسْحَاقَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ شَهِدَ عُمَرَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ قَالَ وَقَلْ كَانَ جَمَعَ أَصْحَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى حَيَاتِهِ وَصَحَّتِهِ فَنَاشَدَهُمُ اللَّهُ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرَ فِى الْجَدِّ شَيْئًا فَقَامَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَارٍ وَصِحَّتِهِ فَنَاشَدَهُمُ اللَّهُ مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِى بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدَّ فَآعُطَاهُ ثُلُثًا أَوْ رَضِى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِى بِفَرِيضَةٍ فِيهَا جَدَّ فَآعُطَاهُ ثُلُثًا أَوْ سُدُسًا قَالَ وَمَا الْفَرِيضَةً فِيهَا جَدَّ فَآعُطَاهُ ثُلُثًا أَنْ سَدِعًا قَالُ لَا آذُرِى قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَذْرِى

(۲۰۵۷) عمر وبن میمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر نگاتنا کی خدمت ہیں حاضر سے، انہوں نے اپی زندگی اور صحت میں محابہ نگاتنا کو جمع کیا، اور انہیں قتم دے کر بوچھا کہ داواکی ورافت کے متعلق کسی نے نبی علیا ہے کھ سنا ہو؟ اس پر حضرت معقل بن بیار فٹائنا کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی علیا کے پاس ورافت کا ایک مسئلہ لایا گیا تو نبی علیا نے اسے تبائی یا چھٹا حصہ دیا تھا، حضرت عمر فٹائنڈ نے بوچھا وہ مسئلہ کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا جھے یادنہیں رہا، انہوں نے فرمایا اسے یاد رکھنے ہے جہیں کس نے روکا تھا؟

(٢.٥٧٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْآعُلَى عَنُ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ آنَّ عُمَرَ بُنَ الْحَطَّابِ سَٱلَ عَنْ فَرِيضَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى الْجَدِّ فَقَامَ مَعْقِلُ بُنُ يَسَارٍ الْمُزَنِّى فَقَالَ فَضَى فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَاذَا قَالَ السُّدُسَ قَالَ مَعَ مَنْ قَالَ لَا ٱذْرِى قَالَ لَا دَرَيْتَ فَمَا تُغْنِى إِذًا

(۲۰۵۷) عمر و بن میمون کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وہ حضرت عمر وفائل کی خدمت میں حاضر تھے، انہوں نے اپنی زندگی اور صحت میں صحابہ فائل کو جمع کیا، اور انہیں قتم دے کر پوچھا کہ دادا کی ورافت کے متعلق کسی نے بی طابقا سے بچھ سنا ہو؟ اس پر حضرت معقل بن بیار فائل کھڑے ہو گئے اور کہنے لگے کہ ایک مرتبہ نبی طابقا کے پاس وراشت کا ایک مسئلہ لا یا گیا تو نبی طابقا نے اسے تبائی یا چھٹا حصہ و یا تھا، حضرت عمر وفائل نے پوچھا وہ مسئلہ کیا تھا؟ انہوں نے عرض کیا جھے یا ونہیں رہا، انہوں نے فرمایا اسے یا در کھنے سے تہمیں کس نے روکا تھا؟

(٢.٥٧٧) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُسْتَلِمُ بُنُ سَعِيدٍ النَّقَفِيُّ عَنْ مَنْصُورِ بُنِ زَاذَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنْ مَعْقِلِ بُنِ

مَنْ الْمَاتَمْ وَمُنْ لِيُسْتِدُ مُرْقِي وَهُم اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّمِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّا

يَسَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِبَادَةُ فِي الْفِتْنَةِ كَالْهِجْرَةِ إِلَى [راحع: ٢٠٥٦].

(۲۰۵۷۷) حضرت معقل جل تفاظ سے مروی ہے کہ نبی مایٹھ نے ارشاد فر مایا ہرج (قتل) کے زمانے میں عبادت کرتا میری طرف ہجرت کر کے آنے کے برابر ہ**وگا**۔

(٢.٥٧٨) حَلَّقْنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَسَنَّ قَالَا حَدَّقَنَا آبُو هِلَالِ حَدَّقَنَا فَتَادَةُ عَنْ رَجُلٍ هُوَ الْحَسَنُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ عَنْ مَعْقِلٍ بُنِ يَسَارٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ آحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْحَيْلِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ غُفُرًا لَا مَا ۚ النِّسَاءُ

(۲۰۵۷۸) حضرت معقل ڈٹائٹا فر ماتے ہیں کہ نی طابقا کو گھوڑ وں سے زیادہ کوئی چیزمحبوب نہتی ، پھر کہنے لگے اے اللہ! معاف فرما، بلکہ عورتیں۔

(٢.٥٧٩) حَدَّنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّنَا يَزِيدُ يَعْنِى ابْنَ مُرَّةَ أَبُو الْمُعَلَى عَنِ الْحَسَنِ قَالَ ثَقُلَ مَعْقِلُ بْنُ يَسَادٍ فَدَحَلَ إِلَيْهِ عُبَيْدُ اللّهِ بْنُ زِيَادٍ يَعُودُهُ فَقَالَ هَلْ تَعْلَمُ يَا مَعْقِلُ أَنِّى سَفَحْتُ دَمَّا قَالَ مَا عَلِمْتُ قَالَ آلْجِلسُونِى ثُمَّ قَالَ اسْمَعْ يَا عُبَيْدَ اللّهِ حَتَّى دَحُلْتُ فِى شَيْءٍ مِنْ أَسْعَادِ الْمُسْلِمِينَ قَالَ مَا عَلِمْتُ قَالَ آجُلِسُونِى ثُمَّ قَالَ اسْمَعْ يَا عُبَيْدَ اللّهِ حَتَّى أَحَدُّنَكَ شَيْنًا لَمُ آسْمَعُهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَرَّةً وَلَا مَرَّتَيْنِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ مَنْ دَحَلَ فِى شَيْءٍ مِنْ آسُعَادِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِيهُ عَلَيْهِمْ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ مَنْ دَحَلَ فِى شَيْءٍ مِنْ آسُعَادِ الْمُسْلِمِينَ لِيُغْلِيهُ عَلَيْهِمْ فَإِنَّ حَقًّا عَلَى اللّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آنُ يُعْمَ عَيْرَ وَسَلّمَ مِنْ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ آأَنْتَ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِمْ فَإِنَّ حَقًا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِمْ فَلَقُ وَسَلّمَ عَلْمُ وَسَلّمَ عَلْمُ وَسَلّمَ عَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ اللّهُ عَلَيْهِمْ فَيْلَ وَسَلّمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ الْعَمْ عَيْرَ

(۲۰۵۷) حسن مینید کتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معقل بن بیار دائی نیار ہو گئے، عبیداللہ بن زیادان کی بیار پری کے لئے
آیا، اور کہنے لگا اے معقل! کیا آپ بھے ہیں کہ بیل نے کسی کا خون بہایا ہے؟ انہوں نے فر مایا جھے معلوم نہیں، ابن زیاد نے
پوچھا کیا آپ یہ بھے ہیں کہ بیل نے مسلمانوں کے زخوں بیل کھے دخل اندازی کی ہے؟ انہوں نے فر مایا جھے معلوم نہیں، جھے
اٹھا کر بھاؤ، چرفر مایا اے عبیداللہ! سن، بیل بھے سے ایک حدیث بیان کرتا ہوں جو بیل نے نبی ملیا سے صرف ایک دومر تبنیں
من ہے، بیل نے نبی ملیا کو فر ماتے ہوئے سا ہے جو محض مسلمانوں کے زخوں بیل دخل اندازی کرتا ہے تا کہ ان پر غالب آ
جائے تو اللہ تعالی پر جن ہے کہ قیامت کے دن اسے جہنم کے بڑے جھے میں بٹھائے ، ابن زیاد نے پوچھا کہ کیا ہے صدیث نبی ملیا ہا۔
سے آپ نے خود تی ہے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! ایک دومر تبنیں۔

(.٥٥٨) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَعَتَّابٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ الْحَبَرَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ إَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهُدِيِّ عَنُ آبِيهِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسَارٍ قَالَ فَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ افْرَوُوهَا عَلَى مَوْتَاكُمُ قَالَ عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ فِي حَدِيثِهِ يَعْنِي يس [راحع: ٢٠٥٧].

هي مُنالِمَ امَيْنَ بَل يَنظِ مَرْمُ كَلِي هِي اللهِ اللهِ هِي اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ

(۲۰۵۸) حضرت معقل ٹاٹھ سے مردی ہے کہ نبی الیا نے فرمایا سورہ لیس کواپنے مردوں پر پڑھا کرو۔

(٢.٥٨١) حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بُنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا عَوْقٌ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ مَرِضَ مَعْقِلُ بُنُ يَسَارٍ مَرَضًا ثَقُلَ فِيهِ فَآتَاهُ ابْنُ زِيَادٍ يَعُودُهُ فَقَالَ إِنِّى مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ اسْتُرْعِى رَعِيَّةً فَلَمْ يُحِطُهُمْ بِنَصِيحَةٍ لَمْ يَجِدُ رِيحَ الْجَنَّةِ وَرِيحُهَا يُوجَدُّ مِنْ مَسِيرَةٍ مِانَةٍ عَامٍ قَالَ ابْنُ زِيَادٍ آلَا كُنْتَ حَدَّثَنِي بِهَذَا قَبْلَ الْآنَ قَالَ وَالْآنَ لَوْلَا الَّذِي آنْتَ عَلَيْهِ لَمْ أَحَدَّثُكَ بِهِ [راحع: ٢٠٥٥ ٢].

(۲۰۵۸) حسن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت معظل رہائی بیار ہو مکے اور بیاری نے انہیں نڈ ھال کر دیا، ابن زیادان کی عیادت کے لئے آیا تو انہوں نے قرمایا میں تم سے ایک صدیث بیان کرتا ہوں جو میں نے نبی طینیا سے بی ہو جو تحض کی رعایا کا ذمہ بنے ، اور خیر خوابی سے ان کا احاطہ نہ کرے، وہ جنت کی مہک بھی نہ پاسکے گا، حالا نکہ جنت کی مہک موسال کے فاصلے ہے بھی محسوس کی جاسکتی ہے، ابن زیاد نے کہا کہ آپ نے یہ صدیث اس سے پہلے کیوں نہ جھے سے بیان کی ؟ انہوں نے فرمایا اب بھی اگر میں تہمیں اس عہدے پرندد کھتا تو تم سے یہ صدیث بیان نہ کرتا۔

حَدِيْثُ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ الْالْمُثَا

حضرت قماوه بن ملحان دلاتين كي حديثيں

(٢٠٥٨٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا أَنَسُ بُنُ سِيرِينَ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ قَتَادَةَ بُنِ مِلْحَانَ الْقَهُسِيِّ عَنْ آبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ لَيَالِى الْبِيضِ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ وَقَالَ هِي كَصَوْمِ الدَّهُرِ [راجع: ٥٥١٧].

(۲۰۵۸۲) حضرت قادہ ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے ہمیں ایام بیض لینی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روزے '' جو کہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں' رکھنے کا حکم دیا ہے۔

(٢.٥٨٣) حَلَّنْنَا عَارِمٌ حَلَّنْنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ وَحَلَّثَ أَبِى عَن آبِى الْعَلَاءِ بُنِ عُمَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ قَتَادَةَ بُنِ مِلْحَانَ حِينَ حُضِرَ فَمَرَّ رَجُلٌ فِى ٱلْحَى الدَّارِ قَالَ فَآبْصَرْتُهُ فِى وَجْدِ قَتَادَةَ قَالَ وَكُنْتُ إِذَا رَآيَتُهُ كَأَنَّ عَلَى وَجْهِهِ اللّهَانَ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلّمَ مَسَحَ عَلَى وَجُهِهِ

(۲۰۵۸۳) ابوالعلاء بن عمیر کہتے ہیں کہ میں اس وقت حضرت قادہ بن ملحان ٹائٹو کے پاس موجود تھا جب ان کے انقال کا وقت قریب آیا، اس لمحے گھر کے آخری کونے سے ایک آ دی گذرا، میں نے اسے حضرت قادہ ٹائٹو کے سامنے دیکھا، میں حضرت قادہ ٹائٹو کو جب بھی دیکھتا تھا تو یوں محسوس ہوتا تھا جیسے ان کے چہرے پر روغن ملا ہوا ہو، دراصل نبی ملیلانے ان کے چہرے پر اپنا دست مبارک بھیرا تھا۔ المنظمة المنظ

(٢٠٥٨٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهُرَيْتُمْ آبُو حَمْزَةَ قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۰۵۸۴) گذشته حدّیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے:

(٢٠٥٨٥) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِى آنَسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ رَجُلِ مِنْ بَنِى قَيْسِ بْنِ تَعْلَبَةَ عَنْ آبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَأْمُرُهُمْ بِصِيَامِ آيَّامِ الْبِيضِ وَيَقُولُ هُنَّ صِيَامُ الشَّهْوِ آوُ قَالَ الدَّهْوِ [راجع: ١٧٦٥٤].

(۲۰۵۸۵) حفرت قادہ رٹائٹؤے مروی ہے کہ نبی مالیٹانے ہمیں ایام بیض لیٹن چا ند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کےروز ''جوکہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں''ر کھنے کا تھم دیا ہے۔

(٢٠٥٨٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنُ آنَسِ بُنِ سِيرِينَ عَنُ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ قَتَادَةَ بُنِ مِلْحَانَ الْقَيْسِيِّ عَنُ آبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا آنُ نَصُومَ اللَّيَالِى الْبِيضَ ثَلَاثَ عَشُرَةً وَٱزْبَعَ عَشُرَةً وَخَمْسَ عَشُرَةً وَقَالَ هُنَّ كَهَيْنَةِ الدَّهْرِ [راحع: ١٧٦٥].

(۲۰۵۸) حضرت قبادہ نگائیئا سے مروی ہے کہ نبی ملیثا نے ہمیں ایا م بیض لیعنی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روز بے '' دیکھ اُٹھا۔ میں میں سر میبند کر راز میں '' کھنے کا تھی یا ۔

عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامِ أَيَّامِ الْبِيضِ الثَّلَالَةِ وَيَقُولُ هُنَّ صِيَامُ الدَّهْرِ [راحع: ١٧٦٥].

(۲۰۵۸۷) حضرت قادہ ڈٹائٹ سے مردی ہے کہ نبی طبیعائے ہمیں ایا م بیض بینی چاند کی تیرہ، چودہ اور پندرہ تاریخ کے روز ''جوکہ ثواب میں پورے مہینے کے برابر ہیں''ر کھنے کا حکم دیا ہے۔

حَدِيثُ أَعُرَابِي

ایک دیبهاتی صحابی ری نظر کی روایت

(٢.٥٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ آغُوَابِيٍّ قَالَ رَأَيْتُ فِي رِجْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلًا مَخْصُوفَةً [راجع: ٢٠٣١٧].

(۲۰۵۸۸) ایک دیباتی سحانی التفاسے مروی ہے کہ میں نے نبی کا تفایکے یاؤں میں بیوند لگے ہوئے جوتے دیکھے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَاهِلَةَ الْأَثْنَةُ

باہلہ کے ایک آدمی کی روایت

(٢٠٥٨٠) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثُنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنُ آبِي السَّلِيلِ قَالَ حَدَّثَنِي مُجِيبَةُ عَجُوزٌ مِنْ بِاهِلَةَ عَنْ آبِيهَا أَوْ وَمَنْ عَمْهَا قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ مَرَّةً فَقَالَ مَنْ أَنْتَ قَالَ أَنَ الْبَاهِلِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَاجَةٍ مَرَّةً فَقَالَ مَنْ أَمْرَكَ أَنَ الْبَاهِلِيُّ اللَّهِ مَا أَفْطُوتُ بَعُدَكَ إِلَّا لَيْلًا قَالَ مَنْ أَمْرَكَ أَنْ تُعَدِّبَ نَفْسَكَ مَنْ أَمْرَكَ أَنْ تُعَدِّبَ نَفْسَكَ مَنْ أَمْرَكَ أَنْ تُعَدِّبَ نَفْسَكَ مَنْ أَمْرَكَ أَنْ تَعْدَب نَفْسَكَ مَنْ أَمْرَكَ أَنْ تُعَدِّب نَفْسَكَ مَنْ الشَّهُو وَالِّي أَجِدُ قُوَّةً وَإِنِّي أَجِدُ قُوَّةً وَإِنِّي أَجِدُ قُوَّةً وَإِنِّي أَجِدُ قُولًا وَإِنِّي أَجِدُ قُولًا وَإِنِّي أَجِدُ قُولًا وَإِنِّي أَجِدُ قُولًا وَإِنِي أَجِدُ قُولًا وَإِنِي أَجِدُ قُولًا وَإِنِي أَجِدُ قُولًا وَإِنِي السَّهُولِ قَالَ فَيَوْمُنْ مِنْ الشَّهُو قَالَ وَمَا تَبْعِي عَنْ شَهُو الصَّبُو وَيَوْمُ مِنْ السَّهُو قَالَ وَاللَّه اللَّهُ اللَّهُ فَعَا كَادَ قُلْتُ اللَّهُ الْمَالِي وَمَا تَعْجَى عَنْ شَهُو الطَّهُ وَاللَّه وَالْمَالِي فَعَا كَادَ قُلْتُ اللَّهُ وَلَا اللَّالِي وَمَا تَرْجُومُ وَالْ اللَّالِي وَمَا تَسْعِيلُ وَاللَّهُ فَعَا كَادَ قُلْتُ الْعَلِي المَسْتَفَى وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّالِي وَالْ اللَّالِي وَالْمَالَ وَالْمَالِي وَالْمَالِي الْمَالِي وَالْمَالِي وَالْمَالِي وَالْمَالِي اللَّهُ اللْعَلْمُ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۲۰۵۸۹) محید اپنے والد یا چھا سے نقل کرتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے کسی کام سے نبی طبیقا کی خدمت میں جاضر ہوا، نبی طبیقا نے پوچھاتم کون ہو؟ عرض کیا میں بابلی ہوں جو گذشتہ سال بھی آپ کی خدمت میں حاضر ہوا تھا، نبی طبیقانے فر ما یا اس وقت جب تم آئے تھے تو تنہا راجم، رنگت اور حالت بہت عمد و تھی، اور اب جو حالت میں دیکے رہا ہوں اس میں تنہیں کس چیز نے پہنچایا؟ عرض کیا اللہ کی قیم! آپ کے پاس سے جانے کے بعد میں نے صرف رات بی کے وقت افطار کیا ہے، نبی طبیقانے تین مرتبہ فر مایا تنہیں اپنے آپ کو مزا دینے کا کس نے تھم دیا ہے؟ ما و صرفی زات کی کے دوزے دکھا کرو۔

میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر طاقت محسوس کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ اس میں پھھا ضافہ کردیں، نبی نائیہ نے فر مایا کہ ہم مہینے ایک روز ہ رکھ لیا کرو، میں نے عرض کیا کہ میں اپنے اندر طاقت محسوس کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ اس میں پھھا ضافہ کردیں، نبی نائیہ اندر طاقت محسوس کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ اندر طاقت محسوس کرتا ہوں اور چاہتا ہوں کہ آپ اس میں پھھا ضافہ کردیں، نبی نائیہ ان فر مایا کہ ہم مہینے تین روزے رکھ لیا کرو، اور یہاں پہنے کررک سے، میں نے پھروہی عرض کیا، نبی نائیہ نے فر مایا پھرا شہر حم میں روزے رکھا کرو، اور افطا ربھی کیا کرو۔

مُنلاً المَرْنُ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّمُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّمِ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ الْ

ثانى مسند البصريين

حَدِيثُ زُهَيْرٍ بْنِ عُثْمَانَ النَّقَفِيِّ ثَلَّيْنَ

حضرت زمير بن عثمان تقفى والفيئا كي حديث

(.٥٩٠) حَدَّثَنَا بَهُوْ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُثْمَانَ النَّقَفِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ فَلَلَ قَتَادَةً كَانَ يُقَالُ لَهُ مَعْرُوفَ أَنْ يَقْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا يُقَالُ لَهُ زُهَيْرُ بُنُ عُثْمَانَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَدَّلَمَ فَلَ فَالَ الْوَلِيمَةُ حَتَى وَالْيُومُ النَّانِي مَعْرُوفَ وَالْيُومُ الثَّالِثُ سُمْعَةً وَرِيَاءٌ [قال ابو عمر النمرى: في اسناده (زهير) نظر وقال البحارى: ولا يصح اسناده (زهير) قال الألباني: ضعيف (ابو داو د: ٥ ٢٧٤) [سياتي في مسند بريدة: ٢٥٥٩] وقال البحارى: ولا يصح اسناده (زهير) قال الألباني: ضعيف (ابو داو د: ٥ ٢٧٤) [سياتي في مسند بريدة: ٢٠٥٩] وقال البحاري: ولا يصح اسناده (زهير) قال الألباني: ضعيف (ابو داو د: ٥ ٢٧٤) [سياتي في مسند بريدة: ٢٠٥٩] وقال البحاري: ولا يصح اسناده (زهير) قال الألباني: ضعيف (ابو داو د: ٥ ٢٠٤) وسائل المن المن المن المن المن عن المن المن المن المن المن عنه المن عنه المن عنه والمن والمن

(٢٠٥٩١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عُثْمَانَ الثَّقَفِيِّ عَنْ رَجُلٍ أَغُورَ مِنْ نَقِيفٍ قَالَ فَتَادَةُ وَكَانَ يُقَالُ لَهُ مَعُرُوكَ إِنْ لَمْ يَكُنُ اسْمُهُ زُهَيْرَ بُنَ عُثْمَانَ فَلَا أَدْرِى مَا اسْمُهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْم حَقَّ وَالثَّانِي مَعُرُوكَ وَالْيؤُمَ الثَّالِثَ سُمُعَةٌ وَرِيَاءٌ

اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْوَلِيمَةُ أَوَّلَ يَوْمٍ حَقَّ وَالنَّانِي مَعُرُوفٌ وَالْيَوْمَ النَّالِثَ سُمْعَةٌ وَدِيّاءٌ
(۲۰۵۹) قاده مُيَسَّةُ كُتِ بِين كَهْ مِيلِهُ تُقيف مِن "معروف" تام كايك صاحب تقيمن كي ايك آنكه كام نبيس كرتى تقى ،ان كاصل نام زبير بن عثان تقا، وه كتِ بِين كه نبي طينًا في ارشادفر ما يا وليمه برحق ب، دوسر ب دن كهلا نا نيكي ب اورتيسر دن محلا نا شبرت اور دكھاوے كے لئے ہے۔

حَدِيثُ أَنْسِ بُنِ مَالِكِ أَحَدِ بَنِي كَعُبِ الْأَثْثُ حَفرت الْس الْمَاتِّذُ "احد بن كعب" كى حديثيں

(٢٠٥٩٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ كَانَ أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثِنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ لِي هَلُ لَكَ فِي الَّذِي حَدَّثِنِي فِيهَالُ لَهُ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى حَدَّثِنِي قَالَ فَدَكَنِي قَوْدِيْ لِي يُقَالُ لَهُ أَنْسُ بُنُ مَالِكٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِبِلِ لِجَارٍ لِي أُخِذَتُ فَوَافَقُتُهُ وَهُو يَأْكُلُ فَدَعَانِي إِلَى طَعَامِهِ فَقُلْتُ إِنِّي صَائِمٌ فَقَالَ ادْنُ أَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُخْبِرُكَ عَنُ فَلِكَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَضَعَ عَنُ الْمُسَافِرِ الصَّوْمَ وَشَطْرَ الصَّلَاةِ وَعَنُ الْحُبْلَى وَالْمَرْضِعِ قَالَ كَانَ بَعُدَ ذَلِكَ يَتَلَهَّفُ يَقُولُ آلَا أَكُونُ أَكُلْتُ مِنْ طَعَامٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمُرْضِعِ قَالَ كَانَ بَعُدَ ذَلِكَ يَتَلَهَّفُ يَقُولُ آلَا أَكُونُ أَكُلْتُ مِنْ طَعَامٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ

هي مُنالِهَ الْمُنْ مِنْ بِلِيَةِ مِنْ مُن الْبِصَرِيِّينَ ﴾ المحالي المستن البصريِّينَ ﴿ اللَّهِ اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّا اللَّهُ اللَّاللَّاللَّاللَّاللَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللللَّهُ

حِينَ دَعَانِي إِلَيْهِ [راجع: ١٩٢٥٦].

(۲۰۵۹۲) حضرت انس بن ما لک شائن ' جو بن عبدالله بن کعب میں سے سے' کہتے ہیں کہ نی مائی کے گھڑ سواروں نے ہم پر شب خون مارا، میں نی مائی کواس کی اطلاع کرنے کے لئے آیا تو نبی مائی ناشتہ فرمار ہے ہے، نبی مائی نے فرمایا آواور کھاؤ، میں نے عرض کیا کہ میں روز سے ہوں، نبی مائی نے مسافر سے نے عرض کیا کہ میں روز سے ہوں، اللہ تعالی نے مسافر سے نصف نماز اور مسافر، حالمہ عورت اور دود حیل نے والی عورت سے روز ہ معان فرمادیا ہے، بخدا انبی مائی نے یہ دونوں با تیں یا ان میں سے ایک بات کہی تھی، بائے افسوس! میں نے نبی مائی کا کھانا کیوں نہ کھایا؟

(٢٠٥٩٣) حَدَّثَنَا عَبُدُالطَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبُو هِلَالٍ حَدَّثَنَا عَبُدُاللَّهِ بُنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ عَنْ آنسِ بْنِ مَالِكٍ آحَدُ بَنِي كَعْبِ
آخُو بَنِي قُشَيْرٍ قَالَ آغَارَتُ عَلَيْنَا خَيْلُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَالُهُ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَالُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَالُهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَالُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَالُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَالُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ إِلَى وَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْطَلَقْتُ إِلَيْهِ وَهُو يَأْكُلُ فَقَالَ لِي ادْنُ فَكُلُ فَقُلْتُ إِنِّى صَائِمٌ فَلَوْ لَكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتُهُيتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَانْتُهُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانُتُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ فَالْكُولُ عَلَيْلُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَالُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَالُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْكُوا لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَالَالُهُ اللَّهُ عَلَيْكُوا لَا عَلَيْكُوا لَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ الْعُلُولُ الْعَلَالُ عَلَيْكُوا لَهُ الْعَلْقُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَيْلُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْلُولُ اللَّهُ الْعَلَيْلُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُوا اللَّهُ الْعُلْمُ الْعُلِيْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْ

حَدِيثُ أَبَى بُنِ مَالِكٍ اللَّهُ

حضرت ابی بن ما لک طالعی کی حدیث

(٢.٥٩٤) حَلَّنَنَا حَجَّاجٌ حَلَّنَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ وَبَهْزٌ قَالَ وَحَدَّنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ سَمِعْتُ زُرَارَةً بْنَ آوْفَى يُحَدِّثُ عَنْ أَبَى بْنِ مَالِكٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ مَنْ أَذْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا ثُمَّ ذَخَلَ النَّارَ مِنْ بَعْدِ ذَلِكَ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ وَٱسْحَقَةُ [راجع: ١٩٢٣٦].

(۲۰۵۹۳) حضرت الی بن ما لک نگانظ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللّمثَّلُ فَقِلْ نے ارشاد فر مایا جو محض اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور پھر بھی جنم میں چلا جائے تو وہ اللّٰد کی رحمت سے بہت دور جا پڑا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ خُوَاعَةً الْاَثْنُ

بوخزاعه كےايك آ دى كى حديث

(7.040) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ آبِي الْمِنْهَالِ بُنِ سَلَمَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنْ عَمْدِ آنَّ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِالسُلَمَ صُومُوا الْيَوْمَ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ أَكُلْنَا قَالَ صُومُوا بَقِيَّةً يَوْمِكُمْ يَعْنِي يَوْمَ عَاللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ لِالسُلَمَ صُومُوا الْيَوْمَ فَقَالُوا إِنَّا قَدْ أَكُلُنَا قَالَ صُومُوا بَقِيَّة يَوْمِكُمْ يَعْنِي يَوْمَ عَالَمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِالسَانِي: ضعيف (ابو داود: عَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَهِذَا السَاد ضعيف]. [انظر: ٢٤٤٧). قال شعيب: صحيح لغيره وهذا اسناد ضعيف]. [انظر: ٢٣٨٧، ٢٣٥٠)].

مُنْ الْمَالَةُ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِينِ مِنْ الْمِ

(۲۰۵۹۵) ابوالمنہال خزاعی میکنشدا ہے بچا سے نقل کرتے ہیں کہ نبی طابیا نے دس محرم کے دن قبیلۂ اسلم کے لوگوں سے فر مایا آج کے دن کاروز ورکھو، وہ کہنے گئے کہ ہم تو کھائی چکے ہیں ، نبی طابیا نے فر مایا بقید دن پچھے نہ کھانا پینا۔

حَدِيثُ مَالِكِ بُنِ الْحَارِثِ الْكَانِيْ

حضرت ما لك بن حارث ولافنز كي حديث

(٢٠٥٦٦) حَدُّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَلِىَّ بُنَ زَيْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَارَةَ بُنِ اَوْفَى عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ يُقَالُ لَهُ مَالِكُ آوُ ابْنُ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنْ النَّبِىِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ آيُمَا مُسْلِمٍ ضَمَّ يَتِيمًّا بَيْنَ أَبَوَيْنِ مُسْلِمَيْنِ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَّى يَسْتَغْنِى وَجَبَتُ لَهُ الْجَنَّةُ الْبَتَّةَ وَآيُّمَا مُسْلِمٍ أَعْتَقَ رَقَبَةً أَوْ رَجُلًا مُسْلِمًا كَانَتُ فِكَاكَهُ مِنُ النَّارِ وَمَنْ آذْرَكَ وَالِدَيْهِ أَوْ أَحَدَهُمَا فَلَحَلَ النَّارَ فَآبُعَدَهُ اللَّهُ [راحع: ١٩٣٤].

(۲۰۵۹۲) حضرت ما لک بن حارث ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ جناب رسول الله مُلٹی کی آگاؤ کا نہوں نے بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مضمسلمان ماں باپ کے کسی بیٹیم بچے کو اپنے کھانے اور پینے میں اس وقت تک شامل رکھتا ہے جب تک وہ اس امداد سے مستغنی نہیں ہوجاتا (خود کمانے لگ جاتا ہے) تو اس کے لئے بیٹی طور پر جنت واجب ہوتی ہے، جو فض کی مسلمان آ دی کو آزاد کرتا ہے، وہ جہنم سے اس کی آزاد کی کا سبب بن جاتا ہے، اور آزاد ہونے والے کے ہرعضو کے بدلے میں اس کا ہرعضو

آ زاد کرتا ہے، وہ جہنم سے اس کی آ زادی کا سبب بن جاتا ہے، اور آ زاد ہونے والے کے ہرعضو کے بدلے میں اس کا ہرعضو جہنم سے آ زاد ہوجاتا ہے، اور جوفض اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو پائے اور پھر جہنم میں داخل ہوجائے تو وہ اللہ کی رحمت سے دور جاپڑا۔

(۲۰۵۷) حَدَّثَنَا هُسَيْمٌ قَالَ عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ الْحَبَرَنَا عَنْ زُرَّارَةً بْنِ أَوْفَى عَنْ مَالِكِ بْنِ الْعَارِثِ رَجُلٍ مِنْهُمُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبُويْنِ مُسْلِمَيْنِ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَى يَسْتَغْنِى عَنْهُ وَجَبَتْ لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبُويْنِ مُسْلِمَيْنِ إِلَى طَعَامِهِ وَشَرَابِهِ حَتَى يَسْتَغْنِى عَنْهُ وَجَبَتْ لَلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ مَنْ ضَمَّ يَتِيمًا بَيْنَ أَبُويْنِ مُسْلِمَا كَانَ فِكَاكَهُ مِنْ النَّارِ يُجْوَى بِكُلِّ عُضُو مِنهُ عُضُوا مِنْهُ وَمَنْ آعْتَقَ امْرَأُ مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنْ النَّارِ يُجُوزَى بِكُلِّ عُضُو مِنهُ عُضُوا مِنهُ وَمَنْ الْعَالِمَ وَقَعْ مَا لَكَ بَنِ عَارِثَ ثَوْلَاتُ مِ مَعْنَى عَنْهُ وَبَعْ مِعْنَى اللَّهُ وَمَنْ الْعَالَ اللهُ عَلَيْمُ وَمَن اللهُ وَلَا عَلَيْهِ وَمَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَنْ الْعَالِمُ وَمَا عَلَى عَلَيْمُ وَمِن عِلَى اللهُ وَلَيْكُمُ كُوانِهِ لَهُ عَنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَن اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَن الْعَالَ اللهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلِي اللهُ عَلَيْهُ وَمَن اللهُ عَلَيْهُ وَمَن اللهُ عَلَيْهُ وَمَا عَلَى عَلَيْهِ وَمَلَى اللهُ عَلَيْهُ وَمَ اللهُ عَلَيْهُ وَمَالِ مَا اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ مِنْ اللهِ عَلَى مَا عَلَيْمَ عَلَى اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَا اللهُ عَلَيْ عَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَى اللهُ عَلَيْهِ مِنْ عَلَيْهِ مَنْ مَا عَلَى عَلَيْهُ عَلَى مَا عَلَيْهِ مَا عَلَى عَلَيْهِ الْعَلَى الْعَلَى اللهُ عَلَيْهِ مَا عَلَى عَلَيْهُ الْعَلَى اللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْكُوا عَلَيْهُ مَلْكُولُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ مِنْ اللهُ عَلَيْهُ وَمَلْ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَمِيْعِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَمَن اللّهُ عَلَيْهُ وَمِن اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَمِن اللهُ عَلَيْكُوا مِن اللهُ عَلَيْهُ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولِ مُن اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُوالِمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَالُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَالْمَا عَلَيْهُ

هي مُنالِهَ اللهُ مَنْ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللهُ مِنْ اللهُ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ الللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللّهُ

حَدِيْثُ عَمْرِو بْنِ سَلَّمَةَ اللَّهُ

حضرت عمروبن سلمه ذالتنؤ كي حديثين

(٢٠٥٩٨) حَدَّقِنَى آبِى سَنَةَ ثَمَانِ وَعِشْرِينَ وَمِنَتَيْنِ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرُ بُنُ حَبِيبٍ الْجَرُمِيُّ حَدَّثَنِى عَمْرُو بُنُ سَلِمَةَ عَنُ آبِيهِ أَنَّهُمْ وَفَكُوا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا أَرَادُوا أَنُ يَنْصَرِفُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ يَوُمُّنَا قَالَ ٱكْفَرُكُمْ جَمُعًا لِلْقُرْآنِ أَوْ أَخْدًا لِلْقُرْآنِ قَالَ فَلَمْ يَكُنُ آحَدٌ مِنْ الْقَوْمِ جَمَعَ مِنْ الْقُرْآنِ مَا جَمَعْتُ قَالَ فَقَا شَهِدُتُ مَنْ الْقَوْمِ وَآنَا غَلَامٌ فَكُنْتُ أَوْمُهُمْ وَعَلَى شَمُلَةً لِى قَالَ فَمَا شَهِدُتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرْمٍ إِلَّا كُنْتُ إِمَامَهُمْ وَأُصَلِّى عَلَى جَنَائِزِهِمْ إِلَى يَوْمِى هَذَا [قال الألبانى: صحيح دون ((عن ابيه)) (ابو داود: ٧٨٥)].

(۲۰۵۹۸) حضرت عمر و بن سلمہ ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ ان کے قبیلے کا ایک وفد نبی ملیہ ا کی خدمت میں حاضر ہوا، جب ان کا واپسی کا ارادہ ہوا تو وہ کئے گئے یا رسول اللہ! ہماری امامت کون کرائے گا؟ نبی علیہ انے فرمایا تم میں سے جے قرآن سب سے زیادہ آتا ہو، اس وقت کمی کو اتنا قرآن یا دنہ تھا جتنا جھے یا دتھا، چنا نچہ انہوں نے جھے نوعمر ہونے کے باوجود آگے کردیا، میں

جس ونت ان کی امامت کرتا تھا تو میرے اوپر ایک جا ور ہوتی تھی ، اور اس کے بعد میں تبیلہ کرم کے جس مجمعے میں بھی موجود رہا، ان کی امامت میں نے بی کی اور اب تک ان کی نماز جناز ہ بھی تیں بی پڑھار ہا ہوں۔

. (٢٠٥٩-) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا ٱيُوبُ عَنُ عَمْرِو بْنِ سَلِمَةً قَالَ كُنَّا عَلَى حَاضِرٍ فَكَانَ الرُّكْبَانُ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ

مَرَّةً النَّاسُ يَمُرُّونَ بِنَا رَاجِعِينَ مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَدُنُو مِنْهُمْ فَأَسْمَعُ حَتَّى حَفِظْتُ فَرُآنًا وَكَانَ النَّاسُ يَنْتَظِرُونَ بِإِسْلَامِهِمْ فَتْحَ مَكَّةَ فَلَمَّا فَيَحَتْ جَعَلَ الرَّجُلُ يَأْتِيهِ فَيَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آنَا وَافِدُ بَنِى فَلَانٍ وَجُنْتُكَ بِإِسْلَامِهِمْ فَانْطَلَقَ آبِى بِإِسْلَامٍ قَوْمِهِ فَرَجَعَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَانُ وَجُنُوا فِيهِمْ أَحَدًا أَكْثَرَ فَرُآنًا عَلَيْهِ وَعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاءٍ عَظِيمٍ فَمَا وَجَدُوا فِيهِمْ أَحَدًا أَكْثَرَ فَرُآنًا عَلَى فَنَظُرُوا وَآنَا لَعَلَى حِوَاءٍ عَظِيمٍ فَمَا وَجَدُوا فِيهِمْ أَحَدًا أَكْثَرَ فَرُآنًا فَلَا فَتَعْرَفُونَ وَأَنَا عَلَامً فَقَلَامُونِى وَآنَا غُلَامٌ فَصَلَيْتُ بِهِمْ وَعَلَى اللَّهُ وَكُنْتُ إِذَا رَكَعْتُ أَوْ سَجَدُتُ قَلَصَتْ فَتَبُدُو عَوْرَتِي فَلَا مَعْوَدُ فَلَا مَعُوزٌ لِنَا دَهُويَّا خَطُوا عَنَا اسْتَ فَارِئِكُمْ قَالَ فَقَطَعُوا لِى قَمِيصًا فَذَكَرَ أَنَّا فَهُ فَرَحًى بِهِ فَرَحًا فَلَا مَلْوَا عَنَا اسْتَ قَارِئِكُمْ قَالَ فَقَطَعُوا لِى قَمِيصًا فَذَكَرَ أَنَّا فَقَرَى اللَّهُ فَرَى اللَّهُ فَرَى اللَّهُ فَرَى اللَّهُ فَرَى اللَّهُ فَتَ مَنَّا لَكُونَ فَقَتَى اللَّهُ اللَّهُ فَلَا فَقَطَعُوا لِى قَمِيصًا فَذَكَرَ أَنَّهُ فَرَى إِنِهُ فَرَكُمْ فَالَ فَقَطَعُوا لِى قَمِيصًا فَذَكَرَ أَنَّهُ فَرَى بِهِ فَرَحًا

شَدِيدًا [صححه البحاري (٤٣٠٢)، وابن خزيمة: (١٥١٥)، والحاكم (٤٧/٣)]. [راجع: ١٩٩٧].

(۲۰۵۹۹) حفزت عمرو بن سلمہ ٹٹاٹٹ کہتے ہیں کہ ہم لوگ شہر میں رہتے تھے، جب لوگ نبی طبیقا کے پاس سے والی آتے تو ہمارے یہاں سے ہوکر گذرتے تھے، میں ان کے قریب جاتا اور ان کی باقیں سنتا، یہاں تک کہ میں نے قرآن کا پچھ حصہ بھی یاد کرلیا، لوگ فتح مکہ کا انتظار کررہے تھے، تا کہ اسلام قبول کریں، چنا نچہ جب مکہ کرمہ فتح ہو گیا تو لوگ نبی طبیقا کے پاس آنے لگے، وہ کہتے تھے کہ یارسول اللہ! میں فلاں قبیلے کا نمائندہ ہوں، اور ان کے قبولِ اسلام کا پیغام لے کرآیا ہوں۔ میرے والدصاحب بھی اپنی قوم کے اسلام کا پیغام لے کر بارگا و نبوت میں حاضر ہوئے تھے، وہ واپس آنے گئے تو نی ملٹھ نے فر ماما امامت کے لئے اس مخص کو آھے کرنا جوسب سے زیاد دقر آن رہ ھا ہوا ہو، میں اس وقت قریب نہ قریب سرج

سے ھروں کے سے سل رہتا تھا، تو توں نے مور لیا تو ائیل بھے سے زیادہ حران پڑھا ہوا توں ا دی نہ ک سکا، چنا مچے انہوں نے تو عمر ہونے کے باوجود مجھ ہی کوآ گے کر دیا، اور میں انہیں نماز پڑھانے لگا، میر ہے جسم پر ایک چا در ہوتی تھی، میں جب رکوع یا مجدے میں جاتا تو وہ چھوٹی پڑ جاتی اور میر استر کھل جاتا، بید کھے کر ایک بوڑھی خاتون لوگوں سے کہنے گئی کہ اپنے امام صاحب کا

سرَّة حِمْهِا وَ، چَنانِچِلُوكُوں نے میرے لیے ایک قیم تیار کردی، جے پاکر بچھ بہت خوشی ہوئی۔ (.٦٠٠٠) حَدَّنَنَا عَلِیٌ بُنُ عَاصِمٍ قَالَ خَالِدٌ الْحَدَّاءُ ٱخْبَرَنِی عَنْ آبِی قِلَابَةَ عَنْ عَمْرِو بُنِ سَلِمَةَ قَالَ كَانَتْ تَأْتِينَا الرُّكُبَانُ مِنْ قِبَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْتَفْرِنُهُمْ فَيُحَدِّنُونَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لِيَوُمَّكُمْ ٱكْثَرُكُمْ قُوْآنًا [كسابقه].

(۲۰۲۰) حفرت عمرو بن سلمہ ڈاٹٹو کہتے ہیں کہ نبی طبیقا کی طرف ہے ہمارے پاس پیمیسوار آتے تھے،ہم ان سے قرآن پڑھتے تھے،وہہم سے بیصدیث بیان کرتے تھے کہ نبی طبیقانے ارشاد فرمایاتم میں سے جو شخص زیادہ قرآن جانتا ہو،اسے تہاری امامت کرنی جائے۔

حَدِيثُ الْعَدَّاءِ بْنِ حَالِدِ بْنِ هَوْذَةَ رَالْتُنْ

حضرت عداء بن خالد بن ہوذہ ڈاٹٹنؤ کی حدیثیں

(٢٠٦٠) حَدَّلُنَا وَكِيعٌ حَدَّلَنِي عَهْدُ الْمَجِيدِ أَبُو عَمْرٍو حَدَّلَنِي الْعَدَّاءُ بُنُ خَالِدِ بُنِ هَوْذَةَ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ النَّاسَ يَوْمَ عَرَفَةَ عَلَى بَعِيرٍ قَائِمًا فِي الرِّكَابَيْنِ

(۲۰۲۰۱) حضرت عداء بن خالد ٹائٹٹو سے مردی ہے کہ میں نے ہی عائیں کو یوم عرف کے موقع پراپنے اونٹ پر دونوں رکا بوں میں کرد سے کرد میں میں میں میں کا مورد کی ہے کہ میں اور کی مائیں کو یوم عرف کے موقع پراپنے اونٹ پر دونوں رکا بوں می

كور به وكر خطبه دية بوئ ويكها ب

لَّاقُرَأْتُكُمْ كِتَابَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى قَالَ فَمَنْ أَنْتُمْ قُلْنَا مِنُ آهُلِ الْبَصْرَةِ قَالَ مَرْحَبًا بِكُمْ مَا فَعَلَ يَزِيدُ بُنُ الْمُهَلَّبِ قُلْنَا هُو هُنَاكَ يَدْعُو إِلَى كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِلَى سُنَّةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا هُوَ مِنْ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ أَيَّا نَتَبِعُ هَوُلَاءِ أَوْ هَوُلَاءِ يَمْنِى آهُلَ الشَّامِ آوْ يَزِيدَ وَسَلَّمَ قَالَ فِيمَا هُو مِنْ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ أَيَّا نَتَبِعُ هَوُلَاءِ آوْ هَوُلَاءِ يَمْنِى آهُلَ الشَّامِ آوْ يَزِيدَ قَالَ إِنْ تَقْعُدُوا تُفْلِحُوا وَتَوْشُدُوا إِنْ تَقْعُدُوا تُفْلِحُوا وَتَوْشُدُوا لَا آعُلَمُهُ إِلَّا قَالَ ثَلَاثَ مَوَّاتٍ رَآيْتُ رَسُولَ قَالَ إِنْ تَقْعُدُوا تَوْلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ ذَاكَ فِيمَا هُو مِنْ ذَاكَ قَالَ قُلْتُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَى اللَّامِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّالَةُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ لَوْ اللَّهُ عَلَيْهُ لَا عُلُولُ النَّ الْعُلُولُ اللَّالَ اللَّهُ عَلَيْكُوا تَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّلَاقُ اللَّهُ اللَّ

وَسَلَمُ قَالَ فِيمَا هُوَ مِنْ ذَاكَ فِيمًا هُوَ مِنْ ذَاكَ قَالَ قَلْتُ آيًا نتيع هُولاءِ أَوْ هُولاءِ يَعنِى أَهَلَ الشَامِ أَوْ يَزِيدُ قَالَ إِنْ تَقُعُدُوا تَفُلِحُوا وَتَرْشُدُوا لَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ قَلَاتَ مَرَّاتٍ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَهُو قَائِمٌ فِى الرِّكَابَيْنِ يُنَادِى بِأَعْلَى صَوْتِهِ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّ يَوْمِكُمْ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَآتُ شَهْرٍ شَهْرُكُمْ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَآتَى شَهْرٍ شَهْرُكُمْ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَآتَى شَهْرٍ شَهْرُكُمْ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَآلَ فَقَالَ أَلَا إِنَّ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَآلَ فَقَالَ أَلَا إِنَّ فَقَالَ اللّهِ إِنَّ فَقَالَ اللّهِ إِنَّ فَقَالَ اللّهِ إِنَّ فَقَالَ اللّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَلَى يَوْمِ تَلُوهُ وَمَاكُمُ هَذَا فِى شَهْرِكُمْ هَذَا فِى بَلَدِكُمْ مَلَا إِلَى يَوْمِ تَلْقُونَ رَبَّكُمْ وَامُوالَكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ قَلَ ثُمَّ رَفَعَ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ فَقَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدُ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ الشَهَدُ عَلَيْهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمَّ اللَّهُمُ اللَّهُمُ اللَّهُمُ فَكَو مِرَارًا فَلَا أَدْرِى كُمْ ذَكَرَهُ إِقَالَ الأَلبَانَى: صحيح (ابو داود: ١٩١٧ و١٩١٨)].

(۲۰۲۰۲)عبدالمجید عقیلی کیٹی کہتے ہیں کہ ہم لوگ اس زمانے میں جج کے لئے روانہ ہوئے جب یزید بن مہلب نے خروج کیا

ہواتھا، ہمیں بتایا گیاتھا کہ 'عالیہ' میں' رجیج''نامی پائی کا کنواں موجود ہے، جب ہم مناسک جے سے فارغ ہوئے تو ''رجی'' پہنچ کراپنی سوار یوں کو بٹھا دیا، پھرخود کنویں کے پاس پہنچ، وہاں کچھ خضاب لگائے ہوئے معمرا فراد بیٹے باتیں کررہے تھے،ہم نے ان لوگوں سے پوچھا کہ یہاں نی ملینوا کے ایک ضحائی رہتے ہیں، ان کا گھر کہاں ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں! ایک

نے ان لوگوں سے پوچھا کہ یہاں نبی ملیکا کے ایک ضحافی رہتے ہیں ،ان کا گھر کہاں ہے؟ انہوں نے جواب دیا کہ ہاں! ایک صحافی ٹائٹٹا یہاں رہتے ہیں جن کا گھروہ ہے۔

ہم چلتے ہوئے ان کے گھر پہنچا در باہر کھڑے ہو کرسلام کیا ، انہوں نے ہمیں اندرآنے کی اجازت دی، گھریش داخل ہوئے تو ہوئے تو دیکھا کہ ایک بہت بوڑھے آ دمی لیٹے ہوئے ہیں جنہیں عداء بن خالد کلائی کہا جاتا تھا، ہم نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی علیہ اس کی منشینی پائی ہے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! اگر رات کا دفت نہ ہوتا تو میں تہیں وہ خط بھی پڑھوا تا جو نبی علیہ انہانے بھے کھا تھا۔

پھرہم سے پوچھا کہ تم کون لوگ ہو؟ ہم نے بتایا کہ اہل بھرہ میں سے ہیں ، انہوں نے ہمیں ' مرحبا' کہا اور پوچھا کہ

یزید بن مہلب کا کیا بنا؟ ہم نے کہا کہ وہ وہاں کتاب اللہ اور نبی علیقا کی سنت کی دعوت دے رہا ہے ، انہوں نے پوچھا کہ یزید

بن مہلب موجودہ حکمران کی نسبت کیسا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ ہم کس کی پیروی کریں ، اہل شام کی یا یزید بن مہلب کی ؟ انہوں

نے تین مرتبہ فر مایا اگرتم خاموثی سے بیٹے رہوتو کامیاب ہو جاؤ گے ، میں نے عرفہ کے دن نبی علیقا کو اپنے اونٹ کی دونوں

رکابوں پر کھڑے ہوئے و یکھا ہے ، نبی علیقا بلند آ دازے فر مارہ ہے اے اوگو! آج کا دن کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ

ادراس کے رسول ہی بہتر جانے ہیں ، نبی علیقا نے پوچھا آج کامہینہ کون سا ہے؟ لوگوں نے کہا کہ اللہ

آج کا دن بھی حرمت والا ہے، مہینہ بھی حرمت والا ہے اور پیشر بھی حرمت والا ہے، یا در کھو! تنہاری جان اور مال ایک دوسرے کے لئے اسی طرح حرمت والے ہیں جیسے آج کے دن کی اس مہینے اور اس شہر میں حرمت ہے، یہاں تک کوئم اپنے رب سے آ ملو، وہتم سے تنہارے اعمال کے متعلق سوال کرے گا، پھرنی مائیٹانے آسان کی طرف ہاتھ اٹھا کرئی مرتبہ فر مایا اے اللہ الوگواہ رہ۔

وَمِنْ حَدِيثِ أَخْمَرَ رُكَاعَةُ

حضرت احمر طالنين حديث

(۲۰٦٠) حَلَّاتُنَا وَكِيعٌ حَلَّاتُنَا عَبَّادُ بُنُ رَاشِهِ عَنِ الْحَسَنِ حَلَّاتَنَا أَحْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِى بِيلَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ [راحع: ١٩٢١] قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَا فِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي بِيلَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ [راحع: ١٩٢١] قَالَ إِنْ كُنَّا لَنَا فِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِي بِيلَدِيهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ [راحع: ١٩٢١] (٢٠٦٠٣) حضرت احمر بن جزء اللَّهُ عَلَيْهِ بَي بَهُ وَلَ ہِ مَا يَا مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ مِن بَهِ مَثْقَت اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَاللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَّا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهِ عَنْ جَنْبُولُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ إِلَيْكُولُولُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَالَهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَ عَلَامَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَ عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عِلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَالِمُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالِلْهُ عَلَيْهُ وَاللِهُ عِلَيْهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَيْهُ وَالِي عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ

(٢٠٦٠٣ م) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ رَاشِيهٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنِى آخْمَرُ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنَّا لَنَأْوِى لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِمَّا يُجَافِى بِيَدَيْهِ عَنْ جَنْبَيْهِ إِذَا سَجَدَ

[راحع: ۱۹۲۲]. (۲۰۲۰۳م) حضرت احمر بن جزء والتنظ سے مروی ہے کہ نی طائی اجب سجدے میں جاتے تو ہمیں نی طائی ابراس وقت ترس آتا تھا

كيونكدآپ كافتوال في كمينو لكوات بهلوول سے جداكرنے ميں بہت مشقت الله تے تھے۔

وَمِنُ حَدِيثِ صُعَادٍ الْعَبْدِيِّ رُلَّاتُنَّ وَمِنْ حَدِيثِينَ مَصَارِعِبِدِي رِلْاَتُنَا كَلَ حديثين

(٢٠٦٠٤) حَلَّاتُنَا وَكِيعٌ حَلَّاتُنَا الضَّحَّاكُ بُنُ يَسَادٍ عَنْ يَزِيدَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الشِّخْيرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ صُحَادٍ الْعَبْدِى عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى رَجُلٌ مِسْقَامٌ فَأَذَنْ لِى فِى جَرِيرَةٍ أَنْتَبِذُ فِيهَا قَالَ فَأَذِنَ لَهُ فِيهَا

ر المعند ۱۹۵۱]. (۲۰۲۰۳) حفرت صحارعبدی ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ میں نے نبی مالیا سے درخواست کی کہ میں بیار آ دمی ہوں، جمھے معلے میں نبیذ

بنانے کی اجازت دے دیں، چنانچہ نبی علیہ السلامے مجھے اجازت دے دی۔ (۲۰۶۰) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخْيرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ صُحَارٍ

الْعَبُدِيِّ عَنُ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَائِلَ الْعَبُدِيِّ عَنُ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَائِلَ الْعَبْرِيِّ عَنُ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَائِلَ عَرَ بَنِي فَكُونِ فَعَرَفُتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى يُخْسَفَ بِقَائِلَ عَرَدَ عَنِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَى يُعَلِيلُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَعِيْلَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَعِيْلَالِ وَعِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَعُولُ وَالْ عَلَالِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَالْ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ وَالْعَلَالِ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْ

حَدِيثُ رَافِعِ بْنِ عَمْرٍو ۚ الْمُزَنِيِّ رَالُهُوَ حضرت رافع بن عمر ومزنی رِثالثَةُ کی حدیثیں

(۲۰۷۰) حضرت رافع بن عمرو دلائلٹا ہے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیا کو پیفر ماتے ہوئے سنا تھا کہ عجوہ محبوراور درخت جنت سرآ یے ہیں۔

فانده: بعض روایات میں درخت کی بجائے صحر ةبیت المقدس کا تذکره بھی آیا ہے۔

(٢.٦.٧) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَآبُو النَّصْرِ وَعَفَّانُ قَالُوا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ آبِى ذَرِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ بَعْدِى مِنْ أُمَّتِى قَوْمًا يَقُرَوُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ يَخُرُجُونَ مِنْ الدِّينِ كَمَا يَخُرُجُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ فِيهِ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ [صححه مسلم (٢٠٦٧، والحاكم (٤٤٤/٣)]. [انظر: ٢٠٦١٣،٢٠٦١].

(۲۰۱۰۷) حضرت ابوذر ٹائٹڑ سے مردی ہے کہ نبی ملائیا نے ارشاد فر مایا میرے بعد میری امت میں ایک قوم ایسی بھی آئے گ حقیق بترین میں کا لیکن سے جاتا ہے منہ میں میں ایک سے سام میں مار حیاتی کا سام علم جسیتہ ہماں میں

جو قر آن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق ہے نیچ نہیں اترے گا ، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیر شکار سے نکل جاتا ہے ، پھروہ دین میں بمجی واپس نہ آئیس گے ، وہ لوگ بدترین مخلوق ہوں گے۔

(٢٠٦.٨) قَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيتُ رَافِعًا قَالَ بَهُزُّ آخَا الْحَكَّمِ بْنِ عَمْرٍو فَحَدَّثُتُهُ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ وَآنَا أَيْضًا قَدْ

سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [كسابقه]. [انظر: ٢٠٦١٣،٢٠٦١].

ر ۱۹۹۷ میں ان میں جائے ہیں میں میں سرت وال الدارے ما اور ال عظم میں اور میں اور میں اور میں الدارہ میں الدارہ حدیث میں نے بھی نبی مالیہ سے ن ہے۔

(٢٠٦.٩) حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ آبِي الْحَكَمِ الْفِفَارِئَ يَقُولُ حَدَّثَنِي جَدَّتِي عَنْ عَمِّ آبِيهَا رَافِعِ بْنِ عَمْرُو الْفِفَارِيِّ قَالَ كُنْتُ وَأَنَا غُكِرٌمْ ٱرْمِي نَخُلًا لِلْٱنْصَارِ فَأَتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقِيلَ إِنَّ مَاهُنَا غُلَامًا

الْغِفَارِى قَالَ كُنتَ وَانَا عَلامَ ارْمِي نَحَلا لِلْانْصَارِ قَاتِي النِي صَلَى الله عَلَيهِ وَسَلَم قَقِيل إِن هَاهَنَا عَلَامَ يَرُمِي نَخُلُنَا قَاتِي إِلَى النَّبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَقَالَ يَا غُلَامُ لِمَ تَرْمِي النَّحُلَ قَالَ قُلْتُ آكُلُ قَالَ فَلَا يَرُمِي النَّحُلَ قَالَ قُلْتُ آكُلُ قَالَ فَلَا تَرُمِ النَّهُمَ النَّهُ عَلَيْهُ وَسَحَ الْحِاكِم (٤٤٣/٣). تَرُمُ النَّهُمَ آشِيعُ بَطُنَهُ [صححه الحاكم (٤٤٣/٣).

قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٦٢٢، ابن ماحة: ٢٢٩٩). قال شعيب: محتمل للتحسين وهذا اسناد ضعيف].

(۲۰۲۰) حضرت رافع نگائڈ سے مروی ہے کہ میں اور ایک لڑکا انصار کے ایک باغ میں ورختوں پر پھر مارتے تھے، باغ کا مالک نبی ملیٹا کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ یہاں ایک لڑکا ہے جو ہمارے درختوں پر پھر مارتا ہے، پھر جھے نبی ملیٹا کے سامنے پیش کیا گیا، نبی ملیٹا نے پوچھا اے لڑکے! تم ورختوں پر پھر کیوں مارتے ہو؟ میں نے عرض کیا پھل کھانے کے لئے، نبر ماہی نافید میں ختر ساتھ سال کے میں میں میں میں میں ایک کھی میں اور کا میں میں اور میں کا ایک میں میں اور م

نی مائیلانے فرمایا درختوں پر پھرنہ مارا کرو، جو نیچے پھل گرے ہوئے ہوں، انہیں کھالیا کرو، پھرمیرے سر پر ہاتھ پھیر کرفر مایا اےاللہ!اس کا پہیٹ بھردے۔

(٢٠٦٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلَّ بُنُ عَمْرُو الْمُزَنِىُّ حَدَّثَنَا عَمُرُو بُنُ سُلِيْمِ الْمُزَنِیُّ عَنْ رَافِعِ بُنِ عَمْرُو الْمُزَنِیِّ يَقُولُ فَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجُوةُ وَالصَّحْرَةُ أَوْ فَالَ الْعَجُوةُ وَالشَّجَرَةُ فِي الْجَنَّةِ شَكَّ الْمُشْمَعِلُّ [راحع: ٢٠٦٠٦].

(۲۰ ۱۱۰) حضرت رافع بن عمرو اللي سے مروى ہے كہ ميں نے نبي مايا كوية فرماتے ہوئے سناتھا كه عجوه محجور اور در حت ياصحرة

بيت المقدى جنت سے آئے ہیں۔

(٢٠٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَى حَدَّثَنَا الْمُشْمَعِلَّ بْنُ إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجْوَةُ وَالصَّخْرَةُ مِنْ الْجَنَّةِ

[راجع ۲۰۱۱]. (۲۰۷۱) حضرت رافع بن عمرو نظاتی سروی ہے کہ میں جس وقت خدمت گذاری کی عمر میں تھا، میں نے نبی مایٹا کو بیفر ماتے

ر ۱۰۰۰ مرت راق الرق المراد المقدى جنت سے آئے ہيں۔ ہوئے سنا تھا كہ مجود ياصخر و بيت المقدى جنت سے آئے ہيں۔

(٢٠٦١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ الصَّامِتِ عَنْ آبِي ذَرِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَعْدِى مِنْ أُمَّتِى قَوْمًا يَقُرَوُوْنَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَلَاقِيمَهُمْ يَخُرُجُونَ مِنْ النِّينِ كَمَا يَخُرُجُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ ثُمَّ لَا يَعُودُونَ إِلَيْهِ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ [راحع: ٢٠٢٠٧] هي مُنالًا أَمُرُن صَبَل يَهِ مِنْ مُن الْمُعَالِينِ مِنْ مُن الْمُعَالِينِ مِنْ الْمِعَالِينِ مِنْ الْمُعَالِينِ مَن الْمُعَالِينِ مَن الْمُعَالِينِ مِن الْمُعَالِينِ مِن الْمُعَالِينِ مِنْ الْمُعَالِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعَالِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعَالِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِي مِن الْمِن الْمُعِلِي مِن الْمِن الْمُعِلِي مِن الْمُعِلِي مِن الْمُعِلِي مِن الْمُعِلِي مِن الْمِن الْمُعِلِي مِن الْمُعِلِي مِن الْمُعِلِي مِن الْمُعِلِي مِن الْمُعِلِي مِن الْمُعِلِي مِن الْمِن الْمُعِلِي مِن الْمُعِلِينِ مِن الْمُعِلِي مِن الْمِن الْمُعِلِي مِن الْمُعِلِي مِن المُعِلِي مِن الْمُعِلِي مِن الْمُعِلِي مِن الْمِن الْمِن الْمُعِلِي مِن الْمُعِلِي مِن الْمِن الْمُعِلِي مِن الْمِن الْمِن الْمِن الْمِن الْمِن الْمِن الْمِن الْمِن الْمِن الْمِنْ ا

(۲۰ ۲۱۲) حضرت ابوذر ثانتی سروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فرمایا میرے بعد میری امت میں ایک تو م الی بھی آئے گی جو قرآن تو پڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق سے نیچنہیں اترے گا، وہ لوگ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے، پھروہ دین میں بھی واپس نہ آئیں گے، وہ لوگ بدترین مخلوق ہوں گے۔

(٢٠٦١٣) قَالَ ابْنُ الصَّامِتِ فَلَقِيتُ رَافِعًا فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ وَآنَا آيْضًا قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

[رأجع: ٢٠٦٠٨].

(۲۰ ۱۱۳) ابن صامت کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت رافع بڑھٹا ہے ملا اور ان سے بیاحدیث بیان کی تو انہوں نے فرمایا کہ ب حدیث میں نے بھی نبی بلیلیا سے تن ہے۔

حَدِيثُ مِحْجَنِ بُنِ الْأَدُرَعِ وَالنَّمُوَّ حضرت مجن بن اورع والنَّمُوُ كي حديثيں

(٢٠٦١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهُمَسٌ وَيَزِيدُ قَالَ آخْبَرَنَا كَهُمَسٌ قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ شَقِيقٍ قَالَ مِحْجَنُ بُنُ الْأَدْرَعِ بَعَيْنِى نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَاجَةٍ ثُمَّ عَرَضَ لِي وَآنَا خَارِجٌ مِنْ طَرِيقٍ مِنْ طُرِيقٍ مِنْ طُرُقِ الْمَدِينَةِ قَقَالَ وَيُلُ أُمِّهَا قَرْيَةً يَوْمَ يَدَعُهَا طُرُقِ الْمَدِينَةِ قَقَالَ وَيُلُ أُمِّهَا قَرْيَةً يَوْمَ يَدَعُهَا أَمُدُلُهُ عَلَى اللَّهِ مَنْ يَأْكُلُ ثَمَرَتَهَا قَالَ وَيِلُ أُمُّهَا قَرْيَةً يَوْمَ يَدَعُهَا أَمُدُ اللَّهِ مَنْ يَأْكُلُ ثَمَرَتَهَا قَالَ وَيُلُ اللَّهِ مَا تَكُونُ قَالَ قُلْتُ يَا نِي اللّهِ مَنْ يَأْكُلُ ثَمَرَتَهَا قَالَ عَالِيَةُ الطَّيْرِ وَالسِّبَاعُ قَالَ وَلَا اللَّهِ مَنْ يَأْكُلُ مَمُولِنًا قَالَ ثُمَّ الْمُنْ وَمَلَا الدَّجَالُ كُلَّمَا لَهُ اللَّهِ مَا تَكُونُ قَالَ الْقُولُهُ صَادِقًا قَالَ اللّهِ مَنْ يَأْكُلُ مُصُلِقًا قَالَ لُهُ اللّهِ هَذَا فَلَا وَلا اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ هَذَا فَلَا أَيْفُولُهُ عَالِهُ إِللّهُ مَلْ اللّهُ عَذَا فَلَالًا إِنّكُمْ أُمُولُهُ عَالِمَ إِلْكُولُكُ مَهُمَ وَلَاللّهِ هَذَا فَلَالًا إِنّكُمْ أُمُولُولُهُ صَادِقًا قَالَ لَا تُسْمِعُهُ فَتُهُلِكُهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ قَالَ الْكُولُ الْمُدِينَةِ صَلَاةً قَالَ لَا تُسْمِعُهُ فَتُهُلِكُهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ قَالَ الْكُمْ أُمُّلًا إِنِّكُمْ أُمُولِ الْمَدِينَةِ صَلَاةً قَالَ لَا تُسْمِعُهُ فَتُهُلِكُهُ مَرَّتِيْنِ أَوْ قَالَ الْكُمْ أُمُولُولُهُ الللّهُ عَلَى اللّهُ اللللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

(۲۰ ۲۱۳) رجاء بن ابی رجاء کہتے ہیں کہ حضرت بریدہ زائٹ مجد کے دروازے پر کھڑے تھے کہ وہاں سے حضرت مجن زائٹو کا گذر ہوا، سکہ بڑائٹو نماز پڑھ رہے تھے، حضرت بریدہ زائٹو '' جن کی طبیعت میں حس مزاح کا غلبہ تھا'' حضرت مجن زائٹو سے کہنے گذر ہوا، سکہ بڑائٹو نماز پڑھ رہے ہیں، تم کیوں نہیں پڑھ رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ نبی علیا نے میرا ہاتھ پکڑا اور احد پہاڑ پر چڑھ گئے، پھر مدینہ منورہ کی طرف جھا تک کرفر مایا ہائے افسوس! اس بہترین شہرکو بہترین حالت میں چھوڑ کر یہاں رہنے والے چلے جا کمیں گئے کہ جس محمد میں داخل ہوگئے، وہاں ایک آدی میں داخل نہیں ہو سکے گا، پھر نبی علیا میرا ہاتھ پکڑے پکڑے نیچ انرے اور چلتے چلتے مبعد میں داخل ہو گئے، وہاں ایک آدی میں داخل ہو گئے، وہاں ایک آدی میں داخل نہیں ہو سکے گا، پھر نبی علیا میرا ہاتھ پکڑے پکڑے ان اس کی تعریف کی تو نبی علیا آ ہتہ بولو، اسے مت ساؤ، نماز پڑھ رہا تھا، نبی علیا آ ہتہ بولو، اسے مت ساؤ،

منالا اَعَنْ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِقِينَ وَ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّالِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ

ور نہتم اسے ہلاک کردو گے، پھراپی کسی زوجہ محتر مہ کے جحرے کے قریب پہنچ کرمیرا ہاتھ چھوڑ دیا اور دومر تبہ فر مایا تہمارا سب سے بہترین دین وہ ہے جوسب سے زیادہ آسان ہو۔

(٢٠٦١٥) حَلَّانَنَا حَجَّاجٌ حَلَّانِي شُعْبَةُ عَنُ أَبِي بِشُو قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ اللَّهِ بَنَ شَقِيقٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجَاءِ بَنِ أَبِي رَجَاءٍ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مِحْجَنِ رَجُلٍ مِنْ أَسُلَمَ فَلَاكَرَ نَحْوَهُ [راجع: ١٩١٨٥].

(۲۰ ۱۱۵) گذشته صدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٦١٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشُرٍ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بُنِ شَقِيقٍ عَنْ رَجَاءِ بُنِ أَبِى رَجَاءٍ الْبَاهِلِيِّ عَنْ مِحْجَنٍ قَالَ عَفَّانُ وَهُوَ ابْنُ الْأَدْرَعِ

(۲۰۲۱۲) گذشته صدیث اس دوسری سندسی مجی مروی ہے۔

(٢٠٦١) قَالَ وَحَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنَ الْمُحْرِيْرِي عَنْ عَلْهِ اللّهِ بَنِ شَقِيقٍ عَنْ مِحْجَنِ بَنِ الْأَدْرَعِ قَالَ قَالَ رَجَاءٌ الْمُلْتِ مَعْ مِحْجَنِ ذَاتَ يَوْمٍ حَتَّى إِذَا الْتَهَيْنَا إِلَى مَسْجِدِ الْبَصْرَةِ فَوَجَدُنَا بُرَيْدَةَ الْاَسْلِيمِيّ عَلَى بَابٍ مِنْ أَبُوابِ الْمَسْجِدِ جَالِسًا قَالَ وَكَانَ فِي الْمَسْجِدِ رَجُلْ يُقَالُ لَهُ سُكُمّة يُطِيلُ الصَّلَاةَ فَلَمَّا النَّهَيْنَا إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْ مُرْيَدَةً فَالَ وَكَانَ بُرِيْدَةً مَا حَبَى مُواحَاتٍ قَالَ لَهُ سُكُمّة يُطِيلُ الصَّلَاةَ فَلَمَّا النَّهَيْنَا إِلَى بَابِ الْمَسْجِدِ وَعَلَيْهُ مِرْيَدَةً فَالَ وَكَانَ بُرَيْدَةً مَا حَبَى مُواحَعَنَ إِنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْحَدِينَةِ فَقَالَ وَيُلُ أَنْهَا مِنْ فَرْيَةٍ يَمُرُكُهَا الْمُلْهَا كَاغْمَ مِنَا وَرَجَعَ قَالَ وَقَالَ لِي مِحْجَنْ إِنَّ رَسُولَ اللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَيُلُ أَنْهَا مِنْ فَرْيَةٍ يَمُرُكُهَا الْمُلْهَا كَاغْمَ مِنَا مَلْكَ مَا يَكُونُ عَلَيْهِ مِحْجَنْ شَيْنًا وَرَجَعَ قَالَ وَقَالَ لِي مِحْجَنْ إِنَّ مُنْ مُلُولًا فَلَا لُهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَيُلُو أَنْهَا مِنْ فَرْيَةٍ يَمُرُكُهَ الْمُلْقَا كَاغُمَ وَيَسْجُدُ وَيَلْ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ هَذَا قَالَ فَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ هَذَا قَالَ فَالَ يُعْرَفِي وَيَعْمُ الْمُسْرَةُ وَيَسْجُدُ وَيَسْجُدُ وَلَى وَمُؤْلُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مَنْ هَذَا قَالَ فَا فَالَ عَلْمُ الْمُعْلَقَ يَمُشِى حَتَى إِذَا كُنَا عِنْدَ حُجْرَةٍ وَلَا لَكُونَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ مَنْ هَذَا قَالَ فَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا عُلْمُ الْمُعْلَى مَنْولُهُ الْمُؤْلِقُهُ الْمُعْلِقُ مَا مُولِي الْمُعْمَى وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُعَلِقُ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمُ اللّهُ عَلَيْهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَقِ مَلْمُ اللّهُ عَلَيْ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ اللّهُ عَلْمُ ال

گذر ہوا، سکبہ ڈائٹڈ نماز پڑھ رہے تھے، حضرت بریدہ ڈاٹٹڈ''جن کی طبیعت میں حس مزاح کا غلبرتھا'' حضرت مجن ڈاٹٹؤ سے کہنے گے کہ جس طرح بینماز پڑھ رہے ہیں، تم کیوں نہیں پڑھ رہے؟ انہوں نے کہا کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا نے میرا ہاتھ پکڑا اور احد پہاڑ پر چڑھ گئے، بھرمدینہ منورہ کی طرف جھا تک کرفر مایا ہائے افسوس! اس بہترین شہرکو بہترین حالمت میں چھوڑ کریہال رہنے

والے چلے جائیں گے، پھر د جال یہاں آئے گا تو اس کے ہر دروازے پر ایک مسلح فرشتہ پہرہ دے رہا ہوگا ،لبذا و جال اس شہر میں داخل نہیں ہو سکے گا ، پھر نی میٹیا میرا ہاتھ پکڑے پکڑے بیچے اترے اور چلتے چلتے مسجد میں داخل ہو گئے ، وہاں ایک آ دمی

نماز پڑھ رہاتھا، نبی طینانے مجھ سے پوچھا بیکون ہے؟ میں نے اس کی تعریف کی تو نبی طینانے فرمایا آ ہستہ بولو،اسے مت سناؤ، ورندتم اسے ہلاک کر دو گے، پھراپی کسی زوجہ محتر مہ کے حجرے کے قریب پہنچ کرمیرا ہاتھ چھوڑ دیا اور دومرتبہ فرمایا تمہاراسب سے بہترین دین وہ ہے جوسب سے زیادہ آسان ہو۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ ﴿ اللَّهُ

ایک انصاری صحابی طافیز کی حدیث

(٢٠٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ قَالَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنُ حَفْصَةَ عَنْ آبِي الْعَالِيَةِ عَنِ الْأَنْصَارِ قَالَ حَرَجْتُ مِنْ آهُلِي أُدِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا آنَا بِهِ قَائِمٌ وَرَجُلٌ مَعَهُ مُقُبِلٌ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا آنَا بِهِ قَائِمٌ وَرَجُلٌ مَعَهُ مُقْبِلٌ عَلَيْهِ فَطَنَنْتُ آنَ لَهُمَا حَاجَةً قَالَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ وَاللَّهِ لَقَدُ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْبُ يَا رَسُولَ وَسَلَّمَ جَعَلْتُ آرُفِي لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ فَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ فَلَمَّا انْصَرَفَ قُلْبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَدُ قَامَ بِكَ الرَّجُلُ حَتَّى جَعَلْتُ آرُفِي لَكَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ قَالَ وَلَقَدُ وَآلَيْتُهُ قُلْتُ نَعُمُ قَالَ آتَدُرِى مَنْ هُو اللَّهِ لَقَدُ قَامَ بِكَ الرَّجُلُ حَتَّى جَعَلْتُ آرُفِى لَكَ مِنْ طُولِ الْقِيَامِ قَالَ وَلَقَدُ وَآلَيْتُهُ قُلْتُ نَعُمُ قَالَ آمَا إِنَّكَ لَوْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَقَلَى التَّهُ مَنْ وَلَى الْفَالِ وَلَيْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُنْ عَلَى السَّلَامِ مَا زَالَ يُوصِينِي بِالْجَارِ حَتَّى ظَنَيْتُ آلَةُ مُ مَنْ اللَّهُ لَهُ السَّلَامَ وَالْفَلَادُ السَّلَامُ وَالْفَلَ الْعَلَالُولُ الْمَا إِلَى الْفَلَالُ الْمَا إِلَى الْعَلَامُ الْعَلَى السَّلَامُ وَالْعَلَى السَلَامُ وَالْتُ الْفَلَالُولُولُ الْمَا إِلَى الْمُعَلِي وَلَى الْمُولُ الْمَا إِلَى الْلَهُ الْفَلِهُ وَلَا الْمَا الْمَالُولُ الْمَا إِلَى الْمُعَلِي الْمُعَلِي الْمَا الْمَالِلَةُ عَلَى الْمَا إِلَى الْمَا الْمَالِلَ الْمُولُ الْمَالِمُ الْمُعَلِّى الْمَالِمُ الْمَا الْمَالِمُ الْمُلْفَى الْمُؤْلِقُ الْقَلْمُ الْمُؤْلِقُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُلْمُ الْمُلْلُولُ الْمَالِمُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمَالِمُ الْمَالُولُ الْمُؤْلُولُ الْمَالِمُ الْمُؤْلُولُولُ الْمَالِمُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُقُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْل

(۲۰ ۱۱۸) ایک انصاری صحافی ناتی کیتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نی مائی کی خدمت میں حاضری کے ارادے ہے اپنے گھرے نکلا ، وہاں پنجا تو دیکھا کہ نی مائی گھڑے ہیں اور نی مائی کے ساتھ ایک اور آ دی بھی ہے جس کا چرہ نی مائی کی طرف ہے ، میں سمجھا کہ شاید بید دونوں کوئی ضروری بات کررہے ہیں ، بخد النبی مائی اتن دیر کھڑے رہے کہ جھے نی مائی پر ترس آنے لگا ، جب وہ آدی چلا گیا تو میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! بی آدی آپ کو اتن دیر لے کر کھڑ ارہا کہ جھے آپ پر ترس آنے لگا ، نی مائی نے فرمایا کیا تم جانے ہوکہ وہ کون تھا ؟ میں نے عرض کیا ہی بازی ہاں! نی مائی ان فرمایا کیا تم جانے ہوکہ وہ کون تھا ؟ میں نے عرض کیا نہیں ، فرمایا کیا تم جانے ہوکہ وہ کون تھا ؟ میں نے عرض کیا نہیں سال پر وی کے متعلق وصیت کررہے تھے ، جی کھے اندیشہ ہونے لگا کہ وہ اسے وراثت میں بھی حصد دار قرار دے دیں گے ، پھر فرمایا اگر تم انہیں سلام کرتے تو وہ تہ ہیں جواب ضرور دیتے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ سَمِعَ النَّبِيَّ مَا لَا يُبِيَّ مَا لَا يُنِيِّمُ

ایک صحابی دلانتنز کی حدیث

(٢٠٦١٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بُدَيْلِ الْعُقَيْلِيِّ آخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقِ آنَهُ آخْبَرَهُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ بِوَادِى الْقُرَى وَهُوَ عَلَى فَرَسِهِ فَسَالَهُ رَجُلٌ مِنْ بُلْقِينَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى هي مُناهُ امَوْن فيل بَيتِ مَنْم ﴾ و المحالي هي المحالي المحالي المحالي المحالي المحالي المحالية بي المحالية المحالية بي المحالية المحالية

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ وَأَشَارَ إِلَى الْيَهُودِ قَالَ فَمَنْ هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ الطَّالِّينَ يَعْنِي النَّصَارَى [انظر: ٢١٠١٦].

(۲۰ ۱۹) ایک صحابی المائظ سے مروی ہے کہ دادی قری میں ایک مرتبہ نی علیظ اپ محور سے پرسوار تھے، بنوقین کے کسی آ دی نے

نی ماید سے پو مجمایا رسول اللہ! بیکون لوگ ہیں؟ نی ماید انے فر مایا بی مفضوب علیهم ہیں اور یہود یوں کی طرف اشارہ فرمایا، اس نے پوچیما پھر بیگون ہیں؟ فرمایا بیگمراہ ہیں اور نصاریٰ کی طرف اشارہ فرمایا۔

(٢٠٦٢) قَالَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اسْتُشْهِدَ مَوْلَاكَ أَوْ قَالَ غُلَامُكَ فُلَانٌ فَقَالَ بَلْ يُجَرُّ إِلَى النَّارِ فِى عَبَاءَةٍ غَلَّهَا

(۲۰ ۲۰) اورا مک آ دی نبی علیقا کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ کا فلاں غلام شہید ہوگیا ہے، نبی علیقا نے فرمایا بلکہ وہ جہنم میں ا پی جا در مینی رہاہے، بیسز اہاس جا در کی جواس نے مال غنیمت سے خیانت کر کے لی تھی۔

حَدِيثُ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ ﴿ اللَّهُ

حضرت مره بنزي دالند كي حديث (٢٠٦٢١) حَدَّثَنَا بَهُزْ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا حَدَّثَنَا آبُو هِلَالٍ عَنْ قَتَادَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ هَقِيقٍ عَنْ مُرَّةَ الْبَهْزِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ بَهْزٌ فِى حَدِيثِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ تَهِيجُ فِئْنَةٌ كَالصَّيَاصِي فَهَذَا وَمَنْ مَعَهُ عَلَى الْحَقِّ قَالَ فَذَهَبْتُ فَآخَذُتُ بِمَجَامِعِ ثَوْبِهِ فَإِذَا هُوَ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَضِي اللَّهُ عَنْهُ [انظر: ٢٠٦٤٣].

(۲۰ ۱۲) حضرت مرہ بنری ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی علیا کی خدمت میں حاضر ہوا تھا، نی علیا نے گائے کے سینگوں کی طرح میجا جانے والے فتنوں کا ذکر فرمایا ،اس دوران وہاں سے ایک نقاب پیش آ دی گذرا، نبی مایٹا نے اسے دیکھ کر فر ما یا کہ اس دن بیاور اس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچیے چلا گیا، اس کا مونڈ ھا کچڑا، دیکھا تو وہ حضرت عثمان

(۲۰۲۲) ہمارے ننخ میں یہاں صرف لفظ حدثنا لکھا ہوا ہے۔

حَدِيثُ زَائِدَةَ أَوْ مَزِيدَةً بْنِ حَوَالَةَ ثَلَّمُنَّ

حضرت زائد مامزيده بن حواله رالليو كي حديث

(٢٠٦٢٠) حَدَّثْنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا كَهُمَسُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ عَنَزَةً يُقَالُ لَهُ زَائِدَةُ

أَوْ مَزِيدَةُ بْنُ حَوَالَةَ قَالَ كُنَا مَعَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي سَفَرٍ مِنْ أَسْفَارِهِ فَنَزَلَ النّاسُ مَنْزِلًا وَنَزَلَ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي سَفَرٍ مِنْ أَسْفَارِهِ فَنَزَلَ النّاسُ مَنْزِلًا وَنَزَلَ النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِي ظِلِّ دَوْحَةٍ فَرَآبِي وَآنَا مُقْبِلٌ مِنْ حَاجَةٍ لِي وَلَيْسَ غَيْرُهُ وَغَيْرُ كَاتِبِ فَقَالَ أَنكُتبُكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ قُلْتُ عَلَامَ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ فَلَهَا عَنِّى وَاقْبَلَ عَلَى الْكُاتِبِ قَالَ ثُمَّ دَنُونَ دُونَ ذُونَ ذُونَ ذَلِكَ قَالَ لَقَالَ آنكُتبُكَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ قُلْتُ عَلَامَ يَا رَسُولَ اللّهِ قَالَ فَلَهَا عَنِي وَآفَتِلَ عَلَى الْكُاتِبِ قَالَ ثُمَّ اللّهِ فَقَالَ اللّهِ قَالَ فَلَعَا عَنِي وَآفَتِلَ عَلَى الْكُونِ قَالَ ثُمَّ فَالَ مُعَلِي اللّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ قَلْدُ يَعْمُ فَقَالَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ فَقُلْتُ نَعُمْ يَا نَبِي اللّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ حَوَالَةَ كُيْفَ تَصْنَعُ فِي فِينَةٍ تَكُورُ فِي الْقَعَارِ اللّهِ فَقَالَ يَا ابْنَ حَوَالَةً كَيْفَ تَصْنَعُ فِي فِينَةٍ تَكُورُ فِي الْقَعَارِ الْكُرْضِ حَوَالَةً كَيْفَ تَصْنَعُ فِي فِينَةٍ تَكُورُ فِي الْقَعَارِ اللّهُ فَالَ عَلَيْكَ بِالنّسَامِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ تَصْنَعُ فِي فِينَةٍ كَانَ عَلَى اللّهِ فَالَ عَلَيْكَ بِالنّسَامِ ثُمَّ قَالَ كَيْفَ قَالَ فِي الْآنِ الْحَرَةِ وَلَانُ الْحُونَ عَلِمُتُ كَيْفَ قَالَ فِي الْآخِرَةِ وَلَانُ الْحُونَ عَلِمْتُ كَيْفَ قَالَ فِي الْآنِهِ فَلَا عَلَى عَلَى عَلَى عَلَى اللّهِ فَالَ عَلْمَا عَلَى عَلَى عَلْمَتُ كَيْفَ قَالَ فِي الْآنِ الْحَرِقَ وَلَانُ الْحُونَ عَلِمُتُ كَيْفَ قَالَ فِي الْآخِرَةِ وَلَانُ الْحَرِقُ وَلَانُ الْحَرِقُ وَلَانُ الْحَرِقُ وَلَانُ الْحَرِقُ عَلَى عَلَ

(۱۲۳ من ۱۲۳) حضرت ابن حوالہ اللہ فائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی طابی کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت آپ کا فائن آئے ایک درخت کے سائے میں بیٹے ہوئے تھے، اور آپ کا فائن آئے کے پاس ایک کا تب تھا جے آپ کا فائن آئے کے کھوار ہے تھے، نی طابی نے فرمایا اے ابن حوالہ! کیا ہم تمہیں بھی نہ لکھودی ؟ میں نے عرض کیا کہ جھے معلوم نہیں ، اللہ اور اس کے رسول نے میرے لیے کیا پند فرمایا ہے چنا نچہ نی طابی نے جھے سے اعراض فرمالیا اور دوبارہ کا تب کوا طاء کرانے کے لئے جھک گئے، کھودی بعد دوبارہ بہی سوال جواب ہوئے ، اس کے بعد میں نے دیکھا تو اس تحریم میں حضرت ابو بکر ٹائٹ اور عرف گائٹ اور عرف کا نام لکھا ہوا تھا، میں نے اپنے ول میں صوبا کہ ان دونوں کا نام کھا ہوا تھا، میں کھا جا سکتا ہے، چنا نچہ تیسری مرتبہ نی طابی نے جب ہو چھا کہ اے ابن حوالہ! کیا ہم تمہیں بھی نہ کھودی ؟ تو میں نے عرض کیا جی ہاں!

نی طائیں نے فرمایا ابن حوالہ! جب زمین کے اطراف واکناف میں فتنے اس طرح اہل پڑیں سے جیسے گائے کے سینگ ہوتے ہیں تو تم کیا کرو سے؟ میں نے عرض کیا کہ جھے معلوم نہیں ،اللہ اوراس کے رسول میرے لیے کیا پہند فرماتے ہیں؟ نی طائیں نے فرمایا'' شام'' کواپنے اوپر لازم کر لینا، پھرا گلاسوال ہو چھا کہ اس کے بعد جب دوسرا فتنہ بھی فورا بی نمودار ہوگا جوٹر گوش کی رفار جیسا ہوگا تب کیا کرو سے؟ میں نے حسب سابق جواب دیا، اب جھے یا ذہیں کہ اس مرتبہ نی طائیں نے کیا فرمایا، جھے اس کا جواب معلوم ہونا فلاں فلاں چیز سے بھی زیادہ محبوب ہے۔

حَديثُ عَبْدِ اللَّه بن حَوَالَةَ اللَّهُ

حضرت عبدالله بن حواله طالط كالمواكنين

(٢٠٦٢٤) حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا يَحْمَى بْنُ أَيُّوبَ حَدَّثِنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ

عَبْدِ اللَّهِ بُنِ حَوَالَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ نَجَا مِنْ قَلَاثٍ فَقَدْ نَجَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مَوْتِى وَالدَّجَّالِ وَقَتْلِ خَلِيفَةٍ مُصْطِيرٍ بِالْحَقِّ مُعْطِيهِ [راحع: ٩٨ -١٧].

(۲۰ ۱۲۳) حفرت عبداللہ بن حوالہ والم اللہ اللہ علیہ مروی ہے کہ نبی علیہ استاد اللہ اللہ وقطف تین چیزوں سے نجات پا گیا، وہ نجات پا گیا درجال اور حق پر ثابت قدم خلیفہ کے تل سے۔

(٢٠٦٢٥) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ وَهَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ رَاشِدٍ حَدَّثَنَا مَكُحُولُ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بَنِ حَوَالَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ قَالَ سَيَكُونُ جُنْدٌ بِالشّامِ وَجُنْدٌ بِالْيَمَنِ فَقَالَ رَجُلٌ فَعَلْ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَلَيْكَ بِالشَّامِ عَلَيْكَ بِالشَّامِ فَعَنْ ابْنَى فَلْيَلْحَقْ بِيَمَنِهِ وَلْيَسْقِ مِنْ خُدُرِهِ فَإِنَّ اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكَفَّلَ لِى بِالشَّامِ وَآمَنُ آبَى فَلْيَلْحَقْ بِيمَنِهِ وَلْيَسْقِ مِنْ خُدُرِهِ فَإِنَّ اللّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكَفَّلَ لِى بِالشَّامِ وَآمَالِهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكُفَّلَ لِى بِالشّامِ وَآمَالِهُ وَاللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكُفَّلَ لِى بِالشَّامِ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ مَا اللّهُ عَلَيْهِ وَالْ اللّهِ مِنْ غُدُرِهِ فَإِنَّ اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكُفَّلَ لِى بِالشّامِ وَاللّهُ مِنْ عُلْمُ مِنْ عُدُرِهِ فَإِنَّ اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ تَكُفّلَ لِى بِالشّامِ وَاللّهُ مِنْ عُدُولُهِ فَالَ آبُو النّصُورِ مَرَّتَيْنِ فَلْيَلُحَقْ بِيمَنِهِ

(۲۰ ۱۲۵) حضرت عبداللہ بن حوالہ نگافئات مروی ہے کہ نی طبیعانے ارشاد فرمایا عنقریب ایک لفکرشام میں ہوگا اورایک میں میں، ایک آ دمی نے پوچھایا رسول اللہ! جب ایسا ہوتو میرے لیے کسی ایک کوتر جھانتا دیجئے، نی طبیعانے تین مرتبہ فرمایا شام کو اپنے اوپرلازم پکڑو، جو محض ایسانہ کرسکے وہ مین چلاجائے اور اس کے کنوؤں کا پانی چیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے شام اور اہل شام کا میرے لیے ذمہ لیا ہے۔

حَدِيثُ جَارِيةَ بْنِ قُدَامَةَ (النَّهُ

حضرت جاربيبن قدامه ذاتين كي حديثين

(٢٠٦٧) حَلَّانَا يَخْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الْأَخْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَمِّ لَهُ يُقَالُ لَهُ جَارِيَةُ بْنُ قُدَامَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قُلُ لِي قَوْلًا وَاقْلِلْ عَلَى وَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راحع: ١٦٠٦].

(۲۰ ۹۲۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

هي مُنالِهَ امْرُن بَلِ يُعِيدُ مِنْ أَلِهُ مِنْ بِلِ يُعِيدُ مِنْ أَلِهُ مَنْ فَاللَّهُ مِنْ فِي مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فِي مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللّلِي فَاللَّهُ مِنْ فِي مِنْ فَاللَّمُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّمُ فَاللَّهُ مِنْ فَاللّلْمُ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّالِي مُنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّالِي مُنْ فَاللَّهُ مِنْ فَاللَّالِي فَاللَّهُ مِنْ فَا

(٢٠٦٢٨) حَدَّثَنَا يَحْنَى كَذَا قَالَ هِشَامٌ قُلُتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَهُمْ يَقُولُونَ لَمْ يُدُرِكُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْنِى يَحْنَى بُنَ سَعِيدٍ يَقُولُ وَهُمْ يَقُولُونَ

(۲۰ ۹۲۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٦٢٩) حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بُنُ عُرُوَةَ عَنْ آبِيهِ عَنِ الْأَحْنَفِ بُنِ قَيْسٍ عَنْ جَارِيَةً بُنِ قُدَامَةً قَالَ وَحَدَّثَنِى عَمَّ لِى آنَهُ آتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَّمْنِى شَيْئًا يَنْفَعُنِى وَٱقْلِلُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راحع: ٢٠٦٠].

(۲۰ ۱۲۹) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَديثُ رَجُلِ رَأَى النَّبِيُّ مَا لَيْكِمُ

ا يك صحابي ولاثنة كى روايت

(.٦٠٠) حَدَّلَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنُ آبِي السَّلِيلِ قَالَ وَقَفَ عَلَيْنَا رَجُلَّ فِي مَجْلِسِنَا بِالْبَقِيعِ فَقَالَ حَدَّنِي آبِي آوُ عَمِّى اَنَهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِالْبَقِيعِ وَهُو يَقُولُ مَنْ يَتَصَدَّقُ بِصَدَقَةٍ آشُهَدُ لَهُ بِهَا يَوْمُ الْقِيَامَةِ قَالَ فَحَلَلْتُ مِنْ عِمَامَتِي لَوْنًا أَوْ لَوْنَيْنِ وَآنَا أَرِيدُ أَنُ آتَصَدَّقَ بِهِمَا فَآوْرَكِنِي مَا يُدُوكُ بَنِي آدَمَ فَعَقَدْتُ عَلَى عِمَامَتِي فَجَاءَ رَجُلُّ وَلَمُ أَوْ لَوْنَيْنِ وَآنَا أُرِيدُ أَنُ آتَصَدَّقَ بِهِمَا فَآوْرَكِنِي مَا يُدُوكُ بَنِي آدَمَ فَعَقَدْتُ عَلَى عِمَامَتِي فَجَاءَ رَجُلُّ وَلَمُ أَوْ لِلْقِيقِ رَجُلًا آشَدَ سَوَادًا أَصْفَرَ مِنْهُ وَلَا آدَمَ يَعْبُولُ بِنَاقَةٍ لَمْ أَن بِالْبَقِيعِ رَجُلًا آشَدَ سَوَادًا أَصْفَرَ مِنْهُ وَلَا آلَهُ فَلَ وَيُلُّ فِقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَدَقَةً قَالَ دُونِكَ هَذِهِ النَّاقَةَ قَالَ فَلَزِمَهُ رَجُلُّ فَقَالَ بِالْبَقِيعِ نَاقَةً آخُسَنَ مِنْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَصَدَقَةً قَالَ دُونِكَ هَذِهِ النَّاقَةَ قَالَ فَلَوْمَهُ رَجُلُّ فَقَالَ عَلَى مَالِي فَلَى اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَذَبُ مَا لَكُونُ وَلَالَ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ قَالَ إِلَّا مَنْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ عَلَى اللَّهِ قَالَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُ الْمُؤْهِدُ الْمُحْقِدُ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ قَلْ آفُلُتَ الْمُؤْهِدُ الْمُحْقِدُ وَيَعْلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فَالَ الْمُؤْهِدُ الْمُحْقِدُ عَنْ يَعِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ قَلْ آفُلُتَ الْمُؤْهِدُ الْمُحْقِدُ فِي الْعِبَادَةِ وَاللَّهُ مِنْ الْعَيْشُ الْمُحْوِلُ الْمُعْولُ فِي الْعِيلُونَ الْمُعْفِدُ عَلَى اللَّهُ الْمُولَةُ الْمُؤْمِدُ الْمُعْفِدُ الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُؤْمِدُ الْمُولِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِدُ الْمُعْفِقُ الْمُؤْمِدُ الْمُؤْمِدُ الْمُعْمِدُ وَاللَّهُ الْمُؤْمِلُ الْمُؤْمِدُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِدُ الْفُلَعَ الْمُؤْمِدُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ الللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُؤْمِلُ اللَّهُ الْمُؤْمِلُولُ

(۲۰ ۱۳۰) ابوالسلیل کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ بھتے میں ہماری مجلس پرایک آ دی آ کر کھڑا ہوا اور کہنے لگا کہ میرے والدیا چانے محصہ سے سدھ دیشہ بیان کی ہے کہ انہوں نے ایک مرتبہ نجی طیا ہا کو جنت البقیع میں دیکھا تو نجی طیا افر مارے تھے جو شخص کوئی چیز صدقہ کرتا ہے، میں قیامت کے دن اس کے حق میں گواہی دوں گا، بیان کر میں اپنے عما ہے کا ایک یا دو پرت کھو لئے لگا کہ انہیں صدقہ کردوں گا، چر بھی جبی وہی وسوسہ آ میا جو عام طور پر این آ دم کو پیش آتا ہے اس لئے میں نے اپنا عمامہ والی باندھ لیا۔ تھوڑی دیر بعد ایک آ دی آیا جس کی مانند سیاہ اور گندی ربگ کا کوئی دوسرا آدی میں نے جنت البقیع میں نہیں دیکھا، وہ ایک اذخی میں نے پورے جنت البقیع میں نہیں دیکھی، اس نے آ کر عرض کیا یا

المستن البصوتين في المستن البصوتين في المينان البصوتين في المينان البصوتين في المستن البصوتين في الميناء البحرية المينان المينان المينان البحرية المينان المي

حَدِيثُ قُرَّةَ الْمُزَنِيِّ وَالْنَهُ

حضرت قره مزنی طاشط کی حدیثیں

(٢٠٦٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثِنِي مُعَاوِيَةٌ بُنُ قُرَّةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٦، الترمذي: ٢١٩٢]. [راجع: ١٥٦٨].

(٢٠٦٣٢) وَمُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا فَسَدَ آهُلُ الشَّامِ فَلَا خَيْرَ فِيكُمْ وَلَنْ تَزَالَ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِى مَنْصُورِينَ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ حَلَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [كسابقه]. [انظر: ٢٠٣١].

(۲۰۱۳۰-۲۰۱۳) حفرت قرہ ٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی طینانے ارشاد فرمایا جب الل شام میں فساد پھیل جائے تو تم میں کوئی خیر ندر ہے گی، اور میرے کچھامتی قیام قیامت تک ہمیشہ مظفر ومنصور رہیں گے اور انہیں کسی کے ترک تعاون کی کوئی پرواہ نہ ہوگی۔

(٢٠٦٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُغْبَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ مَسَحَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى رَأْسِي [راحم: ١٥٦٧٨].

(٢٠١٣٣) حفرت قره ناتف كتي بيل كه ني اليلاف مير سر رباته جيرار

(٢٠٦٢٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بُنُ مِخْرَاقٍ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ قُرَّةً عَنُ آبِيهِ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَآذُبَحُ الشَّاةَ وَإِنِّى آرْحَمُهَا آوُ قَالَ إِنِّى لَآرْحَمُ الشَّاةَ آنُ آذُبَحَهَا فَقَالَ وَالشَّاةُ إِنْ رَحِمْتَهَا رَحِمَكَ اللَّهُ [راحع: ١٥٦٧٧].

(۲۰ ۱۳۳) حضرت قرہ اٹائڈ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بارگاہ نبوت میں عرض کیایا رسول اللہ! میں جب بکری کو ذرج کرتا تا جم

مول تو مجھے اس پرترس آتا ہے، نبی طائی نے دومرتبہ فر مایا اگرتم بکری پرترس کھاتے موتو اللہ تم پررحم فرمائے گا۔

(٢٠٦٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيّةَ بْنِ قُرَّةً عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صِيَامُ

هي مُنالِهُ الْمُؤْنِ فِيلِ مِينِي مَتَوْمُ كَنْ هِمِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّه

ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صِيامُ الدَّهْرِ وَإِفْطَارُهُ [راجع: ١٥٦٦٩].

(٢٠١٣٥) معاوي بن قره اپن والد سے روايت كرتے بيل كه ني اليا نے برمينے تين روزے ركھنے كے متعلق فرمايا كه يہ

روزاندروز ہر کھنے اور کھو لئے کے مترادف ہے۔

(٢٠٦٢٦) حَلَّتُنَا وَكِيعٌ حَلَّتُنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةً عَنْ آبِيهِ قَالَ إِنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَمَعَهُ ابْنُ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتُحِبُّهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آخَبَّكَ اللَّهُ كَمَا أُحِبُّهُ فَفَقَدَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا فَعَلَ ابْنُ فَلَانِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِآبِيهِ أَمَا تُحِبُّ أَنْ لَا تَأْتِى بَابًا مِنْ آبْوَابِ الْجَنَّةِ إِلَّا وَجَدْتَهُ يَنْعَظِوُكَ فَقَالَ الوَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آلَهُ حَاصَّةً آوُ لِكُلْنَا قَالَ بَلْ لِكُلِّكُمُ [راجع: ١٥٦٨٠].

(۲۰۱۳۱) حضرت قرہ نظافت مردی ہے کہ ایک مخص نی علیا کی خدمت میں اپ بیٹے کو لے کر آتا تھا، نی علیا نے ایک مرتبہ اس محض ہے ہو چھا کہ کیا تہمیں اپنے بیٹے ہے عبت ہے؟ اس نے کہا یا رسول اللہ! جیسی عبت میں اس سے کرتا ہوں ، اللہ بھی آپ سے ای طرح محبت کرے ، پھرو وفض نی علیا کی کھل سے عائب رہنے لگا، نی علیا نے بچھا کہ فلال مخص کا کیا بنا؟ لوگوں نے بتایا یا رسول اللہ! اس کا بیٹا فوت ہو گیا ہے، نی علیا نے اس سے فرمایا کیا تم اس بات کو پندنیس کرتے کہ تم جنت کے جس دروازے پر جاد تو اسے اپنا انتظار کرتے ہوئے یاؤ؟ ایک آدمی نے پوچھایارسول اللہ! یہ مم اس کے ساتھ خاص ہے یا بھر سب کے لئے ہے؟

میں کے لئے ہے؟ نی علیا نے فرمایا تم سب کے لئے ہے۔

(٦٣٠. ٢٠) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمُفَو إُخْتَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَة بْنَ قُرَّةَ يُحَذَّثُ عَنُ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا كَانَ يَأْتِي

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكُرَ مِثْلَهُ [راحع: ١٥٦٨].

(۲۰ ۱۳۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٦٢٨) حَلَّكُنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا فَسَدَ آهْلُ الشَّامَ فَلَا خَيْرَ فِيكُمْ وَلَا يَزَالُ نَاسٌ مِنْ أُمْتِى مَنْصُورِينَ لَا يُبَالُونَ مَنْ خَذَلَهُمْ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ

کی ،اورمیرے پچھامتی قیام قیامت تک ہمیشہ مظفرومنصور رہیں گےاورانہیں کسی کے ترک تعاون کی کوئی پرواہ نہ ہوگا۔ سرچیس پر مرق میرف چوٹر میں موہ ماری کے ایک میریک میروپور میروپور کے در مرد میروپور کی کوئی پرواہ نہ ہوگا۔

(7.779) حَدَّثَنَا حَسَنَ يَعْنِى الْمُشْيَبَ وَأَبُو النَّصْرِ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عُرُوَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرٍ عَنْ مُعَاوِيَةً بْنِ قُرَّةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ أَبُو النَّصْرِ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثِنِي زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عُرُوَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُشَيْرٍ أَبُو مَهَلِ الْجُعْفِيُّ حَدَّثِنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ قُرَّةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ آثَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَصَلَّمَ فِي رَهُطٍ مِنْ مُزَيْنَةَ فَهَايَعْنَاهُ وَإِنَّ

هي مُنالاً امَيْن بُل بِهُ مِنْ مُن الْبِهِ مِنْ مُن الْبِهِ مِنْ مُن الْبِهِ مِنْ مِنْ الْبِهِ مِنْ مِن الْبِ قَمِيصَهُ لَمُطْلَقٌ قَالَ فَهَايَعْنَاهُ ثُمَّ ٱذْخَلْتُ يَدِى فِي جَيْبٍ قَمِيصِهِ فَمَسِسْتُ الْخَاتَمَ قَالَ عُرْوَةُ فَمَا رَآيْتُ

مُعَاوِيَةً وَلَا الْنَهُ قَالَ وَأُرَاهُ يَعْنِي إِيَاسًا فِي شِعَاءٍ قَطُّ وَلَا حَرٌّ إِلَّا مُطْلِقَى إِزَارِهِمَا لَا يَزُرَّانِ [راحع: ٢٦٦،١]. (۲۰ ۱۳۹) حضرت معاویہ بن قرہ ٹائٹو اپنے والد سے نقل کرتے ہیں کہ میں قبیلہ مزینہ کے ایک گروہ کے ساتھ نی طینوا کی خدمت میں ماضر ہوا، ہم نے نبی الیوا سے بیعت کی ،اس وقت آپ الفرا کی قیص کے بٹن کھلے ہوئے تھے، چنانچ بیعت کے بعد

میں نے نبی ماید کی اجازت ہے آپ کی قیمی مبارک میں ہاتھ ڈال کرمبر نبوت کوچھوکر دیکھا، راوی حدیث عروہ کہتے ہیں کہ میں نے سردی گری جب بھی معاویہ اور ان کے بیٹے کودیکھا، ان کی قیص کے بٹن کھلے ہوئے ہی دیکھے، وہ اس میں بھی بٹن نہ

(٢٠٦٤.) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بُنُ حَالِدٍ قَالَ سَجِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ قُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ٱلنَّيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَأَذَنَّهُ أَنْ أُدْحِلَ يَدِى فِي جُرُبَّانِهِ لِيَدْعُو لِي فَمَا مَنَعَهُ وَأَنَا الْمِسُهُ أَنْ دَعَا لِي قَالَ فَوَجَدُتُ عَلَى نُغْضِ كَينِهِ مِثْلَ السَّلُعَةِ [راحع: ١٥٦٦٧].

(۲۰۷۴) حضرت معاویہ بن قرہ اللہ اللہ والدیے والدیے آل کرتے ہیں کہ میں نبی ملیک کی خدمت میں حاضر ہوااورا بنا ہاتھ آپ کی تمیص مبارک میں ڈالنے اور اپنے حق میں دعاء کرنے کی درخواست کی ، نبی مایشانے مجھے نبیں روکا اور میں نے مہر نبوت کو ہاتھ لگا كرد يكما، اى دوران نى مايد في ميرية مير وعا وفر مائى، يس في محسول كيا كهمبر نبوت آپ كالفيم ك كند هم برغدودكي طرح ابجری ہوئی تھی۔

(٢٠٦٤١) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِيَاسٍ عَنْ أَبِيهِ آنَّهُ آتَى النّبِيّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَعَا لَهُ وَمُسَعَ رَأْسَهُ [راجع: ١٧٨ ٥١].

(٢٠ ١٨١) ابواياس اين والدسے روايت كرتے ہيں كدوه نى طيا كى خدمت ميں حاضر ہوئے ، نى طيا ن ان كون ميں دعا وفر مائی اوران کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

(٢٠٦٤٢) حَدَّثَنَا وَهُبُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةً بْنِ قُرَّةً عَنْ آبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي صِيَامٍ

ثَلَالَةِ أَيَّامٍ مِنُ الشَّهْرِ صَوُّمُ الدُّهْرِ وَإِفْطَارُهُ [راجع: ١٥٦٦٩]. (۲۰ ۱۳۲) معاویہ بن قرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیظ نے ہر مہینے تین روزے رکھنے کے متعلق فر مایا کہ بیہ

روزانه دوز ہ رکھنے اور کھو لنے کے مترادف ہے.

حَدِيثُ مُرَّةً الْبَهْزِيِّ ثَالَثُمُ حضرت مره بهزي دانشو کي حديث

(٢٠٦٤٣) حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةً حَمَّادُ بْنُ أُسَامَةً أَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ شَقِيقٍ حَدَّلَنِي هَرَمِيٌّ بْنُ الْحَارِثِ

مَنْ الْمَامَةُ بُنُ حُرَيْمٍ وَكَانَا يُغَازِيَانِ فَحَدَّثَانِي حَدِيثًا وَلَمْ يَشُعُو كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَّ صَاحِبَهُ حَدَّثَنِيهِ عَنْ مُرَّةً وَأَسُمَةُ بُنُ حُرَيْمٍ وَكَانَا يُغَازِيَانِ فَحَدَّثَانِي حَدِيثًا وَلَمْ يَشُعُو كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا أَنَّ صَاحِبَهُ حَدَّثَنِيهِ عَنْ مُرَّةً الْبَهْزِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ مَعَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُوقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ كَيْفَ تَصْنَعُونَ الْبَهْزِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ مَعَ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي طَرِيقٍ مِنْ طُوقِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ كَيْفَ تَصْنَعُونَ فِي فِينَةٍ تَثُورُ فِي أَفْطَادِ الْلَّرُضِ كَأَنَّهَا صَيَاصِي بَقَرٍ قَالُوا نَصْنَعُ مَاذَا يَا نَبِي اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ هَذَا وَأَصْحَابَهُ أَوْ اللَّهِ قَالَ عَلَيْكُمْ هَذَا وَأَصْحَابَهُ أَوْ اللَّهُ عَنْهُ مَا ذَا يَا نَبِي اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ هَذَا وَأَصْحَابُهُ وَذَكَرَهُ [صححه ابن حبان (١٩١٦). فال شعيب، صحيح عُنْمَانُ بُنُ عَقَانَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَقَالَ هَذَا وَأَصْحَابُهُ وَذَكَرَهُ [صححه ابن حبان (١٩١٦). فال شعيب، صحيح محتمل للتحسين].

(٣٠٦٣٣) حضرت مرہ ناتی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی طینی کے ہمراہ مدینہ منورہ کے کسی راستے میں تھے، نبی طینی فے فرمایا تم اس وقت کیا کروگئی جب گائے کے سینگوں کی طرح اکناف عالم میں فتنے کھیل پڑیں گے؟ لوگوں نے پوچھایا رسول اللہ! ہم اس وقت کیا کریں ، اسی دوران وہاں ہے ایک نقاب پوش آ دمی گذرا، نبی طینی نے اسے دیکھ کر فرمایا کہ اس دن بیاوراس کے ساتھی حق پر ہوں گے، میں اس کے پیچھے جلا گیا، اس کا مونڈ ھا پکڑ ااور نبی طینی کی طرف اس کا رخ کر کے بوچھا بیا گیا، اس کا مونڈ ھا پکڑ ااور نبی طینی کی طرف اس کا رخ کر کے بوچھا بیآ دمی ؟ نبی طینی نے فرمایا ہاں! دیکھا تو وہ حضرت عثمان غنی ڈٹائٹ تھے۔

حَدِيثُ أَبِي بَكُرَةَ نُفَيْعِ بُنِ الحَارِثِ بُنِ كَلُدَةَ الْمُنْظُ

حضرت ابوبكر نفيع بن حارث بن كلده وثانين كي مرويات

(٢٠٦٤٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا الْآسُودُ بُنُ شَيْبَانَ حَدَّثَنَا بَخُرُ بُنُ مَرَّادٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ
أَبِى بَكُرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُرَةً قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أُمَاشِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ آجِدِى بِيَدِى وَرَجُلُّ عَنْ يَسَارِهِ فَإِذَا نَحْنُ بِقِبْرَيْنِ أَمَامَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُمَا لَيُعَدَّبَانِ وَمَا يُعَدَّبَانِ وَمَا يُعَدَّبَانِ فِي كَبِيرٍ وَبَلَى فَأَيُّكُمْ يَأْتِينِي بِجَرِيدَةٍ فَاسْتَهُنَا فَسَبَقُتُهُ فَاتَيْتُهُ بِجَرِيدَةٍ فَكَسَرَهَا نِصْفَيْنِ فَٱلْفَى عَلَى يُعَلِّبُولِ وَالْغِيبَةِ فَلَا الْقَبْرِ قِطْعَةً وَعَلَى ذَا الْقَبْرِ قِطْعَةً وَقَالَ إِنَّهُ يُهُونَ عَلَيْهِمَا مَا كَانَتَا رَطْبَتَيْنِ وَمَا يُعَذَّبَانِ إِلَّا فِي الْبُولِ وَالْغِيبَةِ

[اخراجه الطيالسي (٨٦٧). قال شعيب: اسناده قوى].

(۲۰ ۱۳۳) حضرت ابو بکرہ ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیظ کے ساتھ چل رہا تھا، نبی علیظ نے میرا ہاتھ تھا ما ہوا تھا،
اور ایک آ دمی بائیں جانب بھی تھا، اچا تک ہمارے سامنے دوقبریں آسٹمئیں، نبی علیظ نے فرما یا ان دونوں مردوں کوعذاب ہور ہا
ہے اور کسی بڑے گناہ کی وجہ سے عذاب نبیں ہور ہا، تم میں سے کون میرے پاس ایک نہنی لے کرآئے گا، ہم دوڑ پڑے، میں اس
پرسبقت لے گیا اور ایک ٹہنی لے کرنبی علیظ کی خدمت میں حاضر ہوا، نبی علیظ نے اسے دوحصوں میں تقسیم کردیا، اور ہرقبر پرایک
ایک کھڑا رکھ دیا، اور فرمایا جب تک یہ دونوں سرسبز رہیں گے، ان پرعذاب میں تخفیف رہے گی، اور ان دونوں کوعذاب صرف

هي مُنالهَ الْمُؤْنُ بِل بَينِ مَرْمُ كُولُ الْمُعَالِينِ مِنْ الْمِصَارِيِّينَ لَيْهِ مُنْ الْمِصَارِيِّينَ لَيْهِ

پیٹاب اور فیبت کے معاملے میں ہور ہاہے۔

(٢٠٦٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُيَيْنَةَ قَالَ حَدَّلَنِى آبِى عَنْ آبِى بَكْرَةَ وَوَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةً وَيَزِيدُ الْخَبَرَنَا عُييْنَةً وَمَا عِينَةً عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي بَكْرَةَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذَنْبٍ ٱخْرَى آنُ يُعَجِّلَ بِصَاحِبِهِ الْعُقُوبَةَ مَعَ مَا يُؤَخَّرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ بَغْيِ آوُ قَطِيعَةِ رَحِمٍ قَالَ وَكِيعٌ آنُ يُعَجِّلُ اللَّهُ وَقَالَ يَزِيدُ يُعَجِّلُ اللَّهُ وَقَالَ مَعَ مَا يُؤَخِّرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ بَغْيِ آوُ قَطِيعَةِ رَحِمٍ قَالَ وَكِيعٌ آنُ يُعَجِّلُ اللَّهُ وَقَالَ يَزِيدُ يُعَجِّلُ اللَّهُ وَقَالَ مَعَ مَا يُؤَخِّرُ لَهُ إِلَى اللَّهُ مَا يُؤَخِّرُ لَهُ إِلَى السَّامِ (٢٠٦٧ مَا)، والحاكم (٢/٣٥٦). وقال النرمذي: حسن صحيح. قال

الألباني: صحيح (ابو داود: ٣٠٩٠) ابن ماحة: ١١٠٤، الترمذي، ١١٥١)]. وانظر: ٢٠٦٩.

(۲۰ ۲۳۵) حضرت ابو بکرہ رفائظ سے مردی ہے کہ نبی علیہ نے ارشا دفر مایا سرکشی اور قطع رحی سے بڑھ کرکوئی ایسا گناہ نہیں ہے کہ آخرت کے عذاب کے ساتھ اس گنا ہگار کو دنیا میں بھی فوری سزا دی جائے۔

(٢٠٦٤٦) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُيَيْنَةَ وَوَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةً بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي بَكُرَةً قَالَ لَقَدُ رَآيَّتَنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنَكَادُ آنُ نَرُمُلَ بِهَا قَالَ وَكِيعٌ آنُ نَرُمُلَ بِالْجِنَازَةِ رَمَلًا إِمَالُ النووى: سنده صحيح. قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٣١٨٢، النسائي: ٢/٤ و٤٥)]. [انظر: ٢٠٦٥، ٢٠٦٥، ٢٠١٥].

(٢٠٢٣٦) حفرت الوبكره المافظ سے مروى ہے كہ ميں نے وہ وقت و يكھائے كہ جب بم لوگ في عليا كے ہمراہ جنازے ميں تيز

تیز جل رہے تھے۔

(٢٠٦٤٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِي بَكُرَةً قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاحِرِ لِتِسْعِ يَنْقَيْنَ أَوْ لِسَبْعِ يَنْقَيْنَ أَوْ لِحَمْسِ أَوْ لِنَكُلاثِ أَوْ آجِرِ لَيْلَةٍ [صححه ابن التيمسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأَوَاحِرِ لِتِسْعِ يَنْقَيْنَ أَوْ لِسَبْعِ يَنْقَيْنَ أَوْ لِحَمْسِ أَوْ لِنَكُونِ أَوْ لِنَكُونِ أَوْ لِسَبْعِ يَنْقَيْنَ أَوْ لِحَمْسِ أَوْ لِنَكُونَ أَوْ لِسَبْعِ بَنْقَيْنَ أَوْ لِحَمْسِ أَوْ لِنَكُونَ أَوْ لِسَالِهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعُونَ أَوْ لِسَبْعِ بَنْقَيْنَ أَوْ لِحَمْسِ أَوْ لِنَكُونَ أَوْ لِمَاكِنَ الْعَشْرِ الْأَوَاحِرِ لِتِسْعِ يَنْقَيْنَ أَوْ لِسَبْعِ يَنْقَيْنَ أَوْ لِحَمْسِ أَوْ لِنَكُونَ أَوْ لِسَبْعِ بَنْقَيْنَ أَوْ لِسَبْعِ بَنْقَيْنَ أَوْ لِسَبْعِ بَعْلِيمَا لَهُ لِمَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْعَ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ مَلْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْنِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَوْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَةَ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهِ مَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالْمُوالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالَةُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُوالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَلْعِيْهِ وَالْمُعْلِقِي ال

(۲۰۹۳۷) حظرت الوہرہ نظافتا سے مروی ہے کہ میں نے ہی طابیہ کو بید قرماتے ہوئے سناہے کہ شب قدر کورمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کروہ ۲۱ ویں شب ۲۳۰ ویں شب، کا ویں شب، یا ۲۷ ویں شب یا آخری رات میں۔

(٢٠٦٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَٱبُو عَبُدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا عُيَيْنَةً عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي بَكُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ مُعَاهَدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ قَالَ آبُو عَبُد الرَّحْمَنِ كُنْهُهُ حَقَّ [صححه

الحاكم (٢/٢). قال الألباني: صحيح (أبو داود: ٢٧٦٠ النسائي: ٨/٤٢)]. [انظر: ٤٧٤، ٢].

(۲۰۶۴۸) حضرت ابو بکرہ ٹلائٹ سے مروی ہے کہ ٹی ملیٹا نے ارشاد فر مایا جو شخص کسی معاہد کونا حق قتل کردے، اللہ اس پر جنت کو جرام قرار در مدر دیار ہ

رَا ﴿ ﴿ الرَّوْتِ وَكَامِحِ ــ (٢٠٦٤٩) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثُنَا زَكْرِيًّا آبُو عِمْرَانَ شَيْخٌ بَصْرِتٌ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ آبِي بَكُوةَ عَنْ

آبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ امْرَاةً فَحَفَرَ لَهَا إِلَى الثَّنَدُوَةِ [انظر: ٢٠٧٠م، ٢٠٧٠]. محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ هي مُنالِهَ أَمِن بَل يَنْ مِنْ الْبَصَرِيْ بِينَ ﴾ ﴿ اللَّهُ مِنْ الْبَصَرِيْ بِينَ الْبَصَرِيْ بِينَ اللَّهُ مِنْ الْبَصَرِيْ بِينَ اللَّهُ مِنْ اللّلَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِ

(٢٠ ١٣٩) حفرت ابوبكره والتؤاسة مروى بيك ني ماياً الى عورت يررجم كى سزا جارى فرمائى تواس كے لئے سينے تك

محره ها كعدواما _

(٢٠٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

آبِي بَكْرَةَ عَنْ آبِيهِ أَنَّهُ كَتَبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَفْضِي الْحَاكِمُ بَيْنَ الْنَيْنِ وَهُوَ خَصْبَانُ [صبححة البخاري (٨٥ ٧)، ومسلم (١٧١٧)]. [انظر: ٢٠٦٦، ٢٠٦٦، ٢٠٦٤، ٢٠٢٠، ٢٩٦، ٢٠٧٤].

(۲۰۷۵) حضرت ابو بکرہ ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ارشاد فر مایا کوئی خاکم دوآ دمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں

(٢٠٦٥١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ الرَّاسِبِيُّ عَنْ مَوْلَى لِأَبِى بَكُرَةَ عَنْ أَبِى بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

الِلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَنْهَانِ مُعَجَّلَانِ لَا يُؤَخِّرَانِ الْبَغْيُ وَقَطِيعَةُ الرَّحِمِ (٢٥١٥) حضرت ابوبكره فلافت مروى بي كم في الياب ارشادفر مايا دوگناه ايس بين جن كي سرا فوري دي جاتي به اس مين

تا خیرنبین کی جاتی ،سرکشی اوراور قطع رحی ۔

(٢٠٦٥٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثِنِي عُفْمَانُ الشَّحَّامُ عَنْ مُسْلِمٍ بُنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي آعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفُو وَالْفَقْرِ وَعَلَابِ الْقَبْرِ [انظر: ١٨٠، ٢٠١٠]. (۲۰۲۵۲) حضرت ابوبکرہ ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مالیہ ابید عاءفر ماتے تھے اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذاب قبرے آپ کی بناہ

(٢٠٦٥٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ آبُو سَلَمَةَ الشَّحَّامُ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ آبِي بَكْرَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَيَخُرُجُ قَوْمٌ آحُدَاتُ آحِدًاءُ آشِدًاءُ ذَلِقَهُ ٱلْسِنَتُهُمْ بِالْقُرْآنِ يَقُرَؤُونَهُ لَا يُجَاوِزُ

تَرَاقِيَهُمْ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَآنِيمُوهُمْ ثُمَّ إِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّهُ يُؤْجَرُ قَاتِلُهُمْ [انظر: ١٠٧١].

(۲۰ ۲۵ ۳) حضرت ابو بكره والتؤسي مروى ہے كه ني اليان ارشاد فرما يا مير ، بعد ميرى است ميں ايك قوم الي بھي آئے كي

جو بہت تیز اور بخت ہوگی ،قرآن تو پڑھے گی کیکن وہ ان کے حکق سے بیخ نہیں اترے گا ، جب جب تمہاراان سے سامنا ہو، تب

حبتم انبين قل كرناكه ان عي قاتل كواجر والواب ديا جائ كار

(٢٠٦٥٤) حَدَّلْنَا وَكِيعٌ حَلَّلُتَا سُفْيَانُ عَنْ بُولُسَ بْنِ عُبَيْلٍ عَنِ الْحَكْمِ بْنِ الْأَغْزَج عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُومُلَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَحَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حِلْهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ

يَجِدُ رِيْحُهَا [صّححه ابن حبان (٤٨٨٢)، والحاكم (١/٤٤). قال الألباني: صحيح (النسائي :٨/٥٠)]. [انظر:

مَنْ مُنْ الْمُتَافِّدُونَ الْمِينِينِ وَمِي كُلِي هُو اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّاللَّا اللَّالِمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّاللَّا الللَّهُ اللَّهُ اللّل (۱۰۲۵) مصرت ابو بکره نگاتئات مروی ہے کہ نی ملیا ان ارشاد فرمایا جو مس معاہد کوناحی قبل کر دیے، اللہ اس پر جنت کی

مَهِک کوچرام قرار دے دیتا ہے۔ (٥٠٠٥٠) حَلَّتُنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَيْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي مَكْرَةَ عِنْ آبِيهِ قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَآيَتُمْ إِنْ كَانَ جُهَيْنَةُ وَأَسْلَمُ وَغِفَارُ وَهُزَيْنَةً خَيْرًا عِنْدَ اللَّهِ مِنْ بَنِي. آسَدٍ وَمِنْ يَنِي تَمِيمٍ وَمِنْ يَنِي عَبُدِ اللَّهِ بُنِ غَطَفَانَ وَمِنْ بَنِي عَامِرٍ بُنِ صَعْصَعَةً فَقَالَ رَجُلَّ قَلْدُ خَابُوا وَتَحْسِرُوا فَهَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُمْ خَيْرٌ مِنْ بَنِى تَمِيمٍ وَمِنْ بَنِى عَامِرٍ بُنِ صَعْصَعَةَ وَمِنْ بَنِى أَسَدٍ وَمِنْ بَنِي عَبْدِ اللَّهِ بْنِ غَطَفَانَ [صححه البحارى (٣٥١٥)، ومسلم (٢٥٢٢). وقال الترمذي: حسن

صحيح]. [انظر: ۲۰۹۸، ۲۰۹۹، ۲۰۷۱، ۲۰۷۸؛ ۲۰۷۸].

(٢٥ ١٥٥) حضرت الوبكره و التفاع مروى ہے كه ني ماينا ان فر مايا يه بناؤكه اگر الله كزو يك جبيد، الملم، غفاراور مرينه قبيلے كُلُوك بنواسد، بنوتيم، بنوغطفان أور بنوعامرين صعصعه سع بهتر بول تو؟ أيك آدى في عرض كياوه تامراد أورخسار يديل

ر ہیں گے، نی طابی نے فر مایا وہ لوگ بزخمیم، بنوعا مر، بنواسداور بنوغطفان سے بہتر ہیں۔

(٢٠٦٥٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِي بَكْرَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلَا أَنْهُكُمْ بِأَكْبَرِ الْكِبَائِرِ ثَلَاثًا الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ وَذُكِرَ الْكَبَائِرُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَكَانَ مُتَّكِنًا فَجَلَسَ وَقَالَ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قُولُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُكُرِّرُهَا حَتَّى قُلْنَا لَيْتَهُ سَكَّتَ [صححه البعاري (٢٦٥٤)، ومسلم (٨٧)].

(۲۵۲۵) حضرت الوبكره المنتاسة مروى ب كماليك مرتبه بم لوك ني مليا ك ياس بيني بوئ تته كدكبيره كنابول كالتذكره چل برا، نی مایشان فرمایاسب سے برا کبیرہ گناہ اللہ کے ساتھ کسی کوشریک تفہرانا اور والدین کی نافر مانی کرتا ہے، نبی مایشانے فیک لگائی ہوئی تھی ،سیدھے ہو کر بیٹھے پھر کئی مرتبہ فر مایا اور جموٹی گوائی ، جموٹی بات ، یہ بات نی مایئلانے اتی مرتبہ فر مائی کہ ہم

سوینے کیے کہ بی مائیلا خاموش ہوجائے۔ (٢٠٦٥٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا ٱيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آبِي بَكْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَطَبَ فِي حَجَّتِهِ فَقَالَ أَلَا إِنَّ الزَّمَانَ قَدُّ اسْتَدَارَ كَهَيْقَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةُ الْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا ٱرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثٌ مُتَوَالِيَاتُ ذُو الْغَعْدَةِ وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمُ وَرَجَبُ مُعَمَّرَ الَّذِى بَيْنَ جُمَادَى وَشَعْبَانَ ثُمَّ قَالَ أَلَا أَيُّ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَّتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيْسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ

هي مُنافاً اَمَوْنُ بَلَ مِينَةُ مِنْ أَلِي مُنافِقًا مِنْ فَيْنِ الْبِعَالِمَةِ مِنْ الْبِعَالِمِينِينَ فَيْ ٱلنَّمْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قِالَ آتَى شَهْرٍ هَذَا قُلْنَهُ اللَّهُ وَرَسُولُهُ آعْلَمُ فَسَكَّتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ ٱلنِّسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ فَسَكَّتَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ ٱلْيُسَتُ الْبَلْدَةَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَانَكُمْ وَٱمْوَالَكُمْ قَالَ وَٱحْسَابُهُ قَالَ وَٱعْرَاضَكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَيُحُومَةِ يَوُمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ آلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِى صُلَّالًا يَضُرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضِ آلَا هَلْ بَلَّغْتُ آلَا لِيُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ مِنْكُمْ فَلَعَلَّ مَنْ يُبِلُّغُهُ يَكُونُ أَرْعَى لَهُ مِنْ يَعْضِ مَنْ يَسْمَعُهُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَدْ كَانَ ذَاكَ قَالَ قَدْ كَانَ بَعْضُ مَنْ بَلُّغَهُ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضِ مَنْ سَمِعَهُ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ١٩٤٧) النسائي: ١٢٧/٧)]. [انظر: ٢٠٦٩]. (۲۵۷ ۲۰) حضرت ابو بکرہ ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ججہ الوداع کے موقع پر خطبد دیتے ہوئے فر مایا یا در کھو! زماندا پی اس اصلی حالت پرواپس آ عمیا ہے جس پروہ اس دن تھا جب اللہ نے آ سان وز مین کو پیدا کیا تھا،سال کے بارہ مہینے ہوتے ہیں ا جن میں سے جارمہینے اشہر حرم ہیں، ان میں سے تین تومسلسل ہیں یعنی ذیقعدہ، ذی الحجداور محرم، اور چوتھا مہیندر جب ہے جو جمادی الثانیہ اور شعبان کے درمیان آتا ہے۔ مجر فرمایا بیہ بتاؤ کہ آج کون ساون ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانعے ہیں، نبی طابعا اتنی ویر خاموش رہے کہ ہم یہ مجھے شاید نبی ملیثا اس کا کوئی دوسرا نام بتا ئیں ہے، لیکن نبی ملیثانے فرمایا کیا یہ یوم الحرنہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں ٹیس، پھر فر مایا یہ کون سام میند ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اوراس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نی ملی اتن ویر

خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھے شاید نی ملینا اس کا کوئی دوسرانام بتا تیں ہے، لیکن نی ملینا نے فرمایا کیا یہ ذی الحجہ کامہید نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانے ہیں، نی ملینا حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانے ہیں، نی ملینا حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا یہ شہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نی ملینا نے فرمایا تمہاری جان ، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اس طرح قابل احرام ہے جیے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور عنظ یہ تم اب اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور عنظ یہ تم اب نے دوسرے کی ایک دوسرے کی گرونیں مارنے لگو، کیا میں نے بینام الی پہنچا دیا؟ تم میں سے جوموجو و ہیں، وہ غائبین تک بد پینام پہنچا ویں ، کونکہ بعض گرونیں مارنے لگو، کیا میں نے پینام الی پہنچا دیا؟ تم میں سے جوموجو و ہیں، وہ غائبین تک بد پینام پہنچا ویں ، کونکہ بعض

ادقات جمے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔

(٢٠٦٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ آبِي عَدِى عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ يَغْنِى ابْنَ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِي بَكُرَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمُ قَعَدَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَعِيرٍ وَآخَذَ رَجُلُ بِزِمَامِهِ أَوْ

بِحِطَامِهِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمَ يَوْمُكُمْ هَذَا قَالَ فَسَكَتُنَا حَتَّى ظَنَنَا آنَهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ قَالَ الَيْسَ بِالنَّيْحِرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَآئِيُ شَهْرٍ شَهْرُكُمْ هَذَا قَالَ فَسَكُتُنَا حَتَّى ظَنَنَا آنَهُ سَيُسَمِّيهِ سِوَى اسْمِهِ فَقَالَ ٱلنِّسَ بِذِي

مناله امزوط البصريتين المحرك في اوا كره المستدل البصريتين في الْحِجَّةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَآتُ بَلَدٍ بَلَدُكُمْ هَذَا قَالَ فَسَكَتْنَا حَتَّى طَيَيًّا آنَّهُ سَيْسَمِّدِ بِيوَى اسْمِهِ فَقَالَ ٱلْيُسَ بِالْبَلْدَةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِمَاتَكُمْ وَآمُوالَكُمْ وَآعُواضَكُمْ بَيْنَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا أَلَا فَلْيُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْفَائِبَ فَإِنَّ الشَّاهِدَ عَسَى أَنْ يُبَلِّغَهُ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ مِنْهُ قَالَ مُحَمَّدٌ فَقَالَ رَجُلٌ فَقَدُ كَانَ ذَاكَ [صححه البحاري (٦٧) ومسلم (٦٧٩)، وابن حبان (٣٨٤٨)]. [انظر: ٢٠٧٢٧]. (۲۰ ۱۵۸) حفرت ابو بكره الماتل سے مروى ہے كه نى مايك جية الوداع كے موقع پر خطبه دسينے كے لئے اونٹ پرسوار موت ، ايك آ دی نے اس کی لگام پکڑی، چرنی مالیہ نے فر مایا یہ بتاؤ کہ آج کون سادن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اوراس کے رسول ہی بہتر جانے ہیں، نی طین اتن در خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھ شاید نی طین اس کا کوئی دوسرانام بتا تیں سے الیکن نی طین نے فر مایا کیا یہ یوم الفحر نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں ، پھر فر مایا یہ کون سام ہینہ ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانة ہیں، نی طبیقاتی در خاموش رے کہ ہم یہ مجھے شاید نی طبیقاس کا کوئی دوسرانام بتا تیں گے، لیکن نی طبیقانے فرمایا کیا یہ ذی الحجه کام مید نمیس ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، پھر فرنایا بیکون ساشہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نبی ملیا حسب سابق خاموش رہے، پھر فرمایا کیا پیشہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ملیا نے فرمایا تمہاری جان ، مال (اور عزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اس طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے، اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق پو چھے گا، یا در کھو! میرے بعد عمراہ نہ ہوجانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام اللی پینچادیا؟ تم میں سے جوموجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام مپنچادیں، کیونکہ بعض اوقات جے پیغام پنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کدایسا ہی ہوا۔ (٢٠٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عُيَيْنَةَ بُنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي بَكْرَةَ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّا لَنُومُلُ بِالْجِنَازَةِ رَمَّلًا [راحع: ٢٠٦٤]. (۲۰ ۲۵۹) حضرت ابو بكره رفاتين سے مروى ہے كہ ميں نے وہ وقت ديكھا ہے كہ جب ہم لوگ نبى النا كے ہمراہ جنازے ميں تيز

تیزچل رہے تھے۔

(. ٢٠٦٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ آخُبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي بَكْرَةَ عَنْ آبِيدِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُضِى الْقَاضِي بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ [راحع: ٢٠٦٥.].

(۲۰۲۷۰) حضرت ابو بکرہ ٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیہ نے ارشاد فر مایا کوئی حاکم دوآ دمیوں کے درمیان غصے کی حالت میں

(٢٠٦١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى وَرِبْعِيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْمَعْنَى قَالَا حَدَثَنَا بُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِى بَكْرَةَ قَالَ كَسَفَتُ الشَّمُسُ عَلَى عَهُدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ يَجُرُّ لَوْبَهُ مُسْتَعْجِلًا حَتَّى أَنَى الْمَسْجِدَ

هُ اللهُ مَنْ اللهُ الل

وَكَابَ النَّاسُ فَصَلَّى رَكُعَيِّنِ فَجُلِّى عَنْهَا ثُمَّ ٱقْبَلَ عَلَيْنَا فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَان مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُحَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ وَلَا يَنْكَسِفَان لِمَوْتِ أَحَدٍ قَالَ وَكَانَ ابْنُهُ إِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ السَّكَام مَاتَ فَإِذَا رَأَيْتُمُ مِنْهُمَا شَيْئًا فَصَلُوا وَادْعُوا حَتَّى يَنْكُشِفَ مَا بِكُمْ [صححه البحاري (١٠٤٠)، وابن حبان (٢٨٣٣)، وابن حزيمة: (١٣٧٢)]. وانظر:٢٠٦٦٢].

(۲۰۱۱) معرت ابوبكره ثاتث يمروى بكرنى الياك دورباسعادت من ايك مرتبسورج كربن موكيا، بى اليا جلدى سے ا پنے کیڑے مھیٹے ہوئے فطے اور مجد بنے اوگ بھی جلدی سے آھے ، بی طابع نے دور کعتیں پڑھیں ، جی کہ سورج ممل روش ہو عمیا، نی ایدان نے ہماری طرف متوجہ مو کرفر مایا جا ندسورج الله کی نشاندوں میں سے دونشانیاں ہیں، جن کے ذریع الله اپنے بندول کوڈ راتا ہے، انہیں کسی کی موت کی وجہ سے کہن نہیں لگتا، درامیل اس دن نبی مایدا کے صاحبر اوے ابراہیم ڈائڈ کا انقال مواتها، جبتم كوئي الى چيز ديكها كروتونماز بره كردعاءكيا كرويهال تك كديه معيبت كل جائي

(٢٠٦٦٢) حَدَّثُنَا حَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ أَلَّهُ حَدَّثَهُ فَالَ انْكِسَفَتِ الشَّمْسُ

عَلَى عَهُدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَلَحْنُ عِنْدَهُ قُولَتَ فَزِعاً يَجُرُّ قُوبَةُ فَذَكَرَ مَعَنَاهُ [راحع: ٢٠٦١].

(۲۰۲۲) گذشته مدیث ای دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٦٦٠) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى وَيُقَالُ لَهُ إِسْرَائِيلُ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرَةَ وَقَالَ سُفْيَانُ مَرَّةً عَنْ أَبِي بَكُرَةَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَحَسَنٌ عَلَيْهِ السَّلَام مَعَهُ وَهُوَ يُغُيِلُ عَلَى النَّاسِ مَرَّةً وَعَلَيْهِ مَرَّةً وَيَقُولُ إِنَّ ابْنِي هَذَا سَيِّةٌ وَلَعَلَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يُصْلِحَ بِهِ بَيْنَ لِتَتَمَانِي مِنْ الْمُسْلِمِينَ [صححة البخاري (٢٠٧٤)]. [انظر: ٢٠٧١، ٢٠٧٧، ٢٠٧٩].

(١١٢٣) حضرت الويكره والتفاس مروى بكدايك مرتبه على في اليا كومنر يرد يكما، حضرت امام سن والفائعي ان ك ہمراہ تھے، نی طیا ہی کو گوں کی طرف متوجہ ہوتے اور بھی امام حسن اٹھ کود کیسے، اور فرماتے میراب بیٹا سردار ہے اور اللہ

• تعالى اس ك ورسيع مسليانول ك ووكروبون ك ورميان ملح كرائ كار

` (٢٠٦٦٤) حَلَّنَيَّا مُفْكَانُ عَنْ كَمُنْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَنْهَعِي لِلْقَاضِي وَقَالَ سُفُهَانُ مَرَّةً لِلْحَاكِمِ أَنْ يَحْكُمَ بَيْنَ الْمُنَيْنِ وَهُوَ غُضْبَانُ [راحع: ١٥٠٠].

(۲۰ ۱۹۴۷) جعنرت ابؤبكره المائنة سے مروى ہے كہ ني طينا نے ارشاد فرما يا كوئى جائم دوآ دميوں كے درميان غصے كى حالت ميں

(٢٠٦٠) حَدَّثُنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ آبِي بَكْرَةً عَنْ آبِيهِ قَالَ ذُكِرَ الْكَبَائِرُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَكَانَ مُتَكِنًّا

هُ مُنْكُا اَمُرْنَ بُلِ اِنَتُهُ مَرْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ وَشُهَادَةُ الزُّورِ وَشَهَادَةُ الزُّورِ أَوْ قَوْلُ الزُّورِ فَمَا زَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا النّبُكُمْ بِالْحَبَرِ الْإِضْرَاكُ بِاللّهِ تَعَالَى فَذَكَرَهُ كُنّا جُلُوسًا عِنْدَ النّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا اللّهُ النّبُكُمْ بِالْحَبَرِ الْكِبَائِدِ الْإِضْرَاكُ بِاللّهِ تَعَالَى فَذَكَرَهُ كُنّا جُلُوسًا عِنْدَ النّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُو

[راجع: ٢٥٦٥٦]

(۲۰۷۷) حضرت ابوبکرہ ڈٹائنڈے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی ملیٹا کے پاس بیٹے ہوئے تھے کہ کبیرہ گنا ہوں کا تذکرہ چل پڑا، نبی ملیٹا نے فرمایاسب سے بڑا کبیرہ گناہ اللہ کے ساتھ کسی کوشر یک تھبرانا اور والدین کی نافر مانی کرنا ہے، نبی ملیٹا نے فیل پڑا، نبی ملیٹا نے فرمایا سب برا کبیرہ گناہ اللہ کے ساتھ کی کوشر یک تھبرانا اور جموثی بات، یہ بات نبی ملیٹا نے اتن مرتبہ فرمایا اور جموثی گواہی ، جموثی بات، یہ بات نبی ملیٹا ناموش ہوجاتے۔

(٢٠٦٦٠) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ بُنُ آبِي بَكُرَةً قَالَ قَالَ آبُو بَكُرَةً نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ نَبْتَاعَ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَاللَّهَبَ بِاللَّهَبِ بِاللَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَآمَرَنَا أَنُ نَبْتَاعَ الْفِضَّةِ فِي اللَّهَبِ وَاللَّهَبَ فِي الْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتُ بُنُ عُبَيْدٍ يَدًّا بِيَدٍ قَالَ هَكَذَا آنُ نَبْتَاعَ الْفِضَّةِ فِي اللَّهَبِ وَاللَّهَبَ فِي الْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتُ بُنُ عُبَيْدٍ يَدًّا بِيَدٍ قَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ [صححه البحارى (٢٠٧٧)، ومسلم (٩٠٥٠)، وابن حبان (٢٠١٤)]. [انظر: ٢٠٧٧].

(۲۰ ۲۲) حفرت ابوبکرہ فائٹ سے مردی ہے کہ نبی طائبا نے ہمیں چاندی کو چاندی کے بدلے یا سونے کوسونے کے بدلے صرف برابر سرابر بی بیچنے کا تھم دیا ہے اور بیتھم بھی دیا ہے کہ چاندی کوسونے کے بدلے یا سونے کوچاندی کے بدلے بیسے چاہیں بھی سے جاہیں گئے ہیں (کمی بیشی ہو سکتی ہے) بھی سکتے ہیں (کمی بیشی ہو سکتی ہے)

(٢٠٦٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْآَحُولُ عَنْ آبِي عُثْمَانَ النَّهْدِئِّ فَالَ سَمِعْتُ سَعُدًا يَقُولُ سَمِعَتُ أَذُنَاىَ وَوَعَى قَلْبِى آنَّ مَنُ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ آبِيهِ وَهُوَ يَعْلَمُ اللَّهُ غَيْرُ آبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ قَالَ فَلَقِيتُ أَبَا بَكُرَةَ فَحَدَّثُتُهُ فَقَالَ وَآنَا سَمِعَتْ أُذُنَاىَ وَوَعَى قَلْبِي مِنْ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٤٥٤].

(۲۰ ۲۰۷) ابوعثمان کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد ڈگاٹنڈ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی علیمیاسے یہ بات میرےان کا نول نے نبی ہے اور میرے دل نے حضوظ کی ہے کہ جوشخص حالت ابسلام میں اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کو اپنا باپ قرار ویتا ہے حالا نکہ وہ جانتا ہے کہ دو ہفض اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے، حضرت ابو بکرہ ڈگاٹنڈ نے فرمایا کہ میں نے بھی نبی علیمیا کو یہ فرماتے ہوئے اپنے کا نول سے سنا ہے اور اپنے دل میں محفوظ کیا ہے۔

(٢٠٦٦٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْآشُعَثِ بْنِ ثُرُمُلَةَ عَنْ آبِي بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرٍ حِلَّهَا حَرَّمَ اللّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةَ لَمْ يَشُمَّ رِيحَهَا [راحع: ٢٠٦٥]. البصريتين البحريتين البحريتين مترم المن البحريتين البحريتين البحريتين البحريتين البحريتين البحريتين البحريتين الأمال المراد الله المراد المراد المراد الله المراد ا

ر ۱۱۷۷ میں) مسترے ہو ہو ہوں ہے دیا ہے۔ حرام قرار دے دیتا ہے اور وہ اس کی مبک بھی نہیں سونگھ سکے گا۔

(٢.٦٦٩) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ الْحُبَرَنَا عُيَيْنَةُ بُنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ عَنُ آبِيهِ عَنُ آبِي بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذُنْبٍ آحْرَى أَنْ يُعَجِّلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْعُقُوبَةَ لِصَاحِبِهِ فِى الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْ ذُنْبٍ آحْرَى أَنْ يُعَجِّلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْعُقُوبَةَ لِصَاحِبِهِ فِى الدُّنْيَا مَعَ مَا يَدَّخِرُ لَهُ فِى الْآنِهِ مِنْ الْبُغِي وَقَطِيعَةِ الرَّحِعِ [راحع: ٢٠٦٤].

(٢٠ ١٦٩) حضرت ابوبكره و التخطيع مروى ہے كہ نبي اليا ان ارشاد فرمايا سرشي اور قطع رحى سے بردھ كركوئي ايبا كناه نہيں ہے كہ

آخرت کے عذاب کے ساتھ اس گنا مگار کو دنیا میں بھی فوری سزادی جائے۔

(٢٠٦٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكُرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَحْسَبُهُ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَانِ لَا يَنْقُصَانِ شَهْرًا عِيدِ رَمَّضَانَ وَذِى الْحِجَةِ [صححه البحارى (١٩١٢)، ومسلم (١٩١٥)]. [انظر: ٢٠٧٥، ٢٠٧٥، ٢٠٧٥].

(۲۰ ۲۰) حضرت ابو بکرہ ٹاٹنڈ ہے مروی ہے کہ نبی طبیقائے ارشاد فر مایا عید کے دومہینے لینی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے اعتبار ہے) کمنہیں ہوتے۔

لَنْكَادُ أَنْ نَوْمُلَ بِهَا وَقَالَ يَنْحَيَى مَوَّةً لَقَدْ رَآيَتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اراحع: ٢٠٦٤]. (٢٠١٧) عييندا ہے والد نقل کرتے ہیں کہ میں عبدالرحمٰن بن سمرہ کے جنازے میں شریک ہوا تھا، ان کے اہل خانہ میں ہے کھولوگوں نے اپنے چہرے کارخ جنازے کی طرف کرلیا اورا پی ایزیوں کے بل (الٹے) چلنے لگے، اوروہ کہتے جارہے تھے کہ آہتہ چلو ہاللہ تنہیں برکت وے ،مرید کے رائے میں حضرت ابو برکرہ ڈاٹھ بھی جنازے میں شامل ہو گئے، جب انہوں نے

ان لوگوں کواوران کی اس حرکت کودیکھا تو اپنے خچر کوان کی طرف بڑھایا اور کوڑا لے کر لیکے، اور فریایا اس کاراستہ چھوڑ و، اس ذات کی شم جس نے ابوالقاسم مَثَاثِیَّا کے چہرے کومعزز فرمایا، میں نے اپنے آپ کو نبی ملیٹا کے ساتھ دیکھا ہے کہ ہم جنازے کو لے کرتیزی کے ساتھ چلتے ہتے۔

(٢.٦٧٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنُ عُيَنْنَةَ حَدَّثِنِى آبِى ۚ عَنُ آبِى بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالُ آغُورُ بِعَيْنِ الشِّمَالِ بَيْنَ عَيْنَهِ مَكْتُوبٌ كَافِرٌ يَقُرَؤُهُ الْأَثْنَى وَالْكَاتِبُ

مُنْ الْمَالَمُونَ بِلِيَةِ مِنْ الْمُحَالِينِ مِنْ الْمُحَالِقِينِ وَمِي ١٩٥٥ وَ الْمُحَالِقِينِ وَم

(۲۰ ۲۷۲) حضرت ابوبکرہ ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا د جال کی با کیں آ کھے کانی ہوگی اور اس کی دونوں آ کھوں کے درمیان کا فرککھا ہوگا، جسے ہران پڑھاور پڑھا لکھا آ دمی پڑھ لےگا۔

(٢٠٦٧٣) حَلَّانَا يَحْيَى عَنْ عُيَيْنَةَ حَلَّانِي آبِي عَنْ أَبِي بَكُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنُ يُفْلِحَ قَوْمٌ

أُسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى امْرَأَةِ [اخرجه الطيالسي (٨٧٨)، قال شغيب: اسناده صحيح]. [انظر: ٢٠٧٤٨، ٢٠٧١].

(۲۰۱۷۳) حضرت ابوبکرہ ٹٹاٹنڈ سے مردی ہے کہ نبی ملی^{تھ}انے فر مایا وہ تو م بھی کا میاب نہیں ہوسکتی جوابیے معاملات ایک عورت سرمید ان

(٢٠٦٧٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ

مُعَاهَدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَجِدَ رِيحَهَا [راحع: ٢٠٦٨]. (٢٠٧٤٣) حفرت ابوبكره الْأَثْنَ سے مروی ہے كه نبی طبيع في ارشا دفر ما يا جو خص كسى معامد كونا حَنَّ قَلَ كرد سے، الله اس پر جنت كی

ر ۱۳۱۲) صرت ابوہرہ ہی تقدیمے مروق ہے کہ ہی ملیوائے ارساد کر مایا ہو ہیں کی معاہد تونا میں ک کردے،القداک پر جنت مہک کوئرام قراردے دیتا ہے۔

(٢٠٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُيَنَةَ قَالَ حَدَّثَنِى آبِى قَالَ ذَكُوتُ لَيْلَةَ الْقَدْرِ عِنْدَ آبِى بَكُرَةً فَقَالَ مَا أَنَا بِطَالِبِهَا إِلَّا فِي الْعَشْرِ الْأُوَاخِرِ بَعْدَ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ الْتَمِسُوهَا فِي الْعَشْرِ الْأُوَاخِرِ مِنْ يَسْعٍ يَنْقَيْنَ أَوْ سَبْعٍ يَنْقَيْنَ أَوْ حَمْسٍ يَنْقَيْنَ أَوْ ثَلَاثٍ يَنْقَيْنَ أَوْ آخِرِ لِيُلَةٍ [راحع: ٢٠ ٢٤] الْعَشْرِ الْأُوَاخِرِ مِنْ يَسْعٍ يَنْقَيْنَ أَوْ صَبْعٍ يَنْقَيْنَ أَوْ حَمْسٍ يَنْقَيْنَ أَوْ ثَلَاثٍ يَنْقَيْنَ أَوْ آخِرِ لِيُلَةٍ [راحع: ٢٠ ٢٠] الْعَشْرِ الْأُوَاخِرِ مِنْ يَسْعٍ يَنْقَيْنَ أَوْ سَبْعٍ يَنْقَيْنَ أَوْ حَمْسٍ يَنْقَيْنَ أَوْ ثَلَاثٍ يَنْقَيْنَ أَوْ آخِرِ لِيُلَةٍ [راحع: ٢٠ ٢٠] عبدالرحل كَتِهِ بِيلَ كُوايَدُ مِن يَا اللّهُ عَلَيْهِ وَيَرَا لَا يَذِكُوهِ بَوْلَهُ مِن فَي اللّهُ عَلَيْهِ وَيَعْدِيلُهُ مِنْ وَاللّهُ مِنْ وَمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَمُنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَيَعْدُ فَلْ مَا لَيْنَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَيْهِ وَلَا لَهُ عَلَى اللّهُ مَا لَهُ وَلَا عَلَيْهِ إِلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَمِ اللّهُ مَنْ مُولَ عَنْ مُ مِنْ وَال

نی ناپٹا کو بیفرماتے ہوئے سنا ہے کہ شب قدر کورمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو،۲۱ ویں شب،۲۳ ویں شب،۲۵ ویں شب، یا ۲۷ ویں شب یا آخری رات میں۔ سام عبد بردیں سام تاہد کوئی ہوئی ہوئی ہے دور میں جود کی سامہ یہ دور کو مصرفہ یہ بھوریتا ہے ویس کا بعد میں سام

(٢٠٦٧٦) جَلَّثْنَا يَحْيَى حَلَّثْنَا أَشْعَتُ عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ حَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِى بَكُرَةَ أَنَّهُ رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدُ [صححه البعارى (٧٨٣)، وابن حبان (٢١٩٥)].

[انظر: ۲۰۷۳، ۲۰۷۳، ۱۹۷۰، ۲۰۷۶، ۲۰۷۶].

(۲۰۷۷) حضرت ابوبکرہ بڑا تھ کے حوالے ہے مروی ہے کہ انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو نی ملیجا نے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسانہ کرنا۔

(٢٠٦٧) حَلَّثُنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ مُهَلَّبِ بُنِ أَبِي حَبِيبَةَ حَلَّثُنَا الْحَسَنُ عَنُ أَبِي بَكُرَةً عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّى قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ وَصُمْتُهُ قَالَ فَلَا أَدْرِى أَكْرِةَ التَّزْكِيَةَ آمْ لَا فَلَا بُدَّ مِنْ غَفْلَةٍ أَوْ رَقْدَةٍ [صححه ابن حريمة: (٢٠٧٥)، وابن حبان (٣٤٣٩) وابو داود: (١٢٥٥) والنسائي: (١٣٠/٤)

هي مُناهُ امَدُن شِل يَهِ عِنْ مَنْ البَصَرِيتِينَ مُناهُ امَدُن شِل يَهِ عِنْ مَنْ البَصَرِيتِينَ

وقال شعيب: رَجاله ثقات]. [انظر: ۲۰۷۸، ۲۰۱۹، ۲۰۷۹، ۲۰۷۹، ۲۰۷۹، ۲۰۷۹، ۲۰۷۹).

(۲۰ ۱۷۷) حضرت ابوبکرہ ڈائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے ارشاد فرمایاتم میں سے کوئی مخص بیند کیے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیااورروز ہر رکھتار ہا، کیونکہ غفلت یا نیند آجانے ہے کوئی چارہ کاربھی نہیں ہے (ہوسکتا ہے کہ کسی دن سوتارہ جائے) (٢.٦٧٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا فَرَةُ حَدَّثِنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي بَكُرَةَ وَعَنْ رَجُل آخَوَ وَهُوَ فِي نَفْسِي ٱفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِي بَكُرَةً ظَالَ عَبْد اللَّهِ قَالَ غَيْرُ آبِي عَنْ يَحْيَى فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَفْضُلُ فِي نَفْسِي حُمَيْدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبُ النَّاسَ بِمِنَّى فَقَالَ آلَا تَدُرُونَ آئَ يَوْمٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَّتَ حَتَّى ظَنَنَّا اللَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ فَقَالَ ٱلنِّسَ بِيَوْمِ النَّحْرِ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ أَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ آغْلَمُ قَالَ ٱلنِّسَ بِالْبَلْدَةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ دِمَاتُكُمْ وَٱمْوَالَكُمْ وَٱغْرَاضَكُمْ وَٱبْشَارَكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا آلَا هَلُ بَلَّفْتُ قُلْنَا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدُ لِيُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْفَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلِّع يَبُلُّغُهُ مَنْ هُوَ أَوْعَى لَهُ مِنْهُ فَكَانَ كَذَلِكَ وَقَالَ لَا تَرْجِعُوا بَغْدِى كُفَّارًا يَضُرِبُ بَعْضُكُمْ رِفَابَ بَعْضِ ۚ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ حَوْقِ ابْنِ الْحَصْرَمِيِّ حَرَّقَهُ جَارِيَةٌ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ ٱشْرَفُوا عَلَى آبِي بَكُرَةَ فَقَالُوا هَذَا أَبُو بَكُرَةً فَقَالَ عَبُدُ الرَّحْمَنِ فَحَدَّثَنِي أَمِّي أَنَّ أَبَا بَكُرَةَ قَالَ لَوْ دَخَلُوا عَلَىَّ مَا بَهَشُتُ إِلَيْهِمْ بِقَصَبَةٍ [صححه البحارى (۷۰۷۸)، ومسلم (۲۷۹)، واین خزیمه: (۲۹۶۲)]. [انظر: ۲۷۷۲].

(۲۰ ۲۷۸) حضرت الوبر و التائل سروى بىكەنى دائلان جە الوداع كىموقع يرمنى يى خطبددىية بوئ فرمايا يەبتاؤكد آج کون سادن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں، نی ملیثه اتن دریا موس رہے کہ ہم میہ سمجھے شايدني اليه اس كاكوئي دوسرانام بنائيس معي بلين ني اليدان فرمايا كيابه يوم الخرنبيس بيج جم في عرض كيا كيون نيس، محرفر مايا يكون سامبيند ہے؟ ہم نے عرض كيا كه الله اوراس كرسول على بہتر جائے ہيں ، ني عليه اتى دريا فاموش رہے كہم يہ مجھے شايد نی مانیا اس کا کوئی دوسرا نام بتا ئیں ہے، لیکن نی مائیا نے فر مایا کیا بیذی الحجہ کامہینے نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں ، پھر فر مایا بیکون سا شہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول ہی بہتر جانتے ہیں ، نبی مای^{یں ح}سب سابق خاموش رہے ، کھر فر مایا کیا پیشمر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نی مالیا نے فر مایا تمہاری جان، مال (اورعزت وآبرو) ایک دوسرے كے لئے اى طرح قابل احرام ہے جيسے اس شہر میں اس مبینے كے اس دن كى حرمت ہے، اور عقر يبتم اين رب مے مو مے اوروہ تم ہے تمہارے اعمال کے متعلق ہو چھے گا، یا در کھو! میرے بعد کمراہ نہ ہوجانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام اللی پہنچادیا؟ تم میں سے جوموجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچادیں، کیونکہ بعض اوقات جے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔،جسُ دن جاریہ بن قد امد نے ابن حضری کوآ گ

منظا المورض المورك المورض المورض المورض المورك المورض الم

اگر بیلوگ میرے پاس آئے تو میں لکڑی ہے بھی ان پرحملہ نہ کروں گا۔ سات میں میں میں دوڑی میں بیریں میں وقع میشرمیت وقاری کا میں جو رہوں میں تاہی میں میں میں میں میں میں میں میں م

(٢٠٦٧) حَدَّلْنَا يَحْيَى عَنْ أَشْعَتَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِى بَكُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى بِهَوُلَاءِ الرَّكُعَتَيْنِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعًا وَلَهُمْ رَكُعَتَيْنِ رَكُعَتَيْنِ [انظر: ٢٧٧].

ر سوم و سیر مسین مساب میسی مسی مساب کی تاریخ و مسلم از جوف میں ایک گروہ کو حسین در مسینی (انصر ۱۳۳۷). (۲۰۶۷) حضرت ابو بکرہ نگانڈا ہے مروی ہے کہ نبی تائیلا نے نما زخوف میں ایک گروہ کو دورکھتیں پڑھا کیں ، پھر دوسرے گروہ کو دورکھتیں پڑھا کیں ،اس طرح نبی ملائیلا کی تو جا ررکھتیں ہو گئیں ،اورلوگوں کی دودورکھتیں ہو کیں ۔

(٢٠٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بُنُ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِيهِ آنَّ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاقٍ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفُرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ [صححه ابن حزيمة:

كان يقول في ديرٍ حل صلاق اللهم إلى اعود بك مِن الحقرِ والقفرِ وعدابِ القبرِ [صححه ابن حزيمة (٧٤٧)]. [راحع: ٢٠٦٥ - ٢].

(۲۰۷۸) حفزت ابوبکرہ نگاٹیؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا ہرنماز کے بعد بید دعا وقر ماتے تھے اے اللہ! میں کفر ،فقر اورعذاب قبر ہے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

(٢٠٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ سُفْيَانَ عَنُ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ عَنُ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرَةَ عَنُ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آرَآيُتُمْ إِنْ كَانَتُ جُهَيْنَةُ وَآسُلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِنْ يَنِى تَعِيمٍ وَبَنِى عَبُدِ اللَّهِ بُنِ عَطَفَانَ وَبَنِى عَامِرِ بُنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ فَوَالَّذِى نَعْطَفَانَ وَبَنِى عَامِرِ بُنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ فَوَالَّذِى نَعْطَفَانَ وَبَنِى عَامِرِ بُنِ صَعْصَعَةَ وَمَدَّ بِهَا صَوْتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ فَوَالَّذِى نَعْمِي بِيَدِهِ لَهُمْ خَيْرٌ [راحع: ٥٠٦٥].

(۲۰ ۱۸۱) حضرت ابو بکرہ ٹنائٹئے سے مروی ہے کہ نبی مائیلائے فرمایا بیہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نز دیک جہید ، اسلم ، غفار قبیلے کے لوگ بنو اسد ، بنوتمیم ، بنوغطفان اور بنوعا مربن صصعہ سے بہتر ہوں تو؟ ایک آ دمی نے عرض کیا وہ نا مراد اور خسارے میں رہیں گے، نبی عائیلائے فرمایا اس ذات کی نتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے ، وہ لوگ ان سے بہتر ہیں۔

(٢٠٦٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْآسُودُ بُنُ شَيْبَانَ عَنُ بَحْوِ بُنِ مَرَّارٍ عَنْ آبِي بَكُرَةً قَالَ كُنْتُ آمْشِي مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى قَبْرِيْنِ فَقَالَ مَنْ يَأْتِينِي بِجَرِيدَةِ نَخُلِ قَالَ فَاسْتَبَقْتُ أَنَا وَرَجُلَّ آخَرُ فَجِئْنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَرَّ عَلَى قَلْمَا وَاجِدَةً وَعَلَى هَذَا وَاجِدَةً ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا كَانَ بِعَسِيبٍ فَشَقَّةُ بِالنَّيْنِ فَجَعَلَ عَلَى هَذَا وَاجِدَةً وَعَلَى هَذَا وَاجِدَةً ثُمَّ قَالَ أَمَا إِنَّهُ سَيُخَفَّفُ عَنْهُمَا مَا كَانَ فِي الْغِيبَةِ وَالْبَوْلِ [قال الالباني: حسن صحيح (ابن ماحة: فيهِمَا مِنْ بُلُولَتِهِمَا شَيْءٌ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُمَا لَيْعَذَبَانِ فِي الْغِيبَةِ وَالْبَوْلِ [قال الالباني: حسن صحيح (ابن ماحة: 129). قال شعب: حديث قوي].

(۲۰ ۱۸۲) حضرت ابو بکرہ ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی ملیٹا کے ساتھ چل رہا تھا، نبی ملیٹا نے میرا ہاتھ تھا ناہوا تھا، اورایک آ دمی بائیں جانب بھی تھا،اچا تک ہمارے سامنے دوقبریں آئٹئیں، نبی ملیٹا نے فرمایا ان دونوں مردوں کوعذاب ہورہا

(٢٠٦٨) حَدَّثَهَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ قَالَ حَدَّثِنِي مُسْلِمُ بُنُ آبِي بَكُرَةً عَنُ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِيْنَةٌ الْمُضْطَحِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْجَالِسِ وَالْجَالِسُ خَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْسَاعِي قَالَ فَقَالَ وَجُلَّ يَارَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَأْمُونِي قَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ إِبِلَّ فَلْيَلْحَقُ مِنْ السَّاعِي قَالَ فَقَالَ وَجُلَّ يَارَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَأْمُونِي قَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ إِبِلَّ فَلْيَلْحَقُ مِنْ السَّاعِي قَالَ فَقَالَ وَجُلَّ يَارَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَأْمُونِي قَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ إِبِلَّ فَلْيَلْحَقُ مِنْ السَّاعِي قَالَ فَقَالَ وَجُلْ يَارَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَأْمُونِي قَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ إِبِلَا فَلْيَلْحَقُ مِا اللَّهِ فَمَا تَأْمُونِي قَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَيْمُ لِي لَا لَهُ فَمَا تَأْمُونِي قَالَ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَلْمُ لَلْهُ مَنْ كَانَتُ لَهُ أَرْضِ فَلْيَلْحَقُ بِأَرْضِهِ وَمَنْ لَمُ يَكُنُ لَهُ شَيْءٌ فَلْيَعْمِدُ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاةَ وَانْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ فَالْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ عَلَيْكُونُ لَهُ شَيْءً وَلَوْلَ وَمُنْ كَاللَهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلِيهُ فِلْهُ لَعُرُولُ اللَّهُ عَلَيْكُونُ لِللَّهُ عَلَيْ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ فِلْ لَكُونُ لَلْهُ مَلْ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلِقُ عَلَى اللَّهُ الْمَالُولُ عَلَى اللَّهُ الْمَالَاعُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلِقُ عَلَى اللَّهُ الْمَالِمُ الْمُ اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّلَهُ الْمُعَالَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْكِلُونُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ ال

(۲۰۷۸۳) حضرت ابوبکرہ ڈائٹو سے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد فر مایا عنقریب فتنے رونما ہوں تھے، جن میں لیٹا ہوا آ دمی جیٹھے ہوئے ہے، جیٹھا ہوا کھڑے ہوئے ہے، کھڑا ہوا چلنے والے ہے، اور چلنے والا دوڑنے والے ہے بہتر ہوگا ، ایک آ دمی نے پوچھا ارسا این اندہ سے جھر کا تھی میں جو بیری نبی بیاناں نے فی اجس کر اس اور فیریوں وہ اس زوز فیل میں جارہ لیے آجس کے

یارسول اللہ! پھر آپ مجھے کیا تھم دیتے ہیں؟ نی طابعانے فرمایا جس کے پاس اونٹ ہوں وہ اپنے اونوں میں چلا جائے ،جس کے پاس بحر بیاں ہوں وہ بحر ایس جھے کیا تھا جائے ،جس کے پاس بھر بھی نہوں پاس بھر بیاں ہوں ہوں میں چلا جائے ، اور جس کے پاس بھر بھی نہوں وہ اپنی تلوار بکڑے اور اس کی دھار کوا کی چٹان پردے مارے اور اگر بچ سکتا ہوتو بچ جائے ، بچ سکتا ہوتو بچ جائے ۔

(٢٠٦٨٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا الْعَوَّامُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بُنُ جُمْهَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةً عَنْ أَبِيهِ قَالَ ذَكَرَ

(٢.٦٨٤) حَدَثُنَا يَزِيدُ بن هَارُونَ الحَبِرَنَا العَوَامُ حَدَثُنَا سَقِيدُ بَنَ جَمَهَانُ عَنِ ابْنِ ابِي بَحْرُهُ طَنَ ابْبِيدِ فَانَ لَـ لَـرُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبُصُرَةُ إِلَى جَنْبِهَا نَهَرٌ يُقَالُ لَهُ دِجْلَةُ ذُو نَخُلٍ كِثِيرٍ وَيَنْزِلُ بِهِ

النبي صلى الله عليه وسلم ارضا يقال لها البصره إلى جنبها لهريقال له وجمله لو صل عبير ويون بر بَنُو قَنْطُورَاءَ فَيَتَفَرَّقُ النَّاسُ ثَلَاتَ فِرَقِ فِرْقَةٌ تَلْحَقُ بِأَصْلِهَا وَهَلَكُوا وَفِرْقَةٌ تَأْخُذُ عَلَى أَنْفُسِهَا وَكَفَرُوا

وَفِرْقَةٌ يَجْعَلُونَ ذَرَارِيَّهُمْ خَلُفَ ظُهُورِهِمْ فَيُقَاتِلُونَ قَتَلَاهُمْ شُهَدَاءُ يَفْتَحُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَى بَقِيَّتِهِمْ

وَشَكَّ يَزِيدُ فِيهِ مَرَّةً فَقَالَ الْبُصَيْرَةُ أَوْ الْبُصُرَةُ [انظر: ٢٠٧٥، ٢٠٧٥، ٢٠٢٦]. (م ه ه ده من حصر مداله كل دالله مدى من من عن الله الله من الله من الله على الله قر كاذكر فر الما الله

(۲۰ ۱۸ ۳) حضرت ابو بکرہ نگانڈے مروی ہے کہ نبی طیفانے ایک مرتبہ ایک علاقے کا ذکرفر مایا کہ اس کا نام''بھر'' ہے،اس کے ایک جانب'' دجلہ'' نامی نہر بہتی ہے،کثیر باغات والا علاقہ ہے، وہاں بنوقعطوراء (ترک) آ کراتریں ہے،تو لوگ تین کر بہدن میں تقسیم سرمائن سمریاک گر دوقہ اندراصل سربھا ملرگان ملاک بوگا، ایک گردوانے اور زیادتی کر کے کفر

حروہوں میں تقسیم ہوجا ئیں ہے، ایک گروہ تو اپنی اصل ہے جا ملے گا، یہ ہلاک ہوگا، ایک گروہ اپنے اوپر زیادتی کر کے تفر کرے گااور ایک گروہ اپنے بچوں کو پس پشت رکھ کر قال کرے گا،ان کے مقتولین شہید ہوں گے اور ان ہی کے بقیہ لوگوں کے

باتھوں مسلمانوں کو فتح ہوگی۔ میسر وریوں ورور

(٢٠٦٨٥) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ ٱلْحَبَرَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُمْهَانَ عَنِ ابْنِ آبِي بَكْرَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ

مُنالًا اَمُن مُن البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ اللَّهُ مُن البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ اللَّهُ مُنالًا البَصَرِيِّينَ ﴾

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَنْزِلُنَّ أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبَصْرَةُ أَوْ الْبُصَيْرَةُ عَلَى دِجُلَةَ نَهَرٌ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ قَالَ الْعَوَّامُ بَنُو قَنْطُورَاءَ هُمْ التَّرْكُ [راجع: ٢٠٦٨٤].

(۲۰ ۱۸۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٦٨٦) حَلَّنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ حَلَّنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي بَكُرَةً عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ شَرُّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَآيُ النَّاسِ شَرُّ قَالَ مَنْ اللهِ أَنَّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَآيُ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ اللهِ أَيْ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَآيُ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ اللهِ أَنْ اللهِ أَنْ اللهِ أَنْ اللهِ أَنْ اللهِ أَنْ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الله

سے بہتر ہے؟ نی طابیہ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہوا ورعمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نی عابیہ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہوا وراس کاعمل برا ہو۔

(٢٠٦٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱلْحَبَرَنَا هَمَّامٌ عَنُ قَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آبِى بَكْرَةً قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُكُمْ صُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ وَلَا قُمْتُهُ كُلَّهُ قَالَ الْحَسَنُ قَالَ آبِي و قَالَ يَزِيدُ مَرَّةً قَالَ قَتَادَةُ اللَّهُ آغَلَمُ آخَافَ عَلَى أُمَّيِهِ التَّزْكِيَةَ أَوْ لَا بُدَّ مِنْ رَاقِدٍ أَوْ غَافِلٍ [رانج: ٢٠٧٧. ٢].

۵ (۲۰ ۱۸۷) حضرت ابوبکره اللظ سے مروی ہے کہ نبی طبیعانے ارشاد فرمایاتم میں سے کوئی مخض بیدند کیے کہ میں نے سارے رمضان

قیام کیااورروز ہ رکھتار ہا، (کیونکہ غفلت یا نیند آجانے سے کوئی چارۂ کاربھی نہیں ہے، ہوسکتا ہے کہ کسی دن سوتارہ جائے) مدمدی بچیکٹونٹ کندگر نے کارم کر آئے سکا بھر میرنگر کرم کرنس کا ترب کے در ایسان کے بہتر کیا ہوئی ڈیٹر در سور سرم

(٢٠٦٨٨) حَدَّثُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ بُنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ آبِيهِ قَالَ ذَكُرْتُ لَيْلَةَ الْقُدْرِ عِنْدَ آبِي بَكُرَةَ فَقَالَ مَا أَنَا مِمُلْتَمِسِهَا يَغْدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ مَنَ اللَّهِ عَنْ

فَقَالَ مَا أَنَا بِمُلْتَمِسِهَا بَعُدَمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا فِى عَشْرِ الْآوَاخِرِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْتَمِسُوهَا فِى الْعَشْرِ الْآوَاخِرِ فِى الْوِتُرِ مِنْهُ قَالَ فَكَانَ آبُو بَكُرَةً يُصَلِّى فِى الْعِشْرِينَ مِنْ رَمَضَانَ كَصَلَاتِهِ فِى سَائِرِ السَّنَةِ فَإِذَا دَخَلَ الْعَشْرُ اجْتَهَدَ [راحع: ٢٠٦٤٧].

(۲۰ ۱۸۸) عبدالرمن كميتے بين كداكك مرتبه حضرت ابوبكره الليك سامنے شب قدر كا تذكره بونے لكا، انہوں نے فرمايا كه

میں تواسے صرف آخری عشرے میں تلاش کروں گا، کیونکہ میں نے اس کے متعلق نبی علیاً کو پچھ فرماتے ہوئے سنا ہے، میں نے نبی علیاً کو بیفرماتے ہوئے سنا ہے کہ شب قدر کورمضان کے آخری عشرے میں تلاش کیا کرو، ۲۱ ویں شب، ۲۳ ویں شب، ۲۵

ویں شب، یا ۱۷ویں شب یا آخری رات میں۔

(٢٠٦٨٩) حَذَّتُنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٌّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكْرَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْكُثُ آبَوَا الدَّجَّالِ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا غُلَامٌ آغُورُ

(۲۰ ۱۸۹) حضرت ابوبکرہ ڈیکٹئے سے مروی ہے کہ بی الیا نے ارشاد فر مایا د جال کے مال باپ ہمیں سال اس حال ہیں رہیں گے کہ ان کے یہاں کوئی اولا د نہ ہوگا ، پھر ان کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا ، توگا ، اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نفع کم ہوگا ، اس کی آئیس سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوئے گا ، پھر اس کے والمدین کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فر مایا کہ اس کا باپ ایک لیے قد کا آدی ہوگا ، اس کا گوشت ہا ہوگا ، اس کی ناک لمبی ہوگی ، ایسا محسوس ہوگا جیے طوطے کی چونچ ہو، اور اس کی مال بردی چھاتیوں والی عورت ہوگی ۔

پھے ہی عرصے بعد ہمیں پت چلا کہ مدینہ میں یہود ہوں کے یہاں ایک بچہ پیدا ہواہے، میں اور زہیر بن عوام اسے دیکھنے

کے لئے میے ،اس کے والدین کے پاس پنچے تو نبی عائی کا بتایا ہوا حلیہ ان دونوں میں پایا، وہ بچہ ایک چا در میں لیٹا ہوا دھوپ میں

پڑا ہوا تھا، اس کی ہلکی ہلکی آ واز آ رہی تھی، ہم نے اس کے والدین سے اس کے متعلق ہو چھا تو انہوں نے بتایا کہ ہم نے میں

سال اس حال میں گذارے کہ ہمارے یہاں کوئی بچہ پیدائیں ہوا، بھر ہمارے یہاں پیدائی کا نابچہ پیدا ہوا جس کا نقصان زیادہ
اور نفع کم ہے، جب ہم وہاں سے نکلے تو اس کے پاس سے گذرے، وہ کہنے لگا کہتم دونوں کیا با تیس کررہے تھے؟ ہم نے کہا کہ

کیا تم نے وہ با تیس سی لیں؟ اس نے کہا تی ہاں، میری آ تکھیں سوتی ہیں لیکن میراول نہیں سوتا، وہ ابن صیادتھا۔

کیا تم نے وہ با تیس سی لیں؟ اس نے کہا تی ہاں، میری آ تکھیں سوتی ہیں لیکن میراول نہیں سوتا، وہ ابن صیادتھا۔

(٢٠٦٩.) حَدَّنَنَا آسُبَاطُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّنَا آشَعَثُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنُ آبِى بَكُرَةَ قَالَ حَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُوْمَ النَّحْرِ عَلَى نَاقَدٍ لَهُ قَالَ فَجَعَلَ يَتَكُلَّمُ هَاهُنَا مَرَّةً وَهَاهُنَا مَرَّةً عِنْدَ كُلِّ قَوْمٍ ثُمَّ قَالَ آتُى يَوْمٍ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ السِّهِ قَالَ ٱلنِّسَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ آتَى شَهْرٍ هَذَا قَالَ فَسَكُننَا حَتَّى ظَننَا آنَّهُ سَيُسَمِّيهِ غَيْرَ السِهِ قَالَ أَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ آتَى سَيُسَمِّيهِ غَيْرَ السِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ ٱلنِّسَ ذَا الْحِجَّةِ قَالَ قُلْنَا بَلَى ثُمَّ قَالَ آتَى سَيُسَمِّيهِ غَيْرَ السِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ ٱلنِّسَ الْبَلْدَةَ الْحَرَامَ قَالَ قُلْنَا بَلَى ثُمَ قَالَ آتَى بَلَهِ هَذَا فَى قَالَ أَنَّ بَلَهِ هَذَا فَى اللَّهُ مَا اللَّيْسَ الْبَلْدَةَ الْحَرَامَ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ آتَى بَلَهِ هَذَا فَى قَالَ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا أَلُولَ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا أَنْ اللَّهُ مَا أَنْ اللَّهُ مَنَ الشَّاهِ لَمُ اللَّهُ مُو اللَّهُ مَا لَكُمُ الْمُؤْلِقِ اللَّهُ اللَّهُ مَا أَنْ اللَّهُ اللَّهُ الشَّاهِدُ مِنْكُمُ الْقَالِبَ فَلَعَلَ الْقَائِبَ آلُهُ يَعْمَلُ الْمُعَلِّ الْعَالِ الْمَعْلِى كُمُومُ وَا وَعُرَاضَكُمُ هَذَا فِى شَهُرِكُمُ الْقَائِبَ فَلَعَلَ الْقَائِبَ آلُنَ يَكُونَ ٱلْوَعِى لَهُ مِنْ الشَّاهِدِ [راحع:٢٠٦٧] بَلَدِكُمُ هَذَا فَى لَا الشَّاهِدِ [راحع:٢٠١٧]

وس، كونك بعض اوقات جي پيغام پنچايا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زيادہ اسے مفوظ ركھتا ہے، راوى كہتے بين كه ايها بى بوا-(٢٠٦٩١) حَدَّقَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ زِيَادٍ الْأَعْلَمِ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِى بَكُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَفْتَحَ الصَّلَاةَ فَكَبَرَ ثُمَّ أَوْمَا إِلَيْهِمُ أَنْ مَكَانَكُمْ ثُمَّ دَحَلَ فَحَرَجَ وَرَأْسُهُ يَفُطُرُ فَصَلَّى بِهِمْ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ قَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرُ وَإِنِّى كُنْتُ جُنبًا [صححه ابن عزيمة: (١٦٢٩). قال الألباني، صحيح (ابوداود:

۲۳۳ و ۲۳۶). قال شعیب، رحاله نقات]. [انظر: ۲۰۲۷، ۲۰۳۳). (۲۰ ۱۹۱) حطرت ابوبکره نگانش مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طانیا نے نماز کا آغاز کیا اور تکبیر کبی، پھر صحابہ خالات کو اشارہ سے فرمایا کہ اپنی جگہ رہو، پھر گھر تشریف لے گئے، جب باہر آئے تو سرسے پائی کے قطرے فیک رہے تھے، پھرنماز پڑھائی اورنماز

ك بعد فرما ياكرين بهى ايك انسان بى بول، مجمد رِحْسل واجب تفا-(٢٠٦٩٢) حَدَّثْنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثْنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي بَكُرَةَ قَالَ قَالَ

٢٠٦٩) حَدَّثُنَا مُؤَمَّلُ حَدَّثُنَا حَمَّادُ يَعْنِي أَبِنَ سَلَمَهُ حَدَّثُنَا عَلِي بِنَ زَيْدٍ عَنِ الْحَسنِ عَنَ ابِي بَحَرَهُ فَانَ فَانَ * رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ

(٢٠٦٩٢) حَلَثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَالِمٍ الْمَحَدَّاءِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي بَكُرَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي بَكُرَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ ذَكُرُوا رَجُلًا عِنْدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا مِنْ رَجُلٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُمْ ذَكُرُوا رَجُلًا عِنْدَهُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَلَّى فَطَعْتَ عُنُقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَلَّى فَطَعْتَ عُنُقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْهُمْ ذَكُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَلَّى فَطَعْتَ عُنُقَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَلَّى فَطَعْتَ عُنُقَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ آحَدُكُمْ مَادِحًا آخَاهُ لَا مَجَالَةً صَاحِيلًا مِرَارًا يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ آحَدُكُمْ مَادِحًا آخَاهُ لَا مَحَالَةً مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ كَانَ آحَدُكُمْ مَادِحًا آخَاهُ لَا مَحَالَةً

مُنافِهُ النَّهُ مِنْ رَبِيدِ مَرْمُ كُولِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّلَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ

فَلْيَقُلُ ٱحْسَبُ فَلَانًا إِنْ كَانَ يَوَى أَنَّهُ كَذَاكَ وَلَا أُزَكِّى عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى آحَدًا وَحَسِيبُهُ اللَّهُ ٱحْسَبُهُ كَذَا وَكُذًا [صححه البحاري (٢٦٦٢)، ومسلم (٣٠٠٠)، وابن حيان (٧٦٧)]. [انظر: ٢٠٧٣٦، ٢٠٧٤٢،

جاتے ہیں۔

(۲۰ ۲۹۳) حضرت ابو بکرہ ڈاٹٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیا کی موجودگی میں لوگ ایک آ دمی کا تذکرہ کررہے تھے، ایک

آ دمی کہنے نگا یا رسول اللہ! آپ کے بعد فلاں قلال عمل میں اس مخص سے زیادہ کوئی افضل معلوم نہیں ہوتا، نبی طابع نے فرمایا افسوں! تم نے اپنے ساتھی کی گرون تو ڑوی ، یہ جملہ کی مرتبہ دہرایا اور فر مایا اگرتم میں سے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنی ہوتو اسے یوں کہنا چاہئے میں یہ بھتا ہوں کہ فلاں آ دمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاک بیان

نہیں کرتا ،اوراس کاحقیقی مگہبان اللہ ہے ، میں اسے اس اس طرح سمجھتا ہوں۔

(٢:٦٩٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَمٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي يَعْقُوبَ الطَّبْقِيّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكُرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ الْٱقْرَعَ بُنَ حَابِسٍ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّمَا بَايَعَكَ سُرَّاقُ

الْحَجِيجِ مِنْ أَسْلَمَ وَغِفَارَ وَمُزَيِّنَةً وَأَحْسَبُ جُهَيْنَةً مُحَمَّدٌ الَّذِى يَشُكُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱرَآيْتَ إِنْ كَانَ ٱسُلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيِّنَةُ وَٱخْسَبُ جُهَيْنَةَ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيجٍ وَبَنِي عَامِرٍ وَٱسَدٍ وَغَطَفَانَ

أَخَابُوا وَخَسِرُوا فَقَالَ نَعَمُ فَقَالَ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ إِنَّهُمْ لَٱخْيَرُ مِنْهُ إِنَّهُمْ لَآخُيرُ مِنْهُ إِنَّهُمْ لَآخُيرُ مِنْهُمْ [راحع:٥٠٦٥] (۲۰ ۲۹۳) حفزت ابوبکرہ ڈکاٹٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ اقرع بن حابس نے نبی ملیقا کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا کہ آپ

کی بیعت قبیلهٔ اسلم ،غفار،مزینهٔ اورغالبًاجبینه کامچی ذکر کیا " کے ان لوگوں نے کی ہے جوجاج کا سامان چراتے تھے، نی عایشا نے فر مایا بیہ بتاؤ کہا گراللہ کے نز دیک جہینہ ،اسلم ،غفاراور مزینہ قبیلے کےلوگ بنواسد ، بنوتمیم ، بنوغطفان اور بنوعامر بن صعصعہ سے بہتر ہوں تو وہ نامراد اور خسارے میں رہیں گے؟ اقرع نے کہاجی ہاں! نبی ملیہ نے فرمایا اس ؤات کی حسم جس کے دست

قدرت میں میری جان ہے، وہ لوگ بنوتمیم، بنوعامر، بنواسداور بنوغطفان سے بہتر ہیں۔ (٢-٦٩٥) حَلَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ بْنِ حِرَاشٍ عَنْ آبِي بَكُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ إِذَا الْمُسْلِمَانِ حَمَلَ آحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ السُّلَاحَ فَهُمَا عَلَى طَرَفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتُلُ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ دَخَلَاهَا جَمِيعًا [صحِحه مسلم (۲۸۸۸) وعلقه البخارى ورواه النسائى موقوفا ورد النووي هذا الوقف].

(۲۰ ۲۹۵) حفزت ابوبکرہ ٹاٹھؤسے مروی ہے کہ نبی ملیہ نے ارشاد فر مایا جب دومسلمانوں میں سے ایک دوسرے پر اسلحہ اٹھا لے تو وہ دونوں جہنم کے کنارے پہنچ جاتے ہیں اور جب ان میں سے ایک دوسرے کوئل کردے تو وہ دونوں ہی جہنم میں داخل ہو

هُ مُنْ الْمَامَوْنُ بَلِ مُعَدِّدَةً عَنْ حَمَّادِ بُنِ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرةَ عَنْ البَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرةَ عَنْ البَّهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرةَ عَنْ البَّهِ عَنْ البَّدِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرةَ عَنْ آبِي عَنْ البَّهِ عَنْ البَّدِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرةً عَنْ البَّدِ عَنْ البَّدِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّانِي جِبْرِيلٌ وَمِيكَاثِيلُ عَلَيْهِ مَا السَّلَامِ فَقَالَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ السَّلَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا السَّلَامِ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا السَّلَامِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ مَا اللَّهُ عَلَى سَبُعَةِ ٱلْحُرُّ فِي كُلِّهَا شَافِ كَافِي مَا لَمُ اللَّهُ وَالْمَا اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى مَا لَهُ اللَّهُ وَاللَّهُ مَا لَهُ عَلَى سَبُعَةِ ٱلْحُرُفِ كُلِّهَا شَافٍ كَافِي مَا لَهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ مِنْ الْمَالِ اللَّهُ وَاللَّهُ مَا لَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَالْمَا اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ مَا لَا اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَلَا اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ وَلَا اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ عَلَى مَا لَيْلُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مُنْ الْمُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّ

(۲۰۲۹) حضرت ابوبکرہ ڈٹائٹو سے مروی ہے کہ نی طائی نے ارشاد فر مایا میرے پاس حضرت جریل طائی اور میکا ئیل طائی آئ جریل طائی نے مجھ سے کہا کہ قرآن کریم کو ایک حرف پر پڑھئے ،میکا ٹیل طائی نے کہا کہ اس میں اضافے کی درخواست سیجئے ، پھر جریل طائی نے کہا کہ قرآن کریم کو آپ سات حروف پر پڑھ سکتے ہیں ، جن میں سے ہرا یک کافی شافی ہے بشر طبیکہ آیت رحت کو عذاب سے یا آیت عذاب کورجت سے نہ بدل دیں۔

رَبِ الْحَسَنِ عَنَ آبِي كَامِلٍ حَدَّقَنَا حَمَّادٌ عَنُ زِيَادٍ الْمُعْلَمِ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آبِي بَكُرَةَ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلِّ فِي صَلَّا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلَ فِي صَلَاةِ الْفَخْرِ فَآوُمَا إِلَيْهِمْ آنُ مَكَانكُمْ فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَفُطُرُ فَصَلَّى بِهِمْ [راحع: ١٩٦١ - ١١ دَخَلَ فِي صَلَاقٍ الْفَخْرِ فَآوُمَا إِلَيْهِمْ آنُ مَكَانكُمْ فَذَهَبَ ثُمَّ جَاءَ وَرَأْسُهُ يَقُطُرُ فَصَلَى بِهِمْ [راحع: ١٩٥١ - ١١ (٢٠١٩٥) مَن الوركبير كهي ، كار ما اللهُ عَلَيْهِ وَاشَاره سِنْ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا

یَقُولَنَّ آَحَدُکُمْ إِنِّی قُمْتُ رَمَضَانَ کُلَّهُ [راجع: ۲۰۲۷]. (۲۰۲۹۸) حفرت ابوبکرہ ٹاٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی طابی نے ارشا دفر مایا تم میں سے کوئی شخص بیر نہ کیے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا۔

(٢.٦٩٩) حَلَثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزَّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَة بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ آبِي بَكُرَةَ قَالَ ٱكْثَرَ النَّاسُ فِي مُسَيِّلِمَةَ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِ شَيْئًا فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ خَطِيبًا فَقَالَ آمَّا بَعُدُ فَهِي شَأْنِ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي قَدُ ٱكْثَرْتُمْ فِيهِ وَإِنَّهُ كَذَّابٌ مِنْ ثَلَالِينَ كَذَّابًا يَخْرُجُونَ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ وَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ بَلْدَةٍ إِلَّا يَبْلُغُهَا رُعْبُ الْمَسِيحِ إِلَّا الْمَدِينَةَ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهَا مَلَكَانِ يَذُبَّانِ عَنْهَا رُعْبَ الْمَسِيحِ [انظر: ٢٠٧٠].

نِقابِها ملکانِ بدمانِ عنها رعب المسيح [انظر: ٢٠٧٠]. (٢٠١٩٩) حفرت ابوبكره فاتف مروى ب كه مسيلمه كذاب كم متعلق قبل اس كه ني عَلِيًّا مجه فرما كي ،اوك بكثرت باتي

کیا کرتے تھے،ایک دن نبی الیا خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور امابعد کہ کرفر مایا اس محص کے متعلق تم بکثرت با تیں کر رہے ہو، بیان تمیں کذابوں میں سے ایک ہے جو قیامت سے پہلے خروج کریں گے اور کوئی شہر ایسانہیں ہوگا جہاں دجال کا رعب نہ پنچے سوائے مدینہ منورہ کے، کہ اس کے ہر سوراخ پر دوفر شیتے مقرر ہوں گے جو مدینہ منورہ سے دجال کے رعب کودور

هي مُناهَامَيْن فيل يَنظِيم مَنْ أَلِيكُ وَيَعْ فَي مَنْ الْبِصَرِيْنِينَ وَهُمْ مِنْ الْبِصَرِيْنِينَ وَهُمْ

كرتے ہوں سے.

(٢٠٧٠.) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصُرِ وَعَفَّانُ قَالًا حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِى بَكْرَةً قَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ قَالَ سَمِغْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ ٱخْبَرَنِي ٱبُو بَكْرَةَ قَالَ ٱتَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى قَوْمٍ يَتَعَاطُونَ سَيْفًا مَسْلُولًا فَقَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ فَعَلَ هَذَا أُوَلَيْسَ قَدْ نَهَيْتُ عَنْ هَذَا ثُمَّ قَالَ إِذَا سَلَّ أَحَدُكُمْ سَيْفَةً

فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَأَرَادَ أَنْ يُنَاوِلَهُ آخَاهُ فَلَيْغُمِدُهُ ثُمَّ يُنَاوِلُهُ إِيَّاهُ (+۰۷۰) حضرت ابوبکرہ ٹائٹڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی واپیلا کمی قوم کے پاس پہنچے، وہ لوگ نظی تلواریں ایک دوسرے کو

پکڑار ہے تھے، نی طائی نے فرمایا ایسا کرنے والوں پراللہ کی لعنت ہو، کیا ہیں نے اس سے منع نہیں کیا تھا؟ پھر فر مایا جب تم ہیں

ہے کوئی محض مکوارسونے تو دیکھ لے ، کہ اگراپے کسی بھائی کو پکڑانے کا ارادہ ہوتواہے نیام میں ڈال کراہے پکڑائے۔

(٢.٧٠١) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَلِيلِ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ مَيْمُونِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكُرَةَ أَنَّهُ قَالَ كَابِيهِ يَا أَبَتِ إِنِّيَ أَسْمَعُكَ تَدْعُو كُلَّ غَدَاةٍ اللَّهِمُّ عَافِنِي فِي بَدَنِي اللَّهِمَّ عَافِنِي فِي بَصَرِى لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا لَلَالًا حِينَ تُصْبِحُ وَلَلَالًا حِينَ تُمْسِى وَتَقُولُ اللَّهمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفُرِ

وَالْفَقُوِ اللَّهِمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبُوِ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تُعِيدُهَا حِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثًا حِينَ تُمْسِى قَالَ نَعَمُ يَا بْنَى إِنِّى سَمِعْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم يَدْعُو بِهِنَّ فَأَحِبُّ أَنَّ أَسْتَنَّ بِسُنِّتِهِ [قال الالباني: حسن الاسناد (ابو داود: ٩٠٠٠). قال شعيب: اسناد حسن في المتابعات والشواهد].

(۱۰۵۰۱)عبدالرحمٰن بن ابی بکره سے مروی ہے کہ ایک مرتبدانہوں نے اپنے والدسے کہا کہ اباجان ایس آپ کوروز اندید دعاء كرتے ہوئے سنتا ہوں اے اللہ! مجھے اپنے بدن میں عافیت عطاء فرما، اے اللہ! مجھے اپنی ساعت میں عافیت عطاء فرما، اے الله! مجھے اپنی بصارت میں مما فیت عطاء فریا، تیرے علاوہ کوئی معبود نہیں ، آپ یہ کلمات تین مرتبہ مجے دہراتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو، نیز آپ بیمی کہتے ہیں اے اللہ! میں تفراور فقرے آپ کی پناہ میں آتا ہوں ،اے اللہ! میں عذاب قبرے آپ کی پناہ

مل آتا ہوں ،آپ کے علاوہ کوئی معبور نہیں ،آپ بیکلمات بھی تین مرجبہ مجمع دہراتے ہیں اور تین مرجبہ شام کو؟ انہوں نے فر مایا

ہاں بیٹا! میں نے نی طایع کو یہ دعا کیں ما تکتے ہوئے سنا ہاس لئے مجھے ان کی سنت پڑمل کرنازیا دہ پیند ہے۔ (٢.٧.٢) قَالَ وَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَعَوَاتُ الْمَكْرُوبِ اللَّهُمَّ رَحْمَتَكَ ٱرْجُو فَكَرْ تَكِلْنِي إِلَى نَفْسِي

طُوْفَةَ عَيْنِ أَصْلِحْ لِي شَأْنِي كُلَّهُ لَا إِلَّهَ إِلَّا أَنْتَ [قال الألباني: حسن الاسناد(ابوداود: ٩٠،٥) قال شعيب: كسابقه] (۲۰۷۰۲) اور نی طیعانے فرمایا پریشانیوں میں گھرے ہوئے آ دی کی دعاء بیہاے الله! میں تیری رحمت کی امیدر کھتا ہوں، لہذا تو مجھے ایک ملحے کے لئے بھی میرے نفس کے حوالے نہ کراور میرے تمام معاملات کی اصلاح فرما، تیرے علاوہ کوئی معبود ہیں۔

(٢.٧.٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِى بَكْرَةً عَنْ أَبِيهِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

هي مُنله امُرِينَ اينيَ سُرُم ﴿ وَهُ ﴿ وَهُ ﴿ وَهُ لِهُ هُمَ لِهُ هُمَ اللَّهُ مِنْ الْبَصَرِيِّينَ ﴿ وَهُ ال وَسَلَّمَ مَرَّ بِرَجُلٍ سَاجِدٍ وَهُوَ يَنْطَلِقُ إِلَى الصَّلَاةِ فَقَضَى الصَّلَاةَ وَرَجَعَ عَلَيْهِ وَهُوَ سَاجِدٌ فَقَامَ النَّبِيُّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَنْ يَقُتُلُ هَذَا فَقَامَ رَجُلٌ فَحَسَرَ عَنْ يَدَيْهِ فَايْحَتَرَطَ سَيْفَهُ وَهَزَّهُ ثُمَّ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ بِأَيِي آنْتَ وَأَمِّى كَيْفُ ٱلْخُلُ رَجُلًا سَاجِدًا يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَّا إِلَّا اللَّهُ وَآنَ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَفْعُلُ هَذَا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ أَنَا فَحَسَرَ عَنْ ذِرَاعَيْهِ وَاخْتَرَطَ سَيْفَةُ وَهَزَّهُ حَتَّى آرْعَدَتْ يَدُهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَيْفَ ٱلْمُثُلُ رَجُلًا سَاجِدًا يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ فَتَلْتُمُوهُ لَكَانَ ٱوَّلَ فِعْنَةٍ وَآخِرَهَا

(۲۰۲۰۳) حضرت ابوبکرہ ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مایشانماز کے لئے جارہے تھے کرراستے میں ایک آ دی کے پاس ے گذر ہوا جو بجدے میں پڑا ہوا تھا، جب نماز پڑھ کروائیں ہوئے تب بھی وہ بجدے ہی میں تھا، نبی علیباد بہیں گھڑے ہو گئے اور فربایا اے کون قمل کرے گا؟ ایک آ دی تیار ہوا، اس نے اپنے بازو چ ھائے اور ملوار ہلاتا ہوا چلا، چر کہنے لگا اے اللہ کے

نى اميرے ماں باب آپ برقربان موں ، ميں جدے ميں بڑے موئ اس آ دى كوكيے لل كروں جواس بات كى كوائى ديتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود تبیس اور محرماً الفیاراس کے بندے اور رسول ہیں؟ نبی طینا نے پھر فر مایا اے کون قبل کرے گا؟ اس پر دوسرا آ دی تیار ہوا، اس نے بھی اپنے باز و چڑھائے اور تلوار کوحر کت دیتا ہوا چلالیکن اس کے بھی ہاتھ کا پہنے گئے اور وہ بھی کہنے

لكا بالله ك نى إلى اس مخف كوكيد قل كردول جوالله كى وحدانية اورمحمة النيخ كى بندگى ورسالت كى كواى ديتا مو؟ ني عليها نے فر مایا اس ذات کی فتم جس کے دست قدرت میں محمط النظام کی جان ہے، اگرتم اسے مل کردیتے تو یہ پہلا اور ہ خری فتنه ہوتا۔ (٢.٧.٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ آبُو دَاوُدٌ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي بَكْرَةَ آنَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَغْنِي صُومُوا الْهِلَالَ لِرُوْلِيَةِ وَٱلْفِطِرُوا لِرُؤْنِيِّهِ فَإِنْ غُمَّ عَلَيْكُمْ فَٱكْمِلُوا الْعِلَّةَ

لَلَاثِينَ وَالشُّهُو ُ هَكُذَا وَهَكُذَا وَعَقَدَ واعرجه الطيالسي (٨٧٣). قال شعيب، صحيح لغيره وهذا اسناد (۲۰۷۰۲) حضرت ابوبکرہ ٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طینا نے فرمایا جا ندو بکھ کرروز ہ رکھا کرو،اور جا ندو کھ کرعید منایا کرو،اگر کسی

دن ابر چھا جائے تو تمیں کی گنتی پوری کرلو، اورمہیندا تنا، اتنا اورا تنابھی ہوتا ہے، تیسری مرتبہ نبی مانیا نے ایک انگلی کو بند کرلیا۔ ﴿ ٢.٧.٥ ﴾ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكُرٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ آوْسٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبِ الْعَدُوكَى عَنْ

آبِي بَكْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَكْرَمَ سُلْطَانَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي

الدُّنْيَا ٱكْحَرَمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ آهَانَ سُلْطَانَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِى الدُّنْيَا آهَانَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [نال الترمذي، حسن غريب قال الألباني، صحيح (الترمذي: ٢٢٢٤) اسناده ضعيف]. [انظر: ٧٦٩ : ٢].

(٥٠٤٠) حفرت الوبكره في الله عمروى م كه يل ف في الله كويفرمات موسة سام جوفف د نيابل الله كمقرركرده

هي مُنافاً اَمُونُ مِنْ بِينِهِ مَتَوْم كُرُ هُ هِي اللهِ مِنْ بِينَ كُورِ اللهِ مَنْ البِهَ بِينَ كُورُ با دشاہ کی عزت کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کی تکریم فرمائے گا اور جو دنیا میں اللہ کے مقرر کر دہ با دشاہ کی تو بین کرتا ہے،

الله قیامت کے دن اسے رسواکرے گا۔

(٢٠٧٠٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الِصَّمَدِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً قَالَ عَفَّانُ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ عَنْ بِلَالٍ بْنِ يَقُطُرَ عَنُ آبِي بَكُرَةَ قَالَ أَتِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِدَنَانِيرَ فَجُعَلَ يَقْبِضُ قَبْضَةً قَبْضَةً ثُمَّ يَنْظُرُ عَنْ يَمِينِهِ كَانَّهُ يُوَامِرُ أَحَدًا ثُمَّ يُعْطِى وَرَجُلُّ أَسُودُ مَطْمُومٌ عَلَيْهِ نَوْبَانِ أَبْيَضَانِ بَيْنَ عَيْنَيْهِ أَثْرُ السُّجُودِ كَقَالَ

مَّا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَنْ يَغْدِلُ عَلَيْكُمْ بَعْدِى قَالُوا يَا

رَسُولَ اللَّهِ آلَا نَقُتُلُهُ فَقَالَ لَا ثُمَّ قَالَ لِأَصْحَابِهِ هَذَا وَأَصْحَابُهُ يَمْرُقُونَ مِنْ اللَّذِينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهُمُ مِنْ الرَّمِيَّةِ لَا يَتَعَلَّقُونَ مِنْ الْإِسْلَامِ بِشَيْءٍ (٢٠٤٠١) حضرت الوبكره و النفظ سے مروى ب كما يك مرتبه في عليها كے باس كبيس سے مجھددينار آئے ہوئے تھے، في عليها و تقسيم فر مار ہے تھے، وہاں ایک سیاہ فام آ دی بھی تھا جس کے بال کٹے ہوئے تھے،اس نے دوسفید کیڑے بہن رکھے تھے،اوراس کی

دونوں آ جمھوں کے درمیان (پیشانی پر) سجدے کے نشانات تھے، وہ نبی ملیٹا کے سامنے آیا، اور کہنے لگا بخدااے محمر استانین آج آپ جب سے تقیم کردہے ہیں، آپ نے انصاف نہیں کیا، اس پر نبی کوشد پد غصر آیا، اور فرمایا بخدا! میرے بعدتم جھ سے زیادہ عادل کسی کونہ یاؤ کے محابہ نفاقات عرض کیا یارسول اللہ! کیا ہم اسے قل نہ کردیں؟ نی مایشانے فرمایانہیں، پھر فرمایا بیہ

اوراس کے ساتھی دین سے اس طرح نکل جائیں مے جیسے تیرشکار سے نکل جاتا ہے، ان کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہوگا۔ (٢٠٧٠) حَدَّثْنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثْنَا بَشَّارٌ الْخَيَّاطُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ أَبِي بَكُرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا بَكُرَةً جَاءَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ فَسَمِعَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَ نَعْلِ آبِي بَكُرَةَ وَهُوَ يَخْضُرُ يُرِيدُ أَنْ يُدُرِكَ الرَّكْعَةَ فَلَمَّا انْصَرَفَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ السَّاعِي قَالَ أَبُو بَكُرَةَ أَنَا قَالَ

زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدُ [انظر: ٢٠٧٨٣]. (۷۰۷-۲۰۷) حضرت ابو بکرہ اللفظ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ دو آئے تو نبی ملیقار کوع میں تھے، نبی ملیقانے ابو مجرہ اللفظ

کی جوتی کی آ وازشیٰ، وہ دوڑ کررکوع کوحاصل کرنا جاہ رہے تھے ،نمازے فارغ ہوکر نبی ملیٹھانے پوچھا کون دوڑ رہا تھا؟انہوں

نے اپنے آپ کو پیش کردیا، نی مایشانے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دین حرص میں اضا فہ کر ہے، آئندہ ایسانہ کرنا۔ (٢٠٧٠٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا زَكَرِيًّا بْنُ سُلَيْمِ الْمُقْرِى قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا يُحَدِّثُ عَمْرَو بْنَ عُثْمَانَ وَآنَا

شَاهِدُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بُنَ أَبِي بَكُرَةَ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا بَكُرَةَ حَدَّثَهُمُ أَنَّهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى بَغُلَتِهِ وَاقِفًا إِذْ جَاؤُوْا بِامْرَأَةٍ حُبْلَى فَقَالَتُ إِنَّهَا زَنَتُ أَوْ بَغَتْ فَارْجُمْهَا فَقَالَ لِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتَتِوِى بِسِنُو اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَرَجَعَتْ ثُمَّ جَاءَتْ الثَّانِيَةَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

KitaboSunnat.com

عَلَى بَعْلَيْهِ فَقَالَتُ ارْجُمْهَا يَا بَيِّ اللَّهِ فَقَالَ اسْتَتِوى بِسِنْوِ اللَّهِ بَارَكَ وَتَعَالَى فَرَجَعَتُ ثُمَّ جَاءَتُ النَّالِكَةَ وَهُوَ وَاقِفْ حَتَّى اَخَذَتْ بِلِجَامِ بَعْلَيْهِ فَقَالَتُ انْشُدُكَ اللَّهَ الاَ رَجَمْتَهَا فَقَالَ اذْهَبِى حَتَّى بَلِدِى فَانُطَلَقَتُ فَولَدَتُ وَاقِفْ حَتَّى اَخَذَتْ بِلِجَامِ بَعْلَيْهِ فَقَالَتُ انْشُدُكَ اللَّهُ الاَ رَجَمْتَهَا فَقَالَ اذْهَبِى حَتَّى بَلِدِى فَانُطَلَقَتُ فَولَدَتُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُعَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فُعَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنَّهَا قَدْ تَطَهَّرَتُ فَآرُسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتُ إِنَّهَا قَدْ تَطَهَّرَتُ فَآرُسَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطُهُوهِا فَآمَرَ لَهَا فَيْهِ وَسَلَمَ بِطُهُوهَا فَآمَرَ لَهَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِطُهُوهَا فَآمَرَ لَهَا لِللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِطُهُوهَا فَآمَرَ لَهَا لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِطُهُوهِا فَآمَرَ لَهَا لِللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقَالَ لِلْمُسُلِمِينَ ارْمُوهَا وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَقَالَ لِلْمُسُلِمِينَ ارْمُوهَا وَسَلَمَ حَصَاةً مِثْلُ الْمُحْتَقِيقَ وَرَعَاهَا ثُمُ مَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَقَالَ لِلْمُسُلِمِينَ ارْمُوهَا وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَقَالَ لِلْمُسُلِمِينَ ارْمُوها وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَقَالَ لِلْمُسْلِمِينَ ارْمُوها وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَقَالَ لِلْمُسُلِمِينَ ارْمُوها وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَاللّهُ مُعَلِيهِ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَسَلَمَ وَاللّهُ الْمُعْلِمُ وَاللّهُ وَسَلَمُ وَاللّهُ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهُ الْمُسْلِمِينَ الْمُعُولُولُ الْمُعْلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللّهُ اللّهُ اللّهُ الْمُعِمِ اللّهُ اللللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللللّهُ عَلَيْهِ وَاللّ

وسلم حصاه مِس المِحصلةِ عرصات لم عال وسول اللهِ صلى الله صلى الله عليه والسلم وال مِلمستمِين اوس والله والمُكَا وَالله والله وا

ایک حاملہ عورت کو لے کرآئے ، وہ کہنے لگی کہ اس سے بدکاری کا گناہ سرز دہوا ہے لہذا اسے رجم کیا جائے ، نبی علینا نے اس سے فرمایا اللہ کی پردہ پوشی سے فائدہ اٹھاؤ ، وہ واپس چلی گئی ،تھوڑی دیر بعدوہ دو بارہ آئی ، نبی علینا اس وقت بھی اپنے فچر پر بی تھے ،
اس نے پھرعرض کیا کہ اے اللہ کے نبی الجمھے رجم کر دیجئے ، نبی علینا نے اسے پھروہی جواب دیا ، جب وہ تیسری مرتبہ آئی تو اس نے نبی علینا کے فچر کی لگام پکڑلی اور کہنے گئی کہ میں آپ کو اللہ کی تشم دیتی ہوں کہ آپ مجھے رجم سیجئے ، نبی علینا نے فرمایا اچھا جاؤ ،
سال تک کہ بحد ام وجائے۔

یہاں تک کہ بچہ پیدا ہوجائے۔ وہ چلی گئی، بچہ پیدا ہو چکا تو دوبارہ آگئی اور نبی علیہ سے بات چیت کی ، نبی علیہ نے اس نے فرمایا جاؤ ، یہاں تک کہ دم نفاس سے پاک ہوجاؤ ، وہ چلی گئی ، پچھ عرصے بعد دوبارہ آئی اور کہنے گئی کہ وہ پاک ہوگئی ہے ، نبی علیہ انے پچھ خواتین کو بلایا اور

انہیں اس کی پاکی کے معاطے کی تسلی کرنے کا تھم دیا ، انہوں نے آ کرنبی علیہ کے سامنے گوا ہی دی کہ یہ پاک ہوگئ ہے ، چنا نچہ نبی علیہ اس کے سینے تک ایک گڑ ھا کھود نے کا تھم دیا ، پھر نبی علیہ اسلمانوں کے ساتھ تشریف لائے اور چنے کے دانے کے برابرایک کنگری پکڑ کراہے ماری اور واپس چلے گئے اور مسلمانوں ہے کہد دیا کہ ابتم اس پر پھر مارولیکن چرے پر مارنے ہے برابرایک کنگری پوٹی تو اے نکا لنے کا تھم دیا اور اس کی نماز جناز ہ پڑھائی اور فر مایا اس کا تو اب اگرتمام اہل ججاز پر تقسیم کر دیا جائے تو وہ ان سب کے لئے کافی ہوجائے۔

به عدد و المسلم المسلم المسلم المسلم الله يغنى ابن المُبَارَكِ أَخْبَرَنَا زَكِرِيًّا أَبُو عِمْرَانَ الْبَصْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ اللهِ يَعْنِى ابْنَ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا زَكِرِيًّا أَبُو عِمْرَانَ الْبَصْرِيُّ قَالَ سَمِعْتُ شَيْحًا يُحَدِّنَ بَنُ أَبِى بَكُرَةَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ شَيْحًا يُحَدِّنَ بُنُ أَبِى بَكُرَةً فَذَكَرَ الْحَدِيثَ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَكُفَلَهُ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَوْ قُسِّمَ آجُرُهَا بَيْنَ آهُلِ الْحِجَازِ لَوَسِعَهُمُ [راحع: ٢٠٦٤].

هي مُنالِهَ امْدُن شِل يَنْهُ مَتُوم ﴾ ﴿ هُلِي اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِ

(۹۰۷۰۹) گذشته حدیث ای دومری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٧٠.) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِى بَكُرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ

فَارِسَ أَتَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ رَبِّى تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَدْ فَتَلَ رَبَّكَ يَعْنِي كِسْرَى قَالَ وَقِيلَ لَهُ يَعْنِي لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّهُ قَدْ اسْتَخْلَفَ ابْنَتَهُ قَالَ فَقَالَ لَا يُقْلِحُ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمْ امْرَأَةٌ [صححه

البخاري (٤٤٢٥)، والحاكم (١١٨/٣)]. [انظر: ٢٥٧، ٢٠٧٩٢].

(۲۰۷۱) حضرت ابو بكره و التخطيف مروى ب كدايران سے ايك آدى نى الجا كا ياس آيا، نى الجا نے اس سے فرمايا مير ب

رب نے تمہارے رب یعنی سریٰ کوتل کرویا ہے،اس دوران کسی نے نبی مائیلا کو بتایا کہ اب اس کی بیٹی کواس کا جانشین بنایا گیا

ہے، نی ملینا نے فر مایا وہ قوم بھی کامیاب نہیں ہوسکتی جوا پے معاملات ایک عورت کے حوالے کردے۔

(٢٠٧١) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ وَيُونُسُ وَآيُوبُ وَهِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَخْنَفِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَان بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ فِيلَ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالَ الْمَقْتُولِ فَالَ قَدْ أَرَادَ

قَتُلَ صَاحِيهِ [صححه البخاري (٣١)، ومسلم (٢٨٨٨)]. [انظر: ٢٠٧٩٣].

(۱۱ ۲۰۷) حضرت ابوموی فی شخط سے مروی ہے کہ نبی ملیا ہے نہ جب وومسلمان تکواریں لے کرایک دوسرے کے سامنے آجائیں اوران میں سے ایک، دوسرے کوتل کردے تو قاتل اور مقول دونوں جہنم میں جائیں ہے ،کسی نے عرض کیایا

رسول الله! بيقاتل كى بات توسجه ميس آجاتى ب،مقتول كاكيا معامله ب؟ ني مايد الله الدوم بهي اين ساتقي كولل كرنا جا بتا تها-(٢.٧١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سَعِيدُ مِنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سُلَيْمَانَ الْعَصَرِيَّ حَدَّثِنِي عُقْبَةُ مِنُ صُهْبَانَ قَالَ

سَمِعْتُ أَبَا بَكُرَةَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يُحْمَلُ النَّاسُ عَلَى الصّرَاطِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتَقَادَعُ بِهِمْ جَنبَةُ الصِّرَاطِ تَقَادُعَ الْفَرَاشِ فِي النَّارِ قَالَ فَيُنْجِى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ قَالَ ثُمَّ يُؤْذَنُ

لِلْمَلَائِكَةِ وَالنَّبِيِّينَ وَالشَّهَدَاءِ أَنْ يَشُفَعُوا فَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ وَيَشْفَعُونَ وَيُخْرِجُونَ وَزَادَ عَفَّانُ مَرَّةً فَقَالَ أَيْضًا وَيَشْفَعُونَ وَيُخُو جُونَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ مَا يَزِنُ ذَرَّةً مِنْ إيمّانِ [انظر: ٢٠٧١]. (۱۲ ۲۰۷) حضرت ابو بكره ثانت مروى ب كه نبي عليه في مايا قيامت كه دن لوكول كو بل صراط برسوار كيا جائے گا، وه اس

کے دونوں کناروں سے اس طرح جہنم میں گریں سے جیسے شمع کے گرد پروانے گرتے ہیں ،کیکن اللہ تعالیٰ جے چاہے گا اپنی رحمت سے نجات دیے دیے گا، پھر فرشتوں، نبیوں اور شہیدوں کو سفارش کی اجازت ملے گی چنانچہ وہ کئی مرتبہ سفارش کریں مے اور بالآ خرجہنم سے ہراس آ دی کونکال لیا جائے گا جس کے دل میں ایک ذرے کے برابر بھی ایمان ہوگا۔

(٢٠٧١٣) قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٧١].

مُسَنِّكُ البَصَريِّينَ ﴿ الْمُ

و المنظمة المن (۲۰۷۱۳) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٧١٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْهَاشِمِيُّ ٱلْحَبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَدْحُلُ الْمَدِينَةَ رُعُبُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَهَا يَوْمَنِذٍ سَبْعَةُ ٱبْوَابٍ عَلَى كُلِّ بَابٍ مِنْهَا مَلَكُان [انظر: ٢٠٧٤].

(۲۰۷۱۳) حضرت ابو بكره الانتفاسية مروى ہے كه نبي مليكانے فرمايا مدينه منوره ميں د جال كا رعب داخل نه ہو سكے گا،اس وقت

مدینه منوره کے سات دروازے ہول گے اور ہردروازے پر دوفر شنے مقرر ہوں گے۔ (٢٠٧٥) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ النَّبِيّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ

(۲۰۷۱م) گذشته حدیث اس دوسری سند به میمی مروی ہے۔

(٢٠٧٦) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَآتُى النَّاسِ شَرٌّ

قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راحع: ٢٠٦٨٦]. (۲۱۷) حضرت ابو بکرہ اللہ اسے مردی ہے کہ ایک آ دی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیایا رسول اللہ! کون ساانسان سب

ہے جہتر ہے؟ نی طالیہ نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہواور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نی مالیہ نے فرمایا جس کی عمر نمی ہواوراس کاعمل براہو۔ (٢٠٧٧) حُلَّاتُنَا يُونُسُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ حَلَّانَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ وَحُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [انظر: ٥٥ ٧٠، ٢٠٧٤، ٢٠٧٥].

(۲۰۷۱) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(٢٠٧١٨) حَدَّثْنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثْنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكُرَةً

قَالَ وَقَدُتُ مَعَ آبِي إِلَى مُعَاوِيَةً بُنِ آبِي سُفْيَانَ فَأَدُخِلْنَا عَلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا بَكُرَةَ حَدَّثُنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الرُّوْيَا الصَّالِحَةُ وَيَسْأَلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ أَيُّكُمْ رَأَى رُؤْيَا فَقَالَ رَجُلٌ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْتُ كَأَنَّ مِيزَانًا دُلِّيَ مِنْ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ أَنْتَ بِأَبِي بَكُرٍ فَرَجَحْتَ بِأَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثُمَّ وُزِنَ

أَبُو بَكُو رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ فَرَجَحَ أَبُو بَكُو بِعُمَرَ ثُمَّ وُذِنَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

عَنْهُ فَرَجَحَ عُمَرُ مِعْثَمَانَ رَضِىَ اللَّهُ عَنْهُمْ ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ محکم دلائل و برابین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هي مُنافِهَ الْمَدِينَ بِي مِنْ مِنْ الْبَصَرِيِّينَ ﴾ ٢١٠ ﴿ هُولِي مُنْ الْبَصَرِيِّينَ ﴾ والما فَقَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ قَالَ أَبِي قَالَ عَفَّانُ فِيهِ فَاسْتَاءَ لَهَا قَالَ وَقَالَ **حَمَّادٌ فَسَاءَهُ ذَلِكَ** [انظر: ٢٠٧٧٧، ٢٠٧٩]. [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٤٦٣٥). قال شعيب، وهذا

(۲۰۷۱)عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت امیر معاوید ڈلاٹنؤ کی خدمت میں حاضر،

ہوا،ہم ان کے پاس بہنچے تو انہوں نے فر مایا اے ابو بکرہ! مجھے کوئی ایسی حدیث سنا ہے جوآپ نے نبی ملیکا سے خود سنی ہو؟ انہوں

نے فرمایا کہ نجی ملیا کونیک خواب بہت اچھے لگتے تھے، اور نبی ملیا اس کے متعلق بوچھتے رہتے تھے چتا نچے حسب معمول ایک دن

بوچھا كتم ميں ہے كى خواب ديكھا ہے؟ ايك آ دى نے كہايارسول الله! ميں نے ديكھا ہے، ميں نے ديكھا كه آسان

ے ایک تر از واٹکا یا گیا جس میں آپ کا حضرت ابو بکر ٹاٹٹڑ ہے وزن کیا گیا تو آپ کا پلز اجھک گیا، پھر ابو بکر ٹاٹٹڑ کاعمر ٹاٹٹڑ ہے وزن کیا گیا تو ابو بمر ناتی کا بلزا جھک گیا، پھر عمر ناتی کاعثان ٹاتی سے وزن کیا گیا تو عمر ناتی کا بلزا جھک گیا، پھروہ تراز واٹھالیا

ص_{یا}، نبی ماینوں کی طبیعت پر بیخواب بوجھ بنا اور فر مایا اس ہے خلافت نبوت کی طرف اشارہ ہے، جس کے بعد اللہ جے جانے گا

(٢٠٧٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثُنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ آبِي بَكْرَةً وَسَأَلَهُ هَلْ سَمِعْتَ فِي الْخَوَارِجِ مِنْ ـ شَيْءٍ فَقَالَ سَمِعْتُ وَالِدِى أَبَا بَكُرَةَ يَقُولُ عَنْ نَبِيِّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْآ إِنَّهُ سَيَخُرُجُ مِنْ أُمَّتِى ٱقْوَامْ آشِدًاءُ آحِدًاءُ ذَلِقَةُ ٱلْسِنَتُهُمْ بِالْقُرْآنِ لَا يُجَاوِزُ تَوَاقِيَهُمْ آلَا فَإِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ فَآلِيمُوهُمْ ثُمَّ إِذَا رَأَيْتُمُوهُمْ

فَأَنِيمُوهُمُ فَالْمَأْجُورُ قَاتِلُهُمُ [راحع: ٢٠٦٥٣]. (٢٠٧١) حضرت ابو بكره نظائظ ہے مروی ہے كہ نبي مليكانے ارشاد فرمايا ميرے بعد ميري امت ميں امک قوم اليي بھي آئے گ

جو بہت تیز اور سخت ہوگی ،قر آن تو بڑھے گی لیکن وہ ان کے حلق سے پنچ نہیں اترے گا ، جب جب تمہاراان سے سامنا ہو،تب حبتم انہیں قبل کرنا کہان کے قاتل کوا جروثواب دیا جائے گا۔

(٢٠٧٢) حَلَّاتُنَا رَوْحٌ حَلَّاتَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَلَّاتَنِي مُسْلِمٌ بْنُ آبِي بَكْرَةَ آنَهُ مَرَّ بِوَالِدِهِ وَهُوَ يَدْعُو وَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ الْكُفُرِ وَالْفَقُرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ قَالَ فَأَجَذْتُهُنَّ عَنْهُ وَكُنتُ أَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ كُلُّ صَلَاةٍ قَالَ

فَمَرَّ بِي وَأَنَا أَدْعُو بِهِنَّ فَقَالَ يَا بُنَيَّ أَنَّى عَقَلْتَ حَوُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قَالَ يَا أَبْتَاهُ سَمِعْتُكَ تَدُعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ فَأَخَذْتُهُنَّ عَنْكَ قَالَ فَالْزَمْهُنَّ يَا بُنَى فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ فِى دُبُرٍ كُلُّ صَلَاةٍ [راجع: ٢٠٦٥٢]. (۲۰۷۲) مسلم بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبدوہ اپنے والد کے پاس سے گذرے جو بیدعاء کررہے تھے کہ اے اللہ! میں

کقر، فقر اور عذاب قبرے آپ کی بناہ میں آتا ہوں، میں نے بیدعاء یا دکر لی ادر ہر نماز کے بعدا سے ما تکنے لگا، ایک دن والد

مناله الأون بل المين منزم المنظم الم صاحب میرے پاس سے گذرے تو میں یہی دعاء ما تک رہا تھا، انہوں نے مجھ سے یو چھا بیٹا! تم نے بیکلمات کہاں سے سیکھے؟ میں نے کہاا با جان! میں نے آپ کو ہرنماز کے بعدیہ دعاء ما تکتے ہوئے ساتھالہٰذا میں نے بھی اسے یا دکرلیا ،انہوں نے فرمایا

بیٹا!ان کلمات کولا زم پکڑ و، کیونکہ نبی مائیٹا بھی ہرنما ز کے بعد بیدد عام مانگتے تھے۔

(٢٠٧٢) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا أَبُو بَكُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

يُصَلِّى بِالنَّاسِ وَكَانَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَثِبُ عَلَى ظَهْرِهِ إِذَا سَجَدَ فَفَعَلَ ذَلِكَ غَيْرَ مَرَّةٍ فَقَالُوا لَهُ وَاللَّهِ إِنَّكَ لَتَفْعَلُ بِهَذَا شَيْئًا مَا رَأَيْعَاكَ تَفْعَلُهُ بِٱحَدٍ قَالَ الْمُبَارَكُ فَذَكَرَ شَيْئًا ثُمَّ قَالَ إِنَّ ابْنِي هَذَا مُبَيِّدٌ وَسَيُصْلِحُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ بَيْنَ فِتَتَيْنِ مِنُ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ الْحَسَنُ فَوَالِلَّهِ وَاللَّهِ بَعْدَ أَنْ وَلِيَ لَمْ

يُهُرَاق فِي خِلَافَتِهِ مِلْءُ مِحْجَمَةٍ مِنْ دَمِ [راحع: ٢٠٦٦].

(۲۰۷۱) جفرت ابوبکرہ ٹاٹھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی طائع الوگوں کونماز پڑھارے تھے، جب بحدے میں جاتے تو امام حسن ظائفا کودکر نی طایقا کی پشت پرسوار ہوجائے ،انہوں نے کی مرتبدای طرح کیا ،اس پر پھھاوگ کہنے لگے آ باس بچے کے ساتھ جوسلوک کرتے ہیں وہ ہم نے آپ کوکسی دوسرے کے ساتھ کرتے ہوئے بھی نہیں دیکھا، نبی طینا نے فرمایا میرایہ بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دوگروہوں کے درمیان صلح کرائے گا،حسن کہتے ہیں کہ بخداان کے خلیف

نے کے بعد ایک میتلی میں آئے والی مقدار کا خون بھی تہیں بہایا گیا۔ (٢٠٧٢٢) حَلَّاتُنَا ٱسْوَدُ بُنُ عَامِرٍ ٱخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَّمَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي بَكُرةَ

(٢٠٧٢) وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آبِي بَكُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَلَا لَا تَوْجِعُوا بَعُدِى كُفَّارًا يَضُرِبُ بَغُضُكُمْ رِقَابَ بَغْضِ وَقَالَ ابْنُ سِيرِينَ ضُلَّالًا يَضُوبُ بَغْضُكُمْ رِقَابَ بَغْض [انظر: ٢٠٧٥] (۲۰۷۲-۲۰۷۲) حضرت ابوبکرہ ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نی مالیا کے فر مایا میرے بعد مگراہ یا کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے

کی گرونیں مارنے لگو۔ (٢٠٧٢٤) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شُعْبَةً عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ بُنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ مَوْلًى لِآلِ أَبِي مُوسَى

الْأَشْعَرِيُّ يُكُنَّى أَبَا عَبُدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بُنَ أَبِي الْحَسَنِ الْبَصْرِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ دُعِيَ إِلَى شَهَادَةٍ مَرَّةً فَجَاءَ إِلَى الْبَيْتِ فَقَامَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ مَجْلِسِهِ فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَامَ

الرَّجُلُ لِلرَّجُل مِنْ مَجْلِسِهِ أَنْ يَجْلِسَ فِيهِ وَأَنْ يَمْسَحَ الرَّجُلُ يَدَهُ بِعَوْبِ مَنْ لَا يَمْلِكُ [صححه الحاكم . (٢٧٢/٤). قال الألباني: ضعيف (ابو داود: ٢٧٨٤)]. [انظر: ٢٠٧٦٠].

(۲۰۷۲۳) ایک مرتبه حضرت ابو بکره ناتی کوکسی معالم بل گوای کے لئے بلایا گیا، وہ تشریف لائے توایک آ دمی اپنی جگہ دے

کھڑا ہوگیا ،حضرت ابوہکرہ ٹاٹھؤنے یہ دیکھ کرفر مایا کہ نبی طابیہ اے جمیں اس بات سے منع فر مایا ہے کہ کوئی آ دمی اپنی جگہ سے کھڑا اہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

هي مُناهَا مَوْنَ شِل مِينِهِ مِنْ وَمِنْ لِي مِنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ اللَّهُ مِنْ البَصَرِيِّينَ ﴾

ہواور دوسرااس کی جگہ بیٹھ جائے ،اوراس ہات سے بھی کہانسان ایسے کپٹرے سے ہاتھ یو نخھے جس کاوہ مالک نہ ہو۔

(٢.٧٢٥) حَدَّثَنَا أَبُو النَّصْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا الْحَشْرَجُ ابْنُ نُبَاتَةَ الْقَيْسِيُّ الْكُوفِيُّ حَدَّثِنِي سَعِيدُ بْنُ

جُمُهَانَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ آبِي بَكُرَةَ حَدَّتَنِي آبِي فِي هَذَا الْمَسْجِدِ يَعْنِي مَسْجِدَ الْبَصْرَةِ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَتَنْزِلَنَّ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِى أَرْضًا يُقَالُ لَهَا الْبَصْرَةُ يَكْنُرُ بِهَا عَدَدُهُمْ وَيَكُفُرُ بِهَا نَحْلُهُمْ ثُمَّ يَجِيءُ بَنُو قَنْطُورَاءَ عِرَاضُ الْوَجُوهِ صِفَارُ الْعُيُونِ حَتَّى يُنْزِلُوا عَلَى جِسْرٍ لَهُمْ يُقَالُ لَهُ دِجْلَةُ

فَيَتَفَرَّقُ الْمُسْلِمُونَ ثَلَاتَ فِرَقِ فَآمًا فِرُقَةٌ فَيَأْخُذُونَ بِٱذْنَابِ الْإِيلِ وَتَلْحَقُ بِالْبَادِيَةِ وَهَلَكُتُ وَأَمَّا فِرْقَةٌ فَتَأْخُذُ عَلَى ٱنْفُسِهَا فَكَفَرَتُ فَهَذِهِ وَتِلْكَ سَوَاءٌ وَٱمَّا فِرْقَةٌ فَيَجْعَلُونَ عِيَالَهُمْ خَلْفَ ظُهُورِهِمْ وَيُقَاتِلُونَ

فَقَتْلَاهُمْ شُهَدَاءُ وَيَفْتَحُ اللَّهُ عَلَى بَقِيَّتِهَا [انظر:٢٠٦٨].

(۲۰۷۲) جفرت ابوبکرہ ڈائٹزے مروی ہے کہ نی ملینا نے ایک مرتبہ فرمایا کہ میری امت میں سے ایک گروہ ایک ملاقے میں اترے گااس کا نام ' بھرہ' ہے، اس کے ایک جانب ' وجلہ' نامی نہر بہتی ہے، کثیر باغات والاعلاقہ ہے، وہاں بوقطوراء

(ترک) آ کراتریں مے ،تولوگ تین گروہوں میں تقلیم ہو جائیں ہے ،ایک گروہ تواپنی اصل سے جاملے گا،یہ ہلاک ہوگا،ایک

گروہ اپنے او پر زیاد تی کر کے کفر کرے گا اور ایک گروہ اپنے بچوں کو پس پشت رکھ کر قبال کرے گا ،ان کے مقولین شہید ہوں گے اور ان ہی کے بقیدلوگوں کے ہاتھوں مسلمانوں کو فتح ہوگی۔

(٢٠٧٦) حَدَّثَنَا سُرَيْج حَدَّثَنَا حَشُرَجٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَوْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكُرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي فِي هَذَا

الْمُسْجِدِ يَغْنِي مَسْجِدَ الْبَصْرَةِ فَذَكَرَ مِثْلَهُ [راحع: ١٨٤ - ٢].

(۲۰۷۲) گذشته حدیث اس دو سری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٧٢) حَلَّقْنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَلَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ

عَنْ آبِي بَكُرَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَاكَ الْيَوْمُ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَاقَتَهُ ثُمَّ وَقَفَ فَقَالَ تَدُرُونَ آتٌ يَوْمٍ هَٰذَا فَلَاَكُنَ مَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ آبِي عَدِيٌّ وَقَالَ فِيهِ آلَا لِيُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْعَائِبَ مَرَّتَيْنِ فَرُبُّ مُبَلِّغٍ هُوَ ٱوْعَى مِنْ مُبَلِّغِ مِثْلَهُ ثُمَّ مَالَ عَلَى نَاقَتِهِ إِلَى غُنَيْمَاتٍ فَجَعَلَ يَقْسِمُهُنَّ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ الشَّاةُ وَالثَّلَاقِةِ الشَّاةَ

(۲۰۷۲) حصرت ابوبکرہ اللفظ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ججہ الوداع کے موقع پراپی اونٹی پرسوار موکر خطب دیے ہوئے فرمایا

تم جانتے ہو کہ آج کون سادن ہے؟ پھرراوی نے پوری حدیث ذکر کی اور آخر میں کہاتم میں سے جوموجود ہیں،وہ غائبین تک بدپیام پہنچادیں، کیونکہ بعض اوقات جے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیادہ اسے محفوظ رکھتا ہے، پھراپی اوٹٹی یر بی نی نایشا بمریوں کی طرف چل پڑے اور لوگوں کے درمیان انہیں تقتیم کرنے لگے، وہ آ دمیوں کوایک بمری یا تمن آ دمیوں کو

المراك المراب ال مُستَنُ البَصَرِيْيِنَ ﴿ كُنَّهُ

ایک بمری دیے گئے۔

(٢.٧٢٨) حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ حَمَّادَ بْنَ سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ وَحُمَيْدٍ فِي آخَوِينَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةً عَنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَيُوَيِّدُ هَذَا اللَّاينَ بِٱقْوَامِ لَا خَلَاقَ لَهُمْ

(۲۰۷۲۸) حضرت ابو بکرہ ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی علیٰا نے فر مایا اللہ تعالیٰ اس دین کی تا ئیدا یسے لوگوں سے بھی کروائے گاجن کا آخرت میں کوئی حصہ نہ ہوگا۔

(٢.٧٢٩) حَدَّثَنَا ٱحْمَدُ بْنُ عَبْدِالْمَلِكِ الْحَرْانِيُّ، حَدَّثَنَا آبو بَكُرَةَ بَكَّارُ ابْنُ عَبْدِالْعَزِيزِ بْنِ آبِي بَكُرَةَ. قَالَ: سَمِعْتُ آبِي يُحَدِّثُ، عَنْ آبِي بَكُرَةَ، آنَّهُ شَهِدَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَاهُ بَشِيرٌ يُبَشِّرُهُ بِظَفَرِ جُنْدٍ لَهُ عَلَى عَدُوهِمْ، وَرَاسُهُ فِي حِجْرِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا، فَقَامَ فَخُرَّ سَاجِداً، ثُمَّ انْفَا يُسَائِلُ الْبَشِيْرَ، فَاخْبَرَهُ فِيْمَا آخْبَرَهُ آنَّهُ وَلِيَ آمْرَهُمُ امْرَأَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الانَ هَلَكُتُ الرِّجَالُ إِذَا اطَاعَتِ النَّسَاءَ، هَلَكْتِ الرِّجَالُ إِذَا آطَاعَتِ النَّسَاءَ- ثَلَاثًا.

(۲۰۷۲) حضرت ابوبکرہ ٹائٹڑے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ نی مائیلا کی خدمت میں حاضر تھے، کہ ایک آ دی آیا اور نی مائیلا کو وشمن کے خلاف اینے نشکر کی کامیا بی کی خوشخبری سنائی ،اس وفت نبی مایٹا کا سرمبارک حضرت عا کشد ڈٹائنا کی گود میں تھا، نبی مایٹا میہ خوشخری من کر سجدے میں گر مکتے ، پھرخوشخری دینے والے سے مختلف سوالات پوچھنے لگے ، اس نے جو باتیں بتا کیل ، ان میں ا یک بات پیھی تھی کہ دشمن نے اپنا حکمران ایک عورت کومقرر کرلیا ہے، نبی ٹائٹا نے بیس کرتین مرتبہ فر مایا اب مرد ہلا کت میں پڑ گئے جب کہانہوں نےعورتوں کی پیروی کرنا شروع کردی۔

(٢٠٧٣) حَدَّثَنَا ٱخْمَدُ بُنُ عَبْدِالْمَلِكِ، حَدَّثَنَا بَكَّارٌ، قَالَ:حَدَّثِنِي آبِنْ، عَنْ آبِي بَكُرَةَ. قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ صَلَّى إللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَمَّعَ سَمَّعَ الله بِهِ، وَمَنْ رَايَا رَايَا ⁄الله بِهِ.

(۲۰۷۳) حضرت ابو بکرہ ڈٹاٹیؤے مروی ہے کہ نبی ملیٹانے فرمایا جو مخص شہرت کے لئے کوئی کام کرتا ہے، اللہ اسے شہرت کے

حوالے کردیتا ہے اور جود کھاوے کے لئے کوئی کام کرتا ہے، اللہ اسے دکھاوے کے حوالے کردیتا ہے۔

(٢.٧٢١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَنْبَأَنَا زِيَادا الْاعْلَمُ، عَن الْحَسَنِ، عَن أَبِي بَكْرَةَ: أَنَّهُ جَاءً وَرَسُولُ

َاللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم رَاكِعٌ، فَرَكَعَ دُونَ الصَّفِّ، ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفَّ، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: مَنْ هَذَا الَّذِى رَكَعَ ثُمَّ مَشَى إِلَى الصَّفِّ؟ فَقَالَ أَبُوبَكُرَةَ: أَنَا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: زَادَكَ اللَّه حِرْصاً وَلا تَعُدُ. [راحع: ٢٠٦٧٦].

(۲۰۷۳) حضرت الوبكره والنيز كوالے سے مروى ب كمانبول نے صف ميں شامل ہونے سے پہلے ہى ركوع كرليا، تونى عليها

هي مُناهُ اَمُون فيل مِينِهِ مَوْمِ فِي هُو هِي اللهِ مِينِهِ مَوْمِ فِي هُمِن البَصَرِيِّينَ البَصَرِيِّينَ البَصَرِيِّينَ

ئے ان سے فرمایا اللہ تہاری دیل حرص میں اضافہ کرے، آئندہ ایسانہ کرتا۔

(٢٠٧٢) حَلََّتُنَا عَفَّانُ، حَلََّتُنَا هَمَّامٌ، ٱنْبَأَنَا زِيَادٌ الْاعْلَمُ، عَن الْحَسَّنِ، عَن أَبِي بَكُرَةَ، أَنََّهُ دَخِلَ الْمَسْجِدَ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم رَاكِعٌ، فَرَكَعَ قَبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَىٰ الصَّفِّ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم: زَادَكَ

ُ اللَّهُ حِرْصاً وَلَا تَعُدُ. [راجع: ٢٠٦٧٦].

(۲۰۷۳۲) حضرت ابوبکرہ ٹاٹنڈ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ وہ مجد میں داخل ہوئے تو نبی ملیظ رکوع میں تھے، انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کرلیا ،تو نبی ایٹھانے ان سے فر مایا الله تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے ، آئندہ

ابيانەكرنا.

(٢٠٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ، حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ، أَخْبَرَنَا زِيَادُ الْآعُلَمُ، عَنْ الْحَسَنِ، عَن أَبِي بَكْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ دَحَلَ فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ، فَأَوْمَأَ إِلَى أَصْحَابِهِ أَيْ مَكَانَكُمْ، فَلَهَبَ وَجَاءَ وَرَأْسُهُ يَقْطُرُ، فَصَلَّى

. **بالنَّاسِ.** [راجع: ۲۰۶۹۱]. (۲۰۷۳۳) حضرت ابوبکرہ ٹٹائٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا نے نماز فجر کا آغاز کیا اور تکبیر کہی ، پھر صحابہ ٹٹائٹا کو اشارہ

ے فرمایا کدانی جگدرہو، پھر گھرتشریف لے گئے ،جب باہرآئے توسرے پانی کے قطرے دیک رہے تھے، پھرنماز پڑھائی۔

(٢٠٧٣٤) حَلَّكْنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَلَّكْنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ حَلَّكْنَا شُعْبَةُ حَلَّكِنِي فُضَيْلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَلَّكِنِي عَبْدُ

الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ رَأَى أَبُو بَكُرَةَ نَاسًا يُصَلُّونَ الضَّحَى فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيُصَلُّونَ صَلَاةً مَا صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا عَامَّةُ ٱصْحَابِهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمُ

(٣٣٧ ٢٠٤) عبدالرحمن بن ابي بكره كمتبة بيل كهايك مرتبه حضرت ابوبكره المنطقة نے كچولوگوں كوچا شت كى نماز پڑھتے ہوئے ديكھا

تو قر مایا کدیدالی نماز پڑھ رہے ہیں جو نی طاہانے پڑھی اور ندی آپ کے اکثر صحابہ ٹنگائ نے پڑھی۔

(٢٠٧٦) حَلَّتْنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَرُجِعُوا بَعُدِى كُفَّارًا يَضُرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضِ [راجع: ٢٠٧٢، ٢٣٣]. (۲۰۷۳۵) حضرت ابوبکرہ ڈٹائٹؤے مردی ہے کہ نبی مائٹا نے فرمایا میرے بعد کا فرند ہوجانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو۔

(٢٠٧٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ وَيَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعِ قَالَا حَدَّثَنَا حَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي

بَكُرَةَ عَنْ آبِي بَكْرَةَ فَالَ مَدَحَ رَجُلٌ رَجُلًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ وَيُلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ صَاحِبِكَ مِرَارًا إِذًا كَانَ آحَدُكُمْ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلُ آحْسَبُ فَكَانًا

وَاللَّهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُزَّكِى عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدًا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَاكَ أَحْسَبُهُ كَذَا وَكَذَا [راحع:٣٠٦٩٣] (۲۰۷۳۱) حضرت ابوبکرہ ٹاٹھٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی علیا کی موجودگی میں ایک آ دمی نے دوسرے کی تعریف کی،

مَنْ الْمَالَمُونَ فِيلِ يُسِيِّمِ فَيْمِ فَي الْمِحْلِي فِي no كُولِ الْمَالِيَّةِ فِي الْمُسْتَدُّ الْبَصَرِيِّينَ فَي أَنِي

نی طیال نے فرمایا افسوں! تم نے اپنے ساتھی کی گردن تو ژدی ،اور فرمایا اگرتم میں ہے کتی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا ہوتو اسے بوں کہنا جائے میں سیمحتا ہوں کہ فلاں آ دی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے سی کی پاکی بیان نہیں كرتا، اوراس كالقيقي نگهبان الله ہے، ميں اسے اس اس طرح سمجھتا ہوں۔

(٢.٧٣٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا ثَابِتُ أَنَّ أَبَا بَكُرَةً قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ عَنْ الْحَذُفِ فَآخَذَ ابْنُ عَمَّ لَهُ فَقَالَ عَنْ هَذَا وَحَذَفَ فَقَالَ آلَا أَرَانِي أُخْبِرُكَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهُ وَٱنْتَ تَنْعَذِفُ وَاللَّهِ لَا أُكَلِّمُكَ عَزْمَةً مَا عِشْتُ ٱوْ مَا بَقِيتُ ٱوْ نَحْوَ هَذَا

(٢٠٤٣٤) حضرت الوبكره وللفؤف إيك مرتب فرماياكه نبي اليلاف كسى كوكتكريال مارف سيمنع فرماياب،ان كرايك جيازاد بھائی نے کہا کہ اس سے منع ٹیا ہے اور کنگری کسی کودے ماری ، انہوں نے فرمایا میں تم سے نبی مائی کی حدیث بیان کررہا ہوں کہ انہوں نے اس سے منع فرمایا ہے کیکن تم پھر بھی وہی کررہے ہوہ بخدا! جب تک میری زندگی ہے، میں تم ہے بھی بات نہیں کروں گا۔ (٢٠٧٨) حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا لَيْكُ حَدَّثِنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عِيَاضَ بْنَ مُسَافِع أَخْبَرَهُ عَنْ آبِي بَكُرَةَ آخِي زِيَادٍ لِأَمِّهِ قَالَ آبُو بَكُرَةَ ٱكْفَرَ النَّاسُ فِي شَأْنِ مُسَيْلِمَةَ الْكَذَّابِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْنًا ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي النَّاسِ فَٱثْنَى عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِمَا هُوَ آهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أمَّا بَعْدُ فَإِنَّ شَأْنَ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي قَدْ أَكْثَرْتُمْ فِي شَأْنِهِ فَإِنَّهُ كَذَّابٌ مِنْ لَلَالِينَ كَذَّابًا يَخُرُجُونَ قَبْلَ اللَّجَّالِ وَإِنَّهُ لَيْسَ بَلَدٌ إِلَّا يَدُخُلُهُ رُعْبُ الْمَسِيحِ إِلَّا الْمَدِينَةَ عَلَى كُلِّ نَقْبٍ مِنْ نِقَابِهَا يَوْمَنِدٍ مَلَكَانِ يَذُبَّانِ عَنْهَا رُعْبَ الْمَسِيحِ [انظر بعنه].

(۲۰۷۳۸) حفرت ابوبکرہ ٹٹاٹیؤ سے مروی ہے کہ مسیلمہ کذاب کے متعلق قبل اس نے کہ نبی مایٹھ کچھ فرمائیں ،لوگ بکثر ت باتیں کیا کرتے تھے،ایک دن نبی مایہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اما بعد کہہ کرفر مایا اس محض کے متعلق تم بکثرت ما تیں کررہے ہو، بدان تیس کذابول میں سے ایک ہے جو قیامت سے پہلے خروج کریں گے اور کوئی شہر ایسانہیں ہو گا جہاں د جال کا رعب نہ پنچے سوائے مدینہ منورہ کے ، کہاس کے ہرسوراخ پر دوفر شنے مقرر ہوں گے جومید نٹرمنورہ سے د جال کے رعب کودور کرتے ہوں گے۔

(٢٠٧٣٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا ابْنُ أَخِي ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمِّهِ ٱخْبَرَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عِيَاضَ بْنَ مُسَافِعٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا بَكُرَةَ أَخَا زِيَادٍ لِأُمِّهِ قَالَ قَالَ أَبُو بَكُرَةَ اكْفَرَ النَّاسُ رِفِي شَأْنِ مُسَيْلِهَةَ فَلَذِكَرَ مِثْلَهُ

(۲۰۷۳۹) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

(٢٠٧٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ آبِي عُثْمَانَ قَالَ لَمَّا ادَّعَى زِيادٌ لَقِيتُ إَهَا بَكْرَةَ فَقُلْتُ مَا هَذَا

مَنْ الْمَا اَمَّدُنُ مِنْ الْبَيْدِ مَرْمَ كُوْ الْبَيْدِ مِنْ الْبَيْدِ مِنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُو يَقُولُ مَنْ ادَّعَى أَبَا فِي الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَبِيهِ فَالْجَنَّةُ عَلَيْهِ حَرَامٌ فَقَالَ آبُو بَكُرَةً وَآنَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا اللَّهِ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ١٤٥٤].

(۲۰۷۳) ابوعثان کہتے ہیں کہ جب زیاد کی نبست کا مسئلہ بہت بڑھا تو ایک دن میری ملاقات جفزت ابو بکرہ ڈاٹھ ہوئی، میں نے ان سے بوچھا کہ بیآپ اوگوں نے کیا کیا؟ میں نے حضزت سعد ڈاٹھ کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ نبی بائیا ہے یہ بات میرے ان کا نول نے بی ہے کہ جو تحف حالت اسلام میں اپنے باپ کے علاوہ کسی اور محف کو اپنا باپ قر اردیتا ہے حالا نکدوہ جانتا ہے کہ وہ محف اس کا باپ نہیں ہے تو اس پر جنت حرام ہے، حضرت ابو بکرہ ڈاٹھ نے فر مایا کہ میں نے بھی نبی ملیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے نہ

(٢٠٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بَنُ مُحَمَّدٍ الْمُحَارِبِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ حَدَّثَنِي ابْنُ آبِي بَكْرَةَ آنَ آبَاهُ أَمَرَهُ أَنْ يَكُنَّ بَيْنَ الْنَيْنِ وَآنَتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي الْمَوْهُ أَنْ يَكُنَّ بَيْنَ الْنَيْنِ وَآنَتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ آحَدٌ بَيْنَ الْنَيْنِ وَهُو غَضْبَانُ [راحع: ١٠٥٠] سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ آحَدٌ بَيْنَ الْنَيْنِ وَهُو غَضْبَانُ [راحع: ١٠٥٠] سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ آحَدٌ بَيْنَ الْنَيْنِ وَهُو غَضْبَانُ [راحع: ٢٠٥٠] الله صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ آحَدٌ بَيْنَ الْنَيْنِ وَهُو عَضْبَانُ [راحع: ٢٠٤٨] (١٩٥٤) مَثْرَتَ الْوَبَرِهِ ثَلْقَالِ عَمْ وَلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ آحَدٌ بَيْنَ الْنَيْنِ وَهُو عَضْبَانُ [راحع: ٢٠٥٨] (١٩٥٤) مَثْرَتَ الْوَبَى مَا مُولِ عَلَى مَا لَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْدُمُ أَحَدُ بَيْنَ النَّيْ وَهُو عَضْبَانُ إِلَا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَحْدُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْنَا عَلَيْهُ وَسُلَمْ عَلَيْكُونُ مَا عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَلَا عَلَى مَا عَلَى مَالِلْكُ مِن فَعْلَى مَالِكُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلُ لَا يَعْمُ مُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَى عَلَيْهُ الْعَلَى عَلَى مَا لَوْسُولُ اللَّهُ عَلَى مَالِلْهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَيْنَ الْمُنْسُلِ وَهُو عَلَيْهُ مَا عَلَى مَالِكُ عَلَى مَا لَانْكُ عَلَى اللَّهُ عَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَى مَا لَانَانُ عَلَى الْمُنْسُلِ الْعَلَى عَلَيْهُ مَا لَوْ عَلَى الْمَالِقُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَالْمُ عَلَيْهُ لَا اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَى عَلَى الْمُعَلَى اللَّهُ الْعَلَى عَلَى اللَّهُ الْعَلَى عَلَيْهُ وَلَا عَلَى الْعَلَى اللَه

(٢.٧٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَرَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَالِدٍ الْحَذَّاءِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِى بَكُرَةَ عَنْ آبِى بَكُرَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَدَّحَ رَجُلٌ رَجُلًا فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَعْتَ ظَهْرَهُ إِذَا كَانَ آحَدُكُمُ مَادِحًا صَاحِبَهُ لَا مَحَالَةَ فَلْيَقُلُ آخْسَبُهُ وَاللَّهُ حَسِيبُهُ وَلَا أَعْذِرُ عَلَى اللَّهِ أَحَدًا أَخْسَبُهُ كَذَا وَكَذَا إِنْ كَانَ يَعْلَمُ ذَلِكَ مِنْهُ [راحع: ٢٠٦٩٣].

(۲۰۷۳۲) حضرت ابوبکرہ ڈٹاٹھئا سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ٹی ملیٹیا کی موجودگی میں ایک آ دی نے دوسرے کی تعریف کی ، ٹی ملیٹیا نے فر مایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن تو ژدی ،اور فر مایا اگرتم میں ہے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضروری کرنا ہوتو اسے یوں کہنا چاہئے میں ہے بچھتا ہوں کہ فلاں آ دمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا ،اوراس کا حقیقی تکہبان اللہ ہے ، میں اسے اس اس طرح سجھتا ہوں۔

ر ٢٠٧٤٣) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةً وَغَيْرِ وَاحِدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي بَكُرَةً قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةٍ مِائَةٍ عَامٍ وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَقْتُلُ نَفْسًا مُعَاهَدَةً اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ رِيحَ الْجَنَّةِ يُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةٍ مِائَةٍ عَامٍ وَمَا مِنْ عَبْدٍ يَقْتُلُ نَفْسًا مُعَاهَدَةً إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةَ وَرَائِحَتَهَا أَنْ يَجِدَلُهَا قَالَ آبُو بَكُرَةً أَصَمَّ اللَّهُ أَذُنِي إِنْ لَمْ أَكُنُ سَعِمْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُهَا [صححه الحاكم (٢٠٢١/). قال شعيب: صحيح].

مناه اَمُون فِيل بَيْدِ مَرَى كُولُول فِي اللهِ اللهِ مِنْ البَصِيتِينَ ﴾ الله مستدُ البَصِيتِينَ ﴾

(۲۰۷ ۲۰۷) حضرت ابوبکرہ ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی علیٰ انشا دفر مایا جنت کی مہک سوسال کی مسافت ہے محسوس ہوتی ہے، جو خض کسی معابد کوناحق قتل کردے، الله اس پر جنت کی مبک کوحرام قرار دے دیتا ہے، اگر میں نے یہ بات نبی مالیا کوفر ماتے

ہوئے نہ سنا ہوتو میرے دونوں کان بہرے ہوجا کیں۔

(٢.٧٤٤) حَلَّتُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱلْحُبَرَكَا مَعْمَرٌ عَنْ فَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ أَبَا بَكُرَةً دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَالْإِمَامُ رَاكِعٌ فَرَكَّعَ ُ قُبْلَ أَنْ يَصِلَ إِلَى الصَّفِّ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَّادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدُ [مَالَ الألباني:

صحيح (ابو داود: ٦٨٤)]. [راجع: ٢٠٦٧].

(۲۰۷ ۲۰۷) حضرت الوبكره و الفؤك عوالے سے مروى ہے كه ايك مرتبه و مسجد ميں داخل موے تو ني مايد اركوع ميں تھے، انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کرلیا، تو ہی مایشانے ان سے فرمایا اللہ تمہاری دینی حرص میں اضافہ کرے، آئندہ

(٢.٧٤٥) حَلَّاتُنَا عَبُدُالرَّزَاقِ حَلَّتُنَا مَعْمَرٌ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامًا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٦٧] (۲۰۷ / ۲۰۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٧٤٦) حُدَّثُنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي بَكْرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَدْلَ ٱحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا ﴿ رَمُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ يُويِدُ قَتْلَ صَاحِبِهِ [قال الالباني: صحيح (النساني:

٧/١٢٥)]. [انظر: ٢٠٧٩١]..

(٢٠٧٨) حضرت ابوموی الفظ سے مروی سے كه جي ماينا نے فرمايا ہے كه جب دومسلمان تلواريں لے كرايك دوسرے كے ساہنے آ جا ئیں اوران میں ہے ایک، دوسرے کولل کر دیے تو قاتل اورمقتول دونوں جہنم میں جا ئیں ہے،کسی نے عرض کیا یا رسول الله! بيقاتل كى بات توسمجه ميس آجاتى ب، مقول كاكيامعالمه بي اليهان فرماياه وبهى ايخ سائقي كولل كرنا جا بتانها به (٢.٧٤٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرُنَا مَعْمَرٌ ٱخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي بَكْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُنَا يَوُمَّا وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّي فِي حِجْرِهِ فَيُقَبِلُ عَلَى آصْجَابِهِ فَيُحَدِّثُهُمْ ثُمَّ يُقُبِلُ عَلَى

الْحَسَنِ فَيُقَيِّلُهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ ابْنِي هَذَا لَسَيَّدٌ إِنْ يَعِشْ يُصْلِحُ بَيْنَ طَائِفَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ٦٦٣ - ٢]. (۲۰۷۸) حفرت ابو بکرہ ڈاٹھ سے خروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی علیا کومنبر پردیکھا،حضرت امام حسن ڈاٹھ بھی ان کے ہمراہ تھے، نبی ملیا مجھی لوگوں کی ظرف متوجہ ہوتے اور بھی امام حسن بھائن کود کیھتے، اور فریاتے میرابدیٹیا سردار ہے اور اللہ

تعالیٰ اس کے ذریعے ملمانوں کے دوگروہوں کے درمیان ملح کرائے گا۔ (٢.٧٤٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكُرٍ حَدَّثَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

لمستنك البصريتين

وَسَلَّمَ يَقُولُ لَنْ يُقُلِحَ قَوْمٌ أَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى امْرَأَةٍ [راجَ: ٣٠٦٧]

(۲۰۷۴۸) حضرت ابوبکرہ ٹٹائٹزے مردی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا وہ تو مجھی کامیا بنہیں ہوسکتی جواپنے معاملات ایک عورت

(٢.٧٤٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشُو حَدَّثَنَا مِشْعَرٌ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْمَدِينَةَ رُغُبُ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ لَهَا يَوْمَنِذٍ سَبْعَةُ ٱبْوَابٍ لِكُلِّ بَابٍ مَلَكَانِ

[صححه البخاري (٢٦٢٧)، وابن حبان (٣٧٣٦)]. [راجع: ٢٠٧١].

(۲۰۷ ۲۰۷) حضرت ابو بکرہ ٹاکٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا مدینہ منورہ میں د جال کا رعب داخل نہ ہو سکے گا، اس وقت کدینہ منورہ کے سات دروازے ہوں گے اور ہر دروازے پر دوفر شنے مقرر ہوں گے۔

(٢٠٧٥٠) حَلَّاثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْلِهِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ قَالَ أَكْثَرَ

النَّاسُ فِي شَأْنِ مُسَيْلِمَةً فَذَكَرَ نَمْوَ حَدِيثِ عُقَيْلٍ [راجع: ٦٩٩ . ٢].

(۲۰۷۵۰) حدیث نمبر (۲۰۷۳۸) اس دوسری سند یجی مروی ہے۔

(٢٠٧٥١) حَلَّاتُنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عُيَيْنَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ عَنْ النّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يُفْلِحُ

قُومُ أَسْنَدُوا أَمْرَهُمْ إِلَى امْرَأَةٍ [راجع: ٢٠٦٧٣].

(۲۰۷۵) حضرت ابوبکرہ دلائٹنا سے مروی ہے کہ نبی ملائلانے فر مایا وہ تو م بھی کامیاب نہیں ہوسکتی جواپنے معاملات ایک عورت <u> کے حوالے کروے۔</u>

، (٢٠٧٥٢) حَلَمْنَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ فَضَالَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِى بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقُلِحُ قُوْمٌ تَمْلِكُهُمْ امْرَأَةٌ [راجع: ٢٠٧١.].

(۲۰۷۵۲) حضرت ابو بکرہ ٹاکٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے فر مایا وہ قوم بھی کامیا بنہیں ہوسکتی جواپنے معاملات ایک عورت

کے حوالے کر دے۔

(٢٠٧٥٣) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ وَرَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سَالِم أَبِي حَاتِمٍ وَقَالَ رَوُحٌ عَنْ سَالِمٍ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ سَالِمٍ (ح) و حَدَّثْنَا عَفَّانُ فِي حَدِيثٍ ذَكَرَهُ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ سَالِمٍ أَبِي عُبَيْدِ

اللَّهِ وَهُوَ آيْضًا يُكُنَّى أَبَا حَاتِمٍ عَنْ عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرَةً عَنْ آبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَالَ شَهُرًا عِيدٍ لَا يَنْقُصَانِ رَمَصَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [راحع: ٢٠٦٧].

(۲۰۷۵۳) حضرت ابوبکرہ ٹاٹھئا سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ارشاد فر مایا عید کے دومہینے بعنی رمضان اور ذی الحجہ (ثواب کے اعتبارے) تم نہیں ہوتے۔

www.KitaboSunnat.com

(٣٠٧٥) حُدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحُمَنِ بُنِ آبِي بَكْرَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَى النَّاسِ ٱلْحُصَٰلُ أَوْ قَالَ خَيْرٌ شَكَّ يَزِيدُ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راحع: ٦٨٦-٢]. عَمَلُهُ قِيلَ فَآيٌ النَّاسِ شَرُّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راحع: ٦٨٦-٢].

(۲۰۷۵۳) حفزت ابوبکرہ ٹاٹٹؤے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون سا انسان سب سے بہتر ہے؟ نبی طائیہ نے فرمایا جس کی عمر کمبی ہوا ورعمل اچھا ہو، سائل نے 'پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی طائیہ نے فرمایا جس کی عمر کمبی ہوا و راس کاعمل براہو۔

(٥٥٧٠٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيَّ النَّاسِ
خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ فِيلَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءً عَمَلُهُ [راحع: ٢٠٧١]
خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمُرهُ وَلَيْنَا عَمُولُهُ فِيلَ فَأَيُّ النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءً عَمَلُهُ [راحع: ٢٠٧١]
ح بَهِرْ ہِ؟ بَى اليَّا نَ فرمايا جَس كى عربى بواور عمل إنجها بوء سائل نے يوچها كسب سے بدترين انسان كون ہے؟ بى عليَها فرمايا جس كى عربى بواوراس كاعمل براہو۔

(٢٠٧٦) حَلَّلْنَا رَوْحٌ حَلَّلْنَا حَمَّادٌ عَنْ عَلِيٍّ أَنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنِي بَكُرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٢٠٦٨٦].

عبورسم روحع ۱۸۱۰ ایا

(۲۵۷۱) گذشته حدیث اس دوسری سند سیمی مروی ہے۔

(٢٠٧٥) حَدَّثَنَا رَوْحٌ وَآبُو دَاوُدَ قَالَا حَدَّثَنَا حِمَّادُ بُنُ سَلَمَةً قَالَ آبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا عَلِيَّ بُنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ الْحَسَنِ عَنُ الْحَسَنِ عَنُ الْحَسَنِ عَنُ الْحَسَنِ عَنُ الْحَسَنِ عَلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِشَاءَ سَنْعَ لِيَالٍ قَالَ آبُو دَاوُدَ لَمَانِ لِيَالٍ إِلَى ثُلُثِ اللَّهِ بَكُرَةً قَالَ آبُو بَكُو يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ آنَكَ عَجَلْتَ لَكَانَ آمْثَلَ لِقِيّامِنَا مِنُ اللَّيْلِ قَالَ فَعَجَلَ بَعْدَ ذَلِكَ وَحَدَّثَنَا اللَّهِ لَوْ آنَكَ عَجَلْتَ لَكَانَ آمْثَلَ لِقِيّامِنَا مِنُ اللَّيْلِ قَالَ فَعَجَلَ بَعْدَ ذَلِكَ وَحَدَّثَنَا

عَبْدُ الصَّمَدِ فَقَالَ فِي حَدِيثِهِ سَبْعَ لَيَالٍ وَقَالُ عَفَّانُ تِسْعَ لَيَالٍ [احرحه الطيالسي (٥٧٥). اسناده ضعيف].

(۲۰۷۵) حضرت ابوبکرہ ٹائٹٹ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا نے نو راتوں تک نماز عشاء کو تہائی رات تک مؤخر کیا، حضرت ابوبکرصدیق ٹٹٹٹٹ نے عرض کیا یا رسول اللہ! اگر آپ بینماز جلدی پڑھا دیں تو ہمارے لیے تیام اللیل میں سہولت ہو جائے، چنانچہاس کے بعدنی ملیٹا اسے جلدی پڑھانے گئے۔

. (٢٠٧٨) حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بُنُ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مَذَحَ صَاحِبًا لَهُ * مَنْ اللهِ مِنْ مَنْ الْحَسَنِ عَنْ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مَذَحَ صَاحِبًا لَهُ

عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَيُلَكَ قَطَعْتَ عُنُقَهُ إِنْ كُنْتَ مَادِحًا لَا مَحَالَةَ فَقُلْ أَحْسَبُهُ كَذَا وَكَذَا وَاللَّهُ حَسِيبُهُ وَلَا أُزَلِّى عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَحَدًّا [راحع: ٢٠٦٩٣].

(۲۰۷۸) حضرت ابوبکرہ اللظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیکا کی موجودگی میں ایک آ دی نے دوسرے کی تعریف کی،

کی منگا اَمَوْرُی منبل بیستند مترم کی کی کردن تو ژدی ،اور فر مایا اگرتم میں ہے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا نبی ملیّنا نے فر مایا افسوس! تم نے اپنے ساتھی کی گردن تو ژدی ،اور فر مایا اگرتم میں ہے کسی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا موتو اسے یوں کہنا جا ہے میں سے بھتا ہوں کہ فلاں آدمی اس طرح دکھائی ویتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی پاکی بیان نہیں کرتا ،اور اس کاحقیقی جمہبان اللہ ہے ، میں اسے اس اس طرح سمجھتا ہوں۔

(٢٠٧٥) حَلَّاتُنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَلَّاتُنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ خَالِدًا الْحَلَّاءَ يُحَلِّثُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكُرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ شَهْرَانِ لَا يَنْقُصَانِ فِي كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عِيدٌ رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ [راحم: ٢٠٦٧].

(۲۰۷۹) حضرت ابوبکرہ ٹاکٹو سے مردی ہے کہ نبی ٹاپٹانے ارشاد فر مایا عید کے دومینے یعنی رمضان اور ڈی الحجہ (تو اب کے اعتبار سے) کم نہیں ہوتے ۔

(٢٠٧٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ سَمِعْتُ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبُدَ رَبِّهِ بْنَ سَعِيدٍ وَقَالَ بَهُرْ عَبُدَ رَبِّهِ يُحَدِّثُ عَنُ آبِي عَبُدِ اللَّهِ مَوْلَى آبِي مُوسَى عَنُ سَعِيدِ بْنِ آبِيُ الْحَسَنِ قَالَ دَحَلَ عَلَيْنَا آبُو بَهُرَةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِمُ بَكُرةً قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يُقِمُ الرَّجُلَ الرَّجُلَ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ فَلَا يَجُلِسُ فِيهِ وَلَا الرَّجُلَ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ فَلَا يَجُلِسُ فِيهِ وَلَا يَمُسِحُ الرَّجُلُ يَدَهُ بِقَوْبٍ مَنْ لَا يَمُلِكُ [راحع: ٢٠٧٢٤].

(۲۰۷۱) ایک مرتبه حضرت ابو بکره اللظ کوکسی معاطم میں گواہی کے لئے بلایا گیا، وہ تشریف لائے تو ایک آ دی اپنی جگدے کھڑا ہو گیا، حضرت ابو بکرہ اللظ نے بیدد کھے کر فرمایا کہ نبی ملینا نے ہمیں اس بات سے منع فرمایا ہے کہ کوئی آ دمی المبنی جگدے کھڑا

کھڑا ہو کیا، جعنرت ابوبلرہ ٹائٹونے بیدد ملے کرفر مایا کہ ہی ملیٹائے ہمیں اس بات سے سطح فرمایا ہے کہ لوئی آ دی اپنی جکہ سے کھڑ ہواور دوسرااس کی جگہ بیٹھ جائے ،اوراس بات ہے بھی کہانیان ایسے کپڑے سے ہاتھ پو بچھے جس کاوہ مالک نہ ہو۔

(٢٠٧١) حَدَّلْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّلْنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي بِشُرِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرَةَ عَنْ آبِيهِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَهُ قَالَ آسُلَمُ وَغِفَارُ وَمُزَيْنَةُ وَجُهَيْنَةُ خَيْرٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَبَنِي بَحَامِرٍ [راحع:٥٠٦٥].

طلعی الله طلیہ و صلیم الله عن اسلیم و چیاد و مریشه و جنهیشه طیو میں بینی نیمیم و بینی جامیر [دستے ۱۰۰۰]. (۲۱ نے۲۰) حضرت ابو بکرہ ٹائٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا اللہ کے نز دیک جہینہ ،اسلم ،غفاراور مزینہ قبیلے کے لوگ بنوتیم ، اور بنوعا مربن صعصعہ ہے بہتر ہیں۔

(٢.٧٦٢) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَعَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ فَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ أَنَّ

(٢٠ ١٠) حفرت ابو بكره ثالث ب مروى ب كه ني اليا في ارشاد فرماياتم ميس سے كوئى فخص سين كے كه بيس في سارے

هي مُناهَ امَانُ فَيْلِ مِنْ مِنْ الْبَصِرِيِّينَ ﴾ ٢١١ ﴿ هُلِي هُمَا الْبَصَرِيِّينَ ﴾

رمضان قیام کیااب الله زیاده بهتر جامنا ہے کہ نبی ملیٹا کواپی امت کے متعلق خود ہی اپنی پاکیزگی بیان کرنے میں اندیشہ ہوایا اس وجه سے فر مایا کہ نیندا ور غفلت سے بھی تو کوئی چھٹکارہ نہیں ہے۔

(٢.٧٦٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هَمَّامٌ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ٱنْحِبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِي بَكُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَقُولَنَّ أَحَدُّكُمْ قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ قَالَ قَنَادَةُ فَاللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَعْلَمُ أَحَشِي

، عَلَى أُمَّتِهِ النَّزُ كِيَةَ قَالَ عَفَّانُ أَوْ قَالَ لَا بُدَّ مِنْ رَاقِدٍ أَوْ خَافِلِ [راحع: ٢٠٦٧].

(۲۰۷۲) حضرت ابو بکرہ ڈٹائٹا سے مروی ہے کہ نبی مائیا نے ارشاد فرمایا تم میں سے کو کی محض بیرند کیے کہ میں نے سارے

رمضان قیام کیا (کیونکہ غفلت یا نیند آ جانے ہے کوئی جارہ کا ربھی نہیں ہے، ہوسکتا ہے کہ کسی دن سوتارہ جائے)

(٢.٧٦٤) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ الشَّحَّامُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ قَالَ إِنَّهَا سَتَكُونُ فِتَنَّ ثُمَّ تَكُونُ فِتَنَّ آلَا فَالْمَاشِي فِيهَا خَيْرٌ مِنْ السَّاعِي إِلَيْهَا آلَا وَالْقَاعِدُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَائِم فِيهَا آلَا وَالْمُصْطَحِعُ فِيهَا خَيْرٌ مِنْ الْقَاعِدِ آلَا فَإِذَا نَزَلَتْ فَمَنْ كَانَتْ لَهُ غَنَّمٌ فَلْيَلْحَقْ بِغَنَّمِهِ آلَا وَمَنْ كَانَتْ لَهُ ٱرْضٌ فَلْيَلْحَقْ بِٱرْضِهِ آلَا وَمَنْ كَانَتْ لَهُ إِبِلَّ فَلْيَلْحَقْ بِإِبِلِهِ فَقَالَ رَجُلٌّ مِنْ الْقَوْمِ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَائِكَ أَرَأَيْتَ مَنْ لَيْسَتْ لَهُ غَنَمْ وَلَا أَرْضٌ وَلَا إِبِلْ كَيْفَ يَصْنَعُ قَالَ لِيَأْحُذُ سَيْفَهُ ثُمَّ لِيَعْمِدُ بِهِ إِلَى صَخِرَةٍ ثُمَّ لِيَدُقَ عَلَى حَلَّهِ بِحَجَرٍ ثُمَّ لِيَنُجُ إِنْ اسْتَطَاعَ النَّجَاءَ اللَّهُمَّ هَلُ بَلَّغُتُ اللَّهُمَّ هَلُ بَلَّغُتُ إِذْ قَالَ رَجُلٌ يَا نَبِيَّ اللَّهِ جَعَلَنِي اللَّهُ فِدَائِكَ أَرَأَيْتَ إِنْ أُحِذَ بِيَدِى مُكْرَهًا حَتَّى يُنْطَلَقَ مِي إِلَى أَحَدِ الصَّفَّيْنِ ٱوْ إِحْدَى الْفِنَتَيْنِ عُثْمَانُ يَشُكُّ فَيَجْذِفَنِي رَجُلٌ بِسَيْفِهِ فَيَقْتُكِنِي مَاذَا يَكُونُ مِنْ شَأْنِي قَالَ يَبُوءُ بِإِلْمِكَ وَإِلْمِهِ

وَيَكُونُ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ [صححه مسلم (٢٨٨٧)]. [راجع: ٦٨٣٠]. (۲۰۷۲ سرت ابوبکرہ ڈاٹھ سے مروی ہے کہ نی ملیا نے ارشاد فر مایا عنقریب فتنے رونما ہوں سے، جن میں لیٹا ہوا آ دمی بیٹے ہوئے سے، بیٹھا ہوا کھڑے ہوئے سے، کھڑا ہوا چلنے والے سے، اور چلنے دالا دوڑنے والے سے بہتر ہوگا، جس کے پاس اونث ہوں وہ اپنے اونوں میں چلا جائے ،جس کے پاس بکریاں ہوں وہ بکریوں میں چلا جائے ،جس کے پاس زمین ہووہ اپنی زمین میں چلا جائے ،ایک آ دی نے یو چھایار سول اللہ!اللہ مجھے آپ پر فداء کرے ، یہ بتائیے کدا گر کسی آ دی کے یاس بکریاں ، ز مین اور اونٹ کھی بھی نہ ہوتو وہ کیا کرے؟ جس کے پاس کھی بھی نہو، وہ اپن آلوار پکڑے اور اس کی دھار کوایک چٹان پردے مارے اوراگر نیج سکتا ہوتو نیج جائے ،اے اللہ! کیا میں نے پہنچا دیا (دومرتبہ) ایک آ دی نے یو چھایا نبی اللہ! اللہ مجھے آپ پر فداء کرے، یہ بتایی کواگر کو فی محض زبردی میرا ہاتھ پو کر کر کسی صف یا گروہ میں لے جائے، وہاں کوئی آ دمی مجھ پر تلوارے حملہ کردے اور مجھے قتل کردے تو میرا کیا ہے گا؟ نبی مائیں نے فر مایا وہ مخص تمہاراا ورا پنا گناہ لے کرلو نے گا اور اہل جہنم میں سے ہو

(٢.٧٦٥) حَلَّمْنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَلَّمْنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي عَلِيٌّ بُنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بُنَ آبِي بَكُرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ آبِيهِ قَالَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَّ النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتُّ النَّاسِ شَرُّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ [راحع: ٦٨٦ : ٢].

(۲۰۷۷) حضرت ابوبکرہ دائشے ہے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیایا رسول اللہ! کون ساانسان سب سے بہتر ہے؟ نبی علیمی نے فرمایا جس کی عمر لبی ہواور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی علیمیا نے فرمایا جس کی عمر لبی ہواور اس کاعمل برا ہو۔

(٢.٧٦٦) حَلَّكْنَا أَبُو نُعَيْم حَلَّثْنَا زُهَيْرُ بُنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي بَكْرَةَ عَنْ آبِيهِ قَالَ سُئِلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ النَّاسِ خَيْرٌ فَلَاكَرَ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٦٨٦].

(۲۰۷۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(۲.۷۱۷) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ أَبُو عُثْمَانَ الشَّحَّامُ فِي مُرَبَّعَةِ الْأَحْنَفِ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بُنُ آبِي بَكُرَةً عَنْ أَبِيهِ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَقُولُ إِذَا الْحَتَلَ الْمُسْلِمَانِ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ [راحع: ١ / ٢] [براحع: ١ / ٢٠٤] (٢٠٤٦) حضرت ابوموی تا الله عليه وسرے کہ بی النَّا الله وسرے کے سامنے آجا کی اوران میں سے ایک دوسرے کول کردے تو قاتل اور مقتول دونوں چہنم میں جائیں گے۔

(٢.٧٦٨) حَكَّنْنَا عَفَّانُ حَكَّنْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ آبِى بَكْرَةَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيَوِدَنَّ عَلَىَّ الْحَوْضَ رِجَالٌ مِمَّنُ صَحِيَنِى وَرَآنِى حَتَّى إِذَا رُفِعُوا إِلَىَّ وَرَآيَتُهُمُ

الْحَتُلِجُوا دُونِي فَلَأَقُولَنَّ رَبِّ أَصْحَابِي أَصْحَابِي فَيَقَالُ إِنَّكَ لَا تَدُرِي مَا أَحُدَثُوا بَعُدَكَ [انظر: ٧٨،٧].

(۲۰۷۸) حضرت ابو بکرہ ڈٹائٹ ہے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشاد فر مایا میرے پاس دوش کوٹر پر پھھ آ دمی ایسے بھی آئیں گے کہ میں دیکھوں گا،'' جب وہ میرے سامنے پٹی ہوں گے'' انہیں میرے سامنے ہے ایک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پروردگار! میرے ساتھی،ارشاد ہوگا کہ آپنیں جانے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجاد کر لی تھیں۔

(٢٠٧٩) حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكُم حَلَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مِهْرَانَ الْكِنْدِئُ حَلَّثِنِي سَعْدُ بْنُ آوْسٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ كُسَيْبِ الْعَدَوِيِّ عَنْ آبِي بَكُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ أَكُرَمَ سُلُطَانَ اللَّهِ فِي اللَّهُ ثَيَّا

اَكُرَّمَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَمَنْ أَهَانَ سُلُطَانَ اللَّهِ فِي الدُّنْيَا أَهَانَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ [راحع: ٢٠٧٠]. (٢٠٤٦) حفرت ابوبكره النَّفَ عروى ہے كہ مِن نے جي النَّا كو يہ فرماتے ہوئے ساہے جو مخص دنيا مِن اللہ كے مقرر كرده

۔ بادشاہ کی عزت کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اس کی تکریم فرمائے گا اور جو دنیا میں اللہ کے مقرر کردہ بادشاہ کی تو بین کرتا ہے، اللہ قیامت کے دن اے رسوا کرے گا۔

www.KitaboSunnat.com

(.٧٠٠) حَلَّاتُنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثِي يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكُرَةَ فَالَ قَالَ أَبُو بَكُرَةَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَبْنَاعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالدَّهَبَ بِالنَّهْبَ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْنَاعَ الْفِضَّةَ فِي الدَّهَبِ وَالدَّهَبَ فِي الْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا فَقَالَ لَهُ ثَابِثُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ يَدًا بِيَدٍ فَقَالَ هَكَذَا

سیست ارابی ابوبکرہ ڈائٹ سے مروی ہے کہ نی مالیہ نے ہمیں چاندی کو چاندی کے بدلے یا سونے کوسونے کے بدلے مرف برابر برابر بڑی بیچنے کا تھم دیا ہے اور بیتھم بھی دیا ہے کہ چاندی کوسونے کے بدلے یاسونے کوچاندی کے بدلے بیسے چاہیں اپنے کہ چائیں کا میٹ بیش ہو سکتی ہے)

﴿ كَا يَنَا رَوْحٌ حَدَّنَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الرَّبَعُ رَكُعَتَنِ وَكُعْتَانِ وَلِلْقُومِ وَكُعْتَانِ وَقَال اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الرَّبَعُ رَكُعَتَنِ وَلِلْقُومِ وَكُعْتَانِ وَقَال اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الرَّبَعُ رَكُعَاتِ وَلِلْقُومِ وَكُعْتَانِ وَقَال اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الرَّبَعُ رَكُعَتَنِ وَلِلْقُومِ وَكُعْتَانِ وَقَال اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ الرَّبَعُ رَكُعَاتِ وَلِلْقُومِ وَكُعْتَانِ وَقَال اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَلَوْمَ اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَكُومُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَلَوْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَ

ثقات]. [راجع: ۲۰۹۷]. (۲۰۷۷) حضرت ابو بکره رفائظ ہے مروی ہے کہ نبی مائیا نے نما زخوف میں ایک گروہ کو دور کعتیں پڑھا کیں، پھر دوسرے گروہ کو

روركتيس پرهائيس،اسطرح ني اليه كاتو چارركعيس بوليس، اورلوگول كى دودوركعيس بوئيس-دوركعيس پرهائين البو عامر حددننا فرقه بن خالد عن مُحمّد بن سيرين قال حددني عَبْدُ الرَّحْمَنِ بنُ أَبِي بَكُرَةَ عَن

(٢٠٧٢) حَدَثنا ابُو عَامِرٍ حَدَثنا فَرَهُ بِنَ حَالِهُ عَنْ مَعْصَدُ بِنِ طِيدِينَ فَا صَالِي عَامِرُ عَدَنَ آبِيهِ وَرَجُلٌ فِي نَفْسِى ٱفْصَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَن آبِي بَكُرَةَ قَالَ حَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهَ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ آئَ يَوْمٍ هَذَا آوْ قَالَ أَنْدُرُونَ آئَ يَوْمٍ هَذَا قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ آعْلَمُ

صلى الله عليه ومسلم يوم التحريطان الى يوم المسلم والم الناس يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَأَيَّ شَهْرٍ هَذَا أَوْ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَا اللَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ السِّمِهِ ثُمَّ قَالَ ٱليِّسَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ السِّمِهِ قَالَ النِّسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَيُّ بَلَهِ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ النِّسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ أَيُّ بَلَهِ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنَنَا أَنَّهُ سَيُسَمِّيهِ بِغَيْرِ

هي مُنالَا اَمُونُ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّمِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِل آ دی نے اس کی نگام پکڑی، پھرنی طیا نے فرمایا یہ بتاؤ کہ آج کون سادن ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اور اس کے رسول عل بهتر جانتے ہیں، نبی طبیقاتی در خاموش رہے کہ ہم یہ مجھے شاید نبی طبیقان کا کوئی دوسرانام بنائیں گے،لیکن نبی طبیقانے فرمایا کیا ميد يوم الخر تبيل ہے؟ ہم نے عرض كيا كيول نبيل، كار فرمايا بيكون سام مين ہے؟ ہم نے عرض كيا كداللہ اوراس كےرسول ہى بہتر جانے ہیں، نی ملیکا اتنی دیر خاموش رہے کہ ہم یہ سمجھ شاید نی ملیکا اس کا کوئی دوسرا نام بنا کیں گے ،لیکن نبی ملیکانے فرمایا کیا یہ ذی الحجه کام مینه نبیس ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں ، پھر فر مایا بیکون ساشہر ہے؟ ہم نے عرض کیا کہ اللہ اوراس کے رسول ہی بهتر جانتے ہیں، نی ملینا حسب سابق خاموش رہے، پھر فر مایا کیا پیشہر حرم نہیں ہے؟ ہم نے عرض کیا کیوں نہیں، نبی ملینا نے فر مایا تمہاری جان، مال (اورعزت و آبرو) ایک دوسرے کے لئے اس طرح قابل احترام ہے جیسے اس شہر میں اس مہینے کے اس دن کی حرمت ہے،اور عنقریب تم اپنے رب سے ملو گے اور وہ تم ہے تمہار ہے اعمال کے متعلق بوچھے گا، یا در کھو! میرے بعد تمراہ نہ ہوجانا کہایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، کیا میں نے پیغام الٰہی پہنچا دیا؟تم میں سے جوموجود ہیں، وہ غائبین تک یہ پیغام پہنچادیں، کیونکہ بعض اوقات جے پیغام پہنچایا جاتا ہے، وہ سننے والے سے زیاد واسے محفوظ رکھتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ ایسا ہی ہوا۔ (٢٠٧٣) حَلَّانَنَا مُؤَمَّلٌ حَلَّانَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَلَّانَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَن الْحَسَنِ عَن آبِي بَكْرَةَ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ يَخْطُبُ إِذْ جَاءَ الْحَسَنُ بْنُ عَلِى فَصَعِدَ إِلَيْهِ الْمِنْبَرَ فَضَمَّهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَقَالَ ابْنِي هَذَا سَيَّدٌ وَلَعَلَّ اللَّهُ أَنْ يُصْلِعَ عَلَى يَدَيْهِ بَيْنَ فِنتَيْنِ عَظِيمَتَيْنِ مِنْ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ٦٦٣ ، ٢].

(۲۰۷۷) حفرت ابوبکرہ ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی مایشا کومنبر پر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا کہ حفزت امام حسن ٹٹائٹ بھی آ گئے، نبی ملیٹا نے انہیں سینے سے لگایا، سر پر ہاتھ چھیرااور فر مایا میرانیہ بیٹا سردار ہے اوراللہ تعالیٰ اس کے ذریعے مسلمانوں کے دوگر دہوں کے درمیان مسلم کرائے گا۔

(٢٠٧٤) حَلَّلْنَا عَفَّانُ حَلَّلْنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَن عَلِيٍّ بُنِ زَيْدٍ عَن عَبُدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرَةً عَنْ آبِي بَكُرَةً وَحُمَيْدٌ وَيُونُسُ عَن الْحَسَنِ عَن آبِي بَكُرَةَ آنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آتَّى النَّاسِ خَيْرٌ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَآتَى النَّاسِ شَرَّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَمِناءَ عَمَلُهُ [راحع: ٢٠٦٨٦].

(۲۰۷۷ ۳۰) حفزت ابوبکرہ ڈاٹٹؤسے مروی ہے کہ ایک آ دمی نے ہارگاہِ رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! کون ساانسان سب سے بہتر ہے؟ نبی علیثا نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہواور عمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی علیثا نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہواوراس کاعمل براہو۔

الله منظا الله عَلَيْه وَسَلَّم فَلْهُ مَنْ سَلَمَة أَخْبَرَنَا عَلِي بُنُ زَيْدٍ عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ آبِي بَكُرَة عَن آبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْه وَسَلَّم قَالَ يَمْكُ أَبُوا الذَّجَالِ ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لَهُمَا وَلَدْ نُمَّ يُولَدُ لَهُمَا عُلامٌ وَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْه وَسَلَّم آبَاهُ فُقَالَ آبُوهُ أَمْوَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْه وَسَلَّم آبَاهُ فُقَالَ آبُوهُ وَمُولُودٍ وَاللّهُ عَلَيْه وَسَلَّم أَنْفَهُ مِنْقَارٌ وَأَمَّهُ امْرَأَةٌ فِرْصَاحِيَّةٌ طَوِيلَةُ الثَّذِينِ قَالَ آبُو بَكُرَةً فَسَمِعْنَا رَجُلٌ طُوالٌ صَوْبُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَيْفَة مِنْقَارٌ وَأَمَّهُ امْرَأَةٌ فِرْصَاحِيَّةٌ طَوِيلَةُ الثَّذِينِ قَالَ آبُو بَكُرَةً فَسَمِعْنَا وَرَحُلُ طُوالٌ صَوْبُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِيهِمَا فَقُلْنَا هَلُ لَكُمَا وَلَدْ فَقَالَا مَكُنَا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لِنَا وَلَدْ نُمَ وُلِدَ لَنَا عُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِيهِمَا فَقُلْنَا هَلُ لَكُمَا وَلَدْ فَقَالَا مَكُنَا ثَلَاثِينَ عَامًا لَا يُولَدُ لِنَا وَلَا لَنَا عُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِيهِمَا فَقُلْنَا هَلُ لَكُمَا وَلَدْ فَقَالَا مَكُنَا ثَلَاثِينَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِيهِمَا فَقُلْنَا هَلُ لَكُمَا وَلَدْ فَقَالَا مَكُنَا ثَلَاثِينَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم مُنْجَدَلٌ فِي قَلِيقَةٍ فِي السَّمْ فَيْهُ وَلَا لَقَالًا مَا قُلْنَا وَهُلُ سَمِعْتَ قَالَ نَعَمُ إِنَّهُ قَنَام عَيْنَاى وَلَا يَعَالُ مَا قُلْنَا وَهُلُ سَمِعْتَ قَالَ نَعَمُ إِنَّهُ وَلَا مَنَام عَيْنَاى وَلَا يَنَامُ فَلْنَا وَهُلُ النَّا وَهُلُ سَمِعْتَ قَالَ نَعَمُ وَلَا عَلَى اللّه عَلَيْهُ فَى اللّه عَلَيْه وَلُولُ الْمُؤْلُولُ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا فَيْدَا مَا فَلَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَلَا مَا فَلَا عَلَا عَلَى اللّه عَلَيْهِ وَلَلَ عَلَى اللّه عَلَيْهِ وَلَا الْمُؤْلُولُ اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه عَلْمَ اللّه عَلَى اللّه عَلَى اللّه الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلُولُ اللّه عَلْمَ الللّه عَلْمَ اللّه عَلْمَ اللّه عَلْمُ الللّه عَلْمُ اللّه عَلْمُ اللّه عَلْمَا اللّه عَلَى اللّه عَلْمُ اللّه الْمُؤْلُولُ اللّه عَلْمُ

(۲۰۷۷) حضرت ابو بکرہ خاتین سے مردی ہے کہ نی طائیا نے ارشاد فر مایا دجال کے ماں باپ تمیں سال اس حال میں رہیں گے
کہ ان کے یہاں کوئی اولا د نہ ہوگا ، پھر ان کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا ، اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نفع کم ہوگا ، اس
کی آئیس سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوئے گا ، پھر اس کے والدین کا حلیہ بیان کرتے ہوئے فر مایا کہ اس کا باپ ایک لمبے قد
کا آدی ہوگا ، اس کا گوشت ہا ہوگا ، اس کی ناک کمی ہوگا ، ایسامحسوس ہوگا جیسے طوطے کی چو پنج ہو ، اور اس کی ماں بڑی چھا تیوں
والی عورت ہوگی۔

کے لئے گئے، ہی عرصے بعد ہمیں پید چلا کہ مدینہ میں یہود یوں کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوا ہے، میں اور زبیر بن عوام اسے دیکھنے

کے لئے گئے، اس کے والدین کے پاس پنچ تو نبی طابع کا بتا یا ہوا حلیہ ان دونوں میں پایا، وہ بچہ ایک چا در میں لپٹا ہوا دھوپ میں

پڑا ہوا تھا، اس کی ہلکی ہلکی آ واز آ ربی تھی، ہم نے اس کے والدین سے اس کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ ہم نے تمیں
سال اس حال میں گذارے کہ ہمارے یہاں کوئی بچہ پیدا نہیں ہوا، پھر ہمارے یہاں بیا گئے پیدا ہوا جس کا نقصان زیادہ
اور نفع کم ہے، جب ہم وہاں سے نکلے تو اس کے پاس سے گذرے، وہ کہنے لگا کہتم دونوں کیا با تیس کر رہے تھے؟ ہم نے کہا کہ
کیا تم نے وہ باتیس کیں؟ اس نے کہا تی بال ، میری آ تکھیں سوتی ہیں لیکن میر اول نہیں سوتا ، وہ این صاد تھا۔

سال اس حال میں گذارے کہ مارے پہاں کوئی بچہ پیدائیں ہوا، بھر مارے پہاں بدایک کا نابچہ پیدا ہوا جس کا نقصان زیادہ اور نقع کم ہے، جب ہم وہاں سے نظیتو اس کے پاس سے گذرے، وہ کہنے لگا کہتم دونوں کیا با تیں کررہے ہے؟ ہم نے کہا کہ کیا تم نے وہ با تیں تا ہوہ اس نظیت کہا ہے کہا کہ کیا تم نے وہ با تیں تا ہوہ اس نے کہا تی ہاں، میری آ تکھیں سوتی ہیں لیکن میراول ٹیس سوتا ، وہ اس نے کہا تھا و کوڈنا مَعَ زِیادِ إِلَی مُعَاوِیَة بُنِ آبِی سُفْیَانَ وَفِینَا آبُو بَکُرةَ قَلَمَا قَدِمُنَا عَلَيْهِ لَمْ يُعْجَبُ بِوَ فَدِ مَا أَعْجِبَ بِنَا فَقَالَ يَا آبَ بَکُرةً حَدِّنَا بِشَیْ عِسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ کَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلُ آنَا رَآئِتُ کَانَ مِیوَانًا وَسَلَّمَ فَقَالَ رَبُی وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلُ آنَا رَآئِتُ کَانَ مِیوَانًا وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلُ آنَا رَآئِتُ کَانَ مِی سُفِیانَ وَ اِسْلَ عَنْهَا فَقَالَ ذَاتَ یَوْمِ آئِکُمْ رَآی رُوْیَا فَقَالَ رَجُلُ آنَا رَآئِتُ کَانَ مِیوَانًا وَاللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَجُلُ آنَا رَآئِتُ کَانَ مِیوَانًا وَسُلُمَ فَوْرَنَ آبُو بَکُو وَعُمَرُ فَرَجَحَ آبُو بَکُو بِعُمَرَ نُمَّ وُزِنَ آبُو بَکُو وَعُمَرُ فَرَجَحَ آبُو بَکُو بِعُمَرَ نُمَّ وَزِنَ آبُو بَکُو وَعُمَرُ فَرَجَحَ آبُو بَکُو بِعُمَرَ نُمَّ وَزِنَ آبُو بَکُو وَعُمَرُ فَرَجَحَ آبُو بَکُو بِعُمَرَ نُمَّ وَرُنَ آبُو بَکُو وَعُمَرُ فَرَجَحَ آبُو بَکُو بِعُمَرَ نُمَ

هي مُناهَامَهُ رَضِ بِينِهُ مَتِي البَصَرِيْسِينَ ﴾ ٢٢٦ كو ﴿ المُحالِينَ البَصَرِيْسِينَ ﴾ ﴿ المُعالِمِينَ البَصَرِيْسِينَ المُحالِمِينَ المُعَالِمِينَ البَصَرِيْسِينَ البَصَرِيْسِينَ المُعَالِمِينَ المُعَلِمِينَ المُعَلِمِينَ المُعَلِمِينَ المُعَلِمِينَ المُعَالِمِينَ المُعَلِمِينَ المُعَالِمُ المُعَلِمِينَ المُعَلِمِينَ المُعَلِمِينَ المُعَلِمُ المُعَلِمُ المُعَلِمِينَ المُعَلِمُ المُعِلِمِينَ المُعَلِمِينَ المُعَلِمُ المُعَلِمِينَ المُعَلِمِينَ المُعَلِمُ المُعَلِمُ المُعِلَّمِينَ المُعَلِمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعَلِمُ الْعُمِينِ المُعِلَّمِينَ المُعَلِمُ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِ المُعِلِمِينَ المُعَلِمُ المُعَلِمُ المُعِلَّمِينَ المُعِلِمُ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِ المُعِلِمُ المُعِلِمُ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ الْعُلِمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلَّمِينَ المُعِلْ وُزِنَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ ثُمَّ رُفِعَ الْمِيزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ أَيْضًا فَسَاءَهُ ذَاكَ ثُمَّ قَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُوْتِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمُلْكَ مَنْ يَشَاءُ قَالَ فَزُخَّ فِي الْفَائِنَا فَأُخْرِجُنَا فَقَالَ زِيَادٌ لَا أَبَا لَكَ أَمَا وَجَدْتَ حَدِيثًا غَيْرَ ذَا حَلَّتُهُ بِغَيْرِ ذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أُحَلِّنُهُ إِلَّا بِذَا حَتَّى أُفَارِقَهُ فَتَرَكَنَا ثُمَّ دَعَا بِنَا فَقَالَ يَا آبًا بَكْرَةَ حَلَّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَكَّعَهُ بِهِ فَزُخَّ فِي ٱقْفَائِنَا فَأُخْرِجْنَا فَقَالَ زِيَادٌ لَا أَبَا لَكَ أَمَا تَجِدُ حَدِيثًا غَيْرَ ذَا حَلَّتُهُ بِغَيْرِ ذَا فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أُحَلِّثُهُ إِلَّا بِهِ حَتَّى أَفَارِقَهُ قَالَ ثُمَّ تَرَكَنَا أَيَّامًا ثُمَّ دَعَا بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكُرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَكَعَهُ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ أَتَقُولُ الْمُلْكَ فَقَدْ رَضِينَا بِالْمُلْكِ [راحع: ٢٠٧١٨].

(۲۰۷۷)عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں اپنے والد کے ساتھ حضرت امیر معاویہ ڈٹائٹز کی خدمت میں حاضر ہوا، ہم ان کے پاس پہنچے تو انہوں نے فر مایا ہے ابو برہ المجھے کوئی الیم حدیث سناسیئے جو آپ نے نبی علیا سے خودسی ہو؟ انہوں ن فرمایا که نبی ملینه کوئیک خواب بهت المحصے لکتے تھے، اور نبی ملینهااس کے متعلق بوچھتے رہتے تھے چنانچے حسب معمول ایک دن یو چھا کہتم میں سے کسی نے کوئی خواب دیکھا ہے؟ ایک آ دمی نے کہایا رسول اللہ! میں نے دیکھا ہے، میں نے دیکھا کہ آسان ے ایک تر از ولٹکا یا گیا جس میں آپ کا حضرت ابو بمر ٹاٹٹنا ہے وزن کیا گیا تو آپ کا پلز اجھک گیا، پھرابو بکر ٹاٹنز کاعمر ٹاٹٹنا ہے وزن کیا گیا تو ابو بکر ڈاٹنڈ کا پلزا جھک گیا، پھر عمر ڈاٹنڈ کاعثان ڈاٹنڈ سے وزن کیا گیا تو عمر ڈاٹنڈ کا پلزا جھک گیا، پھروہ تر از واٹھالیا تکیا، نبی ملیّنا کی طبیعت پریپذخواب بوجھ بنا اور فرمایا اس سے خلافت نبوت کی طرف اشارہ ہے،جس کے بعد اللہ جسے جا ہے گا حکومت دے دے گا،اس پرہمیں گدی ہے پکڑ کر باہر تکال دیا گیا، زیاد کہنے لگا تمہاراباپ ندرہے، کیا تمہیں اس کے علاوہ کوئی حدیث نہیں ملی جوتم اس کے سامنے بیان کرتے؟ انہوں نے فرمایائیں، بخدا میں اس کے علاوہ ان سے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا یہاں تک کدان سے جہا ہو جا دُں ،اس پراس نے ہمیں چھوڑ دیا ، تین مرتبہا سی طرح ہوا ، پھرحضرت معاویہ ڈٹٹٹز نے فر مایاتم'' حکومت'' کہتے ہو،ہم اس پر راضی ہیں۔

(٢.٧٧٨) قَالَ أَبُو عَبُد الرَّحْمَنِ وَجَدُتُ هَذِهِ الْأَحَادِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ حَدَّثَنَا هَوْذَةُ بْنُ خَلِيفَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَلِيٍّى بُنِ زَيْدٍ عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي بَكُرَةَ عَن آبِي بَكُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ خَيْرُ النَّاسِ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَحَسُنَ عَمَلُهُ قَالَ فَأَتَّى النَّاسِ شَرٌّ قَالَ مَنْ طَالَ عُمْرُهُ وَسَاءَ عَمَلُهُ

(۲۰۷۷) حضرت ابو بکرہ ڈاٹٹز سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے بارگاہ رسالت میں عرض کیا یارسول اللہ! کون ساانسان سب ہے بہتر ہے؟ نبی ملیِّا نے فرمایا جس کی عمر کمبی ہوا ورعمل اچھا ہو، سائل نے پوچھا کہ سب سے بدترین انسان کون ہے؟ نبی ملیُّا نے فرمایا جس کی عمر لمبی ہواوراس کاعمل براہو۔

(٢.٧٧٩) وَبِإِسْنَادِهِ وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَٰنِ وَفَدُنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ نُعَزِّيهِ مَعَ زِيَادٍ وَمَعَنَا أَبُو بَكُرَةَ فَلَمَّا قَدِمْنَا لَمْ يُعْجَبُ بِوَفْدٍ مَا أُعْجِبَ بِنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكُرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُعْجِبُهُ الرُّوٰيَا الْحَسَنَةُ وَيَسْأَلُ عَنْهَا وَإِنَّهُ قَالَ ذَاتَ يَوْمِ أَيُّكُمْ رَآى رُؤْيًا فَقَالَ رَجُلٌ مِنُ الْقَوْمِ آنَا رَآيْتُ مِيزَانًا دُلِّي مِنُ السَّمَاءِ فَوُزِنْتَ فِيهِ أَنْتَ وَآبُو بَكْرٍ فَرَجَحْتَ بِآبِي بَكْرٍ ثُمَّ

وُزِنَ فِيهِ أَبُو بَكُرٍ وَعُمَرُ فَرَجَحَ أَبُو بَكُرٍ بِعُمَرَ ثُمَّ وُزِنَ فِيهِ عُمَرُ وَعُثْمَانُ فَرَجَحَ عُمَرُ بِعُثْمَانَ ثُمَّ رَفْعَ الْمِيزَانُ فَاسْتَاءَ لَهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَى أَوَّلَهَا فَقَالَ خِلَافَةُ نُبُوَّةٍ ثُمَّ يُؤْتِى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى الْمُلْكَ مِنْ يَشَاءُ قَالَ فَزُخَّ فِي ٱقْفَائِنَا وَأُخْرِجْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنْ الْغَدِ عُدْنَا فَقَالَ يَا أَبَا بَكُرَةَ حَدِّثْنَا بِشَيْءٍ

سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَبَكَّعَهُ بِهِ فَزُخَّ فِي ٱقْفَائِنَا فَلَمَّا كَانَ فِي الْيَوْمِ الثَّالِثِ عُدْنَا فَسَأَلَهُ آيْضًا قَالَ فَبَكَعَهُ بِهِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ تَقُولُ إِنَّا مُلُوكٌ قَدْ رَضِينَا بِالْمُلْكِ [راحع: ١٠٧٨].

(٢٠٧٥) عبدالرحن بن ابي بكره كہتے ہيں كه ايك مرتبه بيل اپ والد كے ساتھ حضرت امير معاويد ولاتھ كا خدمت ميں حاضر ہوا،ہم ان کے پاس مہنچے تو انہوں نے فر مایا اے ابو بکرہ! مجھے کوئی ایسی حدیث سنا ہے جو آپ نے نبی ملیکا سے خود می ہو؟ انہوں

نے فرمایا که نبی ملینا کونیک خواب بہت اچھے لگتے تھے، اور نبی ملینا اس کے متعلق بوچھتے رہتے ہتھے چنانچہ حسب معمول ایک دن يوجها كمتم ميس سے كسى نے كوئى خواب و يكھا ہے؟ ايك آ دى نے كہايارسول الله! ميس نے ويكھا ہے، ميس نے ويكھا كه آسان

ے ایک تر از واٹکا یا گیا جس میں آپ کا حصرت ابو بکر ڈاٹنڈ ہے وزن کیا گیا تو آپ کا ملز احجک گیا ، پھرابو بکر ڈاٹنڈ کا عمر ڈاٹنڈ وزن کیا گیا تو ابوبکر ڈاٹٹۂ کا پلڑا جھک گیا ، پھرعمر ڈاٹٹۂ کاعثان ڈاٹٹۂ ہے وزن کیا گیا تو عمر ڈاٹٹۂ کا پلڑا جھک گیا ، پھروہ تر از واٹھالیا

کیا، نبی ملیثا کی طبیعت پر بیخواب بوجھ بنااور فر مایااس سے خلافت نبوت کی طرف اشارہ ہے، جس کے بعد اللہ جسے جا ہے گا حکومت دے دے گا،اس پرہمیں گدی ہے پکڑ کر باہر نکال دیا گیا، زیاد کہنے لگا تمہارا باپ ندرہے، کیامتہیں اس کےعلاوہ کوئی حدیث نہیں ملی جوتم اس کے سامنے بیان کرتے ؟ انہوں نے فر مایانہیں، بخدا میں اس کے علاوہ ان سے کوئی حدیث بیان نہیں

کروں گا یہاں تک کدان سے جدا ہو جاؤں ،اس پراس نے ہمیں چھوڑ دیا ، تین مرتبہای طرح ہوا ، پھرحضرت معاویہ بڑائٹونے فر مایاتم '' حکومت'' کہتے ہو، ہم اس پر راضی ہیں۔ (٢.٧٨.) وَقَالَ أَبُو بَكُرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفُسًا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقِّهَا لَمْ يَجِدُ رَائِحَةَ

الُجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ خَمْسِ مِائَةِ عَامٍ إِنظر: ٧٨٩ ٢٠٠.

(۲۰۷۸) حضرت ابوبکرہ ڈٹائٹؤے مروی ہے کہ نبی ملیٹھ نے ارشا دفر ما یا جنت کی مہک پانچ سوسال کی مسافت ہے محسوں ہوتی ہے، جو خض کسی معاہد کوناحق قتل کردے ،اللہ اس پر جنت کی مہک کوحرام قرار دے دیتا ہے۔ (٢.٧٨١) وَقَالَ ٱبُو بَكُرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيَرِدَنَّ الْحَوْضَ عَلَىَّ رِجَالٌ مِمَّنْ صَحِبَنى وَرَآنِى

هي مُنالِمًا مَوْرُ مَنْ بِل بِيَنِي مَتْرُم كُونِ مِنْ البَصِرِيِّينَ ﴾ ٢٨ ﴿ وَهُونِ مُنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ وَهُ

فَإِذَا رُفِعُوا إِلَىَّ وَرَآيَتُهُمُ انْحَتُلِجُوا دُونِي فَلَأَقُولَنَّ أُصَيْحَابِي أُصَيْحَابِي فَيُقَالُ إِنَّكَ لَا تَدُرِى مَا آحُدَثُوا بَعُدَكَ

(۲۰۷۸) حضرت ابو بکرہ رفاقط سے مروی ہے کہ نبی طیابانے ارشاد فر مایا میرے پاس حوض کوٹر پر پچھاآ دمی ایسے بھی آئیں گے کہ

میں دیکھوں گا،'' جب وہ میرے سامنے پیش ہوں گئے''انہیں میرے سامنے سے ایک لیا جائے گا، میں عرض کروں گا پرور دگار!

میرے ساتھی ،ارشاد ہوگا کہ آپنیں جانتے کہ انہوں نے آپ کے بعد کیا چیزیں ایجا دکر لی تھیں۔ (٢٠٧٨٢) وَقَالَ آبُو بَكُرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ يَلِى آمْرَ فَارِسَ قَالُوا امْرَأَةٌ قَالَ مَا ٱفْلَحَ قَوْمٌ

يَلِي أَمْرَهُمُ امْرَأَةٌ [انظر: ٢٠٧١].

(۲۰۷۸۲) حضرت ابوبکرہ ڈکاٹیئز سے مروی ہے کہ نبی علیثا نے فرمایا فارس کا حکمران کون ہے؟ لوگوں نے بتایا ایک عورت، فرمایا وہ قوم بھی کامیاب نہیں ہوسکتی جواپنے معاملات ایک عورت کے حوالے کر دے۔

(٢٠٧٨٢) وَقَالَ أَبُو بَكُرَةَ جِنْتُ وَنَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَاكِعٌ قَدْ حَفَزَنِي النَّفَسُ فَرَكَعْتُ دُونَ الصَّفِّ فَلَمَّا قَضَىٰ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةَ قَالَ ٱيُّكُمْ رَكَعَ دُونَ الصَّفِّ قُلْتُ ٱنَا قَالَ زَادَكَ اللَّهُ حِرْصًا وَلَا تَعُدُ [انظر: ٢٠٦٧].

(۲۰۷۸) حضرت ابو بکرہ ڈائٹڈ کے حوالے سے مروی ہے کہ انہوں نے صف میں شامل ہونے سے پہلے ہی رکوع کر لیا، تو

نی ملیا نے ان سے فر مایا الله تنهاری دی حرص میں اضافہ کرے، آئنده البالند کرنا۔

(٢٠٧٨٤) وَقَالَ آبُو بَكُرَةَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَ ٱسْلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِنْ ٱسَدٍ وَغَطَفَانَ ٱتَرَوْنَهُمْ خَسِرُوا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ أَرَآيُتُمْ إِنْ كَانَتْ جُهَيْنَةُ وَمُزَيْنَةُ خَيْرًا مِنْ الْحَلِيفَيْنِ مِنْ تَمِيجٍ وَعَامِرِ بُنِ صَعْصَعَةً يَمُدُّ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَوْتَهُ ٱتْرَوْنَهُمْ خَسِرُوا فَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَمِيرٌ مِنْهُمْ [راجع: ٢٠٦٥].

(۲۰۷۸۳) حضرت ابوبکرہ ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹیا نے فر مایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نز دیک اسلم اورغفار قبیلے کے لوگ بنو اسد، اور بنوغطفان سے بہتر ہوں تو کیا وہ نامرا داور خسارے میں رہیں گے؟ لوگوں نے کہاجی ہاں! نبی اللہ نے فر مایا وہ لوگ ، ان سے بہتر ہیں پھرفر مایا یہ بتاؤ کہ اگر جہید اور مزینہ بنوقمیم اور بنوعامر''جود ونوں حلیف ہیں'' سے بہتر ہوں تو کیا بنوقمیم وغیرہ خسارے میں ہول سے؟ بیا کہ کرنبی طابی اسے اپنی آ واز کو بلند فر مایا ، لوگوں نے کہاجی ہاں! نبی طابی ان فر مایا کھروہ ان سے بہتر ہیں۔ (٢٠٧٨٥) قَالَ وَقَالَ ٱبُو بَكُرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهْرًا عِيدٍ لَا يَنْقُصَان رَمَضَانُ وَذُو الْحِجَّةِ

(۲۰۷۸۵) حضرت ابوبکرہ ڈاٹھ سے مرومی ہے کہ نبی ملیکانے ارشاد فر مایا عید کے دومہینے یعنی رمضان اور ذِی المجہ (تواب کے

هي مُنالَمَ امُرُن بن بيت مَرِّم كُور كُل هي ٢٠٠ كُور كُل مُن البَصريتين كُرُهُ

اعتبارے) کمنہیں ہوتے۔

(٢٠٧٨٦) وَقَالَ أَبُو بَكُرَةَ ذُكِرَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَنْنَى عَلَيْهِ رَجُلٌ خَيْرًا فَقَالَ نَبَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيُحَكَ قَطَعْتَ عُنُقَ آحِيكَ وَاللَّهِ لَوْ سَمِعَهَا مَا ٱفْلَحَ ٱبْذَا ثُمَّ قالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا ٱلَّذِي أَحَدُكُمُ عَلَى أَحَدٍ فَلْيَقُلُ وَاللَّهِ إِنَّ فَكَانًا وَلَا أُزَكِّى عَلَى اللَّهِ أَحَدًا [راجع: ٦٩٣ . ٢].

(۲۰۷۸۲) حضرت ابوبکرہ ڈٹائٹڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مالیا کی موجودگی میں ایک آ دی نے دوسرے کی تعریف کی ، نی ملینا نے فرمایا افسوں! تم نے اپنے ساتھی کی گردن تو ژدی ، اور فرمایا اگرتم میں سے سی نے اپنے بھائی کی تعریف ضرور ہی کرنا ہوتو اسے یوں کہنا جا ہے میں یہ مجھتا ہوں کہ فلاں آ دمی اس طرح دکھائی دیتا ہے اور میں اللہ کے سامنے کسی کی یا کی بیان نہیں کرتا،اوراس کا حقیقی تکہبان اللہ ہے، میں اسے اس اس طرح سمجھتا ہوں۔

(٢.٧٨٧) قَالَ عَبْدُاللَّهِ وَجَدْتُ هَذَا الْحَدِيثَ فِي كِتَابِ أَبِي بِخَطَّ يَدِهِ حَدَّثْنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ٱخْبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ آبِي بَكُرَةَ عَن آبِي بَكُرَةَ آنَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتُ ٱسُلَمُ وَغِفَارُ خَيْرًا مِنْ الْحَلِيفَيْنِ ٱسَدٍ وَغَطَفَانَ أَتَرَوْنَهُمْ خَسِرُوا فَالُوا نَعَمُ قَالَ ٱقْرَأَيْتُمْ إِنْ كَانَتْ مُزَيْنَةٌ وَجُهَيْنَةٌ خَيْرًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ وَعَامِرٍ بْنِ صَعْصَعَةَ وَرَفَعَ حَمَّادٌ بِهَا صَوْتَهُ يَحْكِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَرَوْنَهُمْ خَسِرُوا قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنَّهُمْ خَيْرٌ مِنْهُمْ [راحع: ٥٠٦٠].

(۷۸۷۸) حضرت ابوبکرہ ٹاٹھؤے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا یہ بتاؤ کہ اگر اللہ کے نز دیک اسلم اورغفار قبیلے کے لوگ بنو اسده اور ہنوغطفان ہے بہتر ہوں تو کیاوہ نامرا داور خسارے میں رہیں گے؟ لوگوں نے کہا جی ہاں! نبی مایشانے قرمایا وہ لوگ ان سے بہتر ہیں پھرفر مایا یہ بتاؤ کہا گر جہینہ اور مزینہ بنوقمیم اور بنو عامر''جو دونوں حلیف ہیں'' سے بہتر ہوں تو کیا بنوقمیم وغیرہ خسارے میں ہوں مے؟ یہ کہ کرنی طینا نے اپنی آواز کو بلند فر مایا ، لوگوں نے کہاجی ہاں! نبی طینا نے فرمایا پھروہ ان سے بہتر ہیں۔ (٢٠٧٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ أَبِي بَكُرَةَ عَن أَبِي بَكُرَةَ أَنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ اقْرَأَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ مِيكَائِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامِ اسْتَزِدْهُ فَاسْتَزَادَهُ

قَالَ اقْرَأُهُ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ مِيكَائِيلُ اسْتَزِدْهُ فَاسْتَزَادَهُ حَتَّى بَلَغَ سَبْعَةَ أخْرُفٍ قَالَ كُلُّ شَافٍ كَافٍ مَا لَمُ تَخْتِمُ آيَةً عَذَابٍ بِرَحْمَةٍ أَوْ آيَةَ رَحْمَةٍ بِعَذَابٍ نَحُوَ قَوْلِكَ تَعَالَ وَٱقْبِلُ وَهَلُمٌ وَاذْهَبْ وَٱسْوِعْ وَاعْجَلْ

(۸۸۸ ۲۰۷۸) حضرت ابو بکرہ ڈاٹھؤ سے مروی ہے کہ نبی مالیہ نے ارشاد فرمایا میرے یاس حضرت جریل مالیہ اور میکا کیل مالیہ آئے، جبریل طیٰلہ نے مجھ سے کہا کہ قرآن کریم کوایک حرف پر پڑھئے ، میکا ٹیل طیٰلہ نے کہا کہ اس میں اضافے کی ورخواست کیجئے ، پھر جبریل ملیٹانے کہا کہ قرآن کریم کوآپ سات حروف پر پڑھ سکتے ہیں ، جن میں سے ہرایک کافی شافی ہے بشرطیکہ

مَنْ الْمَارَمُنَ الْمَهُ مَنْ الْمَهُ مِنْ الْمَهُ الْمَعُ الْمَهُ الْمُهُ الْمُ مَنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ قَسَلَ مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقْهَا لَمْ يَجِدُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ قَسَلَ مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقْهَا لَمْ يَجِدُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَهُ عَلِيهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ قَسَلَ مَنْ قَسَلَ مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقْهَا لَمْ يَجِدُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَهُ يَجِدُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ وَالْعَنْ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ قَالَ مَنْ قَسَلَ مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقْهَا لَمْ يَجِدُ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَهُ يَعِدُ مَنْ مَسِيرَةِ مِائَةِ عَامِ [راحع: ٢٠٧٨٠].

(۲۰۷۸۹) حضرت ابوبکرہ ڈلٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی علیٰہ نے ارشاد فر مایا جنت کی مہک سوسال کی مسافت سے محسوں ہوتی ہے، ۔ هخوه کسی سرین دچہ قبل کے سریان ہیں ہے کہ نبی علیٰہ اس کے میں قبلہ سے ا

(.٧٩.) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بُنُ فَضَالَةً عَنْ الْحَسَنِ آخْبَرَنِي آبُو بَكُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُصَلِّى فَإِذَا سَجَدَ وَثَبَ الْحَسَنُ عَلَى ظَهْرِهِ وَعَلَى عُنُقِهِ فَيَرُفَعُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفْعًا رَفِيقًا لِنَلَا يُصُرَعَ قَالَ فَعَلَ ذَلِكَ غَيْرَ مَرَّةٍ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ صَنَعْتَ وَسَلَّمَ رَفْعًا رَفِيقًا لِنَلَا يُسَولَ اللَّهِ رَأَيْنَاكَ صَنَعْتَ بِلَا لَنَاكَ صَنَعْتَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ بِالْحَسَنِ شَيْئًا مَا رَأَيْنَاكَ صَنَعْتَهُ قَالَ إِنَّهُ رَيْحَانَتِي مِنْ اللَّهُ لَيَا الْمِي هَذَا سَيِّدٌ وَعَسَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنْ يَصُلِحَ بِهِ بَيْنَ فِيْنَتُنِي مِنْ الْمُسْلِمِينَ [راحع: ٣٠٦٦٣].

(۲۰۷۹) حضرت ابو بکرہ ڈٹائٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مائیٹا اوگوں کونماز پڑھار ہے تھے، جب سجد ہے میں جاتے تو امام حسن ڈٹائٹ کو دکر نبی مائیٹا کی پشت پرسوار ہوجاتے ،انہوں نے کئی مرتبہ اسی طرح کیا ،اس پر پکھالوگ کہنے گئے آپ اس بچ کے ساتھ جوسلوک کرتے ہیں وہ ہم نے آپ کوکسی دوسرے کے ساتھ کرتے ہوئے بھی نہیں دیکھا، نبی مائیٹا نے فرمایا میرا سے بیٹا سردار ہے اور اللہ تعالی اس کے ذریعے مسلمانوں کے دوگر وہوں کے درمیان سلم کرائے گا،حسن کہتے ہیں کہ بخد اان کے خلیفہ بننے کے بعد ایک سینگی میں آنے والی مقد ارکا خون بھی نہیں بہایا گیا۔

(٢٠٧١) حَدَّثَنَا هَاشِمٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَن الْحَسَنِ عَن آبِى بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا وَكِلَاهُمَا يُرِيدُ أَنْ يَقْتُلَ صَاحِبَهُ فَقَتَلَ آحَدُهُمَا الْآخَرَ فَهُمَا فِى النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ لِآنَهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ [راجع: ٢٠٧٤٦].

(۲۰۷۹) حضرت ابوموی ناتی سے مروی ہے کہ نبی ایک نے فرمایا ہے کہ جب دومسلمان تلواریں لے کرایک دوسرے کے سامنے آ جا کیں اوران میں سے ایک، دوسرے کو قل کر دی تو قاتل اور مقول دونوں جہنم میں جا کیں گے، کسی نے عرض کیا یا رسول اللہ! بیقاتل کی بات تو سمجھ میں آ جاتی ہے، مقول کا کیا معاملہ ہے؟ نبی علیہ نے فرمایا وہ بھی اپنے ساتھی کو آل کرنا چاہتا تھا۔ (۲۰۷۱) وَبِهِ حَدَّقَنَا مُبَارَكُ عَنُ الْحَسَنِ عَن أَبِی بَكُرةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ لَنْ بُفْلِحَ قَوْمٌ تَمْلِكُهُمْ الْمُرَاقُ [راحع: ۲۰۷۱].

(۲۰۲۹۲) حفرت الوبكره رفاقت مروى ہے كه ني عليه النظائي فرمايا وہ تو م بھى كامياب نہيں ہوسكتى جوا پنے معاملات ايك عورت محكم دلائل و براہين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتب

مناها اَمَا رَفِيل بِيدِ مَرْم اللهِ اللهُ اللهِ الل

(٢٠٧٩٢) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ وَيُونُسُ وَهِشَامٌ وَالْمُعَلَّى بْنُ زِيَادٍ عَن الْحَسَنِ عَن الْأَخْنَفِ عَن أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُّهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ جَمِيعًا [راحع: ٢٠٧١].

(۲۰۷۹۳) حضرت ابوموی ناتین سے مروی ہے کہ نبی ملیکانے فرمایا ہے کہ جب دومسلمان تلواریں لے کرایک دوسرے کے

ساہنے آ جا کیں اوران میں سے ایک ، دوسرے کوتل کردے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں جائیں گے۔ (٢٠٧٩٤) حَدَّثَنَا مُؤَمَّلٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكُرَةَ عَن أَبِيهِ قَالَ وَصَفَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ صِفَةَ الدَّجَّالِ وَصِفَةَ أَبَوَيْهِ قَالَ يَمْكُثُ أَبَوَا الدَّجَّالِ ثَلَاثِينَ سَنَةً لَا يُولَدُ لَهُمَا ثُمَّ يُولَدُ لَهُمَا ابْنُ مَسْرُورٌ مَخْتُونٌ أقَلَّ شَيْءٍ نَفْعًا وَأَضَرُّهُ تَنَامُ عَيْنَاهُ وَلَا يَنَامُ قَلْبُهُ فَذَكَرَهُ إِلَّا أَنَّهُ

قَالَ ثُمَّ وُلِدَ لَنَا هَذَا أَعُورَ مَسْرُورًا مَخْتُوبًا أَقَلَّ شَيْءٍ نَفُعًا وَأَضَرَّهُ [راجع: ٦٨٩ . ٢].

(۲۰۷۹۴) حضرت ابو بکرہ ڈٹائٹۂ سے مروی ہے کہ نبی ملیکھ نے ارشاد فر مایا د جال کے ماں باپ تمیں سال اس حال میں رہیں گے کدان کے یہاں کوئی اولا دنہ ہوگی ، پھران کے یہاں ایک بچہ پیدا ہوگا جو کا نا ہوگا ،اس کا نقصان زیادہ ہوگا اور نقع کم ہوگا ،اس کی آئیسیں سوتی ہوں گی لیکن دل نہیں سوئے گا پھرراوی نے پوری حدیث ذکر کی۔

(٢٠٧٥) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ٱنْحَبَرَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ أَبِي بَكُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَهُولَنَّ أَحَدُكُمْ إِنِّي قُمْتُ رَمَضَانَ كُلَّهُ قَالَ قَتَادَةُ فَاللَّهُ أَعْلَمُ أَخَشِيَ التَّزْكِيَةَ عَلَى أُمَّتِهِ أَوْ يَقُولُ لَا بُدَّ

مِنْ رَاقِدٍ أَوْ غَافِلِ [راجع: ٢٠٦٧٧].

(۲۰۷۹۵) حضرت ابوبکرہ ڈٹائٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشاد فر مایاتم میں سے کوئی مخض بیہ نہ کہے کہ میں نے سارے رمضان قیام کیا (کیونکہ غفلت یا نیندآ جانے ہے کوئی جارہ کا ربھی نہیں ہے، ہوسکتا ہے کہ کسی دن سوتارہ جائے)

(٢٠٧٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَن عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَن عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكُرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبُو بَكُرَةَ إِلَى الْبِيهِ وَهُوَ عَامِلٌ بِسِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَقْضِىَ بَيْنَ رَجُلَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَفْضِ حَكَّمٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ أَوْ حَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ [راحع: ١٥٠، ٢].

(٢٠٤٩١) حضرت ابوبكره رفائق سے مروى ہے كہ ميں نے ني عليہ كويہ فرماتے ہوئے سنا ہے كہ كوئى حاكم دوآ دميوں كے

درمیان غصی حالت میں فیصلہ نہ کرے۔

(٢٠٧٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَن يُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ عَن الْحَكَمِ بْنِ الْأَغْرَجِ عَن الْأَشْعَتِ بْنِ ثُرُمُلَةَ عَنْ أَبِي بَكُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَتَلَ نَفُسًّا مُعَاهَدَةً بِغَيْرِ حَقَّهَا فَقَدْ حَرَّمَ اللَّهُ

هي مُنظاً امَوْن فيل مِيدِ مَرْم اللهِ اللهِ اله

تبارك وتعَالَى عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَشُمَّ دِيحَهَا [داحع: ٢٠٦٥]. (ره ره ده ده ده د اد كم د دانند سره دى سرك ني نائق زارشاه فرا احضم ك

(۲۰۷۹۷) حضرت ابوبکر ہ ڈاٹنڈ سے مر دی ہے کہ نبی علی^ا نے ارشا دفر مایا جو مخص کسی معاہد کوناحق قبل کر دے ، اللہ اس پر جنت کی مہک کوحرام قرار دے دیتا ہے۔

مهک کورام فراردے دیتا ہے۔ عَبْدُ اللّهِ بَیْنَ فَکُونِینَ الْفَا وَبَیْنَ آنِیَةٍ مِنْ فِضَةٍ قَالَ فَاخْتَارَ الْآنِیَةَ قَالَ فَفَدِمَ تُجَّارٌ مِنْ دَارِینَ فَاعَهُمْ إِیّاهَا الْمَعْبُدُ اللّهِ بَیْنَ فَکَونِینَ الْفَا وَبَیْنَ آنِیَةٍ مِنْ فِضَةٍ قَالَ فَاخْتَارَ الْآنِیَةَ قَالَ فَفَدِمَ تُجَارٌ مِنْ دَارِینَ فَاعَهُمْ إِیّاهَا الْمَعْبُرَةَ فَلَاثُونَ مَنْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَنْهِي عَنْ مِنْلِ هَدَا عَلَیْكَ آوْ الْفَسَمْتُ عَلَیْكَ لَتُر دَّنَهَا فَإِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ یَنْهِی عَنْ مِنْلِ هَذَا عَلَیْكَ آوْ الْفَسَمْتُ عَلَیْكَ لَتُر دَّنَهَا فَإِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ یَنْهِی عَنْ مِنْلِ هَذَا عَلَیْكَ آوْ الْفَسَمْتُ عَلَیْكَ لَتُر دَّنَهَا فَإِنِّی سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ یَنْهِی عَنْ مِنْلِ هَذَا عَلَیْكَ آوْ الْفَسَمْتُ عَلَیْكَ اللّهُ عَلیْهِ وَسَلّمَ یَنْهِی عَنْ مِنْلِ هَذَا اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ یَنْهِی عَنْ مِنْلِ هَذَا لَا عَلَیْهُ وَسَلّمَ یَنْهِی عَنْ مِنْلِ هَذَا اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ یَنْهِی عَنْ مِنْلِ هَذَا لَا عَامِی اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ یَا اللّهُ عَلَیْهِ وَسَلّمَ یَا اللّهُ عَلَیْهِ وَسِیْمَ وَیَا اللّهُ عَلَیْهِ وَالْمَالِمِی اللّهُ عَلَیْهِ وَالْمَالِمُ وَاللّهُ وَاللّهُ وَاللّهُ عَلَیْهُ وَاللّهُ وَیْمَا وَاللّهُ مِنْ وَلَا عِلْ اللّهُ عَلَیْهُ وَاللّهُ وَیْ اللّهُ اللّهُ عَلَیْهِ وَلَا مِنْ مَا اللّهُ وَیْمُولُونَ وَلَیْكُونُونُ وَلَا مِنْ مِنْ اللّهُ عَلَیْهُ وَلِیْ مِنْ وَلَا عَلَا اللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَیْ وَلَا عَلَاللّهُ وَلَا عَلَیْمُ وَلَا مَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَاللّهُ وَلَا عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ وَلَمْ عَنْهُ وَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ وَلَا عَلَمُ وَلَا عَلَیْكُونُ وَلْمُ وَلَا عَلَاللّهُ وَلَا عَلَاللّهُ وَلَا عَلَالْمُ وَلَا عَلَاللّهُ وَاللّهُ وَلَا عَلَا اللّهُ وَلَا عَلَا اللّهُ وَلَا عَلَاللّهُ وَلَا عَلَا اللّهُ مَلْكُولُولُولُولُولُولُولُولُولُولُول

حَدِيثُ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَصْرَمِيِّ رَالْتُنَا

حضرت علاء بن حضرمي ذلافنؤ کي حديثين

(٢.٧٩٩) حَدَّلْنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ حَدَّثْنَا ابْنُ جُرَيْجِ وَابْنُ بَكُو آخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ وَأَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجِ آغْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعِيدٍ آنَّهُ آخْبَرَهُ حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُوْفٍ آنَّ السَّانِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ آنَهُ سَمِعَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَصْرَمِيِّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمُكُثُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ فَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا قَالَ آبُو عَاصِمٍ ثَلَاثَ لَيَالٍ [صححه مسلم (١٣٥٢)].

(٢٠٤٩٩) حضرت علاء ذاتن سيمروي ہے كہ تى علينا نے ارشاد فرما يا مهاجرة دمى اپنے اركان جج اداكرنے كے بعد تين دن مكم

کرمہ میں رہ سکتا ہے۔

(..٨٠٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بُنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ مَا سَمِعْتَ فِى السُّكْنَى بِمَكَّةَ فَقَالَ حَدَّثَنِى الْعَلَاءُ بُنُ الْحَضْرَمِى ۚ آنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْمُهَاجِرِ ثَلَاثًا بَعْدَ الصَّدَرِ [راحع: ١٩١٩٤].

(۲۰۸۰۰) حضرت علاء فالتفظ سے مروی ہے کہ بی علیا نے ارشاد فر مایا مہاجرة دمی اپنے ارکان نج ادا کرنے کے بعد تین دن مکہ

منظا المؤرن بل بهيد سري المراد المستدل البصرية بين المستدل البصرية بين المستدل البصرية بين المستدل البصرية بين

م مرمد میں روس

(٢.٨.١) حَدَّنَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثِنِي آبِي وَيَحْيَى بُنُ مَعِينِ قَالَا حَدَّثَنَا عَتَّابُ بُنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا آبُو حَمْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ الْأَزْدِيَّ عَنُ مُحَمَّدِ بُنِ زَيْدٍ عَنْ حَيَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ الْعَلَاءِ بُنِ الْمُحَضْرَمِیِّ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْبُحْرَيْنِ آوُ أَهْلِ هَجَرَ شَكَّ آبُو حَمْزَةَ قَالَ وَكُنْتُ آتِي الْحَائِطَ يَكُونُ بَيْنَ الْإِخْوَةِ فَيُسْلِمُ أَحَدُهُمْ فَآخُذُ مِنْ الْمُسْلِمِ الْعُشْرَ وَمِنْ الْآخَرِ الْخَرَاجَ

(۲۰۸۰) حضرت علاء بن حضری التخطیب مروی ہے کہ نبی طائیا نے مجھے بحرین یا اہل ہجری طرف بھیجا، میں ایک باغ میں جاتا تھا جو کئی بھائیوں کے درمیان مشترک تھا، ان میں سے ایک بھائی مسلمان ہو گیا تو میں مسلمان سے عشر وصول کرتا تھا اور دوسرے سے خراج وصول کرتا تھا۔

حَدِيثُ رَجُلِ اللَّهُ

ايك صحابي طالعنه كي حديث

(٢.٨.٢) حَلَّاتُنَا رَوْحٌ حَلَّاتُنَا عَوْفٌ عَنْ عَلْقَمَة بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ حَلَّانِي رَجُلٌ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسٍ فِيهِ عُمَرُ بْنُ الْحَطَّابِ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لِرَجُلٍ مِنْ جُلَسَانِهِ كَيْفَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا ثُمَّ ثِنِيًّا ثُمَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا ثُمَّ ثِنِيًّا ثُمَّ رَبُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا ثُمَّ ثَنِيًّا ثُمَّ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا ثُمَّ ثَنِيًّا ثُمَّ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا ثُمَّ ثَنِيًّا ثُمَّ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا ثُمَّ ثَنِيًّا ثُمَّ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ الْإِسْلَامَ بَدَأَ جَذَعًا ثُمَّ ثَنِيًّا ثُمَّ مَدَاسِيًّا ثُمَّ بَاذِلًا قَالَ فَقَالَ عُمَو فَمَا بَعُدَ الْبُزُولِ إِلَّا النَّقُصَانُ [قال البوصيرى: هذا اسناد ضعيف. قال الألباني: ضعيف (ابن ماحة: ١٨٣١)]. [راجع: ١٥٩٥].

(۲۰۸۰۲) ایک صاحب کہتے ہیں کہ میں مدینہ منورہ میں ایک مجلس میں بیٹھا ہوا تھا جس میں حضرت عمر فاروق ڈائٹؤ بھی تھ،
انہوں نے لوگوں میں سے ایک آ دمی سے فرمایا کہتم نے نبی طینا کو اسلام کے حالات کس طرح بیان کرتے ہوئے سنا تھا؟
انہوں نے کہا کہ میں نے نبی طینا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اسلام کا آ غاز بکری کے چھ ماہ کے بچے کی طرح ہوا ہے جودو
دانت کا ہوا، پھر چاروانت کا ہوا، پھر چھ دانت کا ہوا، پھر پکی کے دانتوں والا ہوا، اس پر حضرت عمر ڈائٹؤ کہنے گئے کہ پکی کے
دانتوں کے بعدتو نقصان کی طرف واپسی شروع ہوجاتی ہے۔

بَقِيَّةُ حَدِيثِ مَالِكِ بُنِ الْحُوَيْرِثِ اللَّهُ

حضرت ما لك بن حوريث رفاضَّ كي بقيه حديثين

(٢.٨.٣) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ وَيُونُسُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَغْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُويْرِثِ

www.KitaboSunnat.com

﴿ مُنْكُا الْمَمْنُ مِنْ اللَّهِ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحُنُ شَبَبَةٌ قَالَ فَاقَمْنَا عِنْدَهُ نَحُوًا مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً فَالَ فَاقَمْنَا عِنْدَهُ نَحُوًا مِنْ عِشْرِينَ لَيْلَةً فَقَالَ لَنَا لَوْ رَجَعْتُمْ إِلَى بِلَادِكُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَحِيمًا فَعَلَّمُتُمُوهُمُ قَالَ سُرَيْحٌ

وَأَمَرْتُمُوهُمُ أَنْ يُصَلَّوا صَلَاةً كَذَا حِينَ كَذَا قَالَ يُونُسُ وَمُرُوهُمُ فَلْيُصَلُّوا صَلَاةً كَذَا فِي حِينِ كَذَا وَصَلَاةً كَذَا فِي حِينِ كَذَا فَإِذَا حَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَلْيُؤَذِّنُ لَكُمْ أَحَدُكُمْ وَلْيُؤُمَّكُمْ أَكْبَرُكُمْ

ری رین مسوع می از این استون مستون می این استان می این استان این از ا (۲۰۸۰۳) حضرت ما لک بن حویرث التفاع می مردی ہے کہ ہم چندنو جوان 'جوتقریباً ہم عمر سے' نبی ملیا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بیس راتیں آپ کے یہال قیام پذیر رہے، نبی ملیا پر سے مہر بان اور زم دل سے، آپ ما گائی از کے محسوں کیا کہ اب

ہوئے اور بیں راتیں آپ کے یہاں قیام پذیر رہے، نی طینا برے مہر بان اور زم دل تھے، آپ کُالَیْمُ نے محسوں کیا کہ اب ہمیں اپنے گھر والوں سے ملنے کا اثنیا ق پیدا ہور ہا ہے تو آپ کُالِیُمُ نے ہم سے پوچھا کہ اپنے پیچھے گھر میں سے چھوڑ کر آئے

' ہو؟ ہم نے بتا دیا، بی ملیکانے فرمایا ابتم اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ جاؤ، ویمبیں پر رہواورانہیں تعلیم دو،اورانہیں بتاؤ کہ جب نماز کاوفت آجائے توایک فخص کواذان دینی چاہئے اور جوسب سے بردا ہو،اسے امامت کرنی چاہئے۔ پر عاہد میں عام دم پر دیسے عاہد مورم پر دیس پر دیوں میں بردید در دورہ دیسے میں میں میں میں میں میں میں میں میں

(٢٠٨٠٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُوَيْرِثِ وَهُوَ آبُو سُلَيْمَانَ آنَهُمْ آتُوا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ آوْ صَاحِبَانِ لَهُ فَقَالَ آحَدُهُمَا صَاحِبَيْنِ لَهُ ٱيُّوبُ آوْ خَالِدٌ

نی ملیکھانے فرمایا جب نماز کا وقت آ جائے تو ایک فخص کواذ ان وا قامت کہنی چاہئے اور جوسب سے بردا ہو، اسے امامت کرنی چاہئے اورتم اس طرح نماز پڑھوجیسے مجھے پڑھتے ہوئے دیکھا ہے۔

(٢٠٨٠٥) حَدَّثَنَا يَخْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ نَصْرِ بُنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بُنِ الْحُويْرِثِ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ إِذَا دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ

وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ الرُّكُوعِ إِلَى أُذُنَيْهِ [راحع: ٥٦٨٥]. (٢٠٨٠٥) حفرت مالك بن حوریث رفی شخصے مروی ہے كه نبی ملیکا نماز کے آغاز میں، ركوع كرتے ہوئے اور ركوع سے سر ایش تربید میں داخل كرنے كے ایک میں كے الحدیث

اٹھاتے وقت،اپنے ہاتھوں کو کا نوں کی لوئے برابر کر لیٹے تھے۔ پر تاہیں رہیں '' پر تاہیں مورد و مورد برورد و درد در درد کا مارد تاریخ

(٢٠٨٠٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ عَنْ بُدَيْلِ بُنِ مَيْسَرَةَ الْعُقَيْلِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُكَنِّى أَبَا عَطِيَّةً قَالَ كَانَ مَالِكُ بُنُ الْحُويْرِثِ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّانَا يَتَحَدَّثُ قَالَ فَحَضَرَتُ الصَّلَاةُ يَوْمًا فَقُلْنَا تَقَدَّمُ فَقَالَ لَا لِيَتَقَدَّمُ بَعْضُكُمْ حَتَّى أُحَدِّنَكُمْ لِمَ لَا أَتَقَدَّمُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مَنْ زَارَ قَوْمًا فَلَا يَوُمَّهُمْ وَلَيُؤُمَّهُمْ رَجُلٌ مِنْهُمْ [راحع: ١٥٦٨٧].

(۲۰۸۰ ۲) ابوعطید میشد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ حصرت مالک بن حوریث ڈاٹٹؤ ہماری معجد میں تشریف لائے ،نماز کھڑی ہوئی تو

هي مُناهَ امَرُن فيل بيتِ مَرَّم اللهِ هي و rro المحالي في مستدل البَصريتين الهِ اللهِ ميتين البَصريتين اللهِ

لوگوں نے ان سے امامت کی درخواست کی ،انہوں نے انکار کردیا اور فرمایا کہتم ہی میں سے کوئی آ دمی نماز پڑھائے (بعد میں میں تنہیں ایک حدیث سناؤں گا کہ میں تنہیں نماز کیوں نہیں پڑھار ہا؟) نماز سے فارغ ہو کرانہوں نے فرمایا کہ جناب رسول

اللَّهُ كَانِيْةً إِنْ ارشاد فرمایا جب كو كَي محض كسى قوم ہے ملنے جائے تو وہ ان كى امامت نه كريے، بلكه ان ميں كابى كو كى آ دمى انہيں

نمازیزهائے۔ (٢.٨.٧) حَدَّثْنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ حَدَّثْنَاه إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ الْوَاسِطِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا آبَانُ حَدَّثَنَا

> بُدَيْلَ مِثْلَهُ (۲۰۸۰۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٨.٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ آخُبَرَنَا أَبَانُ بُنُ يَزِيدَ الْعَطَّارُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ حَدَّثِنِي ٱبُو عَطِيَّةَ مَوْلًى لَنَا قَالَ كَانَ مَالِكُ بْنُ الْحُويْرِثِ يَأْتِينَا فِي مُصَلَّلَانَا فَذَكَرَ الْحَدِيثَ يَغْنِي حَدِيثَ آبِي

(۲۰۸۰۸) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٨.٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَٱبُّو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ فَتَادَةَ عَنْ نَصْرِ بُنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُويْرِثِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا كَبَّرَ رَفَعَ يَكَيْهِ حَتَّى يَجْعَلَهُمَا قَرِيبًا مِنْ أُذُنِّيهِ وَإِذَا رَكَعَ صَبَعَ

مِثْلَ ذَلِكَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنُ الرُّكُوعِ فَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ [راحع: ٥٦٨٥]. (۲۰۸۰۹) حضرت مالک بن حویرث زلائن سے مروی ہے کہ نبی ملیکا نماز کے آغاز میں ، رکوع کرتے ہوئے اور رکوع سے سر

ا مھاتے وقت، اپنے ہاتھوں کو کا نوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(٢٠٨١.) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةً عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْمُوَيْرِثِ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا دَخَلَ فِى الصَّلَاةِ رَفَعَ يَدَيْهِ وَإِذَا رَكَعَ وَإِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنْ

الرُّكُوعِ جَنَّى حَافَتًا فُرُوعَ أُذُنَيْهِ [راحع: ١٥٦٨٥]. (۲۰۸۱۰) حضرت مالک بن حومیث و التفاع مروی ہے کہ میں نے نبی ملیشا کونماز کے آغاز میں رکوع کرتے ہوئے ،رکوع ہے

سرا بھاتے وقت ، رفع یدین کرتے ہوئے دیکھاہے ، یہاں تک کہ آپ مُنْ کُٹُو اُپا سے ہاتھوں کو کا نوں کی لو کے برابر کر لیتے تھے۔

(٢٠٨١١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا فَتَادَةُ عَنْ نَصْرِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُويْدِثِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَرْفَعُ يَدَيْهِ حِيَالَ فُرُوعِ أُذُنِّيهِ فِي الرُّكُوعِ وَالسُّجُودِ [راحع: ٥٦٨٥].

(۲۰۸۱) حضرت مالک بن حویرث ٹائٹ ہے مروی ہے کہ آپ کا نیٹ او کے عبدے میں رفع یدین کرتے ہوئے اپنے ہاتھوں کو کانوں کی لوکے برابر کر لیتے تھے۔

(٢.٨١٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا بُدَيْلُ بْنُ مَيْسَرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَطِيَّةَ مَوْلَى مِنَّا عَنْ مَالِكِ بْنِ

وَ مُنْكُمُ اللَّهُ اَمَنُونَ فِل المَسْتَوَ مَرْمَ اللَّهِ مَصَلَّانَ فَلَمَّا أَفِيمَتُ الصَّلَاةُ فِيلَ لَهُ تَقَدَّمُ فَصَلَّهُ قَالَ لِيُصَلِّ بَعْضُكُمْ حَتَّى الْحُولَيْنِ فَلَ كَانَ يَأْتِينَا فِى مُصَلَّانَ فَلَمَّا أَفِيمَتُ الصَّلَاةُ فِيلَ لَهُ تَقَدَّمُ فَصَلَّهُ قَالَ لِيُصَلِّ بَعْضُكُمْ حَتَّى الْحُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يُصَلِّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا زَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَارَ أَحَدُكُمْ قَوْمًا فَلَا يَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا وَارَا أَحَدُكُمُ قَوْمًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِهُ مُ لَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ إِنَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَم لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ لَتُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَم لَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا يُصَالِقُوا مُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُولُولُولُولُولُولُولُولُهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عُلْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ ا

(۲۰۸۱۲) ابوعطید بُیَشَدِ کَبِتِ بِی که ایک مرتبه حضرت ما لک بن حویث دانی باری مجدین تشریف لائے ، نماز کھڑی ہوئی تو لوگوں نے ان سے امامت کی درخواست کی ، انہوں نے انکار کر دیا اور فر آبا کہ تم بی میں سے کوئی آ دی نماز پڑھائے ، بعد میں میں تہمیں ایک صدیث سناؤں گا کہ میں تہمیں نماز کیوں نہیں پڑھار ہا؟ نماز سے فارغ ہوکر انہوں نے فر مایا کہ جناب رسول الله تَا الله الله الله تا ارشاد فرمایا جب کوئی تحض کسی قوم سے ملنے جائے تو وہ ان کی امامت نہ کرے ، بلکہ ان میں کا بی کوئی آ دمی آئیس نماز پڑھائے۔
(۲.۸۱۲) حَدَّ ثَنَا مُونُسُ حَدَّ ثَنَا حَمَّادٌ یَعْنِی ابْنَ زَیْدٍ حَدِّ ثَنَا ایُّوبُ عَنْ آبی فِلَابَةً عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحُونُ وِثِ اللَّذِیْ قَالَهُ اللَّهُ فَاللَّهُ اللَّهُ اللَّه

٢٠٨١٣) حَدَثَنَا يُونَسَ حَدَثَنَا حَمَادَ يَعَنِي ابن رِيدٍ حَدَثَنَا ايُوبَ عَنَ ابِي قِلَابُهُ عَنَ مَالِكِ بَنِ الْحَوْيَرِبِ اللَّهِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَذَلِكَ فِي غَيْرٍ حِينِ قَالَ لِأَصْحَابِهِ يَوْمًا أَلَا أَرْيكُمْ كَيْفَ كَانَتُ صَلَّاةً رُسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَذَلِكَ فِي غَيْرٍ حِينِ صَلَاةٍ فَقَامَ فَآمُكُنَ الْهُعَلَمْ مُنَدَّةً ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفِعَ رَأْسَهُ وَانْتَصَبَ قَائِمًا هُنَيَّةً ثُمَّ سَجَدَ ثُمَّ رَفِعَ رَأْسَهُ وَانْتَصَبَ قَائِمًا هُنَيَّةً ثُمَّ سَجَدَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَصَلَّى صَلَاةً كَصَلَاةٍ شَيْخِنَا هَذَا يَعْنِي عَمْرَو بُنَ سَلِمَةَ النَّجُرُمِي وَكَانَ يَوُمُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّوبُ فَرَآيُتُ عَمْرَو بُنَ سَلِمَةً يَصْنَعُ سَلِمَةَ الْمَجْرُمِي وَكَانَ يَوُمُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّوبُ فَرَآيُتُ عَمْرَو بُنَ سَلِمَةً يَصْنَعُ سَلِمَةً الْمَجْرُمِي وَكَانَ يَوُمُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ أَيُوبُ فَرَآيُتُ عَمْرَو بُنَ سَلِمَةً يَصْنَعُ لَهُ إِلَى الْمُحْوَقِيقُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آيُوبُ فَلَ آيُولِكُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُوبُ فَرَآيُتُ عَمْرَو بُنَ سَلِمَةً يَصْنَعُ لَا أَرَاكُمْ تَصْنَعُ وَلَهُ كَانَ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنُ السَّجُدَتَيْنِ السَّوَى قَاعِمًا ثُمَّ قَامَ مِنُ الرَّكُمَةِ الْأُولَى وَالثَانِيَةِ الللّهُ عَلَيْهُ هُونَ السَّهُ عَلَى اللْعَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللْعُولِي وَالْتَالِيلَةُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللللّهُ الللّهُ الللللّهُ عَلْمَ اللللللّهُ عَلْمُ الللللّهُ الللّهُ الللللّهُ

[راجع: ۱۵۶۸۵].

(۲۰۸۱۳) ابوقلابہ بُرِیَّتُ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مالک بن حویرث ڈاٹٹو نے اپنے ساتھیوں سے فرمایا کیا ہیں تہہیں ہی مائیوا کی طرح نماز پڑھ کرنہ دکھاؤں؟ وہ نماز کا وقت نہیں تھا جب انہوں نے بیہ بات کہی ، پھر وہ کھڑ ہوئے اور عمدہ طریقے سے قیام کیا ،عمدہ طریقے سے دکوع کیا ، پھر سراٹھایا ، بیٹھتے ہوئے تکبیر کیا ،عمدہ طریقے سے دکوع کیا ، پھر سراٹھایا ، بیٹھتے ہوئے تکبیر کہی ،تھوڑی ویرر کے اور دوسرا بحدہ کیا ،ابوقلا ہہ کہتے ہیں کہ پھرانہوں نے اس طرح نماز پڑھائی جیسے ہمار سے بیٹ عمرو بن سلمہ کواس طرح میں پڑھا تے ہیں ،اوروہ نبی مائیلا کے دور باسعادت میں امامت کرتے تھے ،ابوب کہتے ہیں کہ میں نے عمرو بن سلمہ کواس طرح کرتے ہوئے میں نہیں ویکھا ،وہ دونوں بحدوں سے سراٹھا کرتھوڑی دیر تک سید ھے بیٹھ جاتے تھے ، پھر پہلی اور تیسری رکعت سے کھڑ ہوتے تھے۔

حديثُ عَبْدِ اللَّهُ بْنِ مُعَفَّلِ المُزَنِيِّ وَاللَّهُ إِنْ مُعَفَّلِ المُزَنِيِّ وَالنَّيْرُ

حضرت عبدالله بن مغفل مزنی دانشنا کی مرویات

٢٠.٨١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةً حَدَّثَنَا قَتَادَةً عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنِ

المَّا الْمُونَ مِنْ الْمِينِ مِنْ مَنْ الْمِنْ مِنْ الْمُونِينِ اللَّهِ مِنْ الْمُعَالِمِينِينَ اللَّهِ مِنْ اللَّ

ابْنِ مُعَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَذْفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَنْكُأُ عَدُوًّا وَلَا يَصِيدُ وَلَكِنَّهُ يَكُسِرُ السِّنَّ وَيَفُقَأُ الْعَيْنَ [صححه البحاري (٤٨٤١)، ومسلم (١٩٥٤)]. [انظر: ٢٠٨٤٩].

(۲۰۸۱۴) حضرت ابن مغفل رفاتیز ہے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے کسی کوئنگری مار نے ہے منع کیا ہے اور فر مایا کہ اس سے دشمن زیر

نہیں ہوتا اور نہ بی کوئی شکار پکڑا جاسکتا ہے، البتداس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آ کھ چھوٹ جاتی ہے۔

(٢٠٨١٥) حَلَّاتَنَا وَكِيعٌ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ إِذَا حَضَرَتُ الصَّلَاةُ وَٱنْتُمْ فِي مَرَابِضِ الْعَنَمِ فَصَلُّوا وَإِذَا حَضَرَتُ وَٱنْتُمْ فِي ٱعْطَانِ الْإِيلِ فَلَا تُصَلُّوا فَإِنَّهَا خُلِقَتُ مِنْ الشَّيَاطِينِ [راحع: ١٦٩١١].

(۲۰۸۱۵) حضرت عبدالله بن مغفل و النظر عدوى م كه ني طيط في الميا بب نماز كا وقت آجائ اورتم بكريول كريور میں ہوتو نماز پڑھاو،اوراگراونوں کے باڑے میں ہوتو نمازنہ پڑھو کیونکدان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے(ان کی قطرت

میں شیطانیت یائی جاتی ہے)

(٢.٨١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ قُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُعَقَّلٍ يَقُولُ قَرَأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَامَ الْفُتُحِ فِي مَسِيرِهِ سُورَةَ الْفُتُحِ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَقَالَ مَرَّةً نَزَلَتْ سُورَةُ الْفَتْحِ وَهُوَ فِي مَسِيرٍ لَهُ فَجَعَلَ يَفُرَأُ وَهُوَ عَلَى رَاحِلَتِهِ قَالَ فَرَجَّعَ فِيهَا قَالَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لَوْلَا أَنْ ٱكْرَةَ أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَىَّ

لَحَكُّيْتُ لَكُمْ قِرَاءَتُهُ [راحع: ١٦٩١٢]

(۲۰۸۱۷) حضرت عبداللد بن مففل و التؤاس مروى ہے كه ميں نے نبي عليا كوفتح كمه كے موقع يرقر آن كريم برا ھتے ہوئے سنا

تھا،اگرلوگ میرے پاس مجمع نہ لگاتے تو میں تنہمیں نبی مالیتا کےانداز میں پڑھ کرسنا تا، نبی مالیتا نے سور ہ فتح کی تلاوت فر مائی تھی۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبدالله بن

مغفل بٹائٹنا کابیان کردہ طرزنقل کرے دکھا تا کہ نبی ملیہ نے مس طرح قراءت فر مائی تھی ۔

(٢٠٨١٧) حَدَّثَنَا شَبَابَةُ وَٱبُو طَالِبِ بُنُ جَابَانَ الْقَارِئُ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةٌ بُنِ قُرَّةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُعَقَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَٰلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَ هَذَا الْحَدِيثِ قَالَ ابْنُ جَابَانَ فِي حَدِيثِهِ آ

(۲۰۸۱۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٨١٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ وَابْنُ جَعُفَرٍ قَالَا تَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ أَذَانَيْنِ صَلَاةٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لِمَنْ شَاءَ [راحع: ١٦٩١٣]. (۲۰۸۱۸) حضرت عبدالله بن مففل والتوسي مروى بركمة في اللهافي ارشاد فرمايا بردواذ انول كردميان نماز ب،جو جاب

هي مُنالِمًا أَمُّينَ مِنْ لِهِ بِيَدِي مَوْمُ كُرُ هِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلْمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ (٢٠٨١٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بُنِ غِيَاثٍ حَدَّلَنِي أَبُو نَعَامَةَ عَنِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ كَانَ أَبُونَا

إِذَا سَمِعَ أَحَدًا مِنَّا يَقُولُ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ يَقُولُ إِهِي إِهِي صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَآلِي بَكُرٍ وَعُمَرَ فَلَمْ ٱسْمَعُ آحَدًا مِنْهُمْ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ [راحع: ١٦٩٠٩]. (۲۰۸۱۹) بزید بن عبدالله کہتے ہیں کہ ہمارے والداگر ہمیں بلندآ واز ہے بہم پڑھتے ہوئے سنتے تو فرماتے اس سے اجتناب

کرو، کیونکہ میں نے نبی پائیلہ اور دونوں خلفاء کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی کو بلند آ واز ہے بہم اللہ پڑھتے

(٢٠٨٢٠) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ أَبِي جَعْفَرٍ الرَّازِئِّ عَنِ الرَّبِيعِ بُنِ أَنْسٍ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ أَوْ عَنْ غَيْرِهِ عَنْ عَبْدِ-اللَّهِ بُنِ مُغَفَّلٍ وَكَانَ أَحَدَ الرَّهْطِ الَّذِينَ نَزَلَتُ فِيهِمْ هَذِهِ الْآيَةُ وَلَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتُولُكَ لِتَحْمِلَهُمْ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

قَالَ إِنِّى لَآخِذٌ بِغُصْنٍ مِنْ أَغْصَانِ الشَّجَرَةِ أُظِلُّ بِهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُمْ يُبَايِمُونَهُ فَقَالُوا نُبَايِعُكَ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا وَلَكِنُ لَا تَفِرُّوا

(۲۰۸۲۰) حصرت عبدالله بن مففل والنو سے مروی ہے ' جو کہ ان لوگوں میں سے ایک تھے جن کے متعلق میآ یت نازل ہوئی

و لَا عَلَى الَّذِينَ إِذَا مَا أَتُوكَ لِتَحْمِلُهُمْ وه كَتِ بِين كه بين ن ورخت كى أيك بني كو كل ركعا تفاتا كه ني عايدًا برساب بوجائ، اور صحابہ کرام رہ کا اُن میں بیا کی بیعت کر رہے تھے، وہ کہدرہے تھے کہ ہم آپ سے موت پر بیعت کرتے ہیں، نی مالیا

نبیس ،صرف اس شرط پر کهتم را و فرارا ختیار نبیس کرو ہے۔

(٢٠٨٢١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو سُفُيَانَ وَابُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِكَلَابَ أُمَّةٌ مِنْ الْأُمَمِ لَآمَوْتُ بِقَتْلِهَا فَافْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ أَسُوَدَ بَهِيمٍ

(۲۰۸۲) حضرت عبدالله بن مغفل ٹائٹؤ سے مروی ہے کہ نبی مالیہ نے ارشا دفر مایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی

تسل ختم كرنے كاتكم دے ديا، البذا جوانتهائى كالاسياه كتا مو، اسے فل كرديا كرو_

(٢٠٨٢٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنُ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ الْعَلَاءِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنْ الْأُمَمِ لَآمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا كُلَّ ٱسْوَدَ بَهِيمٍ قَالَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا سَعِيدٍ مِمَّنْ سَمِعْتَ هَذَا قَالَ فَقَالَ حَدَّثَنِيهِ وَحَلَفَ عَبْدُ اللَّهِ أَنُ مُغَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنْذُ

كَذَا وَكَذَا وَلَقَدُ حَدَّثَنَا فِي ذَٰلِكَ الْمَجُلِس (۲۰۸۲۲) حصرت عبدالله بن مغفل المنتز سے مروی ہے کہ نی علیہ نے ارشاد فرمایا اگر کتے بھی ایک امت نہ ہوتے تو میں ان کی

نسل ختم کرنے کا حکم دے دیتا ،للندا جوانتہائی کالاسیاہ کتا ہو ،اسے قتل کر دیا کرو۔

مُنْ الْهَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ الْمَا اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ الْمَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَنْ الْمَا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى ع

اللّه فَيُوشِكُ أَنْ يَأْحُذُهُ [راحع: ١٦٩٢٦]. (٢٠٨٢٣) حفرت ابن مغفل رُفَائِوْ سے مروی ہے کہ نبی طبیقائے ارشاد فر مایا میر صحابہ رُفائِقائے بارے پچھے کہنے سے اللّہ سے ذرو (دومر تبہ فرمایا) میرے چیچے میر سے صحابہ کونشان طعن مت بنانا، جوان سے محبت کرتا ہے وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرتا ہے، حوانہیں ایذاء محبت کرتا ہے، جوانہیں ایذاء کہنچا تا ہے، وہ مجھے ایذاء پہنچا تا ہے وہ اللّٰہ کو ایذاء دیتا ہے اور جو اللّٰہ کو ایذا ا

(٢.٨٢٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْخَرَّازُ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ آبِي رَائِطَةَ بِمِثْلِ هَذَا الْحَدِيثِ (٢.٨٢٤) وراجع: ١٦٩٢٦].

(۲۰۸۲۳) گذشته مدیث اس دومری سند سے بھی مروی ہے۔

عنقریب ہی کپڑ لے گا۔

(٢٠٨٢٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ حَدَّقَ فَنَهَاهُ وَقَالَ إِنَّ وَرَبُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ الْحَدُّفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تُنْكُأُ عَدُوَّا وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ثُمَّ عُدُتَ لَا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْهَا ثُمَّ عُدُتَ لَا أَكُلُمُكَ أَنَدًا [صححه مسلم (١٩٥٤)]. [راحع: ١٦٩٣١].

(۲۰۸۲۵) حضرت ابن مغفل ڈائٹنے سے مروی ہے کہ نبی علیہ انے کسی کوئٹکری مارنے سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ ہی کوئی شکار پکڑا جا سکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آئکھ پھوٹ جاتی ہے۔

(٢.٨٢٠) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا حَسَيْنٌ وَعَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ صَلُّوا قَبْلَ الْمَغْرِبِ رَكُعَتَيْنِ ثُمَّ قَالَ عِنْدَ الثَّالِئَةِ لِمَنْ شَاءَ كَرَاهِيَةَ أَنْ يَتَّخِذَهَا النَّاسُ سُنَّةً [صححه

البخاري (۱۱۸۳)، وابن خزيمة: (۱۲۸۹)، وابن حبان (۱۰۸۸)].

(۲۰۸۲۱) حضرت عبدالله مزنی ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طینیا نے فر مایا مغرب سے پہلے دور کعتیں پڑھ لیا کرو، تھوڑی دیر بعد پھر فر مایا کہ مغرب سے پہلے دور کعتیں پڑھ لیا کرو، جب تیسری مرتبہ فر مایا تو یہ بھی فر مایا کہ جو چاہے، سوپڑھ لے، کیونکہ نبی طیعہ

هي مُنالِيًا مَرْنَ بِل يَسْدُمْ مَنْ الْبَصَرِيْ بِينَ وَمِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُن اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّلَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللّ

نے اس چیز کوا چھانہیں سمجھا کولوگ اسے سنت قرار دے دیں۔

(٢٠٨٢٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ حَدَّثِنِي عَبْدُ اللَّهِ الْمُزَنِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَغْلِبَنَّكُمُ الْآغُرَابُ عَلَى اسْعِ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ قَالَ وَتَقُولُ الْآغُرَابُ

هِيَ الْعِشَاءُ [صححه البحاري (٦٣٥)، وابن عزيمة: (٣٤١)].

(۲۰۸۲۷) حضرت عبدالله مزنی ناتش سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے فرمایا دیہاتی لوگ کہیں تمہاری نمازمغرب کے نام پر غالب نہ

آ جائیں ، دیباتی لوگ اسے نمازعشاء کہتے تھے۔

(٢٠٨٢٨) حَلَّانَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ وَعَقَانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ وَقَالَ عَفَّانُ فِي حَدِيثِهِ آخْبَرَنَا الْجُرَيْرِيِّ عَنْ آبِي نَعَامَةَ آنَّ عَبُدَ اللَّهِ بُنَ مُعَقَّلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّى آسُالُكَ الْقَصْرَ الْآبْيَضَ عَنْ يَمِينِ الْجُرَّيْرِيُّ عَنْ آبِي نَعَامَةَ آنَّ عَبْدَ اللَّهِ بُنَ مُعَقَّلٍ سَمِعَ ابْنَهُ يَقُولُ اللَّهُ عَنْ النَّارِ فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى الْجَنَّةَ وَعُذْ بِهِ مِنْ النَّارِ فَإِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ قُوْمٌ يَعْتَدُونَ فِى اللَّمَاءِ وَالطَّهُورِ [راحع: ١٦٨١٩].

(۲۰۸۲۸) حضرت عبداللہ بن مغفل و ایک مرتبہ اپنے بیٹے کو بید عاء کرتے ہوئے سنا کہ اے اللہ! میں تجھ ہے جنت میں داخل ہونے کے بعد دائیں جانب سفید کل کا سوال کرتا ہوں ، تو فر مایا بیٹے! اللہ سے صرف جنت ما نگوا ورجہم سے بناہ چاہو، کیونکہ میں نے بی ملیٹی کو بیفرماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں پھولوگ ایسے بھی آئیں سے جود عاء اور وضو میں صد سے آگے بڑھ جائیں گے۔ آگے بڑھ جائیں گے۔

(٢٠٨٢٩) حَدَّثْنَا عَفَّانُ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَفَّلٍ قَالَ كُنَّا مُحَاصِرِينَ قَصْرَ خَيْبَرَ فَٱلْقَى

إِلَيْنَا رَجُلَّ جِرَامًا فِيهِ شَخْمٌ فَلَقَيْتُ آخُذُهُ فَرَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ [راحع: ١٦٩١] ٢٠٨٢٩) حفرت عمدالله بن مففل الني سروي بركن مركاه من كرماه من كرم قور مجمد حور بركاي .. ترور مر

(۲۰۸۲۹) حضرت عبدالله بن معفل رفائظ ہے مروی ہے کہ خیبر کے محاصرے کے موقع پر مجھے چڑے کا ایک برتن ملاجس میں چر بی تھی، میں نے اسے پکڑ کر بغل میں دیالیا،اچا تک میری نظر پڑی تو نبی ملیلا مجھے دیکھ کرمسکرار ہے تھے،اس پر مجھے شرم آگئی۔

· ٢٠٨٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَابِ الْخَفَّافُ قَالَ سُئِلَ سَعِيدٌ عَنْ الصَّلَاةِ فِي أَعْطَانِ الْإِيلِ فَآخْبَرَنَا عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ

مُن أَبِى الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا يَعْنِى آذُرَ كُتَ مُن أَبِى الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا يَعْنِى آذُرَكْتَ

الصَّلَاةَ وَٱنْتَ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَلَا تُصَلِّ وَإِذَا آذُرَ كَتُكَ فِي مَرَابِصِ الْعَنَمِ فَصَلِّ إِنْ شِنْتَ [راحع: ١٦٩١]. (٢٠٨٣٠) حفرت عبدالله بن مَغْفَل ثَنَّتُ ہے مروی ہے کہ نی طَیْشِ نے فرمایا جب نماز کا وقت آ جائے اورتم بکریوں کے رہوڑ

میں ہوتو نماز پڑھلو، اور اگر اونٹوں کے باڑے میں ہوتو نماز نہ پڑھو کیونکہ ان کی پیدائش شیطان سے ہوئی ہے (ان کی فطرت میں شیطانیت پائی جاتی ہے) میں شیطانیت پائی جاتی ہے)

(٢٠٨٣١) حَدَّثْنَا يَغْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ جَدَّثِنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْزٍ الْخُزَاعِيُّ

عَنِ الْحَسَنِ بْنِ آبِى الْحَسَنِ الْبَصْرِى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَظَّلِ الْمُزَيِّى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُصَلُّوا فِى عَطْنِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا مِنْ الْجِنِّ خُلِقَتُ آلَا تَرَوُنَ عُيُونَهَا وَهِبَابَهَا إِذَا نَفَرَتُ وَصَلُّوا فِى مُوَاحِ الْعَنَمِ فَإِنَّهَا هِى ٱلْوَبُ مِنْ الرَّحْمَةِ [راحع: ١٦٩١١].

(۲۰۸۳) حضرت عبداللہ بن مغفل ڈٹائٹڑ ہے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیکھا کویہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھا کرو، کیونکہ ان کی تخلیق بھی جنات کی طرح ہوئی ہے، جب وہ بدک جاتا ہے تو تم اس کی آئکھوں اور شعلوں کو نہیں مکمتہ ماریک میں میں میں میں میں زن میں ایک سے میں میں میں ت

نهيں وكيستے، البته كمريوں كے ريوژ ميں نماز پڙھالياكرو، كيونكہ وہ رحمت كے زيادہ قريب ہے۔ (٢٠٨٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَبُو إِيَاسٍ أَخْبَرَنَا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّهِ بْنَ مُعَفَّلٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةً وَهُوَ عَلَى نَاقِيَهِ قَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَرَأَ أَبُو إِيَاسٍ ثُمَّ رَجَّعَ وَقَالَ لَوْلَا أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى لَقَرَأْتُ بِهَذَا اللَّحْنِ [راجع: ١٦٩١٢].

(۲۰۸۳۲) معنرت عبداللہ بن مغفل ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ میں نے نبی مائیٹا کو فتح کمہ کے موقع پر قر آن کریم پڑھتے ہوئے سا تھا،اگرلوگ میرے پاس مجمع نہ لگاتے تو میں تنہیں نبی مائیٹا کے انداز میں پڑھ کرسنا تا، نبی مائیٹا نے سورۂ فتح کی تلاوت فر مائی تھی۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے مصرت عبداللہ بن مغفل ٹائٹنڈ کا بیان کر دہ طرزنقل کر کے دکھا تا کہ نبی مائیٹا نے کس طرح قراءت فر مائی تھی۔

(٢٠٨٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهُيْتُ عَنُ آبِي مَسْعُودٍ الْجُرَيْرِيِّ سَعِيدِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَبَايَةَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبْدِ اللّهِ بْنِ مُعَفَّلٍ قَالَ قَالَ آبِي وَآنَا ٱقْرَأُ بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمُدُ لِلّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ فَلَمَّا انْصَرَفَ قَالَ يَا بُنَيَّ إِيَّاكَ وَالْحَدَثِ فِي الْإِسْلَامِ فَإِلَى صَلَّيْتُ خَلْفَ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخَلْفَ آبِي بَكُمْ وَخَلْفَ عُمَرَ وَعُثْمَانَ رَضِيَ اللّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَكَانُوا لَا يَسْتَفْتِجُونَ الْقِرَاءَةَ بِيسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ وَلَمْ أَرَ رَجُلًا فَطُّ ٱبْغَضَ إِلَيْهِ الْحَدَثُ مِنْهُ [راحع: ١٦٩٠٩].

(۲۰۸۳۳) یزید بن عبداللہ کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ میرے والد نے جھے نماز میں بآ واز بلند بسم اللہ پڑھتے ہوئے ساتو فر مایا کہ بیٹا!اس سے اجتناب کرو،''یزید کہتے ہیں کہ میں نے ان سے زیادہ نبی طائیا کے کسی صحافی کو بدعت سے اتی نفرت کرتے ہوئے مہیں دیکھا'' کیونکہ میں نے نبی طائیا اور تینوں خلفاء کے ساتھ نماز پڑھی ہے، میں نے ان میں سے کسی کو بلند آ واز سے بسم اللہ پڑھتے ہوئے نہیں سا۔

(٢.٨٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا كَهُمَسٌ حَدَّثِنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ مُعَفَّلٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةً بَيْنَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلاةً لِمَنْ شَاءَ [راحع: ١٦٩١٣].

(۲۰۸۳۴) حضرت عبدالله بن مغفل التاثيُّة ہے مروی ہے کہ نبی طائیا نے ارشا دفر مایا ہر دوا ذانوں کے درمیان نما زہے، جو جا ہے

مُنْ الْمُ الْمُرْنُ بِلِي يَسِيْ مِنْ الْمُحْرِينِ فِي اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّلَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ

پڑھالے۔

(٢.٨٢٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا كَهُمَسٌ حَدَّثِنِي ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنِ ابْنِ مُعَفَّلِ قَالَ رَأَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ يَخُذِفُ فَقَالَ لَا تَخْذِفُ فَإِنَّ نِيَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَكُرَهُ الْخَذُف أَوْ قَالَ يَنْهَى عَنْهُ كَهُمَسٌ يَغُذِفُ فَقَالَ أَنْكَ فَإِنَّهَا لَا يُنْكُأُ بِهَا عَدُوَّ وَلَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ وَلِكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ السِّنَ ثُمَّ رَآهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ أَخْدُوكَ آنَ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنُ الْخَذُفِ آوُ يَكُرَهُهُ ثُمَّ آرَاكَ تَخْذِفُ لَا أَكُلُّمُكَ كَلِمَةً كَذَا وَكَذَا [راحع: ١٦٨١٧].

(۲۰۸۳۵) حضرت ابن مغفل رفاقظ کے حوالے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ انہوں نے اپنے کس ساتھی کود یکھا کہ وہ کنگریاں ار رہا ہے، انہوں نے اس سے فر مایا ایسا مت کرو کیونکہ نبی علیہ آئے کسی کوئٹری مارنے سے منع کیا ہے اور فر مایا کہ اس سے دشمن ذیر نہیں ہوتا اور نہ بی کوئی شکار پکڑا جا سکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جا تا ہے اور آ نکھ پھوٹ جاتی ہے، پھو مرصے کے بعد انہوں نے دوبارہ اسے کنگریاں مارتے ہوئے دیکھا تو فر مایا کہ میں نے تم سے نبی علیہ کی حدیث بیان کی تھی اور پھر بھی تمہیں وبی کام کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، آج کے بعد میں تم سے کوئی بات اس طرح نہیں کروں گا۔

وبن كام كرتے ہوئے وطير ہاہوں، آج كے بعد يس م سے لولى بات اس طرح بيس كروں كا۔ (٢٠٨٣٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا عَوْف عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ مُغَفَّلِ آنَ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَوْ لَا آنَّ الْكِلَابَ أُمَّةً مِنْ الْأُمَمِ لَآمَرُتُ بِقَنْلِهَا وَلَكِنُ الْخَتُوا مِنْهَا كُلَّ السُودَ بَهِيمِ [راحع: ١٦٩١]. (٢٠٨٣٧) حضرت عبدالله بن معفل في تن سروى ہے كہ في طيف ارشاد فرمايا اگر كتے بھى ايك امت ندہوتے تو ميں ان كى انسل تم كرنے كا تھم دے ديا، لبذا جو انتہائى كالا سياه كتابو، اسے قل كرديا كرو۔

(٢.٨٣٧) حَدَّثَنَا عَتَّابُ بُنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مَعُمَوٌ حَدَّثَنِى أَشُعَثُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَبُولَ الرَّجُلُ فِى مُسْتَحَمِّهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسُوَاسِ مِنْهُ [صححه أبن حبان (٢٥٥١)، والحاكم (٢٧/١). قال الألبانى: صحيح دون آخره (ابو داود: ٢٧، ابن ماحة:

٤٠٣، الترمذي: ٢١، النسائي: ٢/١٣)]. [انظر: ٢٠٨٤٤].

(۲۰۸۳۷) حضرت عبداللہ بن مغفل التنظیر سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے حمام میں پیشاب کرنے سے منع فر مایا ہے کیونکہ عام طور پروسوسے کی بیاری اس سے گئی ہے۔

(٢.٨٣٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا الْحَكُمُ بُنُ عَطِيَّةَ قَالَ سَٱلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الرَّجُلِ يَتَّخِذُ الْكُلْبَ فِي دَارِهِ قَالَ حَدَّثِنِي عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنُ اتَّخَذَ كَلُبًا نَقَصَ مِنْ آجُرِهِ كُلَّ يَوْمٍ حَدَّثَنِي عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُغَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كَلُبًا نَقَصَ مِنْ آجُرِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَي وَمِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كُلُبًا نَقَصَ مِنْ آجُرِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كُلُبًا نَقَصَ مِنْ آجُرِهِ كُلَّ يَوْمٍ فَي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اتَّخَذَ كُلُبًا نَقَصَ مِنْ آجُرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قَالَ مَنْ النَّالُ مَنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ النَّالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْعَالَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ النَّامُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلُّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْكُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْعَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمُ مَلَى مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْعَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْمَالَ عَلَيْهُ وَالْعَلَى مِنْ الْعَلَامُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ الْعَلَامُ عَلَيْهِ وَالْعَلَامُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَلَا عَلَيْهُ وَلَا عَلَا عَلَى الْعَلَامُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ الْعَلَامُ عَلَيْهُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَيْهُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَيْهُ الْعَلَامِ عَلَى الْعَلَامُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَى الْعَلَامُ عَلَيْهُ وَالْعَلَامُ الْعَلَامُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ عَلَيْهُ وَالْعَلَى الْعَلَامُ عَلَيْهِ عَلَامِ الْعَلَامُ عَلَيْهُ عَلَيْكُونُ عَلَيْعِلَامُ الْعَلَامُ عَلَيْكُولُ الْعَلَامُ عَلَيْكُوا عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْكُولُ الْعَلَامُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُوا عَلَامُ عَلَيْكُولُولُوا عَلَيْكُولُ الْعَلَامُ عَلَيْكُولُ الْعَلَامُ عَلَ

(۲۰۸۳۸) حفرت عبدالله بن مغفل فالنو سے مروی ہے کہ نی علیا انے ارشا وفر مایا جولوگ بھی اسپے یہاں کتے کور کھتے ہیں، ان محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ www.KitaboSunnat.com

کا جروثواب سے روزاندا کی قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔ رعیبہ وریاو دو پر دیسے رودہ عابر بیر وروپر دومیں ساتا کی ہ

(٢.٨٣٩) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَبَهُزٌ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةً قَالَ بَهُزٌ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثِنِي مُعَاوِيَةً بُنُ فُرَّةً قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّهِ بُنَ مُعَقَّلٍ الْمُزَيِّيُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةً عَلَى نَاقَتِهِ يَعُوزُ أُسُورَةَ الْفَتْحِ قَالَ فَقَرا أَبْنُ مُعَفَّلٍ وَرَجَّعَ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ لُولًا النَّاسُ لَآخَذُتُ لَكُمْ بِذَاكَ الَّذِي ذَكَرَهُ ابْنُ مُعَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهُوْ فِي حَدِيثِهِ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى نَاقِتِهِ قَالَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَّعَ مَكَا اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهُوْ فِي حَدِيثِهِ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى نَاقِتِهِ قَالَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَّعَ مُعَلَّى لَوَجَعَلَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهُوْ فِي حَدِيثِهِ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى نَاقِتِهِ قَالَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَّعَ هَالَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ بَهُوْ فِي حَدِيثِهِ أَوْ حَمَلَهُ عَلَى نَاقِتِهِ قَالَ فَقَرَأَ سُورَةَ الْفَتْحِ فَرَجَّعَ هَا لَهُ بَعْلَى اللّهُ عَلَى اللّهِ إِيَاسِ لَوْلًا النّي أَخْشَى أَنْ يَجْتَمِعَ النَّاسُ عَلَى لَوَجَعْتُ كُمَا رَجَّعَ [راحع: ١٦٩١].

(۲۰۸۳۹) حضرت عبداللہ بن مغفل ڈاٹٹؤے مروی ہے کہ میں نے نبی طینی کوفتے مکہ کے موقع پرقر آن کریم پڑھتے ہوئے سنا تھا،اگرلوگ میرے پاس مجمع نہ لگاتے تو میں تنہیں نبی طینیا کے انداز میں پڑھ کرسنا تا، نبی طینیا نے سور ہ فتح کی تلاوت فرمائی تھی۔ معاویہ بن قرہ کہتے ہیں کہ اگر مجھے بھی مجمع لگ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں تمہارے سامنے حضرت عبداللہ بن مغفل ڈاٹٹؤ کا بیان کر دہ طرز نقل کر کے دکھا تا کہ نبی طینیا نے کس طرح قراءت فرمائی تھی۔

﴿ ٢.٨٤.) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ وَبَهُزَّ قَالَا ثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي النَّيَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ مُظَرِّفًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مُعَقَّلٍ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا لَكُمْ وَلِلْكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ فِي كَلْبِ الصَّيْدِ وَالْغَنَمِ [راحع: ١٦٩١٥].

(۲۰۸۴۰) حضرت این مغفّل ڈیٹنٹ ہے مروی ہے کہ نبی ملینیانے ابتداء کوں کو مارڈ النے کا حکم دیا تھا، پھر بعد میں فرما دیا کہ اب اس کی ضرب منہیں میں مدین کا کاری کے اس کر ایس کر رہ کی جناظ میں کر لئے سکت کھنے کیا جاتے ہے۔ یہ دی

اس کی ضرورت بیں ہے، اور شکاری کتے اور بریوں کر یوڑ کی حفاظت کے لئے کتے رکھنے کی اجازت دے دی۔ (۲.۸٤١) وَقَالَ فِي الْمِانَاءِ إِذَا وَلَغَ فِيهِ الْكُلْبُ اغْسِلُوهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَعَقِّرُوهُ فِي النَّامِنَةِ بِالتَّرَّابِ [راحم: ١٦٩١].

(۲۰۸۳۱) اورفر مایا که جب کی برتن می کتامند وال دے تواسے سات مرتبد دھویا کرواور آٹھوی مرتبہ ٹی سے بھی ما بھا کرو۔ (۲.۸۲۲) حَدَّنَنَا سُلَیْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ حُمَیْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ مُفَقَّلٍ قَالَ دُلّی جِرَابٌ مِنْ شَحْمَ يَوْمَ خَيْبَرَ فَنَزَوْتُ وَأَخَذُتُهُ فَنَظُوتُ فَإِذَا النّبِيُّ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاسْتَحْيَیْتُ مِنْهُ راحمہ ١٦٩١٤

شَعْمَ يَوْمَ حَيْسَرَ فَنَوَوْتُ وَأَحَذْتُهُ فَنَظَوْتُ فَإِذَا النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ [راحع: ١٦٩١] (٢٠٨٣٢) حضرت عبدالله بن معفل التنوي مروى ہے كہ خيبر كے عاصرے كے موقع پر جھے چڑے كا ايك برتن الماجس ميں جي فقى م چر في هى ، ميں نے اسے پکڑ كربغل ميں د باليا، اچا تك ميرى نظر پڑى تو نبى طيبا مجھے ديكھ كرمسكر ارہے تھے، اس پر جھے شرم آگئ ۔ (٢٠٨٤٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا عَوْقٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ مُعَفَّلٍ أَنَّ رَسُولَ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ

ُ وَسَلَّمَ قَالَ مَنُ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ بِكُلْبٍ صَيْدٍ أَوْ كُلْبِ غَنَمِ أَوْ كُلْبٍ زَرْعٍ فَإِنَّهَ يُنْتَقَصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطُ (راجع: ١٦٩١٠).

(۲۰۸۴۳) حضرت عبدالله بن مغفل ٹائٹوئاسے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ارشاد فر مایا جولوگ بھی اپنے یہاں کتے کور کھتے ہیں جو

هُ مُنالُمُ الْمُرْبِينَ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمِينِينَ الْمُنْ الْمِينِينَ الْمُنْ الْمِينِينَ كِ كُورِ وَكُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ عَلَي

کھیت، شکاریار بوڑ کی حفاظت کے لئے نہ ہو،ان کے اجروثواب سے روزاندایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔ مراہ مراہ مردم روم روم کا مراہ مردم کا دروں کا دروں کو مراہ کی مراہ کا دروں کا دروں کا دروں کا دروں کا کہ مرد

(٢٠٨٤٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ أَخْبَرَنِي أَشْعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي مُسْتَحَمِّهِ ثُمَّ يَتُوصًا فِيهِ فَإِنَّ عَامَّةَ الْوَسُواسِ مِنْهُ [راحع: ٢٠٨٣٧] (٢٠٨٣٣) حضرت عبدالله بن منفل المُنْقَلَ عروى ہے كہ بى طَيْنَا نے حمام مِن پیشاب كرنے سے منع فر مايا ہے كيونكه عام طور پروسوسے كى بيارى اى سے كتی ہے۔

(٢.٨٤٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ ٱنْبَانَا مَعُمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ مُعَفَّلٍ فَحَذَفَ رَجُلٌ عِنْدَهُ مِنْ قَوْمِهِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عُلَيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قَرِيبًا لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ خَذَفَ فَنَهَاهُ [راحع: ٢٠٨٦].

(۲۰۸۲۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٨٤٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْأَعْلَى عَنْ يُونُسَ عَنِ الْمُحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنْ الْأُمَمِ لَآمَرُتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا الْأَسُودَ الْبَهِيمَ وَآيُّمَا قَوْمٍ اتَّخَذُوا كُلْبًا لَيْسَ بِكُلْبِ صَيْدٍ أَوْ زَرْعِ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أُجُورِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ [راحع: ١٦٩١٠].

(۲۰۸۳۲) حضرت عبدالله بن مغفل والتؤسي مروى ہے كه ني طينان ارشادفر مايا اگر كتے بھى ايك امت نه ہوتے تو ميں ان ك مسل ختم كرنے كا تحكم دے ديتا ، للذا جوانتها كى كالاسياه كتا ہو ، اسے قبل كر ديا كرو ، اور جولوگ بھى اپنے يہاں كتے كور كھتے ہيں جو

کھیت ،شکاریار بوڑ کی حفاظت کے لئے نہ ہو،ان کے اجروثواب سے روز اندایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔

(٢.٨٤٧) وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِى مَرَابِضِ الْغَنَمِ وَلَا تُصَلُّوا فِى مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَإِنَّهَا خُلِقَتْ مِنْ الشَّهَاطِينِ[راحع: ١٦٩١١].

(۲۰۸۳۷) اور نبی طافیا نے فرمایا بکر بوں کے رپوڑ میں نماز پڑھ سکتے ہولیکن اونٹوں کے باڑے میں نمازمت پڑھا کرو، کیونکہ برین

ان کی پیدائش شیطان ہے ہوئی ہے(ان کی فطرت میں شیطانیت پائی جاتی ہے) در درجی ریون کا دور افوزی ہے ہوئی میں جو پر دیور ہی ہے اور کا اس میں دیور ہے ہے۔

(٢.٨٤٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُطعُ الصَّلاةَ الْمَرْأَةُ وَالْحِمَارُ وَالْكَلْبُ [راحع: ٢٦٨٢٠].

وُ ٺ جاتي ہے.

(٢.٨٤٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ صُهْبَانَ عَنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ نَهَىٰ عَنْ الْحَدُّفِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يُصَادُ بِهِ صَيْدٌ وَلَا يُنْكَأُ بِهِ عَدُوٌّ وَلَكِنَّهَا تَفْقَأُ الْعَيْنَ وَتَكْسِرُ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ هي مُنالها اَمُرِينَ بِن بِينَ مِنْ البَصَرِينِينَ مِنْ البَصَرِينِينَ مِنْ البَصَرِينِينَ مِنْ البَصَرِينِينَ

السِّنَّ وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً لَا يُصَادُ بِهَا صَيْدٌ وَلَا يُنْكُأُ بِهَا عَدُوٌّ [راجع: ٢٠٨١٤].

(۲۰۸۳۹) حضرت ابن معفل رفافظ سے مروی ہے کہ نبی علیا نے کسی کو کنگری مارنے سے منع کیا ہے اور فر مایا کہ اس سے دشمن زیر نہیں ہوتا اور نہ بی کوئی شکار پکڑا جاسکتا ہے، البتہ اس سے دانت ٹوٹ جاتا ہے اور آئکھ چھوٹ جاتی ہے۔

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عِنْدَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةً عِنْدَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةً عِنْدَ كُلِّ آذَانَيْنِ صَلَاةً لِمَنْ شَاءَ

(۲۰۸۵۰) حضرت عبداللہ بن مغفل ڈناٹئؤ سے مروی ہے کہ نبی طائیں نے ارشاد فر مایا ہر دوا ذانوں کے درمیان نماز ہے، جو جا ہے پڑھ لے (دومرتیہ فر مایا)۔

(٢٠٨٥١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا آشُعَتُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُغَفَّلٍ آنَّ نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ صَلَّى عَلَى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيرَاطٌ فَإِنْ الْتَظَرَ حَتَّى يُفُرَعُ مِنْهَا فَلَهُ قِيرَاطَانِ [راحع: ١٦٨٢١].

(۲۰۸۵۱) حضرت ابن معفل والتخط سے مروی ہے کہ نبی مالیا ان فرمایا جو محض جنازے کے ساتھ جائے اور نماز جنازہ پڑھے تو

اے ایک قیراط ثواب ملے گااور جو مخص دفن ہے فراغت کا انتظار کرے،اسے دو قیراط ثواب ملے گا۔

(٢.٨٥٢) حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنُ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَفَّلٍ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنُ اتَّحَدَ كُلْبًا لَيْسَ بِكُلْبِ صَيْدٍ وَلَا زَرْعٍ وَلَا غَنَمٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ آجُوِهِ كُلَّ يَوْمٍ فِيرَاطُّ [راحم: ١٦٩١٠.

(۲۰۸۵۲) حفرت عبداللہ بن مغفل ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ارشاد فرمایا جولوگ بھی اپنے یہاں کتے کور کھتے ہیں جو

کھیت، شکاریار بوڑ کی تفاظت کے لئے نہ ہو،ان کے اجروثواب سے روزاندایک قیراط کی کمی ہوتی رہتی ہے۔ د حدد عرب کے کہنا ورکز کراڈ ڈرٹر کراڈ کے کہنا کال جی اندر زند کے کہنا کالی ڈرٹرائٹ کے کہنا کے گئے کہ کہنا کہ

(٢.٨٥٢) حَدَّنَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّنَنَا ثَابِتْ آبُو زَيْدٍ حَدَّنَنَا عَاصِمُ الْآخُولُ حَدَّنَنِى فُضَيْلُ بُنُ زَيْدٍ الرَّقَاشِيُّ عَنَ اللَّهُ عَنْهُ سَبْعَ غَزَوَاتٍ قَالَ سَٱلْتُ عَبُدَ اللَّهِ بْنَ مُعَفَّلِ الْمُزَنِى مَا حُرِّمَ عَلَيْنَا مِنُ الشَّرَابِ قَالَ الْخَمْرَةُ قَالَ فَقُلْتُ هَذَا فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ لَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُعَفَّلِ الْمُزَنِى مَا حُرِّمَ عَلَيْنَا مِنُ الشَّرَابِ قَالَ الْخَمْرَةُ قَالَ فَقُلْتُ هَذَا فِي الْقُرْآنِ فَقَالَ لَا أَخْبِرُكَ إِلَّا مَا سَمِعْتُ مُحَمَّدًا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَسُولَ اللَّهِ مُحَمَّدًا صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِلَّا أَنْ يَكُونَ بَدَا بِالرِّسَالَةِ أَوْ يَكُونَ بَدَا بِالاسْمِ فَقُلْتُ شَرْعِي بِأَنِّي الْحَقَيْتُ قَالَ فَقَالَ نَهِى عَنْ الْمُزَقِّقِ وَهُو الْجَوْرُ وَنَهِى عَنْ اللَّهُ عَلِيهِ الْمُورَعِي بِأَنِّي الْحَقَيْثُ عَلَى الْكَابُو مِنْ وَقَى أَوْ غَيْرِهِ الْمُعَلِيمِ وَهُو الْتَقِيرِ قَالَ فَلَا اللَّهُ عَلَى الْمُعَلِّقُ فَي النَّقِيرِ قَالَ فَلَمَا سَمِعْتُ ذَاكَ اشْتَرَيْتُ آفِيقَةً فَهِى هُو ذَا مُعَلَّقَةٌ يُنْبَذُ فِيهَا [راحع: ١٦٨١٨].

(۲۰۸۵۳) فضیل بن زیدرقاشی میشد کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ ہم لوگ حضرت عبداللہ بن مغفل ڈاٹٹؤ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ

مرالی اور ایک اور حضرت عبداللہ بن مغفل واللہ کہ کے کہ شراب حرام ہے، میں نے بوچھا کیا کتاب اللہ میں شراب کا تذکرہ شروع ہوگیا، اور حضرت عبداللہ بن مغفل واللہ کہ کہ شراب حرام ہے، میں نے بوچھا کیا کتاب اللہ میں اسے حوسنا اسے حرام قرار دیا گیا ہے؟ انہوں نے فرمایا تمہارا مقصد کیا ہے؟ کیا تم بیچ ہو کہ میں نے اس سلسلے میں نی علیہ ہے جوسنا ہے وہ حمہیں بھی سناؤں؟ میں نے نی علیہ اور مرفت سے منع کرتے ہوئے سنا ہے، میں نے 'زمنتم' کا مطلب بوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ ہر سبز اور سفید منکا، میں نے ''مرفت' کا مطلب بوچھا تو فرمایا کہ لک وغیرہ سے بنا ہوا ہر برتن اور نی علیہ ان نے نی ملیہ انہوں نے فرمایا کہ ہر سبز اور سفید منکا، میں نے ''مرفت' کا مطلب بوچھا تو فرمایا کہ لک وغیرہ سے بنا ہوا ہر برتن اور نی علیہ ان نے بیدہ بھر ہوں کی کھال کا برتن خرید لیا، بیدد یکھو ہو الک رہا ہے، اس میں نبیذ بنائی جاتی ہے۔

(۲۰۸۵۳) حضرت ابن مففل فانت سروی ہے کہ نی مایشانے ارشادفر مایا میر صحابہ نتافلائے بارے کھے کہنے سے اللہ سے ور دومر تبد فر مایا) میر سے بیچھے میر سے صحابہ کونشان طعن مت بنانا، جوان سے محبت کرتا ہے وہ میری محبت کی وجہ سے ان سے محبت کرتا ہے، دراصل وہ مجھ سے نفرت کی وجہ سے ان کے ساتھ نفرت کرتا ہے، جوانہیں ایذاء مجبت کرتا ہے، وراصل وہ مجھے ایذاء پہنچا تا ہے وہ اللہ کو ایذاء دیتا ہے اور جو اللہ کو ایذاء دیتا ہے، اللہ اسے مقاید اور جو اللہ کو ایذاء دیتا ہے اور جو اللہ کو ایذاء دیتا ہے، اللہ اسے مقتریب ہی کار لے گا۔

حَدِيثُ رِجَالٍ مِنُ الْكَنْصَارِ ثَلَكُمُ

چندانصاری صحابه تفاقیم کی روایات

(٢.٨٥٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ آبِي بِشْرِ عَنْ آبِي عُمَيْرِ بُنِ آنَسٍ عَنْ عُمُومَتِهِ مِنْ آصُحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَشَهِدُوا أَنَّهُمْ رَآوَهُ بِالْآمْسِ يَعْنُونَ الْهِلَالَ فَآمَرَهُمْ أَنْ يُغُورُوا وَآنُ يَخُرُجُوا مِنْ الْغَدِ قَالَ شُعْبَةُ أُرَاهُ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ [قال الألباني، صحبح يَعْنُونَ الْهِلَالَ فَآمَرَهُمْ أَنْ يُغُورُوا وَآنُ يَخُرُجُوا مِنْ الْغَدِ قَالَ شُعْبَةُ أُرَاهُ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ [قال الألباني، صحبح (ابوداود:١٥١٧) ابن ماحة:١٦٥٣، النسائي:٣/١٨٠) قال شعب: اسناده حيد، رحاله ثقات]. [انظر: ٢٠٨٦].

(۲۰۸۵۵) متعدد صحابہ ٹنگائی سے مروی ہے کہ کچھ سوار نبی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوئے اور شہادت دی کہ کل انہوں نے عید

کا جاند و یکھا تھا، نی ملیٹا نے صحابہ ٹٹاکش کوروز ہ ختم کرنے کا تھم دے دیا اور یہ کہ نما زعید کے لئے اعظے دن تکلیں۔

مناله امن فين بيد منه البصريتين البصريتين البصريتين البصريتين البصريتين البصريتين البصريتين

(٢٠٨٥٦) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ أَبِي عُمْدِ بْنِ أَنْسٍ عَنْ عُمُومَةٍ لَهُ مِنْ أَصْحَابِ النِّيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَشْهَدُهُمَا مُنَافِقٌ يَعْنِي صَلَاةَ الصُّبْحِ

وَالْعِشَاءِ قَالَ أَبُو بِشُرٍ يَعْنِى لَا تُوَاظِبُ عَلَيْهِمَا (۲۰۸۵۱)متعد دصی به بن کی سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا نماز کجرا ورعشاء میں منافق حاضر نہیں ہوتا۔

(٢٠٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَا أَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي بِشُو عَنْ سَلَّامٍ بُنِ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ

مِنْ آصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِخْوَانُكُمْ فَأَحْسِنُوا إِلَيْهِمْ أَوْ فَأَصُلِحُوا إِلَيْهِمُ وَاسْتَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَكُمْ وَأَعِينُوهُمْ عَلَى مَا غَلَبَهُمْ قَالَ حَجّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَمِعْتُ

سَلَّامَ بْنَ عَمْرِو وَرَجُلًّا مِنْ قَوْمِهِ وَقَالَ حَجَّاجٌ وَأَصْلِحُوا [انظر: ٢٣٥٣٥]. (۲۰۸۵۷) ایک صحابی بڑاٹیؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا تمہارے غلام بھی تمہارے بھائی ہیں بتم ان کے ساتھ حسن سلوک

کیا کرو، جن کاموں سےتم مغلوب ہوجاؤ ،ان میں ان سے مددلیا کرواور جن کاموں سے وہمغلوب ہوجائیں ،توتم ان کی مدد

(٢٠٨٥٨) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ فُوَّةَ عَنْ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَجُلًا أَوْطَأَ بَعِيرَهُ أُدْحِى نَعَامٍ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَكَسَرَ بَيْضَهَا فَانْطَلَقَ إِلَى عَلِيٌّ رَضِىَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ عَكَيْكَ بِكُلِّ بَيْصَةٍ جَنِينُ نَاقَةٍ أَوْ ضِرَابُ نَاقَةٍ فَانْطَلَقَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَكَرَ ذَلِكَ

لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ قَالَ عَلِيٌّ بِمَا سَمِعْتَ وَلَكِنْ هَلُمَّ إِلَى الرَّخْصَةِ عَلَيْكَ بِكُلِّ بَيْضَةٍ صَوْمٌ أَرْ إِطْعَامُ مِسْكِينِ (۲۰۸۵۸) ایک انصاری صحابی ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک آ دی' 'جو حالت احرام میں تھا'' نے اپنا اونٹ شتر مرغ کے ریت

میں اغرہ دینے کی جگہ پرسے گذار دیا،جس کی وجہ سے شتر مرغ کا اغرہ ٹوٹ ممیا، وہ آ دمی مصرت علی نظافۂ کے پاس چلا ممیا اور ان ہے بیمسکار پوچھا،حضرت علی ٹاٹٹؤنے فرمایا کہ ہرا تاہے کے بدلے میں ادمنی کا ایک بچیتم پرواجب ہو کمیا،وہ نبی طینا کی خدمت میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ ذکر کیا، نبی ملیہ نے فرمایاعلی نے جو کہا وہ تو تم نے س لیا بیکن اب آؤرخصت کی طرف، ہرانڈے

کے بدلے میں تم پرایک روز ہ رکھنا یا ایک مسکین کو کھانا کھلانا واجب ہے۔ (٢٠٨٥٩) خُذَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَسْنَاءَ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي صُرَيْمٍ عَنْ عَمِّهَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ النَّبِيُّ فِي الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِي الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ وَالْوَلِيدُ فِي الْجَنَّةِ [قال الألباني: صحيح (ابو داود: ٢٥٢١) اسناده ضعيف]. [أنظر: ٢٠٨٦١، ٢٢٨٧٢]. (٢٠٨٥٩) صناء "جو بنوصر يم كى ايك خاتون تعين" اپنے جيا سے قل كرتى بين كديس نے نبي عليها كويد فرماتے ہوئے سنا ہے

هُ مُنْ الْمُ الْمُنْ الْمُنْمِ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُنْ الْمُ

نی جنت میں ہوں گے، شہید جنت میں ہوں گے، نومولود بچے جنت میں ہوں گے ادر زندہ در گور کیے ہوئے بچے بھی جنت میں میں سے

(.٢.٨٦) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ اَخْبَرَنَا أَبُو بِشُرِ عَنُ أَبِى عُمَيْرِ بْنِ أَنَسٍ حَدَّلَنِى عُمُومَةٌ لِى مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ غُمَّ عَلَيْنَا هِلَالُ شَوَّالٍ فَأَصْبَحْنَا صِيَامًا فَجَاءَ رَكْبٌ مِنْ آخِرِ النَّهَارِ فَشَهِدُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُمْ رَأُوا الْهِلَالَ بِالْأَمْسِ فَآمَرَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُفْطِرُوا مِنْ يَوْمِهِمْ وَأَنْ يَخُرُجُوا لِعِيدِهِمْ مِنْ الْغَدِ [راحع: ٢٠٨٥٥].

جا ندد یکھا تھا، نی ملیٹھانے صحابہ مخالفتہ کوروز وختم کرنے کا حکم دے دیا اور بیرکرنما زعید کے لئے ایکلے دن تکلیں۔

(٢.٨٦١) حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِى الْأَزْرَقِ ٱخْبَرَنَا عَوْفٌ حَدَّثَيْنِى حَسْنَاءُ ابْنَةُ مُعَاوِيَةَ الصَّرِيْمِيَّةُ عَنْ عَمِّهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ فِى الْجَنَّةِ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّبِيُّ فِى الْجَنَّةِ وَالشَّهِيدُ فِى الْجَنَّةِ وَالْمَوْلُودُ فِى الْجَنَّةِ وَالْمَوْزُودَةُ فِى الْجَنَّةِ [راحع: ٢٠٨٥٩].

(۲۰۸۱) حمناء ' جو بنوصر يم كى ايك خالون تفيل ' اپنے چھائے قل كرتى ہيں كه يس نے نبى عليه كويفر ماتے ہوئے ساہے نبى جنت ميں ہوں گے، شہيد جنت ميں ہوں گے، نومولود بيج جنت ميں ہوں گے اور زندہ در گور كيے ہوئے بي بھى جنت ميں ہوں گے۔ موں گے۔ ہوں گے۔ ہوں گے۔ ہوں گے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ اَصْحَابِ النَّبِيِّ مَالَاثَيْمُ

ايك صحابي طالنيؤ كى روايت

(٢.٨٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَاقَ بُنَ سُويُدٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الشِّخْيرِ يُحَدِّثُ عَنُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ بِالْكُوفَةِ أَمِيرٌ قَالَ فَخَطَبَ يَوْمًا فَقَالَ إِنَّ فِي إِعْطَاءِ هَذَا الْمَالِ فِتْنَةً وَفِي إِمْسَاكِهِ فِتْنَةً وَبِذَلِكَ قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي خُطْبَتِهِ حَتَّى فَرَعَ ثُمَّ نَزَلَ

(۲۰۸ ۲۲) مطرف بن عبدالله مُعَلَيْه كُتِ بِين كه كوف من في عليه كاليك محاني الألافة كورز تقى اليك دن انهول في خطبه وية موئ فرما يا كه بيرمال دين مين بهي آزمائش باورروك كرر كفنه مين بهي آزمائش ب، يبي بات ايك مرتبه في عليه في اليه خطبه مين كمر به وكرفرما في تقي ، يبال تك كه فارغ موكرمنبرس فيجاتر آئے۔ www.KitaboSunnat.com

حَدِيثُ رَجُلِ آغُرَائِي عَنْ النَّبِي مَالُّيْكُمُ

ایک دیباتی محانی دلانتو کی روایت

(٢٠٨٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بُنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَعْرَابِيٍّ أَنَّهُ رَأَى عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْلَيْنِ مَخْصُوفَتَيْنِ [راحع: ٢٠٣١٧].

ایک اور صحالی ڈاٹٹٹا کی روایت

حَدِيثُ رَجُلِ آخَوَ اللَّهُ

(٢.٨٦٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ غِيَاثٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا السَّلِيلِ فَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ النَّاسَ حَتَّى يُكُثَرَ عَلَيْهِ فَيَصْعَدَ عَلَى ظَهْرِ بَيْتٍ فَيُحَدِّثَ النَّاسَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آئَ آيَةٍ فِي الْقُرْآنِ آعْظَمُ قَالَ فَقَالَ رَجُلُ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَقَّ الْقَيُّومُ

رسول اللهِ صلى الله عليه وسلم اى اله فِي الفرانِ العظم فال علن رَجْلُ الله و إِنَّه أَوْ اللهِ صلى الله على الله على المعرب قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ كَتِفَى قَالَ فَوَجَدْتُ بَرُدَهَا بَيْنَ لَدُينَ أَوْ قَالَ فَوَضَعَ يَدَهُ بَيْنَ كَيْفَى قَالَ يَهْنِكَ يَا أَبَا الْمُنْذِرِ الْعِلْمُ الْعِلْمِ [انظر: ٢١٦٠].

سیسی من میں سے ہیں کہ نبی ملائیں کے ایک صحابی دی تھی اور کوں کے سامنے صدیث بیان کررہے تھے، لوگوں کی تعداد جب برمعتی گئی تو وہ گھر کی حجمت پر بیٹے کر صدیثیں بیان کرنے لگے، انہوں نے کہا کہ ایک دن نبی طبیقانے لوگوں سے پوچھا قرآن میں

سب سے بڑی آ بت کون می ہے؟ ایک آ دمی نے کہا آ بت الکری، وہ صاحب کہتے ہیں کدمیرا جواب من کرنی طینی نے اپنا دست مبارک میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھ دیا جس کی شنڈک میں نے اپنے سینے میں محسوس کی، اور نبی طینی نے فرمایا اے ابومنذر اجمہیں علم مبارک ہو۔

حَدِيْثُ رَجُلٍ مِنْ اَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ جَدَّهِ

ایک دیباتی صحابی ڈاٹٹؤ کی روایت

(٢٠٨٦٥) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ عَوْنِ حَدَّثَنَا رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ ذِى قَرَابَةٍ لَهُ مُفْتَرِناً بِهِ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ إِنَّهُ نَلْرٌ فَأَمَرَ بِالْقِرَانِ أَنْ يُفْطَعَ (٢٠٨٧٥) ايك صحابي اللَّهُ عَسروى مِ كمانهوں نے اپنے ايك قربي رشته وارك ساتھ اس طرح في كيا كماس كساتھ

هي مُنالًا امَوْنُ شِل يُعَيِّدُ مِنْ البَصَرِيِّينَ ﴿ وَهُ مُنَالًا البَصَرِيِّينَ ﴾

ا پنے آپ کوری سے بائدھا ہوا تھا، نبی ملیٹانے ویکھا تو پوچھا یہ کیا؟ بتایا کہ اس نے منت مانی تھی، نبی ملیٹانے ری کو کانے کا تھم دے دیا۔

حَدِيْثُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيِّ مَا لَيْتِي

ایک صحابی طالفتهٔ کی روایت

(٢٠٨٦٦) حَلَّانُنَا أَبُّو مُعَاوِيَةَ وَعَبْدَةُ قَالَا ثَنَا عَاصِمْ عَنْ آبِي الْعَالِيَةِ قَالَ حَدَّنِنِي مَنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ أَعْطُوا كُلَّ سُورَةٍ حَظَّهَا مِنْ الرُّكُوعِ وَالسَّجُودِ [انظر: ٢٠٩٢٧].

(٢٠٨٦١) نبي عليظ كابدارشاد سننے والے صحابی سے مروى ہے كه جرسورت كوركوع و يحود ميں سے اس كا حصد ويا كرو_

حَدِيثُ رَدِيفِ النَّبِيِّ مَا النَّيْتِيمُ

نبی مَالِیًا کے بیچھے سواری پر بیٹھنے والے صحابی ڈاٹٹنز کی روایت

(۲۰۸۱) حَدَّنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنْ عَاصِم عَنْ آبِي تَمِيمَة الْهُجَيْمِي عَمَّنْ كَانَ رَدِيفَ النَبِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ رَدِيفَةُ عَلَى حِمَادٍ فَعَثَرَ الْحِمَارُ فَقُلْتُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فَقَالَ لِي النَبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ صَرَعْتَهُ بِقُوتِي وَسَلَّمَ لَا تَقُلُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ صَرَعْتَهُ بِقُوتِي وَسَلَّمَ لَا تَقُلُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ صَرَعْتَهُ بِقُوتِي وَسَلَّمَ لَا تَقُلُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ صَرَعْتَهُ بِقُوتِي وَسَلَّمَ لَا تَقُلُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ فِي نَفْسِهِ وَقَالَ صَرَعْتَهُ بِقُوتِي وَسَلَّمَ لَا تَعْفَى اللَّهُ عَلَيْهِ نَفْسُهُ حَتَّى يَكُونَ آصْغَرَ مِنْ ذُبَابٍ [انظر: ۲۰۸۱۵، ۲۰۹۱، ۲۰۹۱]. فَإِذَا قُلْتَ بِسُمِ اللَّهِ تَصَاغَرَتْ إِلَيْهِ نَفْسُهُ حَتَّى يَكُونَ آصْغَرَ مِنْ ذُبَابٍ [انظر: ۲۰۸۱۵، ۲۰۹۱، ۲۰۹۱]. مرب ۲۰۸۱ ایک صحافی ناتی تشیطان برباد ہو، نی طیجا ایک مرب برا بحث ایک مرب برا بحث برا برا به وہ من عین الله علی مرب برا برا به وہ بی طیخت سے بھاڑا نے فرایا بین کہ ویکونکہ جب تم یہ جملہ کے ہوتو شیطان اپن آخر می طاقت سے بچھاڑا ہے اور جب تم ''بہم اللہ'' کہو گےتو وہ اپن نظروں میں اتاحقر ہو جائے گا۔ کھی چوٹا ہو جائے گا۔

(٢٠٨٦٨) حَلَّنَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَلَّنَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِم قَالَ سَمِعْتُ أَبَا تَمِيمَةَ يُحَذَّثُ عَنْ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَاصِمْ عَنْ أَبِى تَمِيمَةَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَصَرَ عَنْ وَجُلٍ عَنْ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلُ عَضَرَ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلُ عَضَلَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَقُلُ عَضَلَ النَّيْطُانُ فَقَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَعْمَى الشَّيْطَانُ تَعَاظَمَ وَقَالَ بِقُوْتِي صَرَعْتُهُ وَإِذَا قُلْتَ بِسُمِ اللَّهِ تَصَاغَرَ تَعْمَى الشَّيْطَانُ تَعَاظَمَ وَقَالَ بِقُوْتِي صَرَعْتُهُ وَإِذَا قُلْتَ بِسُمِ اللَّهِ تَصَاغَرَ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ اللَّهَابِ [راحع: ٢٠٨٦٧].

(۲۰۸۱۸) ایک صحابی بھائٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی طالیا کے پیچھے گدھے پرسوارتھا، اچا تک گدھا بدک کیا، میرے

www.KitaboSunnat.com

منہ سے نکل گیا کہ شیطان ہر باد ہو، نبی مائیلانے فر مایا بیرنہ کہو کیونکہ جب تم یہ جملہ کہتے ہوتو شیطان اپنے آپ کو بہت بڑا سجھتا ہے، اور کہتا ہے کہ میں نے اسے اپنی طاقت سے بچھاڑا ہے اور جب تم'''بسم اللہ'' کہو گے تو و ہ اپنی نظروں میں اتنا حقیر ہوجائے گا کہ مکھی ہے بھی چھوٹا ہوجائے گا۔

حَدِيْثُ صَغْصَعَةَ بْنِ مُعَاوِيَةَ رَالْنَهُ

حضرت صعصعه بن معاويه رفافنُ كي حديثيں

(٢.٨٦٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ صَعْصَعَةَ بُنِ مُعَاوِيَةً عَمِّ الْفَرَزُدَقِ آنَّهُ آتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَرَأَ عَلَيْهِ فَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَرَهُ وَمَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ضَرًّا يَرَهُ قالَ حَسْبِي لَا أَبَالِ أَنْ لَا أَسْمَعَ غَيْرَهَا [صححه الحاكم (٦١٣/٣). قال شعيب: إسناده صحيح]. [انظر:

(۲۰۸۲۹) حضرت صصعه نگاتی ''جو فرز دق کے چیا تھے'' کہتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ نبی ملیلا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو

نی ایشانے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی''جوایک ذرہ کے برابر بھی نیک کرے گاوہ اسے اپنے سامنے دیکھ لے گااور جوایک ذرہ کے برابر برائی کرے گا، وہ اسے بھی دیکھ لے گا' تو کہنے لگے کہ میرے لیے اتنابی کافی ہے، اگریس اس کے علاوہ پھے بھی نہ

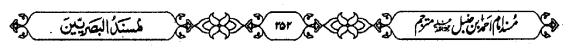
> سنوں تب بھی مجھے کوئی پر داہ نہیں۔ سندیں دوروں

(.٢٠٨٧) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ ثَنَا صَعْصَعَةُ بُنُ مُعَاوِيَةَ عَمَّ الْفَرَزُدَقِ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْتُهُ يَقُرَأُ هَذِهِ الْآيَةَ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ [راحع: ٢٠٨٦٩].

(۲۰۸۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٨٧٨) حَلَّكْنَا عَفَّانُ حَلَّكْنَا جَرِيرٌ بُنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ قَدِمَ عَمَّ الْفَرَزُدَقِ صَعْصَعَةُ الْمَدِينَةَ لَمَّا سَمِعَ مَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ قَالَ حَسْبِى لَا أَبَالِ أَنْ لَا أَسْمَعَ غَيْرَ سَمِعَ مَنْ يَعْمَلُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ قَالَ حَسْبِى لَا أَبَالِ أَنْ لَا أَسْمَعَ غَيْرَ هَالَ حَسْبِى لَا أَبَالِ أَنْ لَا أَسْمَعَ غَيْرَ هَا إِرَاحِع: ٢٠٨٦٩].

(۲۰۸۷) حضرت صصعه الله ۱٬ جوفرز دق کے چیا تھے' کہتے ہیں کہ وہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا کی خدمت میں حاضر ہوئے تو نبی ملیٹانے ان کے سامنے یہ آیت پڑھی' جوایک ذرہ کے برابر بھی نیکی کرے گاوہ اسے اپنے سامنے دیکھ لے گااور جوایک ذرہ کے برابر برائی کرے گا، وہ اسے بھی دیکھ لے گا'' تو کہنے لگے کہ میرے لیے اتناہی کافی ہے، اگر میں اس کے علاوہ پھھ بھی نہ سنوں تب بھی مجھے کوئی پرواہ نہیں۔



حَدِيثُ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ الْأَثْثَ

حضرت ميسرة الفجر اللفظ كي حديث

(٢.٨٧٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَنِ بُنُ مَهُدِى حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بُنُ سَعْدٍ عَنُ بُدَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ شَقِيقٍ عَنْ مَيْسَرَةَ الْفَجْرِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَتَى كُتِبُتَ نَبِيًّا قَالَ و آدَمُ عَلَيْهِ السَّلَام بَيْنَ الرُّوحِ وَالْجَسَدِ [صححه الحاكم (٢٠٨/٢). قال شعيب: إسناده صحيح].

حَدِيثُ بَعُضِ أَصْحَابِ النَّبِيِّي مَا لِيُّكُمْ

ایک صحابی رفانشهٔ کی روایت

(٢.٨٧٣) حَلَّقْنَا ابْنُ آبِي عَدِقٌ عَنْ سُلَيْمَانَ يَغْنِى التَّيْمِيَّ عَنْ آنَسٍ عَنْ بَغْضِ آصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيْلَةَ أُسُرِى بِهِ مَرَرُّتُ عَلَى مُوسَى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُصَلِّى فِى قَبْرِهِ [قال الألبانى: صحيح (النسائى: ٢١٦/٣) سيأتى فى مسند بريدة: ٢٣٤٨، ٢٣٤٨، ٣٣٤٨].

(۲۰۸۷۳) ایک محانی نگانشاہے مروی ہے کہ نبی مایشانے فر مایا جس رات مجھے معراج پر لے جایا گیا تو میرا گذر حضرت موی مایشا پر ہوا جوا پی قبریس کھڑے نماز پڑھ رہے تھے۔

حَدِيثُ أَعْرَابِي عَنْ النَّبِيِّ مَا لَأَيْتِي مِلَاثِيْرُ

ا یک دیبهاتی صحابی دلاشهٔ کی روایت

(٢.٨٧٤) حَدَّقَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي عُمَرُ بُنُ فَرُّوخَ حَدَّلَنِي بِسُطَامُ عَنُ أَعْرَابِيٍّ تَضَيَّفَهُمُ آنَهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ تَسُلِيمَتَيْنِ [انظر بعده].

(۲۰۸۷) بسطام کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے ان کی دعوت کی اور بتایا کہ انہوں نے نبی ملیہ کے ہمراہ نماز پڑھی ہے، نبی ملیہ

نے اختتام نماز پر دومر تبدسلام پھیراتھا (ایک مرتبددائیں جانب اور دوسری مرتبہ بائیں جانب)

(،٥٧٥) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا بِسُطَامُ الْكُوفِيُّ قَالَ تَصَيَّفَنَا آغْرَابِيُّ فَحَدَّثَ الْآغْرَابِيُّ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ صَلَّى مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ تَسُكِيمَتَيْنِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

شِمَالِهِ [راجع: ٢٠٨٧٤].

(۲۰۸۷۵) بسطام کہتے ہیں کہ ایک دیہاتی نے ان کی دعوت کی اور بتایا کہ انہوں نے نبی ملیٹا کے ہمراہ نماز پردھی ہے، نبی ملیٹا نے اختتام نماز پردومرتبہ سلام پھیراتھا، ایک مرتبہ دائیں جانب اور دوسری مرتبہ بائیں جانب۔

مُسْتَكُ البَصَريتِينَ ﴿

حَدِيثُ رَجُلِ اللَّهُ

ايك صحابي وللثنظ كى روايت

(٢.٨٧٦) حَلَّتُنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَلَّتَنَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بُنِ آبِي عَانِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آبِي اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكُلُّكُمْ تَقُرَوُونَ خُلْفَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَكَلَّكُمْ تَقُرَوُونَ خُلْفَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ يَقُرَأُ قَالُوا إِنَّا لَنَفْعَلُ ذَلِكَ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا إِلَّا أَنْ يَقْرَأُ آحَدُكُمْ بِأُمِّ الْكِتَابِ أَوْ قَالَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ آوْ قَالَ فَاتِحَةِ الْكِتَابِ [راحع: ١٨٣٨].

(۲۰۸۷)ایک صحابی ڈلٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیّۃ نے ایک مرتبہ فر مایا شایدتم لوگ امام کی قراءت کے دوران قراءت کرتے ہو؟ تو صحابہ ٹولٹٹن نے عرض کیایا رسول اللہ! واقعی ہم ایسا کرتے ہیں، مبی ملیّۃ نے فر مایا ایسانہ کیا کرو،الایہ کہتم میں سے کوئی سورہً فاتحہ پڑھنا چاہے۔

حَدِيثُ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ النَّبِيِّ مُلَّاثِيُّكُم

حضرت قبيصه بن مخارق رفاتينا كي حديثين

(٢٠٨٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِنَابِ عَنْ كِنَانَةَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ الْمُخَارِقِ قَالَ حُمِّلُتُ حَمَالَةً فَآتَيْتُ السَّدَقَةُ فَإِمَّا أَنْ الْمُخَارِقِ قَالَ الْمُخَارِقِ قَالَ أَنْ نُعِينَكَ فِيهَا وَقَالَ إِنَّ الْمَسْأَلَةَ لَا تَحِلُّ إِلَّا لِنَلَانَةٍ لِوَجُلِ تَحَمَّلَ حَمَالَةً قَوْمٍ فَيَسْأَلُ فِيهَا حَتَى يُصِيبَ قَوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَنْ سِدَادًا يُورَجُلِ أَصَابَتُهُ جَائِحَةً الْجَتَاحَتُ مَالَهُ فَيَسْأَلُ فِيهَا حَتَى يُصِيبَ قَوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَنْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ أَنْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمُسِكُ وَرَجُلِ أَصَابَتُهُ فَاقَةً فَيَسْأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قَوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَنْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ يُمُسِكُ وَرَجُلِ أَصَابَتُهُ فَاقَةً فَيْسَأَلُ حَتَّى يُصِيبَ قَوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ مِنْ عَيْشٍ فَمَ اللهُ فَيسَالُ حَتَّى يُصِيبَ قَوَامًا مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ مِنْ عَيْشٍ أَوْ سِدَادًا مِنْ عَيْشٍ ثُمَّ مَا سِوَى ذَلِكَ مِنْ الْمُسَائِلِ سُحْتًا يَا قَبِيصَةً يَأْكُلُهُ صَاحِبُهُ سُحُتًا [راحع: ١٦٠١].

(۲۰۸۷۷) حفرت قبیصہ ٹائٹڑے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے کسی شخص کا قرض ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کرلی ، اور اس سلسلے میں نبی نائیں کی خدمت میں تعاون کی درخواست لے کر حاضر ہوا ، نبی نائیں نے فرمایا ہم تمہاری طرف سے بیقرض ادا کردیں گے ، اورصدقہ کے جانوروں سے اتنی مقدار نکال لیں گے ، پھر فرمایا قبیصہ! سوائے تین صورتوں کے کسی صورت میں

(٢.٨٧٨) حَلَّانَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ عَنِ الْحَسَنِ عَنُ آبِي كَرِيمَةَ حَلَّانِي رَجُلٌ مِنُ آهُلِ الْبَصُرَةِ عَنُ قَبِيصَةَ بُنِ الْمُخَارِقِ قَالَ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي يَا قَبِيصَةٌ مَا جَاءَ بِكَ قُلْتُ كَبِرَتُ سِنِّى وَرَقَّ عَظْمِى فَاتَيْتُكَ لِتُعَلِّمَنِى مَا يَنْفَهُنِى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ قَالَ يَا قَبِيصَةٌ مَا مَرَرْتَ بِحَجْرٍ وَلَا شَجَرٍ وَلَا مَدَرٍ وَقَ عَظْمِى فَاتَيْتُكَ لِتُعَلِّمَنِى مَا يَنْفَهُنِى اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِهِ قَالَ يَا قَبِيصَةُ مَا مَرَرْتَ بِحَجْرٍ وَلَا شَجَرٍ وَلَا مَدَرٍ إِلَّا اسْتَغْفَرَ لَكَ يَا قَبِيصَةُ إِذَا صَلَّيْتَ الْفَجُرَ فَقُلْ ثَلَاثًا سُبْحَانَ اللّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ تُعَافَى مِنْ الْعَمَى وَالْمُونَ لَكَ يَا قَبِيصَةُ قُلُ اللَّهُمَّ إِنِّى آسُالُكَ مِمَّا عِنْدَكَ وَآفِضَ عَلَى مِنْ فَضَلِكَ وَانْشُرُ عَلَى رَحْمَتَكَ وَانْشُرُ عَلَى مِنْ مَوْلِكَ وَانْشُرُ عَلَى مَنْ الْعَمَى وَانْشُرُ عَلَى مِنْ مَوْلِكَ وَانْشُرْ عَلَى رَحْمَتَكَ وَانْشُرُ عَلَى مِنْ مَرْكَاتِكَ وَانْشُرُ عَلَى مِنْ مَرَكَاتِكَ.

(۲۰۸۷۸) حفرت قبیصہ بن خارق دی گئے ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی عایدا کی خدمت میں حاضر ہوا، نی عایدا نے پوچھا قبیصہ! کیسے آنا ہوا؟ میں نے عرض کیا کہ میں بوڑ ھا ہو چکا ہوں اور میری ہڈیاں کم ور ہو چکی ہیں، میں آپ کی خدمت میں اس لئے حاضر ہوا ہوں کہ آپ جمیے کوئی ایسی بات سمعا دیجے جس سے اللہ مجھے نفع پہنچائے، نبی عایدا نے فر مایا اے قبیصہ! تم جس پھر، یا درخت اور مٹی پرسے گذر کر آئے ہو، ان سب نے تنہارے لیے استعفار کیا، اے قبیصہ! جب تم فحر کی نماز پڑھا کر وتو تین مرتبہ سٹ تحان اللّه الْحَظِیم وَبِحَمْدِهِ کہدلیا کرو، تم نابینا پن، جذام اور فالج کی بیاریوں سے محفوظ رہو کے اور قبیصہ! یہ دعاء کیا کرو کہ اے الله الْحَظِیم وَبِحَمْدِهِ کہدلیا کرو، تم نابینا پن، جذام اور فالج کی بیاریوں سے محفوظ رہو کے اور قبیصہ! یہ دعاء کیا کرو کہ اے الله! ہیں تھے سے اس چیز کا سوال کرتا ہوں جو تیرے پاس ہے، مجھ پراٹی فضل کا فیضان فرما، مجھ پراپی رکتیں نازل فرما۔

(٢٠٨٧٩) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَيَّانَ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ قَطَنِ بُنِ قَبِيصَةَ عَنْ قَبِيصَةَ بُنِ الْمُحَارِقِ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعِيَافَةَ وَالطَّيْرَةَ وَالطَّرُقَ مِنْ الْجِبْتِ [راحع: ١٦٠١٠].

(٢٠٨٧٩) حضرت قبيصه الانتفاسية مروى ب كدانهول نے نبي مايلا كويفر ماتے ہوئے سنا ب كد پرندول كوخوفز ده كر كے اڑا تا،

پرندوں سے شکون لینااورز مین پرکیسریں تھنچنا بت پرتنی کا حصہ ہے۔

(.٨٨٠) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ حَيَّانَ حَدَّثِنِي قَطَنُ بْنُ قَبِيصَةَ عَنْ آبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعِيَافَةَ وَالطَّرْقَ وَالطَّيْرَةَ مِنْ الْجِبْتِ قَالَ عَوْفُ الْعِيَافَةُ زَجْرُ الطَّيْرِ وَالطَّرْقُ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات ير مشتمل مفت آن لائن مكتبہ مناله المرابض بينيا متري المستدن البصريتين و مناله المرابض البصريتين و مناله المستدن البصريتين و الم الْحَطُّ يُحَطُّ فِي الْأَرْضِ وَالْجِبْتُ قَالَ الْحَسَنُ إِنَّهُ الشَّيْطَانُ [راحع: ١٦٠١].

(۲۰۸۸۰) حضرت تبیصہ والنظ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ملینا کو یفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ پرندوں کوخوفز دہ کر کے اڑانا،

پرندوں سے شکون لیزااورز مین پرلکیریں کھینچنا بت پرسی کا حصہ ہے۔

(٢٠٨٨١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا التَّيْمِتَّى عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ مُخَارِقٍ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرِو قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ وَٱنْلِيرْ عَشِيرَتَكَ الْٱفْرَبِينَ صَعِدَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفْمَةً مِنْ جَبَلِ عَلَى أَعْلَاهَا حَجَرٌ فَجَعَلَ يُنَادِى يَا بَنِي عَبْدِ مَنَافٍ إِنَّمَا أَنَا نَلِيرٌ إِنَّمَا مَثِلِي وَمَثَلُكُمْ كَوَجُلٍ رَأَى الْعَدُوَّ فَلَهَبَ يَرْبَأُ آهْلَهُ

فَخَشِي آنُ يَسْبِقُوهُ فَجَعَلَ يُنَادِي وَيَهْتِفُ يَا صَبَاحَاهُ [صححه مسلم (٢٠٧)] [انظر بعده]. (۲۰۸۸۱) حضرت قبیصہ بن مخارق ٹھ تھ سے مروی ہے کہ جب نبی ایت ایک ایک میشید کے الگافتر بین نازل ہوئی تو

آ پِ مَا لَيْنَا اِک پِهاڑی چوتی پرچ ہے اور پکار کر فرمایا اے آل عبد مناف! ایک ڈرانے والے کی بات سنو،میری اور تبهاری مثال اس مخص کی ہے جور تمن کود کیوکراپنے اہل علاقہ کوڈرانے کے لئے نگل پڑے اور یَا صَبَاحَاہُ کی نداء لگا ناشروع کردے۔ (٢.٨٨٢) حَلَّاتُنَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ التَّيْمِيِّ عَنْ آبِي عُثْمَانَ عَنْ قَبِيصَةً بْنِ مُخَارِقٍ وَزُهَيْرِ بْنِ عَمْرٍو قَالَا لَمَّا نَزَلَتُ

وَٱنْذِرُ عَشِيرَتَكَ الْٱقْرَبِينَ فَلَاكُرَ نَحُوهُ [راحع: ٢٠٨٨١].

(۲۰۸۸۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢٠٨٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلاَبَةَ عَنْ قَبِيصَةً قَالَ انْكَسَفَتُ الشَّمْسُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى رَكُعَيْنِ فَأَطَالَ فِيهِمَا الْقِرَاءَةَ فَانْجَلَتْ فَقَالَ إِنَّ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ آيَتَانِ مِنْ آيَاتِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُحَوِّفُ بِهِمَا عِبَادَهُ فَإِذَا رَأَيْتُمْ ذَلِكَ فَصَلُّوا كَأَحْدَثِ صَلَاقٍ صَلَّيْتُمُوهَا

مِنْ الْمَكْتُوبَةِ [صححه ابن عزيمة: ٢٠٤). قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ١١٨٥، النسائي: ١٤٤/٣)]. (۲۰۸۸۳) حضرت ابوبکرہ ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی مائیلا کے دور باسعادت میں ایک مرتبہ سورج گربن ہوگیا، نبی مائیلا جلدی

ے اپنے کیرے تھینے ہوئے لکے اور معد بینے، اوگ بھی جلدی ہے آ مے، نی مایدا نے دور کعتیں بردھیں، حتی کہ سورج ممل روشن ہوگیا، نی مالیا نے ماری طرف متوجہ ہو کرفر مایا جا ندسورج اللہ کی نشانیوں میں سے دونشانیاں ہیں،جن کے ذریعے اللہ ا پے بندوں کو ڈراتا ہے، انہیں کسی کی موت کی وجہ ہے کہن نہیں لگتا، دراصل اسی دن نبی ملیٹی کے صاحبز ادے ابراہیم بڑھڑ کا

انقال ہواتھا، جبتم کوئی الیمی چیز دیکھا کروتو نماز پڑھ کردعاء کیا کرویہاں تک کہ یہ مصیبت کل جائے۔ (٢.٨٨٤) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ قَبِيصَةَ الْهِلَالِيِّ قَالَ انْكَسَفَتُ الشَّمْسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ مَعَهُ بِالْمَدِينَةِ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ

(۲۰۸۸۴) گذشته حدیث اس دوسری سند ہے بھی مروی ہے۔

هُ مُنْ الْمَا اَمُرُنُ بِلِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّلَّا مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ لَلَّهُ مُ

حَدِيثُ عُتُبَةَ بْنِ غَزُوَانَ عَنُ النَّبِيِّ مَلَّاثَيْكُم

حضرت عتبه بنغزوان وللفظ كي حديثين

(٢٠٨٨٥) حَلَّاثَنِي وَكِيعٌ حَدَّثَنَا قُرَّةٌ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالِ الْعَدَوِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْهُمْ يُقَالُ لَهُ خَالِدُ بْنُ عُمَيْرٍ فَقَالَ أَبُو نَعَامَةَ سَمِعْتُهُ مِنْ خَالِدِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ خَطَهَنَا عُتَبَةُ بْنُ غَزُوانَ قَالَ أَبُو نَعَامَةَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَلَمْ يَقُلُهُ قُرَّةُ فَقَالَ، آلَا إِنَّ الدُّنْيَا قَلُدُ آذَنَتُ بِصَرْمٍ وَوَلَّتُ حَدًّاءَ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهَا إِلَّا صُبَابَةٌ كَصُبَابَةِ الْإِنَاءِ وَٱنْتُمْ فِي دَارٍ مُنْتَقِلُونَ عَنْهَا فَانْتَقِلُوا بِخَيْرِ مَا بِحَضْرَتِكُمْ فَلَقَدْ رَآيْتَنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَنَا طَعَامٌ نَأْكُلُهُ إِلَّا وَرَقُ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتْ أَشْدَافَنَا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَمِعْت أَبِى يَقُولُ مَا حَدَّثَ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرُ وَكِيعٍ يَعْنِي أَنَّهُ غَرِيبٌ [داحع: ١٧٧١٨].

اس بات کی خبردے رہی ہے کہ وہ ختم ہونے والی ہے اوروہ پیٹے پھیر کرجانے والی ہے اوراس کی بقاء اتنی ہی رہ گئی ہے جتنی کسی برتن کی تری کی ہوتی ہے جو پینے والا چھوڑ دیتا ہے، اورتم ایک ایسے گھر کی طرف منتقل ہونے والے ہو جے بھی زوال نہیں آئے گا،لہذا بہترین اعمال کے ساتھ اس گھر کی طرف نتقل ہو جاؤ ،اور میں نے وہ وفت بھی دیکھا ہے جب میں نبی مایٹھ کے ساتھ اسلام قبول کرنے والوں میں ہے ساتواں فرد تھا،اس وقت ہمارے پاس سوائے درختوں کے پتوں کے کھانے کے لئے پچھ

(۲۰۸۸۵) ایک مرتبه حضرت عتبه نگاتشانے خطبہ دیتے ہوئے شروع میں اللہ کی حمد و ثناء بیان کی اور اما بعد! کہہ کر فر مایا کہ دنیا

نہیں ہوتا تھا،جس کی وجہ سے ہمارے جبڑ مے چھل مکتے تھے۔

(٢٠٨٨٦) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا آيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ قَالَ آيُّوبُ أُرَاهُ خَالِدَ بْنَ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُتْبَةَ بُنَ غَزُوَانَ يَخْطُبُ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ قَالَ وَلَقَدْ رَآيْتُنِي سَابِعَ سَبْعَةٍ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا لَنَا طَعَامٌ إِلَّا الشَّجَرَ أَوْ قَالَ وَرَقَ الشَّجَرِ حَتَّى قَرِحَتُ ٱشْدَاقُنَا قَالَ آبِي إَبُو نَعَامَةَ هَذَا عَمُرُو بْنُ عِيسَى وَٱبُو نَعَامَةَ السَّعُدِيُّ آخَرُ ٱلْخَدَمُ مِنْ هَذَا وَهَذَا أَكُبُرُ مِنْ ذَاكَ [راجع: ١٧٧١٨].

(۲۰۸۸۱) ایک مرتبه حضرت عتبه ناتموًا نے خطبه دیتے ہوئے شروع میں الله کی حمد وثناء بیان کی پھرراوی نے پوری حدیث ذ کر کی اور آخریش کہااور میں نے وہ وقت بھی دیکھاہے جب میں نبی ملیّا کے ساتھ اسلام قبول کرنے والوں میں سے ساتواں فر دتھا، اس وقت ہمارے پاس سوائے درختوں کے پتول کے کھانے کے لئے پچھٹیس ہوتا تھا، جس کی وجہ سے ہمارے جبڑے حچل ممئے تتھے۔

هي مُنالهَ امَوْنَ فِيل يُولِي مُنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ منالهَ امَوْنَ فِيل البَصَرِيِّينَ ﴾ منالهُ البَصَرِيِّينَ

حَديثُ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ اللَّهُ

حضرت قيس بن عاصم والنيؤ كي حديثين

(٢.٨٨٧) حَلَّلْنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّلْنَا سُفُهَانُ عَنِ الْآغَرَّ عَنْ خَلِيفَةَ بُنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَلِّهِ قَيْسِ بُنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ أَسُلَمَ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِلْرٍ [صححه ابن حزيمة: (٢٥٥ و ٢٥٥)، وابن حبان (٢٤٠) وقال الترمذي: حسن. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٣٥٥، الترمذي: ٢٠٥، النسائي: ١٠٩/١)].

(۲۰۸۸۷) حضرت قیس بن عاصم پڑاٹھ سے مروی ہے کہ انہوں نے اسلام قبول کیا تو نبی علیہ نے انہیں تھم دیا کہ وہ پانی اور بیری

ہے مسل کر کے آئیں۔

(٢.٨٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَمْفَو حَدَّثَنَا شُمُهُ قَالَ سَمِعْتُ قَنَادَةً يُحَدِّثُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ الشَّخْيرِ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثِنِي شُمْبَةُ قَالَ حَجَّاجٌ فَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ الشِّخْيرِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَاصِم حَدَّثِنِي شُمْبَةُ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ سَمِعْتُ مُطَرِّفَ بْنَ الشِّخْيرِ يُحَدِّثُ عَنْ حَكِيمٍ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَاصِم عَنْ أَبِيهِ آنَةً أَوْصَى وَلَدَهُ عِنْدَ مَوْتِهِ قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَسَوِّدُوا أَكْبَرَكُمْ فَإِنَّ الْقُومَ إِذَا سَوَّدُوا أَكْبَرَهُمْ خَلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُنْحُ عَلَيْهِ خَلَهُ وَالْكُومَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُنْحُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْحُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْحُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْحُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْحُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْعُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْحُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْعُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْحُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَعْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْحُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْ وَالْعَلِي وَلَمْ يَعْمُ وَكِيمِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمْ يَنْعُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَنْعُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمْ يَنْعُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يَعْمِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمْ يَعْمِ وَالْمُوالِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمْ يَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالْمَالِمُ وَلَوْلَ الْمُعْمَ لَمْ يَاللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ لَا يَعْمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ لَمْ يَعْمَلُوا اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ لَمْ يَعْلَمُ وَلَا مُعَلِيْهِ وَسُلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَلَمْ يَعْلَمُ وَالْمُ يَعْلَمُ وَلَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ وَالْمَالِمُ عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَمْ لَكُومُ وَلِمُ يَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْهِ وَلَا يَعْلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعُلِمُ وَالْعُلِمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعُلُولُ وَالْعُوالَ الْعَلَمُ وَالْعُوالِ وَالْعُوالِمُ وَالْعُمُ وَالْعُلِمُ و

[صححه الحاكم (١١/٣). قال الألباني: صحيح الإسناد (النسائي: ١٦/٤). قال شعيب: محتمل التحسين].

(۲۰۸۸۸) حضرت قیس بن عاصم ڈٹائٹڑنے اپنے انقال سے پہلے اپنی اولا دکو وصیت کرتے ہوئے فرمایا کہ اللہ سے ڈرتے رہنا، اپنے میں سب سے بڑے کو اپنا سر براہ بنانا، کیونکہ جب کوئی قوم اپنے بڑے کو سر دار بناتی ہے تو وہ اپنے باپ کی جانشین ہا ۔۔۔ مہ آتی سے اور جے سل میں ماری تہ محصر اللہ میں کرنا کرنگ نبی مائٹلام بھی رند منہیں کہ انتمال

ا بت ہوتی ہےاور جب میں مرجاؤں تو مجھ پرنو حد ند کرنا ، کیونکہ نبی علینا پر بھی نو حذبیں کیا عمیا تھا۔

(٢.٨٨٩) حَلَّاتُنَا هُشَيْمٌ قَالَ مُغِيرَةُ أَخْبَرَ عَنُ أَبِيهِ عَنْ شُغْبَةَ بْنِ التَّوْأَمِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الْبِحِلْفِ فَقَالَ مَا كَانَ مِنْ حِلْفٍ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَتَمَسَّكُوا بِهِ وَلَا حِلْفَ فِي الْإِسْلَامِ [انظر: ٢٠٧٩].

(۲۰۸۹) حفرت قیس بن عاصم بھاتھ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی طابی سے معاہدے کے متعلق پوچھا تو نبی علیہ نے فر مایا فتدا تکیزی کے سی معاہدے کی اسلام میں کوئی حیثیت نہیں ،البندز مانۂ جا ہلیت کے جواجھے معاہدے ہیں انہیں پورا کرو۔

عَدَ الْمُرَاتِ لَا مُعَامِدِ فَ مُنْ زِيَادٍ سَبَلَانُ حَدَّنَنَا عَبَّادُ بُنُ عَبَّادٍ عَنْ شُعْبَةً عَنْ مُغِيرَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُعْبَةً بُنِ التَّوْأَمِ (٢٠٨٩) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ زِيَادٍ سَبَلَانُ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بُنُ عَبَّادٍ عَنْ شُعْبَةً عَنْ مُغِيرَةً عَنْ أَبِيهِ عَنْ شُعْبَةً بُنِ التَّوْأَمِ عَنْ فَيْسِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلُهُ [راجع: ٢٠٨٨].

(۲۰۸۹۰) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٨٩١) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَن الْآغَرِّ الْمِنْقَرِيُّ عَنْ خَلِيفَةَ بْنِ حُصَيْنِ بْنِ قَيْسِ ابْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ

کی مُنلُ اَوَ مُن اَلِمَ اَلْمَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدُرٍ جَدَّهُ أَسْلَمَ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فَأَمَرَهُ أَنْ يَغْتَسِلَ بِمَاءٍ وَسِدُرٍ (۲۰۸۹) حضرت قيل بن عاصم فاتن سروى ب كدانهول نے اسلام قبول كيا تو ني عايد انہيں تكم ديا كدوه پانى اور يرى

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ اللَّهُ

حضرت عبدالرحمٰن بن سمره ذاتهٰ كي حديثين

(٢٠٨٩٢) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ آخُبَرَنَا مَنْصُورٌ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ إِذَا آلَيْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَآيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِى هُوَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ سَمُرَةَ إِذَا آلَيْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَآيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرُ عَنْ يَمِينِكَ [انظر: ٢٠٩٠٥، ٢٠٩٥، ٢٠٩٥، ٢٠٩٠، ٢٠٩٠، ٢٠٩٠، ٢٠٩٠، ٢٠٩٠، ٢٠٩٠، ٢٠٩٠].

(۲۰۸۹۲) حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ ڈاٹھئا سے مروی ہے کہ نبی مائیٹا نے مجھ سے فر ما یا اے عبدالرحمٰن بن سمرہ! جب تم کسی بات پر

قتم کھا دُاور پھرکسی دوسری صورت میں خبر دیکھوتو خبر والے کا م کوکرلواورا پی قتم کا کفارہ دے دو۔ پر ماہد کا درجہ میں دور دیسے میں میں جو روز ہور کے میں دیسے میں دیسے میں دور کے دیسے دور کا دیسے دور میں میں م

(٢٠٨٩٣) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ حَيَّانَ بْنِ عُمَيْرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهُرَةَ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا أَثْرَامَى بِأَسْهُمِى فِي حَيَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهِ إِذْ كُسِفَتِ الشَّمْسُ فَبَذُنَّهُنَّ وَسَعَيْتُ أَنْظُرُ مَا حَدَثَ كُسُوفِ الشَّمْسِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُوَ رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُو رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُو رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِذَا هُو رَافِعٌ يَدَيْهِ يُسَبِّحُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنْ الشَّمُسِ فَقَرَا سُورَتَيْنِ وَرَكَعَ وَيَكُونُ وَيَعْمُ اللَّهُ عَلَيْنِ وَصَحَادُ مَا الشَّمُسِ فَقَرَا سُورَتَيْنِ وَرَكَعَ يَنِ إِللَّهِ مِلْكُولُكُ مَتَى الشَّهُ وَسُلَمَ الْوَالِمُ وَالْعُعُ الْهُ الْمُسْتُمُ وَالْعَاكُمُ وَالْعَالَمُ الْوَالِمُ عَلَيْهِ وَسُولُولُولُكُمُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَلَامُ وَالْعُمُ الْفَعَلَ الْفَلِيقُ مِنْ اللَّهُ مِنْ السَّامِ (١٩/٣) واللَّهُ الْفَالِقُومُ الْفَالِمُ الْمُؤْمِنُ الْمُولِقُومُ الْمُولِقُومُ الْمُولُومُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ الْمُولُومُ الْمُولُومُ الْمُؤْمِ فَيْرَالُ اللَّهُ الْمُؤْمِ وَالْمُ الْفَالِقُومُ الْمُؤْمُ الْ

(۲۰۸۹۳) حضرت عبدالرحمٰن رفائق سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی نائیل کی حیات طیبہ میں میں تیرا ندازی کررہا تھا کہ سورج کو مجہن لگ گیا، میں نے اپنے تیروں کو ایک طرف بھینکا اور نبی نائیل کی طرف دوڑ پڑا تا کہ بیدد کھے سکوں کہ کسوف میں کے وقت نہ موروں کی سے جب وہ مصرف میں میں تنہ ہوئیں تا ہوئیں ہیں ان کا تسییر تھے ہیں تھلیا سکتا ہے۔ میں معرف میں نہ مت

نی مائیٹا کیا کرتے ہیں؟ جب میں وہاں پہنچا تو نی مائیٹا ہاتھ اٹھائے اللہ کی شیخ وتخمیداور تہلیل وتکبیراور دعاء میں مصروف تھے، نی مائیٹا اس وقت تک ای عمل میں مصروف رہے جب تک سورج روثن نہ ہو گیا، پھر آپ ماُٹائیٹی نے دوسورتیں پڑھیں اور دو کعتہ میں کھ

ر گعتیں پڑھائیں۔

(٢.٨٩٤) حَلَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُغْطِيتَهَا عَنْ غَيْرٍ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَآيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَكَفَّرْ عَنْ

يَمِينِكُ [صححه البخارى (٢٦٢٢)، ومسلم (١٦٥٢)، وابن حبان (٣٤٨)]. [راجع: ٢٠٨٩٢]. محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

منافا) آمران بل بوات مردی بین سره رفات سودی کے کہ ایک مرتبہ نبی طابق نے جھے سے فرمایا اسے عبدالرحمٰن! امارت (۲۰۸۹۳) حضرت عبدالرحمٰن بن سره رفات سودی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طابق نے جھے سے فرمایا اسے عبدالرحمٰن! امارت (حکومت) کا سوال بھی نہ کرنا، اس لئے کہ اگروہ تمہیں ما تک کر ملی تو تمہیں اس کے حوالے کردیا جائے گا اورا گربن ماتے تمہیں مل جائے تو اس پر تمہاری مدد کی جائے گی، اور جب تم کسی بات پر تم کھالو، پھر کسی دوسری صورت میں خیرد کیموتو خیروالے کا م کو کراواورا بی تشم کا کفارہ دے دو۔

(٢.٨٩٥) حُدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي لَبِيدٍ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ كَابُلَ فَأَصَابَ النَّاسُ غَنَمًا فَانْتَهَبُوهَا فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ مُنَادِيًا يُنَادِى إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ يَقُولُ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا فَرُدُّوا هَذِهِ الْغَنَمَ فَرَدُّوهُا فَقَسَمَهَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ يَقُولُ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا فَرُدُّوا هَذِهِ الْغَنَمَ فَرَدُّوهُا فَقَسَمَهَا وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ يَقُولُ مَنْ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا فَرُدُّوا هَذِهِ الْغَنَمَ فَرَدُّوهُا فَقَسَمَهَا بِالسَّوِيَّةِ [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٢٨٠٣). قال شعيب: صحيح لغيره. وهذا إسناد حسن]. [انظر:

(۲۰۸۹۵) ابولبید کہتے ہیں کہ ہم نے حصرت عبدالرحمٰن بن سمرہ ذائقۂ کے ساتھ کا بل کے جہاد میں شرکت کی ، لوگوں کو ایک جگہ کبریاں نظر آ کیں تو وہ انہیں لوٹ کر لے گئے ، بید مکھ کر حضرت عبدالرحمٰن ذائقۂ نے ایک منادی کو بیندا ولگانے کا تھم دیا کہ میں نے نبی علیا اور فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جوفتص لوٹ مارکرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس لئے بیہ کریاں واپس کر دو ، چنا نچہ لوگوں نے وہ بکریاں واپس کردیں اور انہوں نے وہ بکریاں برابر برابر تقسیم کردیں۔

(٢.٨٩٦) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ قَالَ وَجَدُتُ فِي كِتَابِ آبِي بِخَطَّ يَدِهِ وَٱكْبَرُ عِلْمِي آنِّي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْهُ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ آبِي عَمَّادٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِم آنَّهُ مَرَّ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ عَبْدِ اللَّهِ عَمَّادُ مَعْ غِلْمَتِهِ وَمَوَّالِيهِ فَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ يَا أَبَا سَعِيدٍ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةً وَهُوَ عَلَى نَهْرٍ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ يَسِيلُ الْمَاءُ مَعَ غِلْمَتِهِ وَمَوَّالِيهِ فَقَالَ لَهُ عَمَّارٌ يَا أَبَا سَعِيدٍ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةً وَهُ عَلَى نَهْرِ أَمَّ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمُ مَطْرٍ الْجُمُعَةَ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةً إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُولُ إِذَا كَانَ يَوْمُ مَطْرٍ وَالِيلٍ فَلْيُصَلِّ أَحَدُكُمْ فِي رَحْلِهِ [صححه ابن حزيمة: (١٨٦٢)، والحاكم (٢٩٢/١). قال شعيب: صحبح

لغیره. وهذا إسناد حسن]. [انظر بعده].

(۲۰۸۹۲) عمار بن الی عمار کہتے ہیں کدا یک مرتبدان کا گذر حضرت عبدالرحمٰن بن سمره نُتَافُوْک پاس سے ہوا، وه نهرام عبدالله پر شخه، اورا پنے لڑکوں اورغلاموں کے ساتھ لکر پائی بہار ہے شخه، عمار نے ان سے کہا اے ابوسعید آج تو جمعہ کا دن ہے، انہوں نے فرمایا کہ نبی بائی افرمایا کرتے شخے جس دن موسلا دھار بارش برس رہی ہوتو تہیں چاہئے کہ اپنے نیموں میں نماز پڑھ لو۔ نفرمایا کہ نبی بائی عُمَّر الْقَوَارِيرِ تَی حَدَّدُنَا مَالُو بُنُ الْعَلَاءِ آبُو الْعَلَاءِ حَدَّدُنَا عَمَّارُ بُنُ الْعَلَاءِ آبُو الْعَلَاءِ حَدَّدُنَا عَمَّارُ بُنُ آبِی عَمَّارٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ سَمُرةً عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَمُوةً عَنْ النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ قَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ سَمِعْتُ الْقَوَارِيرِی یَقُولُ کُنْتُ آمُرٌ بِنَاصِحِ فَیْحَدِّیْنِی فَإِذَا سَالْتُهُ الزِّیَادَةً قَالَ لَیْسَ عِنْدِی غَیْرُ ذَا وَکَانَ سَمِعْتُ الْقَوَارِيرِی یَقُولُ کُنْتُ آمُرٌ بِنَاصِحِ فَیْحَدِّیْنِی فَإِذَا سَالْتُهُ الزِّیَادَةً قَالَ لَیْسَ عِنْدِی غَیْرُ ذَا وَکَانَ سَمِعْتُ الْقَوَارِيرِی یَقُولُ کُنْتُ آمُرٌ بِنَاصِحِ فَیْحَدِّیْنِی فَإِذَا سَالْتُهُ الزِّیَادَةً قَالَ لَیْسَ عِنْدِی غَیْرُ ذَا وَکَانَ

مُنالِمُ الْمَانِينِ بِلِينَةِ مَرْمُ كُولِ الْمُحَالِينِينَ فَي ٢٠٠ كُولِ الْمُعَالِقِينِينَ فِي الْمُعَالِقِينِينَ فَي الْمُعَالِقِينِينَ فِي الْمُعَالِقِينِينَ فَي الْمُعَالِقِينِينَ فَي الْمُعَالِقِينِينَ فِي الْمُعَالِقِينِينَ فَي الْمُعَالِقِينِينَ فَي الْمُعَالِقِينِينَ فِي الْمُعَالِقِينِينِينَ فِي الْمُعَالِقِينِينَ فِي الْمُعَالِقِينِينَ فِي الْمُعَالِقِينِينِ فِي الْمُعَالِقِينِينَ فِي الْمُعَالِقِينِينَ فِي الْمُعَالِقِينِينَ فِي الْمُعَالِقِينِينَ فِي الْمُعَالِقِينِينِ فِي الْمُعَالِقِينِينَ فِي الْمُعَالِقِينِينِ فِي الْمُعَالِقِينِينِينَ فِي الْمُعَالِقِينِ فِي الْمُعَالِقِينِينِ فِي الْمُعَالِقِينِينِ فِي الْمُعَالِمِينِينِ فِي الْمُعَلِّينِ فِي الْمُعَالِقِينِينِينِ فِي الْمُعَالِمِينَّ الْمُعَلِّينِ فَي الْمُعَالِمِينَ الْمُعِلَّيْنِ فِي الْمُعَالِمِينَّ الْمُعَلِّينِ فَي الْمُعَلِّينِ الْمُعَلِّينِ الْمُعَلِّينِ الْمُعَالِمِينِ الْمُعِلِينِ الْمُعِلِي مِنْ الْمُعَلِّينِ الْمُعَلِّينِينَّ الْمُعِلِينِ الْمُعَا

صَوِيرًا [راجع: ٢٠٨٩٦]. (١ ٥ ٥ هـ ١٠ ١ ق هـ م ١٠ د د ١٠ الله ١٠٠٠ عند السناكان م

(۲۰۸۹۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٨٩٨) حَدَّنَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّنَنَا الْمُبَارَكُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثِنِى عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ سَمُرَةَ الْقُرَشِيُّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسُالُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أَعْطِيتَهَا عَنْ مَسُالُةٍ أُوكِلْتَ إِلِيْهَا وَإِنْ أَعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسُالَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَآيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ [راحع: ٢٠٨٩٢].

(۲۰۸۹۸) حضرت عبدالرحن بن سمرہ نگائٹ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایٹا نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرخن! امارت (حکومت) کا سوال بھی نہ کرنا ،اس لئے کہ اگر وہ تنہیں ما تگ کر ملی تو تنہیں اس کے حوالے کر دیا جائے گا اور اگر بن مائے تنہیں مل جائے تو اس پرتمہاری مدد کی جائے گی ،اور جبتم کسی بات پرتیم کھالو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھوتو خیروالے کام کو کرلواورا بی تشم کا کفارہ وے دو۔

(٢٠٨٩٦) حَدَّلْنَا آبُو كَامِلِ الْجَحْدَدِيُّ حَدَّثْنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثْنَا سِمَاكُ بْنُ عَطِيَّةً وَيُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٨٩٢].

(۲۰۸۹۹) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(. . . . ؟) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ سَمُرَةَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِالطَّوَاغِيتِ وَقَالَ يَزِيدُ وَالطَّوَاغِي [صححه مسلم (٨ ؟ ٦ ١)].

(٢٠٩٠٠) حضرت عبدالرض بن سمره التأثيث مروى به كه ني طينات فرمايا است آبا وَاجداديا بنول كِ نام كُتْم مت كها ياكرو (٢٠٩٠) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ تَعْطَهَا عَنْ عَنْ عَلَيْهَا وَإِنْ تُعْطَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ تُكُلُّ إِلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُو خَيْرٌ وَكَفَّرُ عَنْ يَمِينِكَ (راحع: ٢٠٨٩٢)

ایک وزید مستعد علی پیمین موایف عیوت عیوا یک مورد ایک موتبه نی مایشان فی مسیوت و است است میدالرحلی ا ۱۰۸،۸۱۰ مورد ارد ۲۰۹۰۱) حضرت عبدالرحمٰن بن سمره نگاتی ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مایشان نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمٰن! امارت (حکومت) کا سوال مجمی نہ کرنا ،اس لئے کہا گروہ تہمیں ما لگ کرملی توجمہیں اس کے حوالے کردیا جائے گا اورا گربن مانے تہمیں

مل جائے تو اس پرتمہاری مدد کی جائے گی ،اور جب تم کسی بات پرتشم کھالو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھوتو خیروالے کا م کو کرلواورا پنی قشم کا کفارہ دے دو۔

(٢.٩.٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بِنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَعْلَى بِنِ حَكِيمٍ عَنْ آبِى لَبِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ الْتَهَبَ نُهَمَّةً فَلَيْسَ مِنَّا [رابحع: ٢٠٨٩]. محكم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ

(۲۰۹۰۲) حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ ڈھٹھؤ سے مردی ہے کہ نبی ملیٹا نے فرمایا جوشک لوٹ مارکرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ (٢.٩.٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ الَّهُ قَالَ لَهُ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أَعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أَعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرٍ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَآيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكُفُّرُ عَنْ يَمِينِكَ وَأَتِ الَّذِى

هُوَ خُير [راحع: ٢٠٨٩٢].

(۲۰۹۰۳) حفرت عبدالرحمٰن بن سمرہ ڈکاٹھُڑ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی مایٹیم نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمٰن! امارت (حکومت) کا سوال بھی نہ کرنا ،اس لئے کہ اگر وہ تہمیں ما تگ کر لمی تو تہمیں اس کے حوالے کردیا جائے گا اورا قمر بن مانکے تہمیں مل جائے تو اس پرتمباری مدد کی جائے گی ، ادر جب تم کسی بات پرتشم کھالو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھوتو خیروا لے کام کو

كرلواورا ين قسم كاكفاره دے دو۔

(٢،٩،٤) حَدَّثَنَا ٱسُوَدُ بْنُ عَامِرٍ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ

وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُوتِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفُتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَآيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكُفِّرُ عَنْ يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِى هُوَ خَيْرٌ قَالَ آبِي اتَّفَقَ عَقَّانُ وَٱسْوَدُ فِي حَدِيثِهِمَا فَقَالَ فَكُفُّرُ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ

اثُتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ و قَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَبَدَأَ بِالْكُفَّارَة [راحع: ٢٠٨٩].

(۲۰۹۰۴) حفرت عبدالرحن بن سمره تلاتنا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملینا نے مجھ سے فرمایا اے عبدالرحمٰن! امارت (حکومت) کا سوال مبھی نہ کرنا ،اس لئے کہ اگر وہ تہمیں ما تک کرملی تو تہمیں اس بے حوالے کردیا جائے گا اورا گربن مانکے تنہیں مل جائے تو اس پرتمہاری مدد کی جائے گی ، اور جبتم کسی بات پرتشم کھالو، پھر کسی دوسری صورت میں خیر دیکھوتو خیروا لے کام کو كرلواورا بي تسم كا كفاره د يدو_

(٢:٩.٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةً الْفُرَشِيُّ وَنَحْنُ بِكَابُلَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلُ الْإِمَارَةَ فَلَرَكَرَ الْحَلِيثَ

(۲۰۹۰۵) گذشته مدیث اس دوسری سند یجی مروی ہے۔

(٢.٩.٦) حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ هَارُونَ بْنِ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ضَمْرَةٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَوْذَبِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ كَثِيرٍ مَوْلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ جَاءَ عُثْمَانُ بْنُ عَقَّانَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِٱلْفِ دِينَادٍ فِى ثَوْبِهِ حِينَ جَهَّزَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ قَالَ فَصَبَّهَا فِي حِجْرِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَلِّبُهَا بِيَدِهِ

وَيَقُولُ مَا ضَرَّ ابْنُ عَفَّانَ مَا عَمِلَ بَعْدَ الْيَوْمِ يُرَدِّدُهَا مِرَارًا

(۲۰۹۰۱) حضرت عبدالرحمٰن نگاٹیؤ سے مردی ہے کہ نبی نائیڑا جس وقت' جیش عمرہ'' (غزوۂ تبوک) کی تیاری کر رہے تھے تو حضرت عثمان غنی ٹٹاٹیؤا کیک کپڑے میں ایک ہزار دینار لے کرآئے اور لا کر نبی نائیڑا کی گود میں ڈال دیئے ، نبی مائیڑا انہیں اپنے ہاتھ سے بلٹتے جاتے تھے اور فرماتے جاتے تھے کہ آج کے بعدا بن عفان کوئی بھی عمل کریں ، وہ انہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے

گا، يه جمله آپ فاقي کم نه د جرايا-

(٢.٩.٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمِ حَدَّثَنَا يَعْلَى بُنُ حَكِيمٍ عَنْ آبِى لَيدٍ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بُنِ سَمُرَةَ كَابُلَ قَالَ فَآصَابَ النَّاسُ غَنِيمَةً فَانْتَهَبُوهَا فَآمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ سَمُرَةَ مُنَادِيًا يُنَادِى فَنَادَى فَاجْتَمَعَ النَّاسُ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنُ انْتَهَبَ فَلَيْسَ مِنَّا رُدُّوهَا فَرَدُّوهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ [راحع: ٢٠٨٩٥].

(۷۰۹۰۷) اَبولبید کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت عبدالرحمٰن بن سمرہ ٹاٹٹو کے ساتھ کا ہل کے جہاد میں شرکت کی ،لوگوں کوایک جگہ کریاں نظر آئیں تو وہ انہیں لوٹ کر لے گئے ،بیدد کھے کر حضرت عبدالرحمٰن ٹاٹٹو نے ایک منادی کو میدنداء لگانے کا تھم دیا کہ میں نے نبی طبیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ جو مجنس لوٹ مارکرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے اس کئے میدیکریاں واپس کردو، چنانچہ لوگوں نے وہ بکریاں واپس کردیں اور انہوں نے وہ بکریاں برابر برابرتقسیم کردیں۔

حَديثُ جَابِرِ بْنِ سُلَيْمِ الهُجَيْمِيِّ رُالْمُنْ

حضرت جابر بن سليمجيمي والنوط كي حديثين

(۲۰۹۸) حَلَّنَا هُشَيْمٌ حَلَّنَا يُونُسُ بُنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَبْدِ رَبِّهِ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ جَابِرِ بُنِ سُلَيْمٍ أَوْ سُلَيْمٍ قَالَ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمِا أَنْ يَكُونَ الشَّارَ إِلَيْهِ الْقَوْمُ قَالَ فَإِذَا هُوَ مُحْتَبِ بِبُرُدَةٍ قَدْ وَقَعَ هُدُبُهَا عَلَى فَدَمَيْهِ قَالَ أَوْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَحْقِرَنَّ مِنْ الْمَعُرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ يَكُونَ الشَّاءَ فَعَلَّمْنِي قَالَ اتَّقِ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَحْقِرَنَّ مِنْ الْمَعُرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَفُوعِ مِنْ دَلُوكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَإِيَّاكَ وَالْمَخِيلَةَ فِإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَفُوعَ مِنْ دَلُوكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَإِيَّاكَ وَالْمَخِيلَةَ فِإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلُو أَنْ الْمُوقَ مَنْ وَتَعَالَى لَا يُعِبُّ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلُو أَنْ الْمُولَّ مُن دَلُوكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَإِيَّاكَ وَالْمَخِيلَةَ فِإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلُولًا أَنْ الْمُولِ عَنْ مَنْ اللَّهُ مَنْ اللَّهُ مَا وَعَالَمُ لَا يُعَلِّمُ اللَّهُ مَالَوْلَ مِلْ مَا يَعْلَمُهُ فِيهِ فَيَكُونَ لَكَ آجُرُهُ وَعَلَيْهِ إِلْمُ لَلْ الْمُؤْولِ مُن مِن عَلَيْهِ وَلَا مَعْرَفَعُولُ مِنْ عَلَى اللَّهُ مِن عَلَى اللَّهُ مِن عَلَى مَالِمُ وَلَا مَعْرَفَ وَالْمُولِ مِن عَلَيْهِ مَنْ عَلَيْهِ وَلَا مُولِ مِن مِن عَلَيْهِ وَلَى الْمَوْقِ اللَّهُ مَنْ عَلَيْهِ وَلَا مُن مِن عَلَى اللَّهُ مَن عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَا مَن عَلَيْهُ وَلَوْلًا عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ مِن عَلَيْكُولُ وَاللَّهُ مَالِكُولُ مِن مِن عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا مُن مِن عَلَيْهُ مَنْ عَلَيْهُ وَلَا مُولِ مِن مِن عَلَيْهِ وَلَا مُعْرَفِ وَاللَّهُ مُولِكُولُ مِن مِن عَلَيْهُ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا مُعْرَفًا مُولِعُولُ مِن مِن عَلَيْهُ مُولِ مِن مِن عَلَيْهُ مَا مُعْرُولُ مِن مِن عَلَيْهُ وَلَا مُعْرَفُولُ مُن مُن مُن عَلَيْهُ مَا مُولِعُولُ مُولِ مُنْ مُولُولُ مِن مِن عَلَيْهُ مَا مُولِعُولُ مُنْ مُلِكُولُ مَا مُولُولُ مُن مُ

هي مُنظاامَهُ رَفِيل بِينِي مَرَّم المُحرية مِن البَصِرية بِينَ البَصِرية بِينَ البَصِرية بِينَ الْجَارِي الم تھا، میں نے عرض کیایا رسول اللہ! میں کچھ چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیباتی ہوں اس لئے سوال

میں گئی ہوسکتی ہے، آپ مجھ علیم و بیجئے ، نبی علیہ انے فر مایا اللہ ہے ڈرا کرد،ادر کسی نیکی کوحقیر مت سمجھو، اگر چہوہ نیکی اینے ڈول میں سے کسی پانی ما تکنے والے کے برتن میں پانی کے قطرے ٹیکا ناہی ہو، تکبر سے بچو کیونکہ تکبراللہ کو پیندنہیں ہے، اورا گر کو کی محض

تهمیں گالی دے یا کسی ایس بات کا طعنہ دے جس کا اسے تمہارے متعلق علم ہوتو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث تو اب اوراس کے لئے باعث وبال بن جائے گی ،اور کسی کو بھی گائی مت دو۔

(اس کے بعد میں نے کسی انسان کو، بمری کواور اونٹ تک کو گالی نہیں دی)

(٢.٩.٩) حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا سَلَّامُ بْنُ مِسْكِينٍ عَنْ عَقِيلٍ بْنِ طَلْحَةَ حَدَّثَنَا أَبُو جُرَى الْهُجَيْمِي قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلُتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا قَوْمٌ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ فَعَلَّمْنَا شَيْئًا يَنْفَعُنَا اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِهِ قَالَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنْ الْمَعْرُوفِ شَيْنًا وَلَوْ أَنْ تُفُرِغَ مِنْ دَلُوكَ فِي إِنَافِ الْمُسْتَسْقِي وَلَوْ أَنْ تُكَلَّمَ أَخَاكَ وَوَجُهُكَ إِلَيْهِ مُنْبَسِطٌ وَإِيَّاكَ وَتَسْيِيلَ الْإِزَارِ فَإِنَّهُ مِنْ الْخُيَلَاءِ وَالْخُيَلَاءُ لَا يُعِيُّهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَإِنْ امْوُوُّ

سَبَّكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ فَلَا تَسُبَّهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّ آجْرَهُ لَكَ وَوَبَالَهُ عَلَى مَنْ قَالَهُ (۲۰۹۰۹) حضرت جابر بن سلیم مخاتمؤے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی علیقی کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول اللہ! میں کچھ چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیباتی ہوں اس لئے سوال میں کنی ہوسکتی ہے، آپ مجھے تعلیم

د بجئے ، بی طینانے فرمایا اللہ سے ڈرا کرو،اورکس نیکی کوحقیرمت مجھو،اگر چہوہ نیکی اپنے ڈول میں سے کسی پانی ما تکنے والے کے برتن میں یانی کے قطرے ٹیکا ناہی ہو، تکبرے بچو کیونکہ تکبراللہ کو پسندنہیں ہے، اورا گر کوئی مخص تمہیں گالی دے یا کسی ایسی بات کا طعنددے جس کا اسے تبہارے متعلق علم ہوتو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نید د د جوتہ ہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثواب اوراس کے لئے باعث وبال بن جائے گی ،اور کسی کوبھی گالی مت دو۔ (اس کے بعد میں نے کسی انسان کو،

کېرې کواوراونث تک کوگالي نېين دي) (٢٠٩١) حَلَّانَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ حَدَّثَنَا عَقِيلُ بْنُ طُلْحَةً عَنْ أَبِي جُرَتِّي الْهُجَيْمِيِّي أَنَّهُ آتَى رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أُنَاسٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالُوا إِنَّا مِنْ آهْلِ الْبَادِيَةِ فَلَكَرَ الْحَدِيثِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَلَا تَشْتُمُهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّ آجْرَ ذَلِكَ لَكَ وَوَبَالَهُ عَلَيْهِ

(۲۰۹۱۰) حضرت جابر بن سلیم ناتش سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی ملیا کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یارسول الله! میں کچھ چیزوں مجھے تعلیم و بیجئے ، پھرراوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہا تو تم اسے کسی ایس بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس

مے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث ثواب اوراس کے لئے باعث وبال بن جائے گی۔ (٢٠٩١١) حَدَّثُنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا عَبِيدَةُ الْهُجَيْمِيُّ عَنْ آبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ

هي مُناهَا مَهُن مِنْ بل بِينَة مترَّم كِي هي المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي المعالي ا أَبِى جُرَى جَابِرِ بُنِ سُلَيْمٍ قَالَ ٱتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُحْتَبٍ بِشَمْلَةٍ لَهُ وَقَدْ وَقَعَ هُدُبُهَا عَلَى قَدَمَيْهِ فَقُلْتُ أَيُّكُمْ مُحَمَّدٌ أَوْ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآوْمًا بِيَدِهِ إِلَى نَفْسِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ وَفِئَ جَفَاؤُهُمْ فَأَوْصِنِى فَقَالَ لَا تَحْقِرَنَّ مِنْ الْمَعْرُوفِ شَيْئًا وَلَوْ أَنْ تَلْقَى آخَاكَ وَوَجُهُكَ مُنْبَسِطٌ وَلَوْ أَنْ تُفُرِعَ مِنْ دَلُوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسُقِي وَإِنْ امْرُوّْ شَتَمَكَ بِمَا يَعْلَمُ فِيكَ فَلَا تَشْتُمُهُ بِمَا تَعْلَمُ فِيهِ فَإِنَّهُ يَكُونُ لَكَ آجُرُهُ وَعَلَيْهِ وِزْرُهُ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّ إِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّا إِسْبَالَ الْإِزَارِ مِنْ الْمَخِيلَةِ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُحِبُّ الْمَحِيلَةَ وَلَا تَسُبَّنَّ آحَدًا فَمَا سَبَبْتُ بَعْدَهُ آحَدًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا [نال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٤٠٧٥ و ٤٠٨٤ و ٥٢٠٩ ، الترمذي: ٢٧٢٢). قال

شعيب: صحيح وهذا إسناد ضعيف].

(۹۱۱) حضرت جابر بن سلیم ناتشه سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوا تو وہ اپنے سحابہ نوکھائے ساتھ بیٹے ہوئے تھے، میں نے یو جہا کہ آپ لوگوں میں سے نی ماید کون ہیں؟ نی ماید نے اپنی طرف خود اشارہ کیا یا لوگوں نے اشارے سے بتایا ،اس وقت نبی مالیا ہے جا در کے ساتھ احتہا ء کیا ہوا تھا ،جس کا پھندنا (کونا) نبی مالیا کے قدموں میں آئمیا تھا، میں نے عرض کیایا رسول اللہ! میں مچھے چیزوں کے متعلق آپ سے سوال کرتا ہوں اور چونکہ میں دیہاتی ہوں اس لئے سوال میں گخی ہوسکتی ہے، آپ مجھے تعلیم دیجئے ، نبی مائیلانے فرمایا اللہ ہے ڈرا کرو،اور کسی نیکی کوحقیرمت سمجھو،اگرچہ دونیکی اپنے ڈول میں سے کسی پانی ما تکنے والے کے برتن میں پانی کے قطرے ٹیکا ناعی ہو، تکبرسے بچو کیونکہ تکبراللہ کو پندنہیں ہے،اورا آرکوئی مخص حبہیں گالی دے یاکسی ایک بات کا طعنہ دے جس کا اسے تبہارے متعلق علم ہوتو تم اسے کسی ایسی بات کا طعنہ نہ دو جو تمہیں اس کے متعلق معلوم ہو، کہ یہ چیز تمہارے لیے باعث تواب اوراس کے لئے باعث وبال بن جائے گی ، اور کسی کو بھی گالی مت دو، اس کے بعد میں نے کسی انسان کو، بمری کواور اونٹ تک کو گالی نہیں دی۔

(٢.٩١٢) حَدَّثْنَا عَقَانُ حَدَّثْنَاهُ وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ آبِي تَمِيمَةَ الْهُجَيْمِيِّ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَلْهُجَيْمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَامَ تَدْعُو قَالَ ٱدْعُو إِلَى اللَّهِ وَحُدَهُ الَّذِى إِنْ مَسَّكَ صُرٌّ فَدَعَوْتَهُ كَشَفَ عَنْكَ وَالَّذِى إِنْ ضَلَلْتَ بِأَرْضٍ قَفْرٍ دَعَوْتَهُ رَدَّ عَلَيْكَ وَالَّذِى إِنْ أَصَابَتُكَ سَنَةٌ فَدَعَوْتَهُ أَنْبَتَ عَلَيْكَ قَالَ قُلْتُ فَآوْصِيني قَالَ لَا تَسُبَّنَّ أَحَدًا وَلَا تَزْهَدَنَّ فِي الْمَعْرُوفِ وَلَوْ أَنْ تَلْقَى أَحَاكَ وَأَنْتَ مُنْبَسِطٌ إِلَيْهِ وَجُهُكَ وَلَوْ أَنْ تُفْرِغَ مِنْ دَلُوِكَ فِي إِنَاءِ الْمُسْتَسْقِي وَاتَّزِرُ إِلَى نِصْفِ السَّاقِ فَإِنْ ٱبَيْتَ فَإِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِيَّاكَ وَإِسْبَالَ الْإِزَارِ فَإِنَّ إِسْبَالَ الْإِزَارِ مِنْ الْمَحِيلَةِ وَإِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُحِبُّ الْمَحِيلَة [راجع: ١٦٧٣٣].

(۲۰۹۱۲) ایک صحابی ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی ملیٹی کی خدمت میں حاضرتھا کہ ایک آ دمی آیا اور نبی ملیٹیا کوخاطب كرك كهني لكاكيا آپ بى الله كے پنجبر بيں؟ نى عليمان فرمايا بال!اس نے بوجها كرآپ كن چيزوں كى دعوت ديتے بيں؟

منظا اَمْوَنْ بَل بِيتِ مَرْمَ الله الله كَالْ الله كَالْ الله كَالْ الله كَالله كَالله كَالله كَالله كَالله ك ني اليال نے فر مايا كه يس اس الله كى طرف وعوت ويتا بول جو يكتا ہے، يہ بتاؤكہ وہ كون كي متعبت آتى ہاورتم اے پادرتم اے پادرتم اے پادرتم ہوتا ہوں جو اور اس سے كہ جبتم قبط سالى ميں جتا ہوتے ہو اور اس سے

بی میں اسے براہ نے موقا دہ تہاری معیبت دور کردیتی ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم قط سالی میں جتلا ہوتے ہو اوراس سے دعاء کروتو وہ پیداوار ظام کردیتا ہے؟ وہ کون ہے کہ جب تم کسی بیابان اور جنگل میں راستہ بھول جاؤ اوراس سے دعاء کروتو

وہ تہیں واپس پنچادیتا ہے؟ یہ من کروہ خض مسلمان ہو گیا اور کہنے لگایا رسول اللہ! مجھے کوئی وصیت کیجئے، نبی طینی نے فرمایا کسی چیز کو گائی ندرینا، وہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد سے میں نے بھی کسی اونٹ یا بھری تک کو گائی نہیں دی جب سے نبی طینی نے مجھے وصیت فرمائی، اور نیکی سے بے رغبتی ظاہر نہ کرنا، اگر چہوہ بات کرتے ہوئے اپنے بھائی سے خندہ پیٹانی کے ساتھ ملنا ہی ہو، پانی ما تکنے والے کے برتن میں اپنے ڈول سے پانی ڈال دینا، اور تہبند نصف پنڈلی تک با ندھنا، اگر مینیں کرسکتے تو مخنوں تک باندھ لینا، کین تہبند کو لٹکنے سے بچانا کیونکہ یہ تکبر ہے اور اللہ کو تکبر پہندئیں ہے۔

حَديثُ عائدِ بُنِ عَمْرٍو رُكَانَّمُ

حضرت عائذ بن عمرو رفاتين كي حديثين

(٢.٩١٣) حَلَّنَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهُدِى حَلَّنَنَا جَرِيرُ بُنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ وَيَزِيدُ بُنُ هَارُونَ الْحَبَرَنَا جَرِيزُ بُنُ حَازِمٍ حَلَّنَنَا الْحَسَنُ قَالَ دَحَلَ عَائِدُ بُنُ عَمْرِو قَالَ يَزِيدُ وَكَانَ مِنْ صَالِحِى أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ زِيَادٍ فَقَالَ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى عُبَيْدِ اللَّهِ بُنِ زِيَادٍ فَقَالَ إِنِّى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَهُلُ كَانَتُ لَهُمْ أَوْ فِيهِمْ نُحَالَةُ إِنَّمَا كَانَتُ لَهُمْ أَوْ فِيهِمْ نُحَالَةً إِنَّمَا كَانَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ وَهَلُ كَانَتُ لَهُمْ أَوْ فِيهِمْ نُحَالَةً إِنَّمَا كَانَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ وَهَلُ كَانَتُ لَهُمْ أَوْ فِيهِمْ نُحَالَةً إِنَّمَا كَانَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ وَهُلُ كَانَتُ لَهُمْ أَوْ فِيهِمْ نُحَالَةً إِنَّمَا كَانَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ وَهُلُ كَانَتُ لَهُمْ أَوْ فِيهِمْ نُحَالَةً إِنَّهَا كَانَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ وَهُلُ كَانَتُ لَهُمْ أَوْ فِيهِمْ نُحَالَةً إِنَّهَا كَانَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ وَهُلُ كَانَتُ لَهُمْ أَوْ فِيهِمْ نُحَالَةً إِنَّهَا كَانَتُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَالَةُ الْعُلُولُ الْعَلَالَةُ الْعُلُولُ الْعَلَى عَيْرِهِمْ [الرَّعَاء المُحَمَّد مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعَلَى الْعَلَيْهِ الْعَلَمُ عَلَيْهِ الْعَلَى الْعَلَالَةُ الْعَلَى عَلَيْهِ الْعَلَى عَلَيْهِ الْعَلَى عَلَيْهِ الْعَلَى عَلَيْهِ الْعَلَلَةُ الْعَلَمُ الْعَلَقُولُ الْعَلَالَةُ الْعَلَى عَلَيْهِ الْعَلَقُ الْعِلْمُ عَلَيْهِ الْعَلَالَةُ الْعَلَقُولُ الْعَلَقُ الْعَلَقُولُ الْعَلَقُولُ الْعَلَقُ الْعَلِيمُ الْعَلَقُ الْعَلَقُ الْعَلَقُولُ الْعَلَيْدُ الْعَلَقُ الْعَلَقُلُ الْعَلَقُولُ الْعَلَقُولُ الْعَلَقُ الْعَلَقُولُ الْعَلَقُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ الْعَلَقُولُ الْعَلَقُ الْعَلَقُ الْعِيمُ اللَّهُ الْعَلَقُلُ الْعَل

(۲۰۹۱۳) حضرت عائذ بن عمر و طَنْتُوْ ' بونی علیه کے صحابہ میں انتہائی نیک صحابی طافو سے 'ایک مرتبہ بیداللہ بن زیاد کے پاس سے اور فر مایا کہ میں نے نبی علیمه اکو بیفر ماتے ہوئے سانے بدترین تکہبان طالم با دشاہ ہوتا ہے، تم ان میں سے ہونے سے بچو، ابن زیاد نے (سمتانی سے) کہا بیٹھو، تم تو محمد کا افتیا کے ساتھوں کا بچا ہوا پچھٹ ہو، حضرت عائذ طاقو نے فرمایا کیا نبی علیه استعمال کے کہا تھو، تو محمد کا اور ان کے علاوہ دوسر کو گوں میں ہوتا ہے۔ صحابہ شاکلہ میں تکھٹے میں اور ان کے علاوہ دوسر کو گوں میں ہوتا ہے۔ اور میں تو ایک میٹھٹے میں آبی شِمْ الصّبَعِی قالَ سَمِعْتُ عَائِدَ اُن عَمْ و يَنْهَى عَنْ (۲۰۹۱) حَدَّنَا مُحَمَّدُ اِنْ جَعْفَر حَدُّنَا شُعْبَةً عَنْ آبی شِمْ الصّبَعِی قالَ سَمِعْتُ عَائِدَ اُن عَمْ و يَنْهَى عَنْ

اللُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَقَّتِ وَالنَّقِيرِ فَقُلْتُ لَهُ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ نَعَمُ [احرحه الطيالسي (١٢٩٧). قال شعب: صحيح لغيره وهذا إسناد محتمل للتحسين]. [انظر: ٢٠٩٢١].

www.KitaboSunnat.com

(۲۰۹۱۳) ابوشمرضعی مُینیند کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائذ بن عمرو ٹاٹٹؤ کو دباء ، حنتم ، مزفت اورنقیر سے منع کرتے ہوئے ساتو بوجھا کہ کیاوہ بیربات نبی طابیا کے حوالے سے کہدرہے ہیں؟ انہوں نے فربایا جی ہاں!

(٢٠٩١٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٌّ عَنْ سُلَيْمَانَ يَغْنِي التَّيْمِيُّ عَنْ شَيْخٍ فِي مَجْلِسِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَائِذِ بْنِ

رَبِي صَلَى عَدْدِ اللّهِ عَلَمْ اللّهِ صَلّى اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِى قَدَحٍ أَوْ فِى جَفْنَةٍ فَنَصَحَنَا بِهِ عَمْرٍو قَالَ كَانَ فِى الْفَاءِ قِلْلَهُ فَتَوَصَّا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فِى قَدَحٍ أَوْ فِى جَفْنَةٍ فَنَصَحَنَا بِهِ قَالَ وَالسَّعِيدُ فِى انْفُسِنَا مَنْ أَصَابَهُ وَلَا نُرَاهُ إِلّا قَدْ أَصَابَ الْقَوْمَ كُلّهُمْ قَالَ ثُمَّ صَلّى بِنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الضَّحَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الطَّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَلَمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ السَالَةُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ الْعَلَمْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللّهُ اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ اللللّهُ الم

(۲۰۹۱۵) حضرت عائذ بناتیز سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ پانی کی قلت واقع ہوگئی، تو نبی ملیزا نے ایک بیالے یا نب میں وضوکیا اور ہم نے اس کے چھینٹے اپنے اوپر مارے، اور ہماری نظروں میں وہ فض بہت خوش نصیب تھا جے وہ پانی مل گیا اور ہمارا خیال ہے کہ سب ہی کووہ پانی مل گیا تھا، پھر نبی ملیجائے ہمیں صبح کی نماز پڑھائی۔

(٢٠٩١٦) حَدَّثَنَا مُهَنَّا بُنُ عَبُدِ الْحَمِيدِ آبُو شِبْلٍ وَحَسَنْ يَعْنِى آبُنَ مُوسَى قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ الْمَعْنَى عَنْ الْبَتِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةً عَنْ عَائِدِ بُنِ عَمْرِو أَنَّ سَلْمَانَ وَصُهَيْبًا وِبِلَالًا كَانُوا قُعُودًا فِى أَنَاسٍ فَمَرَّ بِهِمُ آبُو سُفْيَانَ بُنُ حَرْبِ فَقَالُوا مَا أَخَذَتُ سُيُوفُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ عُنِي عَدُوِّ اللَّهِ مَأْخَذَهَا بَعْدُ فَقَالَ آبُو بَكُو سُفْيَانَ بُنُ حَرْبٍ فَقَالُوا مَا أَخَذَتُ سُيُوفُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى مِنْ عُنِي عَدُوِّ اللَّهِ مَأْخَذَهَا بَعْدُ فَقَالَ آبُو بَكُو النَّهِ مُنْ عُذَا لِشَيْحَ فُرَيْشٍ وَسَيِّدِهَا قَالَ فَأَخْبِرَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكُو لِمَلَّكُمُ الْقَدْ أَغْضَبْتَكُمْ لَقَدْ أَغْضَبْتَ رَبَّكَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَرَجَعَ إِلِيْهِمُ فَقَالَ آيُ إِخْوَتَنَا لَعَلَكُمُ

عَضِيْتُمْ فَقَالُوا لَا يَا أَبَا بَكُو يَغْفِرُ اللَّهُ لَكَ [صححه مسلم (٢٠٥١)]. [انظر: ٢٠٩١٩، ٢، ٢٠٩١].

(۲۰۹۱۲) حضرت عائذ بن عمر و خاتف مروی ہے کہ حضرت سلمان خاتف صہیب خاتف اور بلال خاتف کچھ لوگوں کے ساتھ بیٹے ہوئے ہوئے کا اللہ کا ہوں ہوں گار نیں اس طرح بعد میں نہیں بکڑی ہوں گی ،حضرت صدیق اکبر خاتف نہ یہ کو فرایا تھا ہوں ہوں کا دراس دیا ، اس لئے کہ اگر وہ ناراض ہو نہیں کردیا ، اس لئے کہ اگر وہ ناراض ہو گئے تو اللہ تعالیٰ ناراض ہوجائے گا ، یہ ن کر حضرت صدیق اکبر خاتف ان لوگوں کے پاس واپس آئے اور فر مایا ہما نیو! شاید تم ناراض ہوگئے ہو؟ انہوں نے کہانہیں اے ابو بکر! اللہ آپ کومعاف فر مائے۔

(٢٠٩١٧) حَدَّثَنَا عَبْداللَّه حَدَّثَنَا هُدُبَةُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً مِثْلَهُ بِإِسْنَادِهِ

رے ہے۔ (۲۰۹۱۷) گذشتہ حدیث اس دوسری سندہے بھی مروی ہے۔

(٢٠٩١٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا آبُو الْآشُهَبِ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْآخُولُ شَيْخٌ لَهُ عَنْ عَائِدِ بْنِ عَمْرُو قَالَ أَخْسَبُهُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذَا الرِّزْقِ فَلْيُوسِّعْ بِهِ فِي رِزْقِهِ فَإِنْ كَانَ عَنْهُ عَنِيًّا فَلْيُوجِّهُهُ إِلَى مَنْ هُوَ البصريتين البصريتين

أَخُوَجُ إِلَيْهِ مِنْهُ [انظر: ٢٠٩٢، ٢٠٩٢، ٢٠٩٢٥].

(۲۰۹۱۸) حفرت عائذ ڈاٹنڈ سے غالبًا مرفوعاً مروی ہے جس مخض کواس رزق میں سے پچھ حاصل ہو، اسے چاہیے کہ اس کے

ذریعے اپنے رزق میں کشادگی کرے اور اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہوتو کسی ایسے فخص کو دے دے جواس سے زیادہ ضرورت

مندبور

(٩١٩ يَ) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ٱلْحُبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ مُعَاوِيَةَ بُنِ قُرَّةَ عَنْ عَائِدِ بُنِ عَمْرُو أَنَّ صُهَيْبًا وَسَلْمَانَ وَبِلَالًا كَانُوا فُعُودًا فَذَكَرَ نَحُوهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ فَاتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ يَا أَبَا بَكُرٍ

(۲۰۹۱۹) حصرت عائمذ بن عمر و رفاتیو سے مروی ہے کہ حصرت سلمان رفاتیو ،صہیب رفاتیو اور بلال رفاتیو کی کھولو کوں کے ساتھ بیٹھے

ہوئے تھے.....گرراوی نے پوری صدیث ذکری۔ (.٢.٩٢) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا بِسُطَامُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ خَلِيفَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْمُبَرِىَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِذَ بْنَ

١٠٠١) حَالَمُ رَوَعَ حَالَتُ بِمُنْصَامَ بِنَ مُعَلِيمٌ فِي تَقَلِيمُ وَمُنَكُمَ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْمُسَأَلَةِ [انظر: ٢٠٩٢]. عَمْرٍو الْمُزَانِيَّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ نَبِيْنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَلَّمَ فَذَكَرَ حَدِيثَ الْمَسْأَلَةِ [انظر: ٢٠٩٢].

(۲۰۹۲۰) حفزت عائذ ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی مالیٹھا کے ساتھ بیٹھے ہوئے تنے پھرانہوں نے حدیثِ مئلہذکر کی (ملاحظہ کیجئے ، حدیث نبر۲۰۹۲)

(٢.٩٢١) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنُ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ آبَا شِمْرٍ الطَّبَعِىَّ قَالَ سَمِعْتُ عَائِلَ بُنَ عَمْرٍو قَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ قَالَ آبِى قُلْتُ لِيَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ الْمُزَنِّى قَالَ نَعَمْ إِنَّ النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنُ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَقَّتِ [راحع: ٢٠٩١٤].

(۲۰۹۲۱) حضرت عائذ بن عمر و دفائلؤ سے مروی ہے کہ نبی مائیلانے دیا ، جفتم ، مزونت اور نقیر سے منع فر مایا ہے۔

(٢.٩٢٢) حَدَّثَنَا رَوْحُ بِنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا بِسُطَامُ بِنُ مُسْلِمٍ قَالَ سَمِعْتُ خَلِيفَةَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الْغَبَرِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْرَابِي قَدُ ٱلْحَ عَلَيْهِ فِي الْمَسْالَةِ عَائِدَ بْنَ عَمْرِو الْمُزَنِيَّ قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ مَعَ نَبِينًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْرَابِي قَدُ ٱلْحَ عَلَيْهِ فِي الْمَسْالَةِ يَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْمِمُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطِنِي قَالَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ الْمَسْالَةِ مَا اللَّهِ أَلْعِمُنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْلَمُ وَسُلَّمَ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَدَخَلَ الْمَسْالَةِ مَا سَالَ وَأَخْدُ بِعِضَادَتَى الْحُجْرَةِ وَالْقَبَلَ عَلَيْنَا بِوَجْهِهِ وَقَالَ وَالَّذِي نَفُسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ تَعْلَمُونَ مَا أَعْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مَا سَالَ رَجُلًّ وَهُو يَجِهُ لَيْلَةً تُبِيتُهُ فَآمَرَ لَهُ بِطَعَامٍ إِقَالَ الأَلبَانِي: حسن (النسائي: ٥/٤).

قال شعب: صحيح لغيره]. [راجع: ٢٠٩٢،].

(۲۰۹۲۲) حضرت عائذ رفائن سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی طیابا کے پاس بیٹے ہوئے تھے کہ ایک دیہاتی آیا اور بزی منعد ساجت سے سوال کرنے لگا، وہ کہ رہا تھا یا رسول اللہ! مجھے پچھ کھلا دیجئے، یا رسول اللہ! مجھے پچھ دے دیجئے، نبی ملیدہ اس کے لئے کھانے کا تھا۔ کا تھا۔ کا اسٹ کا اسٹ کا اسٹ کا البھی ہے۔ اسٹ کی البھی ہے۔ کہ اسٹ کی البھی ہے۔ کہ اسٹ کی البھی ہے کہ اسٹ کی البھی ہے۔ کہ اسٹ کی البھی ہے اور اپنے جمرے کے دونوں کواڑ پکڑ کر ہماری طرف متوجہ ہوئے اور فر مایا اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں جمیر (مُثَافِیْنِم) کی جان ہے، اگر تہمیں دوبات معلوم ہوتی جوسوال کرنے سے متعلق مجھے معلوم ہوتی دوسرے سے سوال نہ کرتا، پھرنی مائیڈا نے کوئی آدی اپنے پاس ایک رات گذارنے کے بقدر سامان ہونے کی صورت میں کسی دوسرے سے سوال نہ کرتا، پھرنی مائیڈا نے اس کے لئے کھانے کا تھم دیا۔

(٢.٩٢٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَبُدُ الصَّمَدِ قَالَا ثَنَا أَبُو الْأَشْهَبِ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْآخُولُ قَالَ عَبُدُ الصَّمَدِ شَيْخٌ لَهُ عَنْ عَائِذِ بُنِ عَمْرِو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَبْدُ الصَّمَدِ آخْسَبُهُ رَفَعَهُ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَيْءٌ فِنْ هَذَا الرِّزُقِ وَقَالَ يُونُسُ مِنْ غَيْرِ مَسُالَةٍ وَلَا إِشُرَافٍ فَلْيُوسِّعْ بِهِ فِى رِزُقِهِ فَإِنْ كَانَ عَنْهُ غَنِيًّا فَلْيُوجِهُهُ إِلَى مَنْ هُوَ آخُوجُ إِلَيْهِ مِنْهُ [راحع: ٢٠٩١٨].

آخو نے اِلَیْهِ مِنهُ [راحع: ۲۰۹۱۸].

(۲۰۹۲۳) حضرت عائمذ بنالین سے مروی ہے کہ بی اللہ نے فر مایا جس شخص کواس رزق میں سے پچھ حاصل ہو، اسے جا ہے کہ

اس کے ذریعے اپنے رزق میں کشادگی کرے اور اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہوتو کسی ایسے شخص کو دے و سے جواس سے زیادہ
ضرورت مند ہو۔

(٢.٩٢٤) حَذَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا أَبُو الْآشُهَبِ عَنْ عَامِرِ الْآخُوَلِ قَالَ قَالَ عَائِلُ بْنُ عَمْرِو عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عَرَضَ لَهُ شَىءٌ مِنْ هَذَا الرِّزْقِ مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ وَلَا إِشْرَافٍ فَلْيُوسِّعُ بِهِ فِي رِزْقِهِ فَإِنْ كَانَ عَنْهُ غَنِيًّا فَلْيُوجِّهُهُ إِلَى مَنْ هُوَ أَحُوجُ إِلَيْهِ مِنْهُ

(۲۰۹۲۳) حضرت عائذ ڈاکٹئے ہے مردی ہے کہ نبی طائیا نے فر مایا جس مخص کواس رزق میں سے پچھ حاصل ہو،اسے چاہیے کہاس کے ذریعے اپنے رزق میں کشادگی کرے اور اگر اسے اس کی ضرورت نہ ہوتو کسی ایسے مخص کو دے دے جواس سے زیادہ ضد میں دور

ضرورت مندجو۔

(٢.٩٢٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا أَبُو الْاَشْهَبِ عَن عَامِر الْاَحُولِ عَنْ عَائِلِهِ بْنِ عَمْرِو قَالَ أَبُو الْاَشْهَبِ أَرَاهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّه صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّم مَنْ آتَاهُ اللّهِ قَالَكَ وَتَعَالىٰ رِزْقاً مِنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ فَلْيَقْبَلُهُ قَالَ عَبْد اللّه

رَسُونَ الله صلى الله عليه وسُمَّعُ مَنَ ابَاهُ اللهِ عَالَ وَعَلَى رِرَهُ مِنْ طَيْرٍ مَنَّ سَأَلْتُ أَبِي مَا الْأَشْرَافُ قَالَ تَقُولُ فِي نَفْسِكَ سَيَبُعَثُ إِلَى فَكَانُ سَيَصِلُنِي فَكَانُّ

(۲۰۹۲۵) حضرت عائذ ڈکاٹھئاسے غالبًا مرفوعاً مردی ہے جس مخض کواس رزق میں سے بن مائٹے بچھے حاصل ہو،اسے چاہیے کہ اسے قبول کرلے۔

> حَدِيثُ رَافِعِ بَنِ عَمْرِو الْمُزَنِيِّ رُكَاتُمُوَ حضرت رافع بن عمرومزنی رُكَاتُمُوَّ کی حدیث

(٢.٩٢٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِى حَدَّثَنَا مُشْمَعِلُّ بْنُ إِيَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سُلَيْمٍ الْمُزَنِيَّ يَهُولُ

مَن الْمُ الْمُون فِيل بِينَوْسَرُ مِي الْمُ الْمُون فِيل مِن الْمُ الْمُؤْنِ فِيلُ الْمُؤْنِ فِيلُ الْمُؤْنِينَ وَ اللَّهِ مُن الْمُؤْنِينَ اللَّهِ مُن الْمُؤْنِينَ وَمُن الْمُؤْنِينَ وَمُن الْمُؤْنِينَ وَمُن اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّالِمُ اللَّهُ مُنْ اللَّا

سَمِعْتُ رَافِعَ بْنَ عَمْرٍو الْمُزَنِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْعَجُوةُ وَالصَّخْرَةُ مِنُ الْجَنَّةِ [راحع: ٢٠٦٠٦].

(۲۰۹۲۷) حضرت رافع بن عمر و دلائلا سے مروی ہے کہ میں جس وقت خدمت گذاری کی عمر میں تھا، میں سنے نبی ملیلا کو بیہ فر ماتے ہوئے سناتھا کہ بجوہ مجوراور محر و بیت المقدس جنت سے آئے ہیں۔

حَدِيثُ رَجُلِ الْأَثْنَ

ا يك صحابي ثلاثنة كي روايت

(٢.٩٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ عَاصِمٍ قَالَ ثَنَا آبُو الْعَالِيَةِ قَالَ آخْبَرَنِى مَنْ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لِكُلِّ سُورَةٍ حَظُّهَا مِنُ الرُّكُوعِ وَالسَّجُودِ قَالَ ثُمَّ لَقِيتُهُ بَعْدُ فَقُلْتُ لَهُ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُرُأُ فِي الرَّحْعَةِ بِالسَّورِ فَتَعْرِفُ مَنْ حَلَّلَكَ هَذَا الْحَدِيثَ قَالَ إِنِّي لَآعُرِفُهُ وَآعُرِفُ مُنْذُ كُمْ حَلَّتَنِيهِ كَانَ يَقُرُلُ مُنْذُ كَمْ حَلَّتَنِيهِ عَلَى إِنِّي كَاعُرِفُهُ وَآعُرِفُ مُنْذُ كَمْ حَلَّتَنِيهِ حَلَّتَنِيهِ عَلَى إِنِّي كَاعُرِفُهُ وَآعُرِفُ مُنْذُ كُمْ حَلَّتَنِيهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْ يَعْدُ فَعُرْفُهُ وَآعُرِفُ مُنْذُ كُمْ حَلَّتَنِيهِ عَلَى إِنِّي كَاعُرِفُهُ وَآعُرِفُ مُنْذُ كُمْ حَلَّتَنِيهِ عَلَى إِنِّي كَانُ يَقُولُ اللّهِ عَلَيْهِ وَالْعَرِفُهُ وَآعُرِفُ مُنْذُ كُمْ حَلَّيْنِيهِ عَلَى إِنِّي كَاعُرِفُهُ وَآعُرِفُ مُنْذُكُ كُمْ حَلَّيْنِهِ وَالسَّعْرِقُ وَالْعَرِفُ وَالْعَرِفُ مُنْ كُمْ حَلَّتَنِيهِ عَلَى إِنِّي كَاعُرِفُهُ وَآعُرِفُ مُنْ كُولُ اللّهُ عَلَى إِنِّي كَاعُرِفُهُ وَآعُرِفُ مُنْذُ كُمْ حَلَيْنِيهِ وَالسَّعِيْنِ مَنْ اللّهُ عَلَى إِنْ اللّهُ عَلَى إِنِّي كَاعُرُهُ وَالْعَرِفُ مُنْ لِكُولُ عَلَى إِلَى اللّهُ عَلَى إِنِّ عَلَى السَّعُ وَالْعَرِفُ مُنْ اللّهُ عَلَيْهُ فَلُكُولُهُ إِنَّا الْمُعُولُ عَلَى إِنْ الْعُولُ وَالْعَلِيقِ عَلَى الْعَلَيْدِ فَلَى الْعَلَى الْعَلَالَةُ عَلَى اللّهُ الْعَلَيْلِيقِ عُلْلَا عَلَى الْعُرَالِي اللّهُ عَلَى الْعَلَيْدُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَيْدِ عَلَى الْعَلَيْدِ عَلَى الْعَلَيْدُ عَلَى الْعَلَاقِ عَلَى الْعَلَيْدِي عَلَى الْعَلَى الْعُرِفُ الْعَلَيْلِي اللّهُ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَالِي اللْعَلَى الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَيْلِي الْعَلَيْلِ اللّهِ الْعَلَى الْعُلَالِي الْعَلَى الْعَلَالِي الْعَلَيْلِ عَلَى اللّهُ الْعَلَيْلِ اللّهِ اللّهُ الْعَلَيْلِي اللّهُ الْعَلَيْلُولُ اللّهُ اللّهِ اللّهُ الْعَلَى اللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ ال

ر ۲۰۹۲۷) نی طبیقا کا بیارشاد سننے والے صحابی سے مروی ہے کہ ہرسورت کورکوع و بیخود میں سے اس کا حصد یا کرو۔ سر قابل برویں دور میں میں دوروں کا سروی ہے ہوئے ہیں۔ میں ہوئی دوروں میں میں دوروں کا میں دوروں کا میں میں میں

(۲.۹۲۸) حَلَّتُنَا يَهْ حَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ حَلَّتَنِي نَافِعْ قَالَ رُبَّمَا أَمَّنَا ابْنُ عُمَرَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُمَا بِالسُّورَتَيْنِ وَالثَّلَاثِ (۲۰۹۲۸) نافع كهتے بين كه فض اوقات مفرت ابن عمر التَّنَا بمين نماز مِن ايک بى ركعت مِن دودوتين تَمِن سورتِس پرُ حاديت تق-

بَقِيَّةُ حَدِيثِ الْحَكْمِ بُنِ عَمْرٍو الْغِفَارِيِّ الْكُنْتُ

حضرت تحكم بن عمر وغفارى ولافيظ كى بقيه حديثين

(٢.٩٢٩) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ اسْتُعْمِلَ الْحَكَمُ بُنُ عَمْرٍو الْفِفَارِيُّ عَلَى خُرَاسَانَ قَالَ فَتَمَنَّاهُ عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ حَتَّى قِيلَ لَهُ يَا أَبَا نُجَيْدٍ أَلَّا نَدْعُوهُ لَكَ قَالَ لَا فَقَامَ عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ قَالَ تَذْكُرُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوقٍ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ عِمْرَانُ اللَّهُ ٱكْبَرُ [راجع: ٢٠١٢].

(۲۰۹۲۹) زیاد نے تھم بن عمروغفاری ڈاٹٹ کو خراسان کا گورنرمقرر کر دیا، حضرت عمران ڈاٹٹ کو ان سے مطنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے درواز سے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی طینا کو بیہ فرماتے ہوئے سا ہے کہ اللہ کی نافر مانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ تھم ڈاٹٹ نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران ڈاٹٹ نے اللہ اکبرکہا۔

﴿ مُنْهَا اَمُهُونَ بُلِ اَلْمُعِيرَةِ حَدَّثَنَا مُنَهُ الْمُعِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ يَعْنِى ابُنَ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الضَّامِتِ قَالَ أَرَادَ زِيَادٌ أَنْ يَبُعْتُ عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنِ عَلَى خُرَاسَانَ فَابَى عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ أَتَرَكُتَ خُرَاسَانَ أَنْ تَكُونَ وَيَادٌ أَنْ يَبُودِهَا إِنِّى أَخَافُ إِذَا كُنْتُ فِى نُحُودِ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ أَتَرَكُتَ خُرَاسَانَ أَنْ تَكُونَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ لَهُ أَصْحَابُهُ أَتَرَكُتَ خُرَاسَانَ أَنْ تَكُونَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنِّى أَخَافُ إِذَا كُنْتُ فِى نُحُودِ عَلَيْهِا قَالَ فَقَالَ إِنِّى وَاللَّهِ مَا يَسُرُّ بِي أَنْ أَنْ مَصَيْتُ هَلَكُتُ وَإِنْ رَجَعْتُ ضُرِبَتُ عُنُقِى قَالَ فَآرَادَ الْحَكُمَ بُنَ الْعَلَقِ الرَّسُولُ قَالَ عَمْرَانُ الاَ أَحَدُ يَدُعُو لِى الْحَكُمَ قَالَ فَآرَادَ الْحَكُمَ بُنَ عَمْرُو الْفِقَادِيَّ عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ عِمْرَانُ الاَ أَحَدُ يَدُعُو لِى الْحَكُمَ قَالَ فَالْ فَقَالَ عِمْرَانُ الاَ حَدْيَا لَهُ الْعَلَقَ الرَّسُولُ قَالَ عَمْرَانُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ عِمْرَانُ لِلْحَكُمِ أَسُولُ اللَّهِ الْحَمْدُ أَنُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا لَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا لَعُمْ لَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ عِمْرَانُ لِلْعَكُمِ أَسُومُ وَلَا اللَّهُ الْمَكُونُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَا طَاعَةً لِأَحَدٍ فِى مَعْصِيةِ اللَّهِ تَهَالَ عَمْرَانُ لِلْعَمْ وَقَالَ عِمْرَانُ لِلْهُ عَمْرَانُ لِلْعَالَ عِمْرَانُ لِلَهُ الْحَمْدُ أَوْ اللَّهُ الْمُنْ الْمَالِقُ الْمَعْمَ لَوْلَ لَا عُمْرَانُ لِلْعَالَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَاللَهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمَالُولُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَا لَهُ عَلَى اللَّهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا اللَّهُ الْمُؤْلُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا لَا لَهُ الْمَالُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ وَلَا لَا اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ

(۲۰۹۳۰) عبدالله بن صامت میشد کہتے ہیں کہ زیاد نے حضرت عمران بن حصین رفائظ کوخراسان کا گورزمقرر کرنا جا ہالیکن

انہوں نے انکارکر دیا،ان کے دوستوں نے ان سے کہا کہتم خراسان کا گورنر بننے سے انکارکر رہے ہو؟ انہوں نے فر مایا بخدا! مجھے یہ بات پسندنہیں ہے کہ بیں اس کی گرمی کا شکار ہو جا دُں اور تم اس کی سر دی کا شکار ہو جا وُ، مجھے اندیشہ ہے کہ اگر جی وثمن کے ساسنے ہوا اور میرے پاس زیاد کا کوئی خط آ جائے ،اب اگر جی اسے نافذ کروں تو ہلاک ہوتا ہوں اور اگر نافذ نہ کردں تو

میری گرون اژادی جائے۔ چھرزیا دینے حضرت تھم بن عمر وغفاری ڈٹائٹو کواس پرمقرر کرنا جا ہا تو وہ تیار ہو گئے ،حضرت عمران بن حصین ڈٹائٹو کومعلوم

ہوا تو فر مایا کہ کوئی آ دمی جا کر حضرت تھم ڈٹائٹ کومیرے پاس بلالائے، چنا نچہ ایک قاصد گیا اور حضرت تھم ڈٹائٹ آگئے، وہ ان کے گھر میں آئے تو حضرت عمر ان ڈٹائٹ نے ان سے پوچھا کہ کیا آپ نے نبی ملیٹا کو بیفر مائے ہوئے سناہے کہ اللہ کی نافر مانی میں کسی کی اطاعت نہیں ہے؟ انہوں نے فرمایا جی ہاں! تو حضرت عمر ان ڈٹائٹ نے اللہ کا شکرا داکیا اور اللہ اکبرکہا۔

(٢.٩٢١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ عَنْ آبِي حَاجِبٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ بَنِي غِفَارٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّا الرَّجُلُ مِنْ فَضُلِ طَهُورِ الْمَرْأَةِ

(۲۰۹۳۱) حفرت تھم بن عمرو ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نی مالیا نے عورت کے چھوڑے ہوئے پانی سے مروکو وضو کرنے سے منع

فرمایا ہے۔

(٢.٩٣٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَغْنِى ابْنَ هَارُونَ آخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌّ إِلَى عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنِ وَنَحْنُ عِنْدَهُ فَقَالَ اسْتُغْمِلَ الْحَكُمُ بْنُ عَمْرِو الْغِفَارِيُّ عَلَى خُرَاسَانَ فَتَمَنَّاهُ عِمْرَانُ حَتَّى قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ آلَا تَدْعُوهُ لَكَ فَقَالَ لَهُ لَا ثُمَّ قَامَ عِمْرَانُ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ عِمْرَانُ إِنَّكَ قَدْ وَلِيتَ آمُرًا مِنْ آمْرِ الْمُسْلِمِينَ عَظِيمًا ثُمَّ آمَرَهُ وَنَهَاهُ وَوَعَظَهُ ثُمَّ قَالَ هَلْ تَذْكُرُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

طاعَة لِمَنْحُلُوقِ فِی مَعْصِیَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَیَ قَالَ الْحَكُمُ نَعَمْ قَالَ عِمْرَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ [راحع: ٢٠١٢]. ٢٠٩٣) زباد نے تھم پن عم وغفاری ڈاٹٹ کوٹراسان کا گورزمقرد کر دیا، حضرت عمران ڈاٹٹڑ کو ان سے حلنے کی خواہش

(۲۰۹۳۲) زیاد نے تھم بن عمر وغفاری ڈاٹٹ کوخراسان کا گورزمقرر کر دیا، حضرت عمران فاٹٹ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے کمر کے درواز ہے پر ملے، اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی طیا کو بیہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافر مانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ تھم ڈاٹٹ نے فرمایا جی ہاں!اس پر حضرت عمران ڈاٹٹ

(٢.٩٣٣) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْآخُوَلِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَاجِبٍ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَكَمِ بُنِ عَمْرٍو الْعِفَارِىِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى أَنْ يَتَوَضَّا الرَّجُلُ مِنْ فَصْلِ وَصُوءِ الْمَرْآةِ

(۲۰۹۳۳) حضرت تھم بن عمرو ڈاٹنڈے مروی ہے کہ نبی ملیا نے عورت کے چھوڑے ہوئے پانی سے مردکو وضو کرنے سے منع فہ اللہ سر

(٢.٩٣٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا پَزِيدُ يَمُنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَٱلْتُ مُحَمَّدًا عَنُ حَدِيثِ عِمْرَانَ بُنِ حُصَيْنٍ قَالَ نُبُنُتُ أَنَّ عِمْرَانَ بُنَ حُصَيْنٍ قَالَ لِلْحَكَّمِ الْفِفَارِى وَكِلَاهُمَا مِنُ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ تَعْلَمُ يَوْمَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا طَاعَةَ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ نَعَمُ قَالَ عِمْرَانُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ [راحع: ٢٠١٢١].

(۲۰۹۳۳) زیاد نے تھم بن عمر دغفاری ڈاٹٹ کوخراسان کا گورنرمقرر کر دیا، حضرت عمران ڈاٹٹ کوان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی،اور وہ ان سے گھر کے در واز سے پر ملے،اور کہا کہ مجھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی، کیا آپ نے نبی مائٹ کو بیفرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی نافر مانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ تھم ڈاٹٹز نے فر مایا جی ہاں!اس پر حضرت عمران ڈاٹٹز نے دو مرتب اللہ کھا۔

(٢.٩٣٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ آخُبَرَنَا يُونُسُ وَحُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ آنَّ زِيَادًا اسْتَغُمَلَ الْحَكَمَ الْفِفَارِيَّ عَلَى جَيْشِ فَآتَاهُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فَلَقِيَهُ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ آتَدْرِى لِمَ جِنْتُكَ فَقَالَ لَهُ لِمَ قَالَ هَلْ تَذْكُرُ قُولَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِلرَّجُلِ الَّذِى قَالَ لَهُ آمِيرُهُ قَعْ فِى النَّارِ فَآذَرَكَ فَاحْتَبَسَ فَأَخْبِرَ بِذَلِكَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ وَقَعَ فِيهَا لَدَّخَلَا النَّارَ جَمِيعًا لَا طَاعَةَ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ لَهُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ لَهُ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ لَوْ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ لَوْ وَقَعَ فِيهَا لَدَّخَلَا النَّارَ جَمِيعًا لَا طَاعَةَ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ لَوْ وَقَعَ فِيهَا لَدَخَلَا النَّارَ جَمِيعًا لَا طَاعَةَ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَالَ لَهُ لِللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ وَقَعَ فِيهَا لَدَخَلَا النَّارَ جَمِيعًا لَا طَاعَةَ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَلَ لَا يَعْمُ قَالَ إِنَّمَ آرَدُتُ أَنْ أَذَاكُونَ هَذَا الْحَدِيثَ

(۳۰۹۳۵) زیاد نے علم بن عمروغفاری ڈاٹٹ کوخراسان کا گورنرمقرر کر دیا،حضرت عمران ڈاٹٹ کوان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی،اوروہان سے گھرکے دروازے پر ملے،اور کہا کہ کیا آپ کومعلوم ہے کہ میں آپ کے پاس کیوں آیا ہوں؟ انہوں نے

مرانا) آمری البحریتین کرمایا کی البحریتین کرمایا کیا آپ کویادہ کہ ایک آدی کواس کے امیر نے آگ میں چھلا تک لگانے کا خرمایا کیسے تشریف آوری ہوئی ؟ انہوں نے فرمایا کیا آپ کویادہ کہ ایک آدی کواس کے امیر نے آگ میں چھلا تک لگانے کا تھم دیا، لوگوں نے اسے روکا اور نبی طابقا کواس کی اطلاع دی گئی تو نبی طابقانے فرمایا گروہ اس میں گھس جاتا تو دونوں جہنم میں جاتے ، کیونکہ اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ تھم میں تشویر نے فرمایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران واللہ نے فرمایا کہ میں آپ کو یہی صدیث یا دکرانا چا ہتا تھا۔

(٢.٩٣٦) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بُنُ حَبِيبِ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ الْلَّذِدِيُّ قَالَ حَدَّثِنِى أَبِى عَنِ الْحَكْمِ بُنِ عَبْرِو الْمِفَارِى قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَخِى رَافِعُ بُنُ عَمْرُو عَلَى أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عُمَرَ بُنِ الْحَطَّابِ وَآنَا مَخْضُوبٌ بِالْحِنَّاءِ وَأَخِى مَخْضُوبٌ بِالصَّفْرَةِ فَقَالَ لِى عُمَّرُ بُنُ الْحَطَّابِ هَذَا خِضَابُ الْإِسْلَامِ وَقَالَ لِأَخِى رَافِعٍ هَذَا خِضَابُ الْإِيمَان

(۲۰۹۳۷) حضرت علم بن عمرو دلائو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اور میرا بھائی رافع بن عمرو، امیر المومنین حضرت عمر فاروق ڈلائو کی خدمت میں حاضر ہوئے ، میں نے مہندی کا خضاب کیا ہوا تھا اور میرے بھائی نے زردرنگ کا ، تو حضرت عمر ملائظ

نے مجھ سے فرمایا یہ اسلام کا خضاب ہے اور میرے بھائی رافع سے فرمایا کہ بیا یمان کا خضاب ہے۔

(٢.٩٣٧) حَلَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْهُمْ أَيُّوبُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ زِيَادًا اسْتَعْمَلَ الْحَكَمَ بُنَ عَمْرِو الْعِفَارِى فَقَالَ عِمْرَانُ بُنُ حُصَيْنٍ وَدِدْتُ أَنِّى الْقَهُ قَبْلَ أَنْ يَخْرُجَ قَالَ فَلَقِبَهُ فَقَالَ لَهُ عِمْرَانُ أَمَا عَلِمْتَ أُومَا سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا طَاعَةَ لِأَحَدٍ فِى مَعْصِيَةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ بَلَى قَالَ فَذَاكَ الَّذِى أَرَدُتُ أَنْ أَقُولَ لَكَ [راحع: ٢٠١٢].

(۲۰۹۳۷) زیاد نے تھم بن عمر وغفاری تلاکٹ کو خراسان کا گور نرمقرر کر دیا، حضرت عمران ٹلاکٹ کو ان سے ملنے کی خواہش پیدا ہوئی، اور وہ ان سے گھر کے درواز بے پر ملے، اور کہا کہ جھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی ، کیا آپ نے بی علیہ کو بیفر ماتے ہوئے ، اور کہا کہ جھے آپ سے ملنے کی خواہش تھی ، کیا آپ نے بی علیہ کو بیفر مانے ہوئے سنا ہے کہ اللہ کی تافر مانی میں کسی تخلوق کی اطاعت نہیں ہے؟ تھم ٹلاکٹ نے فر مایا جی ہاں! اس پر حضرت عمران ٹلاکٹ نے فر مایا کہ میں آپ کو بین حدیث یا وکرانا چا ہتا تھا۔

حَدِيثُ أَبِي عَقْرَبِ رَالْعَيْهُ

حضرت ابوعقرب وللفطئ كي حديثين

(٢.٩٢٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا الْمَاسُودُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ آبِي نَوْفَلِ بْنِ آبِي عَقْرَبٍ عَنْ آبِيهِ آنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَاسْبَزَادَهُ فَقَالَ بِآبِي وَأَمِّى إِنِّى آجِدُنِى آفُوَى فَرِدُنِى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًّا إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًّا فِمَا كَانَ آنُ يَزِيدَهُ

فَاسْتَزَادَهُ فَقَالَ صُمْ يَوْمَيُنِ مِنُ كُلِّ شَهُرٍ قَالَ بِآبِي ٱنْتَ وَأُمِّى يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًّا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًّا إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًّا فَمَا كَانَ آنْ يَزِيدَهُ فَلَمَّا ٱلْحَمَ عَلَيْهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صُمْ ثَلَاثَةَ آيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ [راحع: ١٩٢٦١].

(۲۰۹۳۸) حضرت ابوعقرب ٹاٹٹو سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹا سے روز سے کے متعلق دریافت کیا تو نبی ملیٹا نے فر مایا ہر مہینے میں ایک روزہ رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھے میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی ملیٹا نے فر مایا یہ کیا ہوتا ہے کہ مجھے میں اس سے زیادہ طاقت ہے، اس سے زیادہ طاقت ہے، ہر مہینے میں دوروز سے رکھالیا کر، وہیں نے عرض کیا یارسول اللہ! اس میں کچھا ضافہ کرد ہے جن ، نبی ملیٹا نے فر مایا یہ کیا ہوتا ہے کہ اضافہ کردیں، اضافہ کردیں، بس ہر مہینے میں تین روز سے رکھا کرو۔

(٢.٩٣٩) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا الْأَسُودُ بُنُ شَيْبَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَوْفَلِ بُنَ آبِى عَقْرَبٍ يَقُولُ سَأَلَ آبِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الصَّوْمِ فَقَالَ صُمْ يَوْمًا مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى وَأَمَّى ذِذْنِى قَالَ يَقُولُ رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى وَأَمَّى يَقُولُ رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى وَأَمَّى يَقُولُ رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِى وَأَمَّى يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًّا إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًا إِنِّى آجِدُنِى قَوِيًّا إِنِّى آجِدُنِى قَوْلًا وَسُلِكَ حَتَّى ظَنَنْتُ النَّهُ لَنْ يَزِيدَنِى قَالَ ثُمَّ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ آيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ إِرَاحِهِ إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى آجِدُنِى قَوْلًا قَالَ فَالْحَمَ آئَى آمُسَكَ حَتَّى ظَنَنْتُ النَّهُ لَنْ يَزِيدَنِى قَالَ ثُمَّ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ آيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ إِرَاحِهِ إِلَا قَالَ فَالْعَمَ آئَى آمُسَكَ حَتَّى ظَنَنْتُ النَّهُ لَنْ يَزِيدَنِى قَالَ ثُمَّ قَالَ صُمْ ثَلَاثَةَ آيَامٍ مِنْ كُلِّ شَهْدٍ إِرَاحِهِ إِلْمَالِكَ عَلَى مُنْ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ إِنِي الْمَالِى اللَّهُ الْمَالِكُ عَلَى اللَّهُ مِنْ كُلُ شَهُمِ وَالْمَالِي اللَّهُ عَلَى مُنْ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مِنْ كُلُ شَهُمْ وَالْ مَا لَا لَكُولُ اللَّهُ الْمَالِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ

(۲۰۹۳۹) حضرت ابوعقرب ٹٹائٹ ہے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ سے روز ہے کے متعلق دریافت کیا تو نبی علیہ ان فرمایا ہر مہینے میں ایک روزہ رکھا کرو، میں نے عرض کیا کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، نبی علیہ انے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ مجھ میں اس سے زیادہ طاقت ہے، اس سے زیادہ طاقت ہے، ہرمہینے میں دوروز ہے رکھالیا کر، دمیں نے عرض کیا یارسول اللہ! اس میں کچھاضا فہ کرد ہے ، نبی علیہ نے فرمایا یہ کیا ہوتا ہے کہ اضا فہ کردیں، اضا فہ کردیں، بس ہرمہینے میں تمین روز ہے رکھا کرو۔

(.٩٤٠) حَدَّنَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ بَنُ عَبُدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِى ابْنَ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدٍ يَعْنِى ابْنَ هِلَالٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنُ الطَّفَاوَةِ طَرِيقَهُ عَلَيْنَا فَاتَى عَلَى الْحَيِّ فَحَدَّثَهُمْ قَالَ قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فِي عِيرٍ لَنَا فَبِغُنَا بِيَاعَتَنَا ثُمَّ قُلْتُ لَلْنَطِلِقَنَّ إِلَى هَذَا الرَّجُلِ فَلَآتِينَ مَنْ بَعْدِى بِخَبَرِهِ قَالَ فَانْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يُرِينِي بَيْنًا قَالَ إِنَّ امْرَأَةً كَانَتُ فِيهِ فَخَرَجَتُ فِي سَرِيَّةٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَتَرَكَّتُ ثِنْتَى عَشْرَةَ عَنْزًا لَهَا وَصِيصِيتَهَا كَانَتُ تَنْسِجُ بِهَا قَالَ فَفَقَدَتُ عَنْزًا مِنْ غَنَمِهَا وَصِيصِيتَهَا فَقَالَتُ يَا رَبِّ إِنَّكَ قَدْ عَنْزًا مِنْ غَنَمِها وَصِيصِيتَهَا فَقَالَتُ يَا رَبِّ إِنَّكَ قَدْ عَنْزًا مِنْ غَنَمِها وَصِيصِيتَهَا فَقَالَتُ يَا رَبِّ إِنَّكَ قَدْ عَنْزًا مِنْ غَنَمِها وَصِيصِيتَها فَقَالَتُ يَا رَبِّ إِنَّكَ قَدْ فَقَدْتُ عَنْزًا مِنْ غَنَمِى وَصِيصِيتِي وَإِنِّى أَنْشُدُكَ صَيْعِينَةً لِمَنْ مَنْ عَنَمِى وَصِيصِيتِي وَإِنِّى أَنْشُدُكُ مَنْ فَقَدْتُ عَنْزًا مِنْ غَنَمِى وَصِيصِيتِي وَإِنِّى أَنْشُدُكُ مَ فَلَالًا مِنْ غَنَوى وَصِيصِيتِي قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَذُكُو شِيدًة مُنَاشَدَتِها لِرَبِّهَا تَبَاوَكَ وَتَعَالَى قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَنْهُ الْ وَمِثْلُهَا وَصِيصِيتَتِى قَالَ وَمَالَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاشُلُهَا وَصِيصِيتَتِى قَالَ وَمِثْلُها وَمِعْلِكَ فَأَتِها فَاسْأَلُهَا وَعِيصِيتُها وَمِثُلُها وَهَاتِيكَ فَأَتِهَا فَاسُلُهُا لَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْهُ الْ وَمِثْلُها وَصِيصِيتَتَى قَالَ وَمُثَلِّ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْوسِيصِيتُها وَمِثْلُكُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَاللَّهُ الْمَعِيمِينَ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُنْكُولُ وَمُعْلَى مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَالْمَالُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمَالُكُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْمُنْ الْمُالِلَةُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ الْمُلْكُولُ الْمُنْ الْمُلْمَا وَالْمَالُولُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ ا

www.KitaboSunnat.com

هي منطاله اَحَدِينَ بِل يَهِينَ مِنْ الْمُعِينَ مِنْ اللهِ مَنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ ال

إِنْ شِنْتَ قَالَ قُلْتُ بَلُ أُصَدِّقُكَ

(۴۹ ۹ ۳) حمید بن ہلال کہتے ہیں کہ ' طفاوہ' قبیلے کا ایک آ دی ہمارے پاس سے ہوکر گذرتا تھا، ایک دن وہ ہمارے قبیلے (محلے) ہیں آیا اور کہنے لگا کہ ہیں آپ ایک قافہ فاوہ' قبیلے کا ایک آ دی ہمارے پاس ہم نے اپنا سامان تجارت ہی ایک قل کے ساتھ مدیدہ منورہ گیا تھا، وہاں ہم نے اپنا سامان تجارت ہی ایک ہم ش نے مالیا ہو جا کہ ہیں اس فض (بی مالیا ایک کی پاس چلا ہوں تا کہ والی آ کراپنے ہیچھے والیوں کوان کے متعلق بتا توں، چنا نچہ ہیں نیا ایک کی طرف چل پڑا، وہاں پہنچا تو بی مالیا ہم کے ماری کی طرف چل پڑا، وہاں پہنچا تو بی مالیا ہم کے ایک گھر دکھاتے ہوئے فرمانے کے کہ اس گھر ہیں ایک مورت رہتی تھی ، چھوڑگی۔ مسلمانوں کے ایک گفر کے ساتھ نکلی ، اوراپنے بیچے بارہ ہم یاں اورایک کپڑا بینے کا کوئے جس سے وہ کپڑے بنتی تھی ، چھوڑگی۔ جب وہ والی آئی تو اس نے دیکھا کہ اس کی ایک ہمری اور وہ کوئے خائی سے ، اس نے بارگاہ خداوندی ہیں عرض کیا کہ پروردگار! تو اپنی راہ میں جہاد کے لئے نگلے والوں کا ضامن ہے کہ ان کی تفاظت کرے گا، اب میری ایک بکری اور وہ کوئے والی ولا دے ، نبی مالیا نے اس کی شدت منا جات کا تذکر وہ کیا ہوگئی ہے ، میں مختصر مین ہوں کہ جھے میری بکری اور وہ کوئے والی ولا وے ، نبی مالیا نے اس کی شدت منا جات کا تذکر وہ کیا اور پھر فرم ایا کہ ایک وزراس جیسا ایک اور کوئی کہ بی ایک میں آپ کی تھید بی کرتا ہوں۔ میں ورت سے خود ہو چھلو، میں نے عرض کیا کہ میں آپ کی تھید بین کرتا ہوں۔

مُستَلُ البَصَريِّينَ

بَقِيَّةُ حَدِيثِ حَنْظَلَةَ بْنِ حِذْيَمِ اللَّهُ

حفرت حظله بن حذيم طالعنا كي حديث

(١٩٤٠) حَدَّثَنَا الْهُ سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِى هَاشِمٍ حَدَّثَنَا ذَيَّالُ بُنُ عُبَيْدِ بُنِ حَنْطَلَةً قَالَ سَمِعْتُ حَنْطَلَةً بَنَ حِنْيَمٍ جَدِّى أَنَّ جَدَّهُ حَنِيفَةً قَالَ لِحِنْيَمٍ اجْمَعُ لِى بَنِى قَإِنِّى أُرِيدُ أَنْ أُوصِى فَجَمَعَهُمُ فَقَالَ إِنَّ أَوَّلَ مَا أُوصِى أَنَّ لِيَسِمِى هَذَا الَّذِى فِى حِجْرِى مِانَّةً مِنْ الْهِبِلِ الَّتِى كُنَّا نُسَمِّيهَا فِى الْجَاهِلِيَّةِ الْمُطَيَّةَ فَقَالَ حِنْيَمٌ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حِنْيَمٌ وَحِنْيَهُ وَحَنْيَهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ حِنْيَمٌ وَحِنْيَهُ وَحَنْيَهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ وَمَوْ رَدِيفٌ لِحِنْيَمٍ فَلَلَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى يَا أَبَا حِنْيَمٍ فَلَلَ النَّيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَى يَا أَبَا حِنْيَمٍ فَلَلَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا رَفِيقَ لِحِنْيَمٍ فَلَلَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا وَهُو رَدِيفٌ لِحِنْيَمٍ فَلَلَ النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَا وَمُو وَمَعَ وَلِيْقَ الْمُوتُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَى وَالْحَنْقُلُهُ مَعَلَى الْكَبُولُ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى وَحَمْلِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمُو رَدِيفٌ لِحِنْيَعِ الْمُعَلِيَةِ الْمُطَيِّةِ الْمُطَيِّقِ الْمُولِى عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَنْ الْقِيلِ كُنَّا لُسَمِّيقًا فِى الْجَعَاعِلَيْةِ الْمُطَيِّةُ الْمُطَيِّةُ وَقَلَ لِي إِلَيْ الْمُؤْتِى وَالْقَلَ وَمُولَ وَاللَّهُ وَتَعَلَى وَكُولُ وَاللَّهُ وَمُعْلُولُ وَاللَّهُ وَنَعْ وَاللَّهُ وَعَنْ لَوْلِكُونَ وَإِلَّا فَعَمْسُ وَقَلًا وَمُولُ وَالَّا فَوَمُولُ وَاللَّهُ وَمُعَلَى وَالْمُولَ وَإِلَّا فَعَمْسُ وَقَلَالُ وَمَعُولُ وَمَعَ الْيَتِيمِ عَصًا وَهُو يَضُولُ حَمْلًا فَقَالَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَمَعَ الْيَتِيمِ عَصًا وَهُو يَضُولُ مُولَا فَاللَهُ وَالْمُولُ وَالَا لَوَالَ وَالَا فَوَالَا فَوَالَ وَمَعَ الْيَتِيمِ عَصًا وَهُو يَضُولُ مَا وَمُعَ الْمُعَلِي اللَّهُ وَالْمُولُ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَالَ وَالْمَالَ وَاللَّهُ وَاللَا الْمُعَلِي اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا الْمُعَلِيَةُ اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ وَاللَا

مُنْكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَظُمَتُ هَذِهِ هِرَاوَةُ يَتِيمٍ قَالَ حَنْظَلَةُ فَدَنَا بِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ عَلَى مَوْضِعِ كَفَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَهُ مَنْ عَرْضِعِ كَفَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَهُ مَنْ عَرْضِعِ كَفَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَهُ مَنْ عَرْضِعِ كَفَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَهُ مَنْ عَرْضِعِ كَفَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَهُ مَا مُؤْمَلُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ عَلَى مَوْضِعِ كَفِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَهُ مَا مُؤْمَلُ مَا مُؤْمِلُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ عَلَى مَوْضِعِ كَفَّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَهُ مَا مُؤْمِلُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ عَلَيْهِ وَيَقُولُ عَلَيْهِ وَقَالَ ذَيَالٌ فَيَذْهَبُ الْوَرَمُ

(۲۰۹۴) حفرت حظلہ بن حذیم ڈٹاٹٹ کہتے ہیں کہ ان کے دادا حنیفہ نے ان کے والدحذیم سے ایک مرتبہ کہا کہ میر ہے سارے بیٹوں کو اکٹھا کروتا کہ میں انہیں وصیت کر دوں ، چنا نچہانہوں نے سب کو اکٹھا کرلیا تو حنیفہ نے کہا کہ میں سب سے پہلی وصیت تو بیئر کا ہوں کہ میر اید پتیم بھتیجا جو میری پرورش میں ہے ، اسے سواونٹ دے دیئے جا کمیں جنہیں ہم زمانہ جا ہلیت میں 'مطیبہ'' کہتے ہوئے سنا ہے کہ والدصا حب کے سامنے تو ہم اس کا اقرار کہتے ہوئے سنا ہے کہ والدصا حب کے سامنے تو ہم اس کا اقرار کرلیں مجے لیکن ان کے مرنے کے بعدا پنی بات سے پھر جا کیں گے ، حنیفہ نے کہا کہ میرے اور تہارے درمیان نبی علیا ہیں ، حذیم نے کہا کہ ہم راضی ہیں۔

چنانچرمذیم اور صنیفہ اٹھے، ان کے ساتھ مظلہ بھی تھے جونوعمرائر کے تھے اور صندیم کے پیچھے سواری پر بیٹھے ہوئے تھے، یہ لوگ نبی طیال کی خدمت میں حاضر ہوئے اور سلام کیا، نبی طیال نے صنیفہ سے پوچھا اے ابو صندیم! کیسے آنا ہوا؟ انہوں نے کہا اس کی وجہ سے، یہ کہر صندیم کی ران پر ہاتھ مارا، اور کہا کہ جھے اندیشہ ہوا کہ کہیں اچا تک جھے موت نہ آجائے اس لئے میں نے سوچا کہ وصیت یہ ہے کہ میرا یہ ہمیتی جھیجا جو میری نے سوچا کہ وصیت ردوں، چنانچہ میں نے اپنے بچوں سے کہا کہ میری سب سے پہلی وصیت یہ ہمیرا یہ ہمیتی ہمیتی جو میری پر ورش میں ہے، اس سے واونٹ دے دیئے جا کیں جنہیں ہم زمانہ جا بلیت میں 'مطیبہ'' کہتے تھے، اس پر نبی طینی اناراض ہوگئے پر ورش میں ہے، اس پر نبی طینی اور تین مرتبہ فر مایا اور خصہ کے آثار ہم نے چرہ مبارک پر دیکھے، آپ کا ایک بیٹھے ہوئے تھے، پھر گھٹٹوں کے بل جھک گئے اور تین مرتبہ فر مایا نہیں نہیں، نہیں، صدقہ پانچ اونٹوں کا ہے، ورنہ دی، ورنہ پندرہ، ورنہ ہیں، ورنہ پیس، ورنہ تیس، ورنہ تیس

چنانچہ انہوں نے اسے چھوڑ دیا، اس پتیم کے پاس ایک لاتھی تھی اور وہ اس سے ایک اونٹ کو مار رہا تھا، نبی علیہ النے یہ د کھے کرفر مایا بڑی بات ہے، یہ پتیم کا سونا ہے، حظلہ کہتے ہیں کہ پھروہ مجھے نبی علیہ اس کے پاس لے گئے، اور عرض کیا کہ میرے بچھ بیٹے جوان اور بچھاس سے کم ہیں، یہ ان میں سب سے چھوٹا ہے، آپ اس کے لئے اللہ سے دعاء کر دیجئے، تو نبی علیہ ان ان کے سر پر ہاتھ چھے کرفر مایا اللہ تہمیں برکت دے۔

ذیال کہتے ہیں کہ میں نے دیکھا ہے کہ حطرت حظلہ بن حذیم رفی تنظیہ کے پاس کوئی ورم آلود چبرے والا آ دی لایا جاتا یا ورم آلود تقنوں والا کوئی جانور، تو وہ اپنے ہاتھوں پر اپنالعاب لگاتے اور بسم اللہ کہہ کراس کے سر پر ہاتھ رکھ دیتے اور یوں کہتے هي مُنالِمَا مَدْين شِن بِينِهِ مَرْمُ ﴾ ﴿ اللهِ اللهِ مَن اللهِ مَ

عَلَى مَوْضِعِ كَفّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اوراس كاور كِيردية تواس كاورم دور موجاتا-

حَديثُ أَبِي غَادِيَةَ عَنِ النَّبِيِّ مَلَا لَيْكِمْ

حضرت ابوغا ديه دلاتنظ كي حديث

حَدِيثُ مَرْثَدِ بْنِ ظَبْيَانَ ﴿ اللَّهُ

حضرت مرثد بن ظبیان ڈاٹٹؤ کی حدیث

(٢.٩٤٣) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَحُسَيْنٌ قَالَا ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ قَتَادَةً قَالَ وَجَدُتُ مِرْقَدَ بْنَ ظَيْبَانَ قَالَ جَانَنَا كِتَابٌ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا وَجَدُنَا لَهُ كَاتِبًا يَقُرَوُهُ عَلَيْنَا حَتَّى قَرَأَهُ رَجُلٌ مِنْ بَنِى ضُبَيْعَةً مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَكُرِ بْنِ وَائِلِ ٱسْلِمُوا تَسْلَمُوا (١٩٣٥ من ١٥ هُونَ مِنْ هُونُ مِنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ مَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى بَكُرِ بْنِ وَائِلِ ٱسْلِمُوا تَسْلَمُوا

(۲۰۹۳) خطرت مرفد دفائش ہے مروی ہے کہ ہمارے پاس نبی ملیکھا کا خط آیا، تو ہمیں کوئی پڑھا لکھا آ دی نہیں مل رہا تھا جو ہمیں وہ خط پڑھ کرسنا تا، بالآ خر بنوضبیعہ کے ایک آ دمی نے وہ خط پڑھ کرہمیں سنایا جس کامضمون بیتھا کہ اللہ کے رسول مَثَاثِیْنَا کی طرف ہے بکر بن واکل کی طرف، اسلام قبول کرلو، سلامتی یا جاؤگے۔

حَدِيثُ رَجُلِ رَكُمُ لِللَّهُ

ا كِيصحابي الْأَنْتُةُ كُي روايت

(٢.٩٤٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي نَضْرَةَ فَالَ مَرِضَ رَجُلٌ مِنْ

هي مُناهَا مَنْ فَيْل يُسِيِّ مَرْمُ ﴾ ﴿ اللَّهُ مَنْ فَيْل يُسْتَذُا الْبَصَرِيُّينَ ﴾ ﴿ مُسْتَذُا الْبَصَرِيُّينَ ﴾

أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَخَلَ عَلَيْهِ أَصْحَابُهُ يَعُودُونَهُ فَبَكَى فَقِيلَ لَهُ مَا يُبْكِيكَ يَا عَبْدَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذُ مِنْ شَارِبِكَ ثُمَّ اقْرِرْهُ حَتَّى تَلْقَانِى قَالَ بَلَى وَلَكِنِّى اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَبَضَ قَبْضَةً بِيَمِينِهِ فَقَالَ هَذِهِ لِهَذِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَبَضَ قَبْضَةً بِيمِينِهِ فَقَالَ هَذِهِ لِهِذِهِ وَلَا أَبَالِ ظَلَا آذُرِى فِى أَى الْقَبْضَتَيْنِ آنَا وَلَا أَبَالِ ظَلَا آذُرِى فِى أَى الْقَبْضَتَيْنِ آنَا اللَّهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِ وَقَبْضَةً أُخْرَى يَعْنِى بِيَدِهِ الْأَخْرَى فَقَالَ هَذِهِ لِهِذِهِ وَلَا أَبَالِ ظَلَا آذُرِى فِى أَى الْقَبْضَتَيْنِ آنَا اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُولِ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللّهُ اللهُ اللهُ الللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ الله

(۲۰۹۳۳) ابونسز و کہتے ہیں کہ ایک صحافی ٹناٹٹو''جن کا نام ابوعبد اللہ لیا جاتا تھا'' کے پاس ان کے کھے ساتھی عیادت کے لئے آئے تو دیکھا کہ وہ رور ہے ہیں، انہوں نے رونے کی وجہ پوچی اور کہنے لگے کہ کیا نبی طینیا نے آپ سے بینیں فرمایا تھا کہ مونچیس تر اشوء پھر مستقل ایبا کرتے رہو یہاں تک کہ جھے ہے آ ملو؟ انہوں نے کہا کہ کیوں نہیں، لیکن میں نے نبی طینیا کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے دائیں ہاتھ سے ایک تھی بحرک مٹی اٹھائی اور دوسرے ہاتھ سے دوسری تھی بحری، اور فرمایا یہ (مٹھی) ان (جہنیوں) کی ہے اور یہ (مٹھی) ان (جہنیوں) کی ہے اور جھے کوئی پرواہ نہیں، اب جھے معلوم نہیں کہ میں کسی مٹی میں تھا۔

حَديثُ عُرُوكَةَ الفُقَيْمِيِّ ﴿ ثَالَثَ

حضرت عروه فقيمى وكالنيؤ كي حديث

(٢.٩٤٥) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخُبَرَنَا عَاصِمُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنَا غَاضِرَةُ بْنُ عُرُوةَ الْفُقَيْمِیُّ حَدَّثِنِی آبُو عُرُوةً قَالَ كُنَّا نَنْتَظِرُ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَحَرَجَ رَجِلًا يَقُطُرُ رَأْسُهُ مِنْ وُضُوءٍ آوُ غُسُلِ فَصَلَّی فَلَمَّا قَضَی الصَّلَاةَ جَعَلَ النَّاسُ يَسُالُونَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آعَلَیْنَا حَرَجٌ فِی كَذَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَا السَّاسُ إِنَّ دِینَ اللَّهِ عَنَّ وَجَلَّ فِی يُسُرٍ ثَلَانًا يَقُولُهَا وَقَالَ يَزِيدُ مَرَّةً جَعَلَ النَّاسُ يَقُولُونَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا نَقُولُ فِی كَذَا مَا نَقُولُ فِی كَذَا

(۲۰۹۴۵) حضرت عردہ فقیمی ڈائٹؤے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم نبی نالیٹی کا انتظار کرر ہے تھے،تھوڑی دیر بعد نبی نالیٹی ہوآئے تو وضویا خسل کی وجہ سے سرمبارک سے پانی کے قطرات عمیک رہے تھے، نبی نالیٹی نے نماز پڑھائی اور جب نماز سے فارغ ہوئے تو لوگ پوچھنے لگے یا رسول اللہ! کیا اس معاطے میں ہم پرکوئی تنگی ہے؟ نبی نالیٹی نے فرمایا نہیں لوگو! اللہ کے دین میں آسانی عی آسانی ہے، یہ جملہ تین مرتبدد ہرایا۔ هي مناه آموزي فيل بينيا متري المنظم المناه ا

حَدِيثُ أُهْبَانَ بن صَيْفِي ثَالَتْنَ

حضرت اهبان بن سفى المنيز كي حديثين

(٢.٩٤٦) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّه بْنُ عُبَيْدٍ الدِّيلِيُّ عَنِ عُدَيْسَةَ ابْنَةِ أَهْبَانَ بْنِ صَيْفِيٍّ أَنَّهَا كَانَتُ مَعَ أَبِيهَا فِي مَنْزِلِهِ فَمَرِضَ فَأَفَاقَ مِنْ مَرَضِهِ ذَلِكَ فَقَامَ عَلِيٌّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بِالْبَصْرَةِ فَآتَاهُ فِي مَنْزِلِهِ حَتَّى قَامَ عَلَى بَابٍ حُجْرَتِهِ فَسَلَّمَ وَرَدَّ عَلَيْهِ الشَّيْخُ السَّلَامَ فَقَالَ لَهُ عَلِى كَيْفَ أَنْتَ يَا أَبَا مُسْلِمٍ قَالَ بِخَيْرٍ فَقَالَ عَلِيٌّ أَلَا تَخُرُجُ مَعِى إِلَى هَوُّلَاءِ الْقَوْمِ فَتُعِينَنِي قَالَ بَلَى إِنْ رَضِيتَ بِمَا أَعطِيكَ قَالَ عَلِيٌّ وَمَا هُوَ فَقَالَ الشَّيْخُ يَا جَارِيَةُ هَاتِ سَيْفِي فَأَخُرَجَتُ إِلَيْهِ غِمُداً فَوَضَعَتْهُ فِي حِجْرِهِ فَاسْتَلَّ مِنْهُ طَائِفَةٌ ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى عَلِيَّ رَضِيَ اللَّهَ عَنْهُ فَقَالَ إِنَّ خَلِيلِي عَلَيْهِ السَّلَام وَابْنَ عَمِّكَ عَهِدَ إِلَىَّ إِذَا كَانَتْ فِينَةٌ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ أَنِ اتَّخِذُ سَيْفًا مِنْ خَشَبٍ فَهَذَا سَيْفِي فَإِنْ شِئْتَ خَرَجْتُ بِهِ مَعَكَ فَقَالَ عَلِيٍّ رَضَيِ اللَّهَ عَنْهُ لَا حَاجَةَ لَنَا فِيكَ وَلَا فِي سَيْفِكَ فَرَجَعَ مِنْ بَابِ الْحُجُورَةِ وَلَمْ يَلْخُلُ [قال الترمذي: حسن غريب قال الألباني: حسن صحيح (ابن ماحة: ۳۹۶۰، الترمذی: ۲۲۰۳). قال شعیب: حسن بمحموع طرقه و شواهده]. [انظر: ۲۰۹٤۷، ۲۷۷۲۱،

(۲۰۹۳۲)عدیسہ بنت وھبان کہتی ہیں کہ وہ اپنے والد کے ساتھ ان کے گھر میں تھیں ، کہ وہ بیار ہو گئے ، جب انہیں اپنے مرض ہے افاقہ ہوا تو مجھ ہی عرصے بعد حضرت علی ٹائٹؤ بصرہ میں تشریف لائے اور ان کے گھر بھی آئے اور گھر کے دروازے پر کھڑے ہوکرسلام کیا، والدصاحب نے انہیں جواب دیا، حضرت علی ڈاٹٹٹ نے ان سے یو چھاا بوسلم! آپ کیسے ہیں؟ انہوں نے کہا خیریت ہے ہوں،حضرت علی ڈاٹھڑنے فر مایا آپ میرے ساتھ ان لوگوں کی طرف نکل کرمیری مدد کیوں نہیں کرتے ؟ انہوں نے کہا کیوں نہیں ، بشرطیکہ آپ اس چیز برراضی ہوجا کیں جومیں آپ کودوں گا ،حصرت علی ٹائٹزنے یو چھاوہ کیا ہے؟ انہوں نے ا بنی بیثی سے کہالڑ کی! میری تلوار لاؤ، میں نے نیام سمیت ان کی تلوار نکالی اور ان کی گود میں رکھ دی، انہوں نے اس کا مجھ حصہ نیام سے با ہرنکالا ، پھرسراٹھا کرحضرت علی ٹٹاٹٹزے کہا کہ میر مے طلیل اور آپ کے پچپاز او بھائی (مُٹاٹٹٹِٹم) نے مجھ سے بیعہد لیاتھا کہ جب مسلمانوں میں فتنے رونما ہونے لگیس تو میں ککڑی کی تلوار بنالوں ، بیمیری تلوار حاضر ہے ،اگر آپ چاہتے ہیں تو میں بیہ کے کرآپ کے ساتھ نگلنے کو تیار ہوں، حضرت علی ڈھاٹھؤنے فر مایا فی الحال ہمیں آپ کی یا آپ کی تلوار کی قوری ضرورت نہیں ہے، چروہ کمرے دروازے سے باہر تشریف لے گئے اور دوبارہ اس حوالے سے نہیں آئے۔

(٢.٩٤٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ آبِي عَمْرِو الْقَسْمَلِيِّ عَنْ ابْنَةِ أُهْبَانَ آنَّ عَلِيَّ بْنَ آبِي طَالِبٍ آتَى أُهْبَانَ فَقَالَ مَا يَمْنَعُكَ مِنْ اتِّبَاعِي فَقَالَ أَوْصَانِي خَلِيلِي وَابْنُ عَمِّكِ يَعْنِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

هُ مُنْ الْمَ اَمْ اِنَ مُنْ الْبَصِيَّيْنَ ﴿ اللَّهِ اللَّهُ اللّ

(۲۰۹۴۷) عدید بنت وهبان کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت علی نظافذان کے والد کے پاس آئے اور فر مایا آپ میر ہے ساتھوان
لوگوں کی طرف نکل کرمیری مدد کیوں نہیں کرتے ؟ انہوں نے کہا کہ میر سے فلیل اور آپ کے چھازا د بھائی (منگافیڈ) نے جھے سے
بیمہدلیا تھا کہ جب مسلمانوں میں فتنے رونما ہونے گئیں تو میں اپنی تلوار تو ٹر کرکٹڑی کی تلوار بنالوں ، اس وقت فتنے رونما ہور ہے
ہیں اس لئے میں نے اپنی تلوار تو ٹر کرکٹڑی کی تلوار بنالی ہے ، پھر مرض الوفات میں انہوں نے اپنی خانہ کو وصیت کی کہ انہیں
کفن تو دیں لیکن قیص نہ پہنا کمیں ، راوی کہتے ہیں کہ ہم نے انہیں قیص پہنا دی ، تبح ہوئی تو وہ کپڑے ٹا نگنے والی لکڑی پر پڑی
ہوئی تھی۔

ُحَديثُ عَمْرِو بْنِ تَغْلِب ﴿النَّهُ

حضرت عمروبن تغلب رثاثثؤ كي حديثين

(٢.٩٤٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَوِيرُ بُنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ حَدَّثَنَا عَمُرُو بُنُ تَغْلِبَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَاهُ شَيْءٌ فَأَعْطَاهُ نَاسًا وَتَرَكَ نَاسًا وَقَالَ جَرِيرٌ أَعْطَى رِجَالًا وَتَرَكَ رِجَالًا قَالَ فَلَغَهُ عَنْ اللَّهُ عَلَيْهِ فَمَ قَالَ إِنِّي أَعْطِى نَاسًا وَأَدَعُ نَاسًا وَأَدَعُ نَاسًا وَأَدْعُ نَاسًا وَأَعْطَى إِجَالًا وَآذَعُ رِجَالًا قَالَ عَفَّانُ قَالَ ذِى وَذِى وَاللّذِى أَدَعُ أَحَبُّ إِلَى مِنْ اللّذِى أَعْظِى أَنْسًا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْذِى وَالْحَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو لِمَا فِي قُلُوبِهِمْ مِنْ الْفِنَى وَالْحَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو لِمَا فِي اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبً أَنَّ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُّ أَنَّ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُ أَنَّ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُ آنَ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُ آنَ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُ آنَ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبُ آنَ لِى بِكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا أُحِبًا آنَ لَى بَكُلِمَةِ وَسُلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلَمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَالْعَلَمُ وَاللّهُ عَلَيْهِ وَاللّهُ عَلْمُ وَاللّهُ عَلْمَا عَالَا

(۲۰۹۴۸) حضرت عمر و بن تغلب فانتون سے مروی ہے کہ آیک مرتبہ نبی علیا کے پاس کوئی چیز آئی، نبی علیا نے پچھلوگوں کووہ دے دی اور پچھلوگوں کو چھوڑ دیا ہے، وہ پچھ خفا ہیں اور با تیں کرر ہے دی اور پچھلوگوں کو چھوڑ دیا ہے، وہ پچھ خفا ہیں اور با تیں کرر ہے ہیں، تو نبی منبر پرتشریف لے گئے اور اللہ کی جمہ و ثناء بیان کرنے کے بعد فر مایا میں پچھلوگوں کو دے دیتا ہوں اور پچھلوگوں کو چھوڑ دیتا ہوں، وہ جھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے جسے دیتا ہوں، میں پچھلوگوں کو صرف اس لئے دیتا ہوں کہ ان کے دل سے مبری اور بخل سے لبریز ہوتے ہیں اور پچھلوگوں کو اس غنا اور خیر کے حوالے کر دیتا ہوں جو اللہ نے ان کے دلوں میں بیدا کی ہوتی ہے، ان بی میں سے عمر و بن تغلب بھی ہے، میں اس وقت نبی علیا کی بالکل سامنے بیٹھا ہوا تھا، جھے

هي مُناهُ امَرُون بل بينيه مَرْم ﴿ وَهِ ﴿ اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ م

پندنہیں کہ نبی ملیا کے اس کلم کے موض مجھے سرخ اونٹ بھی ملیں۔

(٢.٩٤٩) حَلَّنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَلَّنَا آبِي قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ ثَنَا عَمْرُو بْنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى أَعْطِى أَقُوامًا وَآرُدُّ آخِرِينَ وَالَّذِينَ أَدَعُ آحَبُ إِلَى مِنْ الَّذِينَ أَعْطِى أَعُطِى الْوَامًا لِلَّهُ عَنْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى قُلُوبِهِمْ مِنُ الْهِنَى وَالْحَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو لِمَا أَخَافُ مِنْ هَلَعِهِمْ قَالَ وَآكِلُ أَقُوامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى قُلُوبِهِمْ مِنُ الْهِنَى وَالْحَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو لِمَا أَخُوامًا إِلَى مَا جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِى قُلُوبِهِمْ مِنُ الْهِنَى وَالْحَيْرِ مِنْهُمْ عَمْرُو لَوَاللَّهِ مَا أُحِبُ أَنَّ لِى بِكَلِمَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ النَّعَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمْرَ النَّعَمِ

(۲۰۹۳۹) حضرت عمرو بن تغلب بڑائیڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینیا نے فر مایا میں کچھ لوگوں کو دے دیتا ہوں اور کچھ لوگوں کو چھوڑ دیتا ہوں ، حالا نکہ جسے جھوڑ دیتا ہوں ، وہ مجھے اس سے زیادہ محبوب ہوتا ہے جسے دیتا ہوں ، میں کچھ لوگوں کو صرف اس لئے دیتا ہوں کہ ان کے دل بے صبری اور بخل سے لبریز ہوتے ہیں اور کچھ لوگوں کو اس غنا اور خیر کے حوالے کر دیتا ہوں جو اللہ نے دیتا ہوں کہ ان میں بیدا کی ہوتی ہے ، ان ہی میں سے عمرو بن تغلب بھی ہے ، میں اس وقت نبی علیا کے بالکل سامنے بیٹھا ہوا تھا ، مجھے پندنہیں کہ نبی علیا کے اس کلے کوش مجھے سرخ اونٹ بھی ملیں۔

(٢٠٩٥) حَدَّثَنَا وَهُبُ بُنُ جَرِيرِ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ يَقُولُ ثَنَا عَمْرُو بُنُ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تُقَاتِلُونَ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ قَوْمًا يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وَلَتُقَاتِلُنَّ قَوْمًا كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُ الْمُطْرَقَةُ (٥٠/٥). [صححه البحاري (٢٩٢٧)]. [انظر: ٢٠٩٥٢،٢٠٩٥٢، ٢٠٩٥٣].

(٢٠٩٥) حفرت عمر وبن تغلب الخاشئ سے مروی ہے کہ نی علیہ نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے تم ایک ایک قوم سے قال کروگے جو بالوں کے جو تے پہنتے ہوں گے اورتم ایک الی قوم سے بھی قال کروگے جن کے چرے پٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔ (٢٠٩٥) حَدَّثَنَا أَسُودُ بُنُ عَامِرِ حَدَّثَنَا جَوِيرُ بُنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ تَغْلِبَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ مِنْ آشُرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَانَّ وُجُوهَهُمُ الْمَحَانُ الْمُطْرَقَةُ [مکرر ما قبله].

(۲۰۹۵) حضرت عمرو بن تغلب بڑا تھا ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے ارشاد فرمایا قیامت سے پہلے تم ایک الیمی قوم سے بھی قبال کرو محے جن کے چیر نے چیٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

(٢.٩٥٢) حَدَّثَنَا ٱسُوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ مِنْ ٱشْرَاطِ السَّاعَةِ آنْ تُقَاتِلُوا ٱقْوَامًا يَنتَعِلُونَ الشَّعْرَ [مكرر ما نبله].

(۲۰۹۵۲) حضرت عمرو بن تغلب بن شخط سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ارشاد فر مایا قیامت سے پہلےتم ایک الیی قوم سے قال کرو کے جو بالوں کے جوتے پہنتے ہوں گئے۔ ﴿ مُنْ الْمُ الْمُرْيَّ مِنْ الْمُ الْمُوبِينِ مِنْ مَا الْمُوبِينِ اللهِ الْمُوبِينِ اللهِ اللهُ الل

٢٠٩٥٣) حَدَثنا عَفَان حَدَثنا جَرِير بن حَازِم قال سَمِعت الحَسن حَدَثنا عَمَرُو بن تَعَلِّب قال سَمِعت رسول اللهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَشُرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا نِعَالُهُمُ الشَّغِرُ أَوْ يَنْتَعِلُونَ الشَّعَرَ وَإِنَّ مِنْ أَشُرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ تُقَاتِلُوا قَوْمًا عِرَاضَ الْوُجُوهِ كَأَنَّ وُجُوهَهُمُ الْمَجَانُّ الْمُطُرَقَةُ [مكرر ما قبله].

(۲۰۹۵۳) حضرت عمرو بن تغلب التائيز سے مروی ہے کہ نبی علیدہ نے ارشاد فر مایا قیامت سے پہلے تم ایک الی قوم سے قال کروگے جو بالوں کے جو تا پہنتے ہوں گے اور تم ایک الی قوم سے بھی قال کروگے جن کے چیرے چیٹی ہوئی کمانوں کی طرح ہوں گے۔

حَدِيثُ جَرْمُوزِ الْهُجَيْمِيِّ ﴿ كُالْتُوْ

حضرت جرموز جيمي ذالنيؤ كي حديث

(٢.٩٥٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ هَوْذَةَ الْقُرَيْعِيُّ أَنَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ سَمِعَ جَرُمُوزًا الْهُجَيْمِيَّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ٱوْصِنِي قَالَ أُوصِيكَ أَنْ لَا تَكُونَ لَقَانًا

(۲۰۹۵ ۳) حضرت جرموز رہائیؤ سے مروی ہے کہ میں نے بارگا و رسالت میں عرض کیا یا رسول اللہ! مجھے وصیت سیجئے ، نبی علیقا نے فرمایا میں تنہیں وصیت کرتا ہوں کہ تعن طعن کرنے والے نہ بنو۔

حَدِيثُ حَابِسِ التَّمِيمِيِّ الْأَنْهُ

حضرت حابس تتيمي والثنؤ كاحديثين

ر ما 10 مار 10 مار ہوں گئے ہیں اور سے بی سیار میں ہوتا ہے۔ ہونے کی کوئی حقیقت نہیں ،نظر لگ جانا برحق ہے اور سب سے سچا شکون فال ہے۔

(٢.٩٥٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَرُبٌ حَدَّثَنَا يَحْيَى حَدَّثَنِى حَيَّةُ بُنُ حَابِسٍ التَّمِيمِيُّ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ حَقَّ وَأَصْدَقُ الطِّيرَ الْفَأْلُ

(۲۰۹۵۱) دیمتی ایکھیے کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی مالیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا مردے کی کھوپڑی میں کسی چیز کے ہونے کی کوئی حقیقت نہیں ،نظرلگ جانا برحق ہے اور سب سے سچافشکون فال ہے۔

(٢.٩٥٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى وَحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَا ثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ حَيَّةَ حَدَّثَهُ عَنْ آبِيهِ عَنْ آبِي هُرَيْرَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا شَيْءَ فِي الْهَامِ وَالْعَيْنُ

هي مُناهُ اَمَنْ بَنْ بَلِيَةِ مِتْوَم كَلَّهُ الْمُعَالِيَةِ مِتْوَم كَلَّهُ الْمُعَلِيِّينَ لَيْهِ الْمُعَالُ حَقٌّ وَٱصْدَقُ الطَّيَرِ الْفَالُ

(۲۰۹۵۷) حیہ تنہی بیالی کے والد کہتے ہیں کہ انہوں نے نبی علیہ کو بیفر ماتے ہوئے سنا مردے کی کھو پڑی میں کسی چیز کے ہونے کو کو تا مردے کی کھو پڑی میں کسی چیز کے ہونے ک کوئی حقیقت نہیں ،نظر لگ جاتا برحق ہے اور سب سے سچا شکون فال ہے۔

حَدِيثُ رَجُلِ رَالُتُنَا

ا يك صحابي والنيز كي حديث

(٢٠٩٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ بُنُ السَّانِبِ عَنْ بِلَالِ بُنِ يَقُطُرَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اسْتُعْمِلَ عَلَى سِجِسْتَانَ فَلَقِيَهُ رَجُلًّا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَيْثُ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى جَيْشٍ وَعِنْدَهُ نَارٌ قَدْ أَجْجَتْ فَقَالَ فَقَالَ تَذْكُرُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَيْثُ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلَى جَيْشٍ وَعِنْدَهُ نَارٌ قَدْ أَجْجَتْ فَقَالَ لِوَ وَقَعَ فِيهَا لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ قُهُ فَانْزُهَا فَقَامَ فَنَوْاهَا فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَوْ وَقَعْ فِيهَا لَرَجُلًا النَّارَ إِنَّهُ لَا طَاعَةَ فِى مَعْصِيةِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَإِنَّمَا أَرُدْتُ أَنْ أُذَكِّرَكَ هَذَا وَقَالَ حَمَّادٌ آيُصًا قُمُ فَانُوهَا فَلُهُ عَلَيْهِ وَلَا حَمَّادٌ آيُصًا قُمُ فَانُوهَا فَلُمْ فَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَالَ حَمَّادٌ آيُصًا قُمُ فَانُوهَا فَلُمْ فَالْوَى مَعْمِيةِ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ نَعَمُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ نَعَمُ عَلَيْهِ وَقَدْ فَالَ حَمَّادٌ آيُصًا لَا طَاعَة فِى مَعْصِيةِ اللَّهِ تَعَالَى قَالَ نَعَمُ

(۲۰۹۵۸) بلال بن بقطر کہتے ہیں کہ نی نایش کے کسی صحابی ڈاٹٹ کو بحتان کا گورزمقرر کر دیا گیا، ان سے ایک دوسرے صحابی ڈاٹٹ نے ملاقات کی اور فر مایا کیا آپ کو یا د ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیشا نے ایک آ دی کوکسی نشکر کا امیر مقرر کیا، اس نے ایک حکمہ خوب تیز آ گ بھڑکا کی ، اور اپنے ایک ساتھی کو حکم دیا کہ اس میں کو د جا و ، وہ اٹھر کرکو دنے کے لئے تیار ہوگیا (لیکن اس کے ساتھیوں نے روک لیا) نبی ملیشا کو یہ بات معلوم ہوئی تو فر مایا اگر وہ آگ میں کو د جا تا تو یہ دونوں جہنم میں داخل ہوجاتے ، اللہ کی نافر مانی میں مخلوق کی اطاعت نہیں ہے، میں نے سوچا کہ آپ کو یہ حدیث یا دکر اوول۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ الْحَتِّي رِثَاثِنَا

ایک صحابی طالنمهٔ کی روایت

(٢٠٩٥٩) حَدَّثَنَا عَلِیٌ بُنُ عَاصِم آخُبَرَنَا سُلَیْمَانُ التَّیْمِیُّ قَالَ حَدَّثِی الْحَسَنُ بِحَدِیثِ آبِی عُنْمَانَ النَّهْدِیِّ عَنْ عُنَ عُنَ عَلَیْ وَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ عُمْرَ فِی اللّه بَالَهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ جُبَّةٌ لَبِنَتُهَا دِیبَاجٌ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَبِنَةٌ مِنْ نَادٍ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ جُبَّةٌ لَبِنَتُهَا دِیبَاجٌ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَبِنَةٌ مِنْ نَادٍ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ جُبَّةٌ لَبِنَتُهَا دِیبَاجٌ قَالَ وَسُولُ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَبِنَةٌ مِنْ نَادٍ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَبِنَةٌ مِنْ نَادٍ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لَبِینَ وَمَا عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَلَا وَعَلَى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَمِنْ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَمَ وَعَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَمَ وَمِی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمْ وَسَلَمَ وَالْعَالَمُ وَمِنْ اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَمَ وَسَلَمُ وَسَلَمَ وَالْعَالَمُ وَالْعَالَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَاقُوا مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمْ وَالْعَالَمُ وَالْعَالَمُ وَالْعَالَمُ وَالْعَامُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَالَمُ وَالْعَالَمُ وَالْعَالَ وَالْعَلَاقُوا وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعِلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالَعُوا وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعَلَمُ وَالْعُلِمُ وَالْعَلَمُ وَالْعُوالِمُ وَالْعَلَمُ وَالْعُوا وَالْعُوا وَالْعُوا وَالْعُوا وَالْعُوا وَالْعُوا وَالْعُوا وَالْعُ



حَدِيث مُجاشِع بْنِ مَسْعُودٍ شَاتَنْ

حضرت مجاشع بن مسعود رفاتنز كي حديث

(٢.٩٦٠) حَدَّثَنَا عَقَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنْ آبِي عُثْمَانَ عَنْ مُجَاشِعِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا مُجَالِدُ بْنُ مَسْعُودٍ يَبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَغْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ أَبَايِعُهُ عَلَى الْإِسْلَامِ [راحع: ٢ ؟ ٩ ٥ ١].

(۲۰۹۷) حضرت مجاشع بن مسعود رہ انتخاب مروی ہے کہ وہ اپنے ایک بھتیج کو لے کرنبی طائیلا کی خدمت میں لے کر حاضر ہوئ تا کہ وہ ججرت پر بیعت کر سکے، نبی طائیلانے فر مایانہیں، بیاسلام پر بیعت کرے گا کیونکہ فتح مکہ کے بعد ججرت کا تھم باتی نہیں رہا۔

حَديثُ عَمْرِو بُنِ سَلِمَةَ الْأَنْهُ

حضرت عمروبن سلمه طالنيؤ كي حديثين

(٢٠٩١) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ حَلَّنِي أَيُّوبُ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سَلِمَةَ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ الْفَتْحِ جَعَلَ النَّاسُ يَمُرُّونَ عَلَيْنَا قَدْ جَانُوا مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُنْتُ أَفُرُ أَنَا عُلامٌ فَجَاءَ أَبِي النَّامُ يَمُرُّونَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوُمُ الْفَرَعُ وَسَلَّمَ يَوُمُ الْفَرُكُمُ الْفَرَكُمُ الْفَرُكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوُمُ الْفَرُكُمُ الْفَرَكُمُ الْفَرَكُمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسُولِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَوْلًا لَا لَكُواللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

آ نے گذرتے تھے، میرے والدصاحب بھی اپن توم کے اسلام کا پیغام لے کر بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے تھے، وہ واپس پر ہمارے پاس سے گذرتے تھے، میرے والدصاحب بھی اپنی توم کے اسلام کا پیغام لے کر بارگاہ نبوت میں حاضر ہوئے تھے، وہ واپس آ نے گئے تو نبی ملایا ایامت کے لئے اس مخص کوآ گے کرنا جوسب سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا ہو، لوگوں نے غور کیا تو انہیں مجھ سے زیادہ قرآن پڑھا ہوا کوئی آ دمی نبل سکا، چنا نچہ انہوں نے نوعمر ہونے کے باوجود جھ ہی کوآ گے کر دیا، اور میں انہیں نماز پڑھا نے لگا، میرے جسم پر ایک چا در ہوتی تھی، میں جب رکوع یا سجد ہیں جاتا تو وہ چھوٹی پڑجاتی اور میر استر کھل جاتا، بید کھے کرایک بوڑھی خاتون لوگوں سے کہنے گلی کہ اپنے امام صاحب کا ستر تو چھپاؤ، چنا نچہ لوگوں نے میرے لیے ایک قیص تیار کردی، جسے یا کر مجھے بہت خوشی ہوئی۔

(٢.٩٦٢) حَلَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلِ الْحَدَّادُّ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ آبُو الْحَارِثِ الْجَرْمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ سَلِمَةَ الْجَرْمِیَّ يُحَدِّثُ آنَّ آبَاهُ وَنَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ وَفَدُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حِينَ ظَهَرَ آمُرُهُ وَتَعَلَّمَ النَّاسُ فَقَضُوا حَوَائِجَهُمْ ثُمَّ سَالُوهُ مَنْ يُصَلِّى لَنَا أَوْ يُصَلِّى بِنَا فَقَالَ يُصَلِّى لَكُمْ أَوْ بِكُمْ أَكْثَرُكُمْ جَمْعُلا النَّاسُ فَقَضُوا حَوَائِجَهُمْ ثُمَّ سَالُوهُ مَنْ يُصَلِّى لَنَا أَوْ يُصَلِّى بِنَا فَقَالَ يُصَلِّى لَكُمْ أَوْ بِكُمْ أَكْثَرُكُمْ جَمْعُلا لِلْقُرُآنِ أَوْ أَخُذًا لِلْقُرُآنِ فَقَدِمُوا عَلَى قَوْمِهِمْ فَسَالُوا فِى الْحَىِّ فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًّا جَمَعَ أَكُثَرَ مِمَّا جَمَعْتُ لِلْقُرُآنِ أَوْ أَخُذًا لِلْقُرُآنِ فَقَدِمُوا عَلَى قَوْمِهِمْ فَسَالُوا فِى الْحَىِّ فَلَمْ يَجِدُوا أَحَدًّا جَمَعَ أَكُثَرَ مِمَّا جَمَعْتُ فَلَهُ يَعِدُوا أَحَدًّا جَمَعَ أَكُثَرَ مِمَّا جَمَعْتُ فَقَدَّمُونِى بَيْنَ آيْدِيهِمْ فَصَلَّيْتُ بِهِمْ وَآنَا غُكَرَمْ عَلَى شَمْلَةٌ لِى قَالَ فَمَا شَهِدْتُ مَجْمَعًا مِنْ جَرْمٍ إِلَّا كُنْتُ

إِمَامَهُمْ إِلَى يَوْمِی هَذَا [انظر: ۸۰۹۸].

(۲۰۹۷۲) حفرت عمرو بن سلمہ بلاتین سے مروی ہے کہ ان کے قبیلے کا ایک وفد نبی طینی کی خدمت میں حاضر ہوا، جب ان کا واپسی کا ارادہ ہوا تو وہ کہنے گئے یارسول اللہ! ہماری امامت کون کرائے گا؟ نبی طینیا نے فرمایاتم میں سے جے قرآن سب سے زیادہ آتا ہو، اس وقت کسی کواتنا قرآن یادنہ تھا جتنا مجھے یادتھا، چنا نچہ انہوں نے مجھے نوعمر ہونے کے باوجود آگے کردیا، میں جس وقت ان کی امامت کرتا تھا تو میرے اوپرایک چا در ہوتی تھی، اور اس کے بعد میں قبیلہ جرم کے جس مجھے میں بھی موجود رہا، ان کی امامت میں نے ہی کی اور اب تک ان کونماز میں ہی پڑھار ہاہوں۔

(٢.٩٦٣) حَدَّثَنَا عَلِى بْنُ عَاصِم حَدَّثَنَا حَالِدٌ الْحَدَّاءُ عَنُ آبِى قِلَابَةَ عَنُ عَمُرِو بْنِ سَلِمَةَ قَالَ كَانُوا يَأْتُونَا الرُّكُبَانُ مِنُ قِبَلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَنَسْتَقُرِئُهُمْ فَيُحَدِّثُونَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِيَوُمَّكُمْ ٱكْفَرُكُمْ قُرُ آنَا [راحع: ٢٠٦٠].

(۳۰۹۱۳) حضرت عمرو بن سلمہ ڈاٹٹو کہتے ہیں کہ نبی طبیقا کی طرف سے ہمارے پاس پکھ سوار آتے تھے، ہم ان سے قر آن پڑھتے تھے، وہ ہم سے بیصدیث بیان کرتے تھے کہ نبی طبیقانے ارشاد فر مایاتم میں سے جوجفس زیادہ قر آن جانتا ہو،اسے تمہاری امامت کرنی جاہئے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ رَالُوْرُ

بنوسلیط کے ایک صحابی ڈاٹٹیئ کی روایت

(٢.٩٦٤) حَدِّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا الْمُبَارَكُ بُنُ فَضَالَةً حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَخْبَرَنِي شَيْخٌ مَنْ بَنِي سَلِيطٍ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَكُلُمُهُ فِي سَبْي أُصِيبَ لَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَإِذَا هُوَ يُحَدِّثُ الْقَوْمَ وَحَلْقَةٌ قَدْ أَطَافَتْ بِهِ فَإِذَا هُوَ قَامِدٌ عَلَيْهِ إِزَارُ قِطْرٍ لَهُ عَلِيظٌ أَوَّلُ شَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْهُ يَقُولُ وَهُوَ يَقُولُ بِيَدِهِ هَكَذَا وَأَشَارَ الْمُبَارَكُ لِمَا اللَّهُ وَلَا يَخُدُلُهُ التَّقُوى هَاهُنَا النَّقُوى هَاهُنَا أَيْ فِي الْقَلْبِ بِإِصْبَعِهِ السَّبَّابَةِ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقُوى هَاهُنَا النَّقُوى هَاهُنَا أَيْ فِي الْقَلْبِ اللَّهُ مِن اللَّهُ فَي الْقَلْبِ النَّهُ وَلَا يَكُولُونَ اللَّهُ اللَّهُ وَلَا يَخْذُلُهُ التَّقُوى هَاهُنَا النَّي فِي الْقَلْبِ

[راجع: ١٦٧٤١]

(۲۰۹۷۳) بٹوسلیط کے ایک شیخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی ملیٹا کی خدمت میں اپنے ان قیدیوں کے متعلق گفتگو کرنے کے لئے حاضر ہوا جوز مانۂ جاہلیت میں پکڑ لیے گئے تھے،اس وقت نبی ملیٹا تشریف فر ماتھے اورلوگوں نے حلقہ بنا کر آپ مالیٹیا کو

منالاً المراب المراب المراب المراب المراب المراب المراب المرابي الكيول المراب المراب المرابي الكيول المراب المراب

(٢.٩٦٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا عَلِيٌّ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي سَلِيطٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي أَزْفَلَةٍ مِنُ النَّاسِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ الْمُسْلِمُ أَخُو الْمُسْلِمِ لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يَخْلُمُهُ النَّهِ صَدِّرِهِ وَمَا تَوَاذَ اثْنَانِ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا إِلَّا يَخْدُلُهُ النَّفُوى هَاهُنَا قَالَ حَمَّادٌ وَقَالَ بِيَدِهِ إِلَى صَدْرِهِ وَمَا تَوَاذَ اثْنَانِ فِي اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا إِلَّا حَدَثُ يُخْدِثُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ لَا يُفَرِّقُ بَيْنَهُمَا إِلَّا حَدَثُ يُحْدِثُ شَرَّ

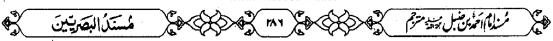
(۲۰۹۷۵) بنوسلیط کے ایک شخ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نہی ایٹیا کی خدمت میں حاضر ہوا ،اس وقت نبی مالیا تشریف فرما سے اشارہ سے اور لوگوں نے حلقہ بنا کرآ ہے مگا ہی گا گیٹی کو گھرر کھا تھا ، نبی مالیا نے ایک موٹی تہبند با ندھر کھی تھی ، نبی نائیلی انگلیوں سے اشارہ فرما ہے ، میں نے آ ہے مگا گیٹی کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ سلمان ، مسلمان کا بھائی ہوتا ہے ، وہ اس پرظلم کرتا ہے اور ندا سے بار ویددگار چھوڑتا ہے ، تقوی یہاں ہوتا ہے ، تقوی یہاں ہوتا ہے لینی دل میں اور جو دوآ دمی اللہ کی رضاء کے لئے ایک دوسرے سے مبت کرتے ہوں ، انہیں کوئی چیز جدانہیں کرسکتی سوائے اس نئی چیز کے جوان میں سے کوئی ایک ایجاد کر لے ، اور کسی چیز کو ایجاد کرنے والا شر ہے (تین مرتبہ فرمایا)۔

حَدِيثُ رَدِيفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نبی عَالِیًا کے پیچھے سواری پر بیٹھنے والے ایک صحابی ڈاٹٹنڈ کی روایت

(٢.٩٦٦) حَدَّثَنَا عَقَانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْآخُولِ عَنْ آبِي تَمِيمَةَ عَنْ رِدُفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ كَانَ عَلَى حِمَارٍ فَعَثَرَ فَقَالَ الَّذِي خَلْفَهُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ عَنْ رَجُلِ عَنْ رَجُلِ عَنْ رِدُفِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ عَلَى حِمَارٍ فَعَثَرَ فَقَالَ الَّذِي خَلْفَهُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ عَلَى حِمَارٍ فَعَثَرَ فَقَالَ الَّذِي خَلْفَهُ تَعِسَ الشَّيْطَانُ ثَعَاظَمَ وَقَالَ بِعِزَّتِي صَرَعْتُكَ وَإِذَا قُلْتَ بِسُمِ فَقَالَ لَا تَعْسَ الشَّيْطَانُ تَعَاظَمَ وَقَالَ بِعِزَّتِي صَرَعْتُكَ وَإِذَا قُلْتَ بِسُمِ اللَّهِ تَصَاغَرَ حَتَّى يَصِيرَ مِثْلَ ذُبَابٍ [راحع: ٢٠٨٦٧].

(۲۰۹۱۷) ایک صحابی ڈاٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی نائیل کے پیچھے گدھے پرسوارتھا، اچا تک گدھا بدک کیا، میرے منہ سے نکل گیا کہ شیطان برباد ہو، نبی نائیل نے فر مایا بین کہو کیونکہ جب تم بیہ جملہ کہتے ہوتو شیطان اپنے آپ کو بہت بڑا سمجھتا ہے، اور کہتا ہے کہ میں نے اسے اپنی طاقت سے پچھاڑا ہے اور جب تم ''بسم اللہ'' کہو کے تو دہ اپنی نظروں میں اتنا حقیر ہوجائے گا کہ مہمی سے بھی چھوٹا ہوجائے گا۔



حَدِيثُ رَجُلٍ سَمِعَ النَّبِيُّ مَا لَيْتِيُّ مَا لَيْتِيْمُ

ا يك صحاني ولاتفظ كي روايت

(٢.٩٦٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَمَّنْ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوّاً فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَذَّبُ عَذَابَهُ أَحَدٌ وَلَا يُوثَقُ وَثَاقَهُ أَحَدٌ يَعْنِي يَفْعَلُ بِهِ قَالَ خَالِدٌ وَسَأَلْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بُنَ آبِي بَكُرَةً قَالَ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُعَدِّبُ آئَى يَفْعَلُ بِهِ [صححه الحاكم (٢/٥٥٢). قال الألباني: ضعيف الإسناد رأبوداود: ٢٩٩٦). قال شعب: رحاله ثقات].

(۲۰۹۷) ایک سحابی نگاٹنا سے مردی ہے کہ انہوں نے نبی ملیٹا کو فیکو مّنیله لا یُعَدَّبُ عَذَابَهُ آخَدٌ والی آیت کومجہول (یعنی یُعَذَّبُ میں ذال کے فتحہ اور یُو تَقُ میں ث کے فتہ کے ساتھ) پڑھتے ہوئے سنا ہے،مطلب یہ ہے کہ اس دن کی مخص کواس جیساعذاب نہیں دیا جائے گااور کسی کواس طرح جکڑ انہیں جائے گا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ مَلَاثَيْكُمْ

ايك صحابي طالنفط كى روايت

(٢.٩٦٨) حَذَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا الْأَزْرَقُ بُنُ قَيْسٍ عَنْ يَحْيَى بُنِ يَغْمُرَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَلَاتُهُ فَإِنْ أَتَمَّهَا كُتِبَتُ لَهُ تَامَّةً وَإِنْ لَمْ يَكُنْ أَتَمَّهَا قَالَ انْظُرُوا تَجِدُونَ لِعَبْدِى مِنْ تَطَوَّعٍ فَٱكْمِلُوا مَا ضَيَّعَ مِنْ فَرِيطَتِهِ ثُمَّ الزَّكَاةُ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْمُعْمَالُ عَلَى حَسَبِ ذَلِكَ [راحع: ١٦٧٣]

(۲۰۹۲۸) ایک صحابی بڑٹا تھا سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے ارشاد فرمایا سب سے پہلے جس چیز کا بندے سے حساب لیا جائے گاوہ اس کی نماز ہوگی ، اگر اس نے اسے کلمل اداء کیا ہوگا تو وہ کلمل لکھ دی جائیں گی ، ور نہ اللہ تعالیٰ فرمائیں گے کہ دیکھو! میرے بندے کے پاس پچھنوافل ملتے ہیں؟ کہ ان کے ذریعے فوائض کی تخیل کرسکو، اس طرح زکو قائے معاملے میں بھی ہوگا اور دیگر انگال کا حساب بھی اسی طرح ہوگا۔

حَدِيثُ قُرَّةَ بُنِ دَعُمُوصٍ النَّمَيُوِى اللَّهَ

حضرت قره بن دعموص النمير ى دفاتينا كي حديث

(٢٠٩٦) حَذَّتَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا جَوِيرُ بُنُ حَازِمٍ قَالَ جَلَسَ إِلَيْنَا شَيْخٌ فِي مَكَانِ أَيُّوبَ فَسَمِعَ الْقَوْمَ يَتَحَدَّثُونَ فَقَالَ حَدَّثَنِى مَوْلَاىَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ مَا اسْمُهُ قَالَ قُرَّةُ بُنُ دَعْمُوصٍ النَّمَيْرِيُّ قَالَ هي مُناهُ اَمَانُ مِنْ اللَّهِ م

قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ فَٱتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَوْلَهُ النَّاسُ فَجَعَلْتُ أُرِيدُ أَنْ ٱذْنُو مِنْهُ فَلَمْ ٱسْتَطِعْ فَنَادَيْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَغْفِرْ لِلْعُكَامِ النَّمَيْرِيِّ فَقَالَ غَفِرَ اللَّهُ لَكَ قَالَ وَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّحَاكَ بْنَ قَيْسٍ سَاعِيًّا فَلَمَّا رَجَعَ رَجَعَ بِإِيلٍ جُلَّةٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱتَيْتَ هِلَالَ بْنَ عَامِرٍ وَنُمَيْرَ بْنَ عَامِرٍ وَعَامِرَ بْنَ رَبِيعَةَ فَأَخَذُتَ جُلَّةَ ٱمْوَالِهِمْ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّنِي سَمِعْتُكَ تَذْكُرُ الْغَزُوَ فَٱحْبَبْتُ أَنْ آتِيكَ بِإِبِلِ تَرْكَبُهَا وَتَحْمِلُ عَلَيْهَا فَقَالَ وَاللَّهِ لَلَّذِى تَرَكُتَ أَحَبُّ إِلَىَّ مِنْ الَّذِى آخَذُتَ ارْدُدُهَا وَخُذُ مِنْ حَوَاشِى آمُوَالِهِمْ صَدَقَاتِهِمْ قَالَ فَسَمِعْتُ الْمُسْلِمِينَ يُسَمُّونَ تِلْكَ الْإِبِلَ المُسَانَّ الْمُجَاهِدَاتِ

(۲۰۹۲۹) حضرت قرہ بن دعموص ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ میں مدینہ منورہ پہنچ کر نبی ملیکا کی خدمت میں حاضر ہوا تو ان کے اردگر د لوگ بیٹھے ہوئے تھے، میں نے قریب ہونے کی کوشش کی لیکن کامیا بنہیں ہوسکا، تو میں نے دور ہی سے پکار کر کہایارسول اللہ! نمیری نو جوان کے لئے (میرے لیے) بخشش کی دعاء سیجئے ، نبی مایشا نے فر مایا اللہ تمہاری بخشش فر مائے۔

نبی ملیا نے قبل ازیں حضرت ضحاک بن قیس ٹائٹؤ کوز کو ہ وصول کرنے کے لئے بھیجا ہوا تھا، جب وہ واپس آئے تو برے عمدہ اونٹ لے کرآئے ، نبی علیہ ان سے فر مایاتم نے ہلال بن عامر بمیر بن عامراور عامر بن ربیعہ کے پاس پہنچ کران كافيمتى بال لے ليا؟ انہوں نے عرض كيايا رسول الله! ميس نے سناتھا كرآ ب جباد يررواند ہونے كاتذكره كرر بے تھے، ميس نے سوچا کہا ہیےادنٹ لےکرآ وُں جن پرآ پ سوار ہوتکیں اوران پر سامان لا دشکیں ، نبی ملیٹا نے فرمایا بخدا! تم جو جانور چھوڑ کر آئے ، وہ مجھےان سے زیادہ محبوب ہیں جوتم لے کرآئے ،بیدواپس ان لوگوں کودے آؤاوران سے درمیائے در ہے کا مال زکو ۃ میں لیا کرو،راوی کہتے ہیں کہ میں نےمسلمانوں کوان اونٹوں کے لئے مجاہدات کالفظ استعال کرتے ہوئے ساہے۔

حَدِيثُ طُفَيْلِ بْنِ سَخْبَرَةَ رَالِمَهُ

حضرت طفيل بن سخبره طالفنه كي حديث

(٢٠٩٧.) حَدَّثَنَا بَهُزُّ وَعَقَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُن عُمَيْرٍ عَنْ رِبُعِيٍّ بُن حِرَاشٍ عَنْ طُفَيْلِ بُنِ سَخُبَرَةَ آخِي عَاثِشَةَ لِأُمُّهَا ٱلَّهُ رَأَى فِيمَا يَرَى النَّائِمُ كَأَنَّهُ مَرَّ بِرَهُطٍ مِنْ الْيَهُودِ فَقَالَ مَنْ ٱنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ الْيَهُودُ قَالَ إِنَّكُمُ ٱنْتُمُ الْقَوْمُ لَوْلَا ٱنَّكُمْ تَزْعُمُونَ آنَ عُزَيْرًا ابْنُ اللَّهِ فَقَالَتْ الْيَهُودُ وَٱنْتُمُ الْقَوْمُ لَوْلَا ٱنَّكُمْ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَشَاءَ مُحَمَّدٌ ثُمَّ مَرَّ بِرَهُطٍ مِنْ النَّصَارَى فَقَالَ مَنْ ٱنْتُمْ قَالُوا نَحْنُ النَّصَارَى فَقَالَ إِنَّكُمُ ٱنْتُمُ الْقَوْمُ لَوْلَا ٱنَّكُمُ تَقُولُونَ الْمَسِيحُ ابْنُ اللَّهِ قَالُوا وَإِنَّكُمُ ٱنْتُمُ الْقَوْمُ لَوْلَا ٱنَّكُمُ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ مُحَمَّدٌ فَلَمَّا أَصْبَحَ أَخْبَرَ بِهَا مَنْ أَخْبَرَ ثُمَّ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَٱخْبَرَهُ فَقَالَ هَلْ

الْحُبَرُتَ بِهَا أَحَدًا قَالَ عَفَّانُ قَالَ نَعَمُ فَلَمَّا صَلَّوْا خَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ وَٱثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ طُفَيْلًا رَأَى رُوْيًا الْحُبَرُتَ بِهَا أَحَدًا قَالَ عَفَّانُ قَالَ نَعَمُ فَلَمَّا صَلَّوْا خَطَبَهُمْ فَحَمِدَ اللَّهَ وَٱثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ طُفَيْلًا رَأَى رُوْيًا فَا خُبَرَ بِهَا مَنْ أَخْبَرَ مِنْكُمْ وَإِنَّكُمْ كُنتُمْ تَقُولُونَ كَلِمَةً كَانَ يَمْنَعُنِي الْحَيَاءُ مِنْكُمْ أَنُ ٱنْهَاكُمْ عَنْهَا قَالَ لَا فَا خَبَرَ بِهَا مَنْ أَخْبَرَ مِنْكُمْ أَنْ أَنْهَاكُمْ عَنْهَا قَالَ لَا تَقُولُوا مَا شَاءَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ مُحَمَّدٌ [قال البوصيرى: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١١١٨) الله عليه الله والمؤلِّل الله عليه الله والمؤلِّل المؤلِّل الله والمؤلِّل المؤلِّل المؤلِّلُ المؤلِّلُ المؤلِّلُ المؤلِّل المؤلِّل

والدارمی (۲۰۹۷).

(۲۰۹۷) حضرت طفیل بن خمرہ ڈاٹو "نجو حضرت عائشہ ڈاٹھا کے ماں شریک بھائی ہیں" کہتے ہیں کہ انہوں نے ایک مرتبہ خواب میں دیکھا کہ وہ یہودیوں کے ایک گروہ کے پاس سے گذرے، اوران سے پوچھا کہتم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا ہم یہودی ہیں، طفیل ڈاٹو نے کہا کہتم ایک سیحے قوم ہوتے اگرتم حضرت عزیر طبیعا کوالٹہ کا بیٹا نہ بجھتے ، یہودیوں نے کہا کہتم بھی ایک صحیح قوم ہوتے اگرتم یوں نہ کہتے کہ جواللہ نے چاہا اور جو محمد (سَنَا اَلْتُحَامُ) نے چاہا، پھران کا گذر بیسائیوں کے ایک گروہ پر ہوا اور ان سے پوچھا کہتم کون لوگ ہو؟ انہوں نے کہا کہ ہم بیسائی ہیں، طفیل ڈاٹھ نے کہا کہتم ایک صحیح قوم ہوتے اگرتم حضرت عسیٰ طبیعا کو اللہ کا بیٹا قرار نہ دیتے ، بیسائیوں نے کہا کہتم ہمی ایک صحیح قوم ہوتے اگرتم یوں نہ کہتے کہ جواللہ نے چاہا اور جو محمد (سَنَا اَلْمُ اِلْمُ اِلْمُ اِلْمَ اِلْمَ اِلْمَ اِلْمَ اِللہ کا بیٹا کہ مواللہ نے چاہا اور جو محمد (سَنَا اَلْمُ کُلُم اِلْمَ اِللہ کا بیٹا کہ مواللہ نے چاہا ور جو محمد (سَنَا اَلْمُ کُلُم اِلْمَ اِللہ کا بیٹا قرار نہ دیتے ، بیسائیوں نے کہا کہتم بھی ایک صحیح قوم ہوتے اگرتم یوں نہ کہتے کہ جواللہ نے چاہا اور جو محمد (سَنَا اَلْمُ کُلُم اِلْمَ) نے چاہا۔

صبح ہؤئی تو انہوں نے بیخواب کھولوگوں سے ذکر کردیا، پھر نبی طیس کی خدمت میں حاضر ہوئے اور انہیں بھی بیواقعہ بتایا، نبی طیس نے فرمایا کیا تم نے بیخواب کسی کو بتایا بھی ہے؟ انہوں نے عرض کیا جی ہاں! چنا نچے نماز سے فارغ ہوکر نبی طیس خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے اور اللہ کی حمد و ثناء کرنے کے بعد فرمایا کہ فیل نے ایک خواب دیکھا ہے جواس نے تم میں سے بعض لوگوں کو بتایا بھی ہے، تم یہ جملہ پہلے کہتے تھے جس سے تمہیں روکتے ہوئے جھے دیاء مانع ہوجاتی تھی، اب بینہ کہا کروکہ جو اللہ نے چاہا اور جو محمد (مَنَا اللہ تَعَلَیْ مَا اللہ نے چاہا۔

حَدِيثُ آبِي حُرَّةَ الرَّفَاشِيِّ عَنْ عَمِّهِ

حضرت ابوحرہ رقاشی کی اپنے چھاسے روایت

مُنْ الْمَارَفِينَ لِي بِينِ سَوْمَ كَنْ الْمِعَالِينِينَ فِي اللهِ الْمُعَالِمِينِينَ فِي اللهِ المُعَالِمِينِينَ فِي يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّ أَوَّلَ دَمٍ يُوضَعُ دَمُ رَبِيعَةٌ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُظّلِبِ كَانَ مُسْتَرْضِعًا فِي بَنِي لَيْثٍ فَقَتَلَتْهُ هُذَيْلُ آلَا وَإِنَّ كُلَّ رِبًّا كَانَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَضَى أَنَّ أَوَّلَ رِبًّا يُوضَعُ رِبَا الْعَبَّاسِ بْن عَبْدِ الْمُطَّلِبِ لَكُمْ رُئُوسُ أَمْوَالِكُمْ لَا تَظْلِمُونَ وَلَا تُظْلَمُونَ آلَا وَإِنَّ الزَّمَانَ قَدُ اسْتَدَارَ كَهَيْنَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ ثُمَّ قَرَأَ إِنَّ عِنَّةَ الشُّهُورِ عِنْدَ اللَّهِ اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِي كِتَابِ اللَّهِ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ مِنْهَا ٱرْبَعَةٌ حُرُمٌ ذَلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ فَلَا تَظْلِمُوا فِيهِنَّ ٱنْفُسَكُمُ ٱلَا لَا تَرْجِعُوا بَعْدِى كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ آلَا إِنَّ الشَّيْطَانَ قَدْ آيِسَ أَنْ يَعْبُدَهُ الْمُصَّلُّونَ وَلَكِنَّهُ فِي التَّحْرِيشِ بَيْنَكُمْ فَاتَّقُوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّهُنَّ عِنْدَكُمْ عَوَانٌ لَا يَمْلِكُنَ لِٱنْفُسِهِنَّ شَيْنًا وَإِنَّ لَهُنَّ عَلَيْكُمْ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ حَقًّا أَنْ لَا يُوطِئْنَ فُرُشَكُمْ أَحَدًا غَيْرَكُمْ وَلَا يَأْذَنَّ فِي بُيُوتِكُمْ لِأَحَدٍ تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ خِفْتُمْ نُشُوزَهُنَّ فَعِظُوهُنَّ وَاهْجُرُوهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَاضُوبُوهُنَّ ضَرْبًا غَيْرَ مُبَرِّحٍ قَالَ حُمَيْدٌ قُلْتُ لِلْحَسَنِ مَا الْمُبَرَّحُ قَالَ الْمُؤَكِّرُ وَلَهُنَّ رِزْقُهُنَّ وَكِسُوَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَإِنَّمَا آحَذْتُمُوهُنَّ بِآمَانَةِ اللَّهِ وَاسْتَحْلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكُلِمَةِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَتْ عِنْدَهُ أَمَانَةٌ فَلْيُؤَكَّمَا إِلَى مَنْ ائْتَمَنَهُ عَلَيْهَا وَبَسَطَ يَدَيُهِ فَقَالَ أَلَا هَلُ بَلَّغْتُ أَلَا هَلُ بَلَّفْتُ آلَا هَلُ بَلَّغْتُ ثُمَّ قَالَ لِيُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْعَائِبَ فَإِنَّهُ رُبَّ مُبَلِّغِ ٱسْعَدُ مِنْ سَامِعِ قَالَ حُمَيْدٌ قَالَ الْحَسَنُ حِينَ بَلَّغَ هَذِهِ الْكَلِمَةَ قَدْ وَاللَّهِ بَلِّغُوا ٱقْوَامًا كَانُوا ٱسْعَدَ بِهِ [قال الالبانى: حسن (أبوداود: ٢١٤٥). قال شعيب: صحيح الغيره مقطعا وهذا إسناد ضعيف].

کس مہینے میں ہواور کس شہر میں ہو؟ لوگوں نے عرض کیا حرمت والے دن میں ،حرمت والے مہینے اور حرمت والے شہر میں ، نبی مایشا نے فرمایا پھر تبہاری جان ، مال اور عزت و آبروا یک دوسرے کے لئے اس طرح حرمت والے ہیں جس طرح اس دن

کی حرمت اس مہینے اور اس شہر میں ہے، یہاں تک کہتم اپنے رب سے جاملو۔

پر فرمایا لوگوامیری بات سنوتہ ہیں زندگی ملے گی ، خبر دار ایسی پرظلم نہ کرتا (تین مرتبہ فرمایا) کسی مخض کا مال اس کی دلی رضا مندی کے بغیر طلال نہیں ہے ، یادر کھو! ہر وہ خون ، مالی معالمہ اور فخر و مباہات کی چیزیں جوز مانۂ جاہلیت میں تھیں ، آج میرے ان دوقد موں کے بنچے ہیں قیامت تک کے لئے اور سب سے پہلا خون جو معاف کیا جاتا ہے وہ ربیعہ بن حارث بن عبد المطلب کا ہے جو بنولید کے یہاں دودھ بیتا بچہ تھا اور بنو نہ یل نے اسے تل کر دیا تھا ، اسی طرح زمانۂ جاہلیت کا ہر سود ختم کیا جاتا ہے اور اللہ کا یہ فیصلہ ہے کہ سب سے پہلا سود حضرت عباس بن عبد المطلب رفت تن کا ختم کیا جاتا ہے ، تہمیں تنہا را اصل رأس المال طے گا جس میں تم ظلم کرواور نہ تم برظلم کیا جائے۔

مُنالًا اَمُنْ رَسُنِ مِينَا مِنْ الْمِينَا مِنْ مِنْ الْمِينِينَ وَمُ الْمُؤْنِ مِنْ الْمِينِينَ وَمُ

یادر کھو! زمانہ اس کی بیئت پروالیس کھوم کرآ گیا ہے جس دن اللہ نے زمین وآسان کو پیدا کیا تھا، پھریہ آیت اللہ تا مائی ''اللہ کے نزدیک اللہ کے فیصلے میں اس دن مہینول کی گفتی بارہ تھی جب اس نے آسان وزمین کو پیدا کیا تھا، ان میں سے چار مہینے حرمت والے ہیں، یہ سید ہادین ہے، لہذا ان مہینوں میں اپنے اوپڑ کلم نہ کرو'' خبردار! میرے بعد کا فرنہ ہو جاتا کہ ایک دوسرے کی گردنیں مارنے لگو، یا در کھو! شیطان اس بات سے مایوس ہو چکا ہے کہ اب نمازی اس کی ہوجا کریں گے، لیکن وہ تہمارے درمیان پھوٹ ڈالٹار ہےگا۔

عورتوں کے معالمے میں اللہ سے ڈرتے رہنا کیونکہ وہ تمبارے زیرتگیں ہیں ،خودوہ کسی چیز کی مالک نہیں ،ان کے تم پر اور تمبارے اس کے تم پر اللہ تمبارے اس کے تم اس کے اس کے اس کے اس کے اس کے اور اس کے اس کا کھانا پینا اور کیڑے بھلے طریقے سے تمبارے ذمے ہیں ، تم نے انہیں امانۂ لیا ہے ، اور اللہ کے کے ذریعے ان کی شرمگا ہوں کو اس نے حلال کیا ہے۔

خبردار! جس کے پاس کوئی امانت ہو، اسے امانت رکھوانے والے کے حوالے کر دینا چاہئے ، پھر ہاتھ پھیلا کر فر مایا کیا میں نے پیغام اللی پہنچا دیا؟ (تین مرتبہ فر مایا) پھر فر مایا حاضرین ، غائبین تک یہ با تیں پہنچا دیں ، کیونکہ بہت سے غائبین سننے والوں سے زیادہ سعادت مند ہوتے ہیں۔

حَديثُ رَجُلٍ مِنْ حَثْعَمِ ایک شعمی صحالی طالتیٔ کی حدیث

(٢٠٩٧٢) حَلَّثَنَا عَفَّانُ حَلَّانَا حَمَّادُ مِنْ سَلَمَةَ آخْبَرَنَا دَاوُدُ مِنْ آبِي هِنْدٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ عَمَّارٌ قَالَ آهُرَ مُنَا عَامًا ثُمَّ قَفَلْتُ لَهُ لِمَ تَسُبُّهُ وَهُوَ يَقَالُ آهُلَ الْعَرَاقِ فِي طَاعَةِ آمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ إِنَّهُ هُوَ الَّذِى آكُفَرَهُمْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى يُقَاتِلُ آهُلَ الْعِرَاقِ فِي طَاعَةِ آمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ إِنَّهُ هُوَ الَّذِى آكُفَرَهُمْ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي هَلِهِ الْأَمَّةِ خَمْسُ فِينَ فَقَدْ مَضَتْ آرْبَعٌ وَبَقِيتُ وَاحِدَةٌ وَهِي الصَّيْلُمُ وَهِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ فِي هَلِهِ الْأَمَّةِ خَمْسُ فِينَ فَقَدْ مَضَتْ آرْبَعٌ وَبَقِيتُ وَاحِدَةٌ وَهِي الصَّيْلُمُ وَهِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَإِنْ آدُرَكُتَهَا فَإِنْ اسْتَطَعْتَ آنُ تَكُونَ حَجَرًا فَكُنْهُ وَلَا تَكُنْ مَعَ وَاحِدٍ مِنْ الْفَرِيقَيْنِ آلَا فَي مُنْ النَّهِ يَعْدُ نَفَقًا فِي الْآرْضِ وَقَدْ قَالَ حَمَّادٌ وَلَا تَكُنْ وَقَدْ حَدَّانَا بِهِ حَمَّادٌ قَبْلَ ذَا قُلْتُ النَّتَ سَمِعْتَهُ مِنْ النَّيِي صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ آفَلَا كُنْتَ آغُلَمْتَنِي آنَكَ رَأَيْتَ النَبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ آفَلَا كُنْتَ آغُلُمْتِنِي آنَكَ رَايْتَ النَبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ لَكُمْ قُلْلُ يَوْلُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلَى الْسَلَمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَلْلُ وَلَا تَعْمُ قُلْتُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ آفَلَا كُنْتَ آغُلُمُونِي آنَكُ وَآيَتَ النَبِي صَالَى الْكُونَ عَمْ الْكُونُ وَقَدْ حَلَيْهِ وَسَلَمَ قَلْ الْمُعَلِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمْ قُلْلُ يَوْلُونُهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَلْمُ اللَّهُ الْمُلْمُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَلَى الْمُعْمَالِقُ الْمُؤْمِقُ اللَّهُ الْمُعْمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَالْمُعُولُ اللَّهُ الْمُعْمَى اللَّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمِقُ الْمُؤْمِقُ الْمُؤْمِقُ الْمُؤْمِقُ الْمُؤْمُ الْمُؤْمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْمُؤْمُ اللَّهُ الْل

(۲۰۹۷۲) اہل شام کا ایک آ دی'' جس کا نام عمارتھا'' اسکا کہنا ہے کہ ایک سال ہم دشمن کے ملک میں داخل ہو گئے ، پھروہاں



ہے لوٹ آئے، ہم میں قبیلہ بیٹھم کے ایک بزرگ بھی تھے، انہوں نے تجاج کا تذکرہ کیا تو اسے خوب برا بھلا کہا، میں نے ان سے کہا کہ آپ اسے کیوں برا بھلا کہدرہ ہیں؟ وہ تو امیر الموشین کی اطاعت میں اہل عراق سے قبال کر رہا ہے، انہوں نے فرمایا کہ ان لوگوں کو کفر میں جتلا کرنے والا وہی تو ہے، میں نے نبی طابیا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اس امت میں پانچ فتنے ہوں ہے، جن میں سے چارگذر گئے ہیں، ایک رہ گیا ہے اور وہ ہے جڑ سے منادینے والی جنگ اور اے اہل شام! وہ تم میں ہے، اگرتم اس زمانے کو پاؤاور تمہارے اندر بیطافت ہو کہ چھر بن جاؤتو بن جاؤ، اور فریقین میں سے کی کے ساتھ بھی نہ ہونا، اور زمین میں اپنا نفقہ تلاش کرنا، میں نے ان سے بوچھا کیا واقعی آپ نے نبی علیا ہے ہے۔ یہ علیا اللہ آپ پر رحم فرمائے، اگر آپ نے جھے پہلے بتایا ہوتا کہ آپ نے نبی علیا گی زیارت کی ہے تو میں آپ سے کہ یہ چھری لیتا۔

بوچھ بی لیتا۔

حَدِيثُ رَجُلِ اللَّهُ

أيك محالي طافيظ كي حديث

(٢.٩٧٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعُنِى ابْنَ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا عَمَّارٌ يَعْنِى ابْنَ آبِى عَمَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَتَى عَلَى زَمَانُ وَآنَا ٱقُولُ ٱوْلَادُ الْمُشْلِكِينَ وَآوُلَادُ الْمُشْلِكِينَ مَعَ الْمُشْلِكِينَ حَدَّثَنِى فُلَانٌ عَلَى وَآوُلَادُ الْمُشْلِكِينَ مَعَ الْمُشْلِكِينَ حَدَّيْنِى فُلَانٌ عَنْ فُلَانِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْهُمْ فَقَالَ اللَّهُ آعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ قَالَ فَلَقِيتُ الرَّجُلَ فَأَنْ فَلَانُ أَعْلَمُ بِمَا كَانُوا عَامِلِينَ قَالَ فَلَقِيتُ الرَّجُلَ فَأَنْ فَهُولِى [انظر: ٢٣٨٨].

(۲۰۹۷) حضرت ابن عہاس دائٹو سے مروی ہے کہ ایک وقت تک میں اس بات کا قائل تھا کہ مسلمانوں کی اولا دمسلمانوں کے ساتھ ہوگی اور مشرکین کی اولا دشرکین کے ساتھ ہوگی ، حتی کہ فلاں آ دمی نے مجھ سے فلاں کے حوالے سے بیر صدیث بیان کی کہ نبی سے مشرکین کی اولا دیے متعلق ہو چھا گیا تو نبی علیجائے فر مایا اللہ تعالی زیادہ بہتر جانتا ہے کہ وہ کیا عمل کرنے والے تھے ، پھر میں ایک اور آ دمی سے ملا اور اس نے بھی مجھے یہی بات بتائی تب میں اپنی رائے سے میجھے ہٹ گیا۔

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ قَيْسٍ ﴿ اللَّهُ

قبیلہ قیس کے ایک صحابی ڈلاٹنؤ کی روایت

(٢.٩٧٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ شَيْخًا مِنْ قَيْسٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ جَانَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعِنْدَنَا بَكُرَةٌ صَغْبَةٌ لَا يُقُدَرُ عَلَيْهَا قَالَ فَدَنَا مِنْهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَسَحَ ضَرْعَهَا فَحَفَلَ فَاحْتَلَبَ قَالَ وَلَمَّا مَاتَ أَبِى جَاءَ وَقَدْ شَدَدْتُهُ فِى كَفَيْهِ وَأَخَذْتُ سُلَاثَةً فَشَدَدْتُ بِهَا هي مُنالاً اَمَارَيْنَ بَل يُعَدِّمُ وَ مُن الْمُعَالِينَ بِينَ الْمِصَوِيْدِينَ وَهُ ﴿ مُن الْمُعَالِينِينَ وَهُ

الْكُفَنَ فَقَالَ لَا تُعَدِّبُ أَبَاكَ بِالسُّلِّي قَالَهَا حَمَّادٌ ثَلَاقًا قَالَ ثُمَّ كَشَفَ عَنْ صَدْرِهِ وَٱلْقَى السُّلِّي ثُمَّ بَزَقَ عَلَى صَدْرِهِ حَتَّى رَآيْتُ رُضَاضَ بُزَاقِهِ عَلَى صَدْرِهِ

(۲۰۹۵۳) قبیلہ قیس کے ایک سمانی نگافتا ہے مردی ہے کہ ایک مرتبہ نی نائیل مارے یہاں تشریف لائے ، ہمارے پاس ایک طاقتوراونٹ تھا جس پر کسی کو قدرت حاصل نہ ہوتی تھی ، نی نائیل اس نے قریب گئے ، اس کے تعنوں پر ہاتھ پھیرا اور اس کا دودھ دوہا، پھر جب میرے والدفوت ہوئے تو نی نائیل تشریف لائے ، میں اس وقت تک انہیں کفن میں لیبٹ چکا تھا ، اور در دھب خرما کے کا نے لئے کے کا نے کا دوران کے سینے ہے کا نے کا کہ بیاں تک کہ میں نے اس کی تری ان کے سینے پردیکمی۔ کے کا کے دیے ، اور ان کے سینے پردیکمی۔

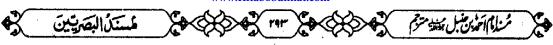
حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَلِمَة يُقَالُ لَهُ سُلَيْمُ رَالْمُنَ

بنوسلمه كے سليم نامي ايك صحابي دالله كى روايت

(٢٠٩٥) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بُنُ يَحْيَى عَنْ مُعَاذِ بُنِ رِفَاعَةَ الْأَنْصَارِى عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِى مَلِمَةَ يُقَالُ لَهُ سُلَيْمٌ الْتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ مُعَاذَ بُنَ جَهَلِ يَأْتِينَا بَعُدَمًا نَنَامُ وَنَكُونُ فِى أَعْمَالِنَا بِالنَّهَارِ فَيُنَادِى بِالصَّلَاةِ فَنَخُرُجُ إِلَيْهِ فَيْطُولُ عَلَيْنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا مُعَاذُ بُنَ جَهَلُ لَا تَكُنُ فَتَانًا إِمَّا أَنْ تُصَلِّى مَعِى وَإِمَّا أَنْ تُحَفِّفُ عَلَى قَوْمِكَ ثُمَّ قَالَ يَا سُلَيْمُ مَاذَا وَسَلَّمَ يَعِى وَإِمَّا أَنْ تُحَفِّفُ عَلَى قَوْمِكَ ثُمَّ قَالَ يَا سُلَيْمُ مَاذَا مَعَكَ مِنْ النَّهِ وَاللَّهِ مَا أَنْ تُصَلَّى مَعِى وَإِمَّا أَنْ تُحَفِّفُ عَلَى قَوْمِكَ ثُمَّ قَالَ يَا سُلَيْمُ مَاذَا مَعَكَ مِنْ النَّارِ وَاللَّهِ مَا أَحْسِنُ دَنُدَنَتَكَ وَلَا دَنُدَلَةً مُعَاذٍ فَقَالَ مَعَكَ مِنْ الثَّهُ وَاللَّهِ صَلَى اللَّهُ الْمَعْقَالَ وَاللَّهِ مَا أَنْ تُسُلِلُ اللَّهُ الْمَعْلَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَلُ تَصِيرُ دَنْدَنَتِى وَدَنْدَنَةُ مُعَاذٍ إِلَّا أَنْ نَسُالَ اللَّهَ الْجَنَّةُ وَتَعُوذَ بِهِ مِنْ النَّامِ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَهَلْ تَصِيرُ دَنْدَنَتِي وَدَنْدَنَةُ مُعَاذٍ إِلَّا أَنْ نَسْالَ اللَّهَ الْجَنَّةُ وَتَعُوذَ بِهِ مِنْ النَّامِ ثُمَا وَالنَّاسُ يَتَجَهَّزُونَ إِلَى أَحْدُ فَعَرَجَ وَكَانَ وَالنَّاسُ يَتَجَهَزُونَ إِلَى أَحْدُ اللَّهِ وَرِضُوانَهُ عَلَيْهِ وَمِنْ اللَّهُ قَالَ وَالنَّاسُ يَتَجَهَّزُونَ إِلَى أَحْدُ وَكُنَ وَكَانَ السَّقَةَ اللَهُ وَالَ اللَّهُ وَلِ اللَّهُ عَلَى السَّلَمُ اللَّهُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَرِضُوانَهُ عَلَيْهِ

(۲۰۹۷۵) بنوسلمہ کے سلیم نامی ایک محانی نگائن کا کہنا ہے کہ وہ نبی طابی کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا یا رسول اللہ! حضرت معاذ بن جبل نگائن ہمارے یہاں اس وقت آتے ہیں جب ہم سوچکے ہوتے ہیں، دن میں ہم لوگ اپنے کام کاج میں معروف رہنے ہیں، وہ نماز کے لئے بلاتے ہیں، جب ہم آجاتے ہیں تو وہ لمی نماز پڑھاتے ہیں، نبی طابی نے بین کرفر مایا اے معاذ بن جبل! تم لوگوں کوفشند میں ڈالنے والے نہ بنو، یا تو میرے ساتھ نماز پڑھا کرویا پھرائی قوم کوہکی نماز پڑھایا کرو۔

پھر مجھ سے فرمایا سلیم اجہیں کتنا قرآن یا دہے؟ میں نے عرض کیا کہ میں اللہ سے جنت کا سوال اور دوزخ سے پناہ ما تکتا ہوں ، بخدا! میں آپ کی طرح یا معاذ کی طرح نہیں پڑھ سکتا، نبی طابیہ نے فرمایا کہتم میری اور معاذ کی طرح کیوں نہیں ہو سکتے؟ ہم بھی تو اللہ سے جنت کا سوال اور دوزخ کی پناہ چاہتے ہیں ، پھرسلیم نے کہا کہ ان شاء اللہ کل جب دشمن سے آمنا سامنا ہوگا تو



آپ دیکھنے کا ،اس وقت لوگ غز وۂ احد کی تیار یوں میں مشغول تھے ، وہ بھی غز وہُ احدیث شریک ہوااور شہید ہو گیا۔

ثآلث مسند البصريين

حَديثُ أُسَامَةَ الهُذَلِيِّ الْالْوَ

حضرت اسامه مذلي ولطفؤ كي حديثين

(٢.٩٧٦) حَلَّكْنَا عَفَّانُ حَلَّكْنَا هَمَّامٌ جَلَّكْنَا فَتَادَةُ عَنُ أَبِى الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنٍ كَانَ مَطِيرًا قَالَ فَأَمَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ أَنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ [راحع: ٢٠٤٤].

(۲۰۹۷) حضرت اسامہ ڈاٹھؤے مروی ہے کہ نبی طالیا نے غزو و کشنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے اپنے جیموں میں نماز پڑھلو۔

(٢.٩٧٧) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِثْلَهُ سَوَاءً [راحع: ٢٠٣٥٢].

(۲۰۹۷۷) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٩٧٨) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا شُغْبَةُ قَالَ فَتَادَةُ أَخْبَرَنَا عَنُ آبِي الْمَلِيحِ عَنْ آبِيهِ أَنَّهُمْ كَانُوا مِعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَأَصَابَهُمْ مَطَرٌ فَنَادَى مُنَادِيَةُ أَنْ صَلُّوا فِي دِحَالِكُمْ [انظر: ٢٠٩٧٩، ٢٠٩٧٩، ٢٠٩٩٩،

(۲۰۹۷۸) حضرت اسامہ ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نی پیلانے غزوہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے اپنے تیموں میں نماز پڑھاو۔

(٢.٩٧٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا أَبَانُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ حَدَّثَنَا آبُو الْمَلِيحِ عَنْ آبِيهِ آنَّ نَبِيَّ اَلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَوْمَ حُنَيْنِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [محرر ما قبله].

(۲۰۹۷۹) حضرت اسامہ ٹاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طبیعانے غز وؤ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھاو۔

(.٨٠٠) حَلَّانَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحُبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَالِدٍ الْحَلَّاءِ عَنْ آبِي قِلَابَةَ عَنْ آبِي الْمَلِيحِ قَالَ صَلَّيْتُ الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ بِالْبَصْرَةِ وَمُطِوْنَا ثُمَّ جِنْتُ ٱسْتَفْتِحُ قَالَ فَقَالَ لِي آبُو اُسَامَةَ رَآيْتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ مُطِوْنَا فَلَمْ تَبُلَّ السَّمَاءُ ٱسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادَى مُنَادِى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ من الهامَان بنيل يَنظِ مِنْ اللهِ وَلَيْ مَا اللهِ وَلِي اللهِ وَلِي اللهِ وَلِينَ اللهِ وَلِينَ اللهِ وَلِينَ

صَلُوا فِي رِحَالِكُمْ

(۲۰۹۸) ابوالمیسی بیشتر کتبے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عشاء کی نماز بھرہ میں پڑھی، پھر بارش شروع ہوگئ، میں نے گھر آ کر دروازہ بجایا تو مجھ سے حضرت اسامہ ڈاٹٹو نے فر مایا میں نے حدیبیہ کے موقع پروہ وفت دیکھا ہے کہ ہم نی میٹیا کے ہمراہ تھ، بارش شروع ہوگئ، ابھی آسان نے ہماری جو تیوں کے تلو ہے بھی سکیٹییں کیے تھے کہ نی میٹیا کے منادی نے اعلان کردیا کہ اپنے این خیموں میں نماز بڑھاو۔

بے یوں س مر در اور کہ علاقت اسفیان عن خالد عن آبی قلابة عن آبی المملیح عن آبید قال کُنا مَع النبی صلّی اللّه علیٰه وَسَلّم بِالْحُدیْبِیة فَاصَابِنَا مَطُو لَمْ یَبُلُ آسُفَلَ نِعَالِنَا فَقَالَ النّبی صلّی اللّه عَلَیْه وَسَلّم صلّوا فِی دِ حَالِکُمْ عَلَیْه وَسَلّم بِالْحُدیْبِیة فَاصَابِنَا مَطُو لَمْ یَبُلُ آسُفَلَ نِعَالِنَا فَقَالَ النّبی صلّی اللّه عَلَیْه وَسَلّم صلّوا فِی دِ حَالِکُمْ (۲۰۹۸) ابوالی کی تین کہ جن ایک مرتبہ (میں نے عشاءی نماز بھرہ میں پڑھی، پھر بارش شروع ہوگئی، میں نے گھر آکر دوازہ بجایا تو بھے ہے کہ جم نی طینا کے ہمراہ تھے، دروازہ بجایا تو بھے ہے کہ جم نی طینا کے ہمراہ تھے، بارش شروع ہوگئی، ابھی آسان نے ہماری جو تیوں کے تو یہی سیلے بی سے کہ نی طینا کے مناوی نے اعلان کردیا کہ اپنے ایک مناوی نے اعلان کردیا کہ اپنے اپنے موں میں نماز پڑھاو۔

ر ٢.٩٨٢) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَعِيدٌ وَابْنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةً عَنْ آبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُّودِ السِّبَاعِ [صححه الحاكم (١٤٤/١). قال الألبانى: صحيح (أبوداود: ٢٣٢٤، الترمذي: ١٧٧١، النسائي: ١٧٦/٧)]. [انظر: ٢٠٩٨٨].

(۲۰۹۸۲) حضرت اسبامه بذلی الثانات مروی ہے کہ نبی طائی نے درندوں کی کھالیں بہننے سے منع فر مایا ہے۔

(٢.٩٨٢) حَدَّثُنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا خَالِلَّا عَنُ آبِى قِلَابَةَ عَنُ آبِى الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ قَالَ خَرَجْتُ إِلَى الْمَسْجِدِ فِى لَيْلَةٍ مَطِيرَةٍ فَلَمَّا رَجَعْتُ اسْتَفْتَحْتُ فَقَالَ آبِى مَنْ هَذَا قَالُوا آبُو الْمَلِيحِ قَالَ لَقَدُ رَآيَتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ زَمَنَ الْحُدَيْبِيَةِ وَأَصَابَتُنَا سَمَاءً لَمْ تَبُلَّ آسَافِلَ نِعَالِنَا فَنَادَى مُنَادِى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنُ صَلُّوا فِي رِحَالِكُمْ

(۲۰۹۸۳) ابواملی میشه کتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے عشاء کی نماز بھر ہیں پڑھی، پھر بارش شروع ہوگئ، میں نے گھر آکر دروازہ بجایا تو مجھ سے حضرت اسامہ ٹاٹٹٹ نے فرمایا میں نے حدیبیہ کے موقع پروہ دفت و یکھا ہے کہ ہم نبی مائٹٹا کے ہمراہ تھے، بارش شروع ہوگئی، ہیمی آسان نے ہماری جو تیوں کے تلو رہمی سیلے نہیں کیے تھے کہ نبی مائٹٹا کے منادی نے اعلان کرویا کہ آپ اپنے خیموں میں نماذ پڑھاو۔

(٢.٩٨٤) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ حَدَّثِنِي شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةً قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ يُحَدِّثُ عَنْ آبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتٍ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُورٍ وَلَا هي مُنالِهَ أَوْنِينَ بِينِي مَتْرُمُ كُورِ فِي ٢٩٥ كُورِ ١٩٥ كُورِ مُسْتَكُ البَصَرِيتِينَ ﴾

صَدَقَةً مِنْ غُلُولِ [صححه ابن حبان (١٧٠٥)، قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٩٥، ابن ماحة: ٢٧١، النسائي:

٨٧/١ و ٥٦/٥)]. [انظر: ٢٠٩٩٠].

(۲۰۹۸۳) حضرت اسامہ ڈائٹزے مردی ہے کہ انہوں نے نبی مائیا، کوئسی کھر میں بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالی طہارت

کے بغیرنماز اور مال غنیمت میں خیانت کر کے صدقہ کرنا قبول نہیں کرتا۔ (٢.٩٨٥) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهَيْمِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِي الْمَلِيحِ عَنْ آبِيهِ آنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ

ٱعْتَقَ شَقِيصًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النِّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ خَلَاصَهُ عَلَيْهِ فِى مَالِهِ وَقَالَ لَيْسَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَرِيكَ [وصحح النسائي إرساله. قال الألباني:صحيح (أبوداود:٣٩٣٣)][انظر:٢٩٩٠]

(۲۰۹۸۵) حضرت اسامہ ڈٹائٹٹا ہے مروی ہے کہ ان کی قوم کے ایک آ دمی نے ایک غلام میں اپنا حصر آزاد کردیا، بیمعاملہ نبی ملیکھ کی ضدمت میں پیش ہوا، تو ہی مائیلانے اس کی خلاصی اس کے مال ہے قرار دے دی ، اور فر مایا اللہ تعالی کا بھی شریک تہیں ہے۔ (٢.٩٨٦) حَدَّثُنَا بَهُزُّ عَنْ هَمَّامٍ قَالَ حَدِيثُ الشَّقِيصِ فِي الْعَبُدِ مُوْسَلٌ

(۲۰۹۸ ۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٩٨٧) حَدَّثَنَا بَهُزُ جَدَّثَنَا هَمَّامٌ ٱخْبَرَنَا فَتَادَةُ أَنَّ أَبَا الْمَلِيَحِ ٱخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ يَوْمَ حُنَيْنِ كَانَ يَوْمًا مَطِيرًا فَأَمَرَ ﴿ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُنَادِيَهُ يُنَادِى الْصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ [راحع: ٢٠٤٦].

(٢٠٩٨٧) حضرت اسامد ٹائٹ سے مروى ہے كہ في الله نے غز و و حنين كے موقع ير بارش كے دن لوكوں سے فرما ديا كه است

اہے حیموں میں نماز پڑھلو۔

(٢.٩٨٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةً عَنْ آبِي الْمَلِيحِ عَنْ آبِيهِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنْ جُلُودِ السَّبَاعِ [راحع: ٢٠٩٨٢].

(٢٠٩٨٨) حفرت اسامد بذلي المنتفظ سے مروى ہے كه ني اليا في درندوں كى كھاليس بہننے سے منع فر مايا ہے۔

(٢.٩٨٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْمَلِحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ مَطَرٌ بِحُنَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا فِي الرِّحَالِ [راحع: ٩٧٨ - ٢].

(۲۰۹۸۹) حضرت اسامہ دلائش ہے مروی ہے کہ نبی ملیا انے غز وہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے

اینے خیمون میں نماز پڑھ کو۔

(٢٠٩٠) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمَلِيحِ يُحَدِّثُ عَنْ آبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّوَجَلَّ لَا يَقْبَلُ صَدَقَةً مِنْ غُلُولٍ وَلَا صَلَاةً بِغَيْرِ طُهُودٍ [داحع: ٢٠٩٨٤] (۲۰۹۹۰) حضرت اسامہ ڈاٹھؤے مروی ہے کہ میں نے نبی طابعا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالی طہارت کے بغیر نماز اور

هي مُنالِهِ امَيْنَ فِي اللهِ مِنْ مِنْ البَصَرِيْنِينَ اللهِ مِنْ البَصَرِيْنِينَ ﴿ وَهِ مِنْ الْبَصَرِيْنِينَ ﴿ وَهِ مِنْ الْبَصَرِيْنِينَ ﴿ وَهِ مِنْ الْبَصَرِيْنِينَ لَهِ هِمَ مِنْ الْبَصَرِيْنِينَ ﴿ وَهِ مِنْ الْبَصَرِيْنِينَ لَهِ هِمَ اللَّهِ مِنْ الْبَصَرِيْنِينَ ﴿ وَهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلْهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّ

مال غنيمت بيس خيانت كر كے صدقه كرنا قبول نبيس كرتا_

(٢.٩٩١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِي الْمَلِيحِ عَنْ آبِيهِ آنَهُ شَهِدَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِحُنَيْنِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ آمَرَ مُنَادِيَهُ فَيُنَادِي إِنَّ الصَّلَاةَ فِي الرِّحَالِ [راحع: ٢٠٩٧٨].

صلی الله علیه و صلم به محنین فی یوم مطیر امر منادیه فینادی إن الصلاه فی الرحال [راجع: ۱۰۹۷]. (۲۰۹۹) حضرت اسامه تالنوس مروی ہے کہ نی ماینا نے غز وہ حنین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرماد با کرا پنا اپنا خیموں میں نماز پڑھلو۔

(٢.٩٩٢) حَدَّثَنَا ٱبُو سَعِيدٍ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَتَادَةَ عَنْ آبِي الْمَلِيحِ عَنْ آبِيهِ آنَّ رَجُلًا مِنْ

ُ هُذَيْلٍ آغْتَقَ شَقِيصًا لَهُ مِنْ مَمْلُوكٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هُوَ حُوَّ كُلُّهُ لَيْسَ لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى شَرِيكٌ [راحع: ٢٠٩٨٥].

(۲۰۹۹۲) حعرت اسامہ ٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ ان کی قوم کے ایک آ دمی نے ایک غلام میں اپنا حصہ آزاد کر دیا ، بیرمعاملہ نبی ملیکھا ۔

ى خدمت يش چيش ہوا، تو نبى طياب نے اس كى خلاصى اس كے مال سے قر اردے دى، اور فرما يا اللہ تعالى كا بھى شريك نبيس ہے۔ (٢.٩٩٢) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ فَعَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِنْلِهِ

وَلَمْ يَلْدُكُو مِنْ هَذِيلِ وَلَمْ يَلْدُكُو مِنْ هَذِيل

(۲۰۹۹۳) گذشته حدیث اس دوسری سندیم مروی ب

(١٩٩٣ م) حَكَّنَنَا آبُو سَعِيدٍ حَكَّنَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِثْلِهِ وَكُمْ يَذْكُوْ عَنْ آبِيهِ [انظر: ٥٨٥ م].

(۲۰۹۹۳م) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢.٩٩٤) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَغْنِي ابْنَ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ آبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ آبِيهِ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْخِتَانُ سُنَّةٌ لِلرِّجَالِ مَكْرُمَةٌ لِلنِّسَاءِ

(۲۰۹۹۴) حضرت اسامہ ٹاکٹلاہے مروی ہے کہ نبی طالیا انے فر مایا ختنہ کرنا مردوں کی سنت اورعورتوں کی عزت ہے۔

(٢.٩٩٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ حَدَّثَنَا أَبَانُ عَنْ قَتَادَةً عَنْ آبِي الْمَلِيحِ عَنْ آبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ مُنَادِيّةُ يَوْمَ حُنَيْنِ فِي يَوْمٍ مَطِيرٍ فَنَادَى الصَّلَاةُ فِي الرِّحَالِ

(۲۰۹۹۵) حضرت اسامہ نگافتا ہے مروی ہے کہ نبی طالیہ نے خزوہ حثین کے موقع پر بارش کے دن لوگوں سے فرما دیا کہ اپنے اپنے خیموں میں نماز پڑھالو۔ من المائز في المنظم ال

حَدِيثُ نَبِيشَةَ الْهُذَلِيِّ وَالنَّوْ

حضرت نبيشه مذلي والنوك كاحديثين

(٢.٩٩٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ إِسْحَاقَ آخُبَرَنَا عَبُدُ اللَّهِ آخُبَرَنَا يُونُسُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ قَالَ كَانَ نُبَيْشَةُ الْهُذَلِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ أَفْبَلَ إِلَى الْهُذَلِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثُمَّ أَفْبَلَ إِلَى الْمُسْتِمَعِ الْهَامَ خَرَجَ جَلَسَ فَاسْتَمَعَ الْمَامَ خَرَجَ جَلَسَ فَاسْتَمَعَ وَآنُصَتَ حَتَّى يَقْضِى الْإِمَامُ جُمُعَتَهُ وَكَلَامَهُ إِنْ لَمْ يُغْفَرُ لَهُ فِي جُمُعَتِهِ تِلْكَ ذُنُوبُهُ كُلُّهَا أَنْ تَكُونَ كَفَّارَةً لِلْهُ مُعْفَة الَّتِي تَلْكَ ذُنُوبُهُ كُلُّهَا أَنْ تَكُونَ كَفَّارَةً لِلْهُ مُعْفَة الَّتِي تَلْيُهَا

(۲۰۹۹۲) حفرت میشه بذلی المافظ سے مروی ہے کہ بی طابیہ نے فر مایا جب کوئی مسلمان جعد کے دن قسل کرتا ہے، پھر مجد ک طرف رواند ہوتا ہے اور کی کوکئی تکلیف نہیں دیتا، اور دیکتا ہے کہ اہمی تک امام نہیں لکا تو حسب تو فیق نماز پڑھتا ہے اور اگر دیکتا ہے کہ امام آچکا تو بیٹھ کر توجہ اور خاموثی سے اس کی بات سنتا ہے یہاں تک کہ امام اپنا جعد اور تقریر کھل کر لے تو اگر اس جعد کے اس کے مارے گناہ معاف ند ہوئے تو وہ آئندہ آنے والے جعد تک اس کے گنا ہوں کا کفارہ ضرور بن جائے گا۔ جمعہ کے اس کے مارے گناہ مشتبہ آئے ہوئی تھا گئی ہوئے گئی المقابل قال دسول الله صلّی اللّه عَلَيْهِ وَسَلّمَ آیامُ التَّشْرِيقِ آیامُ الْکُلُ وَشُورِ وَذِی کُورِ اللّهِ عَنْ وَجَلّ [صححہ مسلم (۱۱٤۱)]. [انظر: ۲۱۰۰۰)

(٢٠٩٨) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنْ آبِي الْمَلِيحِ بْنِ أُسَامَةَ عَنْ نُبُيْشَةَ الْهُلَلِيِّ قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْيرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي آتَى شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَالْعِمُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نُفَرِّعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَوَعًا فَمَا تَأْمُونَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِعَةٍ فَرَعُ وَتَعَالَى وَالْعِمُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نُفَرِّعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَوَعًا فَمَا تَأْمُونَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِعَةٍ فَرَعُ وَتَعَالَى وَالْعِمُوا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نُفَرِّعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَوَعًا فَمَا تَأْمُونَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِعَةٍ فَرَعُ وَتَعَلَّذُهُ وَعَالَى وَالْعَمُولَ فَالَ عَلَى الْمَالِي وَلَا عَلَى الْمَالِي وَلَا عَلَى الْمَالِي السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ تَعْدُوهُ مَا شِيَتُكُ حَتَّى إِذَا اسْتَعْمَلَ ذَبَحْتَهُ فَتَصَدَّقُتَ بِلَحْمِهِ قَالَ خَالِدٌ أُرَاهُ قَالَ عَلَى الْمِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ تَعْدُولُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتَى إِذَا اسْتَعْمَلَ ذَبَحْتَهُ فَتَصَدَّقُتَ مِلْحُودِهِ قَالَ خَالِدُ أَرَاهُ قَالَ عَلَى الْمِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ مَا مُعَلَى الْمَوالِي السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ عَلَى عَلَى الْمَالَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى الْمَالِيقِ السَّالَى : صحيع (أبوداود: ٢٨٥٠ النَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالَى اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمَالِي اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمَالِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمَالِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّلْمُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

(۲۰۹۹۸) حفرت میشد نگانئا سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے نبی طائیا سے بوجھایارسول اللہ! ہم لوگ زمانۂ جاہلیت میں ماورجب میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آپ اس حوالے سے ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی طائیا نے فرمایا اللہ کے نام پرجس مہینے میں چاہوذ نام کر سکتے ہو، اللہ کے لئے نیکی کیا کرواورلوگوں کو کھانا کھلایا کرو، صحابہ شاکلہ نے بوجھایا رسول اللہ! زمانہ جاہلیت

هي مُنالاً امَرُان بَل بِهِ اللهِ مَرْم ﴾ ﴿ اللهِ مَنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ مُنالاً البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ میں ہم لوگ پہلونٹھی کا جانور بھی ذرج کردیا کرتے تھے،اس حوالے ہے آپ ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی طائبانے فرمایا ہر چےنے

والے جانور کا پہلونٹھی کا بچہ ہوتا ہے جسےتم کھلاتے پلاتے ہو، جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہوجائے توتم اسے ذرح کرے اس

کا گوشت صدقه کردو، غالبًا بیفر ما یا مسافر پر، که میتمهارے ق میں بہتر ہے۔

(٢.٩٩٩) قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمُ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْ تَسَعَكُمُ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ بِالسَّعَةِ فَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَاتَّجِرُوا [قال الألباني: صحيح (أبوداود: ٢٨١٣)]. [انظر:

(۲۰۹۹۹) اور نبی طینی نے فر مایا ہم نے تمہیں قربانی کا موشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت اس لئے کی تھی تا کہوہ تم

سب تک پہنچ جائے ،اب اللہ نے وسعت فر مادی ہےلہٰ ذااسے کھاؤ ، ذخیرہ کرواور تجارت کرو۔

﴿ ٢١٠٠٠ ﴾ أَلَا وَإِنَّ هَذِهِ الْآيَّامَ أَكُلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ خَالِدٌ قُلْتُ لِآبِي قِلَابَةَ كُمْ السَّائِمَةُ قَالَ مِائَةٌ [راجع: ٢٠٩٩٧].

(۲۱۰۰۰) اور یا در کھو! ایام تشریق کھانے پینے اور الله کاذ کر کرنے کے دن ہیں۔

(٢١٠٠١) حَلَّتُنَا عَفَّانُ حَلَّكَنَا الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ الْهُذَلِقُ قَالَ حَدَّثَنِي جَدَّتِي أُمُّ عَاصِمٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ يُقَالُ لَهُ نُبُيْشَةُ الْخَيْرِ وَكَانَتُ لَهُ صُحْبَةٌ قَالَتُ دَخَلَ عَلَيْنَا نُبَيْشَةُ وَنَحْنُ نَأْكُلُ فِي قَصْعَةٍ فَقَالَ لَنَا حَدَّثَنَا النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ مَنْ أَكُلَ فِي قَصْعَةٍ ثُمَّ لَحَسَهَا اسْتَغْفَرَتُ لَهُ الْقَصْعَةُ [قال الترمذي: غريب قال الألباني:

ضعیف (ابن ماحة: ٣٢٧١ و ٣٢٧٢، الترمدي: ١٨٠٤)]. [انظر: ٢١٠٠٢].

(۲۱۰۰۱) ام عاصم کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ ہمارے یہاں حضرت نہیشہ ڈٹائڈ''جو نبی مائیلا کے صحابی اور مبیشہ الخیر کے نام سے مشہور

تے' تشریف لائے ، ہم لوگ ایک پیالے میں کھانا کھار ہے تھے، انہوں نے فر مایا کہ ہم سے نبی ملیا نے فر مایا ہے جو محص کسی

پیالے میں کھانا کھائے ، پھرائے جاٹ لے تووہ پیالداس کے لئے بخشش کی وعاء کرتا ہے۔

(٢١٠.٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عَبْدِ المُؤْمِنِ وَعُبَيْدُ اللَّهِ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ

بْنُ صُدْرَانَ قَالُوا ثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ رَاشِدٍ قَالَ آحَدُ الْمُحَدِّثِينَ فِيهِ أَبُو الْيَمَانِ النَّبَّالُ قَالَ حَدَّثَتِنِي جَدَّتِي أَمَّ عَاصِمٍ عَنْ نَبِيشَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحُوِهِ [مكرر ما قبله].

(۲۱۰۰۲) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١.٠٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ ابْنُ عَوْنِ حَدَّثَنَا عَنْ جَمِيلٍ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُنَّا نَفْتِرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي أَى شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَٱطْعِمُوا [راحع: ٩٩٨ ٢٠].

مَن المَا مَان مِن مِيدِ مَرْمُ كَلِي هُو كُلِي مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ مِن اللَّالِي اللَّهُ مِن الللَّهُ مِن اللَّهُ مِن الللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن اللَّهُ مِن الللَّهُ مِن اللَّهُ مِنْ (۲۱۰۰۳) حضرت مبیعه ظافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے نبی طابی سے بوچھایارسول اللہ! ہم لوگ زمانہ جا ہلیت میں

اورجب میں ایک قربانی کیا کرتے تھے،آپ اس حوالے ہے جمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نی طیع اے فرمایا اللہ کے نام پرجس مہینے میں جا ہوذ یح کر سکتے ہو،اللہ کے لئے نیکی کیا کرواورلوگوں کو کھانا کھلا یا کرو۔

(٢١..٤) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حَالِدٌ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۚ قُلْتُ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً لَنَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُونَا قَالَ قَالَ اذْبَحُوا فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَٱطْعِمُوا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنًّا نَفَرٌعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُونَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعًا تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ فَإِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ قَالَ أَحْسَبُهُ قَالَ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ خَيْرٌ

(۲۱۰۰ مفرت میده دلانوسے مروی ہے کہ ایک مرتبہ لوگوں نے نبی ملیکا سے پو جھایا رسول اللہ! ہم لوگ زمانۂ جاہلیت میں

ماورجب من ایک قربانی کیا کرتے تھے،آپ اس حوالے سے ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نی طیاب نے فرمایا اللہ کے نام پرجس مہينے من جا موذ بح كريكة مو، الله ك لئ نيكي كيا كرواورلوكون كوكها نا كلايا كرو، محابه تفلله في حجما يارسول الله! زيانة جالميت میں ہم لوگ پہلونشی کا جانور بھی ذرئ کردیا کرتے تھے،اس حوالے سے آپ ہمیں کیاتھم دیتے ہیں؟ نبی علیا اسفر مایا ہرج نے والے جانور کا پہلونٹی کا بچہ ہوتا ہے جسےتم کھلاحے پلاتے ہو، جب وہ بوجھا ٹھانے کے قائل ہو جائے تو تم اسے ذرج کر کے اس

كالوشت صداقة كردو، غالباً بيفر ما يامسافر ير، كدية مهار عن في مبتر ب-

(٢١٠.٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي مَلِيحٍ بْنِ أُسَامَةُ عَنْ لُبَيْشَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّا كُنَّا نَهَيْنَاكُمُ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَهَا فَوْقَ ثَلَاثٍ كَىٰ يَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى بِالسَّعَةِ لَكُلُوا وَادَّخِرُوا وَاتَّجِرُوا [راحع: ٢٠٩٩٧].

(۱۰۰۵ قا) حصرت نبیشہ رہائے ہے مروی ہے کہ نبی مالیہ نے فر مایا ہم نے تنہیں قربانی کا کوشت تین دن سے زیاوہ کھانے کی ممانعت

اس لئے کاتھی تا کہوہتم سب تک پہنچ جائے ،اب اللہ نے وسعت فرمادی ہے لہٰذااسے کھاؤ ، ذخیرہ کرواور تجارت کرو۔ (٢١.٠٦) ألَّا وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامُ أَكُلُّ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى [راحع: ٢٠٩٧].

، (٢١٠٠٦) اور يا در كوا ايام تشريق كهانے پينے اور الله كاذ كركر نے كون إلى-

(٢١..٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ قَالَ خَالِدٌ وَأَحْسَبُنِي فَلْدُ

سَمِعْتُهُ مِنْ آبِي الْمَلِيحِ عَنْ نَبَيْشَةَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آنَّهُ قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ لَلَاثٍ كَيْمًا تَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللَّهُ تَعَالَى بِالْخَيْرِ فَكُلُوا وَاذَّخِرُوا **وَالْجَرُوا** [راجع: ٩٩٩

هي مُناهُ امَوْن بل يَهُوْمِ مِنْ البَصَرِيْنِينَ ﴾ ﴿ مُناهُ المَوْنِينَ البَصَرِيْنِينَ ﴾ ﴿ مُناهُ البَصَرِيْنِينَ ﴾

(۲۱۰۰۷) حفرت نہیدہ تاکیئا سے مروی ہے کہ نبی ملینا نے فرمایا ہم نے مہیں قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ کھانے کی ممانعت

اس لئے کی تھی تا کہوہ تم سب تک پہنچ جائے ،اب اللہ نے وسعت فر ما دی ہے لہذا اسے کھاؤ ، ذخیرہ کرواور تجارت کرو۔

(١٦٠.٨) وَإِنَّ هَذِهِ الْكَيَّامَ أَيَّامُ أَكُلِ وَشُرْبٍ وَذِكْرٍ لِلَّهِ تَعَالَى [راحع: ٩٩٧].

(۱۰۰۸) اورایام تشریق کمانے چینے اور الله کاؤ کرکرنے کے دن ہیں۔

(٢٠.٠٩) فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَفْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا فَقَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَٱلْمِعِمُوا فَقَالَ رَجُلٌ آخَرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نُفَرِّعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ مِنْ الْفَنَمِ فَرَعْ تَغُذُوهُ غَنَمُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَهَحْتَهُ فَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُو حَيْرٌ [راحع: ٩٩٨].

(۲۱۰۰۹) حضرت میدد فاللؤے مروی ہے کدایک مرتبدایک آ دی نے نبی طابی سے بوجھایا رسول اللہ! ہم لوگ زمان جا البت میں ماورجب میں ایک قربانی کیا کرتے تھے، آب اس حوالے سے ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نی مایا اللہ کے نام پرجس مينے ميں جا ہوذئ كر سكتے ہو، الله كے لئے نيكى كياكرواورلوكوں كو كھانا كھلاياكرو، ايك اور آدى نے يوچھايارسول الله! زبانة جا ہلیت میں ہم لوگ پہلونطی کا جانور بھی ذرج کردیا کرتے تھے،اس حوالے سے آپ ہمیں کیا تھم دیتے ہیں؟ نبی مائیا نے فرمایا ہر چرنے والے جانور کا پہلونٹھی کا بچد ہوتا ہے جسے تم کھلاتے پلاتے ہو، جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہوجائے توتم اسے ذک کرکےاس کا گوشت معدقہ کردو؛ غالبًا بیفر ما یا مسافر پر ، کہ بیتمہارے تن میں بہتر ہے۔

حَدِيثُ حَبِيبِ بُنِ (عَنْ آبِيْدٍ) مِنْعَنَفٍ ثَلَّاتُنَ

حضرت مخفف ولالنيز كي حديث

(١٦.١٠) حَدَّلْنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجِ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ مِخْنَفِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ عَرَفَةَ قَالَ وَهُوَ يَقُولُ هَلْ تَغْرِفُونَهَا قَالَ فَمَا أَذْرِى مَا رَجَعُوا عَلَيْهِ قَالَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمٌ عَلَى كُلِّ بَهْتٍ أَنْ يَذْبَحُوا شَاةً فِي كُلِّ رَجَبٍ وَكُلِّ أَصْعَى شَاةً

(۱۱۰۱۰) حصرت تحص بن سليم في من مروى ب كروف كون بن بي مايتاك ياس بنجاتو ني مايتا فرمار ب تع كياتم است بي انت مو؟ مجهم معلوم نيس كدلوكول في انيس كيا جواب ديا؟ البية ني الياب فرمايا برسال بركمران برقرباني اور "عتروة"

فادره: ابتداء من زمانة جالميت سے ماه رجب من قرباني كى رسم چلى آرى تقى ،اسے عتر هاور رحبيد كها جاتا تھا، بعد بين اس كى ممانعت موكر صرف عيدالاصحى كيموقع يرقرباني كاحكم باتى ره كيا_

مُنْ الْمَامُونُ بْلِيَةِ مِنْ الْمُعْلِينِ مِنْ الْمُعْلِينِ مِنْ الْمُعْلِينِ اللَّهِ مِنْ الْمُعْلِينِ اللَّهِ مِنْ اللّلْمِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلَّمِينِ اللَّهِ مِنْ اللّ

(٢١.١١) حَدَّثَنَا مُعَادُ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنِ قَالَ ٱنْبَالِي ٱبُو رَمْلَةَ عَنْ مِخْنَفِ بْنِ سُلَيْمٍ قَالَ رَوْحُ الْغَامِدِيُّ قَالَ وَنَحْنُ وُقُوكَ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى آهُلِ كُلِّ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَضْحَاةً وَعَتِيرَةً ٱلدُّرُونَ مَا الْعَتِيرَةُ هِي الَّتِي يُسَمِّيهَا النَّاسُ الرَّجَيِّةُ [راحع: ١٨٠٤٨].

(۱۱۰۱۱) حضرت تحف بن سلیم اللظ سے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی طیا کے ساتھ اس وقت موجود تے جب آپ ماللظ ان میدان عرفات میں وقوف کیا ہوا تھا اور نبی طیافر مارہے تھے اے لوگو! ہرسال ہر کھرانے پر قربانی اور ' بعتیر ہ' واجب ہے، راوی نے

روپ یں دوت ہے ، در مارور ہی میں رو دہات کے دو اور کا اس بر حسن ہے ہیں۔ پوچھاجائے ہو کہ عمیر ہ سے کیا مراد ہے؟ بیدو ہی قربانی ہے جے لوگ' رجید'' بھی کہتے ہیں۔

فائدہ: ابتداء میں زمانہ جالمیت سے ماہ رجب میں قربانی کی سم چلی آری تھی ،اسے میر ہاوررجید کہاجا تا تھا، بعد میں اس کی ممانعت بورصرف عیدالاضی کے موقع پرقربانی کا تھم باتی رہ کیا۔

حَدِيثُ أَبِي زَيْدٍ الْأَنْصَارِي الْكُنْ

حضرت ابوزيدانساري ذاننؤ كي حديثين

(٢١.١٢) حَدَّثَنَا حَرَمِيٌّ بْنُ عُمَارَةَ قَالَ حَدَّثِنِي عَزْرَةُ الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا عِلْبَاءُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ قَالَ قَالَ لِلَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَرِبُ مِنِّى فَاقْتَرَبْتُ مِنْهُ فَقَالَ آذْخِلُ يَدَكَ فَامْسَحْ ظَهْرِى قَالَ فَآذْخَلْتُ يَدِى فِى قَمِيصِهِ فَمَسَحْتُ ظَهْرَهُ فَوَقَعَ خَاتَمُ النَّبُوَّةِ بَيْنَ إِصْبَعَى قَالَ فَسُيْلَ عَنْ خَاتَمِ النَّبُوَّةِ فَقَالَ شَعَرَاتُ بَيْنَ كَيْفَيْهِ [انظر: ٢٣٢٧٧].

(۲۱۰۱۲) حضرت ابوزید انصاری ٹاٹٹوفرماتے ہیں کہ نبی طائی نے مجھ سے فرمایا میڑے قریب آؤ، میں قریب ہوا تو فرمایا اپنے ہاتھ کوڈال کرمیری کمرکوچھوکرد کیھو، چنانچہ میں نے نبی طائی کی قیص میں ہاتھ ڈال کر پشت مبارک پر ہاتھ پھیرا تو مہر نبوت میری دوا گلیوں کے درمیان آعمی، جو ہالوں کا ایک کچھاتھی۔

(١٦.١٢) حَلَكْنَا حَرَمِیٌ بُنُ عُمَارَةَ حَلَكْنَا عَزُرَةُ بُنُ لَابِتِ الْأَنْصَارِیٌ حَلَكَنَا عِلْبَاءُ بُنُ آخُمَرَ حَلَكَنَا آبُوزَيُهِ الْأَنْصَارِیُ حَلَكَنَا عِلْبَاءُ بُنُ آخُمَرَ حَلَكَنَا آبُوزَيُهِ الْأَنْصَارِیُ عَلَىٰ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْنُ مِنِّى قَالَ فَمَسَحَ بِيَدِهِ عَلَى رَأْسِهِ وَلِحُيَتِهِ قَالَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ جَمَّلُهُ وَآدِمُ جَمَالُهُ قَالَ فَلَقَدُ بَلَغَ بِضُعًا وَمِائَةَ سَنَةٍ وَمَا فِى رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ بَيَاضٌ إِلَّا نَبُدُ يَسِيرٌ وَلَقَدُ اللَّهُمَّ جَمَّلُهُ وَآدِمُ جَمَالُهُ قَالَ فَلَقَدُ بَلَغَ بِضُعًا وَمِائَةَ سَنَةٍ وَمَا فِى رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ بَيَاضٌ إِلَّا نَبُدُ يَسِيرٌ وَلَقَدُ كَانَ مُنْهُا حَلَىٰ اللَّهُمَّ جَمَّلُهُ وَآدِمُ جَمَالُهُ قَالَ فَلَقَدُ بَلَغَ بِضُعًا وَمِائَةَ سَنَةٍ وَمَا فِى رَأْسِهِ وَلِحْيَتِهِ بَيَاضٌ إِلَّا نَبُذُ يَسِيرٌ وَلَقَدُ كَانَ مُنْهَا مِنْ إِلَى مُنْهُ عَلَى مَاتَ [اللَّهُمَّ جَمِّلُهُ وَلَهُ مِلْعَلَهُ وَلَهُ مِنْهُ وَلَهُ مِنْهُ عَلَى اللَّهُمَ عَلَى مُعَالِمٌ الْمَالِمُ عَلَيْهُ مَنْ وَاللَّهُمْ عَلَى اللَّهُمْ عَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَالِكُولُولُ اللَّهُ عَلَى الْعَلَى اللْعَلَالُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْعَلَالُولُولُولُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الْعَلَالُولُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَالَمُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الل

(۲۱۰۱۳) حضرت ابوزید و وی جدی می می اینان بی می می اینان بی می با با است میرے قریب آؤ، پھر میرے سراور داڑھی پر اپناوست مبارک پھیرااورید عام کی کہا ہے اللہ! اسے حسن و جمال عطاء فر ما اور اس کے حسن کو دوام عطاء فر ما، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابوزید واللہ کی عمر سوسال سے بھی او پر ہوئی، لیکن ان کے سراور ڈاڑھی میں چند بال ہی سفید تھے، اور آخر دم تک وہ ہمیشہ

هي مُنالاً امَرُينَ بل يَهِيدُ مَرْق المُعَالِينِينَ وَمُ المُعَالِينِينَ المُعَالِينِينَ وَمُ المُعَالِينِينَ وَمُ

مسکراتے ہی رہے،اور بھی ان کے چہرے پرانقباض کی کیفیت نہیں دیکھی گئی۔

(١٨.١٤) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنُ آبِى قِلَابَةً عَنُ عَمْرِو بُنِ بُجُدَانَ عَنُ آبِى زَيْدٍ الْمُنْصَارِى قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ آظُهُرِ دِيَارِنَا فَوَجَدَ قُتَارًا فَقَالَ مَنْ هَذَا الَّذِى ذَبَحَ الْمُنْصَارِى قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَيْنَ آظُهُرِ دِيَارِنَا فَوَجَدَ قُتَارًا فَقَالَ مَنْ هَذَا الَّذِى ذَبَعْ اللَّهِ عَانَ هَذَا يَوْمُ الطَّعَامُ فِيهِ كَرِيهٌ فَذَبَعْتُ لِآكُلَ وَأُطْعِمَ جِيرَانِى قَالَ فَاخُورَجَ إِلَيْهِ رَجُلَّ مِنَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ هَذَا يَوْمُ الطَّعَامُ فِيهِ كَرِيهٌ فَذَبَعْتُ لِلْكَ مِرَارٍ قَالَ فَاذَبَعْهَا قَالَ فَاذَبَعْهَا عَلَيْكَ إِلَّهُ إِلَّهُ إِلَّا هُوصِيرى إِلَّا جَذَعْ مِنْ الطَّأَنِ آوُ حَمَلٌ قَالَهَا ثَلَاتَ مِرَارٍ قَالَ فَاذَبَعْهَا فَاللَّالَ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللهُ اللَّهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ

(۲۱۰۱۲) حضرت ابوزید افات است مروی ہے کہ (عیدالاضی کے دن) نی علیہ جارے گھروں کے درمیان سے گذررہے تھے کہ آ پہ تاکی کوشت ہونے جانے کی خوشبو محسوس ہوئی ، نی علیہ ان پوچھا کہ یہ س نے جانورکو ذئے کیا ہے؟ ہم میں سے ایک آ دمی لکلا اور عرض کیا کہ یارسول اللہ! اس دن کھا تا ایک مجبوری ہوتا ہے سومیں نے اپنا جانور ذئے کرلیا تا کہ خود بھی کھا وَل اور اپنے ہمسایوں کو بھی کھلا وَں ، نی علیہ ان فرمایا قربانی دوبارہ کرو، اس نے کہا کہ اس ذات کی تم جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں ، میرے پاس تو بحری کا ایک چھراہ کا بچہ ہے یا حمل ہے، اس نے یہ جملہ تین مرتبہ کہا، تو نی علیہ ان فرمایا تم اس کوؤئ کرلو، لیکن تمہارے بعدریکی کی طرف سے کھا یہ نہیں کرسکے گا۔

حَدِيثُ نُقَادَةَ الْأَسَدِي ثُلَاثُةُ

حضرت نقاده اسدى النيئر كى حديث

(٢١٠٥) حَدَّثَنَا يُونُسُ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا عَسَانُ بُنُ بُرُزِينَ حَدَّثَنَا سَيَّارُ بُنُ سَلَامَةَ الرِّيَاحِيُّ عَنِ الْبَرَاءِ السَّلِيطِيِّ جَنُ نَقَادَةَ الْاَسَدِيِّ إِلَى رَجُلِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَعَثُ نَقَادَةَ الْاَسَدِيِّ إِلَى رَجُلِ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَعَثُ نَقَادَةَ الْاَسْدِيِّ إِلَى رَجُلِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْمَا الْبَصَرَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَلْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلِبَتُ فَدَرَّتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلِبَتُ فَدَرَّتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلِبَتُ فَدَرَّتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلِبَتُ فَدَرَّتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلِبَتُ فَدَرَّتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكُلِبَتُ فَدَرَّتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُعَلِّ وَوَلَدَهُ يَعْنِى الْمَانِعَ الْلَّهُمَّ الْجُعَلُ وَرُقَ فَلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ يَعْنِى الْمَانِعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ الْجُعَلُ وِرُقَ فَلَانٍ يَوْمًا بِيَوْمٍ يَعْنِى الْمَانِعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ النَّاقِةِ الَّذِى ٱرْسَلَ بِهَا إِنَال البوصيرى: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ١٦٤٤) المناده في عنه الله المنادة في عنه الله المنادة في الله المناذة في الله المناذة في الله المناذة في الله المناذة في المناذة في الله المناذة في المناذة في الله المناذة في الله المناذة في المناذة في الله المناذة في ا

(٢١٠١٥) حضرت نقادہ اسدی المنظ سے مردی ہے کہ نبی طبیع نے انہیں ایک آدی کے پاس اوٹنی لینے کے لئے بھیجالیکن اس

منا المحرب المح

حَدِيثُ رَجُلِ اللَّهُ

''جس نے اونٹنی بھجوا کی تھی'' کے حق میں فر مایا ہے اللہ!روز انداور تدریجارز ق عطا وفر ما۔

ا يك صحابي «الثنة كي روايت

(٣١.٩١) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخَبَرَنَا مَعُمَرٌ عَنْ بُدَيْلِ الْعُقْيُلِيِّ قَالَ آخَبَرَنِي عَبُدُ اللَّهِ بْنُ شَقِيقٍ آنَّهُ آخُبَرَهُ مَنْ سَمِعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ وَهُوَ بِوَادِى الْقُرَى وَهُوَ عَلَى فَرَسِهِ وَسَأَلَهُ رَجُلٌ مِنْ بُلُقِينٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ الْمَغْضُوبُ عَلَيْهِمْ فَآشَارَ إِلَى الْيَهُودِ فَقَالَ مَنْ هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ الصَّالُونَ يَعْنِى اللَّهِ مَنْ هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ الصَّالُونَ يَعْنِى اللَّهِ مَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ هَوُلَاءِ قَالَ هَوُلَاءِ الصَّالُونَ يَعْنِى اللَّهُ مِنْ مَا يَعْنِى اللَّهُ مَا يَعْنِى اللَّهُ مِنْ مَا يَعْنِى اللَّهُ مِنْ مَا يَعْنِى اللَّهُ مَا يَعْنَى اللَّهُ مَا يَعْنَى الْمَالُونَ يَعْنِى اللَّهُ مِنْ مِنْ مَا يَعْنِى اللَّهُ مَا يَا مَنْ هَوْلَاءِ قَالَ هَوْلَاءِ السَّالُونَ يَعْنِى اللّهُ مَا يَا مَا مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مَا يَا مَالَكُونَ يَعْنِى اللّهُ عَلَيْهِ مَا لَهُ مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مَالَعُ مَا يَا مَا عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ مِنْ مُؤْلِاءِ اللّهُ عَلَيْ مَا يَالَّالُهُ مَا يَاللّهُ مَا يَاللّهُ عَلَيْهِ مَا لَهُ مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مَالَمُ مَا يَالِهُ مَا يَالِهُ مَا يَاللّهُ مِنْ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مُولِلْهُ مِنْ مِنْ مُؤْلِكُ مِنْ مَا يَاللّهُ مَا يَعْلَى مَا يَاللّهُ مَا يَا مُؤْلِكُونَ مَالِمُ مَا يَالِي مَا يَعْلَى مَا يَقْلَى مَنْ مُؤْلِكُمْ مَا يَعْلِكُونَ مُنْ اللّهُ يَعْلِى مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مَا يُعْلِى مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مَا يَالْمُونَ مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مُعْلِمُ الْمُؤْلِقِي مِنْ مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مَا يَالْمُ اللّهُ مِنْ مُنْ سَعِمْ عَلَى مَا يَعْلَى مَا يَعْلَى مُعْلِمُ مُوالِمُ مِنْ مُعْلَى مَا يَعْلَى مَا يَعْلِمُ مَا يَعْلَ

النَّصَارَى قَالَ وَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ اسْتُشْهِدَ مَوْلَاكَ أَوْ قَالَ غُلَامُكَ فُلَانٌ قَالَ بَلُ هُوَ يُبَجَرُّ إِلَى النَّارِ فِي عَبَاءَةٍ عَلَيْهُا [راحع: ٢٠٦١، ٢٠٦١،].

(٢١٠١٦) ايک محانی نافظ ہے مروی ہے کہ وادی قری میں ایک مرتبہ نی الیکا اپنے مھوڑے پرسوار تھے، بنوقین کے کسی آ دمی نے نبی ملیکا سے پوچھایا رسول اللہ! بیکون لوگ ہیں؟ نبی ملیکا نے فر مایا بیم مغضوب علیہم ہیں اور یہود یوں کی طرف اشارہ فر مایا، اس

نے پوچھا پھریدکون ہیں؟ فرمایا یہ گمراہ ہیں اور نصاریٰ کی طرف اشارہ فرمایا۔

اورایک آ دی نبی طینا کے پاس آیا اور کہنے لگا کہ آپ کا فلاں غلام شہید ہو گیا ہے، نبی علینا نے فر مایا بلکہ وہ جہنم میں اپنی حیاد رکھینچ رہا ہے، یہ مزاہے اس حیا در کی جواس نے مال غنیمت سے خیانت کر کے لی تھی۔

حَدِيثُ الْآعُرَابِيِّ رُكَانَمُ

ایک دیباتی محانی دلاننځ کی روایت

(٢١.١٧) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِى الْعَلَاءِ بْنِ الشِّخْيرِ قَالَ كُنْتُ مَعَ مُطَرِّفٍ فِى سُوقِ الْإِبِلِ فَجَاءَ آغْرَابِیٌّ مَعَهُ قِطْعَةُ آدِیمِ آوُ جِرَابٍ فَقَالَ مَنْ یَقْرَاُ آوَفِیکُمْ مَنْ یَقْرَاُ قُلْتُ نَعَمُ فَأَخَذْتُهُ فَإِذَا فِیهِ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِیمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ لِبَنِی زُهَیْرِ بْنِ أَقَیْشٍ حَیِّ مِنْ عُکُلٍ إِنَّهُمْ إِنْ

هي مُنالَا اَمُرُنُ بَلِ مِينَةِ مَرْدُم كِي الْحِلْمِينِ مَنْ الْبَصَرِينِينَ كُو

شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ وَفَارَقُوا الْمُشْرِكِينَ وَأَقَرُوا بِالْحُمُسِ فِي غَنَائِمِهِمْ وَسَهُم النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَفِيَّهُ فَإِنَّهُمْ آمِنُونَ بِآمَانِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ بَعْضُ الْقَوْمِ هَلُ سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَيْئًا تُحَدَّثُنَاهُ قَالَ نَعَمْ قَالُوا فَحَدِّثْنَا رَحِمَكَ اللَّهُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يَذْهَبَ كَثِيرٌ مِنْ وَحَرِ صَدْرِهِ فَلْيَصُمْ شَهْرَ الصَّبْرِ أَوْ ثَلَاثَةَ آيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ فَقَالَ لَهُ الْقَوْمُ أَوْ بَغْضُهُمْ ٱأنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلَا أُرَاكُمْ تَتَّهِمُونِي أَنْ ٱكْذِبَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِسْمَاعِيلُ مَرَّةً تَخَافُونَ وَاللَّهِ لَا حَدَّثْتُكُمْ حَدِيثًا سَائِرَ الْيَوْمِ ثُمَّ الْطَلَقَ [قال الألباني: صحيح الإسناد (أبوداود: ٢٩٩٩، النسائي: ١٣٤/٧)]. [انظر: ٢١٠١٨، ٢١٠،١٠]. [كما

سیأتی فی مسند بریدة: ۲۳٤٥۸، ۲۳٤٦۵، ۲۳۶٦٦.

(۱۰۱۷) ابوالعلاء کہتے ہیں کہ میں اونٹوں کی منڈی میں مطرف کے ساتھ تھا کہ ایک دیہاتی آیا، اس کے پاس چڑے کا ایک

نکڑا تھا، وہ کہنے لگا کہتم میں ہے کو کی مخص پڑھنا جا نتا ہے؟ میں نے کہا ہاں!اوراس سے وہ چڑے کا نکڑا لیا اس پر لکھا تھا

مواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمطًا لیٹھ کے رسول ہیں ،مشرکین سے جدا ہو جاتے ہیں ، اور مال غنیمت میں خس کا، نبی علیدا کے حصے اور انتخاب کا اقر ارکر تے ہیں تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں ہیں' مکسی نے اس دیہاتی سے پوچھا کیا آپ نے نبی مایشا سے کوئی ایس چیزی ہے جوآپ ہم سے بیان کر سکیں؟اس نے کہاری ہاں!لوگوں نے کہا

کہ پھر جمیں بھی سنا دیجئے ، اللہ آپ پر رحم فرمائے ، انہوں نے کہا کہ میں نے نبی علیہ اکو بدفر ماتے ہوئے سناہے کہ جو مختص بدجا ہتا ہے کہ اس کے سینے کا کینہ ختم ہو جائے تو اسے جاہئے کہ ماہ صبر (رمضان) اور ہرمہینے میں تبن دن کے روزے رکھا کرے، کسی

نے اس سے بوچھاد کیا واقعی آپ نے بیرحدیث خودنی البیاا سے ٹی ہے؟ انہوں نے کہا میں نہیں سمجھتا تھا کہتم مجھے نی طینا پرجموث باندھنے ہے تہم کرو گے ، بخدا! آج کے بعد میں مجھی تم ہے کوئی حدیث بیان نہیں کروں گا ، پھروہ چلے گئے۔

(٢١.١٨) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ رِئَابٍ عَنِ ابْنِ الشِّخْيرِ عَنْ رَجُلٍ مَنْ يَنِي أَلَيْشِ قَالَ مَعَهُ كِتَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صِيَامُ ثَلَاقَةِ أَيَّامٍ مِنْ الشَّهْرِ يُذُهِبُ وَحَرَ الصَّدْرِ [انظر ماقبله].

(۲۱۰۱۸) بنوش کے ایک آ دمی' جن کے پاس نبی ملیہ کا خط بھی تھا'' ہے مروی ہے کہ نبی ملیہ انے فر مایا ہر مہینے تین روزے رکھنا سینے کے کینے کودور کردیتا ہے۔

(١٦.١٩) حَلَّاثَنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّاثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ آبِى فَتَادَةَ وَآبِي الدَّهُمَاءِ فَالَا كَانَا يُكْثِرَانِ السَّفَرَ نَحُو َهَذَا الْبَيْتِ قَالَا إِنَّيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ الْبَدَوِيُّ أَخَذَ بِيَدِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَقَالَ إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْئًا الْقَاءَ اللَّهِ عَزَّ

وَجَلَّ إِلَّا أَعْطَاكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ [سيأتي في مسند بريدة: ٢٣٤٦٢].

(۲۱۰۱۹) ابوقاده اور ابودهاء جواس مکان کی طرف کثرت سے سفر کرتے تھے، کہتے ہیں کہ ہم ایک دیہاتی آ دمی کے پاس پہنچ، اس نے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی ملیّا نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھے وہ باتیں سکھانا شروع کر دیں جواللہ نے انہیں سکھائی تھیں ، اور فر مایا

كمستنك البصريتين

تم جس چیز کوبھی اللہ کے خوف ہے چھوڑ دو کے اللہ تعالیٰ تنہیں اس سے بہتر چیز عطاء فریائے گا۔

(٢٦.٢) حَدَّلَنَا رَوْحُ بُنُ عُبَادَةَ حَدَّلَنَا قُرَّةُ بُنُ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ يَزِيدَ بُنَ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الشِّنِّحِيرِ قَالَ كُنَّا بِالْمِرْبَدِ جُلُوسًا فَآتَى عَلَيْنَا رَجُلٌ مِنُ آهُلِ الْبَادِيَةِ لَمَّا رَآيْنَاهُ قُلْنَا هَذَا كَأَنَّ رَجُلٌ لَيْسَ مِنْ آهُلِ الْبَلَدِ قَالَ أَجَلُ فَإِذَا مُعَدِّدًا كَأَنَّ رَجُلٌ لِيْسَ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ لَمَّا رَآيْنَاهُ قُلْنَا هَذَا كَأَنَّ رَجُلٌ لَيْسَ مِنْ آهُلِ الْبَلَدِ قَالَ أَجَلُ فَإِذَا

جُلُوسًا قَاتَى عَلَيْنَا رَجُلَ مِنَ آهَلِ البَّادِيةِ لَمَا رَايِنَاهُ قَلْنَا هَلَهُ الْكَانُ رَجُلُ لِيسَ مِنَ آهَلِ البَّلَةِ قَالَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى أَلْلَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا فِيهِ بِسُمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا كِتَابٌ مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا إِنْ أَقَيْشِ وَهُمْ حَتَى مِنْ عُكُلِ إِنَّكُمْ إِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتِيَتُمُ الزَّكَاةَ وَفَارَقُتُمُ الْمُشْرِكِينَ وَسَلَّمَ لِيَنِى زُهَيْرٍ بْنِ أَقَيْشٍ وَهُمْ حَتَى مِنْ عُكُلِ إِنَّكُمْ إِنْ أَقَمْتُمُ الصَّلَاةَ وَآتِيَتُهُمْ الزَّكَاةَ وَفَارَقُتُمُ الْمُشْرِكِينَ

وَٱعُطَيْتُمُ الْنُحْمُسَ مِنْ الْمَغْنَمِ ثُمَّ سَهُمَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالصَّفِيَّ وَرُبَّمَا قَالَ وَصَفِيَّهُ فَٱنْتُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَأَمَانِ رَسُولِهِ فَذَكَرَ يَعْنِى حَدِيثَ الْجُرَيْرِيِّ [راحع: ٢١٠١٧].

بیاتی میں میں میں اونوں کی منڈی میں مطرف کے ساتھ تھا کہ ایک دیہاتی آیا،اس کے پاس چمڑے کا ایک میں میں میں میں کہ میں اونوں کی منڈی میں مطرف کے ساتھ تھا کہ ایک دیہاتی آیا،اس کے پاس چمڑے کا ایک

کلوا تھا، وہ کہنے لگا کہتم میں سے کوئی محض پڑھنا جانا ہے؟ میں نے کہاہاں! اوراس نے وہ چیڑے کا بکڑا لے لیا، اس پر لکھا تھا ''بہم اللہ الرحمٰن الرحیم ،مجررسولا للہ کا تیکھا کی طرف سے بنوز ہیر بن اقیش کے نام جوعکل کا ایک قبیلہ ہے، وہ اگراس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد کا ٹیکھا اللہ کے رسول ہیں، مشرکیین سے جدا ہوجاتے ہیں، اور مال غنیمت میں خس کا، نبی مالیتھ کے حصے اورا متحاب کا اقرار کرتے ہیں تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان میں ہیں۔''

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ اللَّهُ

ایک دیمهاتی صحابی دانشؤ کی روایت

(٢١.٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنِى عَبُدُ اللَّهِ بُنُ سَوَادَةَ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِى رَجُلٌ مِنْ آهُلِ الْبَادِيَةِ عَنْ آبِيهِ وَكَانَ آبُوهُ آسِيرًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تُقْبَلُ صَلَاةً لَا يُقُرَأُ فِيهَا بِأُمَّ الْكِتَابِ

(۲۱۰۲۱) ایک دیباتی آ دی کا کہنا ہے کہ اس کے والد نبی مائی کے یہاں قید تھے، وہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی مائی کو بیفر ماتے

ہوئے سنا ہے کہ وہ نماز قبول نہیں ہو تی جس میں سور وَ فاتحہ بھی نہ پڑھی جائے۔

هي مُنالِا اَمَارُيْنَ بَل بَيْنِهِ مَنْ أَلْبِصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ ٢٠١ ﴿ هُولِكُ هُمْ مُنَالُ الْبَصَرِيِّينَ ﴾

حَدِيثُ رَجُلٍ مِنْ الْكَنْصَارِ الْكَثْمُ

ايك انصاري صحابي وللفظ كي روايت

(۱۱.۱۲) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِی حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ آنسِ بْنِ مِيرِينَ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ آبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَتَ مِنْ عِرُقِ النَّسَا أَنْ تُؤْخَذَ الْيَهُ كَبْشٍ رَجُلٍ مِنْ الْأَنْصَارِ عَنْ آبِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَتَ مِنْ عِرُقِ النَّسَا أَنْ تُؤُخَذَ الْيَهُ كَبْشٍ عَرِيقِ النَّفَسِ جُزْءًا عَرِيقِ النَّفَسِ جُزْءًا عَرَبِي لَيْسَتُ بِصَعِيرةٍ وَلَا عَظِيمَةٍ فَتُذَابَ ثُمَّ تُحَوَّا فَلَالَةَ آجْزَاءٍ فَيُشُرَبَ كُلَّ يَوْمِ عَلَى رِيقِ النَّفَسِ جُزْءًا عَرَبِي لَيْسَتُ بِصَعِيرةٍ وَلَا عَظِيمَةٍ فَتُذَابَ ثُمَّ تُحَوَّا فَلَالَةَ آجْزَاءٍ فَيُشُرَبَ كُلَّ يَوْمِ عَلَى رِيقِ النَّفَسِ جُزْءًا فَرَاهُ فَي لَيْسَ بِعَلَى مِعْدِرةٍ وَلَا عَظِيمَةٍ فَتُذَابَ مُعْ تُعَرِّا فَلَا فَالْمَاءَ عَرَالِي اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَا كَا مَلَى مَا عَلَى مَا عَلَى مِعْدِر كِيا ہے كرا يك مِن اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى مَا عَلَى مَاللَّهُ عَلَى مُعَلِيمُ مُنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى مَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى مِنْ عَلَيْهِ عَلَى مَنْ عَلَيْهِ عَلَى مُنْ عَلَيْهِ مَلَى اللهُ عَلَى مُلَكِ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ عَلَى مُنْ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى مُوالُولُ اللّهُ عَلَيْهِ مَنْ عَلَى اللّهُ عَلَى مُنْ اللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الْعَلَى الْمَاءَ عَلَى مَنْ عَلَى الْعَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى الْعَلَى عَلَى الْعَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى الللهُ عَلَيْهِ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ عَلَى الللهُ عَلَى اللهُ عَلَيْهِ الللهُ عَلَيْهُ اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللّه

(٢١.٢٣) حَلَّلْنَا عَفَّانُ حَدَّلْنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا أَنْسُ بْنُ سِيرِينَ عَنْ آخِيهِ مَغْبَدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ رَجُلِ مَنْ الْأَنْصَادِ عَنْ آبِيهِ قَالَ نَعَتَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عِرْقِ النَّسَا أَنْ تُوْحَدَ الْيَةُ كَبْشٍ عَرَبِيٍّ لَا عَظِيمَةً وَلَا صَغِيرَةٌ فَيُلِيبَهَا فَتُجَرَّا قَلَاثَةَ آجْزَاءٍ فَيَشْرَبَ عَلَى دِيقِ النَّفَسِ كُلَّ يَوْمٍ جُزْءًا

(۲۱۰۲۳) ایک انصاری محافی نظافت مروی ہے کہ نبی علیہ انے عرق النساء کے مرض کا علاج یہ تبجویز کیا ہے کہ ایک عرفی د نبے کی چکتی لے جائے جو بہت بوی ہواور نہ چھوٹی ،اسے بچھلا کرتین حصوں میں تقتیم کرلیا جائے ،اورروز اندنہار منداس کا ایک حصہ بی لیا جائے۔

حَدِيثُ رَجُلٍ ﴿ اللَّهُ

ا بیک صحالی دانشهٔ کی روایت

(٢١٠٢٤) حَلَّكَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ الْجُرَيْرِى عَنْ يَزِيدَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الشِّخِيرِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَرَّ بِهِ فَقَالَ اقْرَأْ بِهِمَا فِى صَلَاتِكَ بِالْمُعَوِّذَتَيْنِ [راحع: ٥٥٠ ٢].

(۲۱۰۲۳) ایک صحابی کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ نبی ملینا ان کے پاس سے گذر سے تو فرمایا کہ معوذ تین کوانی نماز پڑھا کرو۔

(٢١٠٢٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ آخُبَرَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ آبِي الْقَلَاءِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السَّفَرِ وَالنَّاسُ يَعْتَقِبُونَ وَفِي الظَّهْرِ قِلَّةٌ فَحَانَتْ نَزْلَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزْلَتِي وَسَلَّمَ فِي السَّفِرِ وَالنَّاسُ يَعْتَقِبُونَ وَفِي الظَّهْرِ قِلَّةٌ فَحَانَتْ نَزْلَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَزْلَتِي فَقَلْتُ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقُلْتُ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَآهَا مَعَهُ ثُمَّ قَالَ قُلُ آعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَرَآتُهَا مَعَهُ ثُمَّ قَالَ قُلُ آعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَآهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَقَرَأْتُهَا مَعَهُ فَقَالَ إِذَا صَلَّيْتَ فَاقْرَأْ بِهِمَا [راحع: ٢٠٥٥.].

(٢١٠٢٥) ايك محابى كيتَ بين كه بم لوگ ايكَ مرتبه ني اينه كساته كى سنرين تقى، چونكه سوارى كے جانور كم تقاس كئے لوگ بارى بارى بارى سال كئے ايك موقع پر ني بائيه اور مرے اتر نے كى بارى آئى تو ني بائيه بيجھے ہے مير حقريب آئ اور مير ئے كندهوں پر ہاتھ ركھ كرفر ما يافل آئو ذُبوت الفَلَقِ پردهو، ميں نے يكلمه پرده ليا، اس طرح ني بائيه نے يہ سورت كمل پردهى اور ميں ان بھی آپ تائيم كے ساتھ اسے پرده ليا، پھراى طرح قُلُ آئو ذُبوت النّاسِ پردهنے كے لئے فر ما يا اور پورى سورت بردهى جدين نے بھى پرده ليا، پھرنى بائيه نے فر ما يا جب نماز پردها كروتو يدونوں سورتين نماز ميں برده ليا كرو۔

حَدِيثُ أَعْرَابِي ظَالْنَهُ

ایک دیباتی صحابی ڈلٹٹؤ کی روایت

(٢٦.٢٦) حَدَّثَنَا بَهُزَّ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بُنُ هِلَالٍ قَالَ عَفَّانُ فِى حَدِيثِهِ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةً وَأَبُو الْدَّهُمَاءِ قَالَ عَفَّانُ وَكَانَا يُكْثِرَانِ الْحَجَّ قَالَا أَتَيْنَا عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ فَقَالَ الْبَدَوِيُّ أَخَذَ بِيَدِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِى مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ فَكَانَ فِيمَا حَفِظْتُ عَنْهُ أَنْ قَالَ إِنَّكَ لَنْ تَدَعَ شَيْنًا اتْفَاءَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا آتَاكَ اللَّهُ خَيْرًا مِنْهُ [راحع: ٩ ٢١٠١].

(۲۱۰۲۱) ابوقادہ اور ابودھاء جواس مکان کی طرف کثرت سے سفر کرتے تھے، کہتے ہیں کہ ہم ایک دیہاتی آ دمی کے پاس پنچے،اس نے بتایا کہ ایک مرتبہ نبی ملیکا نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھےوہ با تیں سکھانا شروع کر دیں جواللہ نے انہیں سکھائی تھیں ،اور فرمایا تم جس چیز کوبھی اللہ کے خوف ہے چھوڑ دو گے اللہ تعالی تہمیں اس سے بہتر چیز عطاء فرمائے گا۔

حَدِيثُ آبِي سُودٍ رَالُّئُهُ

حضرت ابوسود رالفنا كي حديث

(٢١.٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرِ عَنْ شَيْحٍ مِنْ بَنِى تَمِيمٍ عَنْ أَبِى سُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ الَّتِى يَقْتَطِّعُ بِهَا الرَّجُلُ مَالَ الْمُسْلِمِ تَعْقِمُ الرَّحِمَ رَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ الْيَمِينُ الْفَاجِرَةُ الَّتِى يَقْتَطُعُ بِهَا الرَّجُلُ مَالَ الْمُسْلِمِ تَعْقِمُ الرَّحِمَ (٢١٠٢٥) حضرت ابوسود ﴿ ٢١٠٤٥) حضرت ابوسود ﴿ ٢١٠٤٥) حضرت ابوسود ﴿ ٢١٠٤٥) حضرت ابوسود ﴿ ٢١٠٤٥ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَيْعِ عَلَيْهِ وَسِلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسِلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ عَلَيْهِ وَسُولُ عَلَيْهِ وَلَمُسَلِمَ عَلَيْهُ وَسَلِمَ عَلَيْهِ وَالْعَلَيْمِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَلَيْعِيمُ عَلَيْهِ وَلَيْعِيمُ عَلَيْهُ عَلَيْهِ وَلَهُ لَمُ عَلَيْهُ مَلِي عَلَيْهُ وَمِعْمَ عَلَيْهِ وَالْعَلَيْمِ وَالْعَلَيْمُ وَالْعَلَيْمُ عَلَيْهِ وَالْعَلَيْمِ عَلَيْهُ وَلَيْعَ عَلَيْهُ وَالْعَلَيْمُ وَلَيْكُ عَلَيْكُ وَلَيْكُمُ وَلَيْكُولُونُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْكُ وَلِي عَلَيْهِ وَلَا عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُ وَلَا لَهُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُوا عَلْمُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ وَلَا لَعَلَيْكُ عَلَيْكُوا عَلَى الْعَلَمُ الْعَلَيْلُولُ عَلَيْكُ اللْعَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ وَالْعَلَمُ عَلَيْكُولُ اللْعَلَيْلُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ اللْعُلُولُ اللَّهُ عَلَيْكُ الْعُلْمُ عَل

مُنالِمَا اَمْرُن مِنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ الْمُعْلَى مِنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ ﴿ مُنالِمَا البَصَرِيِّينَ الْمُعْرِقِينَ الْمُعْرِقِينِ الْمُعْرِقِينَ الْمُعْرَاقِينَ الْمُعْرِقِينَ الْمُعْرِقِينَ الْمُعْرِقِين

حَدِيثُ رَجُلِ اللَّهُ

ایک صحابی ڈاٹنٹو کی روایت

(٢١.٢٨) حَدَّثَنَا أَزْهَرُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِى عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ حَدَّثِنِى بَعْضُ أَصْحَابٍ مُحَمَّدٍ وَغَزَوْنَا نَحُو فَارِسَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ بَاتَ فَوْقَ بَيْتٍ لَيْسَتُ لَهُ إِجَّارٌ فَوَظَعَ فَمَاتَ فَبَرِثَتْ مِنْهُ اللَّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْرَ عِنْدَ ارْتِجَاجِهِ فَمَاتَ فَقَدْ بَرِثَتْ مِنْهُ الذِّمَّةُ

(۲۱۰۲۸) ایک صحابی نگانئے سے مروی ہے کہ نبی طینا نے ارشاد فر مایا جو شخص آیے گھر کی جھت پرسوئے جس کی کوئی منڈیر نہ ہواور وہ آس سے نجیے گر کر مرجائے تو کسی پراس کی ذمہ داری نہیں ہے، اور جو شخص ایسے وقت بی سمندری سفر پر روانہ ہو جب سمندر میں طغیانی آئی ہوئی ہواور مرجائے تو اس کی ذمہ داری بھی کسی پڑیس ہے۔

(٢١.٢٩) حَلَّكُنَا أَزْهَرُ حَلَّكُنَا هِشَامٌ يَعُنِى اللَّسُتُوالِى عَنْ آبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ كُنَّا بِفَارِسَ وَعَلَيْنَا آمِيرُ يُقَالُ لَهُ زُهَيْرُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ فَقَالَ حَلَّنِى رَجُلُ أَنَّ نَبِى اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ بَاتَ فَوْقَ إِجَّارٍ أَوْ فَوْقَ بَيْتٍ لَيْسَ حَوْلَهُ شَىْءٌ يَرُدُّ رِجُلَهُ فَقَدُ بَرِئَتْ مِنْهُ الذَّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْرَ بَعْدَ مَا يَرْتَجُ فَقَدُ بَرِئَتْ مِنْهُ الذَّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْرَ بَعْدَ مَا يَرْتَجُ فَقَدُ بَرِئَتْ مِنْهُ الذَّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْرَ بَعْدَ مَا يَرْتَجُ فَقَدُ بَرِئَتْ مِنْهُ الذَّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْرَ بَعْدَ مَا يَرْتَجُ فَقَدُ بَرِئَتْ مِنْهُ الذَّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحُورَ بَعْدَ مَا يَرْتَجُ فَقَدُ بَرِئَتْ مِنْهُ الذَّمَّةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحْوَ بَعْدَ مَا يَرْتَجُ فَقَدُ بَرِئَتْ مِنْهُ الذَّمَةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحُورَ بَعْدَ مَا يَرْتَجُ فَقَدُ بَرِئَتْ مِنْهُ الذَّمَةُ وَمَنْ رَكِبَ الْبَحُورَ بَعْدَ مَا يَرْتَجُ فَقَدُ بَرِئَتْ مِنْهُ الذَّمَة

(۲۱۰۲۹) ایک محالی نگائٹ سے مروی ہے کہ نبی طائبانے ارشاد فر مایا جو مخص ایسے گھر کی جیت پرسوئے جس کی کوئی منڈیر نہ ہواور وواس سے نیچے گر کر مرجائے تو کسی پراس کی ذمہ داری نہیں ہے، اور جو مخص ایسے وقت بی سمندری سفر پر روانہ ہو جب سمندر میں طغیانی آئی ہوئی ہواور مرجائے تو اس کی ذمہ داری بھی کسی پڑئیں ہے۔

حَدِيثُ عُبَادَةَ بُنِ قُرُ طٍ اللَّهُ

حضرت عباده بن قرط طفاتن كي حديثين

(٢١.٣٠) حَلَّتُنَا إِسْمَاعِيلُ حَلَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالِ قَالَ قَالَ عُبَادَةُ بْنُ قُرُطٍ إِنَّكُمْ تَأْتُونَ آشَيَاءَ هِيَ آدَقُ فِي آغَيُنِكُمْ مِنُ الشَّغْرِ كُنَّا نَعُلُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُوبِقَاتِ قَالَ فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِمُحَمَّدٍ قَالَ فَقَالَ صَدَقَ آرَى جَرَّ الْإِزَارِ مِنْهُ [راحع: ٥٩٥٣].

(۳۰۰ ۲۱۰) حضرت عبادہ بن قرط ٹٹاٹٹو فر ماتے ہیں کہتم لوگ ایسے کا موں کا ارتکاب کرتے ہوجن کی حیثیت تہاری نظروں میں بال سے بھی کم ہے لیکن ہم لوگ نبی ملیکا کے دور باسعادت میں انبی چیزوں کومہلیکات میں شار کرتے تھے۔

(١١٠٣١) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدِ بُنِ هِلَالٍ عَنْ آبِي قَتَادَةَ عَنْ عُبَادَةَ بُنِ قُرْطٍ أَوْ قُرْصٍ

مَنْ مُنْ الْمَامُونُ بِلِ مُعَدِّمُ وَمُ الْمُحَمِّيِّينَ ﴾ ﴿ مُنْ الْمِعْمِيِّينَ ﴾ ﴿ مُنْ الْمِعْمِيِّينَ لَهُ

قَالَ إِنَّكُمْ تَعْمَلُونَ أَعْمَالًا هِيَ أَدَقُ فِي أَعْيُنِكُمْ مِنْ الشَّعْرِ إِنْ كُنَّا لَنَعُلُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَلَّمَ مِنْ الْمُوبِقَاتِ [انظر بعده].

(۲۱۰۳۱) حصرت عباده بن قرط کانگؤ فرماتے ہیں کہتم لوگ ایسے کا موں کا ارتکاب کرتے ہوجن کی حیثیت تمہاری نظروں میں

بال ہے بھی کم ہے لیکن ہم لوگ نبی مایوا کے دور باسعادت میں انہی چیز دن کومبلکات میں شار کرتے تھے۔ (١١.٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالِ حَدَّثَنَا أَبُو قَتَادَةَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ قُرْصِ أَوْ

قُرْطٍ إِنَّكُمْ لَتَعْمَلُونَ الْيَوْمَ أَعْمَالًا هِيَ آدَقُ فِي آعْيُنِكُمْ مِنْ الشَّعْرِ كُنَّا نَعُلُّهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الْمُوبِقَاتِ فَقُلْتُ لِآبِي قَتَادَةً فَكُيْفَ لَوْ أَدْرَكَ زَمَانَنَا هَذَا فَقَالَ آبُو فَتَادَةً لَكَانَ لِلَالِكَ

(۲۱۰۳۲) حضرت عباده بن قرط التانوز ماتے ہیں کہتم لوگ ایسے کا موں کا ارتکاب کرتے ہوجن کی حیثیت تنہاری نظروں میں بال ہے بھی کم ہے لیکن ہم لوگ نبی مائیلا کے دور باسعادت میں انہی چیزوں کومبلیکات میں شار کرتے تھے۔

حَدِيثُ أَبِي رِفَاعَةَ ﴿ اللَّهُ مُ

حفزت ابورفاعه وكالثنؤ كاحديث

(١٦.٣) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالِ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَخُطُبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدُرِى مَا دِينُهُ قَالَ فَٱقْبَلَ إِلَىَّ فَٱتَى بِكُرْسِيٌّ فَقَعَدَ عَلَيْهِ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ ثُمَّ آتَى خُطْبَتُهُ فَٱتُّمَّ آخِرَهَا [صححه مسلم(٨٧٦) وابن خزيمة (١٤٥٧ و ١٨٠٠) والحاكم (٢٨٦/١)][انظر:٢٤٢٧٩، ٢٤٢٧٩]

(۲۱۰۳۳) حفرت ابورفاعہ نگافت مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی مائیا کی خدمت میں حاضر ہوا تو نی مائیا خطبہ دے رہے تھے، میں نے مرض کیا یا رسول اللہ! ایک مسافر آپ کے پاس اپنے دین کے متعلق کو چینے کے لئے حاضر ہوا ہے جواینے دین ے متعلق کچونہیں جانا، نی ماینیا میری طرف متوجہ ہو گئے ،ایک کری لائی تنی اور نبی ماینیا اس پر بیٹے گئے ،اور مجھے وہ باتیں سکھانے

كے جواللہ نے انہیں سكھا كى تھيں ، كھراپے خطبے كى طرف آئے اوراسے ممل كيا-

حَدِيثُ الْجَارُودِ الْعَبْدِي الْكُنْ حضرت جارودعبدی دانشهٔ کی حدیثیں

(٢١.٣٤) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ أَخْبَرَنَا سَمِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي الْقَلَاءِ بْنِ الشِّخْيرِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ حَدِيثَانِ بَلَغَانِي

عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَرَفُتُ أَنِّى قَدْ صَدَّفَتُهُمَا لَا أَدْرِى أَيُّهُمَا قَبْلَ صَاحِبِهِ حَدَّنَا أَبُو مَسْلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ عَرَفُتُ أَنِّى قَدْ صَدَّفَتُهُمَا لَا أَدْرِى أَيُّهُمَا قَبْلَ صَاحِبِهِ حَدَّنَا أَبُو مُسُلِمٍ الْجَذُمِيُّ جَذِيمَةُ عَبْدِ الْقَيْسِ حَدَّثَنَا الْجَارُودُ قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسُلِمٍ الْجَذُمِيُّ جَذِيمَةُ عَبْدِ الْقَيْسِ حَدَّثَنَا الْجَارُودُ قَالَ بَيْنَمَا نَحُنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَعْضِ أَسْفَارِهِ وَفِى الظَّهْرِ قِلْةً إِذْ تَذَاكَرَ الْقَوْمُ الظَّهْرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ عَلِمْتُ مَا يَكُفِينَا مِنَ الظَّهْرِ فَلَا يَقُومُ الطَّهُورِ هِمْ قَالَ لَا صَالَّةُ الْمُسُلِمُ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَا اللَّهُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَهَا وَمَالَةُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَهَا وَصِحه ابن حان تَقْرَبَنَهَا ضَالَةُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَهَا وَصَالَةُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَهَا وَاللَّهُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُوبُ اللَّهُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَهَا وَاللَّهُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَهَا وَاللَّهُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُوبَ النَّالِ فَلَا تَعْرَبَنَهَا وَالْعَالُ اللَّهُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُوبَا اللَّهُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَعْرَبُوا اللَّهُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُوبَا الْعَلِي اللَّهُ اللَّهُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُوبَا اللَّهُ الْمُسُلِمِ عَرَقُ النَّالِ الْمُسْلِمِ عَرَقُ النَّالِ الْعَبِهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُسُلِمِ عَرَقُ النَّهُ الْمُسُلِمُ عَلَى اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُسُلِمُ عَلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُسُلِمِ عَرَقُ النَّالِ الْعَلِمُ اللَّهُ الْمُسُلِمُ عَلَى اللَّهُ الْمُسُلِمِ عَرَقُ النَّالُ الْعَلَالُهُ الْمُسْلِمِ عَرَقُ اللَّهُ الْمُسْلِمِ عَلَى اللَّهُ الْمُسْلِمُ الْمُعْلِمُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُلْعِلَالَ الْمُعَلِمُ اللَّهُ الْمُعْلِمُ الْمُسُلِمُ اللَّهُ الْمُ

(۲۱۰۳۳) مطرف کہتے ہیں کہ جھے نی علیا کے حوالے سے دو حدیثیں معلوم ہوئی ہیں جن کے بارے بہتو جھے یفین ہے کہ ہیں ان ہیں بچا ہوں، لیکن یہ جھے یا دنیس ہے کہ ان میں سے مقدم کون ک ہے؟ ابو سلم نے حضرت جارود ڈائٹو کے حوالے سے ہمیں بیصدیث سنائی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نی علیا کے ہمراہ کس سفر میں تھے، سوار یوں کی قلت تھی، لوگ سوار یوں کا تذکرہ کررہے تھے کہ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں بچو گیا کہ سوار یوں کے معالم میں کون کی چیز ہماری کفایت کرسکتی ہے؟ نی علیا نے پوچھاوہ کیا؟ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! میں ہجو گیا کہ سوار یوں کے معالم میں کون کی چیز ہماری کفایت کرسکتی ہے؟ نی علیا ان پوچھاوہ کیا؟ میں نے عرض کیا کہ ہم مقام ''جرف' میں جاکروہاں سے اونٹ حاصل کریں اور ان پرسواری کا فاکدہ اٹھا کیں، نی علیا ان کی گشدہ چیز آگ کی لیٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا مسلمان کی گشدہ چیز آگ کی لیٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(٢١٠٣٥) وَقَالَ فِي اللَّفَطَةِ الطَّالَةُ تَجِدُهَا فَانْشُدَنَّهَا وَلَا تَكْتُمُ وَلَا تُغَيِّبُ فَإِنْ عُرِفَتُ فَٱكْمَا وَإِلَّا فَمَالُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ [قال شعب: كسابقه].

(۲۱۰۳۵)اور گشده گری پزی چیز کے متعلق فر مایا که اگر وه تههیں مل جائے تو اس کا اعلان کرو، اسے چھپا و اور نہ غائب کرو، اگر کوئی اس کی شناخت کرلے تو اسے دے دو، ور نہ وہ اللہ کا مال ہے، وہ جسے چا ہتا ہے دے دیتا ہے۔

(١٦،٣٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَأَحْمَدُ الْحَدَّادُ قَالَ ثَنَا سُفْيَانُ عَنُ خَالِدٍ الْحَدَّاءِ عَنُ يَزِيدَ بُنِ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ الشِّخْيرِ عَنْ مُطَرِّفِ بُنِ الشِّخْيرِ عَنِ الْجَارُودِ الْعَبْدِيِّ يَرُفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَالَّةُ الْمُسُلِمِ حَرَقُ النَّارِ فَلَا تَقُرَبَنَّهَا [احرحه عبدالرزاق (١٨٦٠٣) و ابو يعلى (١٣٩٥) قال شغيب: حسن].

(۲۱۰۳۷) حصرت جارود نگاتئئے سے مرفوعاً مروی ہے کہ مسلمان کی گمشدہ چیز آ گ کی لیٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی نہ جانا۔

(٢١.٣٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّنِّخِيرِ عَنْ آبِي مُسْلِمِ الْجَلْمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ [راحع: ٢١٠٣٤].

(۲۱۰۳۷) حضرت جارود ٹائٹٹا سے مروی ہے کہ نبی مالیٹا نے فر مایا مسلمان کی گمشدہ چیز آ گ کی کیپٹ ہوتی ہے اس کے قریب مجھی نہ جانا۔

•

هي مُنالِمَ امَانِ بَينَةِ مَوْمَ كَرِهِ هِلَا الْمُعَالِينِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ ال (٢١.٣٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّجِّيرِ عَنْ أَبِي

مُسْلِمِ الْجَدْمِيِّ عَنِ الْجَارُودِ بْنِ مُعَلَّى الْعَبْدِيِّ آنَهُ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنُ الصَّوَالِّ فَقَالَ صَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّادِ [راحع: ٢١٠٣٤].

(۲۱۰۳۸) حضرت جارود دلائؤ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی ملیلا سے کمشدہ چیزوں کے متعلق یو چھا تو نبی ملیلا نے فرملیا ملمان کی گمشدہ چیز آگ کی لیٹ ہوتی ہےاس کے قریب بھی نہ جانا۔

(٢١.٣٩) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ آبِي الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُسْلِمٍ عَنِ الْجَارُودِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّارِ [راحع: ٢١٠٣٤].

(۲۱۰۳۹) حضرت جارود ڈٹائٹؤ سے مردی ہے کہ نبی ملیٹانے فر مایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لیٹ ہوتی ہے اس کے قریب

(٢١.٤٠) حَدَّثَنَا بَهُزٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثِنَا فَهَادَةُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشِّخْيرِ عَنْ أَبِي مُسْلِمِ الْجَذْمِيِّي عَنِ الْجَارُودِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ضَالَّةُ الْمُسْلِمِ حَرَقُ النَّادِ [راحع: ٢١٠٣٤].

(۲۱۰۴۰) حضرت جارود رہ انتخاہے مروی ہے کہ نبی ماہیا نے فر مایا مسلمان کی گمشدہ چیز آگ کی لیٹ ہوتی ہے اس کے قریب بھی

حَدِيثُ الْمُهَاجِرِ بُنِ قُنْفُلْإِ اللَّهُ

حضرت مهاجر بن قنفذ والنفط كي حديثين

(٢١.٤١) حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ فَتَادَةً عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُصَيْنِ آبِي سَاسَانَ الرَّفَاشِي عَنِ الْمُهَاجِرِ بُنِ قُنُفُذِ بْنِ عُمَيْرِ بْنِ جُدْعَانَ قَالَ سَلَّمْتُ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَبَوَضَّأُ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَىَّ فَلَمَّا فَرَعَ مِنْ وُصُونِهِ قَالَ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي كُنْتُ عَلَى غَيْرِ وُصُوعٍ [راحع: ١٩٢٤٣].

(۲۱۰۴۱) حصرت مهاجر بن قنفذ رفائلاً سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے ٹی ناپیا کوسلام کیا، نبی ناپیا اس وقت وضوفر مارہے تھے اس لئے جواب نہیں دیا، جب وضوکر پچکے تو میرے سلام کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ مہیں جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہ تھی لیکن میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ بے وضوہونے کی حالت میں اللہ کا نام لول۔

(٢١.٤٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ حُضَيْنِ أَبِي سَاسَانَ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ قَالَ عَبْدُ الْوَهَّابِ ابْنُ عُمَيْرِ بْنِ جُدْعَانَ أَنَّهُ سَلَّمَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَتَوَضَّأُ فَلَمْ يَرُدُّ عَلَيْهِ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْ وُضُولِهِ قَالَ إِنَّهُ لَمْ يَمْنَعْنِي أَنْ أَرُدَّ عَلَيْكَ إِلَّا أَنِّي

مُسْنَلُ البَصَريِّينَ مُ المُنظِينَ أَنْ مِنْ الْمُنظِينِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ

كَرِهْتُ أَنْ أَذْكُرَ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَّا عَلَى طَهَارَةٍ [راحع: ١٩٢٤٣].

(۲۱۰ ۴۲) حضرت مهاجر بن قعفذ و التخطيط التحروي ہے كه انہوں نے نبي عليه كوسلام كيا، نبي عليه اس وفت وضوفر مار ہے تھے اس لئے جواب نہیں دیا، جب وضو کر چکے تو ان کے سلام کا جواب دیتے ہوئے فر مایا کہمہیں جواب دینے سے کوئی چیز مانع نہمی لیکن میں نے مناسب نہیں سمجھا کہ بے وضو ہونے کی حالت میں اللہ کا نا م لوں۔

(٢١.٨٣) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ قُنْفُذٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَبُولُ أَوْ قَدْ بَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَىَّ حَتَّى تَوَضَّأَ ثُمَّ رَدَّ عَلَى [انظر: ١٩٢٤٣].

(۲۱۰۳۳) حفرت مهاجر بن قنفذ شاتئ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی ملیٹا پیثا ب کررہے تنے یا کر چکے تنے، میں نے انہیں سلام کیالیکن انہوں نے جواب نہیں دیا، یہاں تک کہ وضو کرلیا اور پھر مجھے جواب دیا۔

(٢١.٤٤) حَدَّثَنَا عَارِمٌ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ وَحَدَّتَ أَبِى عَنْ أَبِى الْعَلَاءِ بْنِ عُمَيْرٍ الْجُرَيْرِي قَالَ كُنْتُ عِنْدَ قَتَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ حِينَ حَضَرَ فَمَرَّ رَجُلٌ فِي ٱقْصَى الدَّارِ قَالَ فَٱبْصَرْتُهُ فِي وَجْهِ فَيَادَةَ قَالَ وَكُنْتُ إِذَا رَّآيَتُهُ كَانَ عَلَى وَجْهِهِ اللَّمَانُ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَسَحَ وَجْهَهُ [راحع: ٥٨٣].

(۲۱۰۳۳) ابوالعلاء بن عمير كہتے ہيں كه ميں اس وقت حضرت قمادہ بن ملحان تُلاثُونُ كے پاس موجود تھا جب ان كے انتقال كا وقت قریب آیا، اس کم محرے آخری کونے سے ایک آ دی گذرا، میں نے اسے حضرت قادہ وہائڈ کے سامنے دیکھا، میں حضرت قادہ النائن کو جب بھی دیکھا تھا تو یوں محسوس ہوتا تھا جیسے ان کے چیرے پر روغن ملا ہوا ہو، دراصل نبی مائیا نے ان کے چېرے پراپنادست مبارک پھیراتھا۔

(٢١.٤٥) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهُرَيْمُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ قَالَ أَبِى عَنْ أَبِى الْعَلَاءِ بْنِ عُمَيْرٍ كُنْتُ عِنْدَ لَتَنَادَةَ بْنِ مِلْحَانَ لَذَكَرَ مِثْلَهُ [راحع: ٢٠٥٨٤].

(۲۱۰۴۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

حَديثُ رَجُلِ

ایک صحابی دانشنه کی روایت

(٢١.٤٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا فِلَابَةَ يُحَدِّثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَائِشَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَقُرَوُونَ وَالْإِمَامُ يَقُرَأُ أَوْ قَالَ تَقْرَؤُونَ خَلْفَ الْإِمَامِ وَالْإِمَامُ يَقُرَأُ قَالُوا نَعَمُ قَالَ فَلَا تَفُعَلُوا إِلَّا أَنْ يَقُرَأُ ٱحَدُكُمْ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ فِي نَفْسِهِ قَالَ خَالِدٌ وَحَدَّثِنِي بَعْدُ وَلَمْ يَقُلُ إِنْ شَاءَ فَقُلُتُ لِلَّبِي قِلَابَةَ إِنْ شَاءَ قَالَ لَا أَذْكُرُهُ [راحع: ١٨٢٣٨].

مَنْ الْمَالَ مُنْ الْمُونِينِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّلْمِي مِنْ اللَّهِ مِنْ

(۲۱۰۳۲) ایک صحابی نظافت سے مروی ہے کہ نبی مایشانے ایک مرحبہ فرمایا شایدتم لوگ امام کی قراءت کے دیوران قراءت کرتے مو؟ دونین مرتبہ بیسوال دہرایا تو صحابہ ٹفافلانے عرض کیایا رسول اللہ! واقعی ہم ایسا کرتے ہیں، نبی مایشانے فرمایا ایسانہ کیا کرد، اللہ یہ کہتم میں سے کوئی سورۃ فاتحہ پڑھنا جا ہے۔

حديث أبِي عَسِيبٍ لَنْفَرُ

حضرت ابوعسيب رافنة كي حديثين

(٢١.٤٧) حَدَّنَنَا بَهُزُّ وَآبُو كَامِلٍ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ آبِي عِمْرَانَ يَمْنِي الْجَوْنِيَّ عَنْ آبِي عَسِيبٍ آوُ آبِي عَسِيبٍ آوُ آبِي عَسِيبٍ آوُ آبِي عَسِيبٍ قَالَ بَهُزُّ إِنَّهُ شَهِدَ الصَّلَاةَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالُوا كَيْفَ نُصَلِّى عَلَيْهِ قَالَ ادْحُلُوا آرُسَالًا قَالَ الْكَابُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُغِيرَةُ قَدْ بَقِيَ مِنْ رِجُلَيْهِ شَيْءٌ لَمْ يُصُلِحُوهُ قَالُوا قَادُحُلُ وَصِيعٍ فِي لَحُدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُغِيرَةُ قَدْ بَقِيَ مِنْ رِجُلَيْهِ شَيْءٌ لَمْ يُصُلِحُوهُ قَالُوا قَادُحُلُ وَصِيعٍ فِي لَحُدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُغِيرَةُ قَدْ بَقِي مِنْ رِجُلَيْهِ شَيْءٌ لَمْ يُصُلِحُوهُ قَالُوا فَادُحُلُ وَصِيعٍ فِي لَحُدِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُغِيرَةُ قَدْ بَقِي النَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْمُغِيرَةُ قَدْ بَقِي النَّهُ عَلَيْهِ النَّوْا بَاللَّهُ عَلَيْهِ النَّوْا بَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَعَ النَّوْا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ الْعُلُولُ الْعَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَالَعُوا اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ الْعُلَمُ الْعُلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ الْعُلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا الْعُوا الْعُرَاقُ الْمُعَلِمُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَي

سامید مع طوب مال پرون میں میں میں میں اور سے کہ وہ نی مالیتا کی نماز جنازہ کے وقت مدیند منورہ میں موجود تھے الوگ کہنے گئے کہ ہم نبی مالیتا کی نماز جنازہ کس طرح پڑھیں؟ حضرت صدیق اکبر ٹاٹٹٹ نے فرمایا ایک ایک گروہ کی شکل میں داخل ہو، چنانچہ لوگ ایک دروازے سے داخل ہوکر نبی مالیتا پر درود دوسلام پڑھتے اور دوسرے درازے سے نکل جاتے ، جب نبی مالیتا کو قبر میں اتارا کمیا تو حضرت مغیرہ نگائٹ کہنے گئے کہ نبی مالیتا کے یاؤں مبارک کی جانب کچھ حصدرہ گیا ہے جسے جسے نہیں کیا گیا، لوگوں نے کہا

پھرآ پ ہی قبر میں اتر کراہے میچ کردیں، چنانچہ وہ قبر مبارک میں اترے اور اپنا ہاتھ قبر میں ڈالا ، جب قدم مبارک کوچھوا تو کہنے گئے کہ اب میری طرف ہے مٹی ڈالو، لوگوں نے مٹی ڈالنا شروع کردی ، یہاں تک کہ وہ ان کی آندھی پنڈلیوں تک پہنچ گئی ، پھر وہ ہابرنگل آئے اور کہنے گئے کہ نبی مائیٹا سے سب سے زیادہ قریب کا زمانہ مجھے ملاہے۔

(٢١.٤٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ مُنُ عُبَيْدِ آبُو نُصَيْرَةً قَالَ سَمِعْتُ آبَا عَسِيبٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَام بِالْحُمَّى وَالطَّاعُونِ فَامْسَكُتُ الْحُمَّى بِالْمَدِينَةِ وَآرُسَلْتُ الطَّاعُونَ إِلَى الشَّامِ فَالطَّاعُونُ شَهَادَةٌ لِأُمَّتِي وَرَحْمَةٌ لَهُمْ وَرِجْسٌ

(۲۱۰ ۴۸) حضرت ابوعسیب ٹائٹ ہے مروی ہے کہ نی طینا نے فر مایا میرے پاس جریل بخار اور طاعون کو لے کرآئے ، میں نے بخار کوتو مدینہ منورہ میں ہی روک لیا اور طاعون کوشام کی طرف بھیج دیا ، اب طاعون میری امت کے لئے شہادت اور رحمت

المنظمة الأولى المنظمة لمستنك البصريتين

ہے جبکہ کا فروں کے لئے عذاب ہے۔

(٢١٠٤٩) حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ حَدَّثَنَا حَشُرَجٌ عَن أَبِي نُصَيْرَةَ عَن أَبِي عَسِيبٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ لَئُلًا فَمَرَّ بِي فَدَعَانِي إِلَيْهِ فَخَوَجْتُ ثُمَّ مَرَّبِأَبِي بَكْرٍ فَدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ ثُمَّ مَرَّ بِمُعَرَ فَدَعَاهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ

فَانْطَلَقَ حَتَّى دَخُلَ حَائِطاً لِبَعْضِ الْآنْصَارِ فَقَالَ لِصَاحِبُ الْحَائِطِ أَطْعِمْنَا بُسُراً فَجَاءَ بعِذْقِ فَوَضَعَهُ فَأَكُلَ فَأَكُلَ رَسُولُ اللَّهَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم وَأَصْحَابُهُ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ بَارِدٍ فَشَرِبَ فَقَالَ لَتُسْتَلُنَّ عَنِ هَذَا يَوْمَ

الْقِيَامَةِ قَالَ فَأَحَذَ عُمَرُ الْعِذْقَ فَضَرَبَ بِهِ الْآرْضَ حَتَّى تَنَاثَرَ الْبُسُرُ قِبَلَ رَسُولِ اللَّه صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهَ أَثِنَّا لَمَسْتُولُونَ عَنْ هَذَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ نَعَمُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثٍ خَرْقَةٍ كَفَّ بِهَا الرَّجُلُ

عَوْرَتَهُ أَوْ كِسُرَةٍ سَدَّبِهَا جَوْعَتَهُ أَوْ حَجَرٍ يَتَدَخَّلُ فِيهِ مِنَ الْحَرَّ وَالْقَرِّ

(۲۱۰ ۳۹) حضرت ابوعسیب ٹائٹنا ہے مروی ہے کہ ایک مرتبدرات کے وقت نی مایشا گھر نے نکلے تو میرے یاس سے گذرتے

ہوئے مجھے بھی بلالیا، میں ہمراہ ہولیا، پھر حضرت ابو بکر ڈاٹٹو کی طرف سے گذر ہے تو انہیں بھی بلالیا، وہ بھی ساتھ ہو لیے، پھر

حضرت عمر دان کے یاس سے گذر ہے تو انہیں بھی بلا لیا اور وہ بھی ہمراہ ہو لیے، چلتے چلتے نبی علیا ایک انصاری کے باغ میں

داخل ہوئے ، اور باغ کے مالک سے کہا کہ میں کچی تھجوریں کھلاؤ، وہ ایک خوشہ لے کرآئے اور نبی ملیہ ایسی مالیہ انبی مالیہ اورساتھیوں نے اسے تناول فر مایا ، پھر نبی ملیا نے تھنڈا پانی منگوا کروہ نوش فر مایا اور فر مایا قیامت کے دن تم ہے اس کے متعلق

بھی سوال ہوگا ، بین کرحضرت عمر نگاٹنڈ نے وہ خوشہ پکڑااور زمین پر دے مارا ، جس ہے تھجوروں کے دانے بکھر مکئے اوران میں ے کھے نی ملیدا کی طرف بھی چلے ملے ، پھروہ کہنے لگے یارسول اللہ! کیا تیا مت کے دن ہم سے اس کے متعلق بھی پوچھا جائے

گا؟ نبی این نے فر مایا ہاں! سوائے تین چیزوں کے، ایک وہ کیڑا جس ہے آ دمی اپنی شرمگاہ کو چھپائے ،روٹی کاوہ مکزا جس ہے

ا پی بھوک مٹائے ، یا وہ سوراخ جس میں گرمی ،سر دی ہے بیجا ؤ کے لئے وہ داخل ہو جائے ۔

حَديثُ الْحَشَّخَاشِ الْعَنْبَرِيِّ إِلْمُنْزُ

حضرت خشخاش عنبری دلانتنا کی حدیث

(٢١٠٥٠) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ أَخْبَرَنِي مُخْبِرٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ أَبِي الْحَرِّ عَنِ الْحَشْحَاشِ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ ٱتَيْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَمَعِى ابْنَ لِى فَقَالَ ابْنُكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا يَجْنِى عَلَيْكَ وَلَا تَجْنِي عَلَيْهِ [راجع: ١٩٢٤٠].

(۲۱۰۵۰) حضرت خشخاش عنری ڈاٹھؤ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں اپنے بیٹے کوساتھ لے کرنبی ملیٹا کی خدمت میں حاضر ہوا، تو نبی طبیقانے پوچھا کیا بیتمہارا بیٹا ہے؟ میں نے عرض کیا جی ہاں (میں اس کی گواہی دیتا ہوں)، نبی طبیقانے فر مایا اس کے کسی منالاً اَحْدُن مِنْ المِيَّةِ مِنْ مِنْ المِيَّةِ مِنْ المِيَّةِ مِنْ المِيَّةِ مِنْ المِيَّةِ مِنْ المِيَّةِ م جرم كاذ مددار تهميں يا تمهار كى جرم كاذ مددارا سے نميس بنايا جائے گا۔

حَدِيثُ عَبُدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ اللَّهُ

حضرت عبدالله بن سرجس ذلكن كي حديثين

(١٦٠٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْخُبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ تَرَوْنَ هَذَا الشَّيْخَ يَعْنِى نَفْسَهُ كَلَّمْتُ الْجَالَةُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاكْلُتُ مَعَهُ وَرَأَيْتُ الْعَلَامَةَ الَّتِي بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَهِيَ فِي يَعْنِى الْكُفُ الْمُجْتَمِعَ وَقَالَ بِيَلِهِ فَقَبَضَهَا عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَهَنْقَةِ التَّالِيلِ وَهِوَ لَهُ مُعْمِعُ عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَهَنْقَةِ التَّالِيلِ وَصِده مسلم ٢٤٢٢، اللهُ عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَهَنْقَةِ التَّالِيلِ المُحتمِعِ وَقَالَ بِيَلِهِ فَقَبَضَهَا عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَهَنْقَةِ التَّالِيلِ المُحتمِدِه مسلم ٢٤٢٢، اللهُ عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَهَنْقَةِ التَّالِيلِ المُعْرَبِينَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ خِيلَانٌ كَهَنْقَةِ التَّالِيلِ

(٢١٠٥١) حضرت عبدالله بن سرجس تُن وَ لَيُ مِرتبه النهِ مَتَعَلَّلُ فَرايا كه اللهُ فَو كَيور به و مَل ن في عَلَيْهِ سه با تَبَى كَ مِين ، آ بِ مَلَ اللهُ عَلَيْهِ كَ مِراه كها نا كها يا به ، وونول كذهول كورميان مهر نبوت ديكمى به جوبا كي كنده كو في مل محى كو في مل محى كو في مل محى كو في مل محى كو في من منهول نه انبول في باته سه محمى بناكرا شارة كرك وكها يا ، اوراس مهر نبوت برمول كي طرح الجرب و من آل تقدر الله عَلَيْهِ (٢١٠٥٢) حَدَّنَ عَبْدُ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَم إِذَا خَوْجَ مُسَافِرًا يَقُولُ اللّهُمْ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ وَعُنَاءِ السَّفَوِ وَكَابَةِ الْمُنْقَلِ وَالْحَوْدِ بَعْدَ الْكُوْدِ وَسَلَم إِذَا خَوْجَ مُسَافِرًا يَقُولُ اللّهُ فِي الْلَهُ فِي الْكُولُ وَالْعَالِ [انظر: ٢١٠٥٠ ٢١٠٥ ، ٢١٠٥ ، ٢١٠٥ عَلَي ٢١٠٥٤].

(۲۱۰۵۲) حفزت عبداللہ بن سرجس ڈاکٹو سے مروی ہے کہ نبی طابی جب سفر پر روانہ ہوتے تو بید عاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریشانیوں ، واپسی کی تکلیفوں ، ترقی کے بعد تنزلی ، مظلوم کی بددعا ءاور اہل خانہ یا مال ودولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے تر سے مناد میں ترقیم ہاں۔

آپ كى پناه ش آ تا بول-(٢١٠٥٢) حَدَّنَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ آخْبَرَنَا عَاصِمْ بِالْكُوفَةِ فَلَمْ آخَتُهُ فَسَمِعْتُ شُعْبَةَ يُحَدِّثُ بِهِ فَعَرَفُتُهُ بِهِ عَنْ عَاصِمِ عَنْ عَبْدِاللَّهِ بْنِ سَرُجِسَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ وَعُنَاءِ السَّفَرِ وَكَابَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعُدَ الْكُورِ وَدَعُوةِ الْمَظُلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظِرِ فِى الْأَهْلِ وَالْمَالِ [راحع: ٢١٠٥]

(۲۱۰۵۳) حفرت عبدالله بن سرجس نظفظ سے مروی ہے کہ نبی علیکا جب سفر پر روانہ ہوتے تو بید عاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پریٹا نیوں ، واپسی کی تکلیفوں ، ترقی کے بعد تنزلی ،مظلوم کی بدوعاءاور اہل خانہ یا مال ووولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے

﴿ ٢١.٥٤ ﴾ حَدَّنَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّنَنَا شُغْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْنَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُوْرِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى آعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْنَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُوْرِ

هي مُنالِمَا مَيْنَ شِلْ بِيَدِي مِنْ الْبِصَوتِينَ ﴾ ٢١٦ لهم الله مستدُا البصوتِينَ ﴿

وَدَعُورَةِ الْمَظُلُومِ وَسُوءِ الْمُنْظِرِ فِي الْآهُلِ وَالْمَالِ [راحع: ٢١٠٥٢].

(۲۱۰۵۳) حفرت عبدالله بن سرجس دلائلو سے مروی ہے کہ نبی مالیا جب سفر پرروانہ ہوتے توبیدعاء بڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پر بیٹانیوں ، واپسی کی تکلیفوں ،تر تی کے بعد تنزلی ،مظلوم کی بددعا ءاور اہل خانہ یا مال و دولت میں سی برے منظر کے دیکھنے سے

آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(٢١.٥٥) حَدَّثَنَا ٱبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ عَبُدِ اللَّهِ بَنِ سَرْجِسَ أَنَّهُ رَأَى الْحَاتَمَ الَّذِى بَيْنَ كَيَفَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صُحْبَةٌ [راجع: ٢١٠٥١].

(۲۱۰۵۵) حفرت عبدالله بن سرجس التفاسع مروى ب كمانبول نے نبي مايسا كى مبرنبوت ديلھى ب جودوكندهول كورميان

تقی اور نبی ماییه کوبھی و یکھا ہے، کیکن د فاقت کا موقع نہیں مل سکا۔

(٢١.٥٦) حَدَّثَنَا مُعَاذُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةً عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سَرْجِسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِي الْجُحْوِ وَإِذَا نِمُتُمْ فَأَطْفِئُوا السِّرَاجَ فَإِنَّ الْفَأْرَةَ تَأْخُذُ الْفَتِيلَةَ فَتَحْوِقُ آهُلَ الْمَهُتِ

وَٱوْكِنُوا الْكَاسْقِيَةَ وَحَمِّرُوا الشَّرَابَ وَخَلَّقُوا الْلَهْوَابَ بِاللَّيْلِ قَالُوا لِقَتَادَةَ مَا يُكُرَهُ مِنْ الْبَوْلِ فِي الْجُحْرِ قَالَ يُقَالُ إِنَّهَا مَسَاكِنُ الَّحِنِّ [صححه الحاكم (١٨٦/١). قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ٢٩، النسائي: ٣٣/١)].

(۲۱۰۵۱) حضرت عبداللہ بن سرجس و اللہ سے مروی ہے کہ نبی مایٹا نے فر مایاتم میں سے کوئی مخص کسی سوراخ میں پیٹاب نہ

کرے اور جبتم سونے لگوتو چراغ بجھا دیا کرو، کیونکہ بعض اوقات چوہااس کا دھامکہ پکڑتا ہےتو سارے گھروالوں کوجلا دیتا ہے بمشکیزوں کا منہ با تدھ دیا کرو، پینے کی چیزوں کوڑھانپ دیا کرداوررات کو دروازے بند کزلیا کرو۔

(٢١٠٥٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ الْآخُوَلُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ عَاصِمٌ وَقَلْدُ كَانَ رَأَى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَّلَّمَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَمَسَّلَّمَ إِذَا خَرَجَ فِى سَفَوٍ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّى أَعُوذُ بِكَ مِنْ

وَعْنَاءِ السَّفَرِ وَكَاتَهَ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُوْرِ وَدَعُوَّةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظِرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَإِذَا

رَجَعَ قَالَ مِثْلَهَا إِلَّا أَنَّهُ يَقُولُ وَسُوءِ الْمَنْظِرِ فِي الْأَهْلِ وَّالْمَالِ يَبُدَأُ بِالْأَهْلِ [انظر: ٢١٠٥٢].

(۲۱۰۵۷) حفرت عبدالله بن سرجس تفافظ سے مروی ہے کہ نبی مانیا جب سفر پرروانہ ہوتے توبیدعاء پڑھتے اے اللہ! میں سفر کی پر بیٹانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترتی کے بعد تنزلی،مظلوم کی بددعا واوراہل خانہ یا مال ودولت میں سمی برے منظر کے دیکھنے سے

آپ کی پناہ میں آتا ہوں۔

(٢١.٥٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَلَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ أَقِيمَتُ الصَّلَاةُ صَلَاةُ الصُّبْحِ فَرَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا يُصَلِّى رَكُعَتَى الْفَجْرِ فَقَالَ لَهُ بِأَى صَلَاتَيْكَ اخْتَسَبْتَ بِصَلَاتِكَ وَخُدَكَ أَوْ صَلَاتِكَ الَّتِي صَلَّيْتَ مَعَنَا [صححه مسلم (٧١٢)، وابن جزيمة: (١١٢٥)،

۱۱۷ منالها اَوْدِرُفِيْلِ يَهِينَّهُ مَرِي اللهِ مَرْقِي اللهِ مَرْقِي اللهِ مَرْقِي اللهِ مَرْقِي اللهِ مَرْق منالها اوَدِرُفِيْلِ يَهِينَّهُ مَرْقِي اللهِ مَرْقِي اللهِ مَرْقِي اللهِ مَرْقِي اللهِ مَرْقِي اللهِ مَرْقِي

وابن حبان (۲۱۹۱)].

(٢١٠٥٨) حضرت عبدالله بن سرجس فالمطلب مروى ب كدايك مرتبه نمالا فجركى اقامت موكن، نبى طيئان ايك آدى كوديكها كدوه فجركى دوركعتيس برص مرائب المياع جوتم ني اليناك السام عنها رضاركيا؟ جوتم ني تنها

رِحْی اسے یاج ہمارے ساتھ پڑھی اسے؟

رسول اللّهِ صَلّی اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاكُلُتُ مَعَهُ مِنْ طَعَامِهِ اَللّهُ لِكَ يَا رَسُولَ اللّهِ بُنَ سَرْجِسَ قَالَ آلَيْتُ السَعَفْوَ اللّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقَلْتُ آسَتَغْفَرَ لِللّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقَلْتُ آسَتَغْفَر لَكَ قَلْ اللّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقَلْتُ آسَتَغْفَر لَكَ قَلْ اللّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقَلْتُ آسَتَغْفَر لَكَ قَلْ اللّهُ مَلَكُ عَلَيْهِ اللّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقَلْتُ آسَتَغْفَر لَكَ قَلْ اللّهُ لَكَ يَا رَسُولَ اللّهِ فَقَلْتُ آسَتَغْفَر لَهُ اللّهُ لَكَ يَا لَكُ عَلَى اللّهُ فَلَا لَهُ وَمَلْ اللّهُ مَلْ مُولَى اللّهُ اللهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللّهُ اللّهُ الللللّهُ اللّهُ اللللّهُ اللّهُ اللّ

(٢١.٦٠) حَدَّثَنَا بَكُرُ بْنُ عِيسَى آبُو بِشُرِ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ آبُو زَيْدٍ الْقَيْسِيُّ عَنْ عَاصِمِ الْآخُولِ آنَّهُ قَالَ قَدُّ رَآى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَرْجِسَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيْرَ آنَّهُ لَمْ تَكُنْ لَهُ صُحْبَةٌ

(۲۱۰۷۰) حضرت عبداللہ بن َسرجس ٹلائٹڈے مروی ہے کہانہوں نے نبی ملیٹا کودیکھا ہے، کیکن رفاقت کا موقع نہیں مل سکا۔ درجہ میں نہ ہوئی اُڈار سے آئی کی ڈیٹر کی نئی عامہ ملائق قبل کی اُٹی کی عاصیہ عنی عبد اللّکہ نیز سے جس فال رَاثتُ

(٢١.٦١) حَلَّكُنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ وَٱسْوَدُ بُنُ عَامِرٍ قَالَا ثَنَا شَرِيكٌ عَنُ عَاصِمٍ عَنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرُجِسَ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَخَلْتُ عَلَيْهِ وَآكُلْتُ مِنْ طَعَامِهِ وَشَرِبُتُ مِنْ ضَرَابِهِ وَرَأَيْتُ خَاتَمَ النَّبُوَّةِ قَالَ هَاشِمْ فِي نُفْضِ كَيْفِهِ الْيُسْرَى كَانَّهُ جُمْعٌ فِيهَا خِيلَانٌ سُودٌ كَأَنَّهَا الثَّالِيلُ [راحع: ٢١٠٥١].

مایتم میں معن حیور ایک اور ایک مرتبات معلق فرمایا کدیس نے بی طابعات باتنی کی ہیں آ ب مان ایک ایک اور ۱۱۰۲۱) حفرت عبداللہ بن سرجس والتن نے ایک مرتبات معلق فرمایا کدیس نے بی طابعات باتنی کی ہیں آ ب مان التن ا

ہمراہ کھانا کھایا ہے، دونوں کندھوں کے درمیان مہرنبوت دیمھی ہے جو بائیں کندھے کے کونے میں مٹھی کی طرح تھی ،انہوں نے ہاتھ ہے مٹھی بنا کراشارہ کر کے دکھایا ،اوراس مہرنبوت پرمسوں کی طرح انجرے ہوئے تل تھے۔

(١٦.٦٢) حَدَّثَنَا حَسَنُ بُنُ مُوسَى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ سَرْجِسَ الَّهُ كَانَ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللَّهُمَّ ٱنْتَ الصَّاجِبُ فِي

السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْآهُلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي آهُلِنَا اللَّهُمَّ إِنِّي آعُودُ بِكَ مِنْ وَعُنَاءِ السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْآهُلِ اللَّهُمَّ اصْحَبْنَا فِي سَفَرِنَا وَاخْلُفْنَا فِي آهُلِنَا اللَّهُمَّ إِنِّي آعُودُ بِكَ مِنْ وَعُنَاءِ السَّفَرِ وَكَابَةِ الْمُنْظُرِ فِي الْآهُلِ وَالْمَالِ قَالَ السَّفَرِ وَكَابَةِ الْمُنْظُرِ فِي الْآهُلِ وَالْمَالِ قَالَ عَامِمُ عَنْ الْمُؤْدِ بِعُدَ الْكُورِ قَالَ حَارَ بَعُدَ مَا كَانَ [صححه مسلم (١٣٤٣)، وابن حزيمة: (٢٥٣٣) وقال الترمذي: حسن صحيح]. [راجع: ٢١٠٥٢].

(۲۱۰ ۹۲) حفرت عبداللہ بن سرجس ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نی طبیا جب سنر پرروانہ ہوتے توبید عاء پڑھتے اے اللہ! میں سنری پریٹانیوں، واپسی کی تکلیفوں، ترتی کے بعد تنزلی، مظلوم کی بددعاء اور اہل خانہ یا مال و دولت میں کسی برے منظر کے دیکھنے سے آپ کی بناہ میں آتا ہوں۔

حَدِيْثُ اِمْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا رَجَاءُ لِنَهُا

حفزت رجاء خافها كي حديثين

(٢١.٦٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ امْرَأَةٍ يُقَالُ لَهَا رَجَاءُ فَالَتْ كُنْتُ عِنْذُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ جَاءَتُهُ امْرَأَةٌ بِابْنِ لَهَا فَقَالَتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ لِى فِيهِ بِالْبَرَكِةِ فَإِنَّهُ قَدْ تُوكُمًى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُنْذُ ٱسْلَمْتِ قَالَتُ نَعَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آمُنْذُ ٱسْلَمْتِ قَالَتُ نَعَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُنْ وَسَلَّمَ عُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُلَيْهِ وَسَلَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسُلَعْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسُلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ وَسُلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسُلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ وَسَلَمْ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَ

(۲۱۰ ۲۳) حفرت رجاء فی کا کہتی ہیں کہ ایک مرتبہ میں نبی طابی کی مجلس میں تھی کہ ایک عورت اپنے ایک بچے کے ساتھ آئی اور کہنے لگی یارسول اللہ! اس بچے کے متعلق اللہ سے برکت کی دعاء کر دیجئے کیونکہ اس سے پہلے میرے تین بچے فوت ہو چکے ہیں، نبی طابی نے اس سے پوچھا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد سے اب تک؟ اس نے کہا جی ہاں! نبی طابیا نے فرمایا (بیتمہارے حق

میں) بری مضبوط ڈھال ہے، مجھ سے ایک آ دی نے کہا کدر جاء! سن لوکہ نبی علیہ اللہ کیا فرمارہے ہیں؟

(٢١.٦٤) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا امْرَأَةٌ كَانَتْ تَأْتِينَا يُقَالُ لَهَا مَاوِيَّةٌ كَانَتْ تُرْزَأُ فِى وَلَدِهَا وَآتَيْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْمَرٍ الْقُرَشِيَّ وَمَعَهُ رَجُلٌ مِنْ آصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِحَدَّثَ ذَلِكَ الرَّجُلُ أَنَّ امْرَأَةً آتَتْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِابْنِ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ ادْعُ اللَّهَ تَبَارَكَ

وَلِكَ الرَّجُلُ انَ الْمُرَاهُ النَّ النَّبِي صَلَى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ بِابْنِ لَهَا فَقَالَتُ يَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمُنْذُ ٱسْلَمْتِ فَقَالَتُ نَعَمُ وَتَعَالَى أَنْ يَبِّقِيَهُ لِى لَقَدْ مَاتَ لِى فَلْمَهُ ثَلَاثَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنَّةٌ حَصِينَةٌ قَالَتُ مَاوِيَّةٌ قَالَ لِى عُبَيْدُ اللّهِ بْنُ مَعْمَرٍ اسْمَعِى يَا فَقَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُنَّةٌ حَصِينَةٌ قَالَتُ مَاوِيَّةٌ قَالَ لِى عُبَيْدُ اللّهِ بْنُ مَعْمَرٍ اسْمَعِى يَا

ِ فَقَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ جَنَّةً خَصِينَةً قَالَتَ مَاوِيَّةً قَالَ لِى عَبَيد اللَّهِ بن مُعمَّرٍ اسمَعِى يَا مَاوِيَّةً قَالَ مُحَمَّدٌ فَخَرَجَتُ مِنْ عِنْدِ ابْنِ مَعْيَرٍ فَٱلتَّنَا فَحَدَّلَتْنَا هَذَا الْحَدِيثَ

(۲۱۰ ۹۴) محد کہتے ہیں کہ ' اور یہ' نام کی ایک خاتون تھی جس کے بچے زندہ نہیں رہتے تھے، ایک مرتبہ میں عبیداللہ بن معمر کے

هي مُنالِهَ أَمْرُنُ بَل بِينِو سُوْمَ ﴾ ﴿ هُو ﴿ ﴾ ﴿ ٢١٥ ﴿ هُو ﴿ كُلُّ هُمَّ لَا الْبَصَرِينُ بِينَ الْبَصَرِينِينَ ﴾ ﴿ هُ ، پاس آیا، وہاں ایک صحابی بیٹھے ہوئے تھے،انہوں نے فرمایا ایک مرتبہ ایک عورت اپنے ایک بچے کے ساتھ آئی اور کہنے گلی یا

رسول الله!اس بچے کے متعلق اللہ سے برکت کی دعاء کرد سجئے کیونکہ اس سے پہلے میرے تمن بچے فوت ہو چکے ہیں ، نبی علیظانے اس سے یو جھا کہ اسلام قبول کرنے کے بعد سے اب تک؟ اس نے کہا جی بان! نبی ملیدا نے فرمایا (بیتمبارے فق میس) بڑی مضبوط ڈھال ہے، مادیہ کہتی ہیں کہ مجھ سے عبیداللہ بن معمر نے کہا مادید! سن لو، پھروہ وہاں سے نکلیں اور ہمارے پاس آ کرہم

حَدِيثُ بَشِيرِ ابْنِ الْحَصَاصِيَةِ ثَلَيْنَهُ

حضرت بثير بن خصاصيه ركانينا كي حديثين

(٢١.٦٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي أَسُودُ بُنُ شَيْبَانَ عَنُ خَالِدِ بُنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرٍ بُنِ نَهِيكٍ عَنُ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَّاصِيَةِ بَشِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى رَجُلًا يَمْشِى فِي نَعْلَيْنِ

هَيْنَ الْقُبُورِ فَقَالَ يَا صَاحِبَ السَّبْتِيَّتَيْنِ ٱلْقِهِمَا [انظر: ٢٨٠٦٩، ٢١٠، ٢٢٢٩٩].

(۲۱۰۷۵) حفرت بشیر بن خصاصیه دانش ہے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ایک آ دمی کوقبرستان میں جو تیاں کہن کر چلتے ہوئے دیکھا

تو فرمایا اے سبتی جو تیوں والے! انہیں اتاردے۔ (١٦/٦٦) حَلَّكْنَا بَهْزٌ وَعَقَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَلَّنْنَا أَيُّوبُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ دَيْسَمٌ قَالَ قُلْنَا

لِبَشِيرِ ابْنِ الْحَصَاصِيَةِ قَالَ وَمَا كَانَ اسْمُهُ بَشِيرًا فَسَمَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَشِيرًا إِنَّ لَنَا حِيرَةً مِنْ بَنِي تَمِيعٍ لَا تَشُدُّ لَنَا قَاصِيَةٌ إِلَّا ذَهَبُوا بِهَا وَإِنَّهَا تَجِيءُ لَنَا مِنْ أَمُوالِهِمْ أَشْيَاءُ أَفَنَأُ حُذُهَا قَالَ لَا

(٢١٠١١) بنوسدوس كاكيا وى "ديهم" كاكبنا بى كهم ف حفرت بشير بن خصاصيه والتلا "جن كالصل نام توبشير بيل تها، ان کا بینام نی طابی نے رکھا تھا'' سے پوچھا کہ ہمارے کچھ بنو تھیم کے ہمسائے ہیں ، ہماری جو بکری بھی رپوڑ سے جدا ہوتی ہے ، وہ

ا سے پکڑ کر لے جاتے ہیں، بعض اوقات ان کے مال میں سے پھھان کی نظروں سے جھپ کر ہمارے پاس آ جاتا ہے تو کیا ہم مھی اے کار کتے ہیں؟ انہوں نے فر مایانہیں۔

(١٨.٦٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱلْحَبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ حَدَّثِنِي شَيْخٌ مِنْ بَنِي سَدُوسٍ يُقَالُ لَهُ دَيْسَمٌ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْخَصَاصِيَةِ وَكَانَ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمَّاهُ بَشِيرًا فَذَكَرَ الْحَدِيث

(۲۱۰۷۷) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١.٦٨) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا ٱلسُوَدُ بْنُ شَيْبَانَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُمَيْرٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ بَشِيرِ ابْنِ الْحَصَاصِيَةِ بَشِيرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُنْتُ أَمَاشِى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

مَنْ الْمَاامَدُينَ مِنْ الْمِينَةِ مَنْ أَلْمُ الْمُعَلِينِينَ لِيَهِ مُنْ الْمُعَالِمِينِينَ لِيَ

آخِذًا بِيَدِهِ فَقَالَ لِي يَا ابْنَ الْحَصَاصِيَةِ مَا أَصْبَحْتَ تَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَصْبَحْتَ تُمَاشِى رَسُولَهُ قَالَ ٱحْسَبُهُ قَالَ آخِدًا بِيَدِهِ قَالَ قُلْتُ مَا ٱصْبَحْتُ أَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ شَيْنًا قَدْ أعْطَانِي اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى كُلَّ خَيْرٍ قَالَ فَٱتَيْنَا عَلَى قُبُورِ الْمُشْرِكِينَ فَقَالَ لَقَدْ سَبَقَ هَوُلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثَلَاتَ مَرَّاتٍ ثُمَّ ٱتَيْنَا عَلَى قُبُورِ الْمُسْلِمِينَ فَقَالَ لَقَدُ ٱدْرَكَ هَوْلَاءِ خَيْرًا كَثِيرًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ يَقُولُهَا قَالَ فَبَصُرَ بِرَجُلِ يَمْشِي بَيْنَ الْمَقَابِرِ فِي نَعْلَيْهِ فَقَالَ وَيُحَكَ يَا صَاحِبَ السِّبْتِيَّتَيْنِ ٱلْتِي سِيْتِيَّتَكَ مَرَّتَيْنِ ٱوْ ثَلَانًا فَنَظَرَ الرَّجُلُ فَلَمَّا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعَ نَعْلَيْهِ [صححه الحاكم (٣٧٣/١). قال الألباني حسن (أبوداود: ٣٢٣٠) ابن ماحة:

٢٥٥٨، النسائي: ٩٦/٤). قال شعيب: إسناده صحيح]. [راجع: ٦٥٠٦٥].

(۲۱۰۱۸) حفرت بثیر فاتن سے مروی ہے کہ ایک مرتبدیس نی مالیا کا دست مبارک تھام کرچل رہا تھا کہ نی مالیا نے مجھ سے فر مایا اے ابن خصاصیہ! تم نے اس حال میں صح نہیں کی کرتم اللہ سے ناراض ہو،تم نے تو اس حال میں صح کی ہے کہتم اللہ کے پنیبر کے ساتھ چل رہے ہو، میں نے عرض کیا کہ واقعی میں نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ میں اللہ سے ناراض ہوں ، کیونکہ اللہ

تعالی نے مجھے ہر خیرعطاء فر مار کھی ہے، پھر ہم لوگ مشر کین کی قبروں کے پاس پنچے تو نبی ملید ان مرتبہ فر مایا ، ان لوگوں سے بہت ساری خیر آ مے ہو ھاتی ، پھرمسلمانوں کی قبروں کے پاس پنچے تو تین مرتبہ فر مایا ان لوگوں نے بہت ساری خیر حاصل کرلی ،

اسی دوران آپ کافتار کی نظرایک آ دمی پر بڑی جوقبروں کے درمیان جوتیاں پہنے چل رہاتھا، نبی بایشانے فرمایا ارے بھی سبتی جو تیوں والے! اپنی جو تیاں اتار دو، دو تین مرتبہ یہی فر مایا ، اس آ دلی نے م^و کرد یکھا، جوں بی نبی ماینا پرنظر پڑی ، اس نے اپنی

(١٦.٦٩) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِحَدَّثَنَا الْٱسْوَدُ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ سُمَيْرٍ حَدَّثَنَا بَشِيرُ بْنُ نَهِيكٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَشِيرُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَ اسْمُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ زَحْمَ بْنَ مَعْبَدٍ فَهَاجَوَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ فَقَالَ مَا اسْمُكَ قَالَ زَحْمٌ قَالَ لَا بَلِّ أَنْتَ بَشِيرٌ فَكَانَ اسْمَهُ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَمَاشِي رَسُولَ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ قَالَ يَا ابْنَ الْحَصَاصِيَةِ مَا ٱصْبَحْتَ تَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ٱصْبَحْتَ تُمَاشِي رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ آبُو شَيْبَانَ وَهُوَ الْأَسُودُ بْنُ شَيْبَانَ آخسَبُهُ قَالَ آجِلًا بِيَدِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِأَبِي وَأُمِّي مَا أَنْقِمُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ شَيْئًا فَلَاكَرَ الْحَدِيثَ وَقَالَ يَا صَاحِبَ السِّيِّيَّيُّنِ

أَلُق سِبْتِيَّتُكَ [راجع: ٦٥ ٢١].

(٢١٠٦٩) حضرت بشير ولاتظ جن كا زمانة جامليت مين نام زخم بن معدتها، جب انهول في جمرت كي توني مليكاف ان سان كا نام پوچھا، انہوں نے بتایا زم، نی ملیا نے فر مایانہیں، تمہارا نام بشیر ہے ' سے مروی ہے کدایک مرتبہ میں نی طیا کا دست مبارک تھام کرچل رہاتھا کہ نبی ملیٹھانے مجھ سے فر مایا اے ابن خصاصیہ! تم نے اس حال میں منجنہیں کی کہتم اللہ سے ناراض ہو،

تم نے تو اس حال میں صبح کی ہے کہ تم اللہ کے پیغبر کے ساتھ چل رہے ہو، میں نے عرض کیا کہ واقعی میں نے اس حال میں صبح نہیں کی کہ میں اللہ سے ناراض ہوں، کیونکہ اللہ تعالیٰ نے مجھے ہر خیرعطاء فر مار کھی ہے، پھر راوی نے پوری حدیث ذکر کی اور کہاار ہے بھئی سبتی جو تیوں والے! اپنی جو تیاں اتاردو۔

حَديثُ أُمِّ عَطِيَّةَ اللَّهُ

حضرت امعطيه فالفها كي حديثين

رَبِينَ قَالَتُ كُنّا إِسْمَاعِيلُ آخُبِرَنَا آيُوبُ عَنْ حَفْصَة بِنُتِ سِيرِينَ قَالَتُ كُنّا نَمْنَعُ عَوَاتِقَنَا آنُ يَخُوجُنَ فَقَدِمَتُ امْرَأَةٌ فَنَزَلَتُ قَصْرَ بَنِي حَلَفٍ فَحَدَّقَتُ آنَّ أُخْتَهَا كَانَتُ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اثْنَتَى عَشُرَةً عَرُوةً قَالَتُ أُخْتِى عَنُوثُ مَعَهُ سِتَ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اثْنَتَى عَشُرةً عَرُوةً قَالَتُ أُخْتِى عَنُوثُ مَعَهُ سِتَ عَزَوْتُ مَنَ لَكُمْ يَكُنُ لَهَا حِلْبَابٌ آنُ تَخُوجَ فَقَالَ لِتُلْبِسُهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا فَقَالَتُ هُلُ عَلَى إِخْدَانَا بَأْسُ لِمَن لَمْ يَكُنُ لَهَا جِلْبَابٌ آنُ تَخُوجَ فَقَالَ لِتُلْبِسُهَا صَاحِبَتُهَا مِنْ جِلْبَابِهَا وَلَتَشْهَدُ الْخَيْرَ وَدَعُوةَ الْمُؤْمِنِينَ قَالَتُ قَلَمًا قَدِمَتُ أَمُّ عَطِيَّةً فَسَالَتُهَا أَوْ سَالُنَاهَا هَلُ سَمِعْتِ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَلْتُ وَكَانَتُ لَا تُخُورُ وَلُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَلْتُ أَوكُونَ الْمُحْرُورِ آوُ قَالَتُ الْمُورِيقُ وَوَلَتُ الْحُولِيقُ فَقَالَتُ الْمُورِيقِ وَالْمُورِيقُ وَلَولُكُ الْمُورِيقِ وَالْمُورِيقِ الْمُعَلِيقُ الْمُورِيقِ الْمُعَلِيقُ الْمُورِيقِ فَقَالَتُ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَولُ الْمُعَلِيقُ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَولُ الْمُحْدِولِ الْمُعْلَى فَقُلْتُ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَولُنَ الْمُحْتَولُ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَولُ اللّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَولُ لَى الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَعُولُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَولُ لَا الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْولُونُ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَولُ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَ لَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهِ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَلَى اللّهُ عَلَيْهُ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْتَلُكُ الْمُؤْمِنِينَ وَيُعْولُونَ الْمُؤْمِنِينَ وَيُولُولُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلْمُ الْ

(۱۰۷۰) هفصه بنت سیرین کہتی ہیں کہ ہم اپنی نوجوان لڑ کیوں کو باہر نکلنے سے روکتے تھے، اس زمانے میں ایک عورت آئی اور قصر بنی خلف میں قیام پذیر ہوئی، اس نے بتایا کہ اس کی بہن نبی پیٹیا کے ایک صحابی کے نکاح میں تھی، جس نے نبی پیٹیا کے ساتھ

بارہ غزوات میں حصد لیا تھا، جن میں سے میری بہن کہتی ہے کہ چھ میں میں نے بھی حصد لیا ہے، میری بہن کا کہنا ہے کہ ہم لوگ زخیوں کا علاج کرتی تھیں اور مریضوں کی دیکھ بھال کرتی تھیں، پھرا یک مرتبہ میری بہن نے نبی طیابی سے بیسوال پوچھا کہ کیاا گر ہم میں ہے کسی کے پاس چا در نہ ہواوروہ (نماز عمید کے لئے) نہ کل سکے تو کیا اس پرکوئی گناہ ہوگا؟ نبی طیابی نے فرمایا اس کی سیلی

کو چاہئے کہ اسے اپنی چا در میں شریک کرلے، اور وہ بھی خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پر حاضر ہو۔ حفصہ بنت سیرین کہتی ہیں کہ پھر جب حضرت ام عطیہ ڈاٹٹؤ آئیں تو ہم نے ان سے پوچھا کہ آپ نے ہی مائیلا کواس

تفصہ بنت سیرین ہی ہیں کہ چر جب مطرت ام عطیہ ہی تنا اس کو ہم ہے ان سے بو بھا کہ آپ سے بی میں وال اس طرح بچوفر ماتے ہوئے سا ہے؟ حضرت ام عطیہ ناتھا کی عادت تھی کہ وہ جب بھی نبی مالیہ کا تذکرہ کرتیں تو یوں ضرور

پرشریک ہو عیس ، البتہ ایام والی عورتیں نمازیوں کی صفول سے دورر ہیں ، میں نے حضرت ام عطید بھی شناسے ایام والی عورت کے حوالے انہوں نے فر مایا کیا بیعورتیں عرفات میں نہیں جاتیں اورفلاں فلاں موقع پر حاضر نہیں ہوتیں۔
(۲۱.۷۱) حَدِّنَا إِسْمَاعِيلُ الْخُبَرَا اَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةً فَالَتُ اَتَانَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ وَ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّ

وَنَحْنُ نَغْسِلُ ابْنَتَهُ عَلَيْهَا السَّلَام فَقَالَ اغْسِلْنَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ أَكُثَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْشَ ذَلِكَ بِمَاءٍ وَسِدْرٍ وَاجْعَلْنَ فِي الْآخِرَةِ كَافُورًا آوْ شَيْئًا مِنْ كَافُورٍ فَإِذَا فَرَغْتُنَ فَاذِنِّنِي قَالَتُ فَلَمَّا فَرَغْنَا آذَنَّاهُ فَٱلْقَى إِلَيْنَا

حَقْوَهُ وَقَالَ الشَّعِرْنَهَا إِيَّاهُ قَالَ وَقَالَتُ حَفْصَةُ قَالَ اغْسِلْنَهَا وِتُرًا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ سَبْعًا قَالَ وَقَالَتُ أَمُّ عَطِيَّةَ مَشَطْنَاهِا ثَلَاثَةَ قُرُون إصححه البحاري (١٢٥٣)، ومسلم (٩٣٩)، وابن حبان (٣٠٣١). إقال الألباني:

صحيح (النسائي: ٣٢/٤)]. [انظر: ٢٧٨٣٩].

(۲۱۰۷۱) حضرت ام عطیہ رہے کہ جم اوگ نی علیقہ کی صاحبز ادی حضرت زینب بڑھا کو عسل دے رہی تھیں، نی علیقہ ہمارے پاس تشریف لائے اور فر مایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتب (طاق عدد میں) عسل دو، اگر مناسب مجھوتو پانی میں بیری کے بچے ملالو، اور سب سے آخر میں اس پر کا فور لگا دینا اور جب ان چیز وں سے فارغ ہو جاؤ تو مجھے بتا دینا، چنا نچہ ہم نے فارغ ہوکر نبی علیقہ کواطلاع کردی، نبی علیق نے ابنا ایک تبیند ہماری طرف کھینک کرفر مایا اس کے جسم پراسے سب سے پہلے

لپیٹو،ام عطیہ بڑی کہتی میں کہ ہم نے حضرت زینب بڑی کے بالوں میں تکھی کر کے ان کی تمن چوٹیاں بنادیں۔ (۲۱.۷۲) حَدَثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ آخَرَنَا هِشَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمَّ عَطِيَّةً قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَخَذَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى

٢١.٧٢) حَدَّثُنا مُحَمَّدُ بْنَ جُعْفَرٍ أَحَبُونا هِشَامَ عَن حَفَصَة عَن أَمْ عَطِيَّة قَالَت كَانَ فِيمَا أَحَدُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا عِنْدُ الْبَيْعَةِ أَنْ لَا تَنْحُنَ فَمَا وَفَتْ مِنَّا غَيْرُ خَمْسِ نِسُوَةٍ إصححه مسلم (٩٣٦).

ر انظر: ۲۹۰۷۹، ۱۲۸۸۸۷۲۱.

(۲۱۰۷۲) حضرت ام عطیہ بڑھا کہتی ہیں کہ نبی مائیلانے ہم ہے بیعت لیتے وقت جوشرا نظالگا کی تھیں ،ان میں سے ایک شرط یہ سمت بہت میں ان کے سال سند میں مائیلانے کہ سے بیعت کیتے وقت جوشرا نظالگا کی تھیں ،ان میں سے ایک شرط یہ

بَحِي ثَنَى كَمْمَ نُوحَنْهِي كُروكَى ، لِيكِن يَا جَعُورُوں كَعَلاده بَم مِن عَلَى فِي اس وعد كُودَفَانْهِي كيا-(٢١.٧٣) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا هِ شَامٌ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمٌّ عَطِيَّةَ قَالَتُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخُلُفُهُمْ فِي رِحَالِهِمْ وَأَصْنَعُ لَهُمْ الطَّعَامَ وَأَقُومُ عَلَى مَرْضَاهُمْ وَأُدَاوِى جَرْحَاهُمْ

عيو رفعه على فوروني النظر: ٣٧٨٤٣]. [صححه مسلم (١٨١٢)]. انظر: ٣٧٨٤٣].

(۲۱۰۷۳) حضرت ام عطیہ فی بھی کہتی ہیں کہ میں نے نبی ملیا کے ہمراہ سات غزوات میں حصد لیا ہے، میں خیموں میں رہ کر مجاہدین کے لئے کھانا تیار کرتی تھی ،مریضوں کی دکھیے بھال کرتی تھی اور زخیوں کا علاج کرتی تھی۔

الله صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِأَبِي وَأُمِّى أَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْحُدُورِ وَالْحُيْضَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهُ وَسَلّمَ بِأَبِي وَأُمِّى أَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْحُدُورِ وَالْحُيْضَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِأَبِي وَأُمِّى أَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْحُدُورِ وَالْحُيْضَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِأَبِي وَأُمِّى أَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْحُدُورِ وَالْحُيْضَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِأَبِي وَأُمِّى أَنْ نُخْرِجَ الْعَوَاتِقَ وَذَوَاتِ الْحُدُورِ وَالْحُيْضَ يَوْمَ الْفِطْرِ وَيَوْمَ النَّحْرِ اللّهِ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِلْمِينَ قَالَ قِيلَ أَوَالِيْتَ إِحْدَاهُنَ لَا يَكُونُ لَهَا وَاعْدَى وَيَشْهَدُنَ الْحَيْرَ وَدَعُونَ اللّهُ اللّهِ عَلَى قِيلَ أَوْلَيْتَ إِحْدَاهُنَ لَا يَكُونُ لَهَا عِنْ جِلْبَائِهَا إِراحِي ١٢٠٠٤].

(۲۱۰۷۳) حضرت ام عطید بھاتنے ہم وی ہے کہ نبی علیہ ان فرمایا ''میرے ماں باپ ان پرقربان ہوں''نو جوان پر دہ نشین الزکیوں، اور ایام والی عورتوں کو بھی (نماز عید کے لئے) نکانا چاہئے تا کہ وہ خیر اور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پرشریک ہو تکیں، البتدایام والی عورتیں نمازیوں کی صفوں سے دور رہیں، کسی مخص نے پوچھا یہ بتا ہے کہ اگر کسی عورت کے پاس چا در نہ ہوتو وہ کیا کرے؟ نبی علیہ ان نے فرمایا ہے اس کی بہن اپنی چا در اوڑ ھا دے۔

(٢١.٧٥) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ الرَّحُمَنِ الطُّفَادِيُّ حَدَّنَا هِشَامٌ وَيَزِيدُ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بُنُ حَسَّانَ عَنُ حَفْصَةً بِنْتِ سِيرِينَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ عَنُ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ أَوْ فِي طُهُرِهَا وَلَا تَلْبَسُ عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّهَا تُحِدُّ عَلَيْهِ أَرْبَعَةَ أَشُهُرٍ وَعَشُرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَصْبُوعًا إِلَّا عَصْبًا وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسَّ طِيبًا إِلَّا عِنْدَ طُهُرِهَا قَالَ يَزِيدُ أَوْ فِي طُهُرِهَا فَإِذَا طَهُرَتُ مِنْ تَوْبًا مَصْبُوعًا إِلَّا عَصْبًا وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسَّ طِيبًا إِلَّا عِنْدَ طُهُرِهَا قَالَ يَزِيدُ أَوْ فِي طُهُرِهَا فَإِذَا طَهُرَتُ مِنْ عَنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى وَاللَّهُ وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَالَهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ قَالَ يَزِيدُ أَوْ فِي طُهُرِهَا فَإِذَا طَهُرَتُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ وَاللَّهُ مِنْ قُنُولُ وَلَا تَمُسَّ طِيبًا إِلَّا عِنْدَ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ وَاللَّهُ اللَّهُ وَلَا تَكْتَعِلُ وَلَا تَمُسُّ طِيبًا إِلَّا عِنْدَا عَلَى يَزِيدُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ وَلَا تَكْتَعِلُ وَلَا تَكْتَعِلَ اللَّهُ الْعَلَى وَاللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعَلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ الْعَالِمُ اللَّهُ الْعَلَالُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

(۲۱۰۷۵) حضرت ام عطیہ بڑھا ہے مروی ہے کہ نبی عائیہ نے فرمایا کوئی عورت اپنے شو ہر کے علاوہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ ندمنائے ، البتہ شو ہرکی موت پر چار مبینے دس دن سوگ منائے ، اور عصب کے علاوہ کسی رنگ ہے ریکتے ہوئے کپڑے نہ پہنے ،سرمہ نہ لگائے اور خوشبونہ لگائے الا بدکہ پاک کے ایام آئیں تو لگالے ، یعنی جب وہ اپنے ایام سے پاک ہوتو تھوڑی ہے قسط یا اظفار نامی خوشبولگائے۔

مُنْ الْمُامَدُنُ فِي يَنِي مِنْ الْبِعَارِينِينَ ﴾ ٢٣٣ ﴿ مُنْ الْمِعَارِينِينَ ﴿ مُنْ الْبِعَارِينِينَ ﴾ (٢١.٧٧) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفُصَةَ عَنْ أُمَّ عَطِيَّةَ فَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ يُبَايِعُنَكَ عَلَى أَنْ لَا يُشْرِكُنَ بِاللَّهِ شَيْئًا إِلَى قَوْلِهِ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتْ كَانَ مِنْهُ النّياحَةُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا آلَ فُكَانِ فَإِنَّهُمْ قَدْ كَانُوا ٱسْعَدُونِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا بُدَّ لِي مِنْ آنُ ٱسْعِدَهُمْ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا آلَ فَكُن ِ [صححه البحاري(٤٨٩٢) ومسلم(٩٣٧) والحاكم(٣٨٣/١)][انظر:٢٧٨٥،٢٧٨٤] (٢١٠٤٤) حفرت ام عطيه و الما عليه وي مروى م كرجب بيآيت نازل مولى "يبايعنك على ان لا يشركن بالله شينا"... تو اس میں نوجہ بھی شامل تھا، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! فلاں خاندان والوں کومشٹی کردیجے کیونکہ انہوں نے زمانۂ جاہلیت میں تو حدکرنے میں میری مددی تھی ، البندا میرے لیے ضروری ہے کہ میں بھی ان کی مدد کروں ، سونی علیہ نے انہیں مشتی کردیا۔ (٢١.٧٨) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عُثْمَانَ الْكِلَابِيُّ أَبُو يَعْقُوبَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْن عَطِيَّةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ جَدَّتِهِ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتُ لَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةَ جَمَعَ نِسَاءَ الْأَنْصَارِ فِي بَيْتٍ ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْهِنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَامَ عَلَى الْبَابِ فَسَلَّمَ فَرَدُدْنَ عَلَيْهِ السَّلَامَ فَقَالَ أَنَا رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْكُنَّ قُلْنَا مَرْحَبًا بِرَسُولِ اللَّهِ وَرَسُولِ رَسُولِ اللَّهِ وَقَالَ تُبَايِعُنَ عَلَى أَنْ لَا تُشُرِكُنَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَزُنِينَ وَلَا تَقْتُلُنَ أَوْلَادَكُنَّ وَلَا تَأْتِينَ بِبُهْتَانِ تَفْتَرِينَهُ بَيْنَ ٱلْجِيكُنَّ وَٱرْجُلِكُنَّ وَلَا تَعْصِينَهُ فِي مَعْرُوفٍ قُلْنَا نَعَمْ فَمَدَدْنَا ٱلْجِينَا مِنْ دَاخِلِ الْبَيْتِ وَمَدَّ يَدَهُ مِنْ خَارِجٍ الْبَيْتِ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدُ وَأَمَرَنَا بِالْعِيدَيْنِ أَنْ نُخْرِجَ الْعُتَّقَ وَالْحُيَّضَ وَنَهَى عَنْ اتَّبَاعِ الْجَنَالِزِ وَلَا جُمُعَةَ عَلَيْنَا وَسَالُتُهَا عَنْ قَوْلِهِ وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَتُ نَهِينَا عَنْ النّيَاحَةِ [صححه ابن حزيمة (١٧٢٢ و ١٧٢٣)، وابن حبان (٣٠٤١). قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ١٦٣٩). قال شعيب: صحيح دون ذكر عمر].

(۱۰۰۸) حفرت ام عطیہ نگافا سے مروی ہے کہ جب نی بایشا ہے یہ منورہ تشریف لاے تو آپ کا لیگا نے خواتین انصار کوایک گھر میں جع فرمایا، پھر حضرت عمر بڑا تن کوان کی طرف بھیجا، وہ آ کراس گھر کے درواز ہے پر کھڑ ہے ہوئے اور سلام کیا، خواتین نے جواب دیا، حضرت عمر بڑا تن نے فرمایا میں تبہاری طرف نی بلیشا کا قاصد بن کر آیا ہوں، ہم نے کہا کہ نبی بلیشا اور ان کے قاصد کوخوش آ مدید، انہوں نے فرمایا کیا تم اس بات پر بیعت کرتی ہو کہ اللہ کے ساتھ کسی کوشر یک نبیس تظہراؤگی، بدکاری نہیں کروگی، اور کسی نیکی کے کام میں نبی بلیشا کی نافرمانی نہیں کروگی؟ کروگی، اور کسی نیکی کے کام میں نبی بلیشا کی نافرمانی نہیں کروگی؟ ہم نے اقراد کرلیا اور کھر کے اندر سے ہاتھ بڑھا دیے ، حضرت عمر بڑا تنظ نے باہر سے ہاتھ بڑھایا اور کہنے گئا اے اللہ! تو گواہ رہ جناز ہے نبی بلیشا نے بہیں منع فرمایا اور بیک بیمیں منع فرمایا اور بیک ہم بیمیں منع فرمایا اور بیک ہم پر جمعہ فرمن نہیں ہے، کسی خاتون نے حضرت ام عطیہ نتائیا ہے و آلا یکھ جسینگ فی کے ساتھ جانے ہمیں منع فرمایا اور بیک ہم پر جمعہ فرمن نہیں ہے، کسی خاتون نے حضرت ام عطیہ نتائیا ہے و آلا یکھ جسینگ فی کے ساتھ جانے ہمیں منع فرمایا اور بیک ہم پر جمعہ فرمن نہیں ہے، کسی خاتون نے حضرت ام عطیہ نتائیا ہے و آلا یکھ جسینگ فی کے ساتھ جانے ہمیں منع فرمایا اور بیک ہم پر جمعہ فرمن نہیں ہے، کسی خاتون نے حضرت ام عطیہ نتائیا ہے و آلا یکھ جسینگ فی کے ساتھ جانے ہمیں منع فرمایا اور بیک ہم پر جمعہ فرمن نہیں ہے، کسی خاتون نے حضرت ام عطیہ نتائیا ہوں کہ کہ کہ کیا تھ کیا ہوں کے ساتھ جانے ہمیں منع فرمایا اور بیک ہم پر جمعہ فرمن نہیں ہے، کسی خاتون نے حضرت ام عطیہ فرمایا ور بیک ہم کیا توں نے حسرت ام عطیہ فرمایا ور بیک ہم کی خاتوں نے حضرت ام عطیہ فرمایا ور بیک ہم کی خاتوں نے حضرت ام عطیہ فرمایا ور بیک ہم کر سے بی خور میں نہیں کے سرت ام عطیہ فرمایا ور بیک ہم کے موالیا ور بیک کیا کیا کہ کیا تو کو اور کو بیک کیا کیا کہ کیا کیا کو بیک کیا کو کر ان کیا کیا کہ کیا کیا کہ کیا کہ کو بیک کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کو بیک کیا کیا کیا کہ کیا کیا کہ کیا کیا کیا کیا کی کرف کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کیا کہ کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کی کر کیا کیا کہ کیا کہ کیا کہ کیا کیا کہ کیا کہ کیا کیا کہ کیا کہ کر

هي مُنالِهُ امَرُن شِل مِينَةِ مَرَّم اللهِ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَا اللهِ مَنْ اللهِ مَا اللهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللهِ مَا اللهِ مَا اللهِ مَنْ اللهِ مَا اللهِ مَنْ اللهِ مَا اللهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّهِ مَنْ اللّ

مَعْوُوفِ كامطلب يوجها توانبول نے فرمایا كداس ميں جميل نوحد سے منع كيا حميا ہے۔

(٢١.٧٩) حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا آبُو زَيْدٍ ثَابِتُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفُصَةَ عَنْ أُمْ عَطِيَّةَ فَالَتْ كُنْتُ فِيمَنْ بَايَعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانَ فِيمَا أَخَذَ عَلَيْنَا أَنْ لَا نَنُوحَ وَلَا نُحَدِّثُ مِنْ الرِّجَالِ إِلَّا مَحْرَمًا

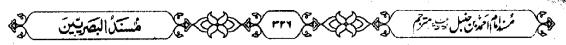
(۱۱۰۸۰) حضرت ام عطید بی است مروی ہے کہ نبی علیا ہمیں تھم دیتے تھے، نو جوان پر دہ نشین از کیوں، اور ایام والی عورتوں کو بھی (نماز عید کے لئے) نکلنا جا ہے تا کہ وہ خیراور مسلمانوں کی دعاء کے موقع پرشریک ہوسکیں، البتدایام والی عورتی نمازیوں کی صفوں سے دور دبیں۔ کی صفوں سے دور دبیں۔

(٣١.٨١) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةً قَالَ آخَذَ ابْنُ سِيرِينَ غُسْلَهُ عَنْ أُمَّ عَطِيَّةً قَالَتُ غَسَّلْنَا ابْنَةَ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَامَرَنَا أَنْ نَهْسِلَهَا بِالسِّنْرِ ثَلَاثًا فَإِنْ انْجَتُ وَإِلّا فَخَمْسًا فَإِنْ انْجَتُ وَإِلّا فَاكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ قَالَتْ فَرَآيْنَا أَنَّ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ سَبْعٌ

(۲۱۰۸۱) حضرت ام عطیہ بڑتھا ہے مروی ہے کہ ہم لوگ نبی ناٹیل کی صاحبز ادی حضرت زینب بڑتھا کو نسل دے رہی تھیں، نبی ناٹیل ہمارے پاس تشریف لائے اور فر مایا اسے تین یا پانچ یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) عنسل دو، اگر مناسب سمجھوتو پانی میں بیری کے پتے ملالو، ہم نے سات کا عدد مناسب سمجھا۔

(٢١.٨٢) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ إِبُرَاهِيمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ سِيرِينَ قَالَ بُبُنُتُ انَّ أُمَّ عَطِيَّةَ قَالَتُ تُوقِّيَ إِحُدَى بَنَاتِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَامَرَنَا أَنُ نَغْسِلَهَا ثَلَاثًا أَوْ خَمْسًا أَوْ اكْتَرَ مِنْ ذَلِكَ إِنْ رَأَيْتُنَّ وَأَنْ نَجْعَلَ فِي الْغَسُلَةِ الْآخِرَةِ شَيْئًا مِنْ سِدْرٍ وَكَافُورٍ [انظر: ٢١٠٧١]

(۲۱۰۸۲) حضرت ام عطیہ فاقائ سے مروی ہے کہ نبی طاق کی صاحبز اوی حضرت زینب فاق کا انقال ہو گیا، نبی طاق ہمارے پاس تشریف لائے اور قسل دینے کا تھم دیا اور فرمایا اسے تین یا اس سے زیادہ مرتبہ (طاق عدد میں) عنسل دو، اگر مناسب سمجھوتو پانی میں بیری کے بینے طالو، اور سب سے آخر میں اس پر کا فور لگا دیتا۔



حَدِيثُ جَابِرِ بْنِ سَمُّرَةَ ثِلَاثِئَةُ

حضرت جابر بن سمره ڈاٹٹٹ کی مرویات

(٢١٠٨٢) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا إِسُرَائِيلُ عَنْ سِمَاكُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابِينَ إصححه مسلم (٢٩٢٣) [الطر: ٢١١٠، ٢١١، ٢

70/17, No117, VA/17, AP/17, A. 717, PO717, FF717, FA717, 37717, . 67/7].

(۲۱۰۸۳) حضرت جابر بن سمرہ بڑگٹنا ہے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فرمایا قیامت سے پہلے پچھ کذاب آ کررہیں گے۔

(٢١.٨٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ الْحُبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكُ الَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ أَتِى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِ وَسَلَّمَ مَمَاعِزِ بْنِ مَالِكُ رَجُلٍ قَصِيرٍ فِي إِزَارِهِ مَا عَلَيْهِ رِدَاءٌ قَالَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَّكِ وَسَلَّمَ مُتَّكِ عَلَى وَسَادَةٍ عَلَى يَسَارِهِ فَكُلَّمَهُ وَمَا أَدُرِى مَا يُكُلِّمُهُ وَآنَا بَعِيدٌ مِنْهُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَوْمٌ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ ثَمَّ قَالَ رُدُوهُ فَكَلَّمَهُ وَآنَا بَعِيدٌ مِنْهُ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَوْمٌ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَطِيبًا وَآنَ رُدُوهُ فَكُلَّمَهُ وَآنَا أَسْمَعُ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَطِيبًا وَآنَ أَسْمَعُهُ وَآنَا أَسْمَعُ فَقَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطِيبًا وَآنَ أَسْمَعُهُ قَالَ أَنْفَالَ أَكُلَّمَا نَفَرْنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ حَلَفَ أَحَدُهُمُ لَهُ نَبِيبٌ كَبَيبِ النَّيْسِ يَمْنَحُ إِخْدَاهُنَّ الْكُثُبَةَ مِنْ اللَّهُ فَالَ أَنْفُولُ عَلَى أَحْدُهُمُ إِلَّا يَعْفُلُ الْمُعُلُولُ عَلَى أَحَدِهِمُ إِلَّا نَكُلُتُ بِهِ [صححه مسلم (١٩٦٢)]. [انظر: ١٤٤٤، ١١٥٤، ١١٥٤، ٢١١٥٤، ٢١١٥٤، ٢١١٥٤)

7 6 1 1 7 2 2 7 1 7 2 7 1 7 2 8 7 1 7 3 8 7 1 7 2 0 8 7 1 7 2 0 0 7 1 7]

(۲۱۰۸۳) حفرت جابر بن سمرہ وہ اللہ سے ہم وی ہے کہ نی علیا کی خدمت میں حضرت ماعز بن مالک وہ کو ابت قد آ دی سخے اللہ تبد میں چش کیا گیا، ان کے جسم پر تبدند کے علاوہ دوسری چا درنے تھی، نی علیا ایک تیجے پر بائیں جانب ٹیک لگائے بیٹے ہے، نی علیا نے ان سے کچھ با تیں کیں جن کے معلق مجھے کچھ معلوم نہیں کہ وہ کیا با تیں تھیں کیونکہ میرے اور نی علیا کے درمیان توم حاکل تھی، تھوڑی دیر بعد نی علیا نے فرمایا اسے لے جاؤ، کچھ وقفے کے بعد فرمایا اسے واپس لے آؤ، اس مرتب نی ملیا نے ان سے جو با تیں کہیں وہ میں نے نیس، پھر نی علیا نے فرمایا اسے لے جاؤ اور اسے رجم کردو، پھر نی علیا خطبہ دیے نی ملیا نے ان سے جو با تیں کہیں وہ میں نے نیس، پھر نی علیا نے فرمایا اسے لے جاؤ اور اسے رجم کردو، پھر نی علیا خطبہ دیے نی ملیا نے کھڑے میں نے دہ بھی اللہ کے داستے میں جہاد کے لئے کھڑ ہے ہو ان میں سے جو محض پیچے رہ جاتا ہے، اس کی آواز بکر سے جیسی ہوتی ہے جو کسی کو تھوڑ اسا دودھ دے دے، بخدا! جھے ان میں سے جس پر بھی قدرت کی ، اسے میز اضر وردول گا۔

(٢١٠٨٥) حَدَّلُنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ آخْبَرَنَا إِسْرَالِيلُ قَالَ آخْبَرَنِى سِمَاكُ آنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُمْهِلُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَرَّجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ إِنظر: ٢١٢٣٢،٢١٣٥،٢١٣،٢١٣٠،٢١٣٠،٢١٣٠،٢١٣٥،٢١٢١. هي مناه اَمَارُ مَن بل بيدِ مَتْم كُور كُلُ هُم يَ اللهِ اللهِ مَن اللهِ اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ مَن اللهِ م

(۲۱۰۸۵) حضرت جابر ڈاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا کامؤ ذن جب اذان دیتا تو سیجھ دیررک جاتا اوراس وقت تک اقامت نہ کہتا جب تک نبی ملیلہ کو باہر نکلتے ہوئے ندر کھے لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی ملیلہ باہرنکل آئے ہیں تووہ ا قامت شروع کردیتا۔

(٢١.٨٦) حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِنْبٍ عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ مِسْمَارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ حَدِيثِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا

يَزَالُ اللَّينُ قَائِمًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةَ مِنْ قُرَيْشِ (صححه مسلم (١٨٢٢)]. النظر: ١١١١٥.

(٢١٠٨٦) عامر بن سعد كہتے ہيں كه ميں نے حضرت جابر التخذيب ني اليا كى كوئى حديث يوچھى تو انہوں نے بتايا كه نبي اليان

فر مایادین اس وقت تک قائم رہے گا جب تک قریش کے بارہ خلیفہ نہ ہوجا تمیں۔

(٢١٠٨٧) ثُمَّ يَخُورُجُ كَذَّابُونَ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ إصححه مسلم (١٨٢٢)]. [انظر: ٢١١١٧].

(۲۱۰۸۷) پرقیامت سے پہلے بچھ کذاب آ کررہیں گے۔

(٢١.٨٨) ثُمَّ تَخُرُجُ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ فَيَسْتَخْرِجُونَ كَنْزَ الْآبْيَضِ كِسْرَى وَآلِ كِسْرَى إصححه مسلم

(١٨٢٢)]. إانظر: ١١١٦].

(۲۱۰۸۸) پھرمسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اوروہ کسری اور آل کسری کا سفیدخز انہ نکال لیں گے۔ (١٨٠٨) وَإِذَا أَعْطَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبْدَأُ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِهِ إصححه مسلم(١٨٢٢) [[انظر:١١١١]

(٢١٠٨٩) اور جب الله تعالیٰتم میں ہے کسی کوکوئی خیرعطاء فرمائے تواہے چاہئے کہ اپنی ذات اور اپنے اہل خانہ ہے اس کا

(٢١.٩٠) وَأَنَّا لَمَرَطُكُمُ عَلَى الْمَحَوْضِ [صححه مسلم (١٨٢٢)، و (٢٣٠٥)]. [انظر: ٢١١١٩].

(۲۱۰۹۰) اور مین حوض کوثر پرتمها را منتظر ہوں گا۔

(١١.٩١) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْهِنِ الْقِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا وَرَاءَ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِٱلْدِينَا يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ ٱقْوَامٍ يَرْمُونَ بِٱيْدِيهِمْ كَانَّهَا ٱذْنَابُ الْخَيْلِ الشَّمْسِ آلَا يَسْكُنُ ٱحَدُكُمْ وَيُشِيرُ بِيَدِهِ عَلَى فَجِذِهِ ثُمَّ يُسَلَّمُ عَلَى صَاحِبِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ [صححه مسلم (٤٣١)، وابن حزيمة (٧٣٢ و ٧٧٠٨)، وابن حبان

(۲۸۸۰ و ۲۸۸۱)]. [انظر: ۲۱۲۸۱، ۲۱۳٤۲].

(۲۱۰۹۱) حضرت جابر ولا تنظ سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی مالیا کے پیچھے نماز پڑھتے تھے تو ہم دائمیں بائمیں جانب سلام مجیرتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے، نبی مائیلانے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوارخو گھوڑ وں کی دم ہو، کیاتم سکون سے نہیں رہ سکتے کہ ران پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی اشارہ کرلواور دائیں

ا کی جانب این ساتمی کوسلام کرلو۔ باکیں جانب اپنے ساتھی کوسلام کرلو۔

باین جانب اینخ سای کوسلام کرلو۔ درور سار بایس و دو برور او

(٢١.٩٢) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ آخَبَرَنَا شُغْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةَ وَسُئِلَ عَنْ شَيْبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ فِي رَأْسِهِ شَعَرَاتٌ إِذَا دَعَنَ رَأْسَهُ لَمْ تَتَبَيَّنُ وَإِذَا لَمْ يَدُهُنُهُ تَتَبَيَّنُ [انظر:

(۲۱۰۹۲) حضرت جابر برائشیئے سے کسی نے نبی علیہ کے سفید بالوں کے متعلق پوچھا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی علیہ کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ مُلَّاقِعُ اسر پر تیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی اور جب تیل نہ لگاتے تو ان کی سفیدی واضح ہوجاتی۔

(٢١.٩٢) حَدَّنَهَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ حَدَّنَهَا شُغْبَةُ عَنْ سِمَاكِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِى الظُّهُرِ بِسَبِّحِ السُمَ رَبِّكَ الْمُعْلَى وَنَحُوهَا وَفِى الصَّبْحِ بِالطُولَ مِنْ ذَلِكَ [صححه مسلم (٤٦٠)، وابن عزیمة (٥١٠)].

(۲۱۰۹۳) حضرت جابر ٹاٹھ سے مروی ہے کہ نبی طائیا نماز ظہر میں سورہ اعلی جیسی سورتیں پڑھتے تھے اور نماز فجر میں اس ہے لمی سورتیں پڑھتے تھے۔

(٢١٠٩٤) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ عَنْ شَوِيكٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْتَمِسُوا لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي الْعَشْرِ الْآوَاخِرِ [انظر: ٢١٢٣٧].

(۲۱۰۹۴) حضرت جابر والتفظي مروى ہے كه ني عليهانے فرمايا شب قدر كوعشرة اخير ميس علاش كيا كرو۔

(٢١.٩٥) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ قُلُتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ فَكَانَ طَوِيلَ الصَّمْتِ قَلِيلَ الضَّحِكِ وَكَانَ آصْحَابُهُ يَذْكُرُونَ عِنْدَهُ الشَّعْرَ وُٱشْيَاءَ مِنْ ٱمُورِهِمْ فَيَضْحَكُونَ وَرُبَّمَا تَهَسَّمَ [انظر: ٢١١٣٣].

(۲۱۰۹۵) ساک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ ٹاٹنڈ سے پوچھا کیا آپ نی طینا کی مجلسوں میں شریک ہوتے تھے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! نبی طینا زیادہ و دقت خاموش رہتے ،اور کم ہنتے تھے،البتہ نبی علینا کی موجودگی میں صحابہ ٹوکٹی اشعار بھی کہدلیا کرتے تھے اور اپنے معاملات ذکر کرکے ہنتے بھی تھے لیکن نبی طینا تبسم فرماتے تھے۔

(١٦.٩٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ الْوَلِيدِ وَمُؤمَّلُ الْمَعْنَى وَهَذَا لَفُظْ عَبُدِ اللَّهِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ آبِى ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا سَالَ النَّبِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتَوَظَّا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ لَا قَالَ فَأَصَلَّى فِى مُرَاحِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمُ قَالَ أَتَوَظَّا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَأَصَلَّى فِى الْحُطَانِهَا قَالَ لَا [صححه مسلم (٣٦٠)، وابن حزيمة (٣١)، وابن حبان (١١٢٤، و ١١٢٥، و ٢١١١)]. [انظر: ٢١١٥٩، مناها مُون بل يَيتُ مَرَى المُعَلَّى مِن المُعَلِّى مِن المُعَلَّى المُعَلِّى مِن المُعَلِيِّينَ المُعَلِيِّينَ

(٢١٠٩٧) حضرت جابر المنتائب مروى ہے كەلك آ دى نے جى مائياس يو جھا كەكيابى بكرى كاموشت كھانے كے بعد نياوضو كياكرون؟ ني الين في المانين، اس في وجهاك بريون كي باز يدين نماز يره الله الون؟ في اليناف فرمايا بان اسائل نے بو چھا اونٹ کا کوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی مائیلانے فر مایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز

ير هسكنا مورى نبي اليهان فرمايانبين! (٢١.٩٧) حَدَّثَنَا أَبُو قَطَنٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ سِمَاكٍ عَنُ جَابِرٍ بُنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشْكُلُ الْعَيْنِ مَنْهُوسَ الْعَقِبِ [صححه مسلم (٢٣٣٩)، وابن حبان (٢٢٨٩)، والحاكم (٢٠٦/٢). قال

الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ٢١٢١٩، ٢١٢٩]. (٢١٠٩٤) حضرت جابر النفظ سے مروى ہے كہ نبى اليِّيم كى آئكھوں كى سفيدى ميں سرخ ڈورے تھے اور مبارك بند ليوں ير

المحوشت فم قفاب (٢١.٩٨) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَعُدٍ آبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَالِمًا وَيَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَيَقُرَأُ آيَاتٍ وَيُذَكِّرُ النَّاسَ [انظر: ٣١١٠٣، ۲۰۱۱۲۰۲۱۱۲۰۲۱۲۲۰۲۲۱۲۰۰۸۰۱۱۲۰۸۰۱۱۲۰۲۱۲۲۰۲۱۲۰۰۳۲۱۲۲۰۲۲۱۲۰۰ PY1473+P11757P1175P11750P117577175071753B071753B07175

VETTT YATTY ATTITY ASTITY PSTITJ. (۲۱۰۹۸) حضرت جابر اللفظ سے مروی ہے کہ نبی مایٹی کھڑے ہو کر خطبہ دیتے تھے، دوخطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے، اور ان

خطبوں میں قرآن کریم کی آیات تلاوت فرماتے اورلوگوں کونفیعت فرماتے تھے۔

(١٦.٩٩) حَلَّاتُنَا حَمَّادُ بْنُ أَسَامَةَ حَلَّاتَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ إِنَّ هَلَا اللَّينَ لَنْ يَزَالَ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ لَا يَضُنُّوهُ مُخَالِفٌ وَلَا مُفَادِقٌ حَتَّى يَمْضِيَ مِنْ أُمَّتِي النَّا عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكُلُّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمْهُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرِيْشِ [صححه مسلم(١٨٢١) والحاكم(٦١٧/٣)][انظر: ٢١١٢، ٢١١٣٠، ٢١١٧١، ٢١١٧٠، 11717,71717,77717,37717,33717,03717,73717,07717,77717].

(٢١٠٩٩) حفرت جابر بن سمره المنافظ سے مروی ہے کہ میں نے نبی مالیا کو ججة الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بید ین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کسمبری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھرنی طین نے پچھ کہا جو میں سجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدسے بوجھا کہ نبی طینی نے کیا فر مایا

البصريتين منالما مَوْرَضِ بل يَدِي مَرْمُ البَصِرِيتِينَ مَنالِما امَوْرُضِ بل يَدِي مِرْمُ البَصَرِيتِينَ

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی میں نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١١٠٠) حَدَّثُنَا أَبُو كَامِلَ حَدَّثُنَا شَوِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ أَهْلَ بَيْتٍ كَانُوا بِالْحَرَّةِ مُحْتَاجِينٌ قَالَ

فَمَاتَتُ عِنْدَهُمْ نَاقَةٌ لَهُمْ أَوْ لِغَيْرِهِمْ فَرَخَّصَ لَهُمْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي أَكْلِهَا قَالَ فَعَصَمَتْهُمْ بَقِيَّةَ شِتَائِهِمْ أَوْ سَنَتِهِمْ [انظر: ٢١١٠، ٢١٢٠، ٢١٢٥، ٢١٢٠، ٢١٢٠].

(۲۱۱۰۰) حضرت جابر بن سمرہ (ٹائٹز سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آباد تھا جس کے افرادغریب مجتاج تھے،ان کے قریب

ہی ان کی پاکسی اور کی اونٹنی مرگئی ،تو نبی پیلائے انہیں وہ کھانے کی رخصت دے دی (اضطراری حالت کی وجہ ہے) اور اس ا ذننی نے انہیں ایک سال تک بچائے رکھا۔

(٢١١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَنَا إِسُوَالِيلُ عَنْ سِمَاكِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً يَقُولُ مَاتَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُول

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَاتَ فُلَانٌ قَالَ لَمْ يَمُتُ ثُمَّ آثَاهُ الثَّانِيَةَ ثُمَّ الثَّالِفَةَ

فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْفَ مَاتَ قَالَ نَحَرَ نَفْسَهُ بِمِشْقَصٍ قَالَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ

[صححه مسلم (۹۷۸) وابن حبان (۳۰۹۳ و ۳۰۹۳) قال الترمذي: حسن صحيح]. [انظر: ۲۱۱۶۸،۲۱۱۳۸،

10117, 04117, 48117, 68117, 88117, 41717, 41717, 48717, 33717].

(٢١١٠١) حضرت جابر الله المين عمروي ہے كه نبي اليا ك دور باسعادت ميں ايك آ دى فوت ہو گيا، ايك آ دى نبي ايلا كواطلاخ

دینے کے لئے آیا کہ یارسول اللہ! فلاں آ دی فوت ہوگیا ہے، نی اللہ افرمایاوہ مرانبیں ہے، اس نے تین مرتبہ آ کراس کی

خردی، پھرنی ﷺ ناسے پوچھا کہ وہ کیے مرا؟ اس نے بتایا کہ اس نے چھری ہے اپنا بینہ چاک کر دیا (خود کشی کرلی) یہ

(٢١١٠٢) حَدَّثَنَا الْبُنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ لَا يَضُرُّهُ مُخَالِفٌ وَلَا مُفَارِقٌ

حَتَّى يَمْضِىَ مِنْ أُمَّتِى الْنَا عَشَرَ آمِيرًا كُلُّهُمْ ثُمَّ حَفِىَ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ أَبِي ٱقْوَبَ إِلَى رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنِّي فَقُلْتُ يَا أَبَتَاهُ مَا الَّذِي خَفِيَ مِنْ قَوْلِ رَسُولٍ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ [راحع: ٢١٠٩٩]. (٢١١٠٢) حفرت جابر بن سمره المنتقل عروى ہے كميں نے نى مليكا كو جمة الوداع كے موقع برية فرماتے ہوئے ساكه يددين

بميشدايي خالفين پرغالب رے كا،اےكوئى خالفت كرنے والا يا مغارفت كرنے والا نقصان ند پنجا سكے كا، يهال تك كدميرى امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کمیں، پھرنبی طایق نے کھی کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدے پوچھا کہ نبی مایشانے کیا فر مایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نی مالیا نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش ہے ہوں گے۔

﴿ مُنْكُمُ الْمُوْنِ بُلِ مِنْ مُنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَخُطُبُ قَانِمًا غَيْرَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَخُطُبُ قَانِمًا غَيْرَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَخُطُبُ قَانِمًا غَيْرَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَانَ يَخُطُبُ قَانِمًا غَيْرَ اللَّهُ كَانَ يَفْعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ

اراجعی ۱۱۰۸) (۲۱۱۰۳) ساک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر ڈاٹٹو سے پوچھا کہ نبی ایکا کس طرح خطبہ دیتے تھے؟ انہوں نے فر مایا کہ میں کہ سرم میں تاریخ

النِّيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَابِينَ قَالَ سِمَاكٌ سَمِعْتُ أَخِي يَقُولُ قَالَ جَابِرٌ

فَاحُلُورُوهُمُ [راحع: ٢١٠٨٣]. (٢١١٠٣) حضرت جابر بن سمرہ اللفظ سے مروی ہے کہ نبی الله ان فرمایا قیامت سے پہلے چھ کذاب آ کرر ہیں سے بتم ان سے پچنا۔

(١١١٠٥) كَلَّرَتُ جَابِرِ إِنْ مُرَهُ تَلَاقِتُ مَنْ مُعَدِّ لَهُ مِنْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ اللهُ عَلَيْ السَّمْسُ [١١٠٥) وَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصَّبْحَ قَالَ كَانَ يَفْعُدُ فِى مَقْعَدِهِ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ [راجع:

77/17, 37/17, 73/17, .77/7, 007/7, 77/7].

(۲۱۱۰۵) ساک نے حضرت جابر وہ تھا سے بوجھا کہ نماز فجر رہ سے کے بعد نی ایٹھ کا کیامعمول مبارک تھا؟ انہوں نے فر مایا کہ طلوع آفا ب تک اپنی جگہ پری بیٹھے رہتے تھے۔

(٢١١٠٦) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا اللهِ عَوَانَةَ عَن سِمَاكٍ عَن جَابِرٍ لَنِ سَمُرَّةً قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ أَوْ مِنْ الْمُؤْمِنِينَ كُنْزَ آلِ كِسْرَى الَّذِي فِي الْمُبْيَصِ [صححه

مسلم (۲۹۱۹)]. [انظر: ۲۹۲۳، ۲۹۲۸، ۲۱۲۹۸].

(۲۱۱۰۷) حفرت جابر بن سمرہ ڈاٹنڈ سے مردی ہے کہ میں نے نبی الیاں کو بیفر ماتے ہوئے بنا ہے کہ سلمانوں کی ایک جماعت نکا گیاں ، و کسری ان آل کسری کاسفدخز انہ نکال لیں ہے۔

نَظِيُّ اوروه كُسُرى اورآ لُكُسِرى كاسفير فرّانه تكال لين مي -(٢١١.٧) قَالَ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَيْبَةَ [صححه مسلم (١٣٨٥)، ومسلم

(רדעש)]. [انظر: ۱۷۱۱۲، ۲۰۱۲، ۲۲۲۱۲، ۱۲۲۸ مع۱۲، ۱۳۱۲، ۱۳۱۲، ۱۲۱۲].

(۱۱۰۷)اور میں نے نبی طین کو پیفر ماتے ہوئے بھی ساہے کہ مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالی نے'' طیب' رکھا ہے۔

(٢١١.٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ خُدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَن صِمَاكٍ عَن جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رُسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راحع: ٢١٠٨٣]. (٢١١٠٨) حفرت جابر بن سمره المُنْ سے مروی ہے کہ میں نے تی ایش کوی فرماتے ہوئے سناہے کہ قیامت سے پہلے پھے کذاب

هي مُنالِمًا مَوْنَ فِيل بِيَنِهُ مَرْمُ ﴾ ﴿ اللَّهُ مِنْ اللّلَّالِي مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّالِي مِنْ اللَّا آ کردیں ہے۔

(٢١١.٩) حَلَّكُنَا عَفَّانُ حَلَّكُنَا ٱبُو عَوَالَةَ عَن سِمَاكٍ عَن جَابِرِ بُنِ سَمْرَةً قَالَ مَاتَ بَغْلٌ وَقَالَ حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ نَاقَةً عِنْدَ رَجُلٍ فَٱتَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ فَزَعَمَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِهَا أَمَا لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ اذْهَبْ فَكُلُهَا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ الصَّوَابُ

(۲۱۱۰۹) حفرت جابر بن سمرہ ٹکاٹھ سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آباد تھا جس کے افراد غریب محاج تھے، ان کے

قریب می ان کی یاسی اور کی اونٹی مرکئی ،ایک آ دی نی طینا کے پاس اس کا حکم پوچھنے کے لئے آیا، نی طینا نے اس سے پوچھا کیا تمہارے پاس کوئی الیم چیز نہیں ہے جو تمہیں اس ہے بے نیاز کر دے؟ اس نے کہانہیں، تو نبی پائیلانے انہیں وہ کھانے کی

رخصت دے دی (اضطراری حالت کی وجہے)۔

(٢١١٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَيْمُونِ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَعْنِي الرَّقْيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنُ عَمْرِو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَن جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصَلَّى فِي تَوْبِي

الَّذِي آتِي فِيهِ أَهْلِي قَالَ نَعَمُ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا تَفْسِلُهُ ۚ قَالَ آبُو عَبُدالرحُمٰن قَالَ آبِي هَذَا الْحَدِيثُ لَا يُرْفَعُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمِّيْرٍ [قال البوصيرى: هذا إسناد صحيح. قال الألباني: صحيح (ابن ماحة: ٥٤٢)، وابن

حبان (۲۳۳۳). قال شعيب: صحيح اختلف في رفعه ووقفه]. [انظر: ۲۱۲۲، ۲۲، ۲۱۷].

(۲۱۱۱۰) حفرت جاربن سمره المنظن سے مروی ہے كذيل نے ايك آ دمى كو ني اليا سے يهوال يو چھتے ہوئے ساكدكيا ميں ان

كيرون مين نماز روه هسكتا مول جن مين مين ابني بيوي ك' إن "جاتا مون؟ ني ماييا نفر ما يا بان! الأبير كتهبين اس بركوني

(٢١١١) حَلَّكْنَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَلَّكْنَا أَيُّوبُ يَغْنِى ابْنَ جَابِرٍ عَن سِمَاكٍ عَن جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى بِنَا الصَّلَاةَ الْمَكْتُوبَةَ وَلَا يُطِيلُ فِيهَا وَلَا يُخِفُّ وَسَطًّا مِنْ ذَلِكَ وَكَانَ

يُوَخُو الْعَتْمَةُ [صححه مسلم (٦٤٣)]. [انظر: ٢١٣١٤].

(۲۱۱۱۱) حضرت جابر نظائظ سے مروی ہے کہ نبی طبیقا ہمیں جب فرض نماز پڑھاتے تھے تو نہ بہت زیادہ کمبی اور نہ بہت زیادہ مختصر

بكه درمياني نماز پڑھاتے تھے،اورنمازعشاء کوذرامؤخر کردیتے تھے۔

(٢١١١٢) حَدَّثَنَّا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ قُرْمٍ عَن سِمَاكٍ عَن جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَالِمًا فَمَنْ حَدَّلَكَ اللَّهُ رَآهُ يَخْطُبُ إِلَّا قَائِمًا فَقَدْ كَذَبَ وَلَكِنَّهُ رُبُّهَا خَرَجَ وَرَآى النَّاسَ فِي قِلَّةٍ فَجَلَسَ ثُمَّ يَعُوبُونَ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخُطُبُ قَائِمًا [راحع: ٢١٠٩٨].

منالاً اَمْنِينَ بَيْنَةِ مَتَوَى مَنَالاً البَصِيتِينَ مَنَالاً البَصِيتِينَ فَي مَنَالاً البَصِيتِينَ فَي ال (۱۱۱۲) حفرت جابر التلائي مروى ہے كہ مِن نے نبی علیق كو كھڑے ہو كر خطبه ديتے ہوئے ديكھا ہے، اس لئے اگرتم ہے

ر ۱۱۱۱۱) سرے باہر روائے کے روائے کہ مال کے بی ایک کا دو اور است بھی اور مورت میں خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط کوئی مخص میر بیان کرتا ہے، البتہ بھی بھارا بیا ہوتا تھا کہ نبی طائیا ابرتشریف لے آتے ،اورلوگوں کی تعداد کم نظر آتی تو بیٹھ جاتے ، جب لوگ آ جاتے نبی طائیا کھڑے ہو کرخطبہ ارشا وفریاتے۔
جاتے تو نبی طائیا کھڑے ہو کرخطبہ ارشا وفریاتے۔

جَارِهِ فِي عَلِيهِ الْمُرْكِةِ وَمَلَمَ الْمُرَاكِةِ مِنْ اللَّهِ مَلَكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ (٢١١٣) حَدَّتُنَا يَحْيَى بُنُ أَبِى بُكُيْرِ حَدَّتُنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ حَدَّلَنِي سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ (٢١١٣) حَدَّنَا يَعْدَى بُنُ أَبِي لَكُوفُهُ الْآنَ [صححه اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّي لْآغُرِفُهُ الْآنَ [صححه مسلم (٢٢٧٧)]. [انظر: ٢١٣١٨ ،٢١١٩].

(۳۱۱۱۳) حصرت جابر ڈائٹڈے مروی ہے کہ نبی طائیا نے فرمایا میں مکہ حمرمہ میں ایک پھرکو پہچانتا ہوں جو جھے قبل از بعثت سلام کرتا تھا، میں اے اب بھی پہچانتا ہوں۔

(٢٦١١٤) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عَبْدِ اللّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ ثَنَا آبُو الْآخُوصِ عَن سِمَاكٍ عَن جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يُؤَخُّرُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ [صححه مسلم (٦٤٣). صححه ابن

حبان (۱۰۲۷ و ۱۰۲۴)]. [انظر: ۲۱۱۷، ۲۱۱۹۷]. (۲۱۱۱۳) حضرت جابر دانشئات مروی ہے کہ نبی ملیکا نمازعشاء کوذرامؤ خرکردیتے تھے۔

(٢١١٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ آنَا مِنْ عَبِدِ اللَّهِ بُنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَالِمُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ عَن الْمُهَاجِرِ بُنِ مِسْمَادٍ عَن عَامِرِ بُنِ سَعْدِ بُنِ آبِى وَقَاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً مَعَ غُلَامِى آخِبُرُنِى بِشَى مُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُتَبَ إِلَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكْتَبَ إِلَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُتَبَ إِلَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَكُتَبَ إِلَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ جُمُعَةٍ عَيْلِيَةً رَجْعِ الْأَسْلَمِى يَقُولُ لَا يَزَالُ اللَّينُ قَائِمًا حَتَى تَقُومَ السَّاعَةُ أَوْ يَكُونَ عَلَيْكُمُ النَّا عَضَرَّ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ فُويُنْسِ [راحع: ٢١٠٨].

(٢١١٥) عامر بن سعد كتبت بين كه بين كه بين ك بين غلام كم باته خط لكه كرحفرت جابر التنظيم في عليم كى كوئى حديث بوجهى تو انہوں نے جواب ميں لكھا كه جس دن نبي مليم نے اسلى كورجم كيا، اس جعدكو ميں نے نبي مليم كو بيفر ماتے ہوئے سنا كسيدين اس وقت تك قائم رہے گا جب تك كه باره خليفه نه جو جائيں جوسب كے سب قريش ميں سے ہوں گے۔

(۱۱۱۱۶) وَسَمِعْتُهُ بِقُولُ عُصْبَهُ الْمُسْلِمِينَ يَفْتَعِمُونَ الْبَيْبُ الْكَبْيَضَ بَيْتَ كِسُرَى وَآلِ كِسُرَى [راحع: ۲۱۰۸]. (۲۱۱۱۲) اور میں نے نی طایع کو بی بھی فرماتے ہوئے سا ہے کہ پھر مسلمانوں کی ایک جماعت نکلے گی اوروہ کسری اور آل کسری کاسفید خزانہ نکال لیں گے۔

(٢١١١٧) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ٢١٠٨٧].

هي مُناهَامَوْن بن بيدِ مترم كري المعالية منه البعديتين كري المعالية المعال

(۲۱۱۱۷) اور میں نے نبی مالیا کو پیفر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ قیامت سے پہلے چھے کذاب آ کرر ہیں گے ہتم ان سے بچنا۔

(٢١١١٨) وَمَسِمِعْتُهُ يَقُولُ إِذَا أَعْطَى اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَبُدَأُ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ إِراجِع: ٢١٠٨٩).

(٢١١١٨) اور ميں نے نبي مليليم كوييفر ماتے ہوئے بھى سناہے كہ جب الله تعالىٰتم ميں سے كسى كوكوئى خير عطاء فر مائے تواہے چاہے کہ اپی ذات اور اپنے الل خانہ سے اس کا آغاز کرنا جاہے۔

(٢١١١٩) وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا فَرَطُكُمْ عَلَى الْحَوْضِ [راحع: ١٠٩٠].

(۲۱۱۹) اور میں نے نبی مایٹھ کو بیفر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ میں حوض کوثر پرتمہار اختظر ہوں گا۔

(٢١١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَن زَكْرِيًّا بْنِ سِيَاهٍ أَبِي يَخْتَى عَن عِمْرَانَ بْنِ رَبَاحٍ عَن عَلِيٌّ بْنِ عُمَارَةَ عَن جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ فِي مَجْلِسِ فِيهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ وَأَبِي سَمُرَةُ جَالِسٌ أَمَامِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُحْشَ

وَالتَّفَحُّشَ لَيْسَا مِنُ الْإِسْلَامِ وَإِنَّ آحُسَنَ النَّاسِ إِسْلَامًا آحُسَنُهُمْ خُلُقًا [انظر: ٢١٢٥.].

(۲۱۱۲۰) حضرت جابر پڑاتھ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نبی مالیا کی ایک مجلس میں شریک تھا، میرے والد حضرت سمرہ پڑاتھ میرے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، نبی طینا نے فرمایا بے حیائی اور بیہودہ گوئی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے،اور اسلام کے اعتبار

سے لوگوں میں سب سے اچھافخص وہ ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے عمدہ ہوں۔

(٢١١٣) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَسَمِعْتُهُ أَنَا مِنْهُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْقَاسِمِ الْآسَدِيُّ حَدَّثَنَا فِطْرٌ عَن آبِي خَالِدٍ

الْوَالِينِي عَن جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَلَاثُ آخَافُ عَلَى أُمَّتِى اِلاسُتِسُقَاءُ بِالْٱنُوَاءِ وَحَيْفُ السَّلُطَانِ وَتَكُذِيبٌ بِالْقَدَرِ

(٢١١٢١) حفرت جابر التأثن سے مروی ہے کہ میں نے نبی ایکیا کو بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ مجھے اپی امت پر تمین چیزوں کا

اندیشہ ہے، ستاروں سے بارش مانگنا، بادشاہوں کاظلم کرنا اور تقدیر کی تکذیب ب (٢١١٢٢) حَدَّثْنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا ٱبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بُنُ حَرْبٍ عَن جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَفُعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَةً أُخْرَى عَلَى مِنْبَرِهِ فَمَنْ حَدَّثُكَ أَنَّهُ يَرَاهُ يَخُطُبُ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّقُهُ إِراحِع: ٢١٠٩٨.

(٢١١٢٢) حضرت جابر بن تن عمروي ب كمين في المينا كوكر به وكر خطبه دية بوئ ديكها ب، چرتهوري دير بينه جاتے اور کی سے بات نہ کرتے ، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے ،اس لئے اگرتم ہے کوئی صحف بیہ بیان کرتا ہے کہ اس

نے نبی ملیل کو بیٹھ کر خطبہ دیے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

(٢١١٢٣) جَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَن سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَن جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةَ

هي مُناهَ امَيْن شِي سِيْرِ مَن المَصَالِي مِن المَاهِ مَن المَاهِ مِن المَاهِ مَن المِصَالِي مِن المَصَالِي مَ مُناهَ امَيْن شِل بِيوِ سَرْمُ كَلِي هِمَا الْمُحَالِي مِن المَّامِن مِن المُعَالِي مِن المُعَالِي مِن المُعَا

النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُمْ عِذْقٍ مُعَلَّقٍ أَوْ مُلَكِّى فِي الْجَنَّةِ لِآبِي الدُّحْدَاحِ قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ

قَالَ رَجُلٌ مَعَنَا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فِي الْمَجْلِسِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عِذْقٍ مُدَلَّى

لِأَبِي الدُّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ إصححه مسلم (٩٦٩)، وابن حبان (٧١٥٧)]. [انظر: ٢١٢٨، ٢١٢٠].

(۲۱۱۲۳) حضرت جابر بن سمرہ بی تنزیب مروی ہے کہ نبی مایٹا نے حضرت ابود حداح ڈاٹنڈ کی نماز جنازہ پڑھائی، مجرایک خارش

ز دہ اونٹ لایا گیا جے ایک آ دمی نے رس سے با ندھا، نبی طبیقاس پرسوار ہو گئے، وہ اونٹ بدکنے لگا، بیدد کھے کرہم نبی طبیقا کے

پیچے دوڑنے لگے،اس وقت ایک آ دی نے بتایا کہ نی ملیہ نے فرمایا ہے جنت میں کتنے ہی لکے ہوئے خوشے ہیں جوابود صداح

(٢١١٢٤) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا شُغْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالُ رَأَيْتُ حَاتَمًا

(٢١١٢٨) حضرت جابر بن سمره رفي النفاس عروى ہے كہ ميں نے نبي طبيا كى پشت مبارك پر مهر نبوت ديكھى ہے، وه كبوترى ك

(٢١١٢٥) حَلَّتُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَلَّتَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِيّ

(٢١١٢٥) حفرت جابر بن سمرہ اللہ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ کو ججة الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بیددین

ہیشہ اپنے خالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہمیری

امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھرنی طینا نے مجھ کہا جو میں سمجھ نہیں گا، میں نے اپنے والدے یو چھا کہ نبی طینا نے کیا فر مایا

(٢١١٢٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ الْمُسَيَّبِ بُنِ رَافِعِ عَنْ تَمِيمِ بُنِ طُرَفَةَ عَنْ جَابِرِ

(۲۱۱۲۷) حضرت جابر بن سمرہ ڈائٹا سے مروی ہے کہ نبی مالیا نے ارشاد فرمایا کیا تم میں سے کوئی شخص دورانِ نماز سراٹھاتے

و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

بْنِ سَمُرَةَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَّهُ قَالَ أَمَا يَنْعَشَى آحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ وَهُوَ فِي الصَّلَاةِ أَنْ لَا

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ آمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمُ أَسْمَعُهَا فَقَالَ الْقَوْمُ كُلُّهُمْ مِنْ فَرَيْشٍ

فِي ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلُّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَّةً بَيْضَةً حَمَامٍ [انظر: ٢١٢١، ٢١٢١، ٢١٢٨،

[انظر: ۲۱۱۲۷، ۲۰۱۲، ۲۸۱۲۲، ۲۸۱۲۲، ۲۰

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نی ملیا نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہول مے۔

يَرْجِعَ إِلَيْهِ بَصَرُهُ [صححه مسلم (٢٨٤)]. [انظر: ٢١١٦، ٢١٢٦٤، ٢١٣٥٦].

قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ قَالَ حَلَّجًاجٌ عَلَى أَبِى الدَّحْدَاحِ ثُمَّ أُتِي بِفَرَسٍ مَعْرُورٍ فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ إِنَّ

هي مُنالاً امَارَيْنِ اللهِ مِنْ البَصَرِيْنِينَ ﴾ ﴿ اللهِ مِنْ البَصَرِيْنِينَ ﴾ ﴿ مُستَنُ البَصَرِيْنِينَ ﴾ ﴿

ہوئے اس بات سے نبیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلیٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔(اویر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(٢١١٢٧) حَدَّثَنَا بَهُزٌّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَى عَشَرَ خَلِيفَةً فَقَالَ كَلِمَةً خَفِيفَةً لَمُ الْحَهُمَةِ قَالَ قُلْتُ لِآبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرِيشٍ [صححه مسلم (١٨٢١)، وابن حبان (٦٦٦٢)]. [راجع: ٢١١٢٥]

(٢١١٣٧) حضرت جابر بن سمره الخائف سے مروى ہے كميل نے نبي طيبًا كو ججة الوداع كے موقع پر يدفر ماتے موت سنا كه يددين

بمیشدا سیخ فالفین پر غالب رہے گا،اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارفت کرنے والانقصان ند پہنچا سکے گا، یہاں تک کدمیری

امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، پھرنی طائیا نے کچھ کہا جو میں مجھ نہیں سکا ، میں نے اپنے والدے یو چھا کہ نی طائیا نے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نی مائیا نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١١٢٨) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راحع: ٢١٠٨٣].

(۲۱۱۲۸) حضرت جابر بن سمرہ نگائنا سے مروی ہے کہ میں نے نبی میٹیا کوفر ماتے ہوئے سا ہے کہ قیامت سے پہلے کچھ کذاب

آ کردیں تھے۔

(٢١١٢٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنُ الشَّيْبِ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْمِيهِ إِذَا ادَّهَنَ وَارَاهُنَّ اللَّهُنُ [داحع: ٢١٠٩٢].

(۲۱۱۲۹) حضرت جابر و التنزيب كس في المياك كسفيد بالول كم متعلق بوجها توانهول في ماياكه بي مايا كم مريس چند بال

سفید سے، جب آپ کا ایک اس ریل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(٢١١٣٠) حَلَّاثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةَ الشُّوانِيّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عُلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَاهُ لَا يَضُرُّهُ مُحَالِفٌ وَلَا مُفَارِقٌ

حَتَّى يَمْضِىَ مِنْ أُمَّتِى اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ ثُمَّ خَفِيَ عَلَى قُولُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ وَكَانَ آبِي ٱفْرَبَ إِلَى رَاحِلَةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنّى فَقُلْتُ يَا ٱبْنَاهُ مَا الَّذِى حَفِى عَلَىَّ مِنْ قَوْلِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ فَآشُهَدُ عَلَى إِفْهَامِ أَبِي إِيَّايَ

قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ [راجع: ٩٩،٢١٠].

(۱۱۳۰) حضرت جابر بن سمرہ رہ التخاسے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کو ججة الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بید بن

ہمیشدا پنے مخالفین پر غالب رہے گا ، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفار فت کرنے والا نقصان نہ پنجا سکے گا ، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، چرنی علیہ انے کچھ کہا جو میں سمجھ تہیں سکا، میں نے اپنے والدسے یو چھا کہ ہی علیہ نے کیا فرمایا

مُناهًا مَوْرُ مِنْ رِيدِ مِنْ أَلِي مِنْ الْمُعَالِينَ مِنْ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ المُعَالِقِينَ اللَّهِ مِنْ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَلِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعِلَّقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعَالِقِينَ الْمُعِلِينَ الْمُعَلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعَلِقِينَ الْمُعِلَّقِينَ الْمُعَلِقِينَ الْمُعَلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلَّقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلَّقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلَّ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلِقِينَ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلِيلِي الْمُعِلَّ الْمُعِلِيلِي الْمُعِلِي الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلِي الْمُعِلِيلِي الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلَّ الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِيلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُعِلِي الْمُ ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ملیا نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہول مے۔

(٢١١٣٦) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِلمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَبَّأَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَائِمًا عَلَى الْمِنْبَرِ ثُمَّ يَجُلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا قَالَ فَقَالَ لِى جَابِرٌ فَمَنْ

نَبَّاكَ أَنَّهُ كَانَ يَخْطُبُ فَاعِدًا فَقَدُ كَذَبَ فَقَدُ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكْثَرَ مِنْ الْفَي صَلَاقٍ [صححه مسلم (٨٦٢)،

وابن حزيمة (٢٦٥)، وابن حبان (١٨١٦)]. [راجع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۱۳۱) حصرت جابر الناتش سروی ہے کہ میں نے نبی مالیا کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹے جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے ، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے ،اس لئے اگرتم سے کوئی شخص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی مانیں کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، بخدامیں نے ان کے ساتھ دو ہزار سے زیادہ نمازیں

(٢١١٣٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا صِمَاكُ بُنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ صَلَاةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ يُخَفِّفُ وَلَا يُصَلَّى صَلَاةً هَوُلَاءِ قَالَ وَنَبَّانِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي الْفَجُورِ بِ ق وَالْقُرُ آنِ الْمَجِيدِ وَنَحُوهَا [انظر: ٢١٢٨، ٢١٢٨، ٢١٢٥، ٢١٣١].

(۲۱۱۳۲) ماک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رہا تھا ہے نبی الیا کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی علیا بلی نماز پڑھاتے تھے،ان لوگوں کی طرح نہیں پڑھاتے تھے،اورانہوں نے مجھے یہ بھی بتایا کہ نی علیقا نماز فجر میں سورہ ق اور

اس جیسی سورتوں کی تلاوت فر ماتے تھے۔

(٢١١٢٣) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَٱبُو النَّصْرِ قَالَا ثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ أَكُنْتَ تُجَالِسُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ كَثِيرًا كَانَ لَا يَقُومُ مِنْ مُصَلَّاهُ الَّذِى يُصَلَّى فِيهِ الصُّبْحَ حَتَّى تَطْلُعَ النَّمْسُ فَإِذَا طَلَعَتْ الشَّمْسُ قَامَ وَكَانَ يُطِيلُ قَالَ آبُو النَّضْرِ كَثِيرَ الصُّمَاتِ فَيَتَحَدَّثُونَ فَيَأْخُذُونَ فِي أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَيَضْحَكُونَ وَيَتَبَسَّمُ [صححه مسلم (٦٧٠)، وابن حزيمة (٢٥٧)، وابن حبان

(۲۰۲۸). و ۲۰۲۹). [انظر: ۲۱۳۲۳]. [رامجع: ۲۱۱۰۵،۱۱۰۹].

(٢١١٣٣) ساك كہتے ہيں كہ ميں نے حضرت جابر بن سمرہ اللفائة سے بوچھا كيا آپ نبي مايلا كى مجلسوں ميں شريك ہوتے تھے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! نی ملی جس جکہ پرنماز فجر پڑھتے تھے، طلوع آفآب تک وہاں سے نہیں اٹھتے تھے، جب سورج طلوع ہو جاتا تواٹھ جاتے تھے،اوروہ زیادہ وقت خاموش رہتے ،اور کم ہنتے تھے،البتہ نی مایٹا کی موجود گی میں صحابہ ٹوکٹی ہاتی کھی کہہ لیا

كرتے تھے اور زمانة جا ہليت كے واقعات ذكركركے بنتے بھى تھے كيكن نبي مليا المبسم فرماتے تھے۔ (٢١١٣٤) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

هُي مُنلُهُ اَمُدُن مِن بِيهِ مِرْمُ الْمُحْرِينِ مِنْ البَصَرِينِينَ ﴾ ﴿ مُنكِذَا البَصَرِينِينَ ﴾ ﴿

وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ ﴿ رَاحِع: ١٢١٠. قَالَ وَكَانَ يَقُرَأُ فِي صَلَاةٍ الْفَجُرِ بِ قَ وَالْقُرُآنِ الْمَجِيدِ وَكَانَتُ صَلَاتُهُ بَعْدُ تَخْفِيفًا إراحِع: ٢١١٣٢.

(۲۱۱۳۳) حضرت جابر بھائنا سے مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی پلیٹا طلوع آ فآب تک اپنی جگہ پر ہی ہینے رہتے تھے

اور بی ملیهٔ نماز فجر میں سورہ ق اوراس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے اور مختصرنماز پڑھائے تھے۔۔۔۔۔

(٢١١٢٥) حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَبْلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ آنَّهُ جَلَسَ فَكَذَّبُهُ إِراحِع: ٩٨ ٢١٠].

(٢١١٣٥) حضرت جابر جن تنزيه مروى ب كه ميل نے ني مايلة كو كھڑ ب بوكر خطبه دينے ہوئے ديكھا ب،اس لئے اگرتم سے

کونی محتص یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی ملیٹا کو بیٹھ کرخطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔ (٢١١٣٦) قَالَ وَقَالَ جَابِرٌ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَخْطُبُ ثُمَّ يَخْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ

فَيَخُطُبُ وَكَانَتُ خُطْبَةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَصَلَاتُهُ قَصْدًا النظر: ٢٥٢٥٦.

(۲۱۱۳۱) حضرت جابر شائنز فرمات میں که نبی ملیا دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبد دیتے اور بیٹے جاتے ، پھر کھڑے ہوکر دوسرا

خطبدد بيتے تصاور ني مايلا كا خطبداول نماز معتدل ہوتے تھے۔

(٢١١٣٧) حَدَّثَنَا يَهُوَيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا ٱبُو الْآخُوصِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعّ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعِيدَيْنِ غَيْرَ مَرَّةٍ وَلَا مَرَّتَيْنِ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ اسححه مسلم (٨٨٧) و

ابن خزيمة (٣٢٪ ٤).و ابن حبال (٢٨١٩)[. [انظر: ٢١١١٨، ٢١١٨، ٢١١٩، ٢١١، ٢١٢، ٢١٢٣، ٢١٤٣٤].

(۲۱۱۳۷) حضرت جابر شاتن ہے مروی ہے کہ میں نے نبی مایٹا کے ساتھ صرف ایک دومر تبنہیں ، کی مرتبہ عیدین کی نماز پڑھی

ے،اس میں ازان اورا قامت نہیں ہوتی تھی۔ (٢١١٢٨) حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرُّؤَاسِيُّ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسِلَّمَ أُخْبِرَ أَنَّ زَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ إِذَنْ لَا أُصَلِّي عَلَيْهِ إِراحِع: ٢١١٠١.

(۲۱۱۳۸) حضرت جابر بالتفائق مروی ہے کہ نبی ملیٹا کے دور باسعادت میں پید چلا کدایک آ دی نے خودکش کرلی ہے، بین کر

نی ﷺ نے فر مایا کہ پھرتو میں اس کی نماز جناز و نہیں پڑھاؤں گا۔ (٢١١٣٩) حَدَّثَنَا حُمَّيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَدِّنُ إِذَا

زَالَتْ الشَّمْسُ لَا يَخْرِمُ ثُمَّ لَا يُقِيمُ حَتَّى يَخُرُجَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَإِذَا خَرْجَ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ [صححه مسلم (٢٠٦)، وأبن خزيمة (٢٥١٥). [راجع: ٢١٠٨٥].

(۲۱۱۳۹) حضرت جاہر بھی تناستہ مروی ہے کہ حضرت بلال بھی توان ال کے بعدا ذان دیتے تھے،اس میں کوتا ہی نہیں کرتے تھے،

هي مُنالَّا اَمَهُ رَفِينِ رَبِي مِنْ الْبَصِيتِينَ ﴾ وحما اللهم يتين البَصِيتِينَ ﴾

اوراس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نی ملیٹا کو ہا ہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتے ، جب وہ دیکھتے کہ نی ملیٹا ہا برنکل آئے ہیں تو وه اقامت شروع کردیتے۔

(٢١١٤) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ نَبَّانِي جَابِرُ بْنُ شَمُرَةَ قَالَ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذَّنُ ثُمَّ يُمُهِلُ فَلَا يُقِيمُ حَتَّى إِذَا رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

خَرَجَ أَقَامَ حِينَ يَرَهُ إراجع: ٢١٠٨٥].

(۲۱۱۴۰) حصرت جابر بڑائشؤ سے مروی ہے کہ حضرت بلال بڑائٹؤز وال کے بعد اذ ان ویتے تھے،اس میں کوتا ہی نہیں کرتے تھے،

اوراس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نبی ملیلا کو ہا ہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتے ، جب وہ دیکھتے کہ نبی ملیلا ہا ہرنکل آئے ہیں تو

وها قامت شروع كردية _

(٢١١٤١) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَبَّآنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُطُبُ عَلَى الْمِنْبَرِ قَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ قَائِمًا فَمَنْ نَبَّاكَ أَنَّهُ كَانَ

يَخُطُبُ جَالِسًا فَقَدُ كَذَبَ فَقَدُ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ أَكُثَرَ مِنْ ٱلْفَى صَلَاقٍ انظر: ١١٠٨٠.

(۲۱۱۲۱) حضرت جابر الله الله عمروي ہے كه ميں نے نبي مليك كو كھڑ ہے ہوكر خطبه ديتے ہوئے ديكھا ہے، پھرتھوڑي دير بينھ

جاتے اورکس سے بات نہ کرتے ، پھر کھڑے ہوکر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے ،اس لئے اگرتم ہے کوئی شخص بیہ بیان کرتا ہے کہ اس

نے نبی پائیٹا کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، بخدامیں نے ان کے ساتھ دو بزار سے زیادہ نمازیں

(٢١١٤٢) حَلَّتُنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذًا دَحَضَتْ ثُمَّ لَا يُقِيمُ حَتَّى يَرَّى النَّبِيِّ صَلَّىٰ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَإِذَا رَآهُ أَقَامَ حِينَ يَرَاهُ إِرَاحِع: ١٢١٠٨٠.

(۲۱۱۴۲) حضرت جاہر جھٹٹنا ہے مروی ہے کہ حضرت بلال جھٹنزز دال کے بعداذ ان دیتے تھے،اس میں کوتا ہی نہیں کرتے تھے،

اوراس وقت تک اقامت نہ کہتے جب تک نبی ملینا کو باہر نکلتے ہوئے ندد کیھ لیتے ، جب وہ دیکھتے کہ نبی ملینا باہر نکل آئے ہیں تو

وه اقامت شروع کردیتے۔

(٢١١٤٣) حَدَّثَنَا أَسُوَدُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ٱكْثَرَ مِنْ مِائَةِ مَرَّةٍ فِي الْمَسْجِدِ وَأَصْحَابُهُ يَتَذَاكُرُونَ الشُّعُرَ وَأَشْيَاءَ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ مَعَهُمُ إِراجِعِ: ٢١١٣٣ إ.

(٢١١٣٣) ساك كہتے ہيں كہ ميں نے حضرت جابر بن سمره والتي ان پوچھا كيا آپ ہي مليك كى مجلسوں ميں شريك ہوتے تھے ؟ انہوں نے فرمایاباں! نبی طیطازیادہ وقت خاموش رہتے ،اور کم ہنتے تھے،البتہ نبی طیطا کی موجود کی میں صحابہ جوانیہ اضعار بھی کہدلیا

ہے منطاً اَمَان مَن لِهِ مِن مِن اللهِ م کرتے تقے اور زمانۂ جاہلیت کے واقعات ذکر کرکے ہنتے بھی تھے لیکن نبی مائیلا تبہم فرماتے تھے۔

و على المراد من جابيت من والعات و مراح من من المالي عن جابِر بن سَمُرة أنَّ مَاعِزًا جَاءَ فَاقَرُّ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَرْبَعَ مَوَّاتٍ فَأَمَرَ بِوَجُمِهِ [راحع: ٢١٠٨٤]. (٢١١٣٢) حفرت عام المثن سرمَ وي سرك حفرة براع المثن أن كرني عائق كربرا منروارم سربي كاري كارعت إذري إ

(۲۱۱۳۴) حضرت جابر ٹاٹٹٹ سے مُرُوی ہے کہ حضرت ماعز ٹاٹٹٹ نے آ کر نبی ملیٹا کے سامنے چار مرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نبی ملیٹا نے آئییں رجم کرنے کا تھم دے دیا۔

(٢١١٤٥) حَدَّثَنَا ٱسُودُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كُنَّا إِذَا جِنْنَا إِلَيْهِ يَعْنِي النَّبِيِّ وَالْمَالِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كُنَّا إِذَا جِنْنَا إِلَيْهِ يَعْنِي النَّبِيِّ وَمَالًا عَلَى مُنَا أَنْ عَالَمُ عَالَمُ مَنَا أَنْ عَلَى لَا يَعْنِي النَّبِيِّ وَمَا اللهِ عَلَى النَّبِيِّ وَمَا اللهُ عَلَى مَنْ أَنْ اللهُ عَلَى مَنْ اللهُ عَلَى مَنْ أَنْ مَنْ أَنْ مُن أَنْهُ وَمِنْ اللهِ عَلَى اللهِ عَلَى النَّبِيِّ اللهُ عَلَى مَنْ أَنْ اللهُ عَلَى مَن أَنْ عَلَى اللّهُ عَلَى مَن اللّهُ عَلَى اللّهِ اللهِ اللهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَل

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ آحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِى [قال الترمذى: حسن صحيح غريب. صححه ابن حبان (٦٤٣٣) قال الألباني: صحيح (أبوداود:٤٨٢٥، الترمذي: ٢٧٣٥) قال شعيب: حسن [[انظر:٢١٣٥٤،٢١٣٥]]

(۲۱۱۴۵) حفرت جابر ٹائٹنا ہے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی طبیقا کی مجلس میں حاضر ہوتے تو جہاں مجلس ختم ہور ہی ہوتی ، ہم! ویبیل بیٹھ جاتے تھے۔

و ٢١١٤٦) حَدَّثَنَا ٱسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ ٱنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَدَّ مَهُمُ دِثَّا وَمَهُمُ دِنَّا مَاهُمُ دِنَّا مِنَا اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم

رَجَمَ يَهُودِيَّا وَيَهُودِيَّةً [قال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني: صحيح بما قبله (ابن ماحة: ٢٥٥٧، الترمذي: ١٤٣٧) قال شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد ضعيف ٩٢/٥) [انظر: ١١٨١، ٢١٢١، ٢١٢١، ٢١٢١٥].

(۲۱۱۳۷) حضرت جایر ٹائٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیجائے ایک یہودی مرداور تورت پر رجم کی سزا جاری فرمائی۔ (۲۱۱۴۷) وَقَالَ وَلَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِوَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْعِيدَيْنِ إِراحِع: ۲۱۱۳۷].

ر ۱۱۱۳۷) اورعیدین کی نماز میں اذان نیس ہوتی تھی۔ (۲۱۱۳۷) اورعیدین کی نماز میں اذان نیس ہوتی تھی۔

(٢١١٤٨) وَإِنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصِلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٢١١٠١].

(۱۱۱۳۸) اورایک آوی نے خودکشی کرلی، یہن کرنی عالیہ نے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(٢١١٤٩) حَدَّثَنَا ٱسُودُ بُنُ عَامِرٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ بُنِ سَمُّرَةً رَفَعَهُ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ شَرِيكٌ سَمِعْتُهُ مِنْ آخِيهِ إِبْرَاهِيمَ بُنِ حَرْبٍ قُلْتُ لِشَرِيكٍ عَمَّنُ

ذَكَرَهُ هُوَ لَكُمْ أَنْتُمْ قَالَ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ [صححه مسلم (١٩٢٢)، والحاكم (٤٤٩/٤)]. [انظر: ٢١١٨٤،

(۲۱۱۴۹) حفرت جابر بن سمرہ رفی تنظیر مرفوعاً مروی ہے کہ بیدوین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(٢١١٥) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا زِيَادُ بُنُ خَيْثَمَةً عَنِ الْأَسُودِ بُنِ سَعِيدٍ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ

هي مُناهَ امَوْنَ بن بِينِ مَوْم كُورُ هِي ٢٣١ كُورُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ ا سَيِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَكُونُ بَعُدِى اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى مَنْزِلِهِ فَأَنْتُهُ قُرَيْشٌ فَقَالُوا ثُمَّ يَكُونُ مَاذَا قَالَ ثُمَّ يَكُونُ الْهَرْجُ [صححه ابن حبان (٦٦٦١). قال الألباني: صحيح دون ((فلما رجع)) (أبوداود: ٢٨١٤). قال شعيب: صحيح

دون (ثم يكون الهرج)].

(۱۱۱۵۰) حفرت جابر بن سمرہ ٹاٹھ سے مروی ہے کہ میں نے نبی مایٹا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ میرے بعد بارہ خلیفہ ہول تع جوسب کے سب قریش میں ہے ہوں گے ، بیفر ماکر نبی طبیقا اپنے گھر چلے گئے ، قریش کے لوگ ان کے پاس آئے اور عرض کیا کہ اس کے بعد کیا ہوگا؟ نبی ملیہ فرایا اس کے بعد قل وغارت کری ہوگی۔

(٢١١٥١) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى الِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذُكِرَ لَهُ رَجُلٌ نَحَرَ نَفُسَهُ بِمَشَاقِصَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَنُ لَا أُصَلَّى عَلَيْهِ [راحع: ٢١١٠].

(۲۱۱۵۱) حضرت جابر النفؤے مروی ہے کہ نبی مائیلا کو بتایا حمیا کہ ایک آ دمی نے چھری سے اپنا سینہ جاک کردیا (خودکشی کرلی) ہے بین کرنمی پیٹائے فرمایا میں اس کی نماز جنازہ نہ پڑھاؤں گا۔

(٢١١٥٢) حَدَّثَنَا آبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بُنُ حَرْبٍ حَدَّثِنِى جَابِرٌ آنَهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ بَعُدِى اثْنَا عَشَرَ آمِيرًا ثُمَّ لَا آذُرِى مَا قَالَ بَعُدَ ذَلِكَ فَسَأَلْتُ الْقَوْمَ كُلَّهُمْ فَقَالُوا قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ [راجع: ٢١١٢٥].

(٢١١٥٢) حفرت جابر بن سمره التات مروى ب كديس نے نبي الله كو ججة الوداع كے موقع پريدفر ماتے ہوئے سنا كديددين بمیشہ اپنے خالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان ند پہنچا سکے گا، یہاں تک کدمیری امت میں بارہ خلیفہ گذرجائیں، پھرنبی مائیلانے کچھے کہا جومیں سمجھ نہین سکا، میں نے اپنے والدے یو چھا کہ نبی مائیلانے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیا نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١١٥٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بُنُ سَمُرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ بَيْنَ يَدَّى السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَقُلْتُ آنْتَ سَمِعْتَهُ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ [راحع: ٢١٠٨٣].

(٢١١٥٣) حضرت جابر بن سمره النافظ سے مروی ہے کہ نبی طیفانے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کرر ہیں گے بتم ان سے بچنا۔

(٢١١٥٤) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [رَاحع: ٢١١٠١].

(۲۱۱۵۳) حضرت جابر ڈائٹزے مروی ہے کہ نبی مالیا کے دور باسعادت میں پتہ چلا کدایک آ دمی نے خودکشی کرلی ہے، بین کر نبی ملیکانے اس کی نماز جنازہ نہ بڑھائی۔

المَّنِينَ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا أَنْ مَالْمُوا أَنْ مَا أَنْ مَا أَنْ مَا أَنْ مَا أَنْ مَا أَنْ مَا أ

(٢١١٥٥) حَدَّثَنَا آبُو سَعِيدٍ حَدَّثَنَا زَائِدَةً حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ مَا رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَطُ يَخْطُبُ فِي الْجُمُعَةِ إِلَّا قَائِمًا فَمَنْ حَدَّفَكَ آنَةً جَلَسَ فَكَذَّبُهُ فَإِنَّهُ لَمْ يَفْعَلُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَقْعُدُ بَيْنَهُمَا فِي الْجُمُعَةِ (احد: ١٨٥٥) عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخْطُبُ كَانَ يَخْطُبُ خُطْبَتَيْنِ يَقُعُدُ بَيْنَهُمَا فِي الْجُمُعَةِ (احد: ١٨٥٥) عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْدُونَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَعْدُونَ عَلِيهِ وَسَلَّمَ يَعْدُونَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَهُ عَلَيْهُ وَمَا عَالَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَعْدُ وَاعْلَمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ يَعْدُونَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَا عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهُ وَمَنْ عَلَيْكُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ وَلَهُ عَلَيْهُ وَلَمُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَالْمَعْلُونَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَمَوْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَالْمَعُلِمُ عَلَيْهُ وَمَعْلَمُ عَلَيْهُ مَا عَلَى كُرَا عَلَيْهُ وَمَعْلَمُ عَلَيْهُ وَمَعْلَمُ عَلَيْهُ وَمُعْلَمُ عَلَيْهُ وَالَعُمْ عَلَيْهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ مَا عَلَيْهُ وَالْعَلَمُ عَلَيْهُ وَالْمُ عَلَيْهُ عَلَيْه

نى مايئة دوخطيد يتے تتے، پہلے ايك خطيد يتے اور بيٹے جائے، پھر كھڑے ہوكر دوسرا خطيد يتے تتے۔ (٢١١٥٦) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ إِذَا هُوَ اذَّهَنَ وَارَاهُنَّ اللَّهُ مُنَ اراحِنَ ٢١٠٩١

﴿ ٢١١٥٦) حفرت جابر جَنْ تَنْ سے کسی نے نبی علیہ کے سفید بالوں کے متعلق پو جھا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی علیہ کے سر میں چند بال سفید تھے، جب آپ مُنْ تَقِیْم سر پرتیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی۔

(٢١١٥٧) حَدَّثَنَا بَهُزٌ وَعَفَّانُ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكٍ وَلَمْ يَذْكُرُ جَلْدًا إراجع: ٢١٠٨٤.

(۲۱۱۵۷) حضرت جابر جھتی ہے مروی ہے کہ حضرت ماعز جھتی نے آ کرنبی ملیٹا کے سامنے جارمرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو نہ ادبیر نہ جی منز رہے کا مصرف کی میں میں نہیں کا نہوں کے سامنے جارم تبدیر کا اعتراف کیا تو

نی ایشانے رجم کرنے کا تھم وے دیاراوی نے کوڑے مارنے کا ذکر نہیں کیا۔ (۲۱۱۵۸) حَدَّثَنَا بَهْزٌ وَآبُو تَحَامِلِ قَالَا ثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ آبُو تَحَامِلِ آنْبَأَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ

٢١١٥٨) حَدَثنا بَهْزُ وَابُو كَامِلُ قَالاً ثَنَا حَمَادُ بن سَلَمَهُ عَن سِمَاكُ قَالَ ابُو كَامِلُ الْبَانَا سِمَاكُ عَن جَابِرِ بَوَ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَائِمًا إِرَاحِيَ ٢١٠٩٨.

(٢١١٥٨) حضرت جابر جن الله عام وي ب كه نبي عليه كمر به موكر خطبه ديت تھے۔

(٢١١٥٩) حَدَّثَنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بُنِ أَبِى ثَوْرِ بُنِ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَلُ أَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ قَالَ إِنْ شِئْتَ فَعَلْتَ وَإِنْ شِئْتَ لَمُ تَفْعَلُ قَالَ أَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَفَّ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أُصَلَّى فِي مَبَاتِ الْغَنَمِ قَالَ نَعَمُ قَالَ أُصَلَّى فِي مَبَارِكِ الْإِبِلِ قَالَ لَا إِراحِينَ ٢١٠٩٦

(٢١١٥٩) حضرت جابر بن و سعمروی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی علیہ سے پوچھا کہ کیا ہیں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیاوضو کیا کروں؟ نبی علیہ نے فرمایا جا ہوتو کرلو، جا ہوتو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ ا نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی علیہ نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی علیہ نے فرمایانہیں!۔

(۱۱۱۷) حضرت جابر بن سمرہ بڑاتنا ہے مروی ہے کہ نبی میلیں نے ارشاد فر مایا مجھے اور قیامت کواس طرح بھیجا گیا ہے، نبی میلینہ نے شہادت اور درمیان کی انگلی ہے اشارہ کر کے دکھایا۔

(٢١١٦) حَلَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مَهْدِيّ حَلَّثُنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرِ عَنُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا هَلَكَ كِسُرَى فَلَا كِسُرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إصححه البحارى (٢١١١)، ومسلم (٢٩١٩)، وابر حباد

اور جب قیصر ہلاک ہوجائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آ سکے گا ،اس ذات کی قتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے،تم ان دونوں کے خزانے راوخدا میں خرچ کرو گے اوروہ وقت ضرور آئے گا۔

(٢١١٦٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسُلّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا قَالَ فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ ٱسْمَعْهَا قَالَ آبِى إِنّهُ قَالَ كُلّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [صححه البحارى (٢٢٢٢)، ومسلم (١٨٢١)]. الطر: ٢١٢٦٠ ٢١٢٠٠

171707.7177

(۲۱۱۷۳) حضرت جابر بن سمرہ بھٹونے مروی ہے کہ میں نے نبی علیا کو ججۃ الوداع کے موقع پریدفر ماتے ہوئے سنا کہ بید ین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا،اے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھرنبی علیا نے بچھ کہا جو میں مجھنہیں سکا، میں نے اپنے والدے پوچھا کہ نبی علیا نے کیا فر مایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیا نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١١٦٣) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٌّ عَنْ زَائِدَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ مَا رَآيُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَطُّ إِلَّا وَهُوَ قَائِمٌ فَمَنْ حَدَّثَكَ آنَهُ رَآهُ يَخْطُبُ وَهُوَ قَاعِدٌ فَقَدْ كَذَبَ

[راجع: ۲۱۰۹۸

(۲۱۱۷۳) حضرت جابر بڑٹنز ہے مروی ہے کہ میں نے نبی پالیا کو کھڑے ہو کرخطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے،اس لئے اگرتم ہے کو کی شخص یہ بیان کرتا ہے کہاس نے نبی بالیا کو بیٹھ کرخطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے۔

هي مُنالِهَ الْمَدُن بَلِ مِينَةِ مِنْ فَي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُن اللَّهِ مُن اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مُن اللَّهُ مُن اللَّهِ مُن اللَّهِ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُلَّ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ ال

(٢١١٦) قَالَ وَقَالَ سِمَاكُ قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ كَانَتْ صَلَاةُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا

(۲۱۱۲۳) حضرت جابر ولائلو فرماتے ہیں کہ نبی ملیا کا خطبه اور نماز معتدل ہوتے تھے۔

(٢١١٦٥) و قَالَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَائِمًا ثُمَّ يَجُلِسُ ثُمَّ يَقُومُ فَيَخُطُبُ

[انظر: ۲۰۲۲].

(۲۱۱۷۵) حضرت جابر ٹنائٹ فرماتے ہیں کہ نی ملیکا دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے ، پھر کھڑے ہوکر دوسرا خطبہ دیتے تھے۔

(٢١١٦٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بْنَ رَافِعِ يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَرَجَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا لِى أَرَاكُمْ عِزِينَ وَهُمْ قُعُودٌ [صححه مسئلم (٤٣٠)]. [انظر: ٢١٢١، ٢١٢٧، ٢١٢١].

(۲۱۱۲) حضرت جابر بن سمرہ ٹائٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طائٹا اپنے صحابہ ٹائٹٹز کے پاس تشریف لائے تو فر مایا کیا بات ہے کہ میں تمہیس مختلف ٹولیوں کی شکل میں شاہواد مکہر ماہوں ،صحابہ کرام ڈائٹزاس، فت ای طرح بستھر ہو کر تھے۔

ے كەيلى تىلىقى ئوليول كى شكل بىل بىنا بواد كى رېابول ، صحابة كرام تۇنىئاس وقت اى طرح بىيى بوئ تقى -(٢١١٦٧) خَدَّتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَو حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بْنَ رَافِع يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمِ بْنِ

طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ دَخَلَ الْمَسْجِدَ فَٱبْصَرَ فُومًا قَدْ رَفَعُوا آيْدِيَهُمْ فَقَالَ قَدْ رَفَعُوهَا كَأَنَّهَا ٱذْنَابُ الْخَيْلِ الشَّمَّسِ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [انظر: ٢١٢٥، ٢١٢١، ٢١٢٥].

(۲۱۱۷) حفزت جابر بڑٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی ملیٹا مبحد میں داخل ہوئے تو پکھلوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی ملیٹا نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں ہے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خوگھوڑ وں کی دم ہو، نماز میں رسکوں ساکہ

(٢١١٦٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُسَيَّبَ بُنَ رَافِع يُحَدِّثُ عَنْ تَمِيمٍ بُنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ أَمَا يَخْشَى أَحَدُكُمْ إِذَا رَفَعَ بَصَرَهُ وَهُوَ

فِی الصَّلَاةِ أَنْ لَا يَوْجِعَ إِلَيْهِ بَصَوُهُ [صححه مسلم (٤٣٠)، وابن حبان (١٨٧٨ و ١٨٧٨)]. [راجع:٢١١٢] (٢١١٨) حضرت جابر بن سمره فالتَّذَا عمروى ب كه نبي طيَّا في ارشاد فرمايا كياتم مِن س كوني شخص دوران نماز سرا المات

ہوئے اس بات سے نبیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ بلیٹ کراس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔(او پر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(٢١١٦٩) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ آبِى تَوْرِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ جَدِّهِ وَهُوَ جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الصَّلَاةِ فِى مَبَارِكِ الْإِبِلِ فَقَالَ لَا تُصَلِّ وَسُئِلَ عَنْ

مَن اللَّهُ وَمِن الربِينَةِ مَنْ البَصَرِيتِينَ ﴾ ﴿ مِن اللَّهُ مِن البَصَرِيتِينَ ﴾ ﴿ مُسَلَّدُ البَصَرِيتِينَ ﴿ وَهِ الصَّكَاةِ فِي مَرَابِضِ الْعَنَمِ فَقَالَ صَلِّ وَسُئِلَ عَنُ الْوُضُوءِ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ فَقَالَ تَوَصَّأُ مِنْهُ وَسُئِلَ عَنْ لُحُومِ الْعَنَمِ لَقَالَ إِنْ شِنْتَ تَوَضَّأُ وَإِنْ شِنْتَ لَا تَتَوَضَّأُ [راحع: ٢١٠٩٦].

(٢١١٦٩) حضرت جابر والنفاع مروى ہے كماكك آدى نے نى الياس يو چھا كدكيا ميں بكرى كا كوشت كھانے كے بعد نيا وضوكيا کروں؟ نبی ماییں نے فر مایا جا ہوتو کرلو، جا ہوتو نہ کرو، اس نے بوچھا کہ بحریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی ماییں نے

فر مایا بان! سائل نے پوچھااونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی طینا نے فر مایا بان! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے

بإرْ مِي مُمَازِيرُ هُ سَكَّمَا مُون؟ ني مَايِّهُ فِي مَا يَنْهِ الْ

(٢١١٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطُبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَخْطُبُ قَائِمًا وَكَانَتْ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ

قَصْدًا وَيَقُرُأُ آيَاتٍ مِنْ الْقُرْآنِ عَلَى الْمِنْبُو [راحع: ٢١٠٩٨]. (۱۱۱۷) معزت جابر اللفائ مروى ب كه بي طائلا جمعه كردن دوخطبورية تنعى، پہلے ايك خطبه دية اور بيٹ جاتے ، پھر كھڑے

ہوکردوسراخطبددیتے تھے اور نی مالیا کا خطبہ اورنماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پر قرآن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔ (٢١١٧١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ السُّوَائِيُّ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ حَذَا الدِّينَ لَا يَزَالُ عَزِيزًا إِلَى الْنَى عَشَرَ عَلِيغَةً فَالَ ثُمَّ تَكُلَّمَ

بِكُلِمَةٍ لَمْ أَفْهَمُهَا وَهَمْجَ النَّاسُ فَقُلْتُ لِآلِي مَا قَالَ ظَلَ كَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راحع: ٩٩ ٢١]. (۱۱۱۱) حضرت جابر بن سمرہ ٹائٹؤ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ماید اوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بیدین

ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا ،اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان ند پہنچا سکے گا ، یہاں تک کدمیری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھرنی مائیا نے مجھے کہا جو میں بجھے نہیں سکا، میں نے اپنے والدے یو جھا کہ نبی مائیا نے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نی ملیا نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں مے۔ (٢١١٧٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ

حَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْكُمُو عَزِيزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَأَهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ قَالَ فَلَمْ أَفْهَمْ مَا بَعْدُ قَالَ فَقُلْتُ لِآبِي مَا قَالَ بَعْدَمَا قَالَ كُلَّهُمْ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ (٢١١٧٢) حطرت جابر بن سمره المنظل عمروى ب كميس نے نبي مليا كو ججة الوداع كموقع برييفر ماتے ہوئے سنا كميدوين

ہمیشہ اپنے مخالفین برغالب رہے گا،اہے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارفت کرنے والانقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھرنبی علیقیانے پچھ کہا جو میں سجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدے یو چھا کہ نبی ملیکی نے کیا فرمایا

مُنلاً اعَدِينَ بَل بِيهِ مَرْمُ كُولِ اللهِ مَن اللهِ اللهِ مَن ا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیہ نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

وَمِنْ حَدِيثِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَشَايِخِهِ مِنْ حَدِيثِ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

(٢١١٧٣) حَذَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ الْوَرَكَانِيُّ حَذَّثَنَا شَوِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ سَمُرَةَ

قَالَ جَالَسْتُهُ أَكْثَرَ مِنْ مِائَةٍ مَرَّةٍ يَغْنِي النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَا قَالَ الْوَرَكَانِيُّ مَا كَانَ يَخُطُبُ إِلَّا

قَانِمًا يَخُطُبُ خُطْبَتَهُ الْأُولَى ثُمَّ يَقَعُدُ قَعْدَةً ثُمَّ يَقُومُ فَيَخُطُبُ خُطْبَتَهُ الْأُخْرَى إراحِي: ٩٨ ١٠ ١.

(۲۱۱۷۳) حضرت جاہر بڑا تیز ہے مروی ہے کہ میں نے نبی علیظا کی سوسے زیادہ مجالس میں شرکت کی ہے، میں نے انہیں ہمیشہ

کھڑے ہوکرخطبددیتے ہوئے دیکھا، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے ، پھرکھڑے ہوکر دوسراخطبہ دیتے تھے۔

﴿ ٢١١٧٤ ﴾ حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرِو الصَّبِّيُّ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ [راحع: ٢١١١].

(۲۱۱۷) حضرت جابر دانش ہے مروی ہے کہ نبی ملیکا نمازعشاء کوذرامؤ خرکردیتے تھے۔

(٢١١٧٥) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ عَامِرِ بُنِ زُرَارَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جُوحَ فَآذَتُهُ الْجِرَاحَةُ فَدَبَّ إِلَى مَشَاقِصَ فَذَبَحَ بِهِ نَفْسَهُ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٢١١٠١].

وَقَالَ كُلُّ ذَلِكَ أَدَبٌ مِنْهُ هَكِذَا أَمْلَاهُ عَلَيْنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَامِرٍ مِنْ كِتَابِهِ وَلَا أَحْسَبُ هَذِهِ الزِّيَادَةَ إِلَّا مِنْ

قُول شَريكِ قَوْلَهُ ذَلِكَ أَدَبٌ مِنْهُ (۲۱۱۷۵) حضرت جابر ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی طابیکا کا ایک صحافی زخمی ہوگیا ، جب زخموں کی تکلیف بڑھی تو اس نے چھری سے

ا پناسینہ چاک کردیا (خود کشی کرلی)، بین کرنبی ملیائے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(٢١١٧٦) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ الْمُعَلَّمُ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ جَابِرٍ الْيَمَامِيُّ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ جَاءَ جُرْمُقَانِيٌّ إِلَى أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آيْنَ

صَاحِبُكُمْ هَذَا الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ لَئِنْ سَالْتُهُ لَآعُلَمَنَّ أَنَّهُ نَبِيٌّ أَوْ غَيْرُ نَبِيٌّ قَالَ فَجَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ الْجُرْمُقَانِيُّ اقْرَأْ عَلَى أَوْ قُصَّ عَلَىَّ فَتَلَا عَلَيْهِ آيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَقَالَ الْجُرْمُقَانِيٌّ هَذَا وَاللَّهِ الَّذِي جَاءَ بِهِ مُوسَى عَلَيْهِ السَّلَامِ قَالَ عَبْد اللَّهِ بُن آخْمَد هَذَا الْجَدِيثُ مُنْكُرٌ

(٢١١٧) حضرت جابر بن سمره ﴿ لللهُ فرمات بين كه ' جرمقاني '' نبي مليِّلا كے صحابہ فرائيم كي خدمت ميں حاضر ہوا اور كہنے لگا كہ تمہارے وہ ساتھی کہاں ہیں جواپنے آپ کو نبی تجھتے ہیں؟ اگر میں نے ان سے پچھسوالات پوچھ لئے تو مجھے پیتہ چل جائے گا کہ

وہ نبی ہیں یانہیں،اتی دیر میں نبی ملیکا تشریف لے آئے، جرمقانی نے کہا کہ مجھے کچھ پڑھ کر سایئے، نبی ملیکا نے اسے کچھ

هي مُنلها مَيْن فيل يَيِو مَرْمُ الْهِ هِي اللَّهِ مِنْ الْبِعَمِيتِينَ الْهِ مُنظمَا مِنْ فَالْبِعَمِيتِينَ الْهِ هِي اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِي مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّمِنْ اللَّهِ م

آ یات پڑھ کرسنا کیں، جرمقانی انہیں من کر کہنے لگا بخدایہ ویہائی کلام ہے جوحضرت موی ایس لے کرآ ئے تھے۔ (۲۱۷۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي آخْمَدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ آبُو عَلِيَّ الْمَوْصِلِيُّ حَدَّثَنَا آبُو الْآخُوصِ عَنْ سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ

ر ٢١١٧٥) حفرت جابر ﴿ اللهِ فَالَ كَانَتُ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقُوا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقُوا اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقُوا اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقُوا اللَّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُطْبَتَانِ يَجْلِسُ بَيْنَهُمَا يَقُوا اللّهِ

وَیُکَدِّ کُورُ النَّاسَ [انظر: ۲۱۰۹۸]. (۲۱۱۷۸)اور نی پایٹا کھڑے ہوکر خطَبد دیتے تھے، دوخطبوں کے درمیان بیٹھتے تھے، اور ان خطبوں میں قرآن کریم کی آیات

﴿ لاوت فرماتے اورلوگوں کونصیحت فرماتے تھے۔ (۲۱۱۷۹) قَالَ وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ

(١١١٧) اور ميں نے نبي اليك كو يفر ماتے ہوئے بھى سنا ہے كه مدينه منوره كانا م الله تعالى نے " طاب "ركھا ہے-

(٢١١٨) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو الْآَحُوَصِ عَنْ سِمَّاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُهْدِى لَهُ طَعَامٌ أَصَابَ مِنْهُ ثُمَّ بَعَثَ يِفَضُلِهِ إِلَى أَبِى أَيُّوبَ رَضِى اللَّهُ عَنْهُ وَلَمْ يَنَلُ مِنْهُ شَيْنًا فَلَمْ يَرَ أَبُو أَيُّوبَ الْآهُ عَنْهُ وَلَمْ يَنَلُ مِنْهُ شَيْنًا فَلَمْ يَرَ أَبُو أَيُّوبَ الْآهُ عَنْهُ وَلَمْ يَنَلُ مِنْهُ شَيْنًا فَلَمْ يَرَ أَبُو أَيُّوبَ أَنْوَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّعَامِ فَآتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّعَامِ فَآتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّعَامِ فَآتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الطَّعَامِ فَآتَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّي الْعَاقِقُ لَ إِنِّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنِّى الْعَامُ وَاللَّهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ فَسَالِهُ عَلَى إِلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَي الطَّعَامِ أَنْ أَنُو اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسُلَامً عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسُولَ اللَّهُ عَلَيْهُ وَسُلَّمَ عَلَيْهِ وَسُولًا اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَا اللَّهُ عَلَيْهُ وَاللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْكُولُوا اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْكُولُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَ

إنها تو كله مِن الجلِّ وِيجِهِ قال قفال ابو ايوب وان ، تون له تحور . وتفقف ابن جاه (۱۰ ، ۱۵) . قال الترمذي حسن صحيح وهذا إسناده حسن الترمذي حسن صحيح وهذا إسناده حسن الظر: ۲۱۲۰ ، ۲۱۲۰ ، ۲۱۳۰ ، ۲۱۳۰] .

(۱۱۸۰) حضرت جابر بن سمرہ ڈاٹھنا سے مروی ہے کہ نبی نالیا کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیے کی جاتی تو نبی نالیا اس میں سے بچھ لے کر باتی سارا حضرت ابوابوب انصاری ڈاٹھنا کے پاس بھیج دیتے ، ایک مرتبہ نبی نالیا کی خدمت میں کہیں سے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی مالیا نے وہ اس طرح حضرت ابوابوب ڈاٹھنا کو ججواد یا اورخوداس میں سے پچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابوابوب ڈاٹھنا نے اس میں نبی مالیا کہ کے لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کروہ نبی مالیا کہ کی اور اس خوالے سے نبی مالیا کہ میں نے اس لیس نبی مالیا کہ میں نے اس لیس نبی کہ بوکی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابوابوب جائشنا نے بیان کرع ض کیا کہ پھرجس چیز کو آپ اچھانہیں بچھتے ، میں بھی نہیں سمجھتا۔

(۲۱۱۸۱ – ۲۱۱۸۰) حَدَّثُ

هي مُنالِمًا اَمُرِينَ بِيَرِ مَرِّمُ ﴾ ﴿ هُلِي هُمَ ٢٣٨ ﴿ هُلِي هُمَا اَمُرِيتِينَ ﴾ ﴿ مُسْتَكُ البَصَرِيتِينَ ﴾

(۲۱۱۸۱ تا ۲۱۱۹۵) منداحمہ کے شخوں میں بہاں تقریباً پندرہ احادیث مکرر ہوئی ہیں جن کا تکرار بے فائدہ ہے،لہٰذا ہمارے

یاس موجود شخوں میں یہاں صرف لفظان حدثنان لکھ کراس کی طرف اشارہ کردیا گیا ہے۔

(٢١١٦٦) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمَانَ الصَّبِّيُّ دَاوُدُ بُنُ عَمْرِو الْمُسَيِّبِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ

بْنِ سَمُرَةً عَنُ النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَلَّيْتُ مَعَهُ الْعِيدَيْنِ فَلَمْ يُؤَذَّنُ لَهُ وَلَمْ يُقَمْ [راحع: ٢١١٣٧].

(۲۱۱۹۲) حضرت جابر بلاکٹھ سے مروی ہے کہ میں نے نبی میلیا کے ساتھ عیدین کی نماز پڑھی ہے ،اس میں اذ ان اورا قامت نہیں

(٢١١٩٧) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو الْآخُوسِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَخِّرُ الْعِشَاءَ [راحع: ٢١١١٤].

(۲۱۱۹۷) جفرت جابر ناتفنے مروی ہے کہ نی ملیا نمازعشاء کوذرامو خرکردیتے تھے۔

(٢١١٩٨) حَدَّثْنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَّادُ بْنُ ٱسْلَمَ أَبُو بَكْرٍ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ

سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابُونَ

[راجع: ٢١٠٨٣]. قَالَ سِمَاكٌ وَقَالَ لِي آخِي إِنَّهُ قَالَ فَاحْذَرُوهُمْ

(۲۱۱۹۸) حصرت جابر بن سمرہ ٹائٹو سے مردی ہے کہ نی ایٹا نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کرر ہیں گے بتم ان سے بچنا۔

(٢١١٩٩) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ أَبِي بُكُيْرٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ طَهْمَانَ حَدَّثِنِي سِمَاكُ بُنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً فَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى لَآغُرِفُ حَجَرًا بِمَكَّةَ كَانَ يُسَلَّمُ عَلَى قَبْلَ أَنْ أَبْعَتُ إِنِّى لَآغُرِفُهُ الَّآنَ [راجع: ٢١١١،٢].

(۲۱۱۹۹) حضرت جابر نگانیئا ہے مروی ہے کہ نبی ملیّا نے فر مایا میں مکہ مکر مدمیں ایک پیمرکو پیچا نتا ہوں جو مجھے قبل از بعثت سلام

کرتا تھا، میں اے اب بھی پہچا نتا ہوں۔

(٢١٢٠.) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثْنَا شُعْبَةُ وَحَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ

سَمُرَةَ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِ الدَّحْدَاحِ قَالَ حَجَّاجٌ أَبِي الدَّحْدَاحِ ثُمَّ أَتِي

بِفَرَسٍ عُزْيٍ فَعَقَلَهُ رَجُلٌ فَرَكِبَهُ فَجَعَلَ يَتَوَقَّصُ بِهِ وَنَحْنُ نَتَّبِعُهُ نَسْعَى خَلْفَهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ الْقَوْمِ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كُمْ مِنْ عِذْقٍ مُعَلَّقٍ أَوْ مُدَلِّى فِي الْجَنَّةِ لِأبِي الذَّحْدَاح [راحع: ٢١١٢٣].

قَالَ حَجَّاجٌ فِي حَدِيثِهِ قَالَ رَجُلٌ مَعَنَا عِنْدَ جَابِرِ بْنِ سَيْمُرَةَ فِي الْمَجْلِسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُمْ مِنْ عِذْقٍ مُدَلِّى لِأَبِي الدَّحْدَاحِ فِي الْجَنَّةِ

(۲۱۲۰۰) حضرت جابر بن سمره و فاتنز سے مروی ہے کہ نی ملیا نے حضرت ابو دحداح زاتنز کی نماز جنازہ پڑھائی، مجرایک خارش

ن دواد نے ال ما کما جے ایک آ دی نے ری سے بائدھا، نبی طائبگا اس پر سوار ہو گئے، وہ اونٹ بد کنے لگا، یہ دیکھ کرہم نبی عائبہ اس

ردہ اونٹ لایا گیا جے ایک آ دی نے ری سے بائدھا، نبی طینا اس پرسوار ہو گئے، وہ اونٹ بد کنے لگا، یہ دیکھ کرہم نبی طینا کے بچے دوڑنے لگے، اس وقت ایک آ دی نے بتایا کہ نبی طینا نے فرمایا ہے جنت میں کتنے ہی لنکے ہوئے خوشے میں جوابود حداح

(٢١٢٠) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُرَّةً قَالَ رَأَيْتُ خَاتَمًا في ظَفْ رَبُ إِرِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَأَنَّهُ بَيْضَةٌ حَمَامِ (راحع: ٢١١٢٤).

فی ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّی اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالَهُ بَيْضَةُ حَمَامِ [راحع: ٢١١٢٤]. (٢١٢٠١) حفرت ابابربن سمره التَّقَّ ہے مردی ہے کہ میں نے نبی الیَّا کی پشت مبارک پرمہرنبوت دیکھی ہے، وہ کور کی کے

ائْرے جَنْنَ صَّى -(١٩٢.٢) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَر حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةً قَالَ سَمِعْتُ نَبِىً اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ يَكُونُ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَقَالَ كَلِمَةً لَمْ ٱسْمَعْهَا فَقَالَ الْقَوْمُ كُنَّهُمْ مِنْ قُويُشٍ

اللهِ صلى الله عليه وسلم يقول يمون الله عسر بير الله عسر اليراطات والمعادة المرادة ال

ے؟ انہوں نے کہا کہ نی اللہ خد آن اللہ خوشمة رُهیر بُن حرب حد آن سیعید بُن عامر حدّان سُعْبَة عَنْ سِمَالْ یَعْنِی (١٢٠٠) حَدَّانَا عَبْد اللّهِ حَدَّانَا اللهِ حَدَّانَا اللهِ عَدْمَة رُهیر بُن حَرْبِ حَدَّانا سیعید بُن عَامِر حَدَّانا سُعْبَة عَنْ سِمَالْ یَعْنِی

ابْنَ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكُلَ طَعَامًا بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى ابْنَ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ مَتَّاكُلُ مِنْهَا فِيهَا نُومٌ فَأَتَاهُ أَبُو أَيُّوبَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا أَبِي النَّوبَ فَيَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي كَرِهُتُهُ مِنْ آجُلِ رِيحِهِ فَقَالَ أَبُو أَيُّوبَ فَإِنِّى أَكْرَهُ مَا كَرِهُتَ [راجع: ١١٨٠].

(۲۱۲۰۳) حفرت جابر بن سمرہ ڈائٹٹ ہے مروی ہے کہ نبی علیہ کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیے جاتی تو نبی علیہ اس میں ہے کچھ لے کر باتی ساراحضرت ابوابوب انصاری ڈائٹٹ کے پاس بھیج دیتے ، ایک مرتبہ نبی علیہ کی خدمت میں کہیں ہے کھانا آیا جس میں لہسن تھا، نبی علیہ نے وہ اسی طرح حضرت ابوابوب ڈاٹٹٹ کو بجوادیا اورخود اس میں ہے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابوابوب ڈاٹٹٹ نے اس میں نبی علیہ کے پھے لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کروہ نبی علیہ کے پاس آ کے اور اس حوالے ہے

ابوابوب والنفز نے اس میں نبی طائبہ کے کھے لینے کا اثر محسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کروہ نبی طائبہ کے پاس آ سکے اوراس حوالے سے
نبی طائبہ سے پوچھا تو نبی طائبہ نے فرمایا کہ میں نے اسے لہن کی بد بوکی وجہ سے چھوڑ دیا تھا، حضرت ابوابوب والنفز نے بیس کرع ض کیا کہ پھر جس چیز کوآپ اچھا نہیں بچھتے ، میں بھی نہیں سجھتا۔ (۲۱۲.٤) حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بُنُ الْحَجَّاجِ النَّاجِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَوْبٍ عَنْ جَابِر بُنِ سَمُوةً آنَ

المَعْنِ اللهِ الل رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أُتِى بِطَعَامٍ فَأَكُلَ مِنْهُ بَعَثَ بِفَضْلِهِ إِلَى أَبِى أَيُّوبَ فَكَانَ آبُو أَيُّوبَ يَتَنَبُّعُ ٱثَرَ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيَضَعُ آصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى ٱثْرَ أَصَابِعِهِ فَأَتِى رَسُولُ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ بِصَحْفَةٍ فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ ثُومٍ فَلَمْ يَذُقُهَا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى أَبِي ٱلَّتُوبَ فَلَمْ يَرَ ٱثْرَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَجَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمُ أَرَ فِيهَا ٱثْرَ أَصَابِعِكَ قَالَ فَقَالَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنِّى وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ ثُومٍ قَالَ لِمَ تَبْعَثُ إِلَىَّ مَا لَا تَلْكُلُ فَقَالَ إِنَّهُ يَأْتِينِي الْمَلَكُ

(۲۱۲۰ مفرت جابر بن سمرہ بنائنڈ سے مروی ہے کہ نبی ملینا کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدیہ کی جاتی تو نبی ملینا اس

میں سے کچھ لے کرباتی ساراحضرت ابوا یوب انصاری ٹائٹز کے پاس بھیج دیتے ،ایک مرتبہ نبی مالینا کی خدمت میں کہیں سے کھانا

آیا جس میں کہسن تھا، نبی مایٹھائے وہ اسی طرح حضرت ابوا یوب ٹٹ ٹھڑ کو مجموادیا اور خود اس میں سے پچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت

البوابوب بٹائٹز نے اس میں نبی ملیٹھ کے کچھ لینے کا اثر محسوں نہیں کیا تو وہ کھانا لے کروہ نبی ملیٹھ کے پاس آ گئے اور اس حوالے ہے

نبی ملیا سے پوچھا تو نبی مایا اس فرمایا کہ میں نے الے بسن کی بد بوکی وجہ سے چھوڑ دیا تھا،حضرت آبوا یوب جائزنے بیس كرعرض كياك بهرجن چيزكوآپ تناول نبيس فرمات اسے ميرے ياس كيون بينج ديا؟ ني مايشان فرمايا كيونكد ميرے ياس فرشتہ تا ہے۔

(٢١٢.٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بُنُ آبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَمْنِي ابْنَ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرُبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانُوا يَقُولُونَ يَثْرِبَ وَالْمَدِينَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

سَمَّاهَا طَيْبَةَ إراجع: ٢١١٠٧]. ،

(۲۱۲۰۵) حضرت جابر براتشنے سے مروی ہے کہ لوگ مدین منورہ کویٹر بہمی کہا کرتے تھے، نبی مائیلا نے فر مایا مدینه منورہ کا نام اللہ

تعالیٰ نے''طیبہ'رکھاہے۔

(٢١٢٠٦) حَدَّثَنَا عَلِيٌّ بْنُ ثَابِتٍ الْجَزَرِيُّ عَنُ نَاصِحِ آبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَأَنْ يُؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ أَوْ أَحَدُكُمْ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَتَصَدَّقَ كُلَّ يَوْمٍ

بِيْضُفِ صَاعٍ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَهَٰذَا الْحَدِيثُ لَمْ يُخَرِّجُهُ آبِي فِي مُسْنَدِهِ مِنْ آجُلِ نَاصِحٍ لِٱنَّهُ ضَعِيفٌ فِي الْحَدِيثِ وَٱمْلَاهُ عَلَىَّ فِي النَّوَادِرِ [صححه الحاكم (٢٦٣/٤). قال الترمذي: غريب. قال الألباني: ضعيف

(الترمذي: ١٩٥١)]. إانظر: ٢١٢٧٩].

(۲۱۲۰ ۲) حضرت جابر بن سمرہ چھٹھ سے مروی ہے کہ نبی ملیلانے فر مایا انسان اپنی اولا دکوا چھااد ب سکھادے، بیاس کے لئے

روز اندنصف صاع صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔ فائدہ: امام احمد کے صاحبز اوے کہتے ہیں کہ بیرحدیث میرے والد نے مند میں نہیں کھی تھی کیونکہ اس کا ایک راوی ناصح باب

صدیث میں ضعیف ہے، بیرحدیث انہوں نے مجھے''نوادر'' میں املاء کرائی تھی۔

(٢١٣.٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بُنُ يَحْيَى بُنِ الرَّبِيعِ وَهُوَ ابْنُ آبِى الرَّبِيعِ الْجُرْجَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بُنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ ثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزًا وَلَمْ يَذْكُرْ جَلُدًا إِراحِع: ٢١٠٨٤

مُستَنُ البَصَريتِينَ

(۲۱۲۰۷) حفرت جابر بڑاتھ سے مروی ہے کہ حضرت ماعز بڑاتھ نے آ کر نبی ملیقا کے سامنے جارمرتبہ بدکاری کا اعتراف کیا تو

نبی پایٹا نے رجم کرنے کا تھم دے دیاراوی نے کوڑے مارنے کا ذکر ٹبیں کیا۔ سید در دور سے تاریخ میں ہور دور دور سے تاریخ میں ہور دور

(٢١٢.٨) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ قَالَ حَدَّثِنِي سُويُدُ بُنُ سَعِيدٍ قَالَ ثَنَا آبُو الْآخُوضِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بُيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابُونَ (راجع: ٢١٠٨٣).

(۲۱۲۰۸) حفرت جابر بن سمره النظام مروى ب كه بى المينا فرمايا قيامت سے پہلے بحد كذاب آكر ميں كے بتم ان سے پخاره (۲۱۲۰۸) حدّ قَنَا عَبْد اللّهِ حَدَّ فَنِي الْحَسَنُ بُنُ يَحْمَى حَدَّ فَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّ فَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّ فَنَا سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ وَالِدِهِ بِالْحَرَّةِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنَّ نَاقَةً لِي ذَهَبَتْ فَإِنْ أَصَبْتَهَا فَامْسِكُهَا فَوَجَدَهَا الرَّجُلُ فَلَمْ يَجِيءُ صَاحِبُهَا حَتَى مَرِضَتْ فَقَالَتُ لَهُ امْرَاتُهُ انْحَرُهَا حَتَى نَأْكُلَهَا فَلَمْ يَفْعَلُ حَتَى فَوَجَدَهَا الرَّجُلُ فَلَمْ يَجِيءُ صَاحِبُهَا حَتَى مَرِضَتْ فَقَالَتُ لَهُ امْرَاتُهُ انْحَرُهَا حَتَى نَأْكُلَهَا فَلَمْ يَفْعَلُ حَتَى

فَوَجَدَهَا الرَّجُلُ فَلَمْ يَجِىءُ صَاحِبُهَا حَتَى مَرِصَتْ فقالَتْ لَهُ امْرَاتِهُ انْجُرِهَا حَتَى نَاكُلُها فَلَمْ يَفْعُلُ حَتَى نَفَقَتُ فَقَالَتُ امْرَآتُهُ اسْلُخُهَا حَتَّى نَقَلَّدَ لَحُمَهَا وَشَحْمَهَا قَالَ حَتَّى أَسْأَلَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالَهُ فَقَالَ هَلُ عِنْدَكَ شَيْءٌ يُغْنِيكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ كُلُهَا فَجَاءَ صَاحِبُهَا بَغُدَ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ هَلَّا

نَحَوْلَهَا قَالَ اسْتَحْيَيْتُ مِنْكَ إقال الشوكاني: ليس في اسناده مطعن. قال الألباني حسن الإسناد (أبوداود:

٢٨١٦). قال شعيب: إسناده ضعيف]. [راجع: ٢١١٠].

(۲۱۲۰۹) حضرت جابر ڈائٹوزے مروی ہے کہ ایک آ دی اپنے والد کے ساتھ ''حرہ'' میں رہتا تھا، اس سے کسی نے کہا کہ میری اوفٹنی بھاگئی ہے، اگر تمہیں بل جائے تواہ پر لاؤ، اتفاق ہے اس آ دمی کو وہ اونٹنی بل گئی لیکن اس کا مالک واپس ند آیا، یہاں تک کہ وہ بیار ہوگئی، اس کی بیوی نے اس سے کہا کہ اسے ذرئے کر لوتا کہ ہم اسے کھا سکیں، لیکن اس نے ایسانہیں کیا حتی کہ وہ اونٹنی مرگئی، اس کی بیوی نے بھر کہا کہ اس کی کھالِ اتار لوتا کہ اب تو اس کے گوشت اور چربی کے کھڑے کر لیس، اس نے کہا کہ میں پہلے نبی مذیبا ہے بوچھا تو نبی ملیبا نے اس نے کہا گہا ہے بوچھا تو نبی ملیبا نے اس سے دریافت فرمایا کیا تمہارے پاس اتنا ہے جو تہمیں اس اونٹنی ہے مستغنی کر دے؟ اس نے کہا نہیں ، نبی ملیبا نے فرمایا بھر جا کرتم اسے کھالو، پھر جو صے بعد اس کا مالک بھی آ جو تہمیں اس اونٹنی ہے مستغنی کر دے؟ اس نے کہا نہیں ، نبی ملیبا اس نے جواب دیا کہ جھے تم سے حیاء آئی۔

میں بہلے نبی مارا واقعہ میں کراس نے کہا کہ تم نے اسے ذرئے کیوں نہ کرلیا؟ اس نے جواب دیا کہ جھے تم سے حیاء آئی۔

(٢١٢٠) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي سُوَيْدُ بُنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ سِمَاكٍ عَنُ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمْ يُصَلِّ عَلَى رَجُلٍ قَتَلَ نَفْسَهُ إِراحِع: ٢١١٠١

هي مُناهُ امَرُون شِل بَيْنِي مَرْمُ الْمُحَالِين مِنْ الْمِعْلِينِ مِنْ الْمِعْلِينِينَ لِيْهِ الْمُعَالِينِينَ كِيهُ هي مُناهُ امَرُون شِل بَيْنِي مَرْمُ الْمُحَالِينِينَ اللّهِ الْمُعَالِينِينَ اللّهِ الْمُعَالِينِينَ لَيْهِ

(۲۱۲۱۰) حضرت جابر بی شخصے مروی ہے کہ نبی طبیقا کے دور باسعادت میں پیۃ چلا کہ ایک آ دمی نے خود کشی کر لی ہے، یہ س کر نبی علیقائے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھائی۔

(٢١٢١١) حَدَّثُنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي خَلَفُ بْنُ هِشَامِ الْبَزَّارُ الْمُقُرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مُجَالِدٍ عَنْ الشَّغْبِيِّ عَنْ

جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ فَالَ حَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لَنْ يَزَالَ هَذَا الَّذِينُ عَزِيزًا مَنِيعًا ظاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَاهُ لَا يَضُرُّهُ مَنْ فَارَقَهُ أَوْ خَالَقَهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ أَوْ كَمَا قَالَ

[راجع: ۲۱۰۹].

ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا ، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا ، یہاں تک کہ میری

امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھرنی ملیکھ نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدے پوچھا کہ نبی ملیکھانے کیا فرمایا

ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی طبیعائے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش ہے ہوں گے۔ سری بیروم مورد موروں کا سریاب بریادہ بریادہ برد سری بیروس کا دیارہ کا درد سری در اور میں کا

(٢١٢١٢) حَدَّثَنَا يُونُسُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِى ابْنَ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ خَطَهَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ لَنْ يَزَالَ هَذَا الْآمُرُ عَزِيزًا مَنِيعًا ظَاهِرًا عَلَى مَنْ نَاوَآهُ حَتَّى يَمْلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ قَالَ فَلَمْ ٱفْهَمْ مَا بَعُدُ قَالَ فَقُلْتُ لِآبِى مَا بَعُدَ كُلُّهُمْ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ فُرَيْشٍ

[راجع: ٢٠١٠٩٩]. -

(۲۱۲۱۲) حضرت جابر بن سمرہ نگائی سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملید الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بید مین

ہمیشہا پنے خالفین پر غالب رہے گا ،اے کوئی خالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان نہ پنچا سکے گا ، یہاں تک کہ میری امت میں بار ہ خلیفہ گذر جا کیں ، پھر نبی ملیٹا نے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا ، میں نے اپنے والدے یو چھا کہ نبی ملیٹا نے کیا فرمایا

، عن یں بارہ کیلیفہ تدریب یں ، چر ہی طریبات چھان بویس بھان سامان سے اپنے سرکانہوں زکما کہ نی مالکا فرمال سرووس کرسے قریبی سرموں محر

ے؟ انہوں نے کہا کہ نبی طَیُّا نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔ (۲۱۲۱۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ آبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَرِيكُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً

(٢١٣١٤) وَابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ نَافِعٍ عَنُ ابْنِ عُمَرَ قَالَا رَجَمَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَهُودِيَّا وَيَهُودِيَّةً [راحع:

(۲۱۲۱۳-۲۱۲۱۳) حضرت جابر الله اور ابن عمر الله سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ایک یہودی مرد اور عورت پر رجم کی سزا

َ جِارى فرمانى ــ (٢١٢١٥) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ أَرَاهُ عَنْ أَشْعَتَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ آبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ

هي مُنالِمَا مَوْرَيْ بِي مِينِهِ مِنْ مِي الْمِعْلِي فِي الْمِعْلِي فِي الْمُعْلِينِينَ فِي الْمُعْلِينِينَ فَي كَانَ رَسُولُ اِللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُنَا بِصِيَامٍ عَاشُورَاءَ وَيَحُثَّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ

رَمَضَانُ لَمْ يَأْمُونَا وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ وَلَمْ يَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ [صححه مسلم(١١٢٨) ابن حزيمة(٣٠٨٣)].[انظر:٢١٣٢١] (۲۱۲۱۵) حضرت جاہر بن سمرہ رہا تھا ہے مروی ہے کہ نبی مالیہ ہمیں ابتداء میں دس محرم کاروز ہ رکھنے کی ترغیب اور تھم دیتے تھے

اورہم ہے اس پڑمل کرواتے تھے، بعد میں جب ماورمضان کے روز نے فرض ہو گئے تو نبی ملیٹیانے ہمیں اس کا تھم دیا اور نہ ہی منع

کیااورنه بی مل کروایا۔ (٢١٢١٦) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنُ الْأَشْعَثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِى ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ أَمَرَنَا

رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنُ نَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْغَنَمِ وَأَنْ نُصَلَّى فِي دِمَنِ الْهَنَم وَلَا نُصَلَّى فِي عَطَنِ الْإِبِلِ [راحع: ٢١٠٩٦].

(۲۱۲۱۲) حصرت جابر التافظ سے مروی ہے کہ نبی ملیکیا نے ہمیں تھم دیا ہے کہ اونٹ کا گوشت کھا کر وضوکریں ، بکری کا گوشت کھا کروضونہ کریں، بکریوں کے رپوڑ میں نماز پڑھ لیں اوراونٹوں کے باڑے میں نمازنہ پڑھیں۔

(٢١٢١٧) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَغْنِي ابْنَ مَنْصُورٍ السَّلُولِيَّ حَدَّثَنَا إِسْرَانِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا نَحَرَ نَفْسَهُ بِمِشْقِصٍ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمُ [راجع: ٢١١٠١].

(۲۱۲۱۷) حفرت جابر دانش سے مروی ہے کہ نبی مایشا کے دور باسعادت میں ایک آ دمی نے چیری سے اپنا سینہ جاک کر دیا (خودکشی کر بی) بین کرنی مایشانے اس کی نما نے جنازہ نہ پڑھائی۔

(٢١٢١٨) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُهُ مُتَكِئاً عَلَى مِرْفَقِهِ [راجع: ٢١٢٨].

(٢١٢١٨) حضرت جابر رفائن ہے مروی ہے كہ میں نبي مائيلا كے يہاں داخل ہوا تو ديكھا كه نبي مائيلا نے اپني كہنى سے ليك لگا

(٢١٣١٩) حَدَّقَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي ٱبُو عَمْرٍو الْعَنْبَرِئُ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذِ بْنِ مُعَاذٍ ثَنَا آبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَٱلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صِفَةِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كَانَ ٱشْكُلَ الْعَيْنِ صَلِيعَ الْفَمِ مَنْهُوسَ الْعَقِبِ [راجع: ٢١٠٩٧].

(۲۱۲۱۹) حضرت جابر ڈاٹٹؤ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا کی آ تکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے، دہن مبارک کشادہ تھا اور مبارك بندليون بركوشت كم تقا-

(،٦٢٠) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي خَلَفُ بْنُ هِشَامِ الْبَزَّارُ الْمُقُرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ

﴿ مُنْلِهُ اَمُرُنَّ بِلِيَدِ مِنْ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ قَعَدَ فِى مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ

(۲۱۲۰) معزت جابر بن سمره ثُنَّاتُن سے مردی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نی الله اطلاع آ فاب تک اپن جگہ پر ہی بیٹھ رہتے ہے۔ (۲۱۲۱) حَدَّثَنَا عَبُد اللّهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ هِ شَامٍ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنُ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راجع: ٢١١٤]. يَعْنِى هَذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ خَلَفٍ عَنْ شَرِيكٍ لَيْسَ فِيهِ سِمَاكٌ وَإِنَّمَا سَمِعَهُ وَاللَّهُ أَعْلَمُ خَلَفٌ مِنْ الْمُبَارَكِيِّ عَنْ شَرِيكٍ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِهِ عَنْ سِمَاكٍ

(۲۱۲۲) حصرت جابر المنتفظ سے مروی ہے کہ نبی ملیا نے ایک یہودی مرداورعورت پررجم کی سزاجاری فرمائی۔

(٢١٢٢٢) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا حَلَفٌ آيْضًا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُجَمَّدٍ الْمُبَارَكِيُّ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةً [راحع: ٢١١٤].

(۲۱۲۲۲) حضرت جابر بھائٹا ہے مروی ہے کہ نبی علیا نے ایک میبودی مرداورعورت پررجم کی سزاجاری فرمائی۔

(٢١٢٣) حَدَّثْنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثْنَا حَلَفُ بُنُ هِ شَامٍ حَدَّثْنَا أَبُو الْأَحُوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ (راحع: ٢١١٠٧).

(۲۱۲۲۳) حطرت جابر ٹائٹو سے مروی ہے کہ میں نے نبی طابی کو بیفر ماتے ہوئے بھی سنا ہے کہ مدیند منورہ کا نام اللہ تعالیٰ نے

''طاب''رکھاہے۔

(١٦٢٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِى شُجَاعُ بُنُ مَخْلَدٍ آبُو الْفَصْٰلِ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بُنُ الْعَوَّامِ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ صِمَالِهُ هُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَاقَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةٌ وَكَانَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُّمًا وَكُنْتُ إِذَا رَآيَتُهُ قُلْتُ ٱنْحَحَلُ الْعَيْنَيْنِ وَلَيْسَ مِأْنُحَلَ [راحع: ٢١٣١٧].

(۲۱۲۲۳) حضرت جابرین سمرہ ڈٹاٹنڈ سے مروی ہے کہ نبی پائیا کی مبارک پنڈ لیوں میں پٹلا پن تھا،اور ہنتے وقت نبی پلیا صرف تبسم فر ماتے تھے،اور میں جب بھی نبی پلیا کود کھیا تو یبی کہتا تھا کہ نبی پلیا کی آئیسیس سرگیس ہیں،خواہ آپ کالٹیکا نے سرمہ نہ ۔

مجى لكا يا بموتا ــ

(٢١٢٥) حَدَّثْنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِى خَلَفُ بُنُ هِ شَامٍ حَدَّثْنَا آبُو عَوَانَةَ عَنُ سِمَاكٍ عَنُ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ مَاتَ بَهُلَّ عِنْدَ رَجُلِ فَاتَى النَّبِىَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَفْتِيهِ قَالَ فَزَعَمَ جَابِرُ بُنُ سَمُرَةَ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِصَاحِبِهَا مَا لَكَ مَا يُغْنِيكَ عَنْهَا قَالَ لَا قَالَ فَاذْهَبُ فَكُلْهَا (راحع: ٢١١٠٠.

(۲۱۲۵) حضرت جابر بن سمرہ فائٹ سے مروی ہے کہ حرہ میں ایک خاندان آباد تھا جس کے افراد غریب مختاج تھے، ان کے قریب بی ان کے قریب بی ان کی علیہ ایک آدی نبی علیہ ایک آدی بی علیہ ایک ایک ایک ایک آدی بی علیہ ایک اس سے پوچھاکیا

کی منطا اَمُون بن بینیا مترا می البیکت بین مترا کی دور می البیکت بین کی البیکت بین کی البیکت بین کی مسئنگ البیکت بین کی مسئنگ البیکت بین می اس می می اس می بین البیکت بی

(٢١٢٢٦) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا خَلَفُ بُنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَائِمًا يَقْعُدُ قَعْدَةً لَا يَتَكَلَّمُ فِيهَا فَقَامَ فَخَطَبَ خُطُبَةً أُخْرَى قَائِمًا فَمَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَ قَاعِدًا فَلَا تُصَدِّفُهُ [راحع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۲۷) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي آبُو آخَمَدَ مَخْلَدُ بُنُ الْحَسَنِ يَغْنِي ابْنَ آبِي زُمَيْلٍ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَغْنِي ابْنَ عَمْدُو الرَّقِيِّ عَبْد اللَّهِ عَلَى ابْنَ عَمْدُو عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ سَأَلَ رَجُلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَصَلَّى فِيهِ الْمَلِكِ يَغْنِي ابْنَ عُمْدُو عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ سَأَلَ رَجُلَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم أَصَلَّى فِي التَّوْبِ الَّذِي آتِي فِيهِ آهُلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ [راحع: ٢١١١]. عَلَيْه وَسَلَّم أَصَلَى فِي التَّوْبِ الَّذِي آتِي فِيهِ آهُلِي قَالَ نَعَمْ إِلَّا أَنْ تَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ [راحع: ٢١١١]. (٢١٢٤) مَعْرِت عابر بن سمره اللَّيْوَ عَلْمَ عَمُولَ ہِ كُونِي اللَّه اللَّه اللَّه عَلَيْهِ اللَّه عَلَيْه وَعَلَى عَالَ اللَّه اللَّه اللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهُ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهِ عَلَيْهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه اللَّه اللَّه اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّه اللَّهُ اللَّ

کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں جن میں میں اپنی بیوی کے'' پاس'' جاتا ہوں؟ نبی علیظ نے فرمایا ہاں! اللا سے کہ تمہیں اس پر کوئی دھیہ نظر آئے تواسے دھولو۔

(١٦٢٨) حَدَّثَنَا عَبُدُ اللَّهِ بُنُ مَيْمُونِ ٱبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّقَىُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ يَغْنِى ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُصَلِّى فِى ثَوْبِى الَّذِى آتِى فِيهِ آمُلِى قَالَ لَعَمْ إِلَّا أَنْ بَرَى فِيهِ شَيْئًا فَتَغْسِلَهُ [راحع: ٢١١١].

(۲۱۲۸) حفرت جابر بن سمرہ ڈی ڈنے سے مروی ہے کہ میں نے ایک آ دی کو نبی علیہ سے بیسوال پوچھتے ہوئے سنا کہ کیا میں ان کپڑوں میں نماز پڑھ سکتا ہوں جن میں میں اپنی بیوی کے'' پاس'' جاتا ہوں؟ نبی علیہ نے فر مایا ہاں! الآ بیہ کہ تنہیں اس پر کوئی دھیہ نظر آئے تواسے دھولو۔

(٢١٢٦٩) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحُمَنِ بُنُ مَهُدِئَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ جِنْتُ آنَا وَآبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمُو صَالِحًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ آمِيرًا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمُ ٱفْهَمُهَا فَقُلْتُ لِآبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ (راحع: ١٢١١)

(۲۱۲۲۹) حفرت جابر بن سرہ بن وی سے کہ میں نے نبی ایک کو جمۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سا کہ بید ین بمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری ہے منطا اَ مَن منطا اَ مَن منطا اِ مَن منطا اِ منطاب کے ا امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کمیں ، پھر نی ملینا نے کھے کہا جو میں مجھ نہیں سکا ، میں نے اپنے والد سے یو چھا کہ نی ملینا نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نی ملینا نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں مے۔

(٢١٣٠) حَدَّثَ سُفْيَانُ بُنُ عُيِّنَةَ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْآمُو مَاضِيًا حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ آمِيرًا ثُمَّ تَكُلَّمَ بِكُلِمَةٍ خَفِيَتُ عَلَى فَسَالْتُ عَنْهَا آبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ [راحع: ٢١١٦].

(۲۱۲۳) حضرت جابر بن سمرہ والنظر سے مروی ہے کہ مل نے نبی طابق کو ججة الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بید ین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، پھر نبی طابق نے کہا جو میں مجھنیں سکا، میں نے اپنے والد سے بو چھا کہ نبی طابق نے کیا فر مایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی طابق نے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٦) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنَا آبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بُنُ عَبُدِ اللَّهِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا آبُو عَبْدِ الصَّمَدِ الْعَمِّيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ عَمْدٍ عَنْ جَابِرِ بَنِ سَمُرَةً قَالَ كُنْتُ مَعَ آبِي عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا آوُ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ شَكَّ آبُو عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا آوُ قَالَ لَا يَزَالُ النَّاسُ بِخَيْرٍ شَكَّ آبُو عَبْدِ الصَّمَدِ إِلَى النَّهُ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً فَقُلْتُ لِآبِي مَا قَالَ قَالَ كَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ [راحع: ٢١١٦٣].

(۲۱۲۳۱) حضرت جابر بن سمرہ رفاقت سے مروی ہے کہ میں نے نبی الیا کو ججۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے ساکہ بید ین بیشہ اپنے خالفین پر عالب رہے گا، یہاں تک کہ میری بیشہ اپنے خالفین پر عالب رہے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، چرنی مالیا نے کہا جو میں مجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ نبی مالیا ان کیا فر مایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی مالیا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں مے۔

(٢١٢٢٢) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثِنَى مُحَمَّدُ بُنُ سُلَيْمَانَ لُويُنَ حَدَّثَنَا اللَّهِ عَوَانَةَ عَنْ عُنْمَانَ بُنِ مَوْهَبِ عَنْ جَعْفَرِ بُنِ أَبِي ثَوْدٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُوةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَالُوهُ النَّوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْمَابِلِ قَالَ نَعُمُ اللَّهِ اللَّهِ الْتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْمَابِلِ قَالَ نَعُمُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْمَابِلِ قَالَ نَعُمُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّيَا مِنْ لُحُومِ الْمَابِلِ قَالَ نَعُمُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ النَّيْلِ قَالَ لَا وَرَاحِع: ٢١ مَنَ اللَّهُ عَلَيْهِ فَيَ مَوَابِضِ الْفَتَمِ قَالُوا يَعْمُ قَالُوا يَصَلَّى فِي مَبَادِكِ الْمَابِلِ قَالَ لَا وَرَاحِع: ٢١٠٩] قَالَ لَكُومُ اللَّهِ عَلَيْهِ فَي مَوْلِكِ اللَّهِ عَلَيْهِ فَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَي مَوْلِكِ اللَّهِ الْمَالِقِ قَالُ لَا وَرَاحِع: ٢١٠٩] قَالَ لَكُومُ اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْهِ عَبَادِكِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَيْهِ فَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَي مَوْلِكِ اللَّهِ عَلَيْهِ فَاللَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ عَبَادِكِ اللَّهِ اللَّهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَلْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهُ عَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ الْعَلَى الللَّهُ عَلَى اللَّهُ عَلَى الللَّ

﴿ مُنْهُا الْمُونِ بُلِ بَسِيْمِ مَرْمَ لَهُ مَكُو بُنِ عَلِي الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بُنُ زُرَيْعِ حَدَّثَنَا آبُو عَوْنِ عَنِ الشَّفِيِّ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُوةَ عَنْ النَّيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْآمُو عَزِيزًا مَنِيعًا يُنْصَرُونَ الشَّفِيِّ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُوةَ عَنْ النَّيِّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْآمُو عَزِيزًا مَنِيعًا يُنْصَرُونَ عَلَى مَنْ نَاوَآهُمُ عَلَيْهِ إِلَى اثْنَى عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً أَصَمَّنِيهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِى مَا قَالَ قَالَ كُلُهُمْ مِنْ قُرُيْشِ [راجع: ٩٩].

(۲۱۲۳۳) حفرت جابر بن سمره بالتخاسة مروى ب كه يل في الينا كوجة الوداع كے موقع پر بيفر ماتے ہوئے سنا كه بيددين بيشدا ب خالفين پر غالب رب كا ،اسے كوئى مخالفت كرنے والا يا مفارقت كرنے والا نقصان نه پنجا سے كا ، يہاں تك كه ميرى امت بيس باره خليفه گذر جائيں ، پھرنى ملينا نے كچھ كہا جو بيس مجھ نبيل سكا، بيس نے والدسے بوجھا كه ني ملينا نے كيافر مايا ہيں انہوں نے كہا كہ اكم ني ملينا نے دوسب كے سب قريش سے ہوں گے۔

(٢١٢٢) حَدَّنَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّنَنِي مُحَمَّدُ بُنُ آبِي بَكْرِ بُنِ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّنَنَا زُهَيْرُ بُنُ إِسْحَاقَ حَدَّنَنَا دَاوُدُ بُنُ آبِي مِنْدٍ عَنْ عَامِرٍ يَعْنِي الشَّعْنِيَّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَوْالُ هَذَا الْمُمُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَى عَشَرَ خَلِيفَةً فَكَبَّرَ النَّاسُ وَصَبُّوا وَقَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً قُلْتُ لِأَبِي يَا أَبَتُ مَا يَزَالُ هَذَا الْمُمُ مِنْ قُرَيْشِ [راحع: ٩٩ ٢١٠].

(۲۱۲۳۳) حضرت جابر بن سمرہ وہ فی شخصہ مروی ہے کہ میں نے نبی طیق کو جہۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سا کہ بیدین بیشہ اپنے خالفین پر غالب رہے گا، یہاں تک کہ میری بیشہ اپنے خالفین پر غالب رہے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، چرنی طیق نے کھی کہا جو میں سجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدسے پوچھا کہ نبی طیق نے کیا فر مایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی طیق نے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٣٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَاقِ أَخْبَرَنَا سُفُيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّمَ الْمُعُمَّةِ وَيَخُطُبُ قَائِمًا وَكَانَتُ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطُبَتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَيَخُطُبُ قَائِمًا وَكَانَتُ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا وَيَقُرَأُ آيَاتٍ مِنْ الْقُرْآنِ عَلَى الْمِنْبَرِ [راجع: ٢١٠٩٨].

(٢١٢٣٥) حضرت جابر ثنات مروى ب كه بى اليها جعد كدن دو خطيد ية ينى، بها ايك خطبد ية اوربين جات ، پركم كر ب موكر دومرا خطبد دية تناورين جائز الكاف الدين جائز الكاف المرت تناور دوم اخطبد دية تناور دومرا خطبد دية تناور دومرا خطبد دية تناور دومرا خطبد دية تناور دومرا خطب و تناور بي تناور بي تناور بي الكاف عن الكاف بي مستمرة الكاف من الكاف عن الكاف عليه و سكرة من الكاف عليه و سكرة الكاف عن الكاف عن الكاف عليه و سكرة الكاف عن الكاف عليه و سكرة الكاف عليه و سكرة الكاف عليه و سكرة الكاف عن الكاف عليه و سكرة الكاف عليه و سكرة الكاف عليه و سكرة الكاف عليه و سكرة الكاف عن الكاف عليه و سكرة الكاف الكاف عليه و سكرة الكاف الك

۔ (۲۱۲۳۷) حضرت جابر رہائٹؤے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی طبیا کی مجلس میں حاضر ہوئے تو جہاں مجلس فتم ہور تی ہوتی ،ہم ویہیں بیٹے جاتے تھے۔

١٩٢٧) حَدِّنَا عَبْدُ اللهِ مَحْدَثِنِي مُحَمِّدُ بَنَ ابِي عَالِبٌ مَحَدُثُنَا عَبْدُ الرَّحَمُنِ بَنَ سَوِيكٍ مَحْدَثِنَى ابِي عَالِبٍ مَحَدُثُ اللهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَيْمِسُوا لَيْلَةَ الْقَلْوِ فِى الْعَشْوِ الْلَوَاحِوِ مِنْ عَنْ جَابِوِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَيْمِسُوا لَيْلَةَ الْقَلْوِ فِى الْعَشْوِ الْلَوَاحِوِ مِنْ وَوَاللّهُ عَلَى اللّهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ عَلَيْهِ مِنْ اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْتَيْمِسُوا لَيْلَةَ الْقَلْو

رَمَضَانَ فِي وَتُو فَإِنِّي فَدُ رَآيَتُهَا فَنُسَّيتُهَا هِيَ لَيْلَةُ مَطَو وَدِيحٍ أَوْ قَالَ قَطُو وَدِيحٍ [راحع: ٢١٠٩٤]. (٢١٢٣٧) حفرت جابر المُنْ سے مروى ہے كه ني الله فرمايا شب قدركورمضان كعشرة اخرى طاق راتوں ميں علاش كيا

كروكيونكه ميں نے اپنے د كيوليا تھاليكن پھروہ مجھے بھلا دى گئى ،اس رات بارش ہوگى اور ہوا پلے گ ۔

(٢١٢٨) حَلَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَلَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ أَبِي غَالِبٍ حَلَّثَنَا عَمُرٌّو وَهُوَ ابْنُ طَلْحَةً حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنُ صِمَاكٍ عَنُ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمَدِينَةُ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هُوَ سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ قَالَ جَابِرٌّ وَأَنَا أَسْمَعُهُ [راحع: ٢١١٠٧].

(۲۱۲۳۸) حضرت جابر بن سمرہ ڈکٹٹو سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علیہ کے سامنے مدینہ منورہ کا تذکرہ ہوا تو فر مایا مدینہ منورہ کا نام اللہ تعالی نے'' طابہ' رکھا ہے۔

(٢١٢٦٩) وَبِهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ صَلَّى حَلْفَهُ فِي يَوْمِ عِيدٍ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِفَامَةٍ السَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِفَامَةٍ السَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِفَامَةٍ السَّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ وَالْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ بِغَيْرِ أَذَانٍ وَلَا إِفَامَةٍ السَّعْمَانِ بُنِ مَنْ اللهُ عَلَى اللهُ وَاللهُ عَلَى اللهُ عِلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ عَلَى اللهُواللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ عَلَى اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ عَلَى اللهُ اللهُه

(٢١٢٤) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي مُحَمَّدٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَمَّنْ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الذِّينُ قَائِمًا يُفَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راحع: ٢١١٤].

(۲۱۲۳۰) حضرت جابر بن سمرہ ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا بید دین ہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آجائے۔

(٢١٢٤١) حَدَّنَنَا عَبْداللَّهِ حَدَّقِنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِاللَّهِ مَوْلَى بَنِي هَاشِمٍ سَنَةَ يَسْعِ وَعِشْرِينَ وَمِانَتَيْنِ حَدَّقَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ رَآيْتُ الْحَاتَمَ بَيْنَ كَيْفَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالَّهُ بَيْضَةٌ راحع: ٢١١٢٤ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرةً قَالَ رَآيْتُ الْحَاتَمَ بَيْنَ كَيْفَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَالَّهُ بَيْضَةٌ راحع: ٢١٢٢ الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاللَّهُ بَيْضَةً وَالْحَدِينَ مَرُولَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاللَّهُ بَيْضَةً وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا وَيَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاللَّهُ بَيْضَةً وَمَا لَا لَهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَاللَّهُ بَيْضَةً وَلَى رَايِنَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَلَى مَنْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلِي عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلِيْهُ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمَ عَلَيْهُ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ وَلَا لَكُولُ وَلَوْ عَلَيْهُ وَسَلَمُ وَلَالَكُوالِمُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ وَسَلِي عَلَيْهِ عَلَيْكُولُ وَلَا عَلَيْهُ وَسَلَّمُ عَلَيْهُ وَلَالَكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ وَلَالَكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ وَالْمُعَلِيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُولُكُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ كُلُولُكُولُ وَالْعَلَالِكُولُ عَلَيْكُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ وَالْعَلَالِكُولُولُ عَلَيْكُولُولُ عَلْكُولُ وَلَالُكُولُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلَيْكُولُ عَلْمُ عَلَيْكُولُ وَلَولُولُ وَلِكُولُ عَلْمُ لَلْكُولُولُ عَل

(٢١٢٤٢) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّقَنِي يَحْيَى بْنُ عَبُدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةٌ عَنُ سِمَاكِ بْنِ حَرْبِ اللَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً يَقُولُ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي جَنَازَةِ أَبِي الدَّحْدَاحِ وَهُوَ عَلَى فَرَسٍ يَتَوَقَّصُ وَنَحْنُ محكم دلائل و برابين سے مزين متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مكتبہ هي مُنالِمَ أَمُونُ فِي اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ م

نَسْعَى حَوْلَهُ [راجع: ٢١١٣٢].

(۲۱۲۳۲) حضرت جابر بن سمرہ تکافیز سے مروی ہے کہ نبی پلیٹا نے حضرت ابود حداح بڑاٹیز کی نماز جنازہ پڑھائی ،ہم ان کے ہمراہ میں نہ موہ میں مجمد میں سینہ جب سے زمیں کہ کم نبی بالٹا کر چھے دوبر نہ کیک

سے، نی ملی ایک گھوڑے پر سوار سے جو بد کنے لگا، بید کھ کرہم نی ملی ایک پیچے دوڑ نے گئے۔ (۱۱۲۶۲) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِی یَحْیَی بُنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ سِمَالُو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةَ یَقُولُ اَتَی مَاعِزُ بُنُ مَالِكِ إِلَی النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّی زَنَیْتُ فَرَدَّهُ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ رَجَمَهُ اراحع : ۱۲۱۸) آتی مَاعِزُ بُنُ مَالِكِ إِلَی النَّبِی صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ إِنِّی زَنَیْتُ فَرَدَّهُ مَرَّتَیْنِ ثُمَّ رَجَمَهُ اراحع : ۱۲۸۳) حضرت جابر بن سره والی اس می ایک ایک ایک اور کہنے گئے کہ میں نے بدکاری کی ہے، نی ملی اِن نے دومرتبہ انہیں والی بھیجا، پھرانہیں رجم کردیا۔

ر ١٦٢٤١) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّلَيْ اللَّهِ الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ سُلَيْمَانُ بُنُ دَاوُدَ وَعُبَيْدٌ اللَّهِ بُنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بَنُ آبِى بَكُرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالُواحَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا مُجَالِدُ بُنُ سَعِيدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ فَلَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ وَقَالَ الْمُقَدَّمِيُّ فِى حَدِيثِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ وَقَالَ الْمُقَدَّمِيُّ فِى حَدِيثِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعَرَفَاتٍ وَقَالَ الْمُقَدَّمِيُّ فِى حَدِيثِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُولُ لَنْ يَوَالَ هَذَا الْمُورَ عَزِيزًا ظَاهِرًا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُولُ لَنْ يَوَالَ هَذَا الْمُورَا فَلَوْهُ وَتَكَلَّمُوا فَلَمُ أَفْهَمُ قُولُهُ بَعْدَ كُلُّهُمْ فَقُلْتُ لِآبِى يَا أَبْتَاهُ مَا بَعُدَ حَتَى يَمُلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَقَالَ الْقَوَارِيرِي فِى حَدِيثِهِ لَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالْفَهُ أَوْ فَارَقَهُ حَتَى يَمُلِكَ اثْنَا عَشَرَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَقَالَ الْقَوَارِيرِي فِى حَدِيثِهِ لَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالْفَهُ أَوْ فَارَقَهُ حَتَى يَمُلِكَ اثْنَا عَشَرَ وَالِ الْقَوْارِيرِي فِى حَدِيثِهِ لَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالْفَهُ أَوْ فَارَقَهُ حَتَى يَمُلِكَ اثْنَا عَشَرَ وَاللَّهُ وَاللَّهُ وَقَالَ الْقُوارِيرِي فِى حَدِيثِهِ لَا يَضَرُّهُ مَنْ خَالْفَهُ أَوْ فَارَقَهُ حَتَى يَمُلِكَ اثْنَا عَشَرَ وَاللَّا الْمُقَالِكَ الْنَاعِمَ وَلَا الْمُعْرَافِهُ اللَّهُ مَلَى اللَّهُ اللَّهُ وَاللَّهُ مُنْ عَلَى الْمُعْرَالِقُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ عَلَى الْمُعْلَى الْمُعْلَى اللَّهُ الْمُعْلَى الْمُعْلَى الْمُنَاعِلَى الْمُعْلِى الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلِى الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْفُهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ الْمُؤْلِلُ الْقُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُولُولُولُولُولُولُولُولُ

(۲۱۲۳۷) حفرت جابر بن سمرہ دائن سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیق کو ججۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بیددین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارفت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، پھر نبی علیق نے کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدسے ہو چھا کہ نبی علیق نے کیا فر مایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی علیق نے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٤٥) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بُنُ يَحْيَى بُنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنِي آبِي حَدَّثَنَا مُجَالِدٌ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا اللّذِينُ ظَاهِرًا عَلَى كُلِّ مَنْ نَاوَأَهُ وَلَا يَضُرُّهُ مَنْ خَالَفَهُ أَوْ فَارَقَهُ [راحع: ٢١٠٩].

(۲۱۲۳۵) حفرت جابر بن سمرہ ٹی گئا ہے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹا کو ججۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بید ین ممیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارفت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سے گا، یہاں تک کہ ممیری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائیں، پھرنبی ملیٹانے کچھ کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدسے پوچھا کہ نبی ملیٹانے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ملیٹانے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢٦٢٤٧) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بُنُ آبِى بَكُرٍ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ كِسُرَى فَلَا كِسُرَى بَعْدَهُ وَالَّذِى نَفْسِى بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَّ كُنُوزُهُمَا فِى سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ [راحع: ٢١١٦١].

(۲۱۲۳۷) حفرت جاہر ڈٹاٹٹؤے مروی ہے کہ نبی ملیکانے فر مایا جب سری ہلاک ہوجائے گا تو اس کے بعد کوئی سری نہ آسکے گا اور جب قیصر ہلاک ہوجائے گا تو اس کے بعد کوئی قیصر نہیں آسکے گا،اس ذات کی تتم جس کے دست قدرت میں میری جان ہے،تم ان دونوں کے خزانے راوخدا میں خرچ کرو گے اور وہ وقت ضرور آئے گا۔

(٢١٢٤٨) حَلَّاثَنَا عَبْد اللَّهِ حَلَّالِنِي سُرَيْجُ بُنُ يُونُسَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ مِنْ بَعْدِى اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا فَتَكُلَّمَ فَخَفِي عَلَيَّ فَسَالُتُ الَّذِى يَلِينِى آوْ إِلَى جَنْبِى فَقَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ [راحع: ٢١١٢].

(۲۱۲۳۸) حضرت جاہر بن سمرہ ڈھٹڑ سے مردی ہے کہ میں نے نبی طبیقہ کو ججۃ الوداع کے موقع پریفر ماتے ہوئے سنا کہ بید ین جمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا،اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان نہ پنجا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کمیں، پھر نبی طبیقہ نے کھے کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدسے پوچھا کہ نبی طبیقہ نے کیافر مایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی طبیقہ نے فر مایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٤٩) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي آبُو إِبْرَاهِيمَ التَّرُجُمَانِيُّ هُوَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا آبُو عُمَرَ الْمُقُرِیُّ عَنْ سِمَالِدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ آنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ نَهَی عَنْ بَیْعِ الْحَیَوَانِ بِالْحَیَوَانِ نَسِینَةً (۲۱۲۳۹) حضرت جابر ڈٹائڈے مردی ہے کہ نی مائیٹائے جانورکی جانورک جد لے ادھار فرید وفروفت سے منع فرایا ہے۔

(. ٢١٢٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِى آبُو بَكُو بُنُ آبِى شَيْئَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَدَّثِنِى مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَيُوسُفُ الصَّفَارُ مَوْلَى بَنِى أُمَيَّةَ قَالُوا حَدَّثَنَا آبُو أُسَامَةَ عَنْ زَكَوِيًّا بْنِ سِيَاهٍ الثَّقَفِى حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمِ

هِ مُنْ الْمُ الْمُؤْرِينِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّ

بُنِ رِيَاحٍ عَنْ عَلِيٍّ بُنِ عُمَارَةَ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ كُنْتُ جَالِسًا فِي مَجْلِسٍ فِيهِ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ إِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَاحُشَ لَيْسَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَاحُشَ لَيْسَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَاحُشَ لَيْسَا عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْفُحْشَ وَالتَّفَاحُشَ لَيْسَا مِنْ الْإِسْلَامِ فِي شَيْهَ فِي حَدِيثِهِ زَكْرِيَّا بُنِ أَبِي مِنْ الْإِسْلَامِ فِي شَيْهَ فِي حَدِيثِهِ زَكْرِيَّا بُنِ أَبِي مِنْ الْإِسْلَامِ فِي ضَمْوانَ بُنِ رِيَاحٍ [واحع: ٢١١٢].

(۲۱۲۵۰) حضرت جابر ٹائٹنڈ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نی طائل کی ایک مجلس میں شریک تھا، میرے والد حضرت سمرہ ٹائٹن میرے سامنے بیٹھے ہوئے تھے، نی طائل نے فرمایا بے حیائی اور بیپودہ گوئی کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں ہے، اور اسلام کے اعتبار سے لوگوں میں سب سے اچھافتص وہ ہوتا ہے جس کے اخلاق سب سے عمدہ ہوں۔

(١٦٢٥) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِى آبُو الْقَاسِمِ الزُّهُوِى عَبُدُ اللَّهِ بُنُ سَعُدٍ حَدَّثَنَا آبِى وَعَمِّى قَالَا ثَنَا آبِى عَنِ ابْنِ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بُنُ مُوسَى بُنِ الْوَجِيهِ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَرْجَ مَعَ جَنَازَةِ قَابِتِ بْنِ الدَّحْدَاحَةِ عَلَى فَرَسٍ آغَرَّ مُحَجَّلٍ تَحْتَهُ لَيْسَ عَلَيْهِ سَرُجْ مَعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فُمَّ جَلَسَ حَتَّى فُوعَ مِنْهُ ثُمَّ مَعَهُ النَّاسُ وَهُمْ حَوْلَهُ قَالَ فَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فُمَّ جَلَسَ حَتَّى فُوعَ مِنْهُ ثُمَّ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلَّى عَلَيْهِ فُمَّ جَلَسَ حَتَّى فُوعَ مِنْهُ ثُمَّ فَا مَا وَاللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِ فُمَّ جَلَسَ حَتَّى فُوعَ مِنْهُ ثُمَّ فَا مَا فَقَعَدَ عَلَى فَرَسِهِ ثُمَّ الْطَلَقَ يَسِيرُ حَوْلَهُ الرِّجَالُ [راحع: ٢١١٢٣].

(۲۱۲۵) حضرت جابر بن سمرہ نگافٹا سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ میں نے نبی طابیا کودیکھا کہ وہ ٹابت بن وحداحہ کے جنازے میں اپنے ایک روشن کشادہ پیشانی والے گھوڑے پر سوار ہوکر نگلے، اس پر زین کسی ہوئی نہتی، لوگ نبی طابیا کے اردگر دیتے، نبی طابیا گھوڑے ہے اترے، ان کی نماز جنازہ پڑھائی اور بیٹھ گئے، یہاں تک کہ تدفین سے فراغت ہوگئ، پھر کھڑے ہوئے اوراپنے گھوڑے پر بیٹھ گئے، اورروانہ ہوگئے، لوگ نبی طابیا کے اردگر دیتے۔

(٢١٢٥٢) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبُو الْقَاسِمِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا عَمِّى حَدَّثَنَا شَوِيكُ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّهُ رَأَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَطُ فَلَا تُصَدِّفُهُ فَلْهُ رَأَيْتُهُ الْحُثَوَ مِنْ مِائَةٍ مَرَّةٍ فَرَأَيْتُهُ يَخْطُبُ فَائِمًا ثُمَّ يَجْلِسُ فَلَا يَتَكَلَّمُ مِشَى عِثْمَ يَقُومُ فَيَخْطُبُ خُطْبَتُهُ الْأَخْرَى قُلْتُ الْحُثَوَ مِنْ مِائَةٍ مَرَّةٍ فَرَأَيْتُهُ فَالَ كَانَتُ قَصْدًا كَلَامًا يَعِظُ بِهِ النَّاسَ وَيَقُوا أَيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى [صححه كُونَ كَانِتُ خُطُبَتُهُ قَالَ كَانَتُ قَصْدًا كَلَامًا يَعِظُ بِهِ النَّاسَ وَيَقُوا أَيَاتٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى [صححه مسلم (٢٦٨)، وابن حزيمة (٢٤٤٧)، و ابن حبان (٢٨٠١، ٢٨٠١)، و ابن حبان (٢٨٠١، ٢٨٠١). قال الترمذي: حسن

(۲۱۲۵۲) حضرت جابر النائف مروی ہے کہ میں نے نبی طائی کو کھڑے ہو کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، اس لئے اگرتم سے
کوئی فض یہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی طائی کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، میں نے انہیں سوسے
زیادہ مرتبہ خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے، وہ دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ

المَّا اَمُونَ شِيلَ مِينِي مَرْمُ الْمُحْرِيْدِينَ الْمُحْرِيدِينَ الْمُحْرِيْدِينَ الْمُعْرِيْدِينَ الْمُحْرِيْدِينَ الْمُعْرِيْدِينَ الْمُحْرِيْدِينَ الْمُعْرِيْدِينَ الْمُحْرِيْدِينَ الْمُحْرِينِينَ الْمُحْرِينِ الْمُحْرِيْدِينَ الْمُعِلِي الْمُحْرِيْدِينَ الْمُحْرِينِ الْمُحْرِينِ الْمُحْرِينِ الْمُحْرِينِ الْمُحْرِينِ الْمُحْرِينِ الْمُحْرِيلِينِ الْمُحْرِيلِينِ الْمُحْرِيلِينِ الْمُحْرِيلِينِ الْمُحْرِيلِي

دیتے تھے اور نبی ملیلہ کا خطبہ اورنمازمعتدل ہوتے تھے، دولوگوں کو وعظ فرماتے تھے اور قر آن کریم کی آیات بڑھتے تھے۔

(٢١٢٥٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بُنُ بَكَّارٍ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا ٱخْمَدُ يَغْنِي ابْنَ خَالِدٍ الْوَهْبِيَّ حَدَّثَنَا قَيْسُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَفْتَحَنَّ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ أَبْيَضَ آلِ كِسُوك [راجع: ٢١١٠].

(۲۱۲۵۳) حفرت جابر بن سمرہ رہ اللہ اسے مردی ہے کہ میں نے نبی میلیا کو بیفرماتے ہوئے سا ہے کہ سلمانوں کی ایک جماعت

نکلے کی اور وہ کسری اور آل کسری کاسفیدخز انہ نکال لیں عے۔

(٢١٢٥٤) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّلَنِي عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّنَافِسِيُّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَهُرَةَ قَالَ مَا رُئِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ إِلَّا قَائِمًا [راحع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۲۵) حفرت جابر ناتم است مردی ہے کہ میں نے نبی مایا کو کھڑے ہو کر ہی خطبد سے ہوئے دیکھا ہے۔

(٢١٢٥٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عُثْمَانُ بُنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرٍ بُنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ لَمْ يَرْجِعْ حَتَّى تَطْلُعَ الشمس [راجع: ٢١١٠٥].

(۲۱۲۵۵) حفرت جابر جن تفظی مروی ہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد نبی علیہ اطلوع آ فآب تک اپنی جگہ برہی بیٹے رہتے تھے۔

﴿ ١٢٥٦ ﴾ حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ يَعْنِي ابْنَ الْمِقْدَامِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِر بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي خُطْبَتِهِ آيَاتٍ مِنْ الْقُرْآنِ وَيُذَكَّرُ النَّاسَ وَكَانَتُ خُطْبَتُهُ فَصُدًا وَصَلَاتُهُ فَصُدًا [راحع: ٢١٠٩٨].

(٢١٢٥٢) حفرت جابر فران سي مروى م كه ني مايكا جمعه ك دن دوخطي دية ته، پهله ايك خطبه دية اور بيره جات ، پهر كور ي

ہوکر دوسر اخطبہ دیتے تھے اور بی مانیا کا خطبہ اور نماز معتدل ہوتے تھے اور وہ منبر پرقر آن کریم کی آیات تلاوت ک<u>ے تھے</u>

(٢١٢٥٧) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثِنِي الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ حَفْصٍ السَّعْدِيُّ قَالَ عَبْد اللَّهِ وَقَدْ رَآيْتُ أَنَا سَلَمَةً بْنَ حَفْصٍ وَكَانَ يُكُنِّى لَهَا بَكُو مِنْ وَلَدِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ أَبْيَضَ الرَّأْسِ وَاللَّحْيَةِ فَحَدَّثَنِي عَنْهُ أَبُو بَكُو الصَّنْعَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَتُ أَصْبُعُ النَّبِيِّ صَلَّى

(٢١٢٥٤) حفرت جابر ناتين ہے مروى ہے كہ نبي مائيل كى الكليال ايك دوسرے سے جدا جداتھيں (جڑي ہوئي نتھيں)

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُتَطَاهِرَةً

(٢١٢٥٨) حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ حَدَّثَنَا جَابِرُ بْنُ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ النِّبِيّ صَلَّى ﴿ لِلَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى الْنَيْ عَشَرَ خيليفَةً فَقَالَ كيلِمَةٌ خَفِيَّةً لَمْ ٱفْهَمُهَا قَالَ

هي مُناهَا مَانِينَ لِيَدِ مِنْ الْبِصَرِينِينَ ﴾ ٢١٣ ﴿ هُلَا مُنْ الْبِصَرِينِينَ ﴾

فَقُلْتُ لِآبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ٢١١٢].

(۲۱۲۵۸) حفرت جابر بن سمرہ ڈائٹو سے مروی ہے کہ ہیں نے نبی طبیقا کو ججۃ الوداع کے موقع پر بیفرماتے ہوئے سنا کہ بیدوین میشراپ خالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر چا کیں، چرنبی الیکا نے کچھ کہا جو ہیں سمجھ نہیں سکا، ہیں نے اپنے والدسے پو چھا کہ نبی ملیکا نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی ملیکا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٥٩) حَدَّثَنَا بَهُزُ بُنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةً يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راحع: ٢١٠٨٣].

(۲۱۲۵۹) حفرت جابر بن سرہ ڈاٹٹزے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹانے کو بیفر ماتے ہوئے سا ہے کہ قیامت سے پہلے پچھ کذابآ کرر ہیں گے ہتم ان سے بچنا۔

(١٦٢٦) حَدَّنَنَا بَهُزُ بُنُ أَسَدٍ حَدَّنَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُوةً قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنُ الشَّيْبِ إِلّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْمِيهِ إِذَا اذْهَنَ وَارَاهُنَ النَّهُنُ إِدَاجَى: ٢١٠٩] (٢١٢٧٠) حضرت جابر ﴿ تَنْ سَكَى نِ نَيْ عَلِيْهِ كَسفيد بالول كَمْتَعَلَّى بِوجِهَا تُوانبول نِ فرمايا كدى عَيْهِ كسريل چند بالسفيد تنے، جبآ پِ تَالَيْمُ الرِرِيْل لگاتِ توبالول كَي سفيد كواضح نهيل بوتى تقى -

(٢١٢٦١) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مِنْهَاكُ بُنُ حَرْبٍ قَالَ ٱنْبَانِي جَابِرُ بُنُ سَمُرَةَ آنَهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَغُومُ لَيَخْطُبُ قَائِمًا قَالَ فَقَالَ لِي جَابِرٌ مَنْ نَبَاكَ آنَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَائِمًا قَالَ فَقَالَ لِي جَابِرٌ مَنْ نَبَاكَ آنَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ قَائِمًا قَالَ فَقَالَ لِي جَابِرٌ مَنْ نَبَاكَ آنَهُ

كَانَ يَخْطُبُ قَاعِدًا فَقَدُ كَذَبَ فَقَدُ وَاللَّهِ صَلَّيْتُ مَعَهُ ٱكْتُورَ مِنْ ٱلْفَى صَلَاقٍ [راجع: ٩٨ ٢١٠].

(۲۱۲۹۱) حضرت جابر بھاتھنے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ کو کھڑے ہو کر خطبہ ویتے ہوئے دیکھا ہے، پھر تھوڑی دیر بیٹھ جاتے اور کسی سے بات نہ کرتے ، پھر کھڑے ہو کر دوسرا خطبہ ارشاد فرماتے ،اس لئے اگرتم سے کوئی فخض بیہ بیان کرتا ہے کہ اس نے نبی علیہ کو بیٹھ کر خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے تو وہ غلط بیانی کرتا ہے، بخدا میں نے ان کے ہمراہ دو ہزار سے زائد نمازیں

پڑھی ہیں۔ (۱۱۲۹۲) حَدَّثَنَا عَبُد اللَّهِ حَدَّثَنِی اَبُو ہَکُم خَلَادُ ہُنُ اَسْلَمَ حَدَّثَنَا النَّصْرُ ہُنُ شُمَیْلِ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ سِمَالِ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا قُوْرِ ہُنَ عِکُومَةَ ہُنِ جَابِرِ ہُنِ سَمُرةَ عَنْ جَابِرِ ہُنِ سَمُرةَ آنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللَّهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ سُئِلَ عَنْ الصَّلَاةِ فِی مَبَاتِ الْغَنَمِ فَرَخَّصَ وَسُئِلَ عَنُ الصَّلَاةِ فِی مَبَاتِ الْإِبِلِ فَنَهَی عَنْهُ وَسُئِلَ عَنْ الْوُصُوءِ مِنْ لُحُومِ الْفَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّا وَإِنْ شِئْتَ فَلَا [راحع: ٢١٠٩ اللهِلِ اللهِ عَنْ الْوَصُوءَ مِنْ لُحُومِ الْفَنَمِ فَقَالَ إِنْ شِئْتَ فَتَوَضَّا وَإِنْ شِئْتَ فَلَا [راحع: ٢١٠٩ اللهِلِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ مَنْ أَمَا أَمْرُ مِنْ لِي مُؤْمِرُ مِنْ مُورِي مِنْ مُنْ مُنْ الْبِصَرِيْسِ مَنْ مِنْ الْبِصَرِيْسِ مَنْ الْبِصَرِيْسِ مَنْ الْبِعِيلِ مِنْ الْمِنْ الْمِ

کیا کروں؟ نی طبیقانے فرمایا جا ہوتو کرلو، جا ہوتو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نی طبیقا نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نی طبیقانے فرمایا ہاں!اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نی طبیقانے فرمایانہیں!۔

(١٦٦٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِى ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا آنَاهُ فَقَالَ آتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْعَنَمِ قَالَ لَا قَالَ فَأَصَلَى فِي مَرَابِيضِهَا قَالَ نَعَمُ إِنْ شَنْتَ قَالَ آنَتُوضَّا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمُ قَالَ لَا عَالَ لَا قَالَ لَا أَنْ الرَّاءِ عَلَى مَرَابِيضِهَا قَالَ لَعَمُ إِنْ شَعْمُ قَالَ لَا قَالَ لَا قَالَ لَا إِرَاحِع: ٢١٠٩٦].

(۳۲۲۳) حضرت جابر ڈائٹا ہے مردی ہے کہ ایک آ دمی نے نبی طینا ہے پوچھا کہ کیا بھی بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیاوضو کیا کروں؟ نبی طینا نے فرمایا نہیں ، اس نے پوچھا کہ بکریوں کے باڑے بھی نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی طینا نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نبی طینا نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے بیس نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی طینا نے فرمایا نہیں!

(١٦٦٤) حَدُّثُنَا

(۲۱۲۲۴) جمارے نفخ میں یہاں صرف لفظ "حدثنا" کھا ہوا ہے۔

(٢١٣٦٥) حَدَّثْنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنِ الْمُعْمَشِ حَدَّلَنِي مُسَيَّبُ بْنُ رَافِعِ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ مَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَهُمْ حِلَقٌ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ وَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْمُسْجِدَ وَقَدْ رَفَعُوا آيْدِيَهُمْ فَقَالَ قَدْ رَفَعُوهَا كَانَهَا آذْنَابُ خَيْلٍ شُمْسٍ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [راحد: ٢١١٦].

(۲۱۲۱۵) حضرت جابر بن سمر و دفائظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی علینا اپنے صحابہ دفائل کے پاس تشریف لائے تو فر مایا کیا بات ہے کہ میں تہمیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں بٹا ہواد مکھ رہا ہوں ،صحابہ کرام شائلا اس وقت اس طرح بیٹھے ہوئے تھے۔

اورا یک مرتبہ نبی طینا مسجد میں داخل ہوئے تو کچھاوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی طینا نے فرمایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشار ہے کرتے ہیں جیسے دشوارخو گھوڑوں کی دم ہو، نماز میں پرسکون رہا کرو۔

(١٦٢٦) حَدَّثَنَا يَهُ يَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّنِنِى سِمَاكُ وَابْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةً يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راحع: ٢١٠٨]. قَالَ يَحْيَى فِي حَدِيثِهِ قَالَ أَبِي وَكَانَ ٱقْرَبَ مِنِّى فَاحْذَرُوهُمْ

(۲۱۲ ۲۲) حضرت جابر بن سمرہ التفظ سے مروی ہے کہ نی طیا نے فرمایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کرر میں مے بتم ان سے بچنا۔

هي مُناله المران بل بينو منوم المحال ١٠١٥ المحال ١٠١٥ المحال المح

(١٦٦٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثِنِي سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَائِمًا ثُمَّ يَقُعُدُ ثُمَّ يَقُومُ [راحع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۲۷۷) حضرت جابر ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی مائیڈا جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطبہ دیتے اور بیٹھ جاتے ، پھر

كُمْرْے بُوكُرد ومرا فطبد بِيتِ تَقْعِ۔ (١٦٦٨) حَدَّثَنَا يَخْيَى عَنْ شُغْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وْسَلَّمَ يَصْنَعُ إِذَا صَلَّى الْفَجُرَ قَالَ كَانَ يَجُلِسُ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ [راجع: ٢١١٣].

(۲۱۲۱۸) ساک نے حضرت جابر اللظ سے ہو چھا کہ نماز فجر بڑھنے کے بعد نی طیا کا کیامعمول مبارک تھا؟ انہوں نے فر مایا کہ طلوع آفاب تک اپنی جگہ پر ہی بیٹھے رہتے تھے۔

(٢١٢٦٩) حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بُنُ عُيَيْنَةً عَنْ عَبُدِ الْمَلِكِ بُنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِغَتُ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةَ السُّوَائِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْآمُرُ مَاضِيًّا حَتَّى يَقُومَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ تَكُلَّمَ بِكُلِمَةٍ خَفِيَتْ عَلَىَّ فَسَالُتُ آبِى مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ٢١١٦].

(۲۱۲۹) حضرت جابر بن سمرہ و فائوز سے مروی ہے کہ میں نے نبی طیباً کو ججۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بیدوین بیٹ میں اللہ بین مالیت کا اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان نہ پہنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، پھر نبی طیبا نے کہا جو میں سمجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدسے پوچھا کہ نبی طیبا نے کہا فر مایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی طیبا نے دوسب کے سب قریش سے ہوں گے۔

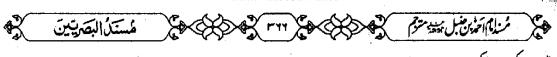
(٢١٢٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ مَهْدِئٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنُ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِى الظَّهْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَفِى الْعَصْرِ نَحُو ذَلِكَ وَفِى الصَّبْحِ ٱطُولَ مِنْ ذَلِكَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِى الظَّهْرِ وَاللَّيْلِ إِذَا يَغْشَى وَفِى الْمَصْرِ نَحُو ذَلِكَ وَفِى الصَّبْحِ ٱطُولَ مِنْ ذَلِكَ

[صححه مسلم (٥٩ ٤، وابن خزيمة (١٠٥)]. [انظر: ٢١٣٦١].

(۱۱۲۷) حضرت جابر شائن سے مروی ہے کہ نی طینا ظہر کی نماز میں سورہ واللیل کی تلاوت فرماتے تھے،نماز عصر میں بھی اس جیسی سورتیں پڑھتے تھے،البتہ فجر کی نماز میں اس ہے بسی سورتیں پڑھتے تھے۔

(١٦٢٧) حَدَّثَنَا ٱبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْآغَمَشُ عَنْ مُسَيَّبِ بُنِ رَافِعِ عَنْ تَمِيمِ بُنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ مَا لِى آرَاكُمْ رَافِعِي آيْدِيكُمْ كَانَّهَا أَذْنَابُ

بخیل شُمْسِ اسْکُنُوا فِی الصَّلَاقِ [راحع: ٢١١٦٧]. (٢١٢٧) حصرت جابر التَّنَّ ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نبی طینا مجد میں داخل ہوئے تو پچھلوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نبی طینا نے فر مایا لوگوں کا کیا مسلم ہے، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشار ہے کرتے ہیں جیسے دشوارخو گھوڑوں کی دم ہو، نماز



میں پرسکون رہا کرو۔

(٢١٢٧٢) ثُمَّ حَرَجَ عَلَيْنَا فَرَآنَا حِلَقًا فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ [راحع: ٢١١٦].

و کیور ہا ہوں ، (صحابۂ کرام ٹاکٹائاس وقت ای طرح بیٹھے ہوئے ہتھے)۔

(٢١٢٧٣) ثُمَّ حَرَجَ عَلَيْنَا فَقَالَ آلَا تَصُفُّونَ كَمَا تَصُفُّ الْمَلَاثِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَصُفُّ

الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتِمُّونَ الصَّفُوفَ الْأُولَى وَيَتَرَاصُونَ فِي الصَّفِّ [صححه مسلم (٤٣٠)، وابن عزيمة (١٥٤٤)، وابن عزيمة (١٥٤٤)، وابن حبان (١٥٤٤) و ٢١٣٣)]. [انظر: ٢١٣٣٧].

(۲۱۲۷۳) پر ایک دن نی ماید با برتشریف لاے تو ہم سے فر مایا کہتم لوگ اس طرح صف بندی کیوں نہیں کرتے جیسے فرشتے

ا پنے رب کے سامنے صف بندی کرتے ہیں، صحابہ کرام ٹھائی نے پوچھا یارسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے سامنے کس طرح

صف بندی کرتے ہیں؟ نبی علیمان فرمایا پہلے الحلی صفوں کو ممل کرتے ہیں اور صفوں کے خلاء کو پر کرتے ہیں۔

(٢١٢٧٤) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسَيَّبِ بُنِ رَافِعِ عَنْ تَمِيمٍ بُنِ طَرَفَةَ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَنْتَهِى أَقُواهٌ يَرْفَعُونَ ٱبْصَارَهُمْ إِلَى السَّمَاءِ فِي الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ

إِلْيْهِمُ [راجع: ٢١١٢٦].

(۲۱۲۷) حفزت جاہر بن سمرہ ڈٹٹٹڈ سے مروی ہے کہ نبی پلیٹا نے ارشاد فر مایا کیاتم میں سے کو کی محض دورانِ نماز سراتھاتے ہوئے اس بات سے نہیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلیٹ کراس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔(اوپر ہی اٹھی کی اٹھی رہ جائے)

(٢١٢٧٥) حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّغْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كُنْتُ مَعَ آبِي أَوْ ابْنِي

قَالَ وَذَكُو النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَا يَزَالُ هَذَا الْآمُو عَزِيزًا مَنِيعًا يُنْصَرُونَ عَلَى مَنُ نَاوَآهُمُ عَلَيْهِ إِلَى اثْنَىُ عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكُلِمَةٍ آصَمَّنِيهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِآبِي آوُ لِابْنِي مَا الْكَلِمَةُ الَّتِي آصَمَّنِيهَا النَّاسُ

قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ إراحِعِ: ٩٩ ٢١٠].

(۲۱۲۷) حفرت جابر بن سمرہ و فی خونسے مروی ہے کہ میں نے نبی علیقہ کو ججۃ الوداع کے موقع پر یفر ماتے ہوئے سنا کہ یددین ہمیشہ اپنے مخالفین پر عالب رہے گا،اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارفت کرنے والانقصان نہ پنچا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کمیں، پھرنبی علیقہ نے کچھ کہا جو میں مجھ نہیں سکا، میں نے اپنے والدسے بو جھا کہ نبی علیقہ نے کیا فرمایا

ہے؟ انہاں نے کہا کہ نبی الیا نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

ُ (٣١٣٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثِنِى سِمَاكٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بَيْنَ يَدَى الشَّاعَةِ كَذَّابِينَ قَالَ أَحِى

وَكَانَ أَقْرَبَ إِلَيْهِ مِنِّي قَالَ سَمِعْتُهُ قَالَ فَاحْذَرُوهُمْ [راجع: ٢١٠٨٣]. (۲۱۲۷) حضرت جابر بن سمرہ ڈٹائٹڑے مروی ہے کہ نبی ملیٹا نے فر مایا قیامت سے پہلے کچھ کذاب آ کرر ہیں تھے ہتم ان سے بچنا۔

(٢١٢٧) حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ يَفْنِي ابْنَ حَرْبِ عَنْ جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صِّلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ [راحع: ٢١١٠].

(۲۱۲۷) حضرت جابر ٹٹاٹڈے مروی ہے کہ نماز کجر پڑھنے کے بعد نبی ملیہ طلوع آفاب تک اپنی جگہ پر بی ہیٹھے رہتے تھے اور نبی ملیکانماز فجر میں سور ہ ق اور اس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے اور مختصرنماز پڑھاتے تھے۔

(٢١٢٧) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ حَدَّثَنِي سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [راحع: ٢١١٠].

(۲۱۲۷)حضرت جابر بن سمرہ ڈگاٹڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہی علیقا کے سامنے مدینہ منورہ کا تذکرہ ہوا تو فر مایا مدینہ منورہ کا

نام الله تعالى نے ' طابہ ' رکھا ہے۔ (٢١٢٧٩) حَدَّلْنَا عَلِيٌّ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ نَاصِحِ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ الِلَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَآنُ يُؤَدِّبَ الرَّجُلُ وَلَدَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنُ يَتَصَدَّقَ كُلَّ يَوُم بِنِصْفِ صَاعِ و قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ مَا حَدَّلَنِي أَبِي عَنْ نَاصِحِ أَبِي عُبَيْدِ اللَّهِ غَيْرَ هَذَا الْحَدِيثِ [راحع: ٢١٢٠٦].

(۲۱۲۷) حفزت جابر بن سمرہ ڈکاٹٹا ہے مردی ہے کہ نبی ملیا نے فر مایا انبیان اپنی اولا دکوا چھاا د ب سکھا دے، بیاس کے لئے

روزاندنصف صاع صدقہ کرنے سے زیادہ بہتر ہے۔

(٢١٢٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ زُهَيُرٍ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَٱلْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي الْفَجْرِ بِ قَ وَالْفُرْآنِ الْمَجِيدِ

وَنَحُوِهَا [راجع: ٢١١٣٢].

(۲۱۲۸) ساک کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر ڈاٹھٹا ہے نبی ملیٹا کی نماز کے متعلق دریافت کیا تو انہوں نے فر مایا کہ نبی ملیٹھ

نماز فجریس سور و کق اوراس جیسی سورتوں کی تلاوت فر ماتے تھے۔

(٢١٢٨١) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ابْنِ الْقِبْطِيَّةِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا نَقُولُ خَلْفَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَلَّمْنَا السَّلَامُ عَلَيْكُمُ السَّلَامُ عَلَيْكُمُ يُشِيرُ أَحَدُنَا بِيَدِهِ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا بَالُ الَّذِينَ يَرْمُونَ بِٱيْدِيهِمْ فِي الصَّلَاةِ

كَانَّهَا ٱذْنَابُ الْخَيْلِ الشَّمْسِ آلَا يَكُفِي أَحَدَكُمُ أَنْ يَضَعَ يَدَهُ عَلَى فَحِذِهِ ثُمَّ يُسَلِّمَ عَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ شِمَالِهِ

المنا المنا

(٢١٢٨٢) حَلَّتُنَا وَكِيعٌ حَلَّتَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَخُطُبُ قَائِمًا وَيَجْلِسُ بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَيَتْلُو آيَاتٍ مِنْ الْقُرْآنِ وَكَانَتُ خُطْبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَامُهُ قَصْدًا

[راجع: ۲۱۰۹۸]

(۲۱۲۸۳) حفرت سرہ ٹاٹھ سے مروی ہے کہ جی ملیا نے اونوں کے باڑوں میں نماز پڑھنے سے منع فر مایا ہے اور بکر یوں کے ریوڑ میں اجازت دی ہے۔

(٢١٢٨٤) حَدَّثَنَا عَمْرٌو النَّاقِدُ حَلَثَنَا إِسْحَاقُ بُنُ مَنْصُورِ السَّلُولِيُّ حَلَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَشْعَتَ بُنِ آبِي الشَّعْفَاءِ عَنْ جَعْفَرٍ يَقْنِى ابْنَ آبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ أَمْرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَأَنْ لَانَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْعَنَمِ وَأَنْ نُصَلِّى فِي مَبَاتَةِ الْعَنَمِ وَلَانُصَلِّى فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ [راجع: ٦ ٩ ٢٠٠]

(۲۱۲۸) حفرت جابر دائن سے مروی ہے کہ نی طائیا نے ہمیں علم دیا ہے کہ اونٹ کا گوشت کھا کروضو کریں ، بحری کا گوشت کھا کروضونہ کریں ، بکریوں کے ریوڑ میں نماز پڑھ لیں اور اونٹوں کے باڑے میں نمازنہ پڑھیں۔

(٢١٢٨٥) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسُرَائِيلٌ عَنُ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ بُنِ سَمُرَةً قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي بَيْتِهِ فَرَأَيْتُهُ مُتَكِنّاً عَلَى وِسَادَةٍ [صححه أبن حبان (٥٨٩). وقال الترمذي: صحيح. قال الألباني:

صحيح (أبودائود: ٤٣ ١، الترمذي: ٢٧٧١) قال شعيب: إسناده حسن]. [راجع: ٢١٢١٨].

(٢١٢٨٥) حفزت جابر التَّنَّ سِمروى مِ كَرِيْس فِي النِّلِاك يهال واخل بواتود يكِ كَرَ النِّلِاك الكِ سَكِ سَ وَكَ لِكَارَهُم مِ -(٢١٢٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مَالِكُ بُنُ مِغُولٍ عَنْ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُتِي بِفَرَسٍ حِينَ انْصَرَفَ مِنْ جَنَازَةِ أَبِي اللَّحْدَاحِ فَرَكِبَ وَنَحْنُ حَوْلَهُ نَمْشِي [راحع: ٢١١٢٣].

هي مُنالِمَ الْمَرْيُ بِينَةِ مَوْم كُورِ اللهِ (۲۱۲۸) حضرت جابر بن سمرہ رُنائٹئا سے مروی ہے کہ نبی مُلیّلا نے حضرت ابو دحداح رُنائٹۂ کی نما نہ جناز ہ پڑھائی ، پھرا یک محموڑ ا لا یا کمیا ، نبی ماینااس پرسوار ہو گئے ،اور ہم نبی ماینا کے گرو چلنے لگے۔

(٢١٢٨٧) حَدَّثُنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا فَتَلَ نَفْسَهُ

لْلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النِّيقُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ [راحع: ٢١١٠]. (۲۱۲۸) حصرت جابر التفاسي مروى ب كه ني طايع كارور باسعادت مي پيد چلا كدايك آ دى نے خود مشى كرلى ہے، يدى كر

نی مایشانے اس کی نماز جنازہ نہ پڑھا گی۔

(٢١٢٨٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنِي إِسُوَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَآيْتُهَا مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامِ وَلَوْنُهَا لَوْنُ جَسَدِهِ [راجع: ٢١١٢٤].

(٢١٢٨) حضرت جابر بن سمره المنتظ سے مروى ہے كہ ميں نے نبي اليا كى پشت مبارك پرمبرنبوت ديكھى ہے، وہ كبوترى كے

اغرے جتنی تھی اوراس کارنگ نی طائدا کے جسم کے جم رنگ تھا۔

(١٦٢٨٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ الْمَسْعُودِيٌّ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ جَاءَ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى

اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاعْتَرَفَ عِنْدَهُ بِالزُّنَا قَالَ فَحَوَّلَ وَجُهَهُ قَالَ فَجَاءَ فَاعْتَرَفَ مِرَّارًا فَآمَرَ بِرَجْمِهِ فَرُحِمَ ثُمَّ أَتِيَ فَأُخْبِرَ فَقَامَ فَحَمِدَ اللَّهَ تَعَالَى وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ مَا بَالُ رِجَالِ كُلَّمَا نَفَرْنَا فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى تَعَلَّفَ عِنْدَهُنَّ آحَدُهُمُ لَهُ نَبِيبٌ كَنْبِيبِ النَّيْسِ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ لِيْنُ آمْكُنْنِي اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهُمُ

لَّاجِعُلْتُهُمْ لَكَالًا [راحع: ٢١٠٨٤].

(٢١٢٨٩) حفرت جابرين سمره التأمل سے مروى ہے كه ني مليك كى خدمت ميں حضرت ماعز بن مالك التافيذ حاضر بوت اوراين معل بدکاری کا عتراف کیا، نی مایشانے رخ انور پھیرلمیا، وہ کئی مرتبه آئے اوراعتراف کرتے رہے، چنانچہ نی مایشانے انہیں

رجم كرنے كا علم دے ديا، لوگوں نے انہيں رجم كر ديا اور آ كرنى طينا كواس كى اطلاع كردى، چرنى طينا خطبه دينے كے لئے كرے ہوئے ،اورالله كى حدوثاء كے بعد ني اليا ان فرمايا جارى كوئى بھى جماعت جب بھى الله كے رائے من جہاد كے لئے

تعلق ہے تو ان میں سے جو خص پیچے رہ جاتا ہے ،اس کی آواز بکرے جیسی ہوتی ہے جو کسی کو تعوز اسا دود ھ دے دے ، بخدا! مجھے ان میں سے جس پر مجی قدرت مل ،اسے سز اضرور دول گا۔

(٢١٢٩.) حَلَّتُنَا عَبْدَ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثُوْرٍ

عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ جَدِّهِ آنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ٱتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومٍ الْعَنَمِ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنْ شِئْتَ فَذَكَرَ الْحَدِيثَ [راحع: ٢١٠٩٦].

(۲۱۲۹۰) حضرت جابر ناتظ سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی علیا سے بوجھا کہ کیا میں بکری کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو

کی منطا) مَدُن مَن البَعَدِ مَرْمُ البَعَدِ مَرْمُ البَعَدِ مِنْ البَعَدِينِينَ کِهِ البَعَدِينِينَ کِهِ مَنظا البَعَدِينِينَ البَعَدِينِينَ کِهِ کيا کروں؟ ني علينا الرقم جا ہو پھرراوي نے پوري حدیث ذکری۔

(٢١٢٩١) حَلَّتُنَا عَبُد اللَّهِ قَالَ سَمِعُت حَجَّاجَ بْنَ الشَّاعِرِ يَسْأَلُ آبِي فَقَالَ أَيُّمَا آحَبُ إِلَيْكَ عَمْرُو النَّاقِدُ آوُ الْمُعَيْطِيُّ فَقَالَ كَانَ عُمَرُّو النَّاقِدُ يَتَحَرَّى الصِّدُقَ

(۲۱۲۹۱)عبداللہ کہتے ہیں کہ میں نے حجاج بن شاعر کواپنے والدے بیسوال کرتے ہوئے سنا کہ آپ کے نز دیک عمرونا قد اور معمل معمل

معیطی میں سے زیادہ پسندیدہ کون ہے؟ انہوں نے فرمایا عمرونا قدیج بولنے کی کوشش اور تلاش کرتا ہے۔

(٢١٢٩٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا فِطُرٌ عَنْ آبِي حَالِدٍ الْوَالِيِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بُعِثْتُ آنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ [راحع: ١٨٩٧٨].

(۲۱۲۹۲) حضرت جابرین سمرہ ڈگائٹ سے مروی ہے کہ نبی مالیا اے ارشاد فرمایا مجھے اور قیامت کواس طرح بھیجا گیا ہے، (راوی نے شہادت اور درمیان کی انگلی کی طرف اشارہ کر کے دکھایا)۔

(٢١٢٩٣) حَلَّثُنَا يَزِيدُ بُنُ هَارُونَ ٱخْبَرَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنُ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُرَأُ فِي الظَّهُرِ وَالْعَصْرِ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُّوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ وَشَبَهَهَا [فال الترمذي: حسن صحيح. قال الألباني حسن صحيح (أبوداود: ٥٠٥، الترمذي: ٣٠٧، النسائي: ٢٦٢٢). قال

شعيب: صحيح لغيره وهذا إسناد حسن]. [انظر: ٢١٣٦١، ٢١٣٦].

(۲۱۲۹۳) حضرت جابر النفظ سے مروی ہے کہ نی طبیا ظہر اور عمر کی نماز میں "والسماء ذات البووج" اور "والسماء والطارق" اوراس جیسی سورتوں کی تلاوت فرمائے تھے۔

(٢١٢٩٤) حَدَّنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعُفَرٍ حَدَّنَا شُعْبَةُ عَنُ سِمَاكِ بُنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةَ قَالَ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِرَجُلٍ قَصِيرٍ أَشْعَتْ ذِى عَضَلَاتٍ عَلَيْهِ إِزَارٌ وَقَدْ زَنَي فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ قَالَ ثُمَّ أَمَرَ بِهِ فَرُجِمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّمَا نَفُرْنَا غَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ تَخَلَّفَ أَحَدُ كُمْ لَهُ نَبِيبٌ كَنبِيبِ التَّيْسِ يَمُنَكُم إِحْدَاهُنَّ الْكُثْبَةَ إِنَّ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَا يُمَكِّنِي مِنْ آحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا

آؤ نگلنهٔ [راحع: ٢١٠٨٤]. قال فَحَدَّفِنيهِ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ رَدَّهُ أَنْهَعَ مَوَّاتٍ
(٢١٢٩٣) حضرت جابر بن سمره النَّخَات مروى ہے كہ بي طيبًا كى خدمت ميں حضرت ماعز بن مالك النَّخَا كو "جو پسة قدة دى تخف" ايك تبيند ميں چيش كيا كيا، ان كے جم پر تبيند كے علاوه دوسرى چاور نتى ، بى طيبًا نے فر مايا اے لے جا و اور اسے رجم كر دو، چر ني طيبًا خطب دينے كے لئے كو بر بوت ، اور فر مايا ہمارى كوئى بھى جماعت جب بھى الله كراست ميں جہاد كے لئے تكو بر موا تا ہے، اس كى آ واز بر بے جيئى ہوتى ہے جوكى كوتھوڑ اسادود ھدے دے، بخدا! مجھے ان ميں سے جو تحق بيجيره جاتا ہے، اس كى آ واز بر بے جيئى ہوتى ہے جوكى كوتھوڑ اسادود ھدے دے، بخدا! مجھے ان ميں سے جس پر بھى قدرت بلى ، اسے سر اضروردوں گا۔

هي مُنالَا امْرَانُ بِل بَيْنِ مَرْمُ ﴾ ﴿ وَهُمُ اللَّهُ مِنْ البَصَوْتِينَ ﴾ ﴿ مُسَنَدُ البَصَوْتِينَ ﴿ وَمُ (٢١٢٩٥) حَدَّثْنَا حَجَّاجٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَتِيَ بِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ فَذَكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ تَحَلَّفَ أَحَدُهُمْ يُنَبِّبُ كَنَبِيبِ التَّيْسِ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ الْحَكْمَ فَأَعْجَبَهُ وَقَالَ لِى مَا الْكُثْبَةُ فَسَأَلْتُ سِمَاكًا عَنْ الْكُثْبَةِ فَقَالَ اللَّبَنُ الْقَلِيلُ (۲۱۲۹۵) گذشته مدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٦١٢٩٦) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ . وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راحع: ٢١١٤]

(۲۱۲۹۲) حضرت جابر بن سمرہ (ٹائٹا ہے مروی ہے کہ نبی ملیلا نے فر مایا بیددین کہمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے

قال کرتی رہے گی یہاں تک کہ قیامت آ جائے۔ (٢١٢٩٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَهُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ضَلِيعَ الْفَيْ أَشْكُلَ الْعَيْنِ مَنْهُوسَ الْعَقِبَيْنِ [راجع: ٩٧]. قُلْتُ لِسِمَاكٍ مَا صَالِيعُ الْفَج

قَالَ عَظِيمُ الْفَجِ قُلْتُ مَا ٱشْكُلُ الْعَيْنِ قَالَ طَوِيلُ شُفُرِ الْعَيْنِ قُلْتُ مَا مَنْهُوسُ الْعَقِبِ قَالَ قَلِيلُ لَحْجِ الْعَقِبِ

(۲۱۲۹۷) حضرت جابر رہ فیٹنے سے مروی ہے کہ نبی ملیکی کی آئکھوں کی سفیدی میں سرخ ڈورے تھے، دہن مبارک کشادہ تھا،اور مبارك پندليون بركوشت كم تفا-

(١١٣٨٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفُرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ نَبِي اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَتَفُتَحَنَّ كُنُوزَ كِسُرَى الْآلِيَصَ قَالَ شُعْبَةُ أَوُ قَالَ الَّذِى فِى الْآلِيَصِ عِصَابَةٌ مِنُ الْمُسْلِمِينَ [راجع: ٢١١٠].

(۲۱۲۹۸) حضرت جابر بن سمر و التافظ سے مروی ہے کہ میں نے نبی طبیقا کو بیفر ماتے ہوئے سنا ہے کہ مسلمانوں کی ایک جماعت

نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفید فزانہ نکال لیں گے۔

(١١٢٩٩) حَدَّثْنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِي عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا كَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ الشَّيْبِ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ كَانَ إِذَا ادَّحَقَ

(٢١٢٩٩) حضرت جابر ولا تنظ سے سی نے بی ملیا کے سفید بالوں کے متعلق بوچھا تو انہوں نے فرمایا کہ بی ملیا کے سر میں چند بال

سفید تھے، جب آپ مُلَا يُعْظِير برتيل لگاتے تو بالوں كى سفيدى واضح نہيں ہوتى تھى -(٢١٣.٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٌّ حَدَّثَنَا زَائِلَةً عَنْ سِمَاكِ ۚ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُزَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الصُّبْحِ بِ ق وَالْقُرْآنِ وَكَانَ صَلَاثُهُ بَعُدُ تَخْفِيفًا [راحع: ٢١١٢٢].

کے مندالا اور ایک بیٹی سرتوم کے جو سرت کا ایک ہوری ہے کہ نی ملیٹا کہی ناز پڑھاتے اور نی ملیٹا نماز فجر میں (۲۱۳۰۰) حضرت جابر ملیٹا کے ملیٹا کی نماز کے متعلق مروی ہے کہ نی ملیٹا کہانی نماز پڑھاتے اور نی ملیٹا نماز فجر میں

سورة فَى اوراس جيسى سورتوں كى علاوت فرماتے تھے۔ (١٦٠٨) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بُنُ حَوْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ر ۱۱۲۰ حدث ابو كامِن حدث حدث حدث بعد المستعدد بن حرب من جابِرِ بن سعره ان السبى صلى الله عليه عليه و رسلم كان إذا أُتِى بطقام أكل مِنْهُ وَبَعَث بِفَصْلِهِ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ فَكَانَ أَبُو أَيُّوبَ يَضَعُ أَصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى الْآءُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأْتِيَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتِيَ النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ ثُومِ الْآءُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتِي النَّيْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَوَجَدَ مِنْهَا رِيحَ ثُومٍ

اَثُرُ أَصَابِعِ رَسُولِ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَاتِيَ النِّينَ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بِقَصْعَةٍ فَوَجَدَ مِنهَا رِيحَ ثُومٍ فَلَمْ يَذُقُهَا وَبَعَثَ بِهَا إِلَى آيِي آيُوبَ فَنَظَرَ فَلَمْ يَرَ فِيهَا آثَرَ أَصَابِعِ النّبِيِّ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يَذُفُهَا

فَآتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمْ أَرَ فِيهَا آثَرَ أَصَابِعِكَ قَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ ثُومٍ قَالَ فَتَبْعَثُ إِلَىَّ بِمَا لَا تَأْكُلُ

قَالَ إِنِّي يَأْتِينِي الْمَلَكُ (راجع: ٢١١٨٠).

(۲۱۳۰۱) حفرت جابر بن سمرہ ٹائٹا سے مروی ہے کہ نی علیہ کی خدمت میں جب کھانے کی کوئی چیز ہدید کی جاتی تو نی ملیہ اس میں سے مجمد کے کرباتی سارا حضرت ابوایوب انساری ٹائٹو کے پاس بھیج دیتے ،ایک مرتبہ نی ملیہ کی خدمت میں کہیں سے کھانا

یں سے چھے کر باق سارا معرت ابوا ہوب انصاری تفاقد ہے پان فی دیے ،ایک مرتبہ بی طیبا فی مدمت مل بیل سے مانا آیا جس میں بہن تھا، نی طیبانے دوای طرح حضرت ابوا ہوب فائد کو مجواد یا اور خوداس میں سے پچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت

ا یا جس میں جس تھا، ہی ظیوائے دوا می طرح الوالوب تکافذ کو جواد یا اور حودا ک میں سے چھوٹی ہیں گیا، جب مطرت ارداد سے دانشن آراس طریعی رائع کی سکمی لدنریاں چھو بر خبس کی اقتری کہ اوا سا کر میں نائع کی اور اس حربی اور جس

ابوابوب ٹائٹڑنے اس میں نی ملیٹا کے بچھ لینے کا اڑمحسوس نہیں کیا تو وہ کھانا لے کروہ ٹی ملیٹا کے پاس آ سے اوراس حوالے سے نی ملیٹا سے بوجھا تو نبی ملیٹانے فرمایا کہ میں نے اسے بہن کی ہد بوکی وجہ سے چھوڑ دیا تھا،حضرت ابوابوب ٹائٹڑنے بیس کرعرض

كياكه بحرجس چزكوآب تناول نيس فرمات اسے ميرے پاس كون بھيج ديا؟ ني وائل نے فرمايا كيونكه ميرے پاس فرشته آتا ہے۔

(٢١٣.٢) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ قَالَ سَمِعْت بَعْضَ أَصْحَابِنَا يَقُولُ عَنْ عَلِي بْنِ الْمَدِينِي قَالَ قَالَ لِي سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةً

عِنْدَكَ حَدِيثُ أَخْسَنُ مِنْ هَذَا وَأَجُودُ إِسْنَادًا مِنْ هَذَا قَالَ قُلْتُ مَا هُوَ قَالَ حَذَقِبِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ

عَنُ آبِيهِ عَنْ أُمَّ آيُّوبَ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَى آبِي آيُّوبَ فَذَكَرَ هَذَا حَدِيثَ النَّوْمِ فَالَ قُلْتُ لَهُ نَعَمْ شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ آنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَزَلَ عَلَى آبِي آنُ تَ فَسَكَتَ

(۲۱۳۰۲)على بن مدينى مُنظر كت بين كر محص سفيان بن عيينه مُنظر ن كها كد كذشة مديث آب ك پاس اس سازياده

عمدہ سند ہے موجود ہے؟ میں نے ان سے حدیث پوچگی تو انہوں نے اپنی سند کے ساتھ گذشتہ حدیث ذکر کی ، میں نے اثبات

میں جواب دیا اورا بی سند ذکر کی تو وہ خاموش ہو گئے۔

(٢١٣.٣) حَدَّقْنَا الْهُو كَامِلٍ حَدَّقْنَا حَمَّادٌ الْخُبَرَنَا سِمَاكٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ وَقِيلَ لَهُ أَكَانَ فِي رَأْسِ رَسُولِ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ شَيْبٌ قَالَ لَمْ يَكُنْ فِي رَأْسِهِ وَلَا فِي لِحُبَتِهِ إِلَّا شَعَرَاتٌ فِي مَفْرِقِ رَأْسِهِ إِذَا دَهَنَهُنَّ وَارَاهُنَّ اللّهُمُنُ [راجع: ٢١٠٩٢].

مُن الْمَامَوْنُ فِي الْمِينَ مِنْ الْمُعَالِينِينَ اللَّهِ مِنْ الْمِعَالِينِينَ الْمُعَالِينِينَ اللَّهِ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّالِمُ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن اللَّهُ مُن ال

بالسفيد تعيم، جب آپ لُافِينهم ريتيل لگاتے تو بالوں كى سفيدى واضح نبيں ہوتى تقى _

(٣١٧.٤) حَلَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَبَهُزُّ فَالَا حَلَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ أَبُو كَامِلٍ أَخْبَرَنَا سِمَاكُ عَنْ جَابِرٍ بُنِ مَا مَا يَا يَا مِنْ مِنْ مِنْ الْمَا عَدِيدِ مِنْ مِنْ مُنْ مِنْ مِنْ مِنْ أَنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ مِنْ

صَمُرَةَ أَنَّ رَجُلًا كَانَ بِالْحَرَّةِ مَعَهُ آهُلُهُ وَوَلَدُهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنِّى أَضْلَلْتُ نَاقَةً لِى فَإِنْ وَجَذْتُهَا فَأَمْسِكُهَا فَوَجَدَهَا فَقَالَتُ لَهُ امْرَأَتُهُ فَقَالَتُ لَهُ امْرَأَتُهُ فَلَذَهُمَا حَتَّى فَأَكُلَ مِنْ لَحْمِهَا فَوَجَدَهَا فَمَرِضَتْ فَقَالَتُ لَهُ امْرَأَتُهُ قَلْدُهَا حَتَّى فَأَكُلَ مِنْ لَحْمِهَا

وَشَخْمِهَا قَالَ حَتَّى ٱسْتَأْمِرَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاتَاهُ فَآخَبَرَهُ فَقَالَ لَهُ هَلُ لَكَ غِنَى يُغْنِيكَ قَالَ لَا قَالَ فَكُلُوهَا قَالَ فَجَاءَ صَاحِبُهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ آلَا كُنْتَ نِحَرْتَهَا قَالَ اسْتَحَيْثُ مِنْكَ [راحع: ٢١١٠٠].

(۲۱۳۰) حفزت جابر ٹائٹڈے مروی ہے کہ ایک آ دی اپنے والد کے ساتھ' حرو' ٹیں رہتا تھا، اس سے کسی نے کہا کہ میری اونٹی بھاگ جن ہے، اگر جہیں اس سے کسی نے کہا کہ میری اونٹنی بھاگ ٹی ہے، اگر جہیں ال جائے تو اسے بکڑ لاؤ، اتفاق سے اس آ دمی کو وہ اونٹنی کی کیے تاس کی ایک واپس نہ آیا، یہاں کلے کہ وہ بیار ہوگئی، اس کی بیوی نے اس سے کہا کہ اسے ذرئع کر لوتا کہ ہم اسے کھا تکیس، لیکن اس نے ایسانہیں کیا حتیٰ کہ وہ اونٹنی مرکنی، اس کی بیوی نے بھر کہا کہ اس کی کھال اتار لوتا کہ اب تو اس کے گوشت اور چربی کے کلوے کرلیں، اس نے کہا کہ

میں پہلے نی طینا سے پوچھوں گا، چنانچہاں نے نی طینا سے پوچھاتو نی طینا نے اس سے دریافت فر مایا کیا تمہار سے پاس اتنا ہے جو تہمیں اس اونٹی سے مستنفی کر دے؟ اس نے کہائییں، نبی طینا نے فر مایا پھر جا کرتم اسے کھالو، پھے عصر سے بعداس کا مالک بھی آ عمیا، معاد اواقعہ من کراس نے کہا کہ تم نے اسے ذرخ کیوں نہ کرلیا؟ اس نے جواب دیا کہ جھے تم سے حیاء آئی۔

(٢١٧.٥) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا شَرِيكُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ

يَهُودِيًّا وَيَهُودِيَّةُ [راحع: ٢١١٤٦].

(۲۱۳۰۵) حضرت جابر المنظف سے مروی ہے کہ نی دائیا نے ایک مبودی مرداور عورت پررجم کی سزاجاری فرمائی۔

(٢١٣.٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ وَيَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ صِمَاكِ بْنِ حَرْبِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ

بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الصَّلَوَاتِ كَنَحُو مِنْ صَلَابِكُمُ الَّتِى تُصَلُّونَ

بن سعره يقول كان رسول اللهِ صلى الله عليه وسلم يصلى الصلواتِ كنعو مِن صلالِكم التي تصلون الْيَوْمَ وَلَكِنَّهُ كَانَ يُخَفِّفُ كَانَتُ صَلَاتُهُ أَخَفَّ مِنْ صَلَاتِكُمْ وَكَانَ يَقُرَأُ فِي الْفَجْرِ الْوَاقِعَةَ وَنَحُوهَا مِنْ

المعور [صححه ابن عزيمة (٥٣١) وابن حبان (١٨٢٣)، والحاكم (٢٤٠/١). صحيح لغيره وهذا إسناد حسن].

(۲۱۳۰۲) حفرت جابر ٹاکٹڈے مروی ہے کہ نبی پالگا تھی ہی نمازیں پڑھا کرتے تھے جوآج تم پڑھتے ہو،لیکن وہ نماز میں

تخفیف فرماتے تنے اوران کی نماز تمہاری نمازے بلکی ہوتی تھی ،اورنماز فجر میں سورۂ واقعہ اوراس جیسی سورتیں پڑھتے تھے۔ دید چوہ ی چارتنا عُرکہ انگاری آخی کا ایسکانیا گوگئی انگر کھڑے چارتنا ایسکانیا گئے جہ مسمال اُنگر سکتھ کیاں گئ

(٢١٣.٧) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ آخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ وَآبُو نَعَيْمٍ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَعِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيُفْتَحَنَّ رَهُطٌّ مِنْ الْمُسْلِمِينَ كُنُوزَ كِسْرَى الَّتِي قَالَ آبُو نُعَيْمِ الَّذِي

مُنْ الْمَامَةُ مِنْ لِيَدِيدُ مِنْ الْمُحَدِينِينَ اللَّهِ مِنْ الْمِصَوِيِّينَ اللَّهِ مِنْ الْمُحَدِيِّينَ اللَّهِ مُنْ الْمُحَدِّينِينَ اللَّهِ مُنْ الْمُحَدِّينِينَ اللَّهِ مُنْ اللَّهِ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللّلِيمُ اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللّلِي اللَّهُ مُنْ اللّ

بِالْأَبْيُضِ [راحع: ٢١١٠٦]. قَالَ جَابِرٌ فَكُنْتُ فِيهِمْ فَأَصَابَنِي أَلْفُ دِرْهَم

(۲۱۳۰۷) حضرت جابر بن سمرہ ٹاٹھ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ملیٹ کو یہ فرماتے ہوئے سا ہے کہ سلم انوں کی ایک جماعت نکلے گی اور وہ کسری اور آل کسری کا سفیدخز انہ نکال لیں گے۔

(٢١٣.٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ مُؤَذِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذِّنُ ثُمَّ يُمُهِلُ حَتَّى إِذَا رَأَى نَبِيَّ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ حَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ

(۲۱۳۰۸) حضرت جابر ٹاکٹڑے مروکی ہے کہ نبی ملیکا کامؤ ذن جب اذان دیتا تو مجھ دریرک جاتا اوراس وقت تک اقامت نہ

کہتا جب تک نبی ملیکہ کو باہر نکلتے ہوئے نہ دیکھ لیتا ، جب وہ دیکمتا کہ نبی ملیکہ باہرنگل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کر دیتا۔ (٢١٣٠-٢١٣٠) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ ٱلْحَبَرَنَا إِسْرَالِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ

صَلِّي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ شَمِطَ مُقَلَّمُ رَأْسِهِ وَلِحْمَتِهِ فَإِذَا ادَّعَنَ وَمَشَطَ لَمْ يَتَبَيَّنُ وَإِذَا شَعِبُ رَأْسُهُ بَيَّنَى وَكَانَ كَثِيرَ الشُّعْرِ وَاللُّحْمَةِ فَقَالَ رَجُلٌ وَجُهُهُ مِثْلُ السَّيْفِ قَالَ لَا بَلُ كَانَ مِثْلَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ مُسْتَدِيرًا قَالَ وَرَايْتُ خَاتَمَهُ عِنْدَ كَتِفِهِ مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ يُشْبِهُ جَسَدَهُ [صححه مسلم (٢٣٤٤)، وابن حبان

(٦٢٩٧)]. [راجع: ٢١٠٩٢، ٢١١٢٤].

(۲۱۳۱۰-۲۱۳۰) حضرت جابر ٹائٹڈے مروی ہے کہ نبی ملیا کے سرکے اسکے جھے میں چند بال سفید تھے، جب آپ مالیکی اس برتیل لگاتے تو بالوں کی سفیدی واضح نہیں ہوتی تھی اور جب تیل نہ لگاتے تو ان کی سفیدی واضح ہو جاتی اور ہی اپیا کے سراور ڈا ڈھی کے بال مکھنے تھے، کسی نے پوچھا کہ ان کا چہرہ تکوار کی طرح چیکدارتھا؟ انہوں نے فرمایانہیں، بلکہ چاندسورج کی طرح چیکدار تھااور کولائی میں تھا،اور میں نے نبی مایٹی کی پشت مبارک پرمہر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے انڈے جتنی تھی اور ان

(٢١٣١١) حَدَّثَنَا آبُو النَّصْرِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدُ شَمِطَ فَذَكُرٌّ مَعْنَاهُ [راخع: ٢١٠٩٢].

(۲۱۳۱۱) گذشته حدیث اس دوسری سند سے جھی مروی ہے۔

(٢١٣١٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ وَحَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً يَقُولُ صَلَّى

بِنَهُ رَسُولُ الْلَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْفَجْرِ فَجَعَلَ يَهُوى بِيَدِهِ قَالَ خَلَفٌ يَهُوى فِي الصَّلَاةِ قَذَامَهُ فَسَالَهُ الْقَوْمُ حِينَ انْصَّرَفَ فَقَالَ إِنَّ الشَّيْطَانَ هُوَ كَانَ يُلْقِي عَلَىَّ شَرَرَ النَّارِ لِيَفْتِنَبِي عَنْ صَلَّاتِي فَتَنَاوَلَتُهُ فَلَوْ ٱخَلْتُهُ مَا انْفَلَتَ مِنْي حَتَّى يُنَاطَ إِلَى سَارِيَةٍ مِنْ سَوَادِى الْمَسْجِدِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وِلْكَانُ ٱهْلِ الْمَدِينَةِ [انظر:٢١٣١]

مستنگالبقریتین کے مستنگالبقریتین کے ایک مرتبہ نی الجاہ ہمیں فجر کی نماز پڑھارہ سے کہ دورانِ نمازا ہے ہاتھ ہے ک (۲۱۳۱۲) حضرت جابر ٹائٹو ہے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی الجاہ ہمیں فجر کی نماز پڑھارہ سے کہ دورانِ نمازا ہے ہاتھ ہے کی چیز کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے دکھائی دیئے ، نماز ہے فارغ ہو کرلوگوں نے اس کے متعلق پوچھا تو فر مایا شیطان میر سامنے آگ کے شعلے لے کرآتا تا تھا تا کہ میری نماز فراب کردے، میں اسے پکڑر ہا تھا، اگر میں اسے پکڑ لیتا تو وہ مجھ ہے اپنے آگ ہو چھڑ انہیں سکتا تھا یہاں تک کہ اسے مجد کے کس ستون کے ساتھ با ندھ دیا جا تا اور آئل مدینہ کے بچے تک اسے دیکھتے۔

آپ کوچیٹر اکیس مکنا تھا یہاں تک کہ اسے مجد کے کی ستون کے ساتھ بائیرہ دیاجا تا اور آئل مدید کے بیچے تک اسے دیکھے۔ (۲۱۲۱۲) حَدَّثَنَا یَحْیَی بُنُ آدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ مُؤَذِّنٌ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ خَرَجَ أَقَامَ

الصَّلَاةَ حِينَ يَرَاهُ [راحع: ٢١٠٨٥].

(۲۱۳۱۳) حضرت جابر المالة مروى ہے كه ني مايلا كامؤذن جب اذان ديتا تو كچھ ديررك جاتا اوراس وقت تك اقامت

نہ کہتا جب تک بی ایشا کو باہر نکلتے ہوئے ندد کھے لیتا، جب وہ دیکھا کہ بی الیسا برنکل آئے بیں تو وہ ارقا مت شروع کر دیتا۔ (٢١٣١٤) حَلَّكْنَا يَحْمَى بُنُ حَمَّادٍ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّنَا آبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلِّى الصَّلَوَاتِ نَحُوا مِنْ صَلَائِكُمْ وَكَانَ يُوَخِّرُ الْعَتَمَةَ بَعْدَ صَلَائِكُمْ ضَيْئًا وَكَانَ يُخَفِّفُ الصَّلَاةَ [راجع: ٢١١١].

(۲۱۳۱۳) حضرت جابر ٹاکٹۂ سے مروی ہے کہ بی طیا یہی نمازیں پڑھاتے تھے جوتم پڑھتے ہو،کیکن وہ درمیانی نماز پڑھاتے

تے ، اور نمازعشا ، کوذرامؤخر کردیتے تھے۔

(٢١٣١٥) حَكَّنْنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِي عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ يَغُوَّا فِي صَلَاةِ الْفَجْرِ بِ قِ وَالْفُرْآنِ الْمَجْدِدِ وَكَانَّتُ صَلَائَهُ بَعُدُ تَحْفِيفًا [راحع: ٢١١٣]

(۲۱۳۱۵) حضرت جابر ٹائٹؤ سے نی ملیا کی نماز کے متعلق مروی ہے کہ نبی ملیا بلکی نماز پڑھاتے تھے، اور نبی ملیا نماز فجر میں

سورو ق اوراس جیسی سورتوں کی تلاوت فرماتے تھے۔

(٢١٣٦) وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ فَعَدَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ

[راجع:۲۱۱۰].

(٢١٣١١) حضرت جابرين مره فالمنات مروى ب كرنماز فجر يرصف ك بعد في الميال طلوع آفاب تك إلى جك يرى بين مي من الم

(٢١٣١٧) حَدَّثُنَا سُرِيْجُ بْنُ النَّعْمَانِ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ يَعْنِي ابْنَ الْعَوَّامِ عَنْ جَجَّاجٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ

سَمُرَةَ قَالَ كَانَ فِي سَاقَىٰ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حُمُوشَةٌ وَكَانَ لَا يَضْحَكُ إِلَّا تَبَسُمًا وَكَانَ إِذَا يَظَوْتُ إِلَيْهِ قُلْتُ اكْحَلُ وَلَيْسَ بِاكْحَلَ [قال الترمذي: حسن غريب صحيح. قال الألباني: ضعيف (الترمذي:

۲٦٤٤)]. [راجع: ۲۱۲۲٤].

مُنْ الْمَامَةُ وَمُنْ لِي يَعِيْدُ مِنْ أَلِي مُنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهِ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّ (۲۱۳۱۷) حضرت جایر بن سره التالات مروی ہے کہ نی ملیا کی مبارک پیڈلیوں میں پتلاین تھا، اور بہتے وقت نی ملیا مرف

تبسم فر ماتے تھے، اور جب بھی تم نبی الیا کود کھنے تو یبی کہتے کہ نبی الیا کی آ تکھیں مرکبیں ہیں،خواہ آپ کا فاق نے سرمدند مجل

(١٦٣٨) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ الطَّبِّيُّ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَايِرٍ بْنِ سَمْرَةً قَالَ

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ بِمَكَّةَ لَحَجَرًا كَانَ يُسَلِّمُ عَلَىَّ لَيَالِيَ بُعِفْتُ إِنِّي لَآغُوفُهُ إِذَا مَوَرُثُ بِهِ [راحع: ١١١٢].

(۲۱س۱۸) حضرت جابر نگاتیئے ہے مروی ہے کہ نبی ملینیا نے فر مایا میں مکہ تمر مدمیں ایک پھرکو پہچا نتا ہوں جو مجھے قبل از بعثت سلام

كرتا تعا، مين اسے اب بھي پيجا نتا ہوں۔

(٢١٣٦) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةً يَقُولُ صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الصُّبْحِ فَجَعَلَ يَنْتَهِزُ شَيْنًا قُلَّامَهُ فَلَمَّا انْصَرَفَ سَٱلْنَاهُ فَقَالَ ذَاكَ الشَّيْطَانُ ٱلْقَي عَلَى قَدَمَى شَرَرًا مِنْ نَارٍ لِيَهُ سِنِي عَنْ الصَّلَاةِ قَالَ وَقَدْ انْتَهَزْتُهُ وَلَوْ أَحَذْتُهُ لِيبط إِلَى سَارِيَةٍ

مِنْ سَوَادِي الْمَسْجِدِ حَتَّى يُطِيفَ بِهِ وِلْدَانُ آهُلِ الْمَدِينَةِ [راحع: ٢١٣١٢]. (۲۱۳۱۹) معزت جابر ٹائٹڈے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مائیا ہمیں فجر کی نماز پڑھارہے تھے کہ دورانِ نماز اپنے ہاتھ ہے کی

چیز کو پکڑنے کی کوشش کرتے ہوئے دکھائی دیئے ،نمازے فارغ ہو کرلوگوں نے اس کے متعلق بوجھا تو فر مایا شیطان میرے ساہنے آگ کے شعلے لے کر آتا تھا تا کہ میری نماز خراب کردے، میں اسے پکڑر ہاتھا، اگر میں اسے پکڑ لیتا تو وہ جھ سے اپنے

آپ وجیز انہیں سکاتھا یہاں تک کہ اے مجد کے کی ستون کے ساتھ باندھ دیاجا تا اور الل مدینہ کے بیج تک اے دیکھتے۔ (٢١٧٢) حَدَّثَنَا أَشُوَدُ بُنُ عَامِرٍ ٱخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ مُؤَكِّنُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُؤَذُّنُ لُمَّ لَا يُقِيمُ يُمْهِلُ حَتَّى إِذَا رَآى النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ظَدْ خَرَجَ أَقَامَ الصَّلَاةَ

(۲۱۳۲۰) حضرتِ جابر ٹائٹڈ سے مروی ہے کہ نبی ملیکا کامؤ ذن جب اذان دیتا تو کچے دیررک جاتا اوراس وقت تک اقامت نہ

کہتا جب تک نبی طائبہ کو با ہر نکلتے ہوئے ندد کھے لیتا، جب وہ دیکھتا کہ نبی طائبہ با ہرنگل آئے ہیں تو وہ اقامت شروع کردیتا۔ (٢١٧٦١) حَدَّثَنَا هَاشِمُ بُنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ جَعْفَرِ بُنِ آبِي ثَوْدٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِصِيَامٍ عَاشُورَاءَ وَيَحُثَّنَا عَلَيْهِ وَيَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ فَلَمَّا فُرِضَ رَمَضَانُ

لَمْ يَأْمُونًا بِهِ وَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ وَلَمْ يَتَعَاهَدُنَا عِنْدَهُ [راحع: ٢١٢١٥]. (۲۱۳۲۱) معزت جابر بن سمره نظافظ سے مروی ہے کہ نی طائبا ہمیں ابتداء دس محرم کاروز ور کھنے کی ترغیب اور حکم دیتے تھے اور ہم

منالاً اَمْدِينَ بِنَ مِنْ مِنْ الْبِعَادِينَ مِنْ الْبِعَادِينَ الْبِعَادِينَ الْبِعَادِينَ الْبِعَادِينَ الْ ہے اس برعمل کرواتے تھے، بعد میں جب ماورمضان کے روزے فرض ہو گئے تو نی مایٹھ نے ہمیں اس کا حکم دیا اور نہ ہی منع کیا

ادرنة كالروايا-(١٦٣٣) حَدَّثَنَا هَاشِمْ حَدَّثَنَا شَهْمَانُ عَنُ الْكَشْعَثِ عَنْ جَعْفَرِ بُنِ آبِي ثَوْدٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوَةً قَالَ آمَوَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ أَنْ نَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ وَلَا نَتَوَضَّا مِنْ لُحُومِ الْفَنَعِ وَآنُ نُصَلَّى فِي دِمَنِ الْفَنَعِ وَلَا

وري الله عليه والمسم ال حوف ين ٢٠٠٩]. تُصَلِّى فِي عَكَنِ الَّإِبِلِ [راحع: ٢١٠٩٦].

کر وضونہ کریں ، بکریوں سے رپوڑ میں نماز پڑھ لیں اوراونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھیں۔ مروضونہ کریں ، بکریوں سے رپوڑ میں نماز پڑھ لیں اوراونٹوں کے باڑے میں نماز نہ پڑھیں۔

(٢١٣٦٢) حَدَّلَنَا اللهِ سَلَمَةَ الْمُخْزَاعِيُّ آخُبَرَنَا شَرِيكُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُتَّا نَجْلِسُ إِلَى رَسُولِ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَانُوا بَتَنَاشَدُونَ الْكُمْعَارَ وَيَتَذَاكُرُونَ آشِياءَ مِنْ آمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَرَسُولُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ سَاكِتُ فَرُبَّمَا تَبَسَّمَ أَوْ قَالَ كُنَّا تَتَنَاشَدُ الْآشْعَارَ وَلَذْكُرُ ٱشْهَاءَ مِنْ آمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَوْبَتّما تَبَسَّمَ مَا وَقَالَ كُنَّا تَتَنَاشَدُ الْآشْعَارَ وَلَذْكُرُ ٱشْهَاءَ مِنْ آمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَوْبَتّما تَبَسَمَ مَا أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ فَوْبَتّما تَبَسَمَ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم [راحع: ٢١١٣]. (٢١٣٢٣) حفرت جابر بن سره ناتن سروى على كريم لوگ ني بايد كي مجلسول من شريك موت تنع، ني اليدان ياده وقت در في حديد كر حدة منه رايد ني بايد كي موجه و كي من معالم ناليد العارجي كورل كرتے تنع اور زمان جالجيت ك

فاموش رہنے ، اور کم ہنتے تھے، البتہ نی عالیہ کی موجودگی میں محابہ ٹائٹی اشعار بھی کہدلیا کرتے تھے اور زمانہ جالمیت کے واقعات ذکر کر کے ہنتے بھی تھے کیکن نمی طاق تبہم فرماتے تھے۔

(١٦٣٢٤) حَدَّقَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الزَّبَيْرِيُّ وَحَلَفُ بْنُ الْوَلِيدِ فَالَا حَدَّقَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبِ آلَةُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ سَمْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْكُورُ قَائِمًا يُعَالِلُ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ قَالَ آبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا آبُو آخْمَدَ الزَّبَيْرِيُّ لَيْسَ مِنْ وَلِدِ الزَّبَيْرِ بْنِ الْقَوَّامِ إِنَّمَا كَانَ اسْمُ جَدِّهِ الزَّبَيْرَ [راحع: ٢١١٤].

(۲۱۳۲۳) حفرت جابر بن سمرہ اللفظ سے مروی ہے کہ نی طالع نے فرمایا بدوین بمیشة قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے

(17170) حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلَكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ذَهَبَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا ذَهَبَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِى صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِذَا ذَهَبَ قَيْصَرُ لَلَّا قَيْصَرَ بَعْدَهُ وَإِذَا ذَهَبَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَالَّذِى نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَتُنْفَقَنَ كُنُوزُهُمَا فِى سَبِيلِ اللَّهِ ثَهَارَكَ وَتَعَالَى [راحع: ٢١١٦١].

نفس معمد بیده التفعن عنور معنایی سیس الد بارت وصلی ارائی ارائی الاست الد کا تواس کے بعد کوئی کسری ندآ سکے گا (۲۱۳۲۵) حضرت جابر ٹائٹ سے مروی ہے کہ بی طیا نے فرمایا جب کسری ہلاک ہوجائے گا تواس کے بعد کوئی کسری ندآ سکے گا اور جب تیمر ہلاک ہوجائے گا تو اس کے بعد کوئی قیم نہیں آ سکے گا،اس ذات کی شم جس کے دست قدرت میں میری جان هي مُنالِّا اَمَهُ رَا يُلِي مِنْ الْمُعَالِينِ مِنْ الْمُعَالِينِينَ وَمُن الْمُعَالِينِينَ وَمُن الْمُعَالِينِينَ وَمُ

ہے،تم ان دونوں کے خزانے راہ خدا میں خرج کرو گے اور دہ و نت ضرور آئے گا۔

(٢١٣٦٦) حَدَّثَنَا مُوَمَّلُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بُنُ آبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّغْيِيِّ عَنْ جَابِرٍ بُنِ سَمُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ لِهَلِهِ الْأَمَّةِ اثْنَا عَشَرَ حَلِيفَةً [راحع: ٩٩ - ٢١].

(۲۱۳۲۷) حفرت جابر التافظ ہے مروی ہے کہ نبی مالیا اے فر مایا اس امت میں بارہ خلفاء ہوں مے۔

(۱۱۲۲۷) حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بُنُ عَمُرٍ وَ حَدَّثَنَا زَائِدَةً حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةً قَالَ نَبُنْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَبُرَ حَ هَذَا اللَّينُ قَائِمًا يُقَالِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةً مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ [راحع: ٢١١٤] (٢١٣٧٤) حفزت جابر بن سمره الخائز سے مروی ہے کہ نی طیا نے فرمایا بیودین ہمیشدقائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے قال کرتی رہے گی یہاں تک کرقیامت آ جائے۔

(١٦٣٨) حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا آبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بُنُ عَبْدِ اللَّهِ بُنِ مَوْهَبٍ عَنْ جَعْفَرِ بُنِ آبِي ثَوْرٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آنَتُوطَّأُ مِنْ لُحُومِ الْهَبَلُ وَسَلَّمَ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ آنَتُوطًا مِنْ لُحُومِ الْهَبِلِ قَالَ نَعَمُ فَتَوَطَّأُ مِنْ لُحُومِ الْهِبِلِ قَالَ نَعَمُ فَتَوَطَّأُ مِنْ لُحُومِ الْهِبِلِ قَالَ نَعَمُ فَتَوَطَّأً مِنْ لُحُومِ الْهِبِلِ قَالَ نَعَمُ طَوَّمَا مِنْ لَمُومِ الْهِبِلِ قَالَ نَعَمُ صَلَّ فِي مَرَابِضِ لَكُومِ الْهِبِلِ قَالَ نَعَمُ صَلَّ فِي مَرَابِضِ لُكُومِ الْهِبِلِ قَالَ نَعَمُ صَلَّ فِي مَرَابِضِ لُكَومِ الْهَبَمِ قَالَ نَعَمُ صَلَّ فِي مَرَابِضِ الْفَنَمِ قَالَ نَعَمُ صَلَّ فِي مَرَابِضِ الْفَنَمِ وَالَ نَعَمُ صَلَّ فِي مَرَابِضِ الْفَنَمِ وَرَاحِي الْهِبِلِ قَالَ لَا قَالَ النَّصَلَى فِي مَرَابِضِ الْفَنَمِ وَرَاحِي الْهِبِلِ قَالَ نَعَمُ صَلَّ فِي مَرَابِضِ الْفَنَمِ وَرَاحِي الْهِبِلِ قَالَ لَا قَالَ الْعَلَى فِي مَرَابِضِ الْفَنَمِ وَالِي الْعَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُ عَلَيْنَا لَا قَالَ الْهُ عَلَى اللَّهِ الْهِ لَوْمَ الْهِبِلِ قَالَ نَعْمُ صَلًا فِي مَرَابِضِ الْفَنَمِ [رَاحِي الْهِبِلِ قَالَ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ الْهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقِ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقِيلُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقِ اللِهُ اللَّهُ الْمُؤْلُولُ اللَّهُ الْمُؤْلِقِ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقِ اللَّهُ الْمُؤْلِقِ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولِقِيلِ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الْمُؤْلِقُ اللَّهُ الَ

(۲۱۳۲۸) حفرت جاہر بن تفر سے مروی ہے کہ ایک آ دی نے نبی طائیات پوچھا کہ کیا ہیں بھری کا گوشت کھانے کے بعد نیاد ہو کیا کروں؟ نبی طائیا نے فرمایا جا ہوتو کرلو، جا ہوتو نہ کرو، اس نے پوچھا کہ بھر یوں کے باڑے ہیں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی طائیا نے فرمایا ہاں! سائل نے پوچھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضوکروں؟ نبی طائیا نے فرمایا ہاں! اس نے پوچھا کہ اونٹوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نبی طائیا نے فرمایانہیں!۔

﴿ ٢١٣٢٩) حَكَّنَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِئَ حَكَنَنَا شُعْبَهُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَلَّى الظَّهُرَ إِذَا دَحَضَتُ الشَّهُسُ [صححه مسلم (٦١٨)].

(۲۱۳۲۹) حضرت جابر ٹائٹزے مروی ہے کہ نبی طائوا ظہری نمازاس وقت پڑھتے تھے جب سورج ڈھل جاتا تھا۔

(٢١٣٣.) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَٰنِ بْنُ مَهْدِئَى حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ بِلَالٌ يُؤَذِّنُ إِذَا

وَحَضَتُ الشَّمْسُ [راحع: ٢١٠٨٥].

(۲۱۳۳۰) حفرت جابر التَّوْن عروى بكر معزت بال التَّوْز وال ك بعداذان ديت ته اس مل كوتا بي بيس كرت ته ـــــــــ (۲۱۳۳۰) حَدَّنَنا بَهُوَّ حَدَّنَنا بَهُوَّ حَدَّنَنا بَهُوَّ حَدَّنَا بَهُوَّ مَنَا لَكُهُ عَلَيْهِ وَالسَّمَاءِ وَالْسَامِ وَالْسَامِ وَالْسَامِ وَالْسَامِ وَالْسَامِ وَالْسَامِ وَالْسَمَاءِ وَالْسَامَاءِ وَالْسَامِ وَالْسَ

اوراس جيس سورتول كى الاوت فرماتے تھے۔ (٢١٣٢٢) حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَبَهُوْ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَقَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بُنُ حَرُبٍ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُرَةَ أَنَّ بِلَالًا كَانَ يُؤَذِّنُ بِالظَّهْرِ إِذَا دَحَضَتُ الشَّمْسُ [راجع: ٥٨٠٢].

ی بودی بالطهر إدا و حصف المصنف ارائع مردی المان المان المان و الله المان المان المان المان المان المان المان المان و المان ال

(٢١٣٣٣) حَدَّثُنَا بَهُزَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بُنَ سَمُرَةً يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَى اثْنَى عَشَرَ خَلِيفَةً ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً خَفِيَّةً لَمُ أَفْهَمُهَا قَالَ قُلْتُ لِأَبِى مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ [راجع: ٢١١٢].

(۲۱۳۳۳) حضرت جارین سمره نگانوسے مروی ہے کہ میں نے نبی طابی کو ججۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سا کہ بید دین بمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان نہ پہنچا سے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، پھرنبی طابی نے کھے کہا جو میں سمجھنیں سکا، میں نے اپنے والد سے ہو چھا کہ نبی طابی نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ نبی طابی نے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں سے۔

(٢١٣٣٤) حَدَّثَنَا بَهُزُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةً عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرً بُنَ سَمُرَةً يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ بَيْنَ يَدَى السَّاعَةِ كَذَّابُونَ [راحع: ٢١٠٨٣].

(۲۱۳۳۷) جعزت جابرین سمرہ ناتی ہے مروی ہے کہ نی مایا آیا مت سے پہلے کچھ کذاب آ کردہیں سے بتم ان سے پہنا۔

(۲۱۳۳۵) حضرت جابر رفاقت مروی ہے کہ لوگ مدینه منوره کویٹر بھی کہا کرتے تھے، نبی بایشانے فرمایا مدینه منوره کا نام الله تعالی نے ''طبیبۂ' رکھا ہے۔ بر عبد مردی بر عبد مردی بر عبد مردی بر عبد مردی بردی بردی مردی کا تاریخ مردی کا تاریخ کا مراکبہ کیا کہ

(١٦٢٣٠) حَدَّثَنَا بَهُزُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بُنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا أَكَلَ طَعَامًا بَعَثَ بِفَصْلِهِ إِلَى آبِي آثُوبَ فَكَانَ آبُو ٱثَوْبَ يَضَعُ آصَابِعَهُ حَيْثُ يَرَى أَصَابِعَ النَّبِيِّ

صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَتِى رَسُولُ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِطَعَامٍ فَوَجَدَ فِيهِ رِيحَ ثُومٍ فَلَمْ يَأْكُلُ وَبَعَثَ بِهِ إِلَى آبِى آيُوبَ فَلَمْ يَرَ فِيهِ آثَرَ أَصَابِعِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّى لَمْ أَرَ فِيهِ آثَرَ أَصَابِعِكَ قَالَ إِنِّى وَجَدْتُ مِنْهُ رِيحَ ثُومٍ قَالَ آتَبْعَثُ إِلَى مَالَسْتَ آكِلًا قَالَ إِنَّهُ يَأْتِينِى الْمَلَكُ [راحع: ٢١١٨]

مَن الْمَامَوْنُ مِنْ الْمِيْدِينَ وَمُ الْمُحْمِدِينِ مَن الْمَامِينِينَ الْمُحْمِدِينِينَ وَمُ الْمُحْمِدِينِينَ وَمُ (۲۱۳۳۱) معزت جابر بن سمره والتلوي المساحد في عليه كي خدمت من جب كهان كي كو في چيز بديري جاتى توني عليه اس میں سے کچھ لے کر باقی ساراحضرت ابوابوب انساری ڈاٹھ کے پاس بھیج دیتے ،ایک مرتب ہی ملیفا کی خدمت میں کہیں سے کھاتا آیا جس میں بہن تھا، نی ماید نے ووای طرح حضرت ابوابوب نگافتا کو مجوادیا اور خوداس میں سے کچھ بھی نہیں لیا، جب حضرت ابوابوب فالنزان اس من ني النا كر محمد لين كا الرجمون نبيس كيا تووه كهانا لي كروه ني النا كي باس آ مح اوراس حوالے سے نی طابعات ہو جھا تو ہی طابعات فرمایا کہ میں نے اسے بسن کی بد بوکی وجہ سے چھوڑ دیا تھا،حضرت ابوابوب والتخذ نے بیس كرعرض كياكه برس چزكوآب تناول نيس فرمات استميرے پاس كيون بيج ديا؟ ني مايس نے فرمايا كيونكه ميرے پاس فرشت آتا ہے۔ (١٦٣٣٧) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمُعْمَشُ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِع عَنْ تَمِيعٍ بْنِ طَرَفَةَ الطَّائِكَي عَنْ جَابِرٍ بْنِ سَمُرَةَ السُّوَائِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَا تَصُفُّونَ كُمَا تَصُفُ الْمَلَائِكَةُ عِنْدَ رَبُّهَا تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ قُلُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تَصُفُّ الْمَلَالِكَةُ عِنْدَ رَبِّهَا قَالَ يُتَمَّمُونَ الصُّفُوفَ الْأُولَى وَيَتَرَاصُّونَ فِي الصَّفِّ [راجع: ٢١٢٧٣].

(۲۱۳۳۷) پر ایک دن نی ماید ابا برتشریف لائے تو ہم سے فر مایا کہتم لوگ اس طرح صف بندی کیوں تیس کرتے جیے فرشتے اسیے رب کے سامنے من بندی کرتے ہیں ، محاب کرام افکائے نے بوجھا یا رسول اللہ! فرشتے اپنے رب کے سامنے کس طرح صف بندی کرتے ہیں؟ نی مایا نے فرمایا پہلے اعلی مفول کو کمسل کرتے ہیں اور مفول کے خلا و کو پر کرتے ہیں۔

(١٦٣٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ كَانَتُ صَلَاةُ النَّبِيِّي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصُدًّا وَخُطُهُتُهُ فَصُدًا [راحع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۳۳۸) معفرت جار ٹائٹ سے مروی ہے کہ نی الجام کا خطبداور نما زمعتدل ہوتے تھے۔

(٢١٣٣٩) جارے تنفح میں يهال مرف لفظ "حدثا" كھا بوتا ہے۔

(٢١٧٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُسَيَّبِ بُنِ رَافِعٍ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ طَرَفَةً عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَحُنُّ رَافِعِي أَيْدِينَا فِي الصَّلَاةِ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ رَافِعِي أَيْدِيكُمْ كَأَنَّهَا ٱذْنَابُ خَيْلِ شُمْسِ اسْكُنُوا فِي الصَّلَاةِ [راحع: ٢١١٦].

(۲۱۳۴۰) حضرت جابر نافظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ نی مایٹا مجدیش داخل ہوئے تو مجھلوگوں کو ہاتھ اٹھائے ہوئے دیکھا، نی پایشانے فر مایا لوگوں کا کیا مسئلہ ہے ، و و اپنے ہاتھوں ہے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوار خوگھوڑ وں کی دم ہو، نماز

(١٦٢١) قَالَ وَدَخَلَ عَلَيْنَا الْمَسْجِدَ وَنَحُنُ حِلَقٌ مُتَفَرِّقُونَ فَقَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ عِزِينَ [راحع: ٢١١٦].

الم المناافرين بل يهيومتوم المحالي المعالي الم

(۲۱۳۴۱) اورایک مرتبه بی طینا معجد میں ہمارے پاس تشریف لائے تو فرمایا کیا بات ہے کہ میں تمہیں مختلف ٹولیوں کی شکل میں مثابواد كيدر بابون، (محاب كرام تفاقراس ونت اى طرح بيشي بوئ تها)-

(٢١٣٤٢) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ الْهِ الْفِبْطِيَّةِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوَّةً قَالَ كُنَّا إِذَا صَلَّيْنَا خَلْفَ

رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَشَارَ أَحَلُنَا إِلَى أَخِيهِ مِنْ عَنْ يَعِينِهِ وَمِنْ عَنْ ضِمَالِهِ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَا بَالُ آحَدِكُمْ يَفْعَلُ هَذَا كَأَنَّهَا ٱذْنَابُ حَيْلٍ شُمْسٍ إِنَّمَا يَكُلِى آحَدَكُمْ أَوْ لَا يَكُفِي أَخَدَكُمُ أَنْ يَقُولَ هَكُذَا وَوَضَعَ يَهِينَهُ عَلَى فَخِذِهِ وَأَشَارَ بِأَصْبُعِهِ يُسَلَّمُ عَلَى أَيْمِيهِ مِنْ عَنْ يَهِينِهِ

وَمِنْ عَنْ شِمَالِهِ [راجع: ٢١٠٩١].

(۲۱۳۴۲) حفرت جابر ٹائٹا سے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی طبیقا کے پیچیے نماز پڑھتے تنے تو ہم دائیں بائیں جانب سلام مجیرتے ہوئے ہاتھ سے اشارہ کرتے تھے، نی علیجانے فرمایا لوگوں کا کیا مسلدہ، وہ اپنے ہاتھوں سے اس طرح اشارے کرتے ہیں جیسے دشوارخو محوڑ وں کی دم ہو، کیاتم سکون سے نہیں رہ سکتے کہ ران پر ہاتھ رکھے ہوئے ہی اشارہ کرلواور دائیں

بائي جانبائ سائقي كوسلام كراو-(٢١٣٤٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوَةً قَالَ لَمْ يَكُنْ يُؤَذَّنُ لِرَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَا يُقَامُ لَهُ فِي الْعِيلَيْنِ [راحع: ٢١١٣٧]. (۲۱۳۷۳) حضرت جابر ناکشاہے مردی ہے کہ نبی وائیا کے سامنے عیدین کی نماز میں اذان ادرا قامت نہیں ہوتی تھی

(١٨٣٤٤) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ وَشَوِيكُ وَحَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوَّةَ أَنَّ رَجُلًا فَتَلَ نَفْسَهُ قَالَ حَجَّاجٌ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

(۲۱۳۲۳) حفرت جابر ناتف مروی ہے کہ نی مالیا کے دور باسعادت میں پند چلا کدایک آ دی نے خود می کرلی ہے، یہ س کر نى ويناب اس كى نماز جناز وندير حالى -

(١٦٢١٥) حَلَّانَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ أَنِ سَمُرَةً قَالَ رَأَيْتُهَا مِثْلَ بَيْضَةِ الْحَمَامَةِ لَوْلُهَا أَوْنُ

جَسَدِهِ [راجع: ٢١١٢٤].

(۲۱۳۳۵) حفرت جابر بن سمره المانظ سے مروی ہے کہ میں نے نبی علیما کی بشت مبارک پرمبر نبوت دیکھی ہے، وہ کبوتری کے اغرے جتنی تھی اوراس کاریک نبی علیا اے جسم کے ہم ریک تھا۔

(١٦٢١٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَجْلِسُ فِي مُصَلَّاهُ إِذَا صَلَّى الْعَدَاةَ حَتَّى تَطُلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ [راجع: ٢١١٠].

مَنْ الْمَامَدُ وَمِنْ لِيَدِينَ مِنْ الْمُحَالِينِينَ وَمِنْ الْمُعَالِينِينَ وَمِنْ الْمُعَالِينِينَ وَمِنْ

(۲۱۳۲۱) معزت جابر التَّنْف صروى بكر نماز فجر پرْ صنے كے بعد في الناطاوع آ فاب تك اپني جك پرى بيٹے رہے ہے۔ (۱۱۳۱۷) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ فِطْرِ عَنْ أَبِي حَالِدٍ الْوَالِيِّي عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ مُوَاتَّى أَوْ مُقَارِبًا حَتَّى يَقُومَ النَّا عَشَرَ حَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ

(۲۱۳۳۷) حفرت جابر بن سمره کانگئاسے مروی ہے کہ یس نے نبی طابھ کو ججۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بید ین ہمیٹ اینے خالفین پر عالب رہے گا،اسے کوئی خالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والانقصان نہ پنجا سکے گا، یہاں تک کہ مری امت میں بارو خلیفہ گذرجا کیں، ووسب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٣٤٨) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُذَكِّرُ فِي

معطینه [راحع: ۲۱۰۹۸]. (۲۱۳۳۸) حفرت جابر رفاتفاس مروی ب که نی ماینا خطب می وعظ ونصیحت فرماتے تھے۔

(١٨٣٤٩) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَايِرٍ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ كَانَ يَجُلِسُ

(١٩٢٩) حَدُننا وَ دِيع عَن سَفَيانُ عَن سِنماتُ عَن جَابِرٍ بَنِ سَمَرَه أَن النّبِي صَلَى الله عليه وسَمَم كان يَجْمِسُر بَيْنَ الْخُطْبَتَيْنِ وَيَتْلُو آيَاتٍ مِنْ الْقُرْآنِ وَكَانَتُ صَلَاتُهُ قَصْدًا وَخُطْبَتُهُ قَصْدًا [راجع: ٢١٠٩٨].

(۲۱۳۳۹) حضرت جابر و النظام مروى بكه ني البه جمعه كدن دوخطيد ية تنه بهله ايك خطيد ية اوربين جات ، كار كمر كمر م موكر دوسرا خطب دية تصاور ني اليا كا خطبه اورنما زمعندل موت تصاوروه منبر برقر آن كريم كي آيات تلاوت كوت تنص

به وردو مراطبه ويه على المستاد معبه ورما و صفيه ورما و صفيه ورده مر ورم الله على الله عليه وسلم إنّ الله عليه وسلم إنّ الله عليه وسلم إنّ مدى الله عليه وسلم إنّ منذ مدى السّاعة كذّا من الله عليه وسلم إنّ منذ مدى السّاعة كذّا من المحدد ١١٠٥.

مَیْنَ یَدَی السَّاعَةِ كَدَّابِینَ [راحع: ٢١١٠]. (١٣٥٠) حفرت جابر بن سمره فاتند سے مروی ہے کہ نی طالیہ نے فربایا قیامت سے پہلے کھی کذاب آ کردہیں گے۔

(١٦٢٥١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ يُنَ سَمُرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصَّبُحَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ أَوْ تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصَّبُحَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ أَوْ تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الصَّبُحَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ أَوْ تَرْتَفِعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَى الصَّبُحَ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسْنَاءَ أَوْ تَرْتَفِعَ الضَّمُسُ حَسْنَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَى الصَّهُ الْعَلْمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَلَى الْعَلْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَلَى الصَّامَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَلَى الصَّامَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَلَى الصَّلَى الصَّامَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَلَى الصَّامَ الْعَلْمُ عَلَى الْعَلْمُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَلَى الْعَلْمُ الْعُلُولَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا عَلَى الْعَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَا عَلَى الْعَلْمُ الْعَلْمُ الْعَلَيْدُ وَسَلَّى الْعُلُمَ السَّمْ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْعَلَى الْمُسْتَعَلَى الْعَلَمُ الْعَلَمُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَى الْعَلْمُ الْعَلَى الْعَلَمُ الْعَلَى الْعَلْمُ السَّمِ الْعَلْمُ الْعَلَمُ الْعَلَى الْمُعْمِ الْعُلَامِ الْعَلَى الْعَلَمُ الْعَلَى الْعَلَى الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعُلَالُمُ عَلَيْهِ الْعُلْمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَيْمِ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمِ الْعُلْمُ الْعُلُولُ الْعَلَمُ الْعُلْمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَيْمِ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعَلَمُ الْعُلْمُ الْعُلُمُ الْعُلُمُ الْعُلُولُ الْ

(۲۱۳۵۱) مَعْرِت جَابِر ثَانَتُنَ سِمُ وَى مِ كَهُمَا رَجْمِ بِرِ بِصَنِي كَ بَعَدِ بِي عَلَيْهِ الطُّلُوعَ ٱ فَأَبَ تَكَ ا بِي جَدِ بِي بَيْضِرَ بِحِ شَحْ۔ (۲۱۲۵۲) حَذَّتُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ بَحْطُبُ قَائِمًا وَيَجْلِسُ ثُمَّ يَقُومُ يَقُواً آيَاتٍ وَيَذْكُو اللَّهَ تَعَالَى وَكَانَتُ خُطُبَتُهُ قَصْدًا وَصَلَاتُهُ قَصْدًا

(۲۱۳۵۲) حضرت جابر فائن سے مروی ہے کہ نی طابق جمعہ کے دن دو خطبے دیتے تھے، پہلے ایک خطب دیتے اور بیٹے جاتے ، پھر کھڑے ہوکر دوسرا خطبہ دیتے تھے اور و منبر پرقر آن کریم کی آیات تلاوت کرتے تھے۔

وَ مَنْ الْمُ الْمَرْنُ لِيَسِيْ مَرْمُ اللّهُ عَلَيْهِ وَ سَلّمَ وَهُو تَقُولُ لَا نَذَالُ هَذَا اللّهُ صَالَحُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوةَ قَالَ جِنْتُ أَنَا وَأَسَالُهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوةَ قَالَ جِنْتُ أَنَا وَأَسَالُهُ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُوةَ قَالَ جِنْتُ أَنَا وَأَسَالُهُمْ صَالَحُ عَنْ مَلْ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ وَهُو تَقُولُ لَا نَذَالُ هَذَا اللّهُ صَالَحُ عَنْ مَكُونَ اثْنَا عَضَ أَمَا لُكُ

وَآبِي إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الْكُمُّرُ صَالِّحًا حَتَّى يَكُونَ اثْنَا عَشَرَ أَمِيرًا ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمُ الْهَمُهَا قُلْتُ لِآبِي مَا قَالَ قَالَ قَالَ كَلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشِ [راحع: ٢١١٦٢].

(۱۳۵۳) حضرت جابر بن سمرہ رفی ہے کہ میں نے نبی طیابا کو ججۃ الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سنا کہ بیہ وی ساکہ یہ وی ساکہ یہ وی ساکہ یہ وی ساکہ کہ وین ہمیشدا ہے خالفین پر غالب رہے گا، اسے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارقت کرنے والا نقصان شری کا سکے گا، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جا کیں، چرنی طیابا نے کہا جو میں مجھ نہیں سکا، میں نے آپ والدسے بوجھا کہ نبی طیابا نے کہا فرمایا ہے دانہوں نے کہا کہ نبی طیابا نے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(٢١٢٥٤) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شَوِيكٌ عَنُ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كُنَّا إِذَا انْتَهَيْنَا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ جَلَسَ أَحَدُنَا حَيْثُ يَنْتَهِى [راحع: ٢١١٤].

(۲۱۳۵۴) حضرت جابر نگاتئاہے مروی ہے کہ جب ہم لوگ نبی طبیقا کی مجلس میں حاضر ہوتے تو جہاں مجلس ختم ہور ہی ہوتی ،ہم ویبس بیٹر جاتے ہتھے۔

و ﴿ اللَّهُ مِنْ الرَّحْمَٰنِ عَنْ حَمَّادٍ وَبَهُزُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَايِرِ بْنِ

سَمُواَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجَمَ مَاعِزَ بْنَ مَالِكِ وَلَمْ يَذُكُو جَلُدًا [داحع: ٢١٠٨٤]. (٢١٣٥٥) حفرت جابر المُنْ تُلاَ ہے مروی ہے كەمعزت ماعز النَّلاَ نے آكر ہى عَلِيْهِ كے سامنے چار مرتبہ بدكارى كا اعتراف كيا تو

نی ملیا نے رجم کرنے کا حکم دے دیاراوی نے کوڑے مارنے کا ذکر تیس کیا۔

(١٦٥٦) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهُدِئٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الْاَعْمَشِ عَنْ الْمُسَيَّبِ بْنِ رَافِعِ عَنْ تَمِيمٍ بْنِ طَوْفَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَيُنْتَهِيَنَّ الْقُوامُ يَرُفَعُونَ ٱبْصَارَهُمُ إِلَى السَّمَاءِ فِى الصَّلَاةِ أَوْ لَا تَرْجِعُ إِلَيْهِمُ [راحع: ٢١١٢].

(۲۱۳۵۲) حضرت جابر بن سمرہ ڈاٹٹڈ ہے مروی ہے کہ نبی ملیکا نے ارشاد فر مایا کیاتم میں ہے کو کی شخص دوران نماز سرا شماتے

ہوئے اس بات سے تبیں ڈرتا کہ اس کی نگاہ پلیٹ کر اس کی طرف واپس ہی نہ آئے۔ (اوپر بنی آتھی کی آتھی رہ جائے) یہ قابیہ بردم روز دیں ہے دیں دیر میں بترین ویوڈ میں بردیوں تاریخ کا میڈیس ویس و میں تاریخ کا تاریخ کا تاریخ کا

(٢١٣٥٧) حَلَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٌ عَنْ آبِي خَالِدٍ الْوَالِيِّ عَنْ جَابِرِ بُنِ سَمُوَةً قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ بُعِثْتُ أَنَا وَالسَّاعَةُ كَهَاتَيْنِ [راحع: ١٨٩٧٨].

(۲۱۳۵۷) حضرت جابر بن سره الانتاب مروى ہے كه ني طيا نے ارشاد فر مايا مجھے اور قيامت كواس طرح بھيجا كيا ہے، راوى

نے شہادت اور درمیان کی انگلی کی طرف اشارہ کر کے دکھایا)۔

(٢١٣٥٨) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِي حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ أَبِي ثُورٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ

وي مُناهَامَدُن بَل يَهُومُونَ فِي ﴿ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَرْتِينَ ﴾ ﴿ مُنْ اللَّهُ مُرِّينِ لَ

النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا آثَاهُ فَقَالَ آتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْعَنَمِ قَالَ لَا قَالَ فَأَصَلَّى فِي مَرَابِضِهَا قَالَ نَعَمْ إِنْ شِينْتَ قَالَ فَأَتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِ الْإِبِلِ قَالَ نَعَمْ قَالَ آفَأُصَلَّى فِي أَعْطَانِهَا قَالَ لَا [راجع: ٢١٠٩٦].

(۲۱۳۵۸) حضرت جابر المنظام مروى بركرايك وى في المياس يوجها كدكيا من بكرى كا كوشت كهاف كي بعد نياوضو

کیا کروں؟ نی طفائل نے فرمایا جا ہوتو کرلو، جا ہوتو نہ کرو، اس نے بوجھا کہ بحربوں کے باڑے میں نماز پڑھ سکتا ہوں؟ نی علیقا

نے فرمایا ہاں! سائل نے یو چھا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعد نیا وضو کروں؟ نی طیٹا نے فرمایا ہاں! اس نے یو چھا کہ اونٹوں

ك باز يدي فراز يرهك مود؟ ني الياك فرايانين!

(١٦٢٥٨) حَلَّكُنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ حَلَّكُنَا زَائِلَةُ عَنْ صِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ نَبُنْتُ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ قَالَ لَنْ يَبْرَحَ هَذَا الدِّينُ قَالِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنْ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَفُومَ السَّاعَةُ [راحع: ٢١١٤]

(۲۱۳۵۹) حضرت جابرین سمره ناتندے مروی ہے کہ نی طابقانے فرمایا بیددین جمیشہ قائم رہے گا اور ایک جماعت اس کے لئے

فالركر لرب كريان تك كدقيامت البائد (٢١٣٠) حَدَّقَنَا عَبْدُ الرَّحْمَٰذِ بْنُ مَهْدِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَايِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّيِيَّ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ مَرَّةً سَمِعْتُ جَابِرًا يَعْنِي ابْنَ سَمُرَةً أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَتَّى

الْمَلِينَةَ طَابَةَ [راجع: ٢١١٠٧]. (١١٣٦٠) حفرت جاير فالناس مروى ب كديس في ملية كويرفرمات بوت ساب كدريد منوره كانام الله تعالى ف

(١٦٣٦) حَلَّكُنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي

الطُّهُرِ وَالْمُصْرِ بِاللَّهُلِ إِذَا يَعْشَى وَنَحُوِ ذَلِكَ وَفِي الصَّبْحِ أَطُولَ مِنْ ذَلِكَ [راحع: ٢١٢٧]. (٢١٣٦١) حطرت جاير الثافة سے مروى ہے كه ني طيف ظهركى نماز يس سورة والليل كى الاوت فرماتے سے ،نماز عصر يس بحى اس

. جیسی سورتیں پڑھتے تھے، البتہ فجر کی فماز بس اس سے لبی سورتیں پڑھتے تھے۔

(١٨٦٦) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَعَفَّانُ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَّمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةً قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ بِالسَّمَاءِ ذَاتِ الْبُرُوجِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّادِقِ

وَتَحْوِهَا [راسع: ٢١٢٩٣]. قَالَ عَقَانُ وَنَحْوِهِمَا مِنْ السُّورِ (٢١٣ ١٢) حضرت جاير المائظ عصروى بيك في المنا ظهراورعمرى نماز من والسَّمّاء ذاتِ البُووج اوروالسَّمّاء والطّارِق

اوراس جيسي سورتول كى تلاوت فرماتے تھے۔

(١٦٦١) حَدَّثُنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ

هي مُنالاً امَيْن بن يهيوستري لهري هي «٣٥ لهري هي «٣٥ لهري هي مُستَنُ البَصَريتينَ لهِهِ المُعَالِين اللهِ الم

ْ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى سَمَّى الْمَدِينَةَ طَابَةَ [داحع: ٢١١٠]. (۲۱۳۲۳) حضرت جابر والتفائف مروى ہے كہ ميں نے نى عليه كوية فرماتے ہوئے سا ہے كه مدينه منوره كانام الله تعالى نے

(١٢٦٤) حَدَّثْنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدٍ أَبُو حَفْصٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ يَكُونُ بَعْدِي الْنَا عَشَرَ آمِيرًا قَالَ لُمَّ تَكُلَّمَ فَخَفِى عَلَىَّ مَا قَالَ قَالَ فَسَأَلُتُ بَعْضَ الْقَوْمِ آوُ الَّذِي يَلِينِي مَا قَالَ قَالَ كُلَّهُمْ مِنْ قُرِّيشٍ [راجع: ٢١١٢].

(۲۱۳۲۳) حفرت جابر بن سمرہ والمنظ سے مروی ہے کہ میں نے نبی ایش کو جہة الوداع کے موقع پر بیفر ماتے ہوئے سا کہ بید

وین ہمیشہ اپنے مخالفین پر غالب رہے گا ،اے کوئی مخالفت کرنے والا یا مفارفت کرنے والانقصان نہ پہنچا سکے گا ، یہاں تک کہ میری امت میں بارہ خلیفہ گذر جائمیں ، پھرنی ملیّا نے کچھ کہا جومیں سمجھ نہیں سکا ، میں نے اپنے والدے یو چھا کہ نبی علیہ انے کیا

فر مایا ہے؟ انہوں نے کہا کہ بی مایشانے فرمایا ہے وہ سب کے سب قریش سے ہوں گے۔

(١١٣٦٥) حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ مَا رَآيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخُطُبُ إِلَّا قَائِمًا [راجع: ٢١٢٥٢].

(۲۱۳۲۵) حفرت جابر ٹائٹ کے مروی ہے کہ میں نے نبی علیہ کو صرف کھڑے ہو کر بی خطبہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

حَدِيثُ خَبَّابِ بْنِ الْأَرْتُ عَنْ النَّبِيِّ مَلَاثَيْتُمْ

حضرت خباب بن ارت رهائني كي مرويات

(٢١٣٦٦) حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ ٱخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ وَهْبٍ يَقُولُ سَمِعْتُ خَبَّابًا يَقُولُ شَكُّوْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الرَّمْضَاءَ فَلَمْ يُشْكِنَا قَالَ شُعْبَةُ يَعْنِى فِى الظُّهْرِ

[صححه مسلم (۲۱۹)، وابن حبان (۱٤۸٠)]. [انظر: ۲۱۳۷۷].

(۲۱۳۲۲) حضرت خباب رہا تھا سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نما زظہر کے وفت گری شدید ہونے کی شکایت بارگا و نبوت میں

پیش کی کیکن نی ملیکا نے اس شکایت کا از الزمیس فر مایا (کیونکہ اوقات ِنماز اللہ کی طرف ہے مقرر کیے گئے ہیں)

(٢١٣٦٧) حَدَّثَنَا عَلِيَّ بُنُ عَيَّاشِ الْحِمْصِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ آبِي حَمْزَةَ حِ وَٱبُو الْيَمَانِ ٱنْبَآنَا شُعَيْبٌ قَالَ وَقَالَ الزُّهْرِئُ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابٍ عِنْ آبِيهِ خَبَّابِ بْنِ الْكَارَتِّ مَوْلَى بَنِي زُهُرَةَ وَكَانَ قَدُ شَهِدَ بَدُرًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْهُ قَالَ رَاقَبْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي لَيْلَةٍ صَلَّاهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلَّهَا حَتَّى كَانَ مَعَ الْفَحْرِ

سَلَمَ رَسُولُ اللّهِ صَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ مِنْ صَلَابِهِ جَانَهُ خَبّابٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ بِآبِي انْتَ وَأَمّٰى لَقَدُ صَلَيْتَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ مِنْ صَلَابِهِ جَانَهُ خَبّابٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّهِ بِآبِي انْتَ وَأَمّٰى لَقَدُ صَلّمَتَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَجَلُ إِنّهَا صَلَاهُ رَغْبٍ صَلّمَتَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَجَلُ إِنّهَا صَلاهُ رَغْبٍ مَ اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ أَجَلُ إِنّها صَلاهُ رَغْبٍ وَرَهْبٍ سَالُتُ رَبّى تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَلَاتَ خِصَالٍ فَأَعُطَانِيها وَسَالُتُ رَبّى عَزَ وَجَلّ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُواً غَيْرَنَا اللّهُ عَلَيْهِ وَسَالُتُ رَبّى عَزْ وَجَلّ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُواً غَيْرَنَا فَأَعُطَانِيها وَسَالُتُ رَبّى عَزْ وَجَلّ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُواً غَيْرَنَا فَاعُطانِيها وَسَالُتُ رَبّى عَزْ وَجَلّ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُواً غَيْرَنَا فَاعُطانِيها وَسَالُتُ رَبّى عَزْ وَجَلّ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُواً غَيْرَنَا فَاعُطانِيها وَسَالُتُ رَبّى عَزْ وَجَلّ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُواً غَيْرَنَا فَاعُطانِيها وَسَالُتُ رَبّى عَزْ وَجَلّ أَنْ لَا يُظْهِرَ عَلَيْنَا عَدُواً غَيْرَنَا فَاعُطانِيها وَسَالُتُ رَبّى عَزُولُ اللّهِ قَالَ سَمِعْت أَبِى يَقُولُ فَاعُطانِيها وَسَالُتُ رَبّى عَبُولُ اللّهِ قَالَ سَمِعْت أَبِى يَعُولُ عَلَيْنَا عَدُونَا عَبُد اللّهِ قَالَ سَمِعْت أَبِى يَعُولُ عَلَى مُعْمَانِيها وَسَالُتُ وَتَعَالَى الْأَلنَانِ وَحِدِه (التهالَّى : ١٩٤٧). [النظر: ١٣٥٩]. الله مذى: حد، صحح ع ب قال الألنان : صحح (الته مذى: ١٧٥ النسائي : ١٩٤ ٢)]. [الظر: ١٣٥٩]. التعالي المُعْدَ الله مذى: حد، صحح ع ب قال الألنان : صحح (الته مذى: ١٧٥ النسائي : ١٩٤٤)]. [الظر: ١٣٥٩].

نه كركيكن الله في مركى يدور فواست قيول فيم كل و المستحاق عَنْ حَادِلَة قَالَ النَّهُ الْعُودُهُ فَقَالَ لَوْلَا أَنَّى اللّهِ عَلَيْهِ وَسَلّمَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَادِلَة قَالَ النّهَا خَبّابًا نَعُودُهُ فَقَالَ لَوْلَا أَنَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَتَمَنّينَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنّينَهُ [قال الترمذي: حسن سيمُتُ رَسُولَ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ يَقُولُ لَا يَتَمَنّينَ أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لَتَمَنّينَهُ [قال الترمذي: حسن صحيح وهذا صحيح عرب. قال الألباني: صحيح وابن ماحة: ٤١٦٣، الترمذي: ٩٧٠، ٢٤٨٣). قال شعيب: صحيح وهذا

چنانچے میری بیدرخواست بھی اس نے قبول کرلی، پھر میں نے اپنے پروردگار سے درخواست کی کدوہ ہمیں مختلف فرقوں میں تقسیم

اسناد ضعیف] [انظر: ۲۱۲۸، ۲۱۳۸، ۲۱۳۸۷]. (۲۱۳۷۸) حارثه میشنه کتے بین کرہم لوگ حفرت خباب نگاتن کی بھار پری کے لئے حاضر ہوئے تو انہوں نے فر مایا کراگر می

ر بہ بہا کو یہ است ہوئے نہ سنا ہوتا کہتم میں ہے کوئی فخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضروراس کی تمناء کر لیتا۔ نے نبی پاپیا کو یہ فرماتے ہوئے نہ سنا ہوتا کہتم میں ہے کوئی فخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضروراس کی تمناء کر لیتا۔ سرویت بردیم میں برویس کے بہر ہو سرور کے بیان دم میں ایس کے توان کا کہ برائے کہ برائے کہ برائے کہ کہ کہ کے کہ

(٢١٣٦٩) حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِى عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَبَّابِ بْنِ الْمَارَثُ أَنَّ خَبَّابًا قَالَ رَمَّفُتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي صَلَاقٍ صَلَّاهًا حَتَّى إِذَا كَانَ مَعَ الْفَجْدِ فَلَمَّا سَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ صَلَاتِهِ جَانَهُ خَبَّابٌ فَقَالَ ثَا رَسُولَ اللَّهِ بِلْمِي

أَنْتَ وَأُمِّى لَقَدُ صَلَّيْتَ فَذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ شُعْبَةَ [راحع: ٢١٣٦٧].

(۲۱۳۲۹) حفرت خباب طائلاً ''جوغزو کا بدر کے شرکاء یمل سے ہیں'' کہتے ہیں کہ ایک مرتبدرات کے وقت ہیں نی مالیہ کا انتظار کر رہاتھا، نی مالیہ نے نماز شروع کی تو ساری رات پڑھتے رہے تی کہ جب فجر کا وقت ہوا تو اپنی نماز سے سلام پھیرا، اس کے بعد خباب طائلاً نی مالیہ کے پاس آئے اور عرض کیا یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں، آج رات تو آپ نے الی نماز بڑھی ہے کہ پھر راوی نے پوری صدیث ذکر کی۔

(١٦٣٧) حَدَّثْنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بُنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي مَعْمَرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةَ بُنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ آبِي مَعْمَرٍ قَالَ سَالُنَا خَبَّابًا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الظَّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمِنْ آيْنَ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ قَالَ سَالُنَا خَبَّابًا أَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الظَّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمِنْ آيْنَ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ قَالَ سَالُنَا خَبَابًا أَكَانَ رَسُولً اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الظَّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمِنْ آيْنَ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُوا فِي الظَّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمِنْ آيْنَ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ آيْنَ كُنْتُمْ تَعْلَمُونَ وَاللَّهُ مِنْ أَيْنَ كُنْتُمْ تَعْلَمُ وَلَا لَهُ مِنْ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ فِي الظَّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَمِنْ آيْنَ كُنْتُمْ تَعْلَمُ وَاللَّا لَهُ مِنْ أَيْنَ كُنْتُمْ تَعْلَمُ وَلَا لَا يَعْمُ قَالَ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَيْنَ رَسُولُ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مَا لَهُ مِنْ أَيْنَ وَلَا لَا عَلَى اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ أَيْنَ وَسُولًا اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ إِلَيْ عَلَيْهِ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَا لَا لَكُولُوا لَهُ مِنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مَا مُعْلَى اللَّهُ مُنْ اللَّهُ فَي الطَّهُ اللَّهُ اللَّهُ عَلَى اللَّهُ مُنْ أَنْتُمْ عَلَيْكُونَ وَاللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مِنْ اللَّهُ مُنْ أَلِي مُنْ اللَّهُ مُنْ أَنْ عُلْمُ اللَّهُ مُنْ أَلِي اللَّهُ مُنْ أَنْ أَلَا مُعْمَلِهُ اللَّهُ مُنْ أَلِلْ مُعْمَلِهُ مُنْ اللَّهُ مُنْ أَلِي اللَّهُ مُ

(۲۱۳۷۰) ابو عمر مینانه کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت خباب نگانات یو چھا کیا نی مالیا نما زظہر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں نے

فر مایا بان اہم نے یو چھا کہ آپ کو کیے پیتہ چلا؟ فرمایا نبی الیا کی ڈاڑھی مبارک ملنے کی وجہ ہے۔

(٢٩٣٧) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنُ ظَيْسٍ عَنْ حَبَّابٍ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِي ظِلِّ الْكُفْهَةِ مُتَوَسِّدًا بُرُدَةً لَهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ اذْعُ اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَنَا وَاسْتَنْصِرْهُ قَالَ اللَّهُ مَثَلَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى لَقَدْ كَانَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُحْفَرُ لَهُ حُفْرَةٌ وَيُجَاءُ بِالْمِنْشَارِ فَيُوضَعُ عَلَى رَأْسِهِ اللَّهُ مَنْ لَحُم آوُ عَصَبٍ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ وَيُمُشَطُ بِآمُشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمٍ مِنْ لَحُم آوُ عَصَبٍ مَا يَصْرِفُهُ عَنْ دِينِهِ وَلَيْتَمَّنَّ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هَذَا الْلَمْرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مَا بَيْنَ صَنْعَاءَ إِلَى حَضْرَمَوْتَ لَا يَخْشَى إِلَّا اللَّه

تَعَالَى وَاللَّذُنَّبَ عَلَى غَنِمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَعْجَلُونَ [انظر: ١٣٨٤، ٢١٣٨، ٢١٣٨، ٢١٣٨، ٢٧٧٥].

(۲۱۳۷۱) حضرت خباب رقائظ سے مردی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بارگا و نبوت ہیں حاضر ہوئے ، ٹی نایٹا اس وقت خانہ کعبہ ک
سائے ہیں اپنی چا در سے فیک لگائے بیٹھے تھے ،ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ہمار سے لیے دعاء کیجے اور مدد مانکے ،
سیس کر نی دائی کے روئے انور کا رنگ مرخ ہوگیا ، اور فر مایا تم سے پہلے لوگوں کے لئے دین قبول کرنے کی پاداش ہیں گڑھے
کھود سے جاتے تھے اور آ رہے لے کر سر پر رکھے جاتے اور ان سے سرکو چیر دیا جاتا تھا لیکن سے چیز بھی انہیں ان کے دین سے
برگشہ نہیں کرتی تھی ، ای طرح لو ہے کی تنگھیاں لے کرجسم کی ہٹریوں کے چیچے گوشت ، پھوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن سے تکلیف
بھی انہیں ان کے دین سے برگشہ نہیں کرتی تھی ، اور اللہ تعالیٰ اس دین کو پورا کر کے رہے گا ، یہاں تک کہ ایک سوار صنعا ، اور

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حفزموت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اے صرف خوف خدا ہوگا یا بھری پر بھیٹر یے کے حملے کا انگین تم لوگ جلد باز ہو۔

(١١٣٧٢) حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ قَالَ سَمِعْتُ شَقِيقًا سَمِعْتُ حَبَّابًا ح وَٱبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ

عَنْ شَقِيقٍ عَنْ خَبَّابٍ قَالَ هَاجَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَبْتَغِي وَجْمَ اللَّهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى فَوَجَبَ ٱجْرُنَا عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمِنَّا مَنْ مَضَى لَمْ يَأْكُلُ مِنْ ٱجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ قُتِلَ يَوْمَ أُحُدٍ فَلَمْ نَجِدُ شَيْئًا نُكُفِّنُهُ فِيهِ إِلَّا نَمِرَةً كُنَّا إِذَا غَطَّيْنَا بِهَا رَأْسَهُ خَرَّجَتْ رِجْلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجْلَيْهِ خَرَّجَ رَأْسُهُ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ نُغَطِّيَ بِهَا رَأْسَهُ وَنَجْعَلَ عَلَى رِجْلَيْهِ إِذْجِرًا وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَتْ لَهُ ثَمَرَتُهُ فَهُو يَهْدِبُهَا يَعْنِي يَخْتَنِيهَا [صححه البحاري (٣٩١٤) و مسلم (٩٤٠) و ابن حبان (٢٠١٩)].

[انظر: ۲۱۳۹۲، ۲۷۷۰٦].

(۲۱۳۷۲) حضرت خباب و التفظيم وي م كهم لوكول نے نبي الميلا كهمراه صرف الله كى رضاء كے لئے جرت كي تفي البذا ہمارا اجراللہ کے ذہبے ہوگیا، اب ہم میں سے پچھ لوگ دنیا سے چلے گئے اور اپنے اجروثو اب میں سے پچھ نہ کھا سکے، ان ہی ا فراد میں حضرت مصعب بن عمیر ٹائٹو بھی شامل ہیں جوغز و ہ احد کے موقع پرشہید ہو گئے تھے اور ہمیں کوئی چیز انہیں کفنانے کے لئے نہیں مل رہی تھی ،صرف ایک جا درتھی جس ہے اگر ہم ان کا سر او ھانیتے تو یا دُن کھلے رہتے اور یا دُن ڈھانیتے تو سر کھلارہ جاتا، ہی طالیہ اے ہمیں تھم دیا کہ ان کاسر ڈھانپ دیں اور پاؤں پر'' اذخر'' نامی گھاس ڈال دیں ، اورہم میں سے پچھلوگ وہ ہیں جن کا پھل تیار ہو گیا ہے اوروہ اے چن رہے ہیں۔

(٢١٣٧٣) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْاَعْمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بُنِ عُمَيْرٍ عَنْ أَبِى مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِخَبَّابٍ بِأَتَّى شَيْءٍ كُنْتُمْ - تَعُرِفُونَ قِرَائَةَ رَسُولِ اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم فِي الظُّهْرِ وَالْعَصْرِ قَالَ بِاصْطِرَابِ لِحُيَتِهِ [راحع: ٢١٣٧] (٢١٣٧٣) ابومعمر بينية كتب بين كمهم في حضرت خباب والتؤسف يوجها كيا ني مينا نما زظهر مين قراءت كرت من انهول

نے فرمایا ہاں! ہم نے یو چھا کہ آپ کو کیسے پنہ چلا؟ فرمایا نبی مایٹھ کی ڈاڑھی مبارک ملنے کی وجہ ہے -

﴿ ٢١٣٧٤ ﴾ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا ابْنُ ٱبِى خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى خَبَّابٍ نَعُودُهُ وَلِهُوَ يَبْنِي حَائِطًا لَهُ فَقَالَ الْمُسْلِمُ يُوْجَرُ فِي كُلِّ شَيْءٍ خَلَا مَا يَجْعَلُ فِي هَذَا التَّرَابِ وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ وَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدُعُوَ بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ [صححه البحارى (٦٧٢ه)، ومسلم (٢٦٨١)، وابن حبان (۹۹۹، ۳۲۶۳)]. [انظر: ۲۱۳۸۳، ۲۱۳۹۴، ۲۷۷۰۸].

(۲۱۳۷) قیس مین کی جی ایک جم لوگ حضرت خباب والنواک کا عیادت کے لئے حاضر ہوئے ، وہ اپنے باغ کی تعمیر میں معروف تھے،ہمیں دیکھ کرفر مایا کہ مسلمان کو ہر چیز میں ثواب ملتا ہے سوائے اس کے جووہ اس مٹی میں لگا تا ہے،انہوں نے سات مرتبداینے پیٹ پرداغنے کاعلاج کیاتھا،اور کہدرہے تھے کہ اگر ہی طبیقانے ہمیں موت کی دعاء ما تکنے سے منع ندفر مایا ہوتا تو بیں اس کی وعا ہضر ورکر تا۔

(٢١٣٧٥) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنُ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَّارَةً عَنْ آبِى مَعْمَدٍ عَنْ حَبَّابٍ قَالَ فِيلَ لَهُ

مُنْ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الظُّهُرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمُ قِيلَ بِآتَى شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ قَالَ بِاضْطِرَابِ لِخْيَتِهِ [راحع: ٢١٣٧].

(۲۱۳۷۵) ابومعمر مین کتی بین که ہم نے حضرت خباب التوات بوچھا کیا نی ملیا نماز ظهر میں قراءت کرتے تھے؟ انہوں

نے فرمایا ہاں! ہم نے پوچھا کہ آپ کو کیسے بند چلا؟ فرمایا نبی عابیہ کی ڈاڑھی مبارک ملنے کی وجہ ہے۔

(٢١٣٧٦) وَابْنُ جَعُفُو حَدَّثْنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَارَةً مَعْنَاهُ [راجع: ٢١٣٧.

(۲۱۳۷۱) گذشتهٔ حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١٣٧٧) حَدَّثَنَا عَبُدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ حِ وَابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ سَعِيدِ بُنِ وَهُبٍ عَنْ حَبَّابٍ قَالَ شَكُوْلًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شِدَّةً الرَّمْضَاءِ فَمَا ٱشْكَانَا يَعْنِى فِي الصَّلَاةِ [راحع:٢١٣٦٦]. وَقَالَ آبُنُ جَعْفُرٍ فَلَمْ يُشْكِنَا

(۲۱۳۷۷) حفرت خباب مخافظ سے مروی ہے کہ ہم لوگوں نے نماز ظہر کے دفت گری شدید ہونے کی شکایت بارگاہ نبوت میں چیش کی لیکن نبی طاقیا نے اس شکایت کا از الهنبیں فر مایا (کیونکہ اوقات نماز اللہ کی طرف ہے مقرر کیے گئے ہیں)

(٢١٢٧) حَذَّنَنَا إِسْمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا ٱيُّوبُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عَبْدِ الْقَيْسِ كَانَ مَعَ الْحَوَارِجِ ثُمَّ فَارَقَهُمْ قَالَ وَسَمَّا إِلْسَمَاعِيلُ ٱخْبَرَنَا اللَّهِ الْقَدْرُعُتَمُونِي فَارَقَهُمْ قَالَ وَمَ لَكُ وَاللَّهِ لَقَدْرُعُتُمُونِي فَارَقَهُمْ قَالَ وَمَلَّا اللَّهِ لَقَدْرُعُتُمُونِي فَالُوا ٱلْمَتْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبَّابٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ فَالُوا ٱلْتُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبَّابٍ صَاحِبُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ نَعَمُ قَالَ فَهَلْ سَمِعْتَ مِنْ اللَّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ قَالَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْلُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَيْهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمُ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلْمَ اللّهُ عَلَى اللّهُ عَلَى اللّهُ اللّهُ عَلَى اللّهُ الللّهُ الللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ اللّهُ الل

أييكَ حَدِيثًا يُحَدَّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ تُحَدِّثُنَاهُ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ تُحَدِّثُنَاهُ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَمَ آنَةُ ذَكَرَ فِينَاةً الْقَاعِدُ فِيهَا حَيْرٌ مِنْ الْقَائِمِ وَالْقَائِمُ فِيهَا حَيْرٌ مِنْ الْمَاشِي وَالْمَاشِي فِيهَا

خَيْرٌ مِنْ السَّاعِى قَالَ فَإِنْ آفْرَكُتَ ذَاكَ فَكُنْ عَبْدَ اللَّهِ الْمَقْتُولَ قَالَ آيُّوبُ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا قَالَ وَلَا تَكُنْ عَبْدَ اللَّهِ الْقَاتِلَ قَالُوا ٱلْذَتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ آبِيكَ يُحَدِّثُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَقَدَّمُوهُ عَلَى ضَفَّةِ النَّهَرِ فَضَرَبُوا عُنُقَهُ فَسَالَ دَمُهُ كَانَهُ شِرَاكُ نَعْلٍ مَا ابْذَقَرَّ وَبَقَرُوا أُمَّ وَلَدِهِ عَمَّا فِي بَطْنِهَا

[اعرحه عبدالرزاق (۱۸۰۷). قال شعب: رحاله نقات]. [انظر: ۲۱۳۷۹]. (۲۱۳۷۸) عبدالقیس کا ایک آدی 'جو پہلے خوارج کے ساتھ تھا، پھران سے جدا ہو گیا تھا'' کہتا ہے کہ خوارج ایک بستی میں واخل ہوئے تو وہاں سے حضرت عبداللہ بن خباب گھبرا کرائی جا در گھیٹے ہوئے باہر نگل آئے ،خوارج نے ان سے کہا کہ آپ مت گھبرا ہے ، انہوں نے فر مایا بخدا! تم نے مجھے ڈرا دیا ،خوارج نے بوچھا کہ آپ نبی علیا کے صحابی حضرت خباب ناتا انڈ کے صاحبزادے عبداللہ ہیں؟ انہوں نے فر مایا ہاں! خوارج نے کہا کہ آپ نے والدسے نبی علیا کے حوالے سے کوئی حدیث

محکم دلائل و براہین سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سی ہے جوآ پ ہمیں سنائیں؟ انہوں نے فرمایا ہاں! میں نے اپنے والد کو نبی مایٹا کے حوالے سے میدیث بیان کرتے ہوئے

منا الم المورسين من منا الم المورسين من منا الم المورسين منا الم المورسين المورسين

قاتل بندونہ بنا،خوارج نے پوچھا کیا واقعی آپ نے اپنے والدے نبی طیبا کے حوالے سے بیصد ہے تی ہے؟ انہوں نے فر مایا ہاں! چنا نچہوہ حضرت عبداللہ بھتا کو پکو کرنہر کے کنارے لے گئے اور وہاں لے جا کرانہیں شہید کردیا،ان کاخون اس طرح بہدرہا تھاجیے جوتی کاوہ تسمہ جوجدانہ ہوا ہو، پھرانہوں نے ان کی ام ولدہ (باندی) کا پیٹ چاک کرکے اس کے پچکو بھی نکال کر مارڈ الا۔

(٢١٣٧٩) حَدَّثَنَا أَبُو النَّضُرِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ نَحْوَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ مَا ابْذَقَرَّ يَعْنِى لَمْ يَتَفَرَّقُ وَقَالَ لَا تَكُنُ عَبْدَ اللَّهِ الْقَاتِلَ وَكَذَلِكَ قَالَ بَهُزَّ آيْضًا [راحع: ٢١٠٣٧٨].

(٢١٣٧٩) گذشته مديث اس دوسري سند يجي مروى --

(٢١٣٨) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِلَةً بُنِ مُضَرِّبٍ قَالَ دَعَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ

وَقَدُ اكْتُوَى فَقَالَ مَا آعُلَمُ أَحَدًا لَقِى مِنْ الْبَلَاءِ مَا لَقِيتُ لَقَدْ كُنْتُ وَمَا أَجِدُ دِرْهَمًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ لِى فِي نَاحِيَةِ بَيْتِي هَذَا ٱرْبَعِينَ ٱلْفًا وَلَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَإِنَّ لِى فِي نَاحِيَةِ بَيْتِي هَذَا ٱرْبَعِينَ ٱلْفًا وَلَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

نَهَانَا أَوْ نَهَى أَنْ نَتَمَنَّى الْمُوْتَ لَعَمَنيتُهُ [راحع: ٢١٣٦٨].

(۱۱۳۸۰) حارثہ بھنڈ کہتے ہیں کہ میں حضرت خباب ڈٹائٹا کی بیار پری کے لئے حاضر ہوا، انہوں نے اپنے جسم گوٹوا غا ہوا تھا مجھے دیکھ کر انہوں نے فر مایا کہ جتنی تکلیف مجھے ہے، میں نہیں مجھتا کہ کسی کواتی تکلیف ہوئی ہوگی ، نبی علیقا کے دور باسعادت میں مجھے ایک درہم نہ ملتا ہے اور اب میرے اس محمرے ایک کونے میں چالیس ہزار درہم دن ہیں ،اگر میں نے نبی علیقا کو بیفر ماتے میں میں میں ترجم میں میں تاہم ہے میں ہے گئا تا ہے کہ بیٹا کو بیٹر میں جاری کے آئیا اور اس کی آئیا تھا کہ بیٹر ا

ہوئے نہ سنا ہوتا کہتم میں سے کوئی مخص موت کی تمنا نہ کرے تو میں ضروراس کی تمناء کرلیتا۔ (٢١٣٨١) حَدَّقَنَا اللهِ مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا الْآعُمَشُ وَالْبِنُ نُمَيْرٍ الْخَبَرَنَا الْآعُمَشُ عَنْ عُمَارَةً عَنْ آبِي مَعْمَرٍ قَالَ فُلْتُ

لِخَبَّابٍ عَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكُوهُ [راحع: ٢١٣٧]. (٢١٣٨) مديث بمبر (٢١٣٧٠) الله وسرى سند يجى مروى ب-

(٢١٣٨١) عديث كمبر (٢١٣٧٠) اس دوسرى سند ي بحل مروى ہے۔ (٢١٣٨١) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ الْحَبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُحْمَثِ عَنْ آبِي الضَّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ خَبَّابُ بْنُ الْأَرْتُ (٢١٣٨٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ الرِّزَاقِ الْحَبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْمُحْمَثِ عَنْ آبِي الضَّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ خَبَّابُ بْنُ الْأَرْتُ

كُنْتُ قَيْنًا بِمَكَّةَ فَكُنْتُ أَعْمَلُ لِلْعَاصِ بُنِ وَالِلِ فَاجْتَمَعَتُ لِى عَلَيْهِ دَرَاهِمُ فَجِنْتُ اَتَقَاصَاهُ فَقَالَ لَا أَفْضِيكَ حَتَّى تَكُفُرَ بِمُحَمَّدٍ قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَا اكْفُرُ بِمُحَمَّدُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ فَإِذَا بُعِفْتُ كَانَ لِى مَالٌ وَوَلَدٌ قَالَ فَذَكُرُتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَآنُولَ اللَّهُ بَبَارَكَ وَتَعَالَى أَفْرَأَيْتَ

الَّذِي كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُوتِينَ مَالًا وَوَلَدًا حَتَّى بَلَغَ فَوْدًا [صححه البحاري (٢٠٩١)، ومسلم (٢٧٩٥)، والمن

مِان (١٠)]. [انظر: ٢١٣٩، ٢١٣٩].

هي مناكا آفري فيل ينظ منزم كر المحالي الما كري الما كري المستدر المستدر المستدر المستدر المستدر الم

(۲۱۳۸۲) حضرت خباب بن ارت ڈٹاٹٹ سے مروی ہے کہ میں مکہ محرمہ میں لو ہے کا کام کرتا تھا، اور میں عاص بن وائل کے لئے

کام کرتا تھا ،ایک مرتبراس کے ذیعے میرے کھود ہم استھے ہو گئے ، میں اس سے ان کا تقاضا کرنے کے لئے آیا تو وہ کینے لگا کہ میں تبہاراحق اس وقت تک اوانہیں کروں گا جب تک تم محمد (مَثَالَيْكُم) كاا نكار ندكر دو كے، ميں نے كہا كدميں تو محمد كَالْيُكُم كا انكار

اس وقت بھی نہیں کروں گا اگر تو مرکر دوبارہ زندہ بھی ہوجائے ،اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے پاس مال و

اولا دموگی ، (اس وقت تمهارا قرض چکا دول گا) میں نے نبی مالیا سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو الله تعالی نے بیا ہے تازل فرمائی

''کیا آپ نے اس مخض کودیکھا جو ہماری آیات کا افکار کرتا اور کہتا ہے کہ مجھے وہاں بھی مال واولا دیے نوازا جائے گا.....''

(٢١٣٨٢) حَدَّثَنَا يَزِيدُ ٱخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بُنُ آبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسٍ بُنِ آبِي حَازِمٍ قَالَ ٱنْيُنَا خَبَّابَ بُنَ الْكَرَّتُ رَضِيَ اللَّهُ

عَنْهُ نَمُودُهُ وَقَدْ اكْتَوَى فِي بَطْنِهِ سَبْعًا فَقَالَ لَوْلَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدْعُوَ

بِالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ فَقَدْ طَالَ بِي مَرَضِي ثُمَّ ظَالَ إِنَّ ٱصْحَابَنَا الَّذِينَ مَضَوُا لَمُ تُنْقِصْهُمُ الدُّنْيَا شَيْئًا وَإِنَّا أَصَبْنَا بَعُدَهُمْ مَا لَا نَجِدُ لَهُ مَوْضِعًا إِلَّا التَّرَابَ وَقَالَ كَانَ يَيْنِي حَاثِطًا لَهُ وَإِنَّ الْمَرْءَ الْمُسْلِمَ يُؤْجَرُ فِي نَفَقَتِهِ

كُلُّهَا إِلَّا فِي شَيْءٍ يَجْعَلُهُ فِي التَّرَّابِ [راحع: ٢١٣٧٤].

(۲۱۲۸۳) قیس بیشانه کہتے ہیں کہ ہم لوگ حصرت خباب بالٹو کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے، وہ اپنے باغ کی تقییر میں

معروف منے، ہمیں دی کھر فرمایا کہ مسلمان کو ہر چیز میں تواب ماتا ہے سوائے اس کے جو دواس مٹی میں لگاتا ہے، انہوں نے مات مرتبدا ہے پیٹ پر داغنے کا علاج کیا تھا ، اور کہ رہے تھے کہ اگر نی ملی^{نیں} نے ہمیں موت کی دعا ، مانگنے سے منع ندفر مایا ہوتا تو

یں اس کی دعا وضرور کرتا کیونکہ میری بیاری کمبی ہوگئ ہے، پیرفر مایا ہمارے و وسائتی جود نیاسے چلے گئے ، دنیاان کا پیموٹو اب کم

ندكر كى ،اور بميں ان كے بعد جو كچه ملا بم نے اس كے لئے مٹى كے علاوہ كوئى جگدند يائى۔

(٢١٣٨٤) قَالَ وَشَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرُوَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكُعْبَةِ فَقُلْنَا يَارَسُولَ

اللَّهِ آلَا تَسْتَنْصِرُ اللَّهَ تَعَالَى لَنَا فَجَلَسَ مُحْمَرًا وَجُهُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ كَانَ مَنْ فَلِلْكُمْ يُؤْخَذُ فَتُجْعَلُ الْمَنَاشِيرُ

عَلَى رَأْسِهِ فَيُفَرَّقُ بِفِرْفَتَيْنِ مَا يَصْرِفُهُ ذَلِكَ عَنْ دِينِهِ وَلَيْنَمَّنَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى هَذَا الْآمُرَ حَتَّى يَسِيرَ الرَّاكِبُ مَا بَيْنَ صَنَّعَاءَ وَحَضْرَمُونَ لَا يَخَافُ إِلَّا اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَالدُّنْبُ عَلَى غَنَمِهِ [راحع: ٢١٣٧].

(۲۱۳۸۴) حضرت خباب رہن النے سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ بار کا و نبوت میں حاضر ہوئے ، نبی مائی اس وقت خانہ کعب

ك سائة مين ابن جادرے فيك لكائے بيٹھے تھے، ہم نے عرض كيايارسول الله! الله تعالى سے ہمارے ليے دعاء كيجي اور مدد ماظیے ، بیس کرنی طابع اے روئے انور کا رنگ مرخ ہوگیا ، اور قرمایاتم سے میلے لوگوں کے لئے وین قبول کرنے کی یا واش میں

گڑھے کھودے جاتے تھے اور آ رے لے کرسر پرر کھے جاتے اوران سے سر کو چیر دیا جاتا تھالیکن یہ چیز بھی انہیں ان کے دین سے برکشہ نہیں کرتی تھی ،ای طرح او ہے کی کنگھیاں لے کرجسم کی ہڈیوں کے پیچھے گوشت ، پھوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن یہ

هي مُنالاً اَمَارُيْ مِن لِيدِيدَ مَرْمِ الْهِ هِي اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ الل تکلیف بھی انہیں ان کے وین ہے برگشتہ نہیں کرتی تھی ، اور اللہ تعالیٰ اس دین کو پورا کر کے دیے گا ، یہاں تک کہ ایک سوار صنعاءاور حصرموت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خونب خدا ہوگا یا بکری پر بھیٹر ہے کیے حملے کا الیکن آم لوگ

(٢١٣٨٥) حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بُنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ فَلَرَّكَرَ مَعْنَاهُ إِلَّا آنَّهُ قَالَ لَمْ تُنْقِصُهُمْ الدُّنْيَا شَيْئًا وَيُمْشَطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظُمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ لَا يَضُرِفُهُ عَنْ دِينِهِ شَيْءٌ [راحع: ٢١٣٧١].

(۲۱۳۸۵) گذشته حدیث اس دوسری سند سے بھی مروی ہے۔

(٢١٣٨٦) حَدَّثَنَا وَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْمُأْعُمَشُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زَيْدٍ الْفَائِشِي عَنْ بِنْتٍ لِخَبَّابٍ قَالَتْ خَرَجَ خَبَّابٌ فِي سَرِيَّةٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَعَاهَدُنَا حَتَّى كَانَ يَحُلُبُ عَنْزًا لَنَا فَكَانَ يَحُلُبُهَا فِي جَفُنَةٍ لَنَا فَكَانَتْ تَمُتَلِيءُ حَتَّى تَطْفَحَ قَالَتْ فَلَمَّا قِدِمَ خَبَّابٌ حَلَبَهَا فَعَادَ حِلَابُهَا إِلَى مَا كَانَ قَالَ فَقُلْنَا لِخَبَّابٍ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَحُلُّبُهَا حَتَّى تَمْتَلِءَ جَفُنَتُنَا فَلَمَّا حَلَبْتُهَا

نَقَصَ حِلَابُهَا [انظر: ٢٧٦٣٧]. (۲۱۳۸) حضرت خباب ٹاٹٹو کی صاحبزادی کہتی ہیں کہ حضرت خباب ٹاٹٹواکی لشکر کے ساتھ روانہ ہو گئے ،ان کے پیچیے نی طابق بهارا یہاں تک خیال رکھتے تھے کہ ہماری بکری کا دود ھ بھی دوہ دیتے تھے، نی مایٹھ ایک بڑے پیالے میں دودھ وو ہتے

تھے جس سے وہ پیالہ لباب بھر جاتا تھا، جب حضرت خباب ٹائٹن واپس آئے اور انہوں نے اسے دو ہاتو اس میں سے حسب معمول دووھ لکلا، ہم نے ان سے کہا کہ نی علیقاس کا دورھ دو جے تھے تو پیالہ لباب بھرجا تا تھا اور آپ نے دو ہا تواس کا دورھ

(٢١٣٨٧) حَلَّكُنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثْنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ آبِي إِسْحَاقَ عَنْ حَارِثَةَ بْنِ مُصَرِّبٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى خَبَّابٍ وَقَدُ اكْتَوَى سَهُمًا فَقَالَ لَوْ لَا أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا يَتَمَنَّى أَحَدُكُمُ الْمَوْتَ لْتَمَنَّيُّهُ وَلَقَدُ رَأَيْتُنِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا آمْلِكُ دِرْهَمًا وَإِنَّ فِي جَانِبِ بَيْتِي الْآنَ لَّٱرْبَعِينَ ٱلْفَ دِرْهَمِ قَالَ ثُمَّ أَتِيَ بِكُفَيِهِ فَلَمَّا رَآهُ بَكَى قَالَ لَكِنَّ حَمْزَةَ لَمُ يُوجَدُ لَهُ كَفَنْ إِلَّا بُرْدَةٌ مَلْحَاءُ إِذَا جُعِلَتُ عَلَى رَأْسِهِ قَلْصَتْ عَنْ قَدَمَيْهِ وَإِذَا جُعِلَتْ عَلَى قَدَمَيْهِ قَلْصَتْ عَنْ رَأْسِهِ حَتَّى مُدَّتْ عَلَى رَأْسِهِ وَّجُعِلَ عَلَى قَلَمَيْهِ الْإِذْ حِرُ [راحع: ٢١٣٦٨].

(۲۱۳۸۷) حارثہ مین کہتے ہیں کہ میں حضرت خباب ڈاٹھ کی بیار پری کے لئے حاضر ہوا، انہوں نے اپنے جسم کو داغا ہوا تھا مجھے دکیے کرانہوں نے فرمایا کہ جتنی تکلیف مجھے ہے، میں نہیں سجھتا کہ کسی کواتی تکلیف ہو کی ، نبی پاپٹیا کے دور ہاسغا دے میں مجھے ایک درہم نہاتا ہے اوراب میرے ای گھر کے ایک کونے میں چالیس ہزار درہم دفن ہیں ، اگر میں نے نبی مالیہ کو بیفر ماتے

ہوئے ندسنا ہوتا کہتم میں ہے کوئی شخص موت کی تمنا ندکر ہے تو میں ضروراس کی تمنا وکر لیتا۔

پھران کے پاس کفن لایا گیا جے دیکھ کروہ رونے لگے،اور فرمایا حضرت حمزہ ڈٹائٹڈ کوتو پیکفن بھی نہ ملاتھا،ایک سادہ چادر مقی جواگران کے سرپر ڈالی جاتی تو پاؤں کھل جاتے اور پاؤں پر ڈالی جاتی تو سرکھل جاتا، چنانچہاس سے سرکوڈ ھانپ دیا گیا اور یاؤں براذخر گھاس ڈال دی گئی۔

(١١٣٨٨) حَدَّثَنَا يَحْيَى بُنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ، عَنْ خَبَّابٍ قَالَ شَكُونَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يَوْمَئِلٍ مُتَوَسِّدٌ بُرُدَةً فِى ظِلِّ الْكُعْبَةِ فَقُلْنَا ٱلَّا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اللَّهَ نَبَارَكَ وَتَعَلَى أَوْ أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اللَّهَ نَبَارَكَ وَتَعَلَى أَوْ أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا اللَّهَ نَبَارَكَ وَلَعَلَى أَوْ أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ الرَّجُلُ فِيمَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ يُؤْخَدُ فَيُحْفَرُ لَهُ فِى الْأَرْضِ فَيُحَاءُ بِالْمِنْشَارِ عَلَى رَأْسِهِ تَسْتَنْصِرُ لَنَا فَقَالَ قَدْ كَانَ الرَّجُلُ فِيمِ وَيُمَشَّطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ فَمَا فَيُعَلِّمُ فِي إِلَى خَصْرَمَوْتَ لَا يَحَاثُ لَكُمْ وَعَصَبٍ فَمَا يَصُدُّونَ اللَّهُ عَنْ وَيَهِ وَيُمَشَّطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ فَمَا يَصُدُّونَ فَلَا لَكُونَ اللَّهُ عَنْ وَيَهِ وَيُمَشَّطُ بِأَمْشَاطِ الْحَدِيدِ مَا دُونَ عَظْمِهِ مِنْ لَحْمٍ وَعَصَبٍ فَمَا يَصُدُّ فَي اللَّهُ عَنْ وَجَلَّ هَذَا الْأَمْرَ حَتَى يَسِيرَ الرَّاكِ مِنْ الْمَدِينَةِ إِلَى حَصْرَمَوْتَ لَا يَخَافُ

إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى وَاللَّهُ مُ عَلَى غَنَمِهِ وَلَكِنَّكُمْ تَسْتَغْجِلُونَ [راحع: ٢١٣٧]. (٢١٣٨٨) حضرت خباب المُنْفَات مروى ہے كدا كي مرتبه بم لوگ بارگا و نبوت عمل حاضر بوئ ، ني عَلِيْهَ اس وقت خاند كعب

کے سائے میں اپنی چا در سے فیک لگائے بیٹھے تھے، ہم نے عرض کیا یارسول اللہ! اللہ تعالیٰ سے ہمارے لیے دعاء کیجے اور مدو

مائیے، بین کر نبی طالیہ کے روئے انور کا رنگ سرخ ہو گیا، اور فر مایا تم سے پہلے لوگوں کے لئے دین قبول کرنے کی پاداش میں

مر معے کھود سے جاتے تھے اور آ رہے لے کرسر پرر کھے جاتے اور ان سے سرکو چیردیا جاتا تھالیکن سے چیز بھی انہیں ان کے دین
سے بر محقد نہیں کرتی تھی، اسی طرح لو ہے کی تنگھیاں لے کرجم کی بٹریوں کے پیچھے گوشت، پٹوں میں گاڑی جاتی تھیں لیکن سے
تکلیف بھی انہیں ان کے دین سے بر محشہ نہیں کرتی تھی، اور اللہ تعالیٰ اس دین کو پورا کر کے دہم گا، یہاں تک کہ ایک سوار
منعاء اور حضر موت کے درمیان سفر کرے گا جس میں اسے صرف خوف خدا ہوگا یا بکری پر بھیڑ سے کے حملے کا، لیکن تم لوگ

بربارا الله به الله به الله به الله به الله به الله به الله عن عَبْد الله بن خَبَّاب بن الْآرَتِ حَدَّنِي الله الله عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهِ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلْمُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ اللهُ عَلَيْهُ اللهُ عَلَيْهُ ال

(۲۱۳۸۹) حطرت فباب المنتظ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ ہم لوگ نبی طیف کے دروازے پر بیٹھے نماز ظہرے لئے نبی طیفا ک

مُنزاً المَوْرُنُ بِل يُهِيِّهِ مِنْ البَصَرِيِّينَ ﴾ وهو المناس البَصَرِيِّينَ لَهُ البَصَرِيِّينَ لَهُ بابرة نے كا انتظار كرد ہے تھے، نى الينا بابرتشريف لائے تو فر مايا ميرى بات سنو، صحابہ الكائن نے ليك كها، نى الينا نے محرفر مايا میری بات سنو، صحابہ تفاقش نے پھرحسب سابق جواب دیا، نبی علیمانے فرمایا عنقریبتم پر پچھ تھران آئیں مے، تم ظلم بران کی مدونه کرنااور جوفضان کے جموث کی تقیدیق کرے گاء دہ میرے یاس حوض کوژیر ہرگزنہیں آسکے گا۔

(٢١٣٩) حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةً حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ خَبَّابٍ بْنِ الْأَرْتُ قَالَ كُنْتُ رَجُلًا قَيْنًا

وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بُنِ وَاثِلِ دَيْنٌ فَٱتَبَّتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ لَا أَفْضِيكَ حَتَّى تَكُفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا ٱكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبُعَثَ قَالَ فَإِنِّى إِذَا مُثُّ ثُمَّ بُعِثْتُ جِنْتِنِى وَلِى

ثَمَّ مَالٌ وَوَلَدٌ فَأَعْطَيْتُكَ فَٱنْزَلَ اللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ٱفْرَآيْتَ الَّذِى كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لَأُونَيَنَّ مَالًا وَوَلَدًا إِلَى قُوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَيَأْلِينَا فَرْدًا [راجع: ٢١٣٨٢].

(۲۱۳۹۰) حضرت خباب بن ارت توافز سے مروی ہے کہ میں مکہ مرمد میں او ہے کا کام کرتا تھا، اور میں عاص بن واکل کے لئے

كام كرتا تھا، ايك مرتباس كے ذہ ميرے كچەدر بم اسمفے ہو گئے، يس اس سے ان كا تقاضا كرنے كے لئے آيا تووہ كہنے لگاك میں تبہاراحق اس وقت تک اوانییں کروں گا جب تک تم محمد (مَالْتِیْلُ) کا اٹکارنہ کردو کے، میں نے کہا کہ میں تو محمد فَالْتِیْلُ کا اٹکار

اس والت بھی نہیں کروں گا اگر تو مرکر دوبارہ زندہ بھی ہوجائے ،اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے پاس مال

واولاد موكى ، (اس وقت تمهارا قرض چكا دول كا) من نے نى مايس سے اس واقعے كائذ كره كيا تو الله تعالى نے بير آيت مازل

فرمائي كياآب نے اس مخص كود يكها جو بهارى آيات كا انكاركرتا اوركبتا ہے كه جھے و بال بھى مال واولا دے أو ازاجائے كا اللہ ا

(٢١٣٩١) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّلَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْدٍ ٱخْبَرَنَا الْٱعْمَشُ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ حَبَّابٍ قَالَ كُنْتُ

رَجُلًا قَيْنًا وَكَانَ لِي عَلَى الْعَاصِ بُنِ وَالِلِ حَلَّ فَاتَيْتُهُ ٱلْقَاضَاهُ فَقَالَ لَا أُغْطِيكَ حَتَّى تَكُفُرَ بِمُحَمَّدٍ فَقُلْتُ لَا

وَاللَّهِ لَا ٱكْفُرُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتَّى تَمُوتَ ثُمَّ تُبْعَثَ قَالَ فَضَحِكَ ثُمَّ قَالَ سَيَكُونُ لِى ثَمَّ

مَالٌ وَوَلَكُ فَأَعْطِيكَ حَقَّكَ فَانْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى الْمَرَآيْتِ الَّذِى كَفَرَ بِآيَاتِنَا وَقَالَ لأُونَيَنَّ مَالًّا وَوَلَدًا الْحَلْعَ الْغَيْبَ

آمُ اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمَنِ عَهُدًا الْلَيَةَ [راحع: ٢١٣٨٢].

(۲۱۳۹۱) حفرت خباب بن ارت ٹائٹزے مروی ہے کہ میں مکہ مرمد میں او ہے کا کام کرتا تھا ،اور میں عاص بن واکل کے لئے

كام كرتا تھا،اكك مرتبدال كے ذہ ميرے كجودرہم اكتفے ہو گئے، بي اس سے ان كا تقاضا كرنے كے لئے آيا تووہ كہنے لگا كد

میں تمہاراحق اس دفت تک ادائمیں کروں گا جب تک تم محمد (مُنْ فَیْنُم) کا اٹکارند کردو گے، میں نے کہا کہ میں تو محمد تُنْ فِیْنُم کا اٹکار

اس وقت بھی نہیں کروں گا اگر تو مرکر دوبارہ زندہ بھی ہوجائے ،اس نے کہا کہ جب میں دوبارہ زندہ ہوں گا تو میرے پاس مال

واولا دہوگی ، (اس وقت تمہارا قرض چکا دول کا) میں نے نبی مالیہ سے اس واقعے کا تذکرہ کیا تو اللہ تعالی نے بيآيت نازل فرمائی'' کیا آپ نے اس مخص کودیکھا جو ہماری آیات کا اٹکارکرتا اور کہتا ہے کہ جھے وہاں بھی مال واولا دیے اُراجائے گا.....''

هُي مُنالِهَ الْمُؤْنِ اللهِ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ اللهُ اللهُ اللهُ اللهِ اللهُ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهِ اللهُ اللهِ اللهُ الل (٢١٣٩٢) حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ وَسَمِعْتُ الْمَاعْمَشَ يَرُوِى عَنْ شَقِيقٍ عَنْ حَبَّابٍ قَالَ هَاجَرُنَا مَعَ رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمِنَّا مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَأْكُلُ مِنْ أَجْرِهِ شَيْئًا مِنْهُمْ مُصْعَبُ بْنُ عُمَيْرٍ لَمْ يَتُوكُ إِلَّا نَمِرَةً إِذَا غَطُّوا بِهَا رَأْسَهُ بَدَتْ رِجُلَاهُ وَإِذَا غَطَّيْنَا رِجُلَيْهِ بَدَا رَأْسُهُ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَطُّوا رَأْسَهُ وَجَعَلْنَا عَلَى رِجُلَيْهِ إِذْخِرًا قَالَ وَمِنَّا مَنْ أَيْنَعَ الثَّمَارَ فَهُو يَهُدِبُهَا [راحع: ٢١٣٧٢].

ہمارا اجراللہ کے ذمے ہو گیا، اب ہم میں سے پچھلوگ دنیا سے جلے گئے اور اپنے اجروثواب میں سے پچھ نہ کھا سکے، ان بی

افراد میں حضرت مصعب بن عمیر خالط بھی شامل ہیں جوغز وہ احدے موقع پرشہید ہو محے تصاور ہمیں کوئی چیز انہیں کفنانے کے

لے نہیں مل ری تھی ،صرف ایک جا درتھی جس ہے اگر ہم ان کا سرؤ ھانپتے تو پاؤں کھلے رہنے اور پاؤں ڈھانپتے تو سر کھلا رہ

جاتا، نی طفیانے ہمیں حکم دیا کہ ان کاسرو ھانپ دیں اور پاؤل پر'' اذخر'' ٹامی کھاس وال دیں، اور ہم میں سے کچھ لوگ وہ ہیں

جن كا كيل تيار بوكيا باوروه اسے فن رہے ہيں۔

(٢١٣٩٣) حَدَّثَنَا آبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْآعُمَشُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ آبِي مَعْمَرٍ قَالَ قُلْنَا لِخَبَّابِ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُرَأُ فِي الظُّهُرِ وَالْعَصْرِ قَالَ نَعَمُ قَالَ قُلْنَا فَبِأَى شَيْءٍ كُنْتُمْ تَعْرِفُونَ ذَلِكَ قَالَ

فَقَالَ بِاضْطِرَابِ لِحُيَتِهِ [راجع: ٢١٣٧٠].

(١١٣٩١) اومعمر بينية كت بين كريم في معنوت خباب المنظ عن وجها كياني طبي نماز ظهر من قراءت كرت تفع؟ انبول

نے فرنایا ہاں اہم نے یو چھا کہ آپ کو کیسے پیتہ جلا؟ فرمایا نبی طبیعہ کی واڑھی مبارک ملنے کی وجہ ہے۔

﴿ ٢٢٩٤ ﴾ حَدَّثْنَا يَخْتَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ حَدَّثَنَا فَيْشٌ قَالَ ٱنْبُتُ خَبَّابًا ٱعُودُهُ وَقَدْ اكْتَوَى سَبْعًا فِي بَطْنِهِ

وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لُولَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ مَنَلَى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَانَا أَنْ نَدُعُو بالْمَوْتِ لَدَعَوْتُ بِهِ وَاحْدَ ٢١٣٧٤

(۲۱۳۹۳) قیس میند کہتے ہیں کہ میں معزت خباب اللہ کا کہ عادت کے لئے حاضر ہوا، وہ اپنے باغ کی تعمیر میں معروف تھ، انہوں نے سات مرتبداینے پید پر داغنے کا علاج کیا تھا، اور کہدرہے تھے کدا کرنبی ملیا انے ہمیں موت کی دعاء ما تکنے سے منع نہ

فرمایا ہوتا تو میں اس کی دعا وضرور کرتا۔

حَدِيثُ ذِي الْغُرَّةِ عَنْ النَّبِيِّ مَلَّاتُكُمُ

حضرت ذي الغرّه ولالنَّهُ كي حديث

(٢١٣٩٥) حَدَّثَنَا عَبْد اللَّهِ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بُكْيَرِ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا عُبَيْدَةُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عُبَيْدَةَ الطَّبِّيّ عَنْ عَبُدِاللَّهِ بْنِ عَبْدِاللَّهِ يَعْنِي فَاضِي الرَّئِّي عَنْ عَبْدِالرَّحْمَنِ بْنِ آبِي لَيْلَى عَنْ ذِي الْغُرَّةِ قَالَ عَرَضَ أَعْرَابِي لِرَسُولِ

هي مُنلاً اَوَيْنَ بَل بِيدِ مَرْمُ ﴾ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ ﴿ لَالْكُونِينَ لَهُ الْمُعَالِمُ مُلِكُ مُن الْبَصَرِيْينَ ﴾ ﴿ وَهُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَرَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسِيرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تُدْرِكُنَا الصَّلَاةُ وَنَحْنُ فِي أَعْطَانِ الْإِبِلِ فَنُصَلِّى فِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا فَقَالَ ٱنْتَوَضَّأُ مِنْ لُحُومِهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ ٱلْنَصَلَّى فِي مَرَابِضِ الْغَنَجِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعَمْ قَالَ ٱلْمَنْتَوَضَّأُ مِنْ ُ لُحُومِهَا قَالَ لَا [راحع: ١٦٧٤٦].

(۲۱۳۹۵) حضرت ذی العزه و الفظ سے مروی ہے کہ ایک دیباتی نی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوا، نی مائیلا اس وقت چہل قدی فر مار ہے منے اس نے بوجھایار سول آللہ! بعض اوقات ابھی ہم لوگ اونٹوں کے باڑے میں ہوتے ہیں کہ نماز کا وقت ہوجاتا ہے تو کیا ہم ویمیں پر نماز پڑھ سکتے ہیں؟ نی علیا نے فرمایانہیں،اس نے پوچھا کیا اونٹ کا گوشت کھانے کے بعدہم نیاوضو كري؟ بي الينان فرمايا بان إس في وجها كيابم بكريون كي باز مديني نماز يزه سكة بين؟ بي ماينان فرمايا بان اس في پوچھا کیا بگری کا گوشت کھانے کے بعدہم نیا وضو کریں؟ نی مایتوانے فر مایانہیں۔

حَدِيثُ ضُمَيْرَةَ بْنِ سَعْدٍ الشَّلَمِيِّ الْكُلُّومِيُّ الْكُلُّو

حضرت ضمر ہ بن سعد ڈالٹنے کی حدیث

(٢١٣٩٦) حَدَّثَنَا أَبُو عُثْمًانَ سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدِ بْنِ أَبَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ حَدَّثَنِى أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ الزَّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ ضَمْرَةَ بْنِ سَعْدٍ السُّلَمِيَّ يُحَدِّّكُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي آبِي وَجَدِّى وَكَانَا قَدْ شَهِدَا حُنَيْنًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الظُّهُرَ ثُمَّ جَلَسَ إِلَى ظِلِّ شَجَرَةٍ فَقَامَ إِلَيْهِ الْٱقْرَعُ بْنُ حَابِسٍ وَعُيَيْنَةُ بْنُ حِصْنِ بْنِ بَدْرٍ يَطْلُبُ بِدَمِ الْكَشْجَعِيِّ عَامِرِ بْنِ الْأَضْبَطِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ سَيَّهُ قَيْسٍ وَالْأَفْرَعُ بْنُ حَابِسٍ يَدُفَعُ عَنْ مُحَلِّمِ بُنِ جَنَّامَةَ لِيحِنْدِفِ فَاخْتَصَمَا بَيْنَ يَدَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَمِعْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ ثَأْحُدُونَ اللَّيَةَ حَمْسِينَ فِي مَـفُرِنَا هَذَا وَحَمْسِينَ إِذَا رَجَعْنَا قَالَ يَقُولُ عُيَيْنَةُ وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا آدَعُهُ حَتَّى أُذِيقَ نِسَاتَهُ مِنْ الْحُزُنِ مَا آذَاقَ نِسَائِى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلُ تَأْخُذُونَ الذِّيَةَ فَآبَى عُيَيْنَةُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ لَيْثٍ يُقَالُ لَهُ مُكْنِينٌ رَجُلٌ قَصِيرٌ مَجْمُوعٌ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ مَا وَجَدْتُ لِهَذَا الْقَتِيلِ شَبِيهًا فِي غُرَّةِ الْإِسْلَامِ إِلَّا كَفَنَمٍ وَرَدَتُ فَرُمِيَ آوَّلُهَا فَنَفَرَ آخِرُهَا اسْنُنْ الْيَوْمَ وَغَيَّرُ غَدًا قَالَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلِيْهِ وَسَلَّمَ يَدُهُ ثُمَّ قَالَ بَلْ تَقْبَلُونَ الدِّيَةَ فِي سَفَرِنَا هَذًا خَمْسِينَ وَخَمْسِينَ إِذَا رَجَعْنَا فَلَمْ يَزَلُ بِالْقَوْمِ حَتَّى قَبِلُوا اللَّيَةَ قَالَ فَلَمَّا قَبِلُوا اللَّيَةَ قَالَ قَالُوا أَيْنَ صَاحِبُكُمْ يَسْتَغْفِرُ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَامَ رَجُلٌ آدَمُ طَوِيلٌ ضَرَبٌ عَلَيْهِ حُلَّةً كَانَ تَهَيَّأَ لِلْقَتْلِ حَتَّى جَلَسَ

مَنْ الْمَا اَمُوْنُ بُلِ مِسْتَنَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَلَسَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُكَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا اسْمُكَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ السُمُكَ فَالَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اللَّهُمَّ لَا تَغْفِرُ لِمُحَلِّمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسُلَّمَ اللَّهُمَّ لَا تَغْفِرُ لِمُحَلِّمِ اللَّهُمَّ لَا تَغْفِرُ لِمُحَلِّمِ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُو يَتَلَقَّى دَمُعَهُ بِفَضْلِ رِدَائِهِ فَآمًا نَحْنُ بَيْنَنَا فَنَقُولُ فَذَ اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلَكِنَّهُ وَلَكِنَهُ وَلَكِنَّهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُو يَتَلَقَّى دَمُعَهُ بِفَضْلِ رِدَائِهِ فَآمًا نَحْنُ بَيْنَنَا فَنَقُولُ فَذَ اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلَكِنَّهُ وَلَا تَعْرُبُ بَيْنَنَا فَنَقُولُ فَذَ اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلَكِنَّهُ وَلَا مَا مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ عَلَيْهِ وَمُو يَتَلَقَّى دَمُعَهُ بِفَضْلٍ رِدَائِهِ فَآمًا نَحْنُ بَيْنَنَا فَنَقُولُ فَذَ اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلَكِنَّهُ وَلَا مُعَلِّى مَوْالِ وَاللَّهُ مَا مُعْرُبُهُ بَيْنَا فَنَقُولُ فَذَ السَعْفَرَ لَهُ وَلَكِنَّهُ وَلَا لَا اللَّهُ مَا لَا لَهُ مَلَى اللَّهُ مَا لَهُ مُ مَنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَهُو يَتَلَقَى دَمُعَهُ بِفَضْلٍ رِدَائِهِ فَآمًا نَحْنُ بَيْنَنَا فَنَقُولُ فَذَ اسْتَغْفَرَ لَهُ وَلَكِنَّهُ وَلَكُنَا فَالْتُولُ فَلَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا لَهُ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا لَا لَهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا لَا لَهُ مُنْ بَيْنَا لَا مُعَلَّالًا مُعْمَلًا مِنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا لَلْكُولُ لَهُ اللَّهُ مَلِ اللَّهِ فَالْمَا مُنْ اللَّهُ مَا لَنْ اللَّهُ السَعْفُولُ لَهُ اللَّهُ مُنْ اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ مَا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُنْ الْمُعْرَالُهُ السَعْفُولُ اللَّهُ الْمَالِمُ اللَّهُ الْمُعْلَقُولُ اللْعُولُ اللَّهُ الْعُلُولُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْمُولُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ الْعُلْمُ الْمُعْلَى اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللْعُولُ اللَّهُ اللَّهُ الللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّ

أَظْهَرَ مَا أَظْهَرَ لِيَدَعَ النَّاسُ بَغُضُهُمْ مِنْ بَغْضِ [قال الألباني: ضعيف (أبوداود: ٢٠٥٥، ابن ماحة: ٢٦٢٥)]. [وسیأتی فی مسند ضمیرة بن سعد: ۲٤٣٧٦]. (۲۱۳۹۲) زیاد بن ضمر ہ نے عروہ بن زبیر کواینے والد اور دا دا سے بیر حدیث نقل کرتے ہوئے سنایا'' جو کہ غز وہ حنین میں نی نایشا کے ہمراہ شریک تھے' کہ نی مایشا نے ہمیں ظہر کی نماز پڑھائی اور ایک درخت کے سائے تلے بیٹھ گئے ،اقرع بن حابس اورعیبینه بن حصین اٹھ کرنی مائیلا کی خدمت میں حاضر ہوئے ،عیبینداس دفت عامر بن اصبط انتجعی کےخون کا مطالبہ کرر ہاتھا جو کہ تبیلہ قیس کا سردارتھا، اور اقرع بن حابس حدف کی وجہ سے محلم بن جثامہ کا دفاع کر رہا تھا، وہ دونوں نبی مالیٹا کے سامنے جھڑنے گئے، ہم نے نی مایا کو بیفر ماتے ہوئے ساکتم سنر میں دیت کے بچاس اونٹ ہم سے اواور بچاس واپس بیٹی کرلے لینا،عیبینہ نے جواب دیانہیں،اللہ کی قتم میں دیت نہیں اول گا جس وقت تک کہ میں اس مخض کی عورتوں کو وہی تکلیف اورغم نہ پنجاؤں جومیری عورتوں کو پہنچاہے، پھرصدائیں بلند ہوئیں اورخوباڑائی اور شور وغل بریا ہوا حضرت رسول کریم مُخاطِّعُ انے فر مایا اے عیبہ تم دیت قبول نہیں کرتے ؟ عیبہ نے مجرای طریقہ سے جواب دیا یہاں تک کدایک مخص قبیلہ بی الیف میں سے كمر ابواكب ص كومكيل كهاكرتے تھے وہ فض اسلحه باندھے ہوئے تھا اور ہاتھ میں (تلوار کی) و حال لئے ہوئے تھا۔اس نے عرض کیایا رسول اللہ میں اس قتل کرنے والے فخص کے بعنی محلم کے شروع اسلام میں اس کے علاوہ کوئی مثال نہیں ویکھتا ہوں جس طرح بچر بریاں کی چشمہ پر یانی پینے کے لئے پنچیں تو کسی نے پہلی بری کوتو ماردیا کہ جس کی وجہ سے آخری بمری بھی بھاگ کھڑی ہوئی تو آپ آج ایک دستور بنا لیجئے اورکل اس کوفتم کر دیجئے ،حضرت رسول کریم مُثَاثِقَمُ نے ارشاد فرمایا پہاس اونٹ اب اواکرے اور پچاس اونٹ اس وقت اواکرے جب ہم لوگ مدیند منورہ کی طرف لوٹ آئیں (چتانچہ آپ نے اس تخص سے دیت ادا کرائی) اور بیروا قعہ دورانِ سفر پیش آیا تھا محلم ایک طویل قد گندی رنگ کا مخص تھا وہ لوگوں کے کنارے بیٹھا تفالوگ بیٹے تھے کہ وہ بچتے بچاتے آنخضرت کا پیٹا کے سامنے آ کر بیٹھا،اس کی آنکھوں ہے آنسو جاری تھے اوراس نے عرض كيايارسول اللَّمَ كَاللَّهُ عَلَيْهُمْ مِن فِي كَا اللَّهِ مِن اللَّهِ مِن اللَّهُ تَعَالَىٰ سے توب كرتا موں آپ ميرے ليے

کیایارسول اللہ مکالیڈ کا میں نے گناہ کیا ہے جس کی آپ کواطلاع ملی ہے، اب میں اللہ تعالی سے توبہ کرتا ہوں آپ میرے لیے دعائے مغفرت فرما و بیجئے ، حضرت رسول کر یم مکالیڈ کی ارشاد فرمایا کیا تم نے اسلام کے شروع زبانہ میں اس محف کواپنے اسلحہ سے قبل کیا ہے؟ اے اللہ ایمحلم کی مغفرت نہ کرتا آپ نے یہ بات با واز بلند تین مرتبہ فرمائی (رادی) ابوسلمہ نے بیاضا فہ کیا محلم کی قوم نے یہ بات من کر کھڑا ہو گیا اور وہ اپنی چا ور کے کونے سے اپنے آنسو پونچھ رہا تھا (رادی) ابن ایکن نے بیان کیا کہ محلم کی قوم نے کہا کہ پھر آ تخضرت مُل ایک اس کے بعد اس کے لئے بخشش کی دعا فرمائی کیکن ظاہر وہی کیا جو پہلے فرمایا تھا تا کہ لوگ ایک دوسرے سے تعرض نہ کریں۔

حَديثُ عَمْرِو بْنِ يَثْرِبْنِي كُالْتُنْ

حضرت عمروبن يثريي طالننا كي حديث

(١٦٢٩٧) حَذَّتَنِى مُحَمَّدُ بُنُ عَبَّادٍ الْمَكَّى حَذَّتَنَا حَاتِمُ بُنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بُنِ حَسَنِ الْجَارِيِّ عُنْ عُمْدِ وَمَلَمَ فَقَالَ آلَا وَلَا يَحِلُّ عُمَارَةَ بُنِ حَارِلَةَ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَغُرِبِي قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللّهِ صَلّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ آلَا وَلَا يَحِلُّ لِللّهِ مَلَى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلّمَ فَقَالَ آلَا وَلَا يَحِلُّ لِللّهِ مَلْكَ يَعْمَ اللّهِ أَرَايْتَ إِنْ لَقِيتُ عَنَمَ ابْنِ عَمِّى أَجْتَزِرُ وَلا يَعْنِى عَلَى اللّهِ أَرَايْتَ إِنْ لَقِيتُ عَنَمَ ابْنِ عَمِّى أَجْتَزِرُ وَلِللّهِ أَرَايْتَ إِنْ لَقِيتُ عَنَمَ ابْنِ عَمِّى أَجْتَزِرُ وَلِللّهِ مَا أَنْ لَقِيتُ الْعَجْدَةُ تَحْمِلُ شَفْرَةً وَازْلَادًا بِخَبْتِ الْجَمِيشِ فَلَا تَهِجْهَا قَالَ يَعْنِى خَبْتَ الْجَمِيشِ أَلَا تَهِجْهَا قَالَ يَعْنِى خَبْتَ الْجَمِيشِ أَلْا تَهِجْهَا قَالَ يَعْنِى خَبْتَ الْجَمِيشِ أَلَا لَا لَهُ مَنْ مَكَّةً وَالْجَارِ لَيْسَ بِهَا أَنِيسٌ [راحع: ٢٥٥٩].

اس من مجھے گناہ ہوگا؟ ني طينا نے فرما يا اگر تہميں الي بھيڑ لے جوچھرى اور چھما ان كاقل كركتى ہوتو اسے ہاتھ بھى نداگا تا۔ (١٢٩٨) حَدَّثَنَا أَبُو عَامِهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بُنُ الْحَسَنِ يَعْنِي الْجَادِيَّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بُنُ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمَارَةَ بُنَ حَادِلَةَ بُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَثْرِبِنَي الصَّمْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ خُطْبَةَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ سَمِعْتُ عِمَارَةَ بُنَ خَارِلَةَ بُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بُنِ يَثْرِبِنِي الصَّمْرِيِّ قَالَ شَهِدْتُ خُطْبَةَ النَّبِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِنَى فَكَانَ فِيمَا خَطَبَ بِهِ أَنْ قَالَ وَلَا يَجِلُّ لِامْرِيءٍ مِنْ مَالِ أَخِيهِ إِلَّا مَا طَابَتُ بِهِ نَفْسُهُ قَالَ فَلَمَّا

رسم بِيلَى عَدَى بِينَا صَلَّى إِلَّهِ الرَّايَّتَ لَوْ لَقِيتُ غَنَمَ ابْنِ عَمْى فَآخَذْتُ مِنْهَا شَاةً فَاجْتَزَرْتُهَا عَلَى فِي سَمِعْتُ ذَلِكَ شَيْءً فَالَ إِنْ لَقِيتُهَا نَعْجَةً تَحْمِلُ شَفْرَةً وَازْنَادًا فَلَا تَمَسَّهَا ذَلِكَ شَيْءً فَالَ إِنْ لَقِيتُهَا نَعْجَةً تَحْمِلُ شَفْرَةً وَازْنَادًا فَلَا تَمَسَّهَا

(۲۱۳۹۸) حفرت عمر و بن بیر بی ضمری ناتش ہے مروی ہے کہ میں نبی طائیا کے اس خطبے میں شریک تھا جو نبی طائیا نے میدان می میں دیا تھا ، آپ طائی کا بال اس دقت میں دیا تھا ، آپ طائی کا بال اس دقت میں دیا تھا ، آپ طائی کا بال اس دقت سک حلال نہیں ہے جب تک وہ اپنے دل کی خوش ہے اس کی اجازت ندوے ، میں نے بین کر بارگاہ رسالت میں عرض کیا مارسول اللہ اید بتا ہے کہ اگر جھے اپنے بچازاد ہمائی کی بحریوں کار بوڑ ملے اور میں اس میں سے ایک بحری لے کرچلا جاؤں تو گیا اس میں مجھے گناہ ہوگا ؟ نبی طائی اگر تمہیں اس میں بھے گناہ ہو تھری اور چھا ق کا کھر کی نہ کو گا۔

هَذَا آجِرُ مُسْنَدِ الْبَصْرِيِّينَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ